ملکہ معظمہ قیصر ہند نے بخوشنودی مزاج مبارک ان ریاستون کی خدمات افغانستان
کے صلہ مین اون کے رئیسون کا اعزاز و اکرام بڑہایا۔

(۵) بہاولپور۔ جیساکہ پچہلی رپورٹون مین بیان ہوچکا ہی۔ نواب صاحب بہادر بہاولپور۔ نومبر سنہ ۱۸۸۳ع تک جب تک کہ ۲۱ سال کی عمر کو فائز نہونگے کاروبار ریاست اون چہہ ممبران کونسل کی امداد و اعانت سے سرانجام فرماتے رہینگے جنکی تقرری و برخاستگی سرکار انگریزی کی منظوری سے ہوگی۔ عہدہ وزارت جو شیخ فیروز الدین ایک نامور اہلکار کے انتقال سے خالی ہوا تہا او سے ہنوز کوئی شخص مشرف و ممتاز نہین ہوا اور نواب صاحب بذات خود کاروبار وزارت کی نگرانی فرماتے ہین۔ چند تبدلات خفیف تقسیم کارروائی دیگر ممبران مین وقوع مین آئی ہین۔ ایک فساد جو دار الریاست بہاولپور مین مابین اہل ہنود و اہل اسلام بہ سبب رسومات مذہبی برپا ہوا تہا۔ اس سے ایکدفعہ بڑے بلوہ عام کا اندیشہ پیدا ہوگیا تہا۔ یہہ واردات کسی اصول انتظامی کے ضعف پر مبنی نہین ہی۔ کیونکہ اس قسم کی آتش فساد بعد از ان ملتان اور دیگر مقامات پر بہی مشتعل ہوگئی تہی اور اس امر کی شہادت نایاب نہین ہی کہ بہاولپور مین بہی مثل ملتان کے اہل ہنود کیطرف سے ہی پہلے زیادتی وقوع مین آئی۔ جب سے کہ نواب صاحب مسند نشین ہوئی ہین اوس دن سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو جائے مسرت و ابتہاج ہے کہ انہون نے اپنا صاف ارادہ اون اصول سلطنت کے بموجب حکمرانی فرمانیکا ظاہر کیا ہی۔ جو کہ برٹش ایجنسی کی عہد مین جاری کئے گئے تہے۔ اور سرکار انگریزی کو انکی وفاداری اور صدق دلی مین کچہہ شک نہین ہی جب تک نواب صاحب کو انتظام ریاست مین کماحقہ تجربہ نہو تب تک امور ریاست کا حسن انتظام اہلکاران ریاست کے انتخاب پر بہت کچہہ موقوف و منحصر ہی۔ وہ وقت قریب آنیوالا ہے کہ

نواب صاحب مداخلت سرکار انگریزی سے بالکل آزاد ہو جائینگے۔ مگر تا حال اونکے خیالات جوانی اور ناتجربہ کاری کے ہین۔ یہہ امر اشد ضروری ہی کہ اون کو اون لائق ہواخواہ اور نمک حلال مشیرون کی اعانت و امداد پہنچتی رہے جنہون نے درست اصولون پر انتظام ریاست کی کارروائی کرنے مین اپنی قابلیت و لیاقت کے جوہر دکھلائے ہین تاکہ یہہ نوجوان نواب صاحب اون غلطیون سے محفوظ رہین جو نوجوان اور ناتجربہ کار حکمرانون کو لاحق ہوتی ہین۔

(۶) کپورتھلہ۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کے عہد مین ریاست کپورتھلہ کا انتظام افسران انگریزی کے اہتمام سے سرانجام پاتا رہا۔ اور یہی سبب ہے کہ اس ریاست کے ملکی حالات چندان قابل ذکر نہین۔ اون اہلکارون نے جو کہ راجہ صاحب رندہیر سنگہ کے عہد مین خیالات روشن دماغی کے عادی ہو چکے تہے۔ افسر متعینہ سرکار انگریزی کی ماتحتی جلد قبول کرلی اور ترقی بہبودی ریاست مین دل وجان سے مددگار ہوئے پچہلے پانچ سال کی نمایان ترقی اور افزونی اس امر کی شاہد ہے۔ بندوبست جدید جسمین شرح معاملہ سب لوگون پر یکسان لگائی گئی ہے اور بعض صورتون مین گہٹائی گئی ہے۔ اب اختتام کو پہونچگیا ہے۔ سڑکین ایزاد کی گئی ہین۔ تعمیرات رفاہ عام تکمیل کو پہونچی۔ سررشتہ کا انتظام سرکاری ڈہنگ پر جاری کیا گیا ہی معالجہ اور دوا دارو حفظان صحت اور ٹیکہ چیچک کی کارروائی خوب عمدہ ہوتی ہی۔ اور انتظام عدالت ٹہیک طور پر ہے۔ علاقہ واقعہ ملک اودہ جسکی ملکیت ریاست کو بصلہ اوس امداد کے عطا ہوئی تہی جو راجہ صاحب رندہیر سنگہ نے ۱۸۵۷ء کے غدر مین سرکار انگریزی کو دی تہی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ واری کا ایک دلچسپ حصہ ہے۔ علاقہ جات پنجاب کی نسبت وہان پر ترقی پست حالت مین ہی اور لگان نہرا عان

اسکا انتظام ایسے طور پر کیا گیا ہے جس سے ایک شرح مقرر ہو جاوے۔ اگرچہ اس امر مین بہت کامیابی حاصل ہوئی مگر کاشتکارون کے تعصب اور جہالت کے سبب اس مدعا کے حاصل کرنے مین بہت دقت پیش آئی۔ راجہ صاحب نابالغ جو سابق مین کمزور تہے اب قوی اور ذکی ہو گئے ہین۔

(۷) چنبہ۔ ایک اور ریاست یعنی چنبہ کئی سالون سے زیر اہتمام سرکار انگریزی چلی آتی ہے۔ اسکی آمدنی ترقی پذیر اور رعایا خوشحال ہے۔ اور جو تعلیم و تربیت احتیاط و ملائمیت سے راجہ صاحب کو دی گئی ہے اوس نے اونکی خاطر پر خوب اثر کیا ہے۔ یہہ راجہ خوش مزاج اور اوضاع و اطوار اوس کے مردانہ اور اوصاف اوس کے پسندیدہ ہین جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی روز کو یہہ شخص عمدہ حاکم ہوگا۔

(۸) **دیگر ریاستہائے دیسی**۔ دیگر دیسی ریاستین خواہ وہ سکھہ ہون یا راجپوت یا مسلمان اونکی مفصل ذکر کرنیکی کچھہ احتیاج نہین۔ ریاست منڈی مین جہان پر راجہ صاحب کے اہلکارون نے ایسے احکام جاری کئے کہ جن سے لوگون کی صرف رنجیدگی خاطر ہی ظاہر نہین ہوئی۔ بلکہ تہوڑا سا فساد بہی برپا ہوا اب صورت امن و امان ہو گئی ہے۔ راجہ صاحب پیشتر کی بہ نسبت انتظام ریاست مین زیادہ تندہی فرماتے ہین۔

(۹) ریاست نالہ گڈہ مین بہی کچھہ شعلہ فتنہ و فساد مشتعل ہوا تہا مگر بالفعل امن و امان ہو گیا ہے۔ صرف حال ریاست لوہارو کا جو بہ سرحد جیپور کے واقع ہے۔ رپورٹ سال حال مین قابل تحریر ہے۔ اس ریاست کی صورت مالی ایسی ابتر حال مین تہی کہ جس سے انتظام ریاست کے لئے خاص تدابیر اختیار کرنیکی ضرورت درپیش آئی اور لوہارو و جیپور کی سرحدی رعایا کے باہم سخت تنازعہ اس سبب سے

وقوع مین آیا کہ ریاست لوہارو مین پولیس کا کافی رعب نہ تھا اور رعایا راجہ جیپور پابند ضابطہ کی نہین ہے چنانچہ اسواسطے یہ امر لازم تصور کیا گیا کہ نواب صاحب ممدوح اپنی ریاست کے انتظام سے مستعفی ہون اور اون کا پسر کلان صاحب کمشنر بہادر قسمت حصار کی نگرانی مین۔ امور ریاست کا انتظام کرے۔ تا وقتیکہ انتظام مالی خوب عمدہ بنایا جائے۔

(۱۰) دیسی ریاستہاے پنجاب کی حالت۔ انگریزی سلطنت کا رعب و داب دیسی ریاستون پر بخوبی اثر ڈالتا ہے بہت تھوڑی ایسی ریاستین ہین کہ جن مین ریاست کا انتظام انصاف اور مالگذاری کے اسی اصول پر قواعد سلطنت انگریزی طرح مبنی نہین ہوا اور اکثر ریاستون مین عدالت اور انتظامی اصلاح مین بہت کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس بارہ مین ہماری ریاستون کی ترقی سیدانی ملکون سے بہت اچھی ہوئی ہے جو ریاست اپنے رئیس کی صغر سنی کے سبب کسی مدت تک انگریزی افسر کے ماتحت رہتی ہے اسکی ترقی بہت جلد ظہور پکڑتی ہے۔ لیکن جہان کہین سرکار انگریزی کا فقط رعب و داب کام مین لایا جا سکتا ہے۔ وہان پر بہتر ہے کہ حاکم و دیگر سب انتظامی اصلاحین عام ترقی عقل و قدردانی کے بہ نسبت رئیس کے پیچھے پیچھے آتی ہین۔ دیسی ریاست کی بہبودی رئیس اور رعایا کی ہمدردی پر موقوف ہے اور صرف ہندیانہ طریقہ کا اجرائے ہی ہمدردی کا نعم البدل نہین ہو سکتا۔

(۱۱) سرحد شمالی و مغربی۔ سال گذشتہ پنجاب کی شمالی و مغربی سرحد پر امن و امان رہا۔ سرحد ہزارہ کے فرقہ یاغی سے جو دقت پیش آئی تھی وہ مجموعی رپورٹ مین بخوبی بیان کرنے کے قابل نہ ہوگی۔ اگر مجموعی سرکاری مطالب کے حاصل کرنے کی

لئے ایک بڑی مہم اہم کی تجویز اختیار کرنی نہ پڑتی۔ ان باتون پر خیال کر کے کہ اول تو قوم حقیر ہے اور دوسرے جو نتائج اس مہم سے حاصل ہونگے وہ بھی قلیل ہین۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی رائے مین بہت سا زر خرچ کر کے الائی والون کے سخت پہاڑون پر مہم کرنی مناسب معلوم نہین ہوئی۔ جو شرائط اس فرقہ سے کروانی منظور تہین اون کو فرقہ مذکور نے پورا کر دیا۔ یعنی جن ہندؤن کو کہ اونہون نے گرفتار کیا تہا اون کو سال رواں مین رہا کر دیا اور محاصرہ قوم کیوقت جو لوگ گرفتار ہوئے تہے مگر دہاڑہ باطل مین شریک نہین ہوئے تہے اون کی رہائی کے عوض جرمانہ ادا کر دیا۔ صرف اب سردار ارسلا خان کو بزور بازو مطیع کرنا اور ۵۰۰۰ روپیہ جرمانہ کا وصول کرنا باقی رہا ہے۔ جب تک کہ یہہ شرائط پوری نہین ہوتین تب تک اونکی آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی مین بند رہیگی۔ مگر نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی یہہ رائے ہے کہ اگر اوس تخمینہ افواج اور زر کثیر سے جسکو سرحدی افواج پنجاب کے صاحب برگیڈیر کمانیر اور مقامی افسرون نے تجویز کیا ہے کم تخمینہ مین بندوبست ہو جائے تو مہم کرنی واجب ہے۔

(۱۲) مہم برخلاف قوم مسعود وزیری۔ ایک اور سرحدی قوم پر چڑھائی کرنی پڑی۔ مگر نتیجہ اسکا کچہہ اور ہی نکلا۔ جنوری ۱۸۷۹ع مین جب سے مسعودون نے ٹانک پر حملہ کیا تہا تب سے اونکی آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی مین بند کی گئی تہی اس سے مدعا برآری مین یہانتک ناکامیابی حاصل ہوئی کہ قصبہ کُمن پر ایک گروہ علی زئی مسعود نے جس مین دو سو سے لیکر ۳۰۰ آدمی شامل تہے حملہ کیا۔ اس قوم نے سرکاری شرائط کو قبول کرنیکی بالکل رغبت ظاہر نہ کی۔ چونکہ کئی سال تک یہہ قوم بہت سے جرائم کی مرتکب ہوتی رہتی ہے۔ ایک تو حصول معاوضہ اور

دوسرا انکی سزا دہی کیواسطے گورنمنٹ ہند سے فوجکشی کی منظوری اختتام سال روان پر حاصل کی گئی - جسطرح پر کہ اوس مہم مین پوری کامیابی حاصل ہوئی اوسکی تواریخ سال روان سے متعلق ہے - یہان پر اسقدر ذکر کرنا کافی ہے کہ جس وقت سرحد ملک مسعود پر چڑہائی کے لئے فوج جمع کی گئی - تب سے بہت سے ذی رعب ملکون نے شرائط گورنمنٹ کے پورا کرنے مین ہر ایک طرح سے تندہی کی - اور چونکہ سرکار نے چہہ سرگروہون کی طلبی کی تہی اوس مین سے اونہون نے ۵ کو شروع لڑائی مین بلا شرائط سرکار کے حوالہ کردیا تہا - مگر اس قوم کے بعض بعض فرقے برابر سرکش رہے - اس قوم کو قطعی مطیع کرنے کے لئے انگریزی فوج کو مسعود کے ملک مین سے آگے بڑہکر ان جگہون مین جانا پڑا جہانکہ شورہ پشت فرقے سکونت پذیر تہے دو دستون فوج نے جو ایک ڈیرہ اسمعیلخان اور دوسرا ضلع بنون سے روانہ ہوا تہا کل علاقہ مسعود کا ایک مہینے مین دورہ کرلیا - اور بغیر کسی ضرر و آزار کے جو قابل ذکر ہو علاقہ سرکار انگریزی مین مراجعت کی اور باقیماندہ سرگروہون نے بہی اطاعت قبول کرلی اور اس قوم نے اب یہہ عہد کرلیا ہے کہ جو سزا اوسکی بدچلنی کے لئے تجویز کیجائیگی اوسکو بدل و جان قبول کرین گے - جو حصہ ملک کا اس علاقہ مین اب تک نامعلوم تہا اوسکی بہی پیمائش کی گئی اور اب بہر صورت امید ہے کہ مسعود وزیری کچھہ عرصہ تک اس عہد کا ایفا کرینگے - یہہ فتح اینپر بغیر خونریزی کے حاصل ہوئی -

(۱۳) **اطاعت سرغنہ ہای قوم مسعود** - مفسدون کو مطیع کرنے مین ایک نئی اور عجیب صورت نظر آئی یعنی بموجب قاعدہ و روایات قدیمی اقوام پٹہان کے کسی خاص مجرم کو جبراً مطیع کرنا نا ممکن متصور ہوتا تہا اور اس امر کی نسبت بڑا بہاری اشتباہ تہا کہ آیا جن لوگون کی طلبی کیجاتی ہے وہ حاضر کئے جا دین گے -

یا نہین۔ کیونکہ آج تک اس قسم کا حکم پہلے کبھی نہین دیا گیا۔ یہہ نظیر آئندہ کی لئے ایک بڑی بہاری ہے اور امید ہے کہ نظیر مقدمات متعلقہ جرائم سرحدی کے فیصل کرنے کے لئے نہائیت کارآمد ہوگی۔ اگر ایسی صورتون مین مجرم گرفتار کئے جائین اور قوم پر جبر کرکے اون کو سزا دیجائے یا اگر جرم کا عوض بدون بہیجا اور کسی دیگر تدبیر کے جسکی کہ کل قوم کو تکلیف پہنچی ہو حاصل ہوجائے تو سرحدی امور سے فیصلہ کرنے کے واسطے اس طریقہ کی تقلید آئندہ سالون مین بہت زیادہ کیجائیگی۔

(۱۴) **دست اندازی امیر کابل۔** جب مسعودون نے سرکار کے مطیع ہونیکا قصد کیا اور وہ تمام شرائط مجوزہ سرکار کو قبول کرنے پر مستعد ہوئے تب دربار کابل کی دست اندازی سے عہد و پیمان کرنے مین کسیقدر دقت پیش آئی۔ یہہ دقت صرف عارضی تہی اور جب قوم مذکور نے دیکھہ لیا کہ کابل کے قول و قرار بے بنیاد ہین تب اوہون نے اطاعت سرکار انگریزی کی قبول کرلی۔ سرحدی جنگی مہمات مین ۱۸۸۱ء کی یہہ مہم دو امور مندرجہ ذیل کے باعث قابل ذکر خاص کے ہے۔

اول یہہ۔ اس مہم مین تکلیف کم ہوئی اور نتیجہ خاطر خواہ ظہور مین آیا۔

دوم۔ اس قوم نے مطابعت ایسی پوری پوری اختیار کی کہ بیشتر جنگی مہمات کے خوف سے کسی سرحدی قوم نے کبھی قبول نہین کی ہے۔ اس موقعہ پر رویہ اس قوم کا اوس رویہ کے بالکل برخلاف تہا جو ۱۸۶۰ء مین بروقت مہم جنرل چمبرلین صاحب کے تہا اگرچہ اس قوم نے اس موقعہ پر سرکار انگریزی کی فوج کے ساتہہ مقابلہ کرنیکا ارادہ نہ کیا تو بہی اس قوم نے تابعداری اختیار نہین کی

تہی اور سرکاری فوج نے اس علاقہ کو تہوڑے دن قبضہ مین رکہکر خالی کر دیا اور اس قوم کو صرف اتنی ہی سزا دی گئی کہ اون کے مقامات مسمار اور فصل برباد کر دی گئی۔ حال کی مہم مین فوج کے آگے بڑہنے سے پیشتر اس قوم کے بہت سے لوگون نے اطاعت سرکار قبول کر لی اور جب کارروائی مہم ختم ہوئی تو کل مطالب جنکے واسطے یہہ فوج کشی کی گئی تہی حاصل ہو گئے بعض ان مین سے سرحدی تواریخ کے ملاحظہ سے غیر ممکن الحصول نظر آتے تہے۔

۱۵۔ آفریدیان درہ خیبر۔ ستمبر ۱۸۸۰ع مین افغانستان سے جو فوج قابض تہی وہ درہ خیبر کی راستہ ہندوستان کو واپس آئی۔ کچہہ عرصہ لنڈی کوتل اور علی مسجد مین سرکاری فوج مقیم رہی۔ لیکن یہہ تجویز قرار پائی کہ علاقہ غیر سے سرکاری فوج بالکل واپس منگوالی جاوے اور اس امر کے فیصلہ کے لئے امور مندرجہ ذیل لازمی تہے۔

اول یہہ کہ خیبری آفریدیون سے جو سرکار کا رابطہ اتحاد تہا اوسکا انتظام از سر نو کیا جاوے۔

دوم۔ درہ مین امن و امان قائم رکہنے کے لئے پورا پورا انتظام کیا جاوے۔ پس جرگے قوم مذکور کے پشاور مین بلائے گئے۔ جہان پر آخر کار اون کے ساتہ یہہ امر قرار پایا کہ سرکار نے اس قوم کی خود مختاری کو تسلیم کر لیا ہے اور اس قوم نے اسبات کے عوض مین حسب ذیل عہد و پیمان سرکار سے کئے۔

اول یہہ کہ قوم مذکور اون کے ملکی تعلقات مین سوائے برٹش گورنمنٹ کے اور کسی کی [illegible] نہ ہونے دیگی۔

دوم۔ یہہ کہ بالعوض وظیفہ کے حفاظت درہ خیبر کی کل ذمہ واری قوم مذکور کے ذمہ ہوگی۔

سوم۔ اس حفاظت کے لئے ایک دستہ جزائلچیون کا قوم مذکور کیجانب سے مقرر کیا جائیگا۔ ۔ ۔

جب یہہ انتظام ہو گیا تو جن جن مقامات پر انگریزی فوج قابض تہی وہان سے ہٹائی گئی۔ پس پانچسال گذشتہ مین دوسری دفعہ خیبری سردارون نے اون مطالب کے حصول کی بابت جنکو سرکار انگریزی لازمی خیال کرتی تہی باضابطہ عہد و پیمان کر دئیے۔ فوج مذکور کے واپس ہونے سے پیشتر نواح خیبر مین چند پہاڑیون کی پیمائش کی گئی۔ اور جبتک اس علاقہ پر سرکار انگریزی قابض رہی اوس عرصہ مین ان اقوام سے اسقدر واقفیت حاصل ہوئی کہ جس سے بہ نسبت پیشتر آئندہ کو ان اقوام کے ساتہہ قول و قرار کرنے مین بہت سہولیت ہو جائیگی۔ دسمبر سنہ ۱۸۸۱ سے جب اس انتظام کی تکمیل ہوئی ہے تو قوم آفریدیون کے وہ فرقے جن کے ساتہہ سرکاری عہد و پیمان ہوا ہے آمد و رفت کی سڑک پر کسی جرم کے مرتکب نہین ہوئے۔ اور جب سرکار نے خیبر سے فوج واپس کر لی تو اوسوقت اونہون نے واپس شدہ فوج کو نہ تو ایذا دی اور نہ کمسریٹ کے ذخیرہ کو لوٹنے کا اقدام کیا اور نہ فساد کرنیکی جرأت کی۔

(۱۶) **حالت قوم آفریدی۔** مختلف قول و اقرار جو ان شریر اور موہنہ زور فرقون سے ابتک ہوئے ہین اون کے نتائج ملاحظہ کرنے سے سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کی یہہ پختہ رائے ہے کہ اس امر مین کسیقدر ترقی پائی جاتی ہے کہ اونکا اعتماد سرکار انگریزی پر ہو گیا ہے اور اونہون نے اطاعت سرکار انگریزی کی اختیار کر لی ہے۔ تاحال یہہ اقوام سرکاری دہشت سے وحش و طیور کی مانند بہاگ جاتی ہین۔ اور اس سال کے اخیر سے ان بے باک حملہ آورون کے گستاخانہ چال چلن سے

جنہون نے بمقام پشاور اونیسوین رسالہ قراول اور بمقام کوہاٹ ستیرے رسالہ کے محافظی دستہ پر حملہ کیا تہا ایک عجیب مثل نظر آتی لیکن اس مین کچھہ شک نہین کہ اس علاقہ مین شایستگی کے اثار اہستہ اہستہ نمودار ہونے لگے ہین جب یہہ علاقہ سرکاری قبضہ مین تہا تو بڑے بڑے ملکون کی آمدورفت انگریزی پولٹیکل افسرون سے تہی جسکا اثر یہہ ہوا کہ یہہ لوگ سرکاری خدمتگذاری کرنے لگے اور جو شک اون کے دل مین نسبت سرکار انگریزی کے بیٹہا ہوا تہا وہ کم ہوگیا اور رابطہ اتحاد اور درہ کی حفاظت کو قائم رکہنے کے واسطے جو تحریک انکو کی گئی ہے وہ کافی ہے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی رائے مین شرائط عہدنامہ پر واجبی طرح سے اصرار کرنے مین کچھہ اندیشہ نہین۔ بلکہ اگر اون شرائط کی پوری پوری تعمیل کرانیمین کچھہ پس و پیش کیجاوے تو اوسکا یہہ نتیجہ ہوگا کہ بڑے بڑے ملکون کی ذمہ واری مین فرق آجائیگا۔ اور آئندہ کو بہاری دقت پیش آئیگی۔

(۱۷) **جوابدہی مشترکہ جرگہ متحدہ**۔ کسی ایسے اصول کا قائم رکہنا نہایت ضروری ہے کہ جیسے کسی فرقہ کی بدچلنی کے واسطے کل قوم معرفت جرگہ کے ذمہ وار گردانی جاوے۔ سر آبرٹ ایجرٹن صاحب بہادر نے ہر ایک معاملہ کے فیصلہ کے لئے جسمین خیبری آفریدیون سے عوضانہ لینے کی ضرورت درپیش آئی۔ اس اصول کے قائم رکہنے مین ہمیشہ اصرار کیا۔ اونکی رائے مین اسی اصول سے اس قوم کے ساتہہ تعلقات باہمی قائم رکہنے مین خاطرخواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ یہہ قوم اس اصول پر خوب طرح سے عمل کرلی ہے اور اس امر کی عمدہ مثال یہہ ہے کہ جبتک خیبر کا راستہ قائم رکہنے کے لئے پشاور مین جرگے جمع ہوکر گفتگو کرتے تہے۔ خاص فنردگی اور پابندی زکا خیل کو دوسرے فریقون نے اپنے اپنے جرگے کی معرفت دہمکایا۔

(۱۸) محصول درہ خیبر۔ درہ خیبر سے گذرنیکی بابت جو قافلون پر محصول لگایا جاتا ہو اوسکو سرکار انگریزی نے بلحاظ اوس وظیفہ کے جو اس قوم کو دیا جاتا ہے اپنے ہاتھہ مین رکھا ہے۔ اور شرح محصول قافلون پر مقرر کی ہے۔

(۱۹) آفریدیان درہ کوہاٹ۔ سال روان مین آفریدیان درہ کوہاٹ نے کچھہ تکلیف نہین دی۔ نواب بہادر شیر خان سردار قوم بنگش جسکی معرفت کئی سال سے سرکار انگریزی اور ان اقوام کے درمیان راہ و رسم جاری ہو اوسکی موت اس سرحد کی تواریخ مین قابل اندراج ہو۔

(۲۰) کُرم۔ اکتوبر کے مہینہ مین سرکار نے کرم کو چھوڑ دیا جب تک انگریزی فوج اس علاقہ پر قابض رہی تب تک وہ حصہ جو ضلع کوہاٹ سے ملتا ہے چندروز کے لئے ماتحت صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ کیا گیا۔ اور اس امر پر یہہ شک پیدا ہوا کہ بوقت واپسی فوج کونسی سرحد قائم کیجائیگی۔ پوری پوری غور کے بعد یہہ بات قرار پائی کہ بدستور سابق دریائے کُرم سرحد رہی۔ جرگہ قوم توری نے جو دو وکیل اپنی طرف سے مقرر کئے ہین انتظام اس علاقہ کا اون کے سپرد ہے اور باوجودیکہ امیر کابل نے ایکدفعہ کسیقدر دست اندازی کرنیکی جرأت بہی کی تاہم انتظام جدید کی کارروائی اچھی طرح اور بہت آسانی سے انصرام پاتی رہی

(۲۱) قوم خٹک۔ پچہلے سال کی رپورٹ مین بیان کیا گیا تہا کہ علاقہ بارک مین جو نواب سر خواجہ محمد خان۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ رئیس ٹیری کی ریاست کا ایک جزو ہو جسکی مالگذاری نواب موصوف ادائے کرتا ہے فساد وقوع مین آیا۔ نواب ممدوح ان فسادون کو بغیر جبر و تعدی جسکی اونہین اجازت نہین تہی دبا نسکے اس لئے لاچار ہو کر سرکار کو امن و آسائش قائم رکہنے کے لئے نواب صاحب

کو مدد دینی پڑی تاحال بہت سا حصہ معاملہ کا وصول ہونا باقی ہے۔ اور گو اس علاقہ
مین امن کیصورت ہوگئی ہے اور مفسدونکی سرغنہ گرفتار ہوکر تجویز کے لئے پیش ہوئے ہین۔ مگر تو
بہی رعایا قوم بارک سخت ناراض ہے اور جب تک کہ ان دونون کے تعلقات باہمی
کو سرکار اپنے ہاتہہ مین نہین لیتی تب تک اونکی ناراضگی دور ہونی ناممکن ہے۔
سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کوئی ایسی تدبیر جس سے نواب صاحب کی رعب
وداب مین کسی طرحکا خلل عائد ہو اختیار کرنی نہین چاہتے۔ صاحب محتشم الیہ بہادر
کو یہہ امید تہی کہ نواب صاحب ممدوح سرکاری امداد کے سوائے سرکشون کو زیر کرکے
اپنے رعب وداب قائم کرلینگے لیکن افسوس کہ قوم بارک پر اب اونکا رعب وداب
نہین بیٹہہ سکتا۔ لہذا دست اندازی کی ضرورت پڑی۔ جب باغیون کی شکایتون
کی تحقیقات کی گئی تو اوس سے یہہ امر ہویدا ہوا کہ جمع مالگذاری اوس علاقہ کی جو اونکی
شکایت کا ایک بڑا باعث تہا نواب صاحب کے دوسرے علاقون کی نسبت کم
ہے۔ جب علاقہ کرم پر سرکار انگریزی کی فوج کا قبضہ تہا تو اوسوقت حسب شرائط
مقررہ جو خدمتگذاری اون سے لیجاتی تہی وہ باعث ناراضگی رعایائے بارک ہوئی
بہت سے اشخاص قوم بارک اور خٹک تعمیر کے کاروبار اور سڑک کی محافظت کے
لئے طلب کئے گئے تہے اور گو اون کو خاطرخواہ مزدوری دیجاتی تہی تاہم یہہ لوگ
اپنے گہرون سے باہر عرصہ تک رہنا ازبس ناگوار تصور کرتے تہے اور رعایائے علاقہ
بارک احکام نواب صاحب سے قطعی منحرف تہی۔ علاقہ بارک کا بندوبست ازسرنو
کرنا ہوگا اور معاملہ زمین اور دیگر حقوق کی بابت ایک انگریزی افسر کی معرفت جمع
مقرر کرنی پڑیگی۔ اگرچہ نواب صاحب سنہ ۱۸۷۷ء مین اپنے علاقہ کا بندوبست کرانیمین
ناراض تہے مگر اب اونہون نے اس امر کے قبول کرنے مین اپنی رضامندی ظاہر کی

ہے اور بحضور گورنمنٹ ہند اس امر کی نسبت تجاویز در پیش ہین -

(۲۲) **سرحد بنون** - سوائے ایک دہاڑہ کے جو ایک جماعت قوم ڈوری و مسعود اور درویش خیل وزیریون نے جوکی باڑہ پر کیا - سرحد بنون مین امن امان رہا - ملا اڈکرنے جو کئی ایک موقعون پر دوڑیون کو سرکاری سڑک کرم اور دیگر مقامات پر حملہ آوری کے لئے برانگیختہ کیا تہا سرکاری سرحدون پر اون کا کچہہ زور نہ چل سکا - جب قوم مسعود پر مہم کرنیکی تجویز در پیش تہی تو اوسوقت اس جرم اور دیگر جرائم کے لئے جو تجویز دوڑیون کو سزا دینی کی تہی اوس مین خوب غور کیگئی لیکن مہم کا ارادہ موقوف رہا -

(۲۳) **سرحد ڈیرہ جات** - جنوبی سرحد ڈیرہ جات پر بالکل امن و امان رہا - اس امر مین کچہہ شک نہین ہے کہ جو رابطہ اتحاد مابین سرکار انگریزی اور اسطرف کی سرحدی اقوام کے ہے وہ شمالی سرحدی اقوام سے زیادہ تر خاطر خواہ ہے - اس سال مین اکثر چہاونی ڈیرہ غازیخان خالی چہوڑی گئی اور حفاظت سرحد معرفت سپاہیان تمنداروں کے کرائی گئی - اس علاقہ کے امن و امان کا اس سے بڑہکر اور کوئی ثبوت نہین ہو سکتا کہ سرحد کی حفاظت وہین کے تمنداروں کے سپاہیون کے سپرد کیگئی -

(۲۴) **عام کیفیت حالت سرحدی** - اسسال جن جن اقوام نے سرکار انگریزی سے علانیہ خصومت ظاہر کی اون کا ذکر اوپر آچکا ہے - عموماً سرحد کی حفظ امن مین چندان خلل واقعہ نہین ہوا - سرکاری فوج نے جو شمالی افغانستان پر اور کابل سے قندہار تک بلا مزاحمت چڑہائی کی تہی اوسکا غالباً اثر سرکاری سرحدی ہمسایون پر بخوبی نمایان ہوا ہے اور یہہ کارنامہ اس جنگی فوج کا مدت تک یادگار زمانہ رہیگا - لیکن اس موقعہ پر یہہ بات بہی یاد رکہنی چاہئے کہ پنجاب کی

سرحد کا امن ہسال بسال ترقی پذیر ہے۔ اکثر ایسے خاندان کہ جنکی زمین انگریزی علاقہ مین واقعہ ہے اُن اقوام مین سے ہین جو سرکاری سرحد سے باہر سکونت پذیر ہین اور یہہ لوگ ہمیشہ سرکاری طریقہ انتظام کو اور سرکار کے امن پسند منشا سے روز بروز واقف ہوتے جاتے ہین جسکا معمولی نتیجہ ترقی امن کا پیدا ہوتا جاتا ہے

(۲۵) سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کے عہد مین پانچ سال تک صرف تین دفعہ فوج کشی سے سرحدی اقوام پر مہم کرنی پڑی یعنی اول ۱۸۷۷-۷۸ء مین قوم جواکی پر دوم ۱۸۷۹-۸۰ء مین قوم زمشیت پر اور سوم حال مین قوم مسعود وزیریون پر اور تینون مرتبہ یہہ علاقے آسانی سے سرکاری قبضہ مین آگئے اور اقوام نے پوری پوری تابعداری اختیار کی۔ سرکاری فوج کے نئے قسم کے عمدہ ہتیارون سے ان اقوام پر بہت خوف پیدا ہوا اور سرکار نے جو افغانستان پر فتح پائی۔ اوس سے اور بھی اثر عمدہ پیدا ہوا۔ جسکا نتیجہ آئندہ کی مہمون مین اچھا ہوگا۔

(۲۶) **محافظت سرحد**۔ ۱۸۷۷ء مین جو کمیٹی محافظت سرحد کیواسطے منعقد ہوئی تھی اوسکی تجاویز پر اضلاع پشاور اور کوہاٹ مین اکثر عملدرآمد ہوا۔ اور سرحدی انتظام کی تفصیل اور تکمیل کی آخری منظوری گورنمنٹ ہند کا ابتک انتظار ہے۔ لیکن اس اثنا مین دیگر تجاویز جو بسرعت تمام امن سرحدی کے لئے لازمی تہین اختیار کی گئین۔ اور اون کے نتائج خوب عمدہ ظہور مین آئے ہین اون تجاویز مین کسیقدر ترمیم کرنی پڑیگی۔ مثلاً یوسفزئی مین جو تعداد تقرری چوکیات مناسب سمجھی گئی تہی۔ اب اوتنی تعداد کی ضرورت نہوگی کیونکہ سرکاری سرحد مین جو دیہات واقع ہین اون کے باشندون نے ثابت کر دکھایا ہے کہ وہ خود بے مدد غیرے بیرونی حملون کے مدافعت اور مقابلہ کی قابلیت رکہتے ہین اور جو دیہات علاقہ سرحد سرکاری

پر واقع ہین اون کے باشندون کو مسلح کرنیکی جو تجویز ہے اوس کے عملدرآمد کرنے پر ممکن ہے کہ محافظت کا یہہ طریقہ فوج کشی اور چوکیات پولیس قائم کرنیکی بہ نسبت زیادہ تر کام دیگا۔

سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر نے دورہ اضلاع پشاور اور کوہاٹ کی تقریب سے سرحدی محافظت کی جو پہلے تجویز تھی اوس پر مکرر غور فرمائی اور مقامی افسرون کے مشورہ سے حال مین اس امر کو طے کر دیا کہ کسقدر فوج سرحد مین امن قائم رکھنے کے واسطے مطلوب ہوگی۔

(۲۷) **سرحدی فوج پنجاب**۔ سرحدی فوج نے جو خدمات نمایان و کارنامی شایان بیرانجام کی ہین اون کی بابت نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اپنی خوشنودی ظاہر فرماتے ہین۔

ہر ایک پلٹن نے مہم کابل مین جو کام کیا اوسکی تفصیل رپورٹ ہذا مین تحریر کیگئی ہے جس سے عیان ہوگا کہ کسقدر زیادہ اور عمدہ کارگذاری اس سرحدی فوج نے انصرام کی ہے۔ یہہ واقعات اسبات کو ثابت کرتے ہین کہ سرحدی فوج پنجاب مین مقامی خواص کی موجودگی اور لوکل گورنمنٹ کی ماتحتی سے اوسکی جنگی استعداد مین کسی طرح سے تنزل عاید نہین ہوتا ان دو ہی اوصاف پر سرحدی فوج پنجاب کی قابلیت موقوف ہے۔ افسران و سپاہ اس فوج مین بہ امید آکر بھرتی ہوتے ہین کہ اون کو سرحدیہ خدمات سپرد ہونگی اور یہہ ہی وجہ ہے کہ اون کو بہ نسبت اون پلٹنون کے جو شمالی ہندوستان کی عام خدمت کے لئے مامور ہوتی ہین ایسی خدمات کی تکالیف برداشت کرنے مین زیادہ تر مسرت ہوتی ہے اور سرحدی ملک و رعایا اور انکی زبان سے جو واقفیت اس سرحدی فوج کو حاصل ہوتی ہے وہ

کسی دوسری فوج کو حاصل نہین ہو سکتی۔ برگیڈیر جنرل کنیڈی صاحب و افسران متعلقہ سرحدی فوج پنجاب نے جو امداد سر ابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کو دی ہے وہ قابل بہت شکرگذاری کے ہے۔ اور صاحب ممدوح اپنی اس رائے کا اظہار فرمانا چاہتے ہین کہ جیسی عمدہ کارگذاری اونہون نے کی ہے اوس سے بہتر کارگذاری اور کوئی شخص دیگر نہین کر سکتا تہا۔

(۲۸) والنٹیر۔ پنجاب مین اب والنٹیر رفل کی تین پلٹنین ہین جنمین کل جوان ۳۰۲۰ ہے جن مین سے ۹۰۶ قابل میدان جنگ ہین۔ تیسری پلٹن جسمین لاہور اور کراچی ریل کے ملازم داخل ہین سال روان مین بہرتی کی گئی۔ اس پلٹن مین ۶۰۰ سپاہی ہین جن مین سے ۳۳۴ قابل میدان جنگ ہین۔ پہلی اور تیسری پلٹن کا ملاحظہ برگیڈیر جنرل مرے صاحب سی۔ بی نے فرمایا۔ صاحب موصوف اونکی ثابت قدمی اور ہوشیاری کے بارہ مین جو بوقت قواعد پریڈ مین نمایان ہوئی تعریف کرتے ہین۔ اور لفٹنٹ کرنیل ولیم صاحب کمانیر پلٹن سکہہ نمبر ۴ نے دوسری پلٹن کا ملاحظہ فرمایا جو اوسکی قابلیت کے ثناخوان ہین۔

(۲۹) جنگی معاملات پنجاب کا ذکر ختم کرنے سے پیشتر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کرنیل الیس بلاک صاحب سی۔ الیس۔ آئی کی حسن خدمات کے بدرجہ غائیت مشکور ہین۔ صاحب موصوف قریبا ۲۰ سال سے اس گورنمنٹ مین بعہدہ ملٹری سکریٹری مامور ہین اور اونکی عمدہ رائے اور پوری پوری واقفیت سے اس ملک کی جنگی ضروریات خصوصاً سرحدی معاملات مین لفٹنٹ گورنران پنجاب کو متواتر امداد پہونچتی رہی ہے۔

(۳۰) بندوبست۔ کارروائی بندوبست سات اضلاع پنجاب مین جنکا ذکر پچھلی رپورٹون مین ہوچکا ہے اختتام کو پہونچی۔ اور ایک ضلع مین بندوبست شروع ہوا۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر نے اپنے ایام عہدہ فنانشلی کمشنری سے تا زمان حال عہدہ لفٹننٹ گورنری تک ۳۲۔ اضلاع پنجاب مین سے ۲۸ کا بندوبست کلی یا جزوی ملاحظہ فرمایا اس عرصہ مین یعنی ابتدائی ۱۸۶۶ء سے تا حال زمین پنجاب کا کل محاصل ۱۹۰۴۴۹۸۸ روپیہ سے بڑہکر ۲۰۳۳۶۹۵۷ روپیہ ہوگیا ہے مگر واضح ہو کہ یہہ کل بیشی بندوبست کے سبب وقوع مین نہین آئی بلکہ زیادہ تر اس وجہ سے کہ زمین کی جمع مین ترمیم اور نیز بندوبست کے متعلق کارروائی اچھی ہوئی۔ بہت سے علاقون مین معاملہ کی شرح بدون اضافہ کے یکسان کی گئی اور چند علاقون مین جمع مین بہی تخفیف ہوئی اب سب مقامات پر لگان اراضی ایک ہی اصول پر مبنی ہے۔ افسران بندوبست کی ہدایت کے لئے یہہ اصول قائم کیا گیا ہے کہ بعد وضع خرچ واخراجات کے جسقدر اصلی آمدنی ہو اوسکا نصف حق سرکار سمجھنا چاہئے۔ مگر اس اصول مین جہانتک تبدیلی لازمی ہو وہان پہ کیجاتی ہے اور ہر ایک ضلع کے خاص خاص حالات اور حیثیت پیداوار پر لحاظ کیا جاتا ہے۔ جہان پر عمدہ فصل کے آثار نظر آتے ہین وہانپر لوگ سال بسال بلا تکلیف جمع مجوزہ ادا کرتے ہین اور جہانپر فصل کی کچھہ پختہ امید نہین ہوتی وہان پہ تشخیص جمع مین اس امر کا ہمیشہ لحاظ رکہا جاتا ہے مگر جہان پر فصلین ہمیشہ خراب ہوتی ہین اور کاشتکار لوگ فضول خرچی کے عادی ہوتے ہین وہان پر خواہ کتنا ہی لحاظ کیا جاوے فائدہ اوٹہانا ناممکن ہے۔

(۳۱) طریقہ جمعبندی۔ جن علاقہ جات کے حالات مطابق مذکورہ بالا

ہین وہان پر وقتاً فوقتاً کئی ایک طریق اس غرض سے تجویز کئی جاتے ہین کہ سرکاری معاملہ کا بوجھ رعایا پر حالات موسم و پیداوار زمین کے موافق پڑے۔ افسران بندوبست نے بغرض تکمیل انتظام ہذا ایک تجویز کی ہے کہ کئی ایک سال کی پیداوار کا حساب کر کے چند سالون کا کل معاملہ مقرر کر دیا جاوے۔ اور ہر ایک سال کی اقساط۔ معاملہ کی وصولی اوسکی پیداوار کی حیثیت پر منحصر کر دیجاوے۔ ظاہراً اس طریقہ کی کامیابی کا مدار مقامی افسرون کی تجویز سالانہ جمعبندی کی درستی پر ہے اور اس قسم کا خاص تجربہ بہت ہی کم افسرون کو حاصل ہے اور ایسی تجویز کرنیکی فرصت بھی اون کو کم ملتی ہے۔ لہذا نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اس طریقہ کا اجرا نہ کر سکے کیونکہ بہت سی صورتون مین اس تجویز پر عملدرآمد کرنے سے سرکاری معاملہ ناحق چھوڑنا پڑیگا۔ اور دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ بٹائی جو پہلے بادشاہون کے عہد مین اکثر جاری تھی پھر شروع کیجائے۔ لیکن اس طریقہ مین بھی تعداد سالانہ پیداوار کی بدرجہ کمال تحقیقات ضروری ہے۔ اور معمولی ملازمان صیغہ مال کو اس کام کے لئے کم فرصت ہے۔ اغلب ہے کہ یہہ طریقہ ایک تو لوگون کو ایذا رسان ہوگا اور دوسرا اس مین قدرے ظلم اور رشوت ستانی کی بھی گنجائش ہوگی۔ پس سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر نے معمولی طریقہ نقد جمعبندی کو بحساب اوسط سالانہ پیداوار قائم رکھنا۔ مناسب سمجھا اور صاحب محتشم الیہ باور فرماتے ہین کہ افسران صیغہ مال ایسے علاقجات مین جہانپر بسبب قحط سالی اور امساک باران کے پیداوار کا ہونا مشتبہ ہوتا ہے وہان پر زمیندارون کو اوس کے نتائج سے خوب ہوشیاری کے ساتھہ بچا دینگے۔

(۱۳۲) جمعبندی غیر مستقل۔ علاوہ برین جس جس مقام پر طغیانی

دریاؤن پنجاب کی ہوتی ہے وہانپر جمعبندی مستقل طور پر مقرر نہین کیجا سکتی۔ کیونکہ رقبہ مزروعہ اور پیداوار زمین مین ہر سال بہت تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اور اون اضلاع مین جنکا بندوبست ابہی اختتام کو پہونچا ہی طریقہ غیر مستقل جمعبندی کا جاری کیا گیا ہے۔ مگر اس قسم کے طریقہ کا اجرا اوس جگہ ضروری ہی جہان نہر سے ابپاشی مختلف مقدار مین ہوتی ہے۔ اور یہہ بات ظاہر ہے کہ جسپر جگہ زمین کو قدرتی چشمون کی آبپاشی کا فائدہ کم و بیش ہوتا ہی اوسجگہ بہی ایسی صورت لازمی ہوتی ہے۔ لیکن اس قسم کی جمعبندی کو جاری کرنے مین ایک روک درپیش ہے۔ یعنی ملازمان صیغہ مال اور افسران نگران حال کو امر مذکورہ بالا کے انجام دینے مین بہت سی تندہی کرنی چاہئے۔ جن جن مقامات پر جمعبندی غیر مستقل کا اجرا ئی لازمی ہو وہانپر ہواری تو غالباً بہت مگر افسران نگران تعداد مین کم ہوتے ہین اور تاوقتیکہ اونکی تعداد بڑہائی جاوے تب تک اس طریقہ کا تجربہ زیادہ تر نہین ہو سکتا۔ پنجاب مین سررشتہ زراعت کا قائم کرنا جناب لفٹننٹ گورنر بہادر کے زیر تجویز ہے۔ اور افسران نگران کنندہ کی تعداد کو کہی ایک اضلاع مین زیادہ کرنیکی تجاویز پیش کی گئین ہین۔ اگر یہہ تجویز عملین آوے تو یہہ طریقہ غیر مستقل جمعبندی کا زیادہ جاری کیا جا سکتا ہی۔

(۳۲) پڑتہ شرح جمعبندی۔ بہیئت مجموعی جمعبندی پنجاب کو جو برابر ۱۲ سال سے سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کی نظر سے گذر رہی ہی بہاری نہین کہنا چاہئے۔ بلکہ دلیسی ریاستون کے مقابلہ یہہ جمعبندی بہت ہلکی ہی۔ ماسوا اسکے اگر زمین کی قیمت پر جواب بہت ہی زیادہ ہو گئی ہے خیال کیا جائے تو بہی جمعبندی زیادہ نہین ہی۔ صاحب ممدوح کی رائے مین جو تعداد انتقال زمین

بذریعہ بیع و رہن کے کئی سال سے زیادہ ہوتی جاتی ہے اسکا سبب کسی صورت
مین بیشی معاملہ کیطرف منسوب نہین ہو سکتا۔ بلکہ گاہکون کی بیشی پر دال
ہے جو مفید اور ضروری ہے۔ علاوہ برین اس صوبہ کے بڑے بڑے جاگیر دارون کا
فایدہ بہی مد نظر رکہا گیا ہے۔ سر ابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر ہمیشہ سے ہلکی جمعبندی
کے خواہان رہے ہین لیکن مقدار پیداوار کا جسپر قانوناً سرکاری استحقاق ہے
اوسکو بوجہ چہوڑ دینے سے نہ صرف سرکار کا ہی نقصان ہوتا ہے اور دیگر قسم کا
محصول خلاف عادت رعایا جاری کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ جو جاگیر دار کلان کلان ہین ان کا
بہی نقصان ہوتا ہے۔ جنکی آمدنی سرکاری جمع کی تشخیص پر منحصر ہے۔ اور ان
لوگون کی رضامندی کو مالکان زمین اور زراعت پیشہ لوگون پر غیر واجبی
رحم کرکے ہاتہ سے نہ دینا چاہئے۔ کیونکہ اگر زمیندار لوگ محنت سے کاشت اپنی اراضی
کی کرین تو اونکو بعد ادائے شرح جمعبندی مجوزہ بنتیک بہت فایدہ حاصل ہوگا

(۴۳) مزارعان۔ پنجاب مین ۱۲ سال سے جو تعلق مابین مالکان و مزارعان
کے تہا اوسکی کارروائی از روئے ایکٹ مزارعان پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۶۸ء سے جاری
رہی ہے۔ تعداد مقدمات بیدخلی مین جو بندوبست حال کیوقت بعض اضلاع خصوصاً
ضلع سرسہ مین بیشی ہوئی تہی اسپر توجہ مبذول کی گئی ہے اور اختتام سال
حال پر اسکے متعلق جو واقعات ظہور مین آئے ہین اسپر جناب نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر نے غور فرمائی ہے۔ بعض قدیمی مزارعان کو جنہون نے آبادی ضلع سرسہ
مین مدد دی تہی بموجب ایکٹ مزارعان کوئی ایسا استحقاق حاصل نہین تہا
کہ جسکے روسے وہ اس بیدخلی کو جو ازجانب مالکان ظہور مین آئی روک سکین
چونکہ مالکون نے جمعبندی و بندوبست کے قریب ہونے کے باعث معاملہ زیادہ کرنا

چاہا اور مزارعون نے شرائط ایزدی معاملہ کو منظور نہ کیا۔ اس لئے نالشات بیدخلی
از طرف مالکان جن ہین وہ کامیاب ہوئی زیادہ دایر ہوئین۔ اس امر کی تجاویز
پیش ہوئی ہین کہ اس ایکٹ کے احکام متعلقہ مزارعان دخیل کاری کو ایسے طور پر
وسعت دیجاتی ہی کہ حق دخیلکاری ان لوگون کو عطا کیا جائے جو زیادہ تر رعایت
کے مستحق ہین مگر جن کے ساتھہ بموجب شرائط قانون حال کے ایسی رعایت کئی نہین
جاسکتی۔ اگر یہی امر پہلے بوقت اجرائے ایکٹ مزارعان کے پیش ہو گیا ہوتا تو یہہ
اغلبا اوسوقت ضرور منظور ہو جاتا مگر اب اس طریق کا اختیار کرنا گویا اوس حالت
سے انحراف کرتا ہی جو گورنمنٹ نے سوچ سمجھکر قائم کئی۔ اور جو قانون کے ۱۲ سال
تک جاری رہنے اور بہت سی جوڈیشل فیصلون سے مضبوط ہو گئی ہے اور چونکہ صورت
مزارعان ضلع سرسہ کچھہ خصوصیت نہین رکھتے اس لئے اگر اون کیواسطے خاص
قانون وضع کیا جائے تو اونکو دیگر ضلعون کے بعض اقسام کے مزارعون کی نسبت
زیادہ تر فایدہ رہیگا۔ پس جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے حیثیت کاشتکاران
کا از روی ایکٹ مزارعان پنجاب ۱۸۶۸ء کے فیصلہ ہونے دیا اور اس ایکٹ کی
ترمیم کے لئے کوئی تجویز نہ فرمائی۔ جناب ممدوح کی یہہ رائی ہی کہ اوس جوش کے فرو
ہونے پر جو باعث کارروائی بندوبست ضلع سرسہ مین پیدا ہوا تھا حیثیت
کاشتکاران خود بخود درست ہو جائیگی۔ کیونکہ جب مالکان کو کاشتکارون کی ضرورت
ہوگی تو وہ اون کو رعایت سے اپنی زمین کاشت کرنے کے لئے دیا کرینگے۔ گو اس
ایکٹ مین کئی ایک نقص ہین تو بھی مسٹر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر خیال کرتے
ہین کہ اس ایکٹ کو جاری کرنے سے لارڈ لارنس صاحب بہادر نے پنجاب کو فایدہ عظیم
پہونچایا ہی۔ بعض لوگ یہہ خیال کرتے تھے کہ اس ایکٹ سے حقوق مالکان کو نقصان

پہونچتا ہے کیونکہ اسکی شرائط نسبت حقوق مزارعان کے جیسا کہ چاہئے مشرح نہین
ہین- اکثر مقامات پر یہہ ایکٹ مزارعان کے لئے باعث مرفع الحالی اور تقویت
اون کے حقوق کا ہے- +

(۳۵) مسٹر جی- بی- لائل صاحب فنانشل کمشنر بہادر پچہلے ۳ سال سے انتظام صیغہ
مالی صوبہ پنجاب کی بخوبی نگرانی فرماتے رہے ہین اور اونکی رائے اور لیاقت پر لفٹنٹ
گورنر بہادر کا پورا پورا بہروسہ ہے

(۳۶) قانون- اس سال کوئی قانون کسی امر ضروری متعلقہ پنجاب کی نسبت نافذ
نہین ہوا- فی الواقع سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کے عہد مین پنجاب مین قانون
بہت تہوڑے نافذ ہوئے- ۱۸۶۶ع سے ۶ سال پیشتر بہت سے قوانین نافذ ہو چکے
تہے اور اوس عرصہ مین ملک پنجاب کے متعلق بہت سے عمدہ عمدہ قانون جیسے انتظام
اور ضابطہ دیوانی کی بنا سے صادر ہوئے- ۱۸۷۶ع کے بعد پنجاب مین زیادہ تر قوانین
مذکورہ پر کارروائی ہوتی رہی اور قانون جدید کم نافذ ہوئے- کئی ایک قوانین
کی عملدرآمد اور خصوصاً ایکٹ مالگذاری اور اوس کے ضمنی قواعد کی اب پوری
پوری آزمائش ہو چکی ہے اور تغیر زمانہ کے باعث قوانین مذکور مین ضرورت کی
تبدیلی کی نہین ہوئی- چونکہ ضابطہ مال کے پیچیدہ قواعد کو یکجا جمع کیا گیا اس لئے
افسران صیغہ مال صوبہ ہذا کی بہت سی محنت مین تخفیف ہو گئی ہے اور کل رعایا
کو اجرائے نئے نئے قوانین سے سبکدوشی رہی-

۱۸۷۶ع سے جتنے ایکٹ پاس ہوئے ہین اون مین سے صرف بڑا ایکٹ متعلقہ جنگل
ہے جو ۱۸۷۸ع مین نافذ ہوا- پنجاب مین حفاظت جنگلات کی ضرورت عرصہ دراز
سے تسلیم کی گئی ہے لیکن چونکہ جنگلون مین حقوق ملکیت ملے جلے ہین- اس لیے

بہت سی صورتون مین قانون کے مطابق کسی قسم کا پورا انتظام کرانا ممکن معلوم ہوتا تہا۔ ایکٹ ۱۸۷۸ء مین ہر ایک قسم کے حقوق جنگلات کی نسبت قواعد لکہے ہین۔ اجرائی ایکٹ مذکور کے بعد حدبندی کا کام بہت سا ہوا اور تاوقتیکہ ہر ایک قسم کے جنگل کا جس مین سرکار کا حق ہے واجبی انتظام نہ ہووے یہہ امید کیجاتی ہے کہ کارروائی حدبندی کی بلا رکاوٹ انصرام پاتی رہیگی۔

کئی قانونی بل بعد تجویز تثبیت رائے سال رواں مین محکمہ واضعان آئین وقوانین مین بہیجے گئے۔ ان بلون مین سے بل دریاب انتظام جائیداد۔ و بل دریاب حق آسائش و بل دریاب زمین دریائے برد و برآمد قابل ذکر ہین۔ انکی بابت بحث کچہہ عرصہ تک بند رہی مگر امسال پہر شروع ہوئی۔ اور نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کے پاس بطلب رائے پہر واپس آئی۔ ان بلون مین کسیقدر تبدیلات وقوع مین آئین جن سے وہ اعتراض جو نواب لفٹننٹ گورنر کی رائے مین انکی نسبت تہے وہ کسیقدر رفع ہو گئی لیکن جن اصولون پر یہہ بل مرتب ہوئی ہین اون سے مسٹر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر متفق نہین ہو سکتے اور جو کیفیت رپورٹ مجموعی ۱۸۷۸ء مین مندرج تہی وہ اسموقعہ پر پہر دوبارہ لکہی جاتی ہے کیونکہ وہ بلون کی موجودہ صورت مین بہی اونپر برابر عائد ہو سکتی ہے۔

ان ایکٹون سے پنجاب کے قدیمی رسم و رواج مین خلل پڑتا ہے۔ حالانکہ ایکٹ قوانین متعلق پنجاب اور ایکٹ مالگذاری مین بالتخصیص یہہ شرط لکہی گئی ہے کہ رسم و رواج اسملک کا قائم رکہا جائیگا۔ گو ایسی شرطین ہندوستان کے دیگر حصون مین رسم و رواج کی قائم رکہنے کی بابت لکہی گئی ہون یا نہون۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی یہہ رائے قوی ہے کہ صرف ساری ملک ہندوستان کے قوانین اور ضوابط یکسان کرنے کے لئے

ایسے قوانین کا صادر کرنا ممالک غیر کے اصول پر مبنی ہون۔ گورنمنٹ ہند کی ملکی مداہیر کے برخلاف ہی۔ تا وقتیکہ ہر جگہ کی رسم ورواج کی تحقیقات واجب طور پر نہ کیجاوے اور اس امر کا فیصلہ بخوبی نہ ہولے کہ قوانین مسطورہ کے جاری کرنے سے کسی ایسی رسم ورواج مین فرق نہ آئیگا۔ جسکے قائم رہنے کا گورنمنٹ ہند نے وعدہ کیا ہوا ہی اور جسکو توڑنا خلاف مصلحت ملکی ہے۔

(۳۷) **جرائم اور پولیس**۔ نقشہ جات جرائم سال رواں سے جرائم سنگین مین بہت کمی نظر آتی ہے۔ پچھلے دونون سالون مین اول تو بسبب نہونے فصل اور دوم نرخ کی گرانی اور سوم جنگ افغانستان کے باعث جو سڑکون پر آمد ورفت زیادہ ہوئی تو ان امورات سے جرائم ناقابل ضمانت مین نہایت بیشی وقوع مین آئی۔ ملک مین امن اور خوشحالی کے دوبارہ قائم ہوجانے سے جرائم ناقابل ضمانت کی تعداد پچھلے ۵ سالون سے کم ہوگئی ہے۔ اور نقشہ جات جرائم قابل ضمانت مین بیشی پائی جاتی ہے۔ لیکن اسکا سبب یہہ ہے کہ مقامی اور خاص خاص قوانین کے روسے استغاثے بکثرت دائر ہوتے ہین۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب قانون حفظان صحت اور دیگر قوانین متعلقہ حفاظت حقوق پر زیادہ عملدرآمد ہوتا ہی۔ اور نہ یہہ کہ تعداد جرائم مین بیشی واقع ہوئی۔ پولیس مین بیس ہزار جوان لائق کار موجود ہین اور اونپر ۲۲ لاکہہ روپیہ سالانہ خرچ پڑتا ہے جس مین سے ۵ لاکہہ روپیہ میونسپل وچہاونی ہای ودیگر مدات سے دیا جاتا ہے۔ یہہ تمام سپاہ پولیس جسکی کارروائی اور قواعد دانی قابل تعریف ہی۔ از روئے ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ع قائم ہی۔ اس سررشتہ کی کارروائی سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو کما حقہ تشفی ہے۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کی رائے مین افسران اضلاع کے ماتحت پولیس کا ہونا ایک عمدہ صورت جرائم کے روکنے

کے لئے ہے مگر یہہ امر بہی نہایت ضروری ہے کہ اندرونی انتظام پولیس کی ذمہ واری جو واسطے کارروائی فوجی اور باقاعدہ نگرانی صیغہ مذکورہ کے ضروری ہے۔ متعلق افسران اضلاع کے کی جائے - چنانچہ اس صوبہ کے انتظام پولیس مین کورہ بالا امر ہمیشہ مد نظر رکہا گیا ہے - بعہد مسٹر ابرٹ ایجبرٹن صاحب بہادر اس صیغہ کی نگرانی کرنیل ہفبلاڈ صاحب بہادر نے نہایت عمدہ اور خاطر خواہ طور سے کی

(۳۸) ایکٹ اقوام جرایم پیشہ - قوانین ایکٹ متعلقہ اقوام جرایم پیشہ کی کارروائی نہایت ہی خوش اسلوبی سے سرانجام ہوتی رہی - تعداد اشخاص اقوام مذکورہ مندرجہ رجسٹر ۱۶۱۳۹۲ ہے - بعض اضلاع مین احکام ایکٹ ہذا کا یہہ اثر ہوا ہے کہ اقوام جرائم پیشہ نے اپنے ذریعہ معاش کے لئے کاشتکاری شروع کر دی ہے - اختیارات انسدادی جو بموجب باب ۸ - ایکٹ ضابطہ فوجداری جن جن مقامات پر جاری ہوئے ہین وہانپر اونکا نتیجہ خوب عمدہ طور پہ ظہور مین آیا ہے - اور اون اضلاع مین جہانپر بدمعاشون سے ضمانت لینے کا انتظام خوب ہوشیاری سے ہوا ہے وہانپر تعداد جرائم مین بہت کمی واقع ہوئی ہے - مسٹر ابرٹ ایجبرٹن صاحب بہادر باور فرماتے ہین کہ یہہ اختیارات ملائمی اور دانائی سے عملمین لائے گئے ہین اور جناب ممدوح امید کرتے ہین کہ بل ضابطہ فوجداری جدید مین جو ابہ زیر تجویز ہے یہہ اختیارات قائم رہینگے - ۔

(۳۹) عدالتہائے دیوانی اور فوجداری - عدالتون مین جو نالشین دیوانی و فوجداری دایر ہوتی ہین اونکی تعداد ہر سال ترقی پکڑتی جاتی ہے - اور سال رواں مین بہی وہہ تعداد زیادہ ہے - سنہ ۱۸۷۵ع مین افسران جوڈیشل کی

تعداد بڑہائی گئی تہی - یہہ افسران کارروائی کے انصرام کرنے کے لئے تاحال کافی
ہین - لیکن عدم گنجائش روپیہ کے باعث افسرون کی تعداد کم کی گئی تہی - مگر یہہ
کمی عارضی ہے - کسیکسی دن کو صوبہ پنجاب کا طریق دیگر صوبجات آئینی کے مطابق
ہوجائیگا - اور تعداد جوڈیشل افسرون کی حسب ضرورت وقت لابد بڑہانی پڑیگی تاکہ
صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کو نگرانی صیغہ مال اور دیگر انتظامی کاروبار مین کافی فرصت
حاصل ہو - بمراد تکمیل نتیجہ مذکور ایک تجویز صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب کے یہان
درپیش ہے - ہر دو صاحبان اڈیشنل کمشنر کے حدود اختیارات اراضی مین تغیر و تبدل
کرنے سے کمشنر کو اپنے بہاری فرائض سے کسیقدر سبکدوشی حاصل ہوئی ہے - مگر
اب آئندہ کے لئے گنجائش تغیر و تبدل حدود اختیارات مذکور کے نہین ہے - بیشی
آمدنی فیس کورٹ سے یہہ امر ظاہر ہوتا ہے کہ تعداد جوڈیشل افسران زیادہ کرنا
لازمی ہے - اور اس آمدنی سے جوڈیشل کارروائی کے لئے پورے پورے جوڈیشل
افسر مقرر کئے جاسکتے ہین

(۴۰) عدالت چیف کورٹ - بسبب بیشی مقدمات ابتدائی کی تعداد مقدمات
اپیل چیف کورٹ کی بہی بڑہگئی ہے - اور باوجودیکہ لائق و فائق و عالم و فاضل صاحبان
جج نے مقدمات فیصلہ کرنے مین انتہا کوشش کی جنکی حسن سعی کا یہہ نتیجہ ہوا
کہ جوڈیشل کارروائی کو نئی طاقت پہونچی تاہم تعداد مقدمات القایا کو جو قریب
۲۰۰۰ تہے جو یکسالہ کارروائی چیف کورٹ کے برابر ہے - فیصل کرنے کے لئے ایک
نئے جج کی تقرری کیواسطے درخواست کرنی پڑی - حکام چیف کورٹ اور صاحبان
عدالت ماتحت نے بڑی دیانتداری سے اپنے فرائض کو انجام دیا - اور مسٹر رابرٹ
ایجرٹن صاحب بہادر - کارروائی اون صاحبان آنریری اور جاگیردار مجسٹریٹ پر اپنی

خاص خوشنودی ظاہر فرماتے ہین۔ کہ صاحبان موصوف نے بڑے بڑے شہرون اور دیہات پنجاب مین اپنے بے روپیہ اور عنایت نصیحات سے ناموری حاصل کی اور اپنی رضا و رغبت سے عہدہائے دیوانی و فوجداری کی کارروائی مین سرکار دولتمدار کو خوب امداد پہونچائی ہے۔

(۴۰) **جیلخانجات**۔ سال حال مین تعداد قیدیان جیلخانجات بہ نسبت ۱۸۷۹ء ۰،۸ فیصدی کم تہی۔ اور اسی مطابق اخراجات مین بہی کمی واقع ہوئی۔ معمولی تعداد قیدیان کے لئے مکانات جیلخانجات مین گنجایش کافی نہین ہے اور جب کارخانجات نہر روڑ انتظام کو پہونچینگے۔ تو یہہ کمی گنجائیش اور بہی زیادہ سخت معلوم ہوگی پچہلے ۵ سالون مین قلت روپیہ کے سبب نئی جیلخانون کی تعمیر شروع نہین کیگئی لیکن اسبات مین کچہہ شک نہین کہ جیلخانہ صدر لاہور کے علاوہ ایک اور صدر جیلخانہ کی اشد ضرورت ہے۔ قرب و جوار ملتان مین ایسے جیلخانہ کے لئے نہایت عمدہ موقع ہے۔ امرتسر کا جیلخانہ تو ضرور ہی نئے سرے سے بننے کے لائق ہے کیونکہ پچہلے سالون کی بارشون مین یہہ امر ثابت ہوگیا ہے کہ اس جیلخانہ کی جگہہ نہایت ہی نیچے ہونے کے باعث مضر صحت ہے۔ قیدیون کی روزانہ اوسط ۱۲،۷۶۳ تہی اور امسال قیدیون کی کل تعداد ۶۵۱۸۰ تہی۔ جو جرم قیدیون نے جیلخانون مین سرزد کئے اونکی تعداد ۲۰۰۲ تہی جس مین سے ۹۹۸ قیدیون کو (جنکی ۶ فیصدی روزانہ اوسط اور ۴ر۱ فیصدی کل تعداد قیدیون پر پہیلتی ہے) سزائے ضرب بید دی گئی۔ جبتک کہ اس امر کا یقین نہو کہ قیدیون کو سزائے ضرب بید دینا مناسب نہین ہے تبتک اس تعداد سزا یافتگان بید کی وجہ بیان کرنیکی کچہہ ضرورت نہین انحراف قواعد جیلخانجات کی پاداش مین جو جو سزائین مقرر ہین اون مین سے سزائے

قیدِ تنہائی کی صرف اوسی صورت مین دی جاسکتی ہے۔ جبکہ گنجائش کوٹھری ہائے قید تنہائی کی ہو۔ لیکن صوبہ پنجاب کے جیلخانون مین شاذونادر ہی گنجائش کافی ہوتی ہے۔ سزائے کمی خوراک مین بہ نسبت سزائے جسمانی کے بیماری کا زیادہ احتمال رہتا ہے۔ پس اس وجہ سے یہہ سزا پسند نہین کیجاتی۔ امسال نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے انتظام جیلخانجات پر خوب احتیاط سے غور فرمائی۔ اور جناب مسٹر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کی رائے مین کوئی ایسی وجہ نظر نہین آتی کہ جس سے یہہ خیال کیا جاسکے کہ سزائے ضرب بید پنجاب مین ناواجبی طور سے دیجاتی ہے

(۲۴) گو سال روان مین صحت جیلخانجات ترقی پذیر رہی تو بھی تعداد اموات زیادہ تھی یعنی روزانہ اوسط ۸۷ء۲ تھی۔ اور سنہ ۱۸۶۸ع مین شرح اموات ۱۰ء۴ فیصدی تھا۔ عام صحت کل باشندگان پنجاب مین بھی اسی قسم کا تفاوت ہر دو سال مین ہے۔ سوائے جیلخانجات کے تعداد اموات مندرجہ نقشجات مرتبہ صاحب کمشنر حفظان صحت بکثرت تھی۔ نقشجات حفظان صحت پنجاب سے معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۶۹ع مین تعداد اموات بحساب کل باشندگان ۱ء۲۵ فیصدی تھی۔ جائے افسوس ہے کہ چند پچھلے سالون سے تعداد اموات قیدیان زیادہ ہوگئی ہے اور اس بیشی کا باعث دریافت کرنے کے لئے ہر طرح سے کوشش کی گئی ہے۔ کہتے ہین کہ سنہ ۱۸۶۸ع سے بجائے گوشت کے قیدیون کو جو دال دیجاتی ہے اس لئے اونکی صحت درست نہین رہی۔ لیکن مختلف جیلخانون کے نقشجات سے یہہ بات غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ جن جیلخانون مین یہہ خوراک جدید جاری کی گئی تھی اون مین صحت بہت اچھی رہی۔ اور جہانپر صاحبان سپرنٹنڈنٹ کو زیادہ اختیار دیا گیا اور تعداد خوراک بباعث بیماری زیادہ کی گئی اون مقامات پر بیماری زیادہ ہوئی حالانکہ

خوراک قیدیون کی جیلخانجات مین ڈاکٹرون کی رائے سے مقرر کی گئی تہی - اور اجزائے خوراک از روئے علم بقائے زندگی کے لئے کافی سمجھی گئی تہی. مگر جو خوراک کہ معمولی حالات مین کافی تصور کیجاتی ہے وہ قید سنگین مین مکتفی نہین ہو سکتی اور از روئے سفارش صاحبان ڈاکٹر شرح مجوزہ سے زیادہ دینے مین نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے کبہی انکار نہین فرمایا اور بیماری کا باعث قیدیون کی کثرت نہین ہے - کیونکہ اگرچہ بعض جیلخانون مین قیدی تعداد معینہ سے زیادہ تہے مگر بدین خیال کہ بارکون مین قیدی زیادہ نہو جائین - انکو کارخانہ جات یا خیمون مین جگہ دی گئی - امید ہے کہ عرصہ چار پانچ سال سے بیماری نے اس ملک کا پیچہا نہین چہوڑا مگر اب امید ہے کہ آئندہ کو صحت لوگون کی اپنی سابق حالت پر آجائیگی - اسبات کو یاد رکہنا چاہئے کہ اس عرصہ مین اس صوبہ کے بہت سے مقامات مین بیماری کا زیادہ زور تہا اور یہہ حال صرف جیلخانجات کا ہی نہین بلکہ عام لوگون کا بہی یہی حال تہا - اور تمام جیلخانجات مین بیماری نہین تہی بلکہ ایسے جیلخانون مین جہانکہ اوسوقت یا اوس کے پہلے بہت سی بیماری اور موت پہیل چکی تہی - +

(۳۳) خرچ - اوسط خرچ سالانہ فی قیدی ۶۰ روپیہ تہا - اگرچہ یہہ اوسط پچہلے سال سے کم ہے تاہم پہلے کی نسبت بہت زیادہ ہے - گو قیمت خوراک اب بہت گہٹا ئی گئی ہے مگر پہر بہی سنین ماضیہ کے برابر نہین ہے - خالص منافع فی نفر قیدی بعد منہائی خرچ ۱۳ روپیہ ہے - لیکن ہر کارہ کا جسقدر خرچ ہوا ہے اوسکا یہہ ایک جزوی حصہ ہے - ان امورات سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انتظام جیلخانجات مین نہایت ہی کفایت شعاری کی ضرورت ہے محنتی آدمی کو خوراک کافی چاہئے - لیکن اس مین ایسی چیزین ہونی چاہئے جو دیسی لوگ استعمال کرتے

ہین۔ حال کی خوراک مین یہہ شرائط پائی جاتی ہین۔ اور سبجز کامل ثبوت کے صرف اس بات پر کہ زیادہ خوراک دینے سے بیماری جیلخانجات مین کم ہوگی۔ اس اصول کو ترک کرنا واجب نہین۔ خرچ پر نظر کر کے قیدیون کی محنت سے فائدہ اوٹھانا چاہئے یعنی اون کو ایسے کامون پر لگانا چاہئے جن سے فائدہ متصور ہو اور اس باب مین سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر نے رائے نواب لفٹننٹ گورنر بہادر سابق کو قائم رکھا ہے کہ مختلف سرکاری سررشتون مین اشیاء ساخت قیدیان کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ کارخانجات جیلخانجات کو ترقی ہو یعنی خیمے اور دیسی کاغذات جیلخانہ کے بنے ہوئے دفترون کے لئے اسی جگہ سے خریدنے چاہئین۔ اور سرکاری کاغذات دفاتر چھاپہ خانہ سنٹرل جیل مین چھپوائی جایا کرین ان تدابیر کو نامناسب نہ خیال کرنا چاہئے گو گورنمنٹ کو بعض اوقات لوگ بدنام کرتے ہین کہ قالین اور دیگر اسباب کی ساخت مین گورنمنٹ مذکور عام لوگون کے ساتھہ مقابلہ کرتی ہے۔ لیکن جیلخانجات کے کارخانون سے فائدہ اوٹھانیکا واجبی لحاظ رکھنا چاہئے۔ اور یہہ ایک واقعی امر ہے کہ قیمت اسباب ساخت جیلخانہ بازاری قیمت سے کم نہین مقرر کیجاتی اور بہت سی دستکاریون خصوصاً قالین پنجاب مین جیلخانجات کے ذریعہ سے پہلے پہل جاری ہوئین۔ اور جہان کہین ایسا ہوا وہان پر جیلخانون سے لوگون کو بیشک فائدہ پہونچا اور تجارت مین کسی قسم کی دست اندازی نہین ہوئی۔

(۴۴) کوٹھریہا برائے قید تنہائی۔ قید تنہائی کے لئے کوٹھریون کی تعداد بڑہانے مین کسی قسم کی فروگذاشت نہین کی گئی۔ ہر سال کسیقدر روپیہ تعمیر کوٹھریہائے مذکور پر صرف کیا جاتا ہے۔ لیکن کئی سال سے بباعث عدم گنجائش روپیہ اونکی تعمیر مین چندان ترقی نہین ہوئی۔ خوردسال قیدیون کو دیگر قیدیون سے

علیحدہ رکھنے کا جو قاعدہ ہے اوسکی عملدرآمد بخوبی ہوئی۔ مکانات برائے رہائش قیدیان خوردسال سنٹرل جیل مین بنائی گئی ہین جن مین قیدیان صغرسن تمام پنجاب کے رکھی جاتے ہین اور ۸۲۔ لڑکے جو وہان قید ہین چہاپہ خانہ سنٹرل جیل مین ایک علیحدہ کمرہ کے درمیان کام کمپازیٹری کا کرتے ہین قید تنہائی کی کوٹھریون کی تعداد کا بڑہانا روپیہ کی گنجائش پر منحصر ہے۔ فی الحال نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو اس بارہ مین رقم کثیر خرچ کرنیکی کوئی صورت نظر نہین آتی۔ کیونکہ دیگر زیادہ ضروری کامون مین بہت کچھہ کرنا باقی ہے۔

(۸۵) **تعلیم جیلخانجات**۔ جیلخانجات مین کئی سال سے تعلیم قیدیان کے لئے برابر کوشش ہوتی رہی ہے مگر نتیجہ خاطرخواہ ظہور مین نہین آیا۔ جو قیدیان امسال رہا ہوئے اون مین سے ۱۱۰ نے تہوڑا سا لکھنا پڑہنا سیکھا اور ۵۵ نے اثنائے قید مین خوب تعلیم پائی۔

(۸۶) **مدرسہ ٹہگی**۔ لاہور کا مدرسہ ٹہگی جو شروع عملداری سرکار انگریزی سے جاری تہا۔ اس سال بند کیا گیا۔ کیونکہ صرف چند گوئندے اور عمر رسیدہ اشخاص کے واسطے اس مدرسہ کو قائم رکھنا ضروری نہین تصور کیا گیا۔ بوڈہے ٹہگ زیرنگرانی پولیس آزاد کیے گئے اور کام خیمہ دوزی کا جیلخانہ صدر لاہور مین منتقل کیا گیا۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کے کل عہد مین سررشتہ جیلخانجات زیر اہتمام ڈاکٹر ڈلیسر صاحب کے رہا۔ صاحب موصوف کے تجربہ دیدہ اور کوشش دلی سے سررشتہ ہذا کی موجودہ حالت برابر خاطرخواہ رہی۔

(۸۷) **صیغہ رجسٹری**۔ سال رواں مین تعداد وثائق رجسٹری شدہ بمقابلہ اوسط ہ سال گذشتہ کے تہوڑی سی گہٹ گئی ہے۔ تعداد اون وثائق مین جنکا رجسٹری

کرانا اختیاری ہی ۲۰ فیصدی سی زیادہ کی بیشی ہوئی اور تعداد اون وثائق ہی
بہی جنکا رجسٹری کرانا لازمی ہے۔ بیشی وقوع مین آئی تاہم جسقدر نقصان عظیم
بسبب کمی تعداد اون وثائق کے ہوا جنکا رجسٹری کرانا اختیاری ہی وہ بیشی مذکور
سے پورا ہوگیا مگر کمی تعداد اون وثائق کی نسبت جنکی رجسٹری کرانی امر اختیاری ہی۔
کچہہ کیفیت لکہنی ضروری ہے کیونکہ رائے دی گئی ہے کہ از جانب سرکار فوائد رجسٹری
کرانیکے لوگون پر واضح کرنے چاہئے۔ اسبات کا بیان کرنا ضروری ہے کہ یہہ
کمی صرف پنجاب مین ہی واقع نہین ہوئی بلکہ پچہلے دو سالون سے ممالک مغربی و شمالی
اور اودہ مین بہی تعداد اون وثائق مین ہوئی ہے جنکی رجسٹری کرانی اختیاری یا
لازمی ہے۔ اول یہہ امر بہی تحقیق نہین ہے کہ شرائط قانون کی واقفیت کے بڑہنے
سے تعداد اون وثائق مین بیشی ہوگی جنکی رجسٹری کرانی اختیاری ہی۔ درحقیقت بہت
سے افسران صاحب تجربہ کی یہہ رائے ہے کہ واقفیت قانون سے رجسٹری کم ہوتی ہی
کیونکہ رجسٹری کا بڑا فائدہ یہہ ہے کہ اوسکی شہادت بموجب ایکٹ بہ نسبت اون دستاویزات
کے جنکی رجسٹری نہین ہوئی زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ اس صوبہ کی عدالتین وثائق رجسٹری
شدہ پر واجبی لحاظ کرتی ہین اور چیف کورٹ کے سرکلرات اور فیصلجات مین بہی درج
ہے کہ وثائق رجسٹری شدہ پر واجبی لحاظ کرنا چاہئے۔ مگر غالباً ساہوکاران اور چہوٹی
چہوٹے تاجران جنکا لین دین اس ملک مین زیادہ ہے بدین خیال رجسٹری کرانے سے
لاپرواہ رہتے ہین کہ اونکی بہیات اور رسیدات عدالتون مین کافی ثبوت سمجہی جاتی ہین
اگر یہی خیال ہے تو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے نزدیک کوئی ایسی وجہ نہین ہے کہ
لوگون کی توجہ اون وثائق کی رجسٹری کرانیکی طرف رجوع کرائی جاوے جنکا رجسٹری کرانا
یا نکرانا امر اختیاری ہے۔ بیشک اختیاری رجسٹری کی تعداد مین بیشی کئی صورتون

سے ہو سکتی ہے۔ بعد اجرائے ایکٹ رجسٹری افسران ماتحت صیغہ مذکور نے بہت
سے وثائق کی رجسٹری کرائے جانے پر اصرار کیا تھا نہ تو اونہوں نے یہہ کہا تھا کہ
وثائق مذکور کا رجسٹری کرانا بموجب احکام ایکٹ کے ضروری ہے اور اصلی مطلب
اونکا یہہ تھا کہ آمدنی فیسیں میں بیشی ہو چنانچہ اسکا نتیجہ یہی ہوا کہ اونکی فیسیں
کی آمدنی بہت بڑھ گئی۔ ان امور پر خیال کر کے یہہ حکم دیا گیا کہ آئندہ تحصیلداران و
نائب تحصیلداران کو بجائے حصہ فیس رجسٹری کے تنخواہ معینہ ملا کرے۔ یہہ تبدیلی
رعایا سرکار کو مفید پڑی۔ ممکن ہے کہ پہلے طریقہ کے اجرائے میں اختیاری رجسٹری
کی آمدنی زیادہ ہو سکتی مگر سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کی رائے میں جو تکلیف
اور دقت رعایا کو ہوگی وہ اس آمدنی زائد سے بڑھکر ہوگی۔

(۱۴) **انتظام میونسپل کمیٹیان**۔ اس صوبہ میں میونسپل کمیٹیان کا قائم
ہونا اس امر کی ترقی کی عمدہ صورت ہے۔ سال حال میں تعداد اون قصبوں کی جن
میں میونسپل کمیٹیان قائم ہیں ۱۹۵ تھی اور ان قصبوں میں ۲۰ لاکھ کی آبادی
ہے جو اس صوبہ کی کل آبادی کا دسواں حصہ ہے تا کہ لوگوں کو طریقہ حکومت خود اختیاری
سکھلانے کے لئے اور کوئی تجویز ایسی عمدہ نہیں ہے جیسی کہ اجرائے طریقہ میونسپل
کمیٹیوں کی ہے۔ کیونکہ جہاں کہیں یہہ طریقہ جاری ہے وہاں تعمیر رفاہ عام بہت سرگرمی
سے جاری رہتے ہیں۔ میونسپل کی آمدنی جو خصوصاً چونگی سے حاصل ہوتی ہے ۲۵
لاکھ روپیہ سالانہ ہے اسکی وصول میں کسی قسم کی دقت یا ناراضگی ظہور میں نہیں
یہہ محصول عام پسند ہے۔ کیونکہ جہاں کہیں یہہ محصول وصول ہوتا ہے وہیں کی ترقی
تعمیرات میں صرف کیا جاتا ہے اور اس محصول کے اجرائے پر اور کسی ناپسندیدہ طریقہ
کے اجرائے کی ضرورت نہیں۔ یعنی محصول چونگی مدت سے پنجاب میں جاری ہے اور

اسکی نسبت کبھی کچھہ اعتراض نہین ہوا- اس محصول سے جو یہہ خیال تھا کہ اسکا اثر
تجارت پر خراب ہوگا- اس لئے نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو یہہ شبہہ تھا کہ شاید محصول
چونگی یا تو دور ہو جائیگا یا گھٹکر بہت تھوڑا رہجائیگا- مگر مسٹر رابرٹ ایجرٹن صاحب اس
امر کی نسبت نہائت خوشی ظاہر فرماتے ہین کہ بالفعل دیگر محصول مقامی کی نسبت محصول
چونگی زیادہ تر عام پسند ہے اور یہہ محصول ان قیود اور شرائط کے ساتھہ جو اسباب
کے لئے ضروری ہین کہ ہر محصول مال تجارت راہ روان پر نہ لیا جاوے قائم رکھا جائے
از روئے خیال اس محصول کا جو خراب اثر تجارت پر ہے وہ بہ نسبت دیگر اور فریب دست
بواعث کے جو اسکی ترقی کے خواہان ہین بالکل معدوم ہے- اور تاوقتیکہ اون محرکات کا
اثر ظہور مین نہ آوے تب تک نرخ محصول چونگی کا اگر کارروائی احتیاط سے کیجاوے
تو لوگون کو ناگوار معلوم نہین ہوتا- بموجب شرائط ایکٹ میونسپل کمیٹیان گورنمنٹ
کو اخراجات کمیٹی پر پورا پورا اختیار حاصل ہے- اور بعض صورتون مین گورنمنٹ نے
اوس اختیار پر عمل ہی کیا ہے لیکن عموماً کمیٹیون نے خیرخواہی کے ساتھہ وہ روپیہ جو انکی
تفویض مین تھا مفید کامون پر خرچ کیا- جو اختیارات میونسپل کمیٹی کو عطا ہین اون سے
نہایت ہی عمدہ نتائج ظہور مین آئے- یعنی اول تو باشندگان شہر کی بہبودی مین
ترقی ہوئی اور دوسرے افسران گورنمنٹ اور لوگون مین ہمدردی اور صداقت پیدا
ہوئی- درباب حفظان صحت عمدہ عمدہ تجاویز جاری کی گئی ہین- الہ آباد اور شملہ کے
باشندگان کے واسطے عمدہ پانی مہیا کیا گیا- اور دیگر مقامات مین بھی ایسی تجاویز
در پیش ہین- مسٹر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر اس امر کی نسبت اپنی مسرت ظاہر کرتے
ہین کہ موجب اوس تجویز کے جسکے رو سے گورنمنٹ عالیہ ہند نے ازکل گورنمنٹ
اختیارات زائد دیئے ہین- حکومت خود اختیاری میونسپل کمیٹیون کو اور بھی

جائیگی ۔ +

(۴۹) انتخاب ممبران ۔ مگر ایک صورت مین خاطر خواہ نتیجہ نہین نکلا ۔ یعنی طریقہ انتخاب ممبران کمیٹی کی آزمائش مین ناکامیابی نکلی ہے ۔ اسکا کچھہ تو یہہ باعث ہے کہ جن لوگون سے درباب تقرری ممبران رائے لیجاتی ہے اون کو کچھہ شوق نہین اور کچھہ یہہ کہ جہانپر لوگون کو کامیابی کا پورا یقین نہین ہوتا وہان پر امیدواران مقابلہ مین نہین آنا چاہتے اس مین کچھہ شک نہین کہ عرصہ پاکر لوگون کے دلون مین شوق پیدا ہو جائیگا ۔ جبتک کہ لوگون مین رشک پیدا نہو تبتک سرکار کو کئی قصبون مین جہان میونسپل کمیٹی قائم ہین اور جہانپر طریقہ انتخاب جاری ہو گیا تھا تقرری ممبران کی سرکار کی جانب سے کرنی پڑی ۔ یہہ ایک عجیب بات ہے کہ اس بارہ مین صاحبان اہل فرنگ بھی بالکل شوق ظاہر نہین فرماتے اور تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک سر زیادہ پہاڑی مقامات مین مستعد اور سرگرم کمیٹیون کا قائم ہونا بہت ہی دشوار امر ہے لیکن اس صوبہ کے بڑے بڑے شہرون مین اگرچہ طریقہ انتخاب مین نقص پایا جاتا ہے تاہم اون مین لیاقت انتظام اور لوگون کی خواہش دن بدن ترقی پر ہے ۔

(۵۰) کمیٹیان ضلع ۔ ڈسٹرکٹ کمیٹیون کو جو روپیہ اس غرض سے حوالہ کیا جاتا ہے کہ اپنے ضلع مین امور ضروری پر صرف کرین اوس کے انتظام مین لوگ جو شوق ظاہر کرتے ہین اوس سے اون کی ترقی اور آثار بہبودی آئندہ خوب نظر آتے ہین میونسپل کمیٹیون کے قائم کرنے سے جو شہر کے باشندون پر اثر پیدا ہوا ہے وہی اثر ڈسٹرکٹ کمیٹیون کے قائم ہونے مین دیہاتی باشندون پر ہوتا ہے ۔ ممبران ڈسٹرکٹ کمیٹیون کے اگرچہ منتخب نہین کئے جاتے لیکن جو رائے یہہ ممبران درباب خرچ آمدنی مختص المقام دیتے ہین وہ گویا تمام لوگون کی رائے ہے ۔ اور اسکا نتیجہ یہہ ہے کہ یہہ تدبیر

زیادہ تر عام پسند ہے۔ سال حال مین ڈسٹرکٹ کمیٹیون کے اختیار مین ۲۰ لاکھہ ۱۷ ہزار روپیہ تھا۔ جس مین سے ۱۱ لاکھہ روپیہ سڑک۔ و مدرسہ۔ و شفاخانہ و دیگر کار مفیدہ رفاہ عام پر خرچ ہوا۔ اور ۲۰ روپیہ فیصدی ڈسٹرکٹ فنڈ سے پراونشل فنڈ کو دیا جاتا ہے۔ گویا یہہ روپیہ بعوض خرچ نگرانی وغیرہ کے ہے۔ اگر از روئے تجویز جدید صوبہ دار یہہ ۲۰ روپیہ فیصدی نہ لیا جایا کرے تو یہہ روپیہ دیگر امورات ضلع مین خرچ ہوسکتا ہے لیکن قحط اور خاص ضروریات کے واسطے ڈسٹرکٹ فنڈ اور پراونشل فنڈ مین کسیقدر روپیہ جمع رکھنا واجب ہے اور اس بارہ مین جو رائین بمراد ترقی حکومت خود اختیاری مقامی ظاہر کی گئی ہین اون سے سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر بالکل متفق الرائے ہین

(۵۱) **زراعت اور فصل** — اس سال مین فصل اوسط سے کسیقدر کم ہوئی۔ فصل ربیع ۱۸۸۲ء باعث امساک بارش پنجاب مین اور خاصکر اضلاع سرحدی مین کم پیدا ہوئی۔ موسم برسات خوب طرح سے شروع ہوا اور فصل خریف اسقدر زیادہ بوئی گئی کہ پیشتر اس کے کبھی اسقدر یعنی ۲۴۳۶۶۳۱۰ ایکڑ زمین پر نہین بوئی گئی تھی یہہ رقبہ سالگذشتہ سے بقدر ۱۰ لاکھہ ایکڑ کے زیادہ ہے۔ لیکن اگر اخیر موسم پر امساک بارش جس کے سبب قسمت دہلی و حصار و راولپنڈی اور لاہور مین فصل کو قدرے نقصان پہونچا نہ ہوتی تو فصل بافراط پیدا ہوتی۔ اخیر موسم پر بباعث قلت بارش کاشت فصل ربیع کم ہوئی۔ مگر فروری اور مارچ مین تھوڑا سا مینہ برس گیا جس سے آثار فصل کے خوب نظر آنے لگے۔ اور اختتام سال حال پر کل فصل اچھی ہوئی پنجاب مین کئی سال سے قیمت غلہ گران رہنے اور لگاتار خشک سالی نہ ہونے اور کسی قسم کی پیداوار کا نقصان نہونے سے زمیندار لوگون کو آسودگی نصیب ہوئی۔ کئی سال سے ایک اور قسم کی مصیبت جو نازل ہوئی وہ یہہ تھی کہ اکثر اضلاع مین خصوصاً اون علاقہ جات

جو زیر دامن کوہ ہمالہ واقع ہین بیماری مولیشی پہیلی رہی - جو نہ صرف لوگون کو ہی سخت ضرر رسان ہوئی بلکہ بہت جگہون مین بیل جو ذریعہ قلبہ رانی زمینداران کے تہی ضائع ہوگئی - یہہ مہلک بیماری لا علاج ہے اور صاحبان اضلاع لوگون کو یہہ بات برابر گوش گذار فرماتے رہے کہ مریض مولیشی کو دیگر مال سے علحدہ کر دینا چاہئیے - بعد اختتام سال روان گورنمنٹ ہند نے تجویز گورنمنٹ پنجاب درباب قائم کرنے مدرسہ سلوتری بمقام لاہور بدین غرض منظور فرمائی کہ اوس مین علاج معالجہ اسپان خاصکر محکمہ جنگی اور ترقی نسل اسپان سکہلایا جاوے - سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر باور فرماتے ہین کہ اس مدرسہ مین ایک جماعت برائے حصول تعلیم معالجہ مولیشی بہی قائم کیجائیگی - اور ڈسٹرکٹ کمیٹیان بہ لحاظ رفع ضروریات زمینداران متعلقہ بیماری مولیشیان طلباء کو درباب تعلیم بدین غرض امداد بہیجینگی کہ وہ تعلیم پاکر اپنے اپنے دیہاتون مین جاکر بیماری مولیشیان کا جو بہت زور پکڑتی جاتی ہے علاج کیا کرین -

(۲۷) **تجارت** - نقشہ تجارت غیر ملک جو رپورٹ ہذا مین درج کیا گیا ہے اوس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پچہلے دس سالون سے جو یہہ تجارت غیر ملک کم ہوتی جاتی تہی ایکسال پہلی دفعہ کسیقدر ترقی پذیر ہوئی ہے - اختتام جنگ کابل اور رفع قحط کشمیر اس ترقی کی کافی وجہ ہے - طریق تحریر نقشہ جات تجارت مروجہ حال خوب عمدہ ہے - چنانچہ طریق تحریر نقشہ جات تجارت سرحد بہی جاری رہی - افزونی تجارت جو بذریعہ ریل ہوتی ہے اوسکا حال علاقہ جات ریل سے واضح ہوتا ہے - اور حال تجارت میونسپل کمیٹیان نقشہ جات مرتبہ ملازمان چونگی سے عیان ہوتا ہے اور حقیقت تجارت جو بذریعہ کشتیون کے ہوتی ہے نقشہ جات مرتبہ صاحبان ڈپٹی کمشنر و ٹیر سکہہ سے ظاہر ہے

بباعث اسکے کہ کل گاڑی واسطے باربرداری افواج کے پکڑی گئی اسلئے برابر چار سال سے اندرونی تجارت پنجاب میں خلل عائد رہا اور جو کمی شتران میں ہوئی وہ عرصہ دراز میں جاکر پوری ہوگی۔ سرکار نے اپنی دریادلی سے کرایہ دار لوگوں کے ہلاک شدہ جانوروں کا عوضانہ بدین غرض عطا فرمایا کہ اس سے اون کا نقصان پورا ہوجائے اور یہہ رحم گورنمنٹ نقش پذیر خاطر تمام الناس ہوگا۔

(۵۳) **تعمیرات سرکاری اور ریلوے**۔ اس صوبہ میں سال حال کے درمیان ریل کو بہت وسعت دی گئی پہلا حصہ قندہار لین کا جو ۱۳۳ میل ہے اکتوبر ۱۸۷۹ء میں شروع ہوا۔ اور مئی ۱۸۸۰ء میں ختم ہوگیا۔ جو تجارت پہلے قندہار سے براہ درہ بولان جاری تہی وہ اب بذریعہ ریل ہوا کریگی۔ پنجاب سندھ انڈس ویلی ریلوے میں ایک جگہ پر پل باندہنا باقی ہے وہاں پر پل کی تعمیر ہونے سے پنجاب اور سندھ کراچی تک برابر ریل جاری ہوجائیگی۔ اکتوبر ۱۸۸۰ء میں راولپنڈی تک پنجاب ناردرن سٹیٹ ریلوے پہونچ گئی تہی اور پہلی جنوری ۱۸۸۱ء کو اٹک تک تیاری ہوگئی مابین ریتیال اور راولپنڈی کے بہت ہی دقتیں تعمیر ریل میں حائل ہوئیں کیونکہ اس ریل کا گذر پہاڑی ملک سے جہانکہ حکمت اور تدابیر انجنیری از بس ضروری ہے ہوتاہے۔

(۵۴) **تعمیرات از مد پراونشل**۔ امسال بوجہ عدم گنجائش روپیہ کوئی عمارت کلان سررشتہ تعمیرات نے مد پراونشل سے نہیں بنائی۔ درحقیقت سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کے عہد میں خزانہ سرکار میں روپیہ کی گنجائش نہ تہی اور اسلئے کوئی بڑی عمارت کی بنا نہیں ڈالی گئی۔ اس صیغہ کے لئے جو روپیہ عطا کیا گیا تہا وہ بمشکل سال بسال برائے قائمی موجودہ عمارات و ڈسٹرکٹ کہاتہ کے مکتفی ہوا ہے

رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر بتاسف تمام اس امر کا اظہار فرماتے ہین کہ بوجہ کمی
زر بہت سی تجاویز ملتوی کی گئین - اب بمقام لاہور منظوری تعمیر چیف کورٹ آگئی
ہے - اور کام شروع کیا گیا ہے لاہور مین عمارت مدرسہ صنعت کاری لکفنف تک
بنگئی ہے اور اب جو گورنمنٹ عالیہ ہند نے نیا انتظام صوبہ وار منظور کیا ہے اور
مد شاہی کی آمدنی مین ترقی ہوئی ہے اس لئے امید ہے کہ جو روپیہ سررشتہ تعمیرات
سرکاری کو دیا جائیگا وہ بہت سی عمارات کے پورا کرنے کے لئے کافی ہوگا - میجر
جنرل سی پالرد صاحب آر - ای - سیکرٹری کا جناب لفٹنٹ گورنر بہادر تہ دل سے
شکریہ ادا فرماتے ہین کہ صاحب موصوف نے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو انصرام
انتظام سررشتہ مذکور مین امداد بے بہا و مشورہ مصلحت افزا دیا اور نیز نواب
ممتنع الیہ انکی حکمت اور قابلیت کے سبب ہے کہ جزویات سررشتہ ہذا کے انتظام
نے بخوبی سرانجام پایا ممنون ہین - ؛

(۵۵) انہار - سررشتہ انہار مین مغربی نہر جمن کی جدید لین پوری ہو گئی ہے
اور اس سال کنارون کو پختہ کرنے کے لئے تھوڑا سا پانی چھوڑا گیا تھا - اس جدید لین
سے ایک تو تقسیم پانی مین عمدہ ترقی ہوگئی اور دوسرا صحت عوام الناس مین
جو خلل بسبب اجتماع پانی نہر دیرینہ کے عاید ہوتا تھا رفع ہو جائیگا - امسال نہر
سرہند کو بہت بڑھایا گیا - اور امید ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ مین یہہ نہر جاری ہو جائیگی
نہر دریائے سوات واسطے آبپاشی خشک قطعات واقع شمالی پشاور کے ماہ اپریل
سے جاری کی گئی تھی باوجودیکہ پنجاب ناردرن سٹیٹ ریلوے بسبب کثرت تنزدیت
مزدوران کے خاطر خواہ ترقی تعمیر نہر ہا مین حد امکان سے باہر تھی تو بھی اس
مین خاطر خواہ ترقی ظہور مین آئی - میجر جنرل ایچ - ڈبلیو - گمبونز صاحب آر - ای -

سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کے عہد مین بعہدہ جائنٹ سیکرٹری سررشتہ انہار مقرر رہے اور صاحب موصوف نے بسبب واقفیت انہار پنجاب اور بغرض بہبودی عوام الناس نواب صاحب ممدوح کو انتظام مین بہت مدد پہونچائی

(۵۶) میڈیکل۔ تجویز انتظام محکمہ صیغہ طبی جسکا حوالہ رپورٹ سالگذشتہ مین دیا گیا تہا اسسال بموجب حکم مجاریہ گورنمنٹ عالیہ منہہ پوری ہوئی۔ صیغہ طبی کو صیغہ جیلخانہ سے علحدہ کرنے سے ابتک ان دونون سررشتون مین ترقی ظہور مین آئیگی اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر انتظام صیغہ طبی مین سرجن جنرل صاحب سے مشورہ اور امداد حاصل کرتے رہے ہین۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کی اب بہی مطابق سابق وہی رائے ہے کہ نگرانی صیغہ طبی محتاج تقسیم دیگر نہین ہے۔ اور اگر یہہ طرز آخر کار عملمین آسکے یعنی صیغہ حفظ صحت و چیچک زیر اہتمام سرجن جنرل رکہا جائے تو اس سے انتظام مین سہولیت اور ترقی نمایان ہوگی۔ مگر یہہ کیفیت اس تجویز کا جسکا ذکر پچہلے سال کیا گیا تہا کوئی امر سدراہ نہین ہے۔ ہر ایک ضلع مین صاحب سول سرجن کو ذمہ وار انتظام سول میڈیکل معہ صیغہ ہائے حفظان صحت و ٹیکا چیچک بطور اعلی افسر مقامی کے مقرر کرنا چاہئے۔ اور جو یہہ تجویز حال مین منظور ہوئی ہے کہ ہر ایک ضلع مین مستعد ملازمان برائے ٹیکا چیچک مقرر کئے جائین اس مین بہی اسی اصول کا لحاظ رکہا گیا ہے۔ یہہ ملازمان حال کو مفید پڑیگی۔ ہر ایک ضلع مین ٹیکہ لگانے والون کے خاص نگران ڈاکٹر صاحب ضلع رہینگے اور جہان کہین شفاخانہ نہین ہے وہان یہہ لوگ ماتحت ولیسی سپرنٹنڈنٹ سررشتہ ٹیکا کے رہینگے۔ اور یہ ذات زیر حکم صاحب سول سرجن کے ہونگے۔ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سررشتہ ٹیکا کا کام ملاحظہ کرنا اور صلاح دینا ہوگا۔ لیکن صاحب موصوف کے پاس اسقدر توجہہ کا کام نہ ہوگا

کہ اوسکو ہر ایک ملازم سررشتہ ٹیکا کا بخوبی نگران رہنا مشکل ہوگا۔ یہہ تجویز کی گئی ہے کہ انتظام جدید کا زیادہ خرچ میونسپل اور ڈسٹرکٹ فنڈ پر ڈالا جائے اور کوئی کام جسپر روپیہ صرف کیا جاتا ہے مثل کام ہذا کے مفید نہین ہے اور سرکاری شفاخانون کے فوائد کا جواب لوگ ایسی قدر کرتے ہین اوس سے مفہوم ہوتا ہے کہ اس انتظام کی خوبی کو لوگ بخوبی سمجھہ گئے ہین۔ ٭

(۵۷) **حفظان صحت**۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر ہمیشہ سے حفظان صحت کے کار عظیم پر نہائیت توجہ فرماتے رہے ہین۔ پنجاب کے بڑے بڑے شہرون مین بباعث بخار مہلک جو ہیبت ناک وبا نازل ہوئی تہی اوس سے لوگون کو یہہ امر عیان ہوا کہ باعث بیماری اجتماع آب غلیظ ہے جسکا نکاس ایک ضروری امر ہے۔ اور اس صوبہ کے اون قصبون مین جہانپر میونسپل کمیٹی قائم ہین اس بارہ مین پوری پوری غور کی گئی ہے۔ اب ۱۸۸۰ء لغایت ۱۸۸۱ء مین بباعث اجرائے طریقہ جدید نقشہ جات حیات و ممات مرتبہ صاحب کمشنر حفظان صحت سے پورا پورا حال معلوم ہوتا ہے۔ دیہاتی چوکیدار اوس تہانہ مین جسکے وہ متعلق ہوتے ہین ہفتہ وار رپورٹ پیدائیش و اموات دیہات متعلقہ خود دیتے ہین۔ بتجویز ہذا ایسے نقشجات محکمہ صحت سے تیار ہوتے ہین۔ بدریافت بیماری ہائے دیہات صوبہ پنجاب کئی ایک سال تک عمدہ نتیجہ کی امید نہین ہے۔ بڑے بڑے شہرون مین جہان پر ترقی زیادہ ہوئی ہے بیماری کا علاج فوراً ہوسکتا ہے لیکن دیہاتی مقامات پر ایسا نہین ہوسکتا۔ بالفعل کوئی ایسا قانون نہین ہے کہ جس سے قواعد حفظان صحت دیہاتون مین جاری کئے جاوین یا اون کے انحراف کے لئے سزا دیجائے۔ اور تاوقتیکہ تدابیر حفظان صحت لوگون کو بخوبی ذہن نشین نہ

ہو جاتین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اجرائے قوانین مذکورہ کے لیئے سفارش کرنی
پر مستعد نہین ہین - اگر اب ان قوانین کو اجرا کیا جاوے تو اوس سے لوگون کے
خیالات کچہہ اور کے اور ہی ہونگے اور باعث ناراضگی رعایا کے اجرای اصلاح
مین خلل عائد ہوگا - جو احکام صاحب ضلع درباب صفائی دیہات صادر فرمایا کرین
اونکی تعمیل کا اون کے ذمہ وار نمبردارون کو گردانا واجب ہے - ایکٹ مالگذاری
اراضی ممالک متوسط مین ایسی ایک شرط درج ہے - اور حسب موقع پنجاب مین
بہی ایسی ہی شرط مفید طور سے جاری کرنی چاہئے -

(۵۸) **خانہ شماری** - ۷ فروری ۱۸۶۸ع کی رات کو خانہ شماری پنجاب اور
اوس کے ممالک ماتحت کی سوائے کشمیر کے کی گئی - انگریزی علاقہ اور دلیسی ریاستون
مین ایک ہی قسم کا نقشہ اور ایک ہی قسم کی کارروائی ہوئی - حکام ریاست
ہائے دلیسی نے اس کارروائی کو خوب ہوشیاری سے سرانجام کیا - بعد اختتام
سال نقشہ جات مرتب کئے گئے - جنکا عام نتیجہ رپورٹ ہذا مین مندرج ہے -

(۵۹) **تعلیم** - کمی تعداد طلبا مدارس سرکاری جنکا ذکر رپورٹ سالگذشتہ مین
کیا گیا تہا وہ قریب اتمام پوری ہو گئی ہے مگر اس بات کو تسلیم کرنا چاہئے کہ ابتک بہت
سے تہوڑے لوگون کو وسائل تعلیم حاصل ہین - رائے گورنمنٹ پنجاب درباب
اخراجات تعلیم یہہ رہتی ہے کہ ابتدائے تعلیم عوام الناس کو دیجائے لیکن درباب
تعلیم درجہ اعلی پنجاب گورنمنٹ کی یہہ سعی تہی کہ طرف اون لوگون کو وسائل حصول
استعداد اعلی عطا کئے جاوین جو اوس کے اخراجات کا واجبی حصہ ادا کرنے مین
مستعد ہون - اور یہہ بہی سرکار کا منشا ہے کہ حتی الامکان خرچ تعلیم ابتدائی مقامی
وسایل آمدنی سے نکالا جائے - اور اس بارہ مین جو ڈرمیونسپل اور ڈسٹرکٹ

فنڈ سے صرف ہوتا ہے وہ سال بسال بڑہایا جاتا ہے مگر تعلیم درجہ اعلی اکا کل خرچ اب سرکار ادا کرتی ہے۔ اور گو ہر سال فیس کی آمدنی مین بیشی ہے تاہم بعد عرصہ دراز کے اصول مذکورہ بالا پر عملدرآمد ہوسکیگا جس سے سرکار کو اخراجات قائمی ... درجہ اعلی اور کالج ہائی سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔

(۶۰) **لاہور یونیورسٹی**۔ بعد اختتام سال روان کے صاحب سیکرٹری آف اسٹیٹ نے منظور فرمایا کہ پنجاب یونیورسٹی کالج کو درجہ کامل یونیورسٹی کا دیا جائے۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کو اس تجویز کے پورا ہونے سے مسرت حاصل ہوئی۔ اس یونیورسٹی کا ایک بڑا مقصد یہہ ہے کہ ہندوستان کے حصون مین جو تعلیم درجہ اعلی صرف بذریعہ انگریزی زبان ہوتی ہے وہ بذریعہ دلیسی زبان کے ہوا کرے اور اون طلباء کو وہ درجے عطا کئے جایا کرین جو انگریزی والون کو مرحمت ہوتے ہین۔ گورنمنٹ پنجاب نے درباب حصول اجازت درجہ ہائے مذکورہ جو سعی فرمائی وہ منظور ہوئی پنجاب مین دلیسی زبان کے عالمون کو امداد دینے سے تعلیم انگریزی مین کسی قسم کے خلل واقع ہونیکا اندیشہ نہین ہے۔ طلباء تعلیم انگریزی دو مطالب کیخاطر حاصل کرتے ہین۔ ایک تو بخواہش ملازمت سرکاری اور دوم تحصول واقفیت خیالات انگریزی۔ بموجب خواہش صاحب سیکرٹری آف اسٹیٹ درجہ ہائے ماسٹر آف ارٹس اور بیچلر اف ارٹس اون ہی طلباء کو عطا کئے جاوینگے جو استعداد مین بموجب طریقہ اقوام مغربی فضیلت حاصل کرتے ہین۔ لیکن ان درجون کا حاصل کرنا بذریعہ اورنٹیل کالج کے کسقدر مشکل ہے۔ جو اس ... ہونیکا انگریزی تعلیم پر ہوگا اسکی بابت لوگون کے دماغ مین کچھہ غلط خیالات سما ... ہین۔ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کا ہرگز یہہ منشا نہین ہے کہ درس انگریزی مین

کچھ خلل عاید ہو۔ اور اس تعلیم مین کم توجہ ہونیکا کوئی خطرہ نہین ہے۔ اگر لوگون کو وہ خزانہ علم جو غیر زبانون سے حاصل ہوسکتا ہے انکی اپنی زبان سے حاصل ہوسکے تو وہ خیالات شائستگی مغربی کو بآسانی ضبط کر کے علمی خیالات مین جلد ترقی کر سکینگے۔ علاوہ برآین دلیسی رؤسائے پنجاب نے بمراد تکمیل تجویز ہذا کے زر کثیر عطا فرمایا ہے نہ کہ صرف تعلیم انگریزی کے لئے۔ اور جن رؤسا سے یہہ روپیہ لیا گیا ہے اگر انکی خواہش پوری نہ کیجائے تو یہہ امر داخل عہد شکنی ہے۔ مگر عام نتیجہ کی امید تب ہی ہوسکتی ہے جب دلیسی علوم کی ضرورت پوری ہو۔ درباب قائمی بنائے علوم ہذا اسنیٹ پنجاب یونیورسٹی سپاعی ہے

(۶۱) مدارس تعلیم المعلمین۔ تعلیم ابتدائی مدارس اکثر حسب دلخواہ نہین ہے اور اس نقص کو رفع کرنے کے لئے استادون کی تربیت کے واسطے لاہور مین ایک سنٹرل ٹیرینگ کالج قائم کیا گیا ہے۔ اس کے سوائے دو اور مدارس سرکاری تعلیم المعلمین یعنی ایک بمقام لاہور اور دوسرا بمقام دہلی اور ایک تیسرا بمقام امرتسر بطور امدادی جاری ہے۔ درس طلبائے اہل فرنگ اور مخلوط النسل صوبہ بنگال سے پنجاب مین زیادہ ہوتا ہے۔ مدرسہ لیشپ کاٹسن بمقام شملہ اور لارنس اسائیلم بمقام کوہمری اور پشاور اور ہائی اسکول مین بہت سے طلبا اہل فرنگ اور مخلوط النسل تعلیم پاتے ہین اور وینربل آرچ ڈی کن بیلی صاحب کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب مین کئی ایک ایسے مقام ہین جہان اس قسم کے اسکولون کی ضرورت ہے چنانچہ امر بالفعل زیر تجویز گورنمنٹ ہے۔

(۶۲) مدرسہ صنعتکاری موسومہ میو۔ بتقریب یادگار ارل میو صاحب بہادر مرحوم لاہور مین جو مدرسہ صنعت کاری قائم کیا گیا ہے اب اوسکا صرف ذکر کرنا ہی

باقی ہے - یہہ مدرسہ جو مسٹر جے - ایل کیپلنگ صاحب کی عمدہ نگرانی مین ہے اسمین
تقریباً ۶۰ طلبا کام نقشہ نویسی - بنجاری - سانچہ ڈہالنا - منبت کاری - لیتھو
گریفی - اور زینت کاری - مین تعلیم پاتے ہین جو جو طلبا اون صنعتون مین استعداد
حاصل کرتے ہین وہ خود بخود کاریگر بنجاتے ہین - اسبات سے سر رابرٹ ایجرٹن
صاحب بہادر نہایت مسرور ہین اس صوبہ مین صنعت کاری کا شوق کسقدر پہر تازہ
ہوگیا ہے - مدارس ہوشیارپور اور قصور مین بہی ایسی اشیاء طیار ہوتی ہین جنکی بہت مانگ ہوتی
ہے اور سال روان مین جو نمائش بمقام لاہور ہوئی تہی اوس مین صنعت کاری کے ایسے نمونے
دکہلائے گئے جن سے یہہ امر بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ پنجاب کے کاریگرون کو شوق بنانے عمدہ
عمدہ اشیاء کا پیدا ہوگیا ہے اونکی دستکاری کی ترقی اور شہرت سے پوری پوری قدردانی
ہوگی -

(۶۳) آمدنی اور مالگذاری محاصل زمین اور آبکاری اور اسٹامپ کی آمدنی

پچہلے سال سے زیادہ ہے - اور شروع عملداری سرکار انگریزی سے ہی ان تینون قسم کے
محاصلون کی ترقی دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے مگر یہہ شک ہے کہ آیا زمین کے معاملہ کی تعداد
مین بہی ترقی ہوتی رہیگی یا نہین - کل صوبہ کا قانونی بندوبست ہوچکا ہے - اور ۲۰ سال
گذشتہ سے گرانی نرخ ہوتی رہی ہے اس عرصہ مین بعض اضلاع مین بندوبست ثانی بہی
ہوچکا ہے - پس صیغہ مال صوبہ ہذا کی حالت کسی ایسی پیشین گوئی کی نسبت جو پچہلے سالون کی ترقی
تعداد آمدنی و خرچ پر مبنی ہو بات مذکورہ بالا یاد رکہنی چاہئے اور جو تجویز جدید گورنمنٹ
عالیہ ہند سے صوبہ وار منظور ہوئی ہے جسکی مناسبت صوبہ کی روزافزون مالی مقتضیات
سے اسبات پر موقوف ہے کہ ویسی ہی آمدنی مین ترقی کا بندوبست کیا جائے اسکی نسبت
رائے دینے کے باب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجبوراً واقعات مندرجہ بالا کو کسیقدر قابل

لحاظ تصور کرتی ہین اور اس تجویز جدید صوبہ دار کے جاری ہونے سے کئی ایک مدات اور سررشتون کی آمدنی اور خرچ جو پہلے مد شاہی سمجھی جاتی تہی اب مد پراونشل مین شامل ہوجاوینگی چنانچہ یہہ کارروائی نہایت درست معلوم ہوتی ہے - اس صوبہ کی اخراجات دن بدن بڑہتے جاتے ہین جنکے لئے ضرور ہے کہ آمدنی ملک مین سے کسقدر روپیہ علیحدہ رکہا جاوے۔ دو شرطین اول یہہ کہ جو رقم اول دفعہ آمدنی مین سے واسطے اخراجات کی علیحدہ رکہی جاویگی بعد غور کامل علیحدہ کرنی چاہئے اور دوم جسقدر خرچ بڑہے اوسیقدر رقم مذکور کو بڑہایا جاوے پہر کارروائی برابر ہوتی رہیگی۔ سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کو شبہہ ہے کہ آیا شرط اول تجویز جدید منظور شدہ حال سے شرائط پوری ہوتی ہے یا نہین اور اسی سبب سے صاحب ممدوح دستور العمل آمدنی وخرچ کی نسبت اپنی پوری پوری رضامندی ظاہر نہین فرماسکے کیونکہ دستور العمل مذکور پر عملدرآمد کرنا جناب ممدوح کے جانشین پر منحصر ہوگا۔

(۲۴۶) خاتمہ خیالات سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر کا تعلق صوبہ ہذا سے عرصہ دراز تک رہا اور جناب ممدوح ہمیشہ بدل وجان اسکی بہبودی کے خواہان رہے۔ جناب محتشم الیہ اس صوبہ کی مجموعی رپورٹ کا اخیری ملاحظہ فرمانے سے اپنا اخیری شکریہ اون لائق و مستعد افسرون کے حق مین فرماتے ہین جو بعہد جناب ممدوح سرکار کے مختلف سررشتون مین بدل وجان مددگار اور انتظام کے بوجہہ کے اوٹہانے مین وفاداری سے شریک رہے۔

باب اوّل

جغرافیہ طبعی و پولیٹیکل

۱۔ **طبعی**۔ طبعی صورت پنجاب اور ممالک ماتحت پنجاب کی بشمول رقبہ و کیفیت علاقجات مختلف و آب و ہوا و خاص اشیائے تجارت یا اشیائے پیداوار کی رپورٹ سنہ ۱۸۷۲-۷۳ء میں فقرہ نمبر ۱ سے نمبر ۲۳ تک مفصل بیان کی گئی ہے اور اب اوسکا بیان تا رپورٹ سنہ ۱۸۸۲-۸۳ء نہیں کیا جائیگا۔

۲۔ **تواریخ**۔ اس سال میں صوبہ پنجاب اور ممالک ماتحت پنجاب زیر اہتمام جناب آنریبل سر رابرٹ ایلس ایجرٹن صاحب بہادر۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی و سی۔ آئی۔ ای۔ لفٹننٹ گورنر بہادر کے رہے۔

۳۔ **ریاستہائے دیسی**۔ ریاستہائے دیسی جو گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت ہیں تعداد میں ۳۶ ہیں۔

(۱) زیر اہتمام خاص نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب۔
جموں اور کشمیر۔ پٹیالہ۔ جیند۔ نابھہ۔

(۲) زیر اہتمام صاحب کمشنر بہادر امرتسر۔ چنبہ۔

(۳) زیر اہتمام صاحب کمشنر بہادر انبالہ۔

مالیر کوٹلہ۔ کلسیہ۔ اور ریاستہائے کوہستان شملہ (جو تعداد مین ۲۰ ہین)

(۴) زیر اہتمام صاحب کمشنر بہادر قسمت جالندہر

کپورتہلہ۔ منڈی اور سوکیت۔

(۵) زیر نگرانی صاحب کمشنر بہادر قسمت لاہور۔ فرید کوٹ۔

(۶) زیر نگرانی صاحب کمشنر بہادر قسمت دہلی۔ پٹودی۔

(۷) زیر نگرانی صاحب کمشنر بہادر قسمت حصار۔ لوہارو۔ اور دوجانہ۔

۴۔ کشمیر۔ رپورٹ سالگذشتہ مین جو امید افراط فصل کی نسبت کی گئی تہی وہ درست نکلی۔ موسم سرما مین جو برف بافراط پڑی اوس سے ضرورت آبپاشی کی جاتی رہی ماہ مئی مین بارش بکثرت ہوئی اور اس کے بعد کچہہ عرصہ تک موسم کرباعدہ رہا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ فصل گندم اور جو بافراط پیدا ہوئی۔ مگر اس ملک کی رعایا پر سنہ ۱۸۷۹ع مین جو سخت قحط واقع ہوا تہا اوسکا اثر عرصہ دراز تک اون کی خوشحالی کا سد راہ ہوگا۔ گو یہان کی رعایا فاقہ کشی سے بالکل تباہ نہین ہوئی مگر زراعت پیشہ لوگ کمال مفلس ہو گئے ہین۔ سنہ ۱۸۸۰ع کے موسم سرما مین جنگلی شہتوت بہت پہلے اور ان پر فاقہ کش لوگ کچہہ عرصہ تک اپنی اوقات بسر کرتے رہے۔ اور افسوس ہے کہ بہت سے دیہات کو اون کی سابق رونق اور آبادی تاحال نصف بہی نصیب نہین ہوئی۔ اور بعض دیہات مین تو پہلے کی نسبت ایک چوتہائی بہی آبادی نہین ہے۔ تاجران فرانس نے بہت سے شال طلب کئے مگر کاریگران کی قلت سے بہم نہ پہونچے۔ ایک بار عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر نے یہہ تجویز کی کہ بجائے بٹائی کے نقد معاملہ وصول ہوا کرے۔ غالباً یہہ تجویز مفید ہوتی مگر جمعبندی سخت کے باعث قیام نہ پکڑ سکی۔ سال رواں مین اوس گہر کو جو صاحبان سیاح اہل فرنگ کے واسطے سون مرگ مین بنا ہوا تہا اتفاقیہ آگ

لگ گئی۔ ۱۸۸۸ء کے اختتام پر۔ گلگت کی پراگندہ حالت سے جو اندیشہ پیدا ہوگیا تھا اوس سے مسافران کی آمد و رفت کے محدود کرنے مین خاص خاص تدابیر اختیار کرنی پڑین۔

۵۔ پٹیالہ و جیند و نابھہ۔ اس سال مین ریاست ہائے پھولکیان کی نسبت کوئی امر چندان قابل بیان خاص نہین ہے۔

۵ نومبر کو بمقام لاہور مہاراجہ صاحب بہادر اور کونسل پٹیالہ اور راجہ صاحبان جیند و نابھہ شامل دربار جناب مستطاب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند ہوئے ان ریاستون کی افواج اور افسران نے ۸۰-۱۸۷۹ء کے اول جنگ افغانستان مین عمدہ عمدہ خدمات کین جن کے صلہ مین گورنمنٹ عالیہ برطانیہ نے خطاب ہائے فاخرہ وغیرہ عطا فرمائے۔ جن مین سے مفصلہ ذیل بیان کیے جاتے ہین۔

جو نذر عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ بوقت مشرفیابی ملاقات حضور ویسرائی کشور ہند پیش کیا کرتے تھے وہ تا حین حیات رئیس حال معاف فرمائی گئی۔

سردار دیوا سنگھ صاحب پریزیڈنٹ کونسل پٹیالہ کو طبقہ رئیس دل اور ستارہ ہند کا اعزاز بخشا گیا اور سردار گنڈا سنگھ کمانڈر انچیف بھی اُسی طبقہ کے مصاحب مقرر فرمائے گئے۔

عالیجناب راجہ صاحب بہادر جیند خطاب راجہ راجگان سے ممتاز ہوئے۔

سردار جگت سنگھ معتمد ریاست جیند جو حاضر باش محکمہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کے ہین اور سردار لشن سنگھ دیوان ریاست نابھہ خطاب مصاحب طبقہ ستارۂ ہند سے سرفراز کیے گئے۔

۶۔ بہاولپور۔ نواب صادق محمد خان صاحب بہادر نے بمدد کونسل جس مین چھ ممبر

مقرر ہین اپنی ریاست کا انتظام بذات خود سرانجام فرمایا۔ ماہ نومبر ۱۸۷۹ء مین جب نواب صاحب سن بلوغ یعنی ۱۸ برس کی عمر کو پہونچے تہے اوسوقت اون کو گدی نشین کیا گیا مگر تاوقتیکہ نواب صاحب ۲۱ برس کی عمر کو نہ پہونچ لین تب تک قیام کونسل وہان بہ برابر رہیگا۔ ہر ایک ممبر کی موقوفی اور بحالی کے لئے لوکل گورنمنٹ کی منظوری لازمی ہوگی سال روان مین شیخ فیروزالدین وزیر ریاست فوت ہوئے۔ تاحال بجائے اونکی کسی کی تقرری نہین ہوئی۔ دیوان جیٹھمل جو تب مین مشیر حسابات تہے بشرط منظوری گورنمنٹ پنجاب عہدہ مشیر تصرفیات پر مقرر ہوئے اور بجائے دیوان مسطورہ کے اون کا فرزند دیوان آسانند مامور ہوا۔ اور سید نوازشاہ کی جگہ گل محمد خان مشیر فوج مقرر ہوا۔

۷۔ نواب صاحب کے عہد صغرسنی مین جبکہ انتظام ریاست کو صاحب رزیڈنٹ سرانجام فرماتے تہے ریاست مین نہرین کہدوائی گئی ہین چنانچہ یہہ نہرین سال حال مین بخوبی جاری رہین اور اونکی آبپاشی سے ریاست کی فصل بہت عمدہ ہوئی۔

۸۔ بہاولپور کے ہندوؤن اور مسلمانون مین جو نفاق تہا اوس سے سال روان کے اخیر پر شعلہ فساد مشتعل ہوا مگر خونریزی کی نوبت پہونچنے سے پیشتر جلد فرو کیا گیا۔ اس فساد کا خاص باعث یہہ ہوا کہ ہوری کے دنون مین مسلمانون نے ہندوؤن کے مردہ کا سوانگ نکالا جس کے جواب مین ہندوؤن نے تعزیہ کی نقل بنائی۔ اس وقوعہ سے جو بلوہ برپا ہوا اوس مین مسلمانون نے ہندوؤن کا ایک مندر مسمار کردیا اور دو مندرون مین جا کر بتون کی بے ادبی و بے تعظیمی کی۔ جناب صاحب کمشنر بہادر معہ استماع اس خبر کے رونق افروز بہاولپور ہوئے۔ صاحب ممدوح کا یہہ منشا تہا کہ نواب صاحب اور کونسل کو بحالی امن مین امداد پہونچائین۔ نواب صاحب بہادر نے صاحب کمشنر کو اس امر کا پورا پورا اطمینان دلایا کہ جو مندر مسلمان بلوائیون نے مسمار کئے ہین اونکی تعمیر خرچ ریاست

سے کرائی جاوے گی اور ممبران کونسل بے رو و رعایت تحقیقات کر کے مفسدان
طرفین کا تدارک کرینگے۔ باوجود عہد معہودہ بالا کے اہل ہنود کیطرف سے برابر
شکایات تظلم اس امر کی پہونچتی رہین کہ مسلمان لوگ محض ہم لوگون کی ایذا دہی
کے لیئے گاؤکشی کرتے ہین۔ پس نواب لفٹننٹ گورنر بہادر سال روان کے ختم
ہوتے ہی یعنی ۲۹۔ اپریل کو معہ صاحبان سکتر سول و ملٹری و میجر گرے صاحب
بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ جو سابق مین اس ریاست کے سپرنٹنڈنٹ تھے اور جناب
صاحب کمشنر بہادر ملتان رونق افروز بہاولپور ہوئے۔ صاحب محتشم الیہ کی تشریف
آوری کا یہہ منشاء تہا کہ اپنی اطمینان فرماوین کہ مابین اہل ہنود و اہل اسلام کے
جو دشمنی ہے اور جسکی رپورٹین بیشتر اس کے پہونچ چکی ہین کس حد تک ہے اور اس
کے بواعث کیا ہین۔ باثنائے ملاقات جناب لفٹننٹ گورنر بہادر نے نواب صاحب
بہادر بہاولپور کو یہہ صلاح دی کہ آپ کو ایسے طریقہ سے کوشش کرنی چاہیئے کہ
جس سے موجودہ دشمنی و جوش فریقین کا جلد ہی فرو ہو جاوے بجواب اس کے
نواب صاحب ممدوح نے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی دلجمعی کی کہ بلاتعصب و رو
رعایت مذہبی حکمرانی کی جاوے گی۔ پیشوایان اہل ہنود و اہلکاران ریاست سے جو
دریافت کیا گیا تو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا کہ ہندوؤن پر کسی طرح
کی تعدی نہین ہوئی۔ اور وہ شکایات جو گذری تہین وہ فتنہ انگیز لوگون کے اغوا
سے تہین جن کا منشائے یہہ تہا کہ گاؤکشی یکلخت مسدود کیجاوے۔ مگر قیاساً امید نہین
کہ ان کی یہہ مراد نواب صاحب بہادر پوری کر سکین۔ سال حال مین اس امر کی
اطلاع محکمہ ہذا مین آئی کہ نواب صاحب کے منکوحہ محلی مین فرزند تولد
ہوا ہے۔

عالیجناب ویسرائے ہند نے ۱۷ ماہ نومبر کو بہاولپور مین نزول اجلال فرماکر زبان دُر فشان سے یہہ فرمایا کہ جنابہ ملکہ معظمہ قیصر ہند نے بخوشنودی تمام نواب صاحب کو خطاب گرینڈ کمنڈر ستارہ ہند کا عطا فرمایا ہے۔

۹۔ کپورتھلہ۔ مسٹر سی۔ ایم۔ ریواز صاحب بہادر سال بہر بعہدہ سپرنٹنڈنٹی ریاست معمور رہے۔ اونہون نے موسم سرما مین اس ریاست مین دورہ کیا اور نیز اوس حصہ ملک کا جو علاقہ اودہ مین واقع ہے ملاحظہ فرمایا۔

راجہ صاحب بہادر ماہ نومبر مین ۸ برس کے ہوگئے اور اپنی تعلیم مین خاطرخواہ ترقی کر رہے ہین۔ ۱۷ ماہ فروری کو اس ریاست مین خانہ شماری کی گئی۔ جس سے ظاہر ہوا کہ ریاست کی کل آبادی ۲۵۲۶۱۷ نفر ہے جس کی اوسط بحساب فی مربع میل ۴۱۷ نفر ہے۔ یہہ تعداد قدرے اوس تعداد سے جو ہم سال گذشتہ کی مردم شماری کے وقت نکلی تہی کم ہے۔ اگر تعداد موخرالذکر ٹہیک ٹہیک تصور کیجائے تو فرق جو ان دونون تعدادون مین واقع ہے اوس کی وجہ یہہ ہے کہ سنہ ۱۸۷۸ء کے موسم خزان مین جو مہلک وبائی بخار زور شور سے جاری رہا اوس سے بیشمار جانین ضائع ہوئین۔ اس ریاست مین فصل بہت عمدہ ہوئی اور معاملہ باسانی وقت معینہ پر وصول ہوا۔ زرمطالبہ ۳۱۰۷۹ روپیہ تہا جس مین سے ۱۸۲۸۹ روپیہ وصول ہوا اور بقایا جو ۱۲۷۹۰ روپیہ رہا اوس مین سے بہت سا روپیہ صرف برائے نام بقایا ہے۔ کل آمدنی مالگذاری اراضی بشمول جمعبندی غیر مستقل و آمدنی جاگیرات واقع علاقہ سرکار انگریزی کے ۸۸۹۳۸ روپیہ ہوئی کا سرحدبست کا دریائے بیاس پر جو مابین علاقہ کپورتہلہ اور علاقہ سرکار انگریزی کے ہوتا ہے خاطرخواہ طور پر ختم ہوگیا صرف ایک ہی موقع پر ایک تنازعہ جو تاحال زیر تجویز گورنمنٹ ہے وقوع مین آیا

اس ریاست کی چاروں تحصیلوں اور گرد نواح کے پرگنوں میں کارروائی بندوبست فی الحقیقت اختتام پر پہونچیگی۔ جب سے بندوبست سالقہ ہوا زراعت بدرجہ کمال ترقی پذیر ہوئی اور ملک میں آثار ترقی اور بہبودی کے نمایاں ہوئے۔ سال رواں میں بسبب عمدگی فصل کے جرائم بہت کم ظہور میں آئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کارروائی ٹیکا چیچک بہت زور شور سے کی گئی اور ۹۲۷ بچوں کو جو ایک سال کی عمر سے کم تھے ٹیکا لگایا گیا۔ اس ریاست کی حالت مالی نہایت قابل اطمینان ہے کل آمدنی تمام مدات سے ۱۹۰۸۲۰۰ روپیہ بمقابلہ ۹۳۲۲۷ روپیہ سال گذشتہ کے ہوئی۔ اور اب آگرہ بنک اور ریاست کے خزانوں میں ۵۹۹۰۳۰ روپیہ نقد جمع ہے۔ اور انتظام چونگی خوب ترقی پر ہے۔ اور اب ریاست نے آمدنی چونگی کو بجائے ٹھیکہ کے امانی کر لیا ہے۔ اون مختلف اجناس تجارت کا محصول جو بیرونجات کو جاتی تھیں معاف ہونے سے دو فائدے ہوئے۔ یعنی ایک تو یہہ کہ زراعت پیشہ لوگوں کو اس محصول اندازسان سے امن نصیب ہوا اور دوسرا ریاست کی آمدنی میں بھی چندان نقصان عاید نہیں ہوا۔ تعمیرات رفاہ عام پر دو لاکھ روپیہ صرف کیا گیا ان میں سے ایک بند دریائے بیئں کا ہے۔ جس سے دو کام نکلتے ہیں ایک تو وہ طغیانی دریائے سے بچاتا ہے اور دوسرا ایک سڑک پختہ جو غالبا آمد و رفت کے لئے شاہراہ ہو جائیگی پل کا کام دیتا ہے۔ جو سڑکیں کپورتھلہ و سلطان پور اور پھگواڑہ و ہوشیارپور کے مابین واقع ہیں اونپر کنکر ڈالنے کا کام بزودی تمام کیا گیا اور شہر پھگواڑہ میں بذریعہ پانی کا بلاگت دس ہزار روپیہ کے بنایا گیا۔ کپورتھلہ میں دفاتر صدر اور کمرہ دربار کے بنانے کی تجویز در پیش ہے۔ ملک اودہ میں جو علاقہ ریاست ہذا کا واقع ہے وہاں بہت زمین نوتوڑ کی گئی ہے۔ یعنی پچھلے تین برسوں میں ۳۰۰۰۰ ایکڑ زمین کو نوتوڑ کیا

گیا ہے - کنور ہرنام سنگہ اس جایداد کا انتظام بخوبی سر انجام کرتے ہین - بوجہہ
احسن خدمات ریاست کپورتہلہ کے جو ریاست مذکور کی جانب سے جنگ افغانستان
مین ظہور مین آئین دیوان رام جس کو جو بہت سالون سے رکن اعلی ریاست کا ہی
خطاب نجم الہند کا اور سردار نبی بخش کو خطاب کمپینین آف دی انڈین ایمپائر کا عطا ہوا -

۱۰ - چینبہ - میجر سی - ایچ - ٹی - مارشل صاحب بہادر امسال اس ریاست کے عہدہ
سپرنٹنڈنٹی پر مامور رہے - نوجوان راجہ صاحب جنکی ترقی تعلیم کی رپورٹ عمدہ ہوتی
ہے - ہوشیار ہوتے جاتے ہین اور ان کو شکار کھیلنے اور دیگر کھیلون مردانہ کا شوق
ہے - راجہ صاحب موصوف ماہ اپریل مین اور پہر ماہ نومبر مین جب ویسرائے کشور ہند
کا دربار ہوا تہا لاہور مین رونق افروز ہوئے تہے - ریاست کی حالت مالی حسب الاطمینان
ہے - علاوہ تخمیناً پچاس ہزار روپیہ کے جو بقایا سال گذشتہ کا تہا ریاست کی کل آمدنی
سال حال مین ۲۲۳۹۵۲ روپیہ ہوئی باوجودیکہ فصل کی قلت تہی توبہی ۱۵۰۲۲۰
روپیہ زر معاملہ بلا دقت وصول ہوا - فصل جو بہت کم تہی اور فصل بکی دریائے راوی
کے کنارہ پر پیدا نہ ہوئی اور بیوپاریان غلہ یا تو بسبب میسر نہ ہونے سرمایہ کے یا
بسبب کاہلی کے بہت تہوڑا غلہ بیرونجات سے خرید کر لائے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ نے
ایسی تدابیر کین جن سے مصائب قحط رفع ہو گئین -

۱۱ - تعمیرات رفاہ عام پر . . . . ، روپیہ صرف ہوا جس مین سے بڑی بڑی عمارات
یہہ ہین - یعنی سڑک ہائے برموہ اور راما بخیرا اور وہ پل جو دریائے سول پر باندہا گیا
سڑک برموہ پر زائد خرچ ہونیکی وجہ یہہ ہے کہ دریائے راوی مین بڑے بہاری سخت
طوفان آئے جن سے وہ حصہ سڑک کا جو نشیب مین تہا کئی میل تک بہگیا -

۱۲ - کاشت انگور اور پیداوار ریشم مین خوب تجربات کئے گئے - مقامات بانگی اور چنبہ

مین فصل انگور نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ لوگ شفاخانہ کی قدر دن بدن زیادہ کرتے ہین
اور اسکولون مین بہت لڑکے تعلیم پاتے ہین۔ اور یہان کے دو طالب علم جو اچھے
انگریزی دان تھے امرتسر کے انجینرنگ کالج مین تعلیم پاتے ہین۔

۱۴۳۔ منڈی۔ پچھلے سال کی رپورٹ مین اوس نفاق کا بیان جو فیما بین راجہ صاحب
اور اون اہلکارون کے جو بموجب تجویز و انتظام مجوزہ صاحب کمشنر قسمت جالندھر
مقرر ہوئے تھے درج کیا گیا اور اس تجویز کی عملدرآمد ۱۸۷۹ء مین ہوئی تھی۔ منڈی
کے کھتریون نے جو صاحب مقدور تھے یہہ کوشش کی کہ کسی طرح سے راجہ صاحب
کو اپنے اہلکارون کی حکومت کی نسبت حسد پیدا ہو۔ ان کی سازشون کو اسبات سے
اور بھی مدد ملی کہ میان مان سنگھ نے جو اہلکاران خاص مین سے تہا اصلاحون کے
رواج دینے مین قدرے جلدی کی۔ اگرچہ یہہ اصلاحین مفید مطلب تھین مگر لوگ انکو ناپسند
کرتے تھے۔ ماہ اپریل مین خبر پہنچی کہ شبوراج کے باشندون کی ناراضگی کا یہہ نتیجہ
نکلا کہ عامہ خلائق جمع ہو کر بدین غرض بحضور راجہ صاحب مقام منڈی مین آئی کہ
اپنی مصائب عرض کرے۔ اس ناراضگی کے بڑے باعثون مین سے یہہ بھی ایک
باعث تہا کہ اہلکارون نے بجائے بیگار کے رسم مزدوری کی جاری کرنی چاہی اور
دوسری رسم یعنی سال مین تین ماہ بیگار لینے کے عوض چھہ روپیہ سالانہ فی کس بیگاری
کے وصول کرنا چاہا۔ یہہ اصلاح جو خالی از اعتراض تھی غالباً زراعت پیشہ لوگون کے
آرام و تسکین کو بڑہاتی مگر افسوس کہ نمبرداران دیہات نے اس اصلاح کے مطلب و
منشا کو بدین غرض برخلاف بیان کیا کہ مبادا اس تجویز سے اون کا نفع ناجائز بند
ہو جائے۔ اور لوگون کو اس امر کا یقین دلایا کہ اون سے بیگار بدستور سابق اور علاوہ
بہین نقدی بھی لی جاویگی۔ اس بلوہ کی صورت سنگین نہین تھی۔ اور یہہ بلوہ بوجہ کسی

معاملہ ملکی کے نہین ہوا تہا صرف یہہ باعث تہا کہ راجہ صاحب لوگون کے ساتہہ ہمدردی نہین کرتے تہے۔ اور نہ اپنی ناراض رعایا سے ملتے تہے تا وقتیکہ اوس کے پاس حکم گورنمنٹ کا نہ پونچا۔ لوگون نے چاہا کہ وہ اہلکاران جو رعیت کو تکلیف دیتے تہے برطرف کیے جاوین۔ اگرچہ راجہ صاحب نے پہلے اون کی درخواست کو نامنظور فرمایا مگر فی الواقع اون کی مراد حاصل ہوگئی ہے کیونکہ میان مان سنگہ تہوڑے ہی عرصہ بعد تہراکو تیرتہہ چلے گئے اور پہر اپنے عہدہ پر واپس نہین آئے۔ راجہ صاحب نے ادتم سنگہ اپنے اہلکار سابق کو پہر بحال کر دیا۔ یہہ شخص برائے نام اہلکار ہی ہے۔ اوس کے اختیار مین کچہہ نہین۔ راجہ صاحب بذات خود انتظام ریاست سرانجام فرماتے ہین۔

۱۴۔ ایک دیسی افسر محکمہ مال کے اہتمام مین کارروائی مردم شماری کی بہت اچہی طرح سے جاری رہی۔ اس مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ آبادی کی تعداد ....۱۲ سے بڑہکر ۱۰،۲۳ النفری ہوگئی ہے۔ اس ریاست کا معاملہ بہت بقایا مین رہا۔ اسکی وجہ ایک تو فساد مذکورہ بالا اور دوسرا سستی انتظام ہے۔ پچاس ہزار روپیہ جو باغیون نے راجہ صاحب سے چاہا تہا رعایتاً چہوڑنا پڑا۔ بیشی خرچ کی یہہ دو وجہ اور بہی ہین ایک تو راجہ صاحب کی شادی ہوئی اور دوسرا اون کو جناب ویسرائے کشور ہند کے دربار مین بمقام لاہور تشریف لانا پڑا۔ سال حال کے اختتام پر ۴۲۰۰۰ روپیہ کی کمی تہی اگر سال گذشتہ کا زر بقایا وصول ہوجاتا تو یہہ کمی پوری ہو کر کچہہ روپیہ زائد بہی بچ رہتا۔ منڈی سے جو سڑک بیگواڑہ کو جاتی ہے وہ قریب التمام تیار ہوگئی۔ اور اس سڑک کا وہ حصہ جو درہ دلیجی سے ہوکر کلو کو جاتا ہے۔ تیار ہو رہا ہے۔

۱۵۔ سوکیت۔ چونکہ امسال زر معاملہ اور بکری درختون مین کمی ہوئی۔ اس لئے اس ریاست کی آمدنی اوس تخمینہ سے کم رہی جو صاحب کمشنر بہادر نے اپنی بجٹ

سال ۸۱-۱۸۸۰ع مین درج کیا تہا اور خرچ لبقدر ۱۰۸۸۲۰ روپیہ - اور آمدنی لبقدر ۱۳۳۵۰۰ روپیہ کے ہوتی سال حال کے اختتام پر جو خزانہ مین کمی رہی اوس کا سبب ایک تو مصارف متعلقہ دربار ویسرائے ہند ہے اور دوسرے اجرائے کارروائی مردم شماری - ریاست کے تمام علاقہ مین ترمیم مالگذاری جمعبندی شروع ہوگئی - بلکہ اسکا بہت کام بہی سرانجام ہوچکا - امید ہے کہ یہہ کام سال حال مین پورا ہو جائیگا - اور جمعبندی مین بہی کچہہ تخفیف ہو جائیگی کیونکہ معاملہ حسب رسد کہیوٹ لگایا جائیگا - ہرویال سنگہہ سپرنٹنڈنٹ نے مردم شماری کا کام بہت احتیاط سے انجام دیا - مردم شماری حال سے معلوم ہوتا ہے کہ آبادی کی تعداد ۴۴۰۰ سے بڑہکر ۴۴۰۴۲۵ نفر ہو گئی ہے - یہہ تعداد صرف تخمیناً ہے - راجہ صاحب فارسی و انگریزی پڑہتے ہین - اور اونہون نے تعلیم مین اچہی ترقی کی ہے - مو

۱۶ - فریدکوٹ - اس ریاست کی نسبت کوئی ایسا بہاری امر قابل تحریر نہین راجہ بکرم سنگہہ صاحب بہادر نے اس ریاست کا انتظام بوجہ احسن اور قابل اطمینان کیا - فریدکوٹ اور فیروزپور کے درمیان جو پختہ سڑک تیار ہو رہی ہے وہ ۱۱ میل تک بنگئی ہے - راجہ صاحب نے توجہ کثیر سررشتہ تعلیم اور ترقیات حفظان صحت کے جاری کرنے مین مبذول فرمائی ہے اور جو طریقہ سرکاری عملداری مین صیغہ دیوانی اور فوجداری کا رائج ہے وہی راجہ صاحب اپنی ریاست مین جاری کرنے کی تجویز کر رہے ہین -

۱۷ - مالیرکوٹلہ - اس ریاست کی صورت حسب دلخواہ ہے - نواب صاحب نے تعداد خرچ بعد آمدنی سے کم رکہی ہوئی ہے - مالیرکوٹلہ کے نواح مین بہت سی ترقیات کی گئی ہین - مردم شماری حال سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۲۰۰۰۰ ہزار آبادی مین کمی

ہوتی ہے۔ مگر کاغذات مردم شماری سابق چندان قابل اعتبار نہین ہین۔

۱۸۔ کلسیہ۔ اس ریاست کا انتظام بوجہ احسن ہوتا ہے۔ سردار صاحب کا انتظام عام پسند ہوا اور اوس کی نسبت شکایات بہت کم گذرتی ہین۔

۱۹۔ ریاستہائے کوہستانی۔ یہہ ریاست ہاے خورد جو تعداد مین ۲۰ ہین زیر اہتمام صاحب ڈپٹی کمشنر شملہ کے ہین ان مین سے بڑی بڑی ریاستین حسب ذیل ہین۔

سرمور۔ بلاسپور۔ بشہر۔ ہنڈور۔ اور کیونتھل۔

۲۰۔ سرمور۔ اکتوبر ۱۸۸۶ع مین راجہ صاحب سرمور کو جناب ویسرائے کشور ہند کی ملاقات نصیب ہوئی۔ یہہ راجہ صاحب ان پہاڑی ریاستون کے نہایت ہی لائق روسا مین سے ہین اور کارروائی وانتظام ریاست بذات خود سرانجام فرماتے ہین۔

۲۱۔ بلاسپور۔ راجہ صاحب اور اونکے اکلوتے بیٹے کے درمیان جو عناد پیدا ہوا تہا اوسکا نہایت ہی بد اثر جیسا کہ امید کیجاتی تہی ریاست کے انتظام پر ہوا

۲۲۔ ہنڈور۔ پچہلے سال کی رپورٹ مین حالات معزولی غلام قادر اوس کے افغان آوردون کے جنکا رعب ریاست مین مدامی قائم ہوگیا تہا بتشریح درج کئے گئے ہین۔ ان کی برطرفی کے بعد حالت رعایا اور کاروبار ریاست مین ترقی نمایان ہوئی۔ بصلاح صاحب سپرنٹنڈنٹ ریاست ہاے کوہستان راجہ صاحب کو جو فی الواقع کمزور اور کم حوصلہ ہین بہت مدد ملتی ہے۔

۲۳۔ بشہر۔ کارروائی ٹہیکہ جنگل خوب طور سے ہو رہی ہے اور اس کے نتائج برٹش گورنمنٹ اور اس ریاست کو از حد مفید ہین۔ یہہ پہاڑی ریاستون کی مردم شماری

جو خوب طور سے ہوئی۔ اوس سے واضح ہوا کہ جو آبادی ۱۸۸۱ع مین بقدر ۴۹۶۷۰۴ نفر ہی کے تہی وہ ایکبے دفعہ گہٹکر ۴۰۰۴۵۵ رہگئی۔

۲۴۔ لوہارو۔ اس ریاست کی آمدنی کی صورت اتبک حالت ابتری مین ہے۔ ۱۸۷۸ع مین نواب صاحب کا قرض بہ تعداد ۴۱۴۱۴۸ روپیہ کے تہا۔ صاحب کمشنر بہادر نے بعد غور کامل سالانہ خرچ گہٹا کر ۴۹۰۰۴ روپیہ رہنے دیا صاحب ممدوح نے سالانہ آمدنی بقدر ۷۶۱۱۲ روپیہ قائم کر کے ۷۰۰۰ روپیہ سالانہ بطور قسط زر قرضہ مین دینا تجویز کیا۔

۲۵۔ پچہلے تین سالون مین بارش کی قلت بدرجہ کمال رہی۔ اسواسطے آمدنی ریاست کے جو زیادہ تر زر مالگذاری سے حاصل ہوتی ہے تخمینہ سے بہت کم ہوئی صاحب کمشنر قسمت حصار نے اس امر پر از بس غور فرماکر سالانہ خرچ مین ۵۵۰۰ روپیہ کی تخفیف کر دی اب آمدنی بقدر ۶۹۰۰۰ روپیہ کے ہوگئی ہے اس سے توقع ہے کہ سالانہ بچت بقدر ۴۰۰۰ روپیہ کے ہوا کریگی۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اس تجویز پر غور فرما رہے ہین کہ اگر نواب صاحب اس امر کو منظور کرین کہ وہ اپنی ریاست کا انتظام ایسے طور سے کرین کہ خرچ تعداد مندرجہ بجٹ مجوزہ صاحب کمشنر سے بڑہنے نہ پاوے تو اون کو ۹۵۰۰۰ روپیہ بشرح چہہ روپیہ فیصدی سود پر بطور قرض دیا جاوے۔

چونکہ نواب صاحب زیر بار قرض ہین اسواسطے وہ ایک لائق فوج اوس سرحد پر جو مابین لوہارو اور ریاست جیپور کے ہے بہرتی نہین کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ کچہہ عرصہ سے اس ریاست کی حالت خاطر خواہ نہین ہے۔ ریاست جیپور کے ڈاکو کبہی ایک وقت اپنے پڑوسیون سے لڑتے رہتے اور ریاست جیپور کی رعایا ریاست لوہارو کے

سرحدی دیہات پر جرائم سنگین کرنے کی مرتکب ہوئی۔

۲۶- دوجانہ- تاوقتیکہ نواب صاحب صغیر سن ہین ریاست کا انتظام زیر اہتمام مرزا نجابت علی خان سرانجام ہوتا ہے- سال بہر مین ۱۵۱۸۵۲ روپیہ کی آمدنی اور ۱۰۸۵۶۶ روپیہ کا خرچ اور ۴۳۲۸۶ روپیہ کی بچت ہوئی۔

۲۷- پٹوڈی- نواب ممتاز حسن علیخان صاحب اب ۹½ برس کے ہوگئے ہین پنڈت کشن لعل جنکا انتظام قابل اطمینان ہے اس ریاست کے منتظم ہین- نواب صاحب مرحوم کا قرض جو تعدادی نصف لاکہہ روپیہ کے تہا وہ سب ادا کرکے اب ریاست کے خزانہ مین سال حال کے اختتام پر ۴۳۰۰۰ روپیہ نقد جمع تہا اور کل مالگذاری تقدیر ۱۰۶۷۷۸ روپیہ کے تہی- رپورٹ کارروائی جمعبندی جدید جسپر عملدرآمد تخمیناً ایک سال سے ہے بہت عمدہ ہوئی ہے۔ ریاست کے سکولون مین بہت سے طلبا تعلیم پاتے ہین- اور شفاخانہ پٹوڈی عام پسند ہے۔

۲۸- ماہ ستمبر و اکتوبر مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے ریاستہائے کوہستانی تہیوگ- اور کمہارسین اور منڈی کا ملاحظہ فرمایا اور جو دورہ صاحب ممدوح نے موسم جاڑہ مین میدانی ملکون کا فرمایا اوس مین اونہون نے علاقہ ریاستہائے فریدکوٹ و نابہہ و پٹیالہ و کپورتہلہ کا ملاحظہ کیا- اور سال حال مین نواب محتشم الیہ بہادر نے کلو و رہتک و دہلی اور انبالہ مین دربار منعقد فرمائے۔

۲۹- یہان پر یہہ امر بہی تحریر کرنا مناسب ہے کہ ماہ نومبر مین ولیسرائے و گورنر جنرل بہادر کشور ہند نے لاہور امرتسر مین قدم رنجہ فرمایا- صاحب محتشم الیہ نے ۱۰ ماہ نومبر کو اپنے قدوم مبارک سے لاہور کو رونق بخشی- ہنگام تشریف آوری جناب ولیسرائے ہند حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مع صاحبان سکتر و دیگر حکام اعلیٰ

فرزنگ معہ راجگان نامدار و رؤسائے عالی وقار باحشم وتجمل بمقام ریلوے سٹیشن بمراسم استقبال مشرف بملازمت ہوئے وہ جناب خدیو گیہان نائب قیصر ہند باکمال شوکت واقبال وحشمت واجلال معہ اہالیان دولت قاہرہ وملتزمان سلطنت ماہرہ ومستقبلان پایہ سریر نہایت عظمت سلطانی وشان خسروانی سے باہین افسران کج کلاہ والاجاہ بسواری پیلان کوہ پیکر وجلوہ افواج میمنہ ومیسرہ نگادر انگیز جلوریز خراماں خراماں رونق بخش ایوان شاہی ہوئے۔

صاحب ممدوح نے ۱۱ ماہ نومبر کو مہاراجہ صاحبان جموں وپٹیالہ اور راجہ صاحبان جیند ونابھہ وکپورتھلہ ومنڈی وفریدکوٹ وچنبہ اور سوکیت ونواب صاحب مالیرکوٹلہ وسردار کلسیہ ونواب صاحبان لوہارو ودوجانہ کو اپنی زیارت فیض بشارت سے معزز فرمایا۔ اور دوسرے دن اون رؤسائے بااختیار کو جو اونکی ملاقات کے مستحق تھے بازدید سے فخر امتیاز بخشا۔ اس موقع پر راجہ صاحب فریدکوٹ کی بھی بازدید فرمائی افسوس ہے کہ نواب صاحب والی بہاولپور بباعث علالت طبع ان ملاقاتوں اور بازدیدون کے وقت لاہور مین موجود نہ تھے۔

۱۵ نومبر کو جناب ویسرائے کشور ہند نے ایک عالیشان دربار منعقد فرمایا۔ اس دربار مین تمام رؤسائے بااختیار پنجاب معہ اہلکاران خود سوائے نواب صاحب لوہارو وجنکی بجائے اونکے فرزند حاضر تھے اور رئیس دوجانہ کے جنکی عمر ۶ برس کی ہے باریاب ہوئے ونیز ۲۸۰ دیسی شرفائے وامرائے اس صوبہ کی اور بڑے بڑے افسران یوروپین اور دیسی بھی شامل ہوئے اس دربار مین جناب مستطاب معلی القاب گورنر جنرل بہادر کشور ہند نے خلعت ہائے فاخرہ مفصلہ ذیل رؤسائے وافسران کو جن مین وہ افسر بھی شامل ہین جنہوں نے

خدمات نمایان وکارشایان خصوصاً سرحد شمال ومغربی پر جنگ ہائے افغانستان مین کئے تھے دست مبارک سے عطا فرمائے۔

۱۔ سردار سلطان جان سی آئی ای۔	۲۰۰۰	روپیہ
۲۔ نواب سر خواجہ محمد خان خٹک کے سی ایس آئی۔	۲۰۰۰	"
۳۔ نواب غلام حسن خان کے سی ایس آئی۔	۲۰۰۰	"
۴۔ نواب محمد رب نواز خان۔	۱۰۰۰	"
۵۔ نواب عطا محمد خان خاکوانی۔	۱۰۰۰	"
۶۔ نواب امام بخش خان مزاری۔	۲۰۰۰	"
۷۔ نواب جمال خان لغاری۔	۲۰۰۰	"
۸۔ مظفر خان سنگو۔	۱۵۰۰	"
۹۔ میرن خان تمندار درشک۔	۱۸۰۰	"
۱۰۔ غلام حیدر خان تمندار گورچانی۔	۱۲۰۰	"
۱۱۔ سکندر خان کھوسہ	۱۰۰۰	"
۱۲۔ محمد امین خان گنڈاپور	۱۰۰۰	"
۱۳۔ وزیر زادہ محمد افضل خان رسالدار رسالہ نمبر ۱۱	۲۰۰۰	"
۱۴۔ ابراہیم خان بہادر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس	۱۰۰۰	"
۱۵۔ محمد اکبر خان آنریری اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر خیبر۔	۱۰۰۰	"

۳۱ سرحد پنجاب بابتہ ۸۱-۱۸۸۰ء سال روان مین وہ اقوام جو خیر آباد پہاڑ روال مین گرد نواح ہزارہ مین سکونت پذیر ہین بہت امن وامان سے رہین اور انہون نے چال چلن اپنا اچھا رکھا۔ رابطہ اتحاد سرکار انگریزی کا ہمراہ اقوام باشندگان

چیلاس و کوہستان - وننداہار - وٹکری - اور ڈلیشی کے خاطرخواہ طور پر قائم
رہا - فساد قوم آلائی جو کونش اور بہوگرمنگ کے پہاڑون پر قیام پذیر ہے تاحال
بالکل رفع نہین ہوا - اس فساد کی وجہ ایک دہاڑہ ہے جو سنہ ۱۸۶۸ء مین سرکاری موضع
باطل پر ہوا تہا - جرگہ نے اُن اشخاص اہل ہنود کو جنکو باطل سے پکڑ کر لے گئے تھے واپس
حوالہ سرکار کردیا - الائی والون کو جنہین بالعوض اُن اہل ہنود کے بوقت بندش آمد
ورفت گی گرفتار کیا گیا تہا رہا کیا گیا - بہت سے گرفتار شدہ دہاڑیون کو بروقت ادائے
تاوان ۵۰۰ روپیہ بدین غرض رہا کیا گیا کہ شرائط مطلوبہ سرکار کی تعمیل قبول کرین
اس قوم پر ۵۰۰ روپیہ جرمانہ جو بسبب اس دہاڑہ کے کیا گیا تہا تاحال وصول نہین
ہوا اور ارسلاخان نے تاحال تابعداری اختیار نہین کی -

سنہ ۱۸۶۸ء مین جو ۵۰۰ روپیہ جرمانہ ہوا تہا ابہی وصول ہونا باقی ہے - اس جرمانہ کی وجہہ
یہہ ہے کہ مسٹر جی - پی - اسکاٹ صاحب ریوینیو سروے پر ایک حملہ از جانب
قوم آلائی والون کے ہوا تہا -

۳۲ - سیدان پہاری کا برتاو سرکار انگریزی سے دوستانہ طور پر رہا - مگر سال روان
کے اخیر دن پر اونہون نے موضع بگرین پر ایک دہاڑہ مارا جسمین ۲ آدمی زخمی
ہوئے - اسکا باعث یہہ تہا کہ اون کا سرکاری رعایا سے خانگی جہگڑا ہو پڑا تہا -

۳۳ - اقوام جغرزی - واکازی - اور حسن زہی نے جو سیاہ پہاڑ مین سرحد گردو
پر سکونت رکھتے ہین اس سال کسی طرح کی تکلیف نہین دی - پچہلی چند برسون سے
قوم اکازی نے اراضیات موضع شتوت کو جو سنہ ۱۸۶۹ء مین بموجب حکم گورنمنٹ
ہند ضبط کی گئی تہین مداخلت بیجا کرکے پہر آباد کرنا شروع کردیا مگر تہوڑا ہی عرصہ
منقضی ہوا کہ جرگہ نے تجویز کی کہ اون اشخاص کو جنہون نے سنہ ۱۸۷۵ء کے

عہدنامے کی شرائط کو توڑا ہے خارج کردیا جائے۔ وہابیان ہندوستانی نے جو تا حال پلوسی مین سیتہیہن قوم مداخیل کی اجازت سے موضع سماکتہ مین ایک چوکی قائم کی ہے۔ یہہ ایک موضع قوم گوجر کا ہے جو مداخیل کے پناہ گیر ہین۔ مگر اِن کی کارروائیون پر نہ ہر ارہ۔ اور یوسف زئی سے باحتیاط تمام نگرانی کیجاتی ہی۔

۳۴۔ اگرور۔ اور تنول۔ مین سال بہر امن وامان رہا۔ گو نواب امب اور خان پہولیرہ کے مابین دیرینہ تنازعات کے تازہ ہونے کے سبب کچہہ آثار ہلچلی کے نظر آتے ہین۔ +

۳۵۔ پشاور۔ تحصیل یوسف زئی۔ سوات۔ شیر دل خان رئیس الاونڈ جو علاقہ سرکار انگریزی مین اپنی بیماری کا علاج کرانے آیا تہا وہ اپریل مین بمقام تنگی۔ ضلع پشاور مرگیا اور اوس کی جگہہ اوسکا بڑا بیٹا بہادر خان جانشین ہوا۔ مگر اسی سال مین بماہ اگست چہوٹے چہوٹے ملکون نے باہم سازش کرکے اوس کو نکالدیا۔ اور اوس کے باپ کے قدیمی رقیب مسمی سعادت کو اوسکی جگہہ الاونڈ کا سردار قرار دیا۔ اس کے بعد کچہہ مدت نہ گذرنے پائی تہی کہ شیر دل خان کے چہوٹے بیٹے مسمی شریف خان نے بامداد خان دہیر جو بڑا المقتدر اور ذی اختیار خان تہا سعادت کو نکالکر خود الاونڈ کا سردار بن بیٹہا۔ لیکن اوسکی تنگ ظرفی اور بدسلوکی سے اس امر کی توقع نہین کیجاتی کہ اوسکو کچہہ مدت تک یہہ سرداری نصیب رہی۔ شروع سنہ ۱۸۸۱ع مین رحمت اللہ خان والی دہیر کے وکیل سوات کے بیٹہہ مدن زئی سے نکال دئے گئے اور یہہ شخص وہان پر اتبک پہر اپنا رعب وداب قائم نہین کرسکا۔ سنہ ۱۸۸۱ع مین قبضہ افغانستان کے چہوڑنے سے تہوڑا عرصہ پیشتر صادق خان والی لالپورہ ومنغلخان والی گوشتہ اور ملاخلیل نے معہ بہت سے دیگر ملاؤن کے دہیر اور سوات کی اقوام کو اس امر پر آمادہ

کرنے کے لئے بڑا جدّ وجہد کیا کہ وہ جلال آباد کے نزدیک انگریزون کی آمدورفت کے موقعہ پر حملہ آور ہوکر جہاد شروع کرین۔ مگر اونکی کوششین قدرے بدین وجہ کارگر نہ ہوئین کہ رحمت اللہ خان والی دیر کا میلان طبع صلح اور امن کیطرف تہا۔ اور نیز بدین وجہ کہ بہت عرصہ سے جہاد کا شور وغل فرو ہو چکا تہا۔ سواتی لوگ بہی ایسے افعال کے مرتکب نہ ہوئے کیونکہ اونکی پشاور کے ساتہہ غلہ کی بیش بہا تجارت جاری تہی اور اون کو خیال تہا کہ کہین اوس مین خلل عائد نہو۔ اخوند مرحوم کے دونون بیٹون مسمیان عبدالحسن اور عبدالخالق مین ہمیشہ فساد باہمی رہتا ہے۔ یہہ دونون میان گل کے خطاب سے نامزد کئے جاتے ہین۔ چہوٹا بیٹا عبدالخالق اپنے باپ کے طور و طریق کا پابند ہے اور بطور طالب علم تارک الدنیا اپنی اوقات بسر کرتا ہے۔ اور اگر اس شخص کی عمر نے اون چلّون کے بعد جن کے کاٹنے سے شہرت متبرک ہونیکی ہو جاتی ہے وفا کی تو ممکن ہے کہ وہ انجام کار اپنے باپ جیسا نام اور وسیع اختیار حاصل کر لیگا۔ سوات کے ساتہہ لکڑی کی تجارت جسکی اخوند مرحوم کے عہد مین ممانعت ہو گئی تہی جاری ہو گئی ہے اور موسم برسات مین بہت سی لکڑی دریا کی راہ سے سرکار انگریزی کے علاقہ مین لائی گئی۔

۳۶۔ بنیر۔ وہ فرقہ جس نے ۱۸۶۳ء مین سدوم پر حملہ کرنیکی اشتعالک دی تہی پہر غلبہ پکڑ چلا ہے۔ مگر سرکار انگریزی کے ساتہہ اوسکا ربط وضبط دوستانہ ہے۔ ناصر خان نوری زئی کا فریق حکومت سے خارج ہو گیا ہے۔ کچہہ عرصہ سے ہندوستانی بستی واقع پلوسی کے ساتہہ خط وکتابت کر رہا ہے۔ اور غازی لوگ پہاڑی جبیلا کے شمالی حد پر سمٹ سائی کو چلے گئے ہین۔ اور وہان پر اونہون نے حسب مذکورہ بالا گوجران باج گذار قوم مداخیل کے ایک گاؤن مین

اپنی چوکی قائم کی ہے - ظاہرا اون کی غرض یہہ معلوم ہوتی ہے کہ ملکا یا مہابن مین اپنا قدم جمانے کے واسطے اسکو ایک سیڑہی بنائین لیکن اقوام امازئی نے بہ تعمیل اوس عہد وپیمان کے جو گورنمنٹ کے ساتہہ جنگ امبیلہ کے اختتام پر کیا گیا تہا- ہندوستانیون کو پناہ دینے سے انہنگ انکار کیا ہے- +

۳۷- کہدّو خیل و گدّون- مقرب خان رئیس پنج تار جو قدیم سے اس سرحد پر فتنہ وفساد کی آگ بہڑکاتا رہتا ہے پہر اپنے قوم کے ساتہہ بر سر فساد رہا اور ایک لڑائی مین اوسکا اکلوتا بیٹا اکبر بہی مارا گیا- اختتام سال حال پر یہہ باہمی فساد کسی قدر طول کہینچ گیا- اور مقرب خان نے گدّون اور نواب امب کو بہی اپنی مدد اور حمایت کے لئیے شریک کر لیا-

۳۸- عثمان خیل- اس قوم نے جو سرحد تحصیل ہشت نگر ضلع پشاور پر سکونت پذیر ہے اس سال کچہہ شور وشر برپا نہین کیا- ۱۸۷۸ء مین جو اس قوم نے نہر دریای سوات کی تعمیرات پر حملہ کیا تہا اوسکی بابت پانچہزار روپیہ جرمانہ اوسپر ہوا تہا- اور جسقدر روپیہ جرمانہ کا باقی تہا وہ اوسی سال وصول ہوگیا- میان رکن ملّا غوری جو حملہ مذکور کا ترغیب دہندہ تہا اوس کے دو بیٹون نے حال مین اپنے دو سوتیلے بہائی ساکنان ابازئی کو قتل کر ڈالا- یہہ دونون بہائی گارد متعینہ نہر مین سرکاری ملازم تہے-

۳۹- حلیمزئی و تارک زئی مہمندان جو پشاور کی مغربی سرحد پر پنڈیالی اور گنداو وسیجی مین قیام پذیر ہین- تمام سال باامن وامان نیک چلن رہے-

۴۰- آکا خیل آفریدیان- اس قوم نے اس سال حملہ کر کے جُلا تلاؤ کا برج جو حسب تجویز کمیٹی برائے حفظ امن سرحد کے تیار ہو رہا تہا گرا دیا- لیکن اوس جرم کی بابت قوم مذکور سے ایک ہزار روپیہ جرمانہ اور بارہ سو روپیہ ہرجانہ نواب سرفراز خان

ارباب بہمندان باشندگان میدان کی سعی سے حصول ہوگیا۔

۴۱۔ آفریدیان خیبر۔ درہ خیبر پر آفریدی قوم کی شاخ آلائی جس مین فرقہ ہائے کوکی خیل و ملک دین خیل و کمبر خیل و سپاہ و ذکا خیل و کمرائی داخل ہین قابض ہے۔ اونکی بود و باش تیراہ و باڑہ و بازار کے کوہستان اور گہاٹیون مین اور نیز متصل جمرود ہے جہان پر دریائے چورا اور خیبر علاقہ پشاور مین داخل ہوتے ہین۔ اوس فرقہ کے ساتھہ جو درہ خیبر پر قابض ہے سرکار انگریزی کے تعلقات کا اہتمام ایک خاص پولیٹیکل افسر کی تفویض مین رہا۔ اور کچہہ عرصہ تک اس افسر کے ماتحت ایک اسسٹنٹ مقام لنڈیکوتل مین مامور رہا۔ جنگ افغانستان کے اخیر ایام مین ان عہدہ دارون کا اختیار علاقہ بیشبولاک اور لنڈی کوتل تک کہ شرقی ننگرہار مین واقع ہین بڑہا دیا گیا اور درہ خیبر کی حفاظت کے واسطے قومی سپاہیون اور جزائلچیون کی خاص پلٹنین بہرتی کرنیکا جو انتظام ۱۸۷۸ء مین آفریدیان خیبر کے ساتھہ کیا گیا تہا اسکا ذکر پچہلے سالون کی رپورٹون مین ہوچکا ہے۔ یہہ انتظام اس سال مین بہی زیادہ تر جاری رہا۔ اور جب فوج انگریزی جو جمرود کے پار تہی۔ سب مقامات سے واپس بلائی گئی تو اوس انتظام مین کچہہ تغیر و تبدل کیا گیا جسکا ذکر ذیل مین مرقوم ہے۔

۴۲۔ ماہ اپریل ۱۸۸۰ء مین قوم ذکا خیل کے فرقہ ہائے نصر الدین اور انائی کی بدذاتی سے کسیقدر فساد برپا ہوا۔ یہہ لوگ بہ نسبت جملہ اقوام خیبر کے زیادہ سرکش اور متمرد ہین۔ اور اس فساد کے برپا ہونے پر جو اشخاص بطور یرغمال سرکار مین آئے تہے وہ بہی مفرور ہوگئے۔ کچہہ عرصہ بعد ایک شخص میر بشیر نامی نے جو ننگرہار کا ایک سید تہا بعض فرقون قوم ذکا خیل مین نااتفاقی کی آگ مشتعل دیکہکر

بامداد ملّا ولی خان ساکن سیپری جو افریدیون مین بڑا ذی اختیار تہا تیراہ کا بادشاہ بن بیٹہا۔ ملک دین خیل اور کمبر خیل فرقون مین سے اکثر مردمان اس کے ساتہی ہوگئے۔ اور اوس نے لوگون سے روپیہ اور غلہ بطور خراج لینا شروع کردیا اور ایک فوج بہی اپنی امداد کے واسطے جسکا خرچ و خوراک بہی اونہین لوگون کے ذمہ تہا بہرتی کر لی۔ اس شخص کی حمایت اور فرقہ سپاہ کے معزول شدہ ملک ستمند کی ترغیب سے ماہ جون مین سرکار انگریزی کی سرحد پر بہت سے حملے کئے گئے مگر انجام کار کچہہ عرصہ کے بعد اون سرداروں نے جو سرکار انگریزی کے خیرخواہ تہے پہر سرکار کیطرف رجوع کرکے اپنی حکومت قائم کی۔ اس لئے میر بشیر کا رعب وداب فرو ہو گیا۔ افریدی لوگ کبہی اپنی آزادی کو دل سے ایسے مُلّا کی حکومت مین دینا نہین چاہتے تہے جو اون سے مالگزاری طلب کرے اور اون کے فصل اور مواشی کا دسوان حصہ لیوے۔ جب یہہ خبر پہیلی کہ اس شخص کو تیراہ کے شیعہ سیّدون نے اس غرض سے رشوت دی ہے کہ وہ سُنیّون کے برخلاف جہاد مین جو سال ابسال ہوا کرتا ہے مقابلہ کرے تو اوس کے مذہبی عقائد کیطرف سے بہی لوگون کو بڑا شک پیدا ہو گیا۔ اور اس طرح جسقدر جلدی کے ساتہہ اوس کی سرداری کو عروج ہوا تہا اوسیقدر جلدی سے اوسکو زوال آ گیا۔

۲۳ہ۔ لشکر سرکار انگریزی جو شمالی افغانستان پر قابض تہا اخیر ماہ اگست اور شروع ماہ ستمبر مین براہ خیبر واپس آگیا۔ اون دلون درہ مین بہمہ وجوہ خیر و عافیت رہی اور غازی لوگ یا بدمعاشون نے بہی رات کو سرکاری کمپو کو لوٹنے یا ضرر پہونچانیکا اقدام نہین کیا۔ علی مسجد اور لنڈی کوتل پر سرکاری فوج بدستور قابض رہی لیکن ماہ ستمبر مین گورنمنٹ ہند نے اپنا یہہ قصد مصمم ظاہر فرمایا کہ خیبر

مین جو اپنی فوج مامور ہے وہ اس شرط پر ہٹالی جائے کہ درہ مذکور کا ایسا انتظام ہوسکے کہ جس سے وہ خاص زیر اہتمام اقوام خودمختار کی آمد و رفت عوام الناس کے لئے کہلا رہے۔ چنانچہ حسب الحکم ہذا اقوام خیبر کے جرگے طلب کئے گئے جو ماہ مذکور کے اخیر تک پشاور مین ۳۰۰ نفر سے زیادہ جمع ہوگئے۔ اس موقع پر یہہ مناسب تصور کیا گیا کہ جرگہ ہائے مذکور کو اس معاملہ پر آپس مین گفتگو کر لینے کی مہلت دیجائے۔ اور انتظام مجوزہ کی نسبت اون فرقون کی بہی رضامندی جو ابہی تک تیراہ اور باڑہ مین تہے حاصل کیجائے۔ علاوہ اس کے عہد و پیمان قطعی ہونے سے پیشتر اون لوگون کو یہہ بہی لازمات سے تہا کہ خسروگی اور پائندہ خیل کی رضامندی بطور جبراً حاصل کرین اس امر مین وہ کامیاب ہوئے اور ماہ جنوری مین کل اقوام خیبر کا ایک مکمل جرگہ پشاور مین حاضر ہوا اور ۱۷ فروری ۱۸۸۱ء کو اون کے سرخیلون نے اوس عہدنامہ پر اپنی مُہرین ثبت کردین (جو سرکار انگریزی کے ساتہہ ہوا تہا) عہدنامہ مذکورہ کی بڑی ضروری شرائط یہہ تہین کہ سرکار انگریزی اقوام متعلقہ کی خودمختاری کو تسلیم کرتی ہے۔ اور اقوام مذکورہ اس امر کی پابند رہین گی کہ وہ درہ مین کسی دوسرے شخص کی حکومت کا دخل ہونے ندین گے اقوام آفریدی نے ایک خاص سالانہ امداد زر کے عوض حفاظت سڑک خیبر کی ذمہ واری بہی تمام و کمال اپنے اوپر لی۔ سرکار انگریزی نے اوس فوج جزائیلچیون کا خرچ ادا کرنیکا بہی جو انہین اقوام مین سے بہرتی کیجائے گی اور قومی جرگون کے زیر حکم رہیگی۔ اقرار کیا۔ نیز سرکار انگریزی نے یہہ وعدہ فرمایا کہ جو سالانہ زر امدادی ابتک دیا جاتا تہا وہ حسب تفصیل ذیل بدستور جاری رہیگا۔

آفریدیان	کوکی خیل	روپیہ ۱۴۰۰	ماہوار
	سپہ	۱۳۰۰	//
	کمبر خیل	۵۰۰	//
	کمرائی	۲۵	//
	ملک دین	۱۳۰۰	//
	ذکا خیل	۱۷۰۰	//
	شنواری لوارگی	۸۰۵	//
	میزان کل	۷۱۵۵	//
	ایضاً	۸۵۸۶۰ روپیہ	سالانہ

علاوہ مواجب مذکورہ کے اور تھوڑے تھوڑے خاص مواجب ہین جو اون چھوٹے چھوٹے نمبرداروں کو عطا کئے گئے ہین جنہون نے افغانستان کے جنگ اول مین خدمات نمایان کین - مگر جب عہدنامہ گندمک کے بعد قومون کے قدیمی سرداروں نے سرکار انگریزی کی اطاعت قبول کرلی تو اون کو بھی مواجب دینے پڑے - ان مواجب کو ملاکر سالانہ زر امدادی کی کل رقم ۸۷۵۰۴ - روپیہ ہوجاتی ہے -

۴۴ - جزائلچیون کی حیثیت انتظام جدید مین بالکل تبدیل ہوگئی - چنانچہ اب سرکار انگریزی فقط اون کے قائم رکھنے کا خرچ جسکی تعداد قریب ۱۷۱۶۱ روپیہ سالانہ کی ہوتی ہے ادا کردیتی ہے - مگر اونکی تقرری اور برطرفی سرداران اقوام کے اختیار مین ہے - جو خاص اون کے انتظام کے ذمہ وار ہین - اون کی نسبت وہ رپورٹ افسر پولیٹیکل متعینہ مقام جمرود کو کرتے رہتے ہین - اس فوج مین

تخمیناً ۵۵۰ نفر کے بہرتی ہین اور حسب معمول صوبہ داران اور دیگر افسران اونکے علاوہ ہین - اس انتظام کے تکمیل اور اجرائے ہوتے ہی فوج انگریزی ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء کو مقامات علی رض مسجد اور لنڈی کوتل سے ہٹالیگئی - اوسوقت سے درہ کی حفاظت صرف جزائلیچی ہی کرتے ہین - اور کارروانون کی آمد و رفت برابر جاری ہے ان پر کبھی کسی نے بندوق نہین چلائی اور نہ اونکو کچھہ تکلیف برداشت کرنی پڑی ہے مطابق انتظام جدید کے ۲۵۰ جزائلیچی لنڈی کوتل اور ۱۰۰ علی رض مسجد اور ۲۰۰ جمرود مین ماموُر ہین - کارروان درہ کے دونون طرف سے دو شنبہ اور جمعہ کو روانہ ہوکر علی مسجد مین جا ملتے ہین اور یہان پر اوس گارد کی جو اونکی حفاظت کے لئے ہمراہ ہوتی ہے بدلی کیجاتی ہے - ایک یہہ تجویز بہی گورنمنٹ ہند کے ہان پیش تہی کہ درہ مین جو تجارتی مال گذرتا ہے اوسپر خفیف سا محصول لگایا جائے چنانچہ یہہ تجویز حال مین گورنمنٹ موصوف کی پیشگاہ سے منظور ہوگئی ہے

اس راہ سے جو ہندوستان مین تجارتی مال آتا ہے وہ حسب ذیل ہے - وسط ایشیا کا چمڑہ اور پوستین - بخارا کا ریشم - طلا و خاک طلا و چرس - کابل کی تر - و خشک میوے - و ترکستان کے گھوڑے - اور ہندوستان سے جو مال تجارت اوس طرف کو جاتا ہے وہ بالخصوص یہہ ہے یعنی پارچہ و نیل و کھانڈ و چاء -

شرح محصول بہ نسبت شرح مقررہ زمانہ سابق کے جبکہ یہہ درہ تجارت کے واسطے کھلا تہا بہت کم مقرر کی گئی ہے اور روایت یہہ ہے کہ اقوام سرحدی کسی کسی موقع پر بہت زیادہ محصول وصول کیا کرتے تہے - اس مد سے جو آمدنی ہوگی اوسکا تخمینہ قریب ۰۰۰ ۶۰ روپیہ سالانہ کے کیا گیا ہے -

۵۴ - اس موقع پر یہہ بہی ذکر کرنا مناسب ہے کہ انگریزی فوج کی واپسی سے

بیشتر مندرجہ ذیل سڑکون کی ٹھیک ٹھیک پیمایش باحتیاط تمام کی گئی یعنی وہ راستے جو خیبر کے شمال مین علاقہ سرکار انگریزی اور ڈھکہ کے مابین ہین۔ اور راستہ تاترہ براے آمد و رفت کاروان اور دیگر راستے جو پہاڑ یہائے سلیمان ولوہارگی مین سے ہوکر گذرتے ہین۔ ٭

۴۶۔ **شنواری**۔ موضع لالہ بیگ سے جو درہ مین سرحد علاقہ آفریدیان پر واقع ہے۔ لنڈی خانہ تک سڑک کا اہتمام شنواریون کے فرقہ علی شیرخیل قوم لوہارگی کے متعلق ہے۔ یہہ قوم بمقابلہ اپنے مفسد پڑوسیون کے زیادہ تر صلح پسند اور غریب ہے۔ سال بھر برابر نیک چلن رہی۔ اور جن ایام مین درہ پر سرکاری قبضہ تھا اونہون نے محکمہ کمسریٹ مین قلیون کا کام دیکر بڑا نفع اوٹھایا۔ حق الخدمت اس قوم کا ۷۰۰ روپیہ معہ مبلغ ۱۰۵ روپیہ کے جو اون کے سرکردہ کا مواجب مقرر ہے دیا جاتا ہے۔ ان لوگون کے اہتمام مین جو سڑک ہے اوس مین زیادہ تر اوترائی ہے۔ اور یہہ سڑک بادلی واقع لنڈی کوتل سے لنڈی خانہ تک اونچی اونچی پہاڑیون کے برابر برابر چلی جاتی ہے۔ اور یہہ قطعہ سڑک کا ملک کی قدرتی دشوار گذاری کے باعث سے محفوظ رہتا ہے جہانپر مویشی اور غارت گری کا مال بجلدی تمام نہین لیجایا جاسکتا وہان رہزنی اور غارت گری کے وقوعے بہت کم ظہور مین آتی ہین۔ لنڈی خانہ اوپر لین پر واقع ہے جس سے ان اقوام کی سرحد جنکی خود مختاری کو گورنمنٹ ہند نے جائز رکھا ہے اور جن کے ساتھہ گورنمنٹ موصوف نے ارتباط ملکی قائم کیا ہے منتہی ہوتی ہے۔ جب سے کہ سرکاری فوج افغانستان کو چھوڑکر واپس چلی آئی۔ ان فرقون سے گورنمنٹ کا قطع تعلق ہوگیا ہے۔ مگر اس حال کی بابت انتظام خیبر کا ذکر پورا کرنے کے لئے یہہ بھی بیان کرنا مناسب ہے کہ لنڈی خانہ سے آگے ہفت چاہ تک درہ کی

دعویدار ننگرہار کے شنواری ہین جن کے گہر سفید کوہ کے ڈہلاؤ اور اوس سلسلہ پہاڑیون مین واقع ہین جو کوہ مذکورہ سے ضلع جلال آباد تک چلا جاتا ہی زمانہ سابق مین درہ کے اس قطع پر شنواریون کے چارون فرقے یعنی سنگوخیل و علی شیرخیل و سپہ و مندوزی قابض تہے۔ اور اول جنگ ۱۸۷۹ء مین یہہ چارون اقوام اون مواجب مین جو انکو ذمہ واری حفاظت سڑک کے عوض عطا ہوئی تہے شریک تہین۔

جنگ کے دوبارہ شروع ہونے پر اوسوقت کے افسر مہتمم درہ خیبر نے صرف علی شیرخیل اور سنگوخیل کے ساتہہ حفاظت درہ کا بندوبست کیا کیونکہ باقی شنواریون کا جو دوردور کی پہاڑیون مین یعنی مرہنیرا اور ماسون درہ کے قریب بود و باش رکہتے ہین درہ خیبر سے بہت کم تعلق ہی اور وہان کے نیک و بد کا انکو بہت کم اختیار ہی۔ اسی انتظام سی جب تک کہ سرکار خیبر کے حصہ بالائی پر قابض رہی عملدرآمد ہوتی رہی اور پہر افغانستان سے انگریزی لشکر کے واپس آنے پر سنگوخیل سے سرکاری تعلق قطع ہو گیا۔

۷۴۔ لال پورہ۔ اکبرخان جسکی نسبت سالگذشتہ کی رپورٹ مین ذکر کیا گیا تہا ۱۸۸۱ء مین لال پورہ کا خان مقرر ہوا اور اوسکو عالیجناب امیر صاحب والی کابل نے وہان کا مستقل خان قرار دیا۔ اوسکا تعلق سرکار کے ساتہہ بدستور سابق قابل اطمینان ہے اور جنوری ۱۸۸۱ء مین صادق خان کی سرکشی پر یہہ شخص منتخب کیا گیا تہا۔ چونکہ اوس نے تمام موقع ضرورت پر مستعدی اور خیرخواہی سے سرکار کی امداد پہونچائی۔ اس لئے تصدیق اس امر کی ہو گئی کہ یہہ انتخاب بوجہ احسن ہوا تہا

۷۵۔ آفریدیان آدم خیل گلائی یعنی درہ کے آفریدیون نے سڑک درہ

کوہاٹ پر چند خفیف جرائم سرزد ہوئے مگر ماہ مارچ گذشتہ مین قومی جرگون کے ذریعہ سے اون کا تصفیہ ہوگیا۔ سڑک مذکور تمام سال برابر جاری رہی۔ فرقہ ہائے حسن خیل اور آشو خیل نیک چلن رہے۔ صرف ایک تکرار قابل بیان ہے۔ جو بابین کلاخیل اور قوم میا لون گڑھی زیدگل کے ہو پڑا تہا۔ یہہ گڑھی سرکار انگریزی کے علاقہ مین پٹہ ہمند کی سرحد پر واقع ہے۔ جوا کیون نے خوشحال گڈہ کی سڑک پر بہت سے جرائم کا ارتکاب کیا۔ ماہ فروری مین اون کے ساتہہ تصفیہ کرکے ۲۵۹۸ روپیہ اونپر جرمانہ کیا گیا۔ جس مین سے بہت سا روپیہ وصول بہی ہوگیا۔ نواب بہادر شیر خان بنگش جو سالہائے سال سے سرکاری اور اقوام قبائل درہ کوہاٹ کے باہمی تعلقات کا منتظم تہا اس سال مین وفات پاگیا اور یہہ کام بطور عارضی اوس کے بہائی عطا محمد خان کے تفویض کردیا گیا۔

۴۹۔ کرم۔ شمالی قطعہ آنروئے کرم تاجکی احمدی شاما ۲۳۔ اکتوبر سنہ ۸۰ع تک جب سرکاری فوج نے علاقہ کرم کو خالی کردیا صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ کے ماتحت رہا میجر بلوڈن صاحب نے بدلائل یہہ امر پیش کیا کہ سرکار موضع ملانہ خیل کو جو علاقہ بنگش مین پار دریائے کرم کے واقع ہے اپنے قبضہ مین رکہے۔ کیونکہ باشندگان موضع مذکور کا تعلق علاقہ تہل اور دیہات نواح میران زئی بالا کے باشندون سے ہے صاحب موصوف یون بیان کرتے ہین کہ یہہ لوگ اقوام وزیری و توری و زیمشتون کے درمیان جنکا تعلق ہمراہ سرکار انگریزی کے دوستانہ نہین ہے آباد ہین۔ اور چاہتے ہین کہ انکو حدود سرکار انگریزی مین داخل کیا جاوے۔ کچہہ اراضیات موضع تہل کی جو دریائے کرم کے پار واقع ہین اون کی نسبت صاحب موصوف کی یہہ رائے تہی کہ حد سرکاری مین شامل کرلیجاوین۔ مگر گورنمنٹ پنجاب نے اس تجویز کو نامنظور کیا

اور گورنمنٹ ہند بہی اس نامنظوری مین متفق الرائے ہوئی۔ آخرکار یہہ تصفیہ ہوا کہ بدستور سابق سرحد ضلع دریائے کرم ہی رہے۔ بعد چہوڑ دینے کرم کے مابین اقوام کرم و گورنمنٹ گفتگو بوساطت ڈپٹی کمشنر کوہاٹ ہوتی رہی۔ اس علاقہ کا انتظام سرکاری فوج کی واپسی سے بیشتر بموجب ہدایت دو منتخب شدہ وکلائے یعنی سید بادشاہ گل ہیس احمدزئی و محمد نور خان بالش خیل اور بوساطت قومی جرگون کے ہوتا تہا۔ چنانچہ اس انتظام سے ابتک تمام کارروائی بخوبی سرانجام ہو رہی ہے۔ +

۵۰۔ جو بڑی بڑی وارداتین بعد چہوڑ دینے علاقہ کرم کے وقوع مین آئی ہین یہہ ہین۔ اول ماہ نومبر ۱۸۸۱ع مین شیر محمد خان خٹک سابق حاکم چمکنی رشتہ دار اور دشمن جانی نواب خٹک کو جو عالیجناب امیر صاحب والی کابل کی ملاقات کے لیے کابل کو جاتا تہا۔ پہاڑی بگیار مین قوم منگل کے ایک گروہ نے جو درہ کبر مین سکونت رکہتے ہین مار ڈالا۔ ۲ جنوری ۱۸۸۲ع مین قوم توری نے امیر صاحب کی فوج کو جو بصوب خوست جا رہی تہی اپنی پہاڑیون مین سے گذرنے سے روکا مگر بعد ازان وکیلون نے بوقت شب اون کو ایک اور راہ سے نکلجانے دیا۔ اسوقت امیر صاحب کے عمال نے استیا کے لوگون سے مالگذاری کا مطالبہ کیا مگر ان لوگون نے بمشورہ وکلائے توری ادائے مالگذاری سے انکار کردیا۔ تب امیر صاحب نے یہہ معاملہ صاحب کمشنر بہادر قسمت پشاور کی معرفت گورنمنٹ مین پیش کیا۔ آخرکار توریون نے گاؤن اون کے سپرد کردیا۔ ماہ مارچ ۱۸۸۲ع مین اس گاؤن کو جاجیون اور منگلون نے حملہ کرکے لوٹا اور جلادیا۔ اور وہان کے باشندے چہاونی کرم مین آکر پناہ گیر ہوئے۔ ہمزہ خیل توریون اور باگزئی بنگشون مین اس سال بڑے دور شور سے باہم

جھگڑہ رہا۔ ملک غلامی ہمزہ خیل توری نے دیہات زیمشت سے فوج بھرتی کرکے علاقہ باگ زیئی کے دیہات چارہ دیوار اور ظرف کو جلادیا۔ ملک خیل توری نے ۱۱ ماہ فروری ۱۸۸۰ء کو متصل احمدی شاما دو اشخاص بلند خیل کو اور دو تازخیل وزیریون کو ہلاک کرکے دو دیگر اشخاص کو متصل ہنڈہ حبیب ۱۶ مارچ ۱۸۸۰ء کو مجروح کیا۔ یہہ عوض اوس غارت گری کا تھا جو ڈوری اور محسود وزیریون نے ۲۵ مارچ ۱۸۸۰ء کو نزدیک تھل توریون کے ایک گروہ پر کی تھی۔ توریون سے فوراً ۷۰۰ روپیہ بطور قصاص اور قیمت مال مویشی مسروقہ کی لیکر ورثائے مقتول کو دیا گیا۔

۵۱۔ **زیمشت**۔ ماہ دسمبر ۱۸۷۹ء سے جبکہ زیمشتون کے ملک مین حملہ کرکے اون کو سخت گوشمالی کی گئی تھی۔ اِن کا چال وچلن بدرجہ غایت اچھا رہا۔ اور سرکار انگریزی کے علاقہ مین یہہ لوگ کسی سخت جرم کے مرتکب نہین ہوئے۔

۵۲۔ **اورکزئی شاخ لشکرزیئی**۔ فرقہ علی شیرزیئی بھی مثل فرقہ زیمشتون کے باصلح رہے۔ مگر ماسون زیئی بدستور بہر غنا دہین۔ علاوہ جرائم سابق انہون نے اور بھی چند خفیف جرائم کا ارتکاب کیا۔ اور نیز ۵ اگست ۱۸۸۰ء کو یہہ لوگ بگا تو سرائے پر حملہ آور ہوئے۔ اس حملہ مین انہون نے ۸ آدمیون یعنی ۶ سپاہی متعلقہ سٹرک پولیس اور دو قلیون کو ہلاک اور ۳ کو مجروح کیا۔ اور نیز چار بندوق رفل اور کچھہ بندوق توڑہ دار اور تخمیناً ۱۵۰ روپیہ نقد چھین کرلے گئے۔ اس جرم کی بابت اِن پر ایکہزار روپیہ اوُر جرمانہ کیا گیا۔ یعنی کل جرمانہ مبلغ ۵۰۰۰ ہزار روپیہ ہوا۔ ۱۱ فروری کو یہہ جرگہ کوہاٹ مین حاضر ہوا۔ مگر چونکہ باہم تصفیہ نہو سکا اس لئے ۱۴ تاریخ ماہ مذکور کو جرگہ کو رخصت

کر دیا گیا۔ اور اسی وجہ سے ماموں زیوں کی آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی
مین بندکی گئی۔ اس قوم کے چند آدمی حسب موقع وقتاً فوقتاً گرفتار ہو چکے
ہین اور تخمیناً ۰۰۰ روپیہ ضبطی مال سے وصول ہو چکا ہے۔

۵۳۔ ماسوزیون سے سرحد کوہاٹ پر اس سال کوئی جرم سرزد نہین ہوا۔
یہہ لوگ سرحد کوہاٹ سے بہت فاصلہ پر بود و باش رکھتے ہین۔ جس دن سے
سرکار انگریزی نے کرم کو چھوڑا ہے۔ یہہ لوگ سرکار برطانیہ کے مقابل بہت کم ہوتے
ہین۔

۵۴۔ شاخہائے اسمعیل زئی و ہمسایا۔ دس فرقے جو ان شاخون مین
شمار کئے گئے ہین۔ صریح طور پر بر سر عناد نہین رہے سوائے خواجہ ہوس
خیل کے جو ایک چھوٹا سا فرقہ ہے فرقہ ہائے ربی خیل و ملا خیل و شتی و
شیخان و ماموں زئی اور ڈار و ڈارہ پر جو مبلغ ۵۶۳ روپیہ جرمانہ پچھلے دو سالون
مین مختلف جرائم کی بابت کیا گیا تھا وہ ابھی وصول ہونا باقی ہے۔ اور ماموں
زئی و اخیل و علی خیل فرقہ ہائے قوم گار سے ۱۲۰۰ روپیہ جو ان حملون کی
بابت جو انہون نے لگا ٹوا اور معظم تلاؤن کی سرحدون پر کئے تھے۔ اب تک بطور
جرمانہ واجب الوصول ہے۔ تجویز تھی کہ ان فرقون کو مطیع کرنے کے لئے فوج
روانہ کی جاوے مگر بوجہ اس کے کہ وزیریان قوم مسعود پر مہم درپیش تھی۔ یہہ تجویز
ملتوی رہی۔

۵۵۔ شاخہائے محمد خیل و دولت زئی۔ قوم اورکزئی کے جو فرقے
ان شاخون مین داخل ہین۔ ان کا چال و چلن سال حال مین اچھا رہا۔ شیعہ او
سنی اورکزیون کا باہمی فساد تیراہ مین اس سال بھی برابر جاری رہا۔ اور

حسب معمول جانبین سے مال و جان کا نقصان ہوتا رہا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ شیعوں نے اپنے پیشوا آفریدیوں کو رشوت دیکر اپنی بستیوں پر حملہ آور ہونے سے باز رکھا مگر اسبات سے اس شخص کا تیراہ مین رعب وداب بہت کم ہوگیا۔

۵۶۔ **قوم وزیران وکابل خیل**۔ جیساکہ رپورٹ سالگذشتہ مین تذکرہ ہوچکا ہے۔ مابین بنون وتہل کے راستہ آمدورفت کا جو علاقہ کابل خیل ولوری خیل اوراحمدزئی مین ہوکرجاتا ہے۔ ماچ ۱۸۵۹ء مین بند ہوگیا تہا۔ کابل خیل اورملک شاہی وزیریان ٹہرک کرّم پر اورکیمپ تہل کے قرب وجوار مین اب تک ارتکاب جرائیم سے باز نہین آئے۔ انپر جرائم حال اورسابقہ کی بابت مختلف اوقات مین ۱۳۲۰۰ روپیہ جرمانہ ہوچکا ہے۔ ایک فوج نے جسمین دو توپین و ۲۵۰۰۰ سوار و ۵۰ پیادے تہے زیر حکم برگیڈیر جنرل گارڈن صاحب وہمراہی میجر ریلوڈن صاحب ڈپٹی کمشنر ۲۲۔ اکتوبر کی شب کو پہاڑیان کابل خیل پر حملہ کرکے بستی ہائے قوم ملک شاہی کو جو میدان جرکانی پر واقع ہین محصور کرلیا۔ اس موقع پر ۱۲۲۔ آدمی اور ۲۰۰۰ مولیشی گرفتار کیے گئے۔

اس کامیاب حملہ سے قوم مذکور کو مجبور ہوکرصلح کرنی پڑی اور پچہلی سات سال مین جوجرائیم اس سے سرزد ہوئے تہے اونکی سزا اوسکو ملگئی۔

۵۷۔ **خٹک**۔ اس قوم کا فرقہ بارک جو جنوبی مقدمہ چونترہ مین قیام پذیر ہے اورجسمین ناراضگی کی آگ عام مشتعل ہوگئی تہی اس سال علانیہ بےعمرفساد ہوگیا اس فرقہ کی شکایت یہہ تہی کہ نواب ٹیری خٹک کا بیٹا اون سے بہ ظالمانہ طور پر محصول سخت وصول کرتا ہے مگر اس مین کچہہ شک نہین کہ جاگیرون کے

ساتھہ لڑائی کرنے اور جنگ کرم کے دریہ تین آنے سے جو قلیون اور باربرداری
کی بڑی ضرورت ہوئی تو اوس کی امداد کے واسطے اس فرقہ پر بڑا بوجہ پڑا۔
چونکہ خٹکون نے درباب حفاظت سڑک اور باربرداری فوج کے معمول سے زیادہ
امداد دی اس لیئے بالعوض اس کے اونکی ایک سال کی مالگذاری بالکل معاف کردی
گئی۔ قبل از تحقیقات شکایات خاص کے مسمی مُلا عبد الرحیم معزول شدہ اسکول
ماسٹر ٹیری کے بہکانے سے بارک لوگون نے جماعت قلیون اور چوکیون مندرجہ
واقع سڑک تہل پر سے بہاگنا شروع کردیا۔ اور سب مقام کرک مین جمع ہو کر
نواب کی حکومت کا مقابلہ کرنے پر مستعد ہو گئے اور ملا کو لوگون نے گرفتار ہونے
دیا بلکہ یہہ لوگ حراست پولیس سے بہی چار اشخاص کو جو مجرم خون تہے چہوڑا
لے گئے۔ عبد الرحیم کو مقام ٹتمر سے بوقت شب رسالہ بہیجکر گرفتار کرنیکا قصد کیا
گیا مگر رسالہ ناکام واپس آیا۔ اور ۲۹۔ اگست کو وہ خود بخود اپنی مرضی سے
حاضر ہو گیا۔ اور بعد ازان تہوڑے عرصہ مین بارکون کے تمام نمبردار سوای
ملک ٹوندی کے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے روبرو حاضر ہوئے اوسوقت
اونپر دو ہزار روپیہ جرمانہ کیا گیا اور جو مالگذاری مذکورہ بالا معاف کی گئی تہی
اِن مین سے اونکا حصہ ضبط کر لیا گیا۔ چونترہ کے بارکون کی جو شکایات ہین
اونکی اصلیت کی نسبت صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ باحتیاط تمام تحقیقات فرما
رہے ہین کچہہ عرصہ کے واسطے فوج متعینہ ٹتمر کے دہ پہونچانے اور کرک مین
ایک چہوٹا دستہ رسالہ کا تعینات کرنیکی ضرورت درپیش ہوئی۔ اب مقام کرک
مین پولیس کی تعزیری چوکی ایک سال کے لئے قائم کر دیگئی ہے۔

۵۸۔ قسمت ڈیرہ جات۔ بنون۔ باوجودیکہ دوڑ و خوست اور ان کے

اقوام کی پہاڑیون مین شور و شر برپا تھا۔ تو بھی سرحد بنون پر لیتمر سے درہ پیزو تک امسال بدرجہ کمال امن و امان رہا۔ چنانچہ صرف ایک ہی واردات قابل ذکر وقوع مین آئی یعنی ۶، ۷ اپریل ۱۸۸۶ء کو دوڑ و مسعود و درولیش خیل وزیریون کے ایک گروہ نے جس مین دو سو آدمی شامل تھے بسر کردگی فرزند آدم خان مداخیل قوم وزیری شیرانی جنگی چوکی متعینہ بارن پر جو ایڈورڈز آباد سے ۵ میل کے فاصلہ پر حملہ کر کے فوج کو آدبایا۔ اور قلعہ کے بیرونی حصہ پر قبضہ کر لیا۔ فوج محصورہ نے اوسوقت برج کے اندر جا کر پناہ لی مگر رات کو یہہ سب لوگ ۵ گھوڑے اور سپاہ کے ہتیار لیکر بھاگ گئے۔ باستثنائے مفسدہ مذکورہ کے سرحد بنون شر و فساد سے محفوظ رہی۔ ڈاکوؤن کے گروہ اکثر بتحریک مُلّا اڈکر جمع ہو کر راہ آمد و رفت مابین تھل و کرم پر حملہ آور ہوتے رہے۔ یہہ مشہور مُلّا جسکی باعث تمام وزیری کوہستان پر چہائی ہوئی ہے۔ مرید صادق اخوند سوات مرحوم کا ہے سابق مین اس شخص کا مقام صدر قدم واقع علاقہ خوست میں تھا۔ لیکن جب ماہ جنوری ۱۸۸۶ء مین انگریزی فوج نے اس پہاڑی پر قبضہ کر لیا تو پھر وہ علاقہ دوڑ مین دیہات ملک کے اندر بھاگ گیا اور وہان پر اقوام کوہستانی کو جہاد عام پر آمادہ کرنیکی سخت جد و جہد کرتا رہا۔ اور جب اس نے ان مین کامیابی نہ دیکھی تو چھوٹے چھوٹے مار دھاڑ کے ہنگامے کرنے شروع کر دئیے۔

۵۹۔ **ڈیرہ اسمعیلخان**۔ شروع سال مین مُلّا اڈکر کانی گرم مین اس امید سے آیا کہ قوم مسعود کو جو اسوقت بباعث بندش آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی کے تنگ تھی سرکار انگریزی کے برخلاف جنگ پر آمادہ کرے مگر اس نے اپنے مکان کی چھت سے نیچے گر کر ایسی سخت چوٹ کھائی کہ اسکو ایک ڈولی مین ڈالکر مقام

ڈور کو اس کے گھر لیجانا پڑا۔ پس چند روز کے اثنا اسکی یہہ گرمجوشی سرد ہو گئی

۶۰. مسعود - ابریل سنہ ۱۸۶۰ء مین عمر خان علی زئی سردار قوم مسعود نے ۲۰۰۰ یا ۳۰۰۰ مسلح آدمی لیکر قصبہ گمل پر حملہ کیا۔ مگر دستہ سپاہ متعینہ مقام مذکور نے اونکو پس پا کر دیا۔ اس کے سوا مسعودون نے اس سرحد پر اور کوئی تکلیف نہین پہونچائی جنوری سنہ ۱۸۷۹ء مین ٹانک پر حملہ کرنے اور مابعد کے بیشمار جرمون کی علت مین جو بندش آمد و رفت اس قوم کی علاقہ سرکار انگریزی مین کی گئی تہی اوسکا اسپر زیادہ دباؤ ڈالا گیا۔ جس سے یہہ قوم حالت سخت تنگی اور تکلیف مین ہو گئی۔ کیونکہ سرکار انگریزی کے علاقہ مین سے جو وہ پارچہ اور دیگر سامان اوقات مایحتاج لیجایا کرتے تہے وہ اونکو میسر نہ آتا تہا پس تمام سال اونکی وضع سے آثار عاجزی کے نظر آتے تہے۔ اور یہہ قوم صلح کی خواہان تہی۔ مگر کل قوم کا میلان سرکار انگریزی کی خوشنودی اور اطمینان حاصل کرنے کیطرف نہ تہا۔ چنانچہ گورنمنٹ پنجاب نے یہہ سوچکر کہ مسعودون سے جو نفرت انگیز اور سنگین جرائم سرزد ہوئے ہین اون کا واجبی معاوضہ لینے کے واسطے اونکو دہمکانا ضروری ہے۔ گورنمنٹ ہند کے روبرو یہہ تجویز پیش کی کہ اس قوم پر ایک جنگی مہم کیجائے اور وہ تجویز گورنمنٹ ہند نے ماہ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء مین منظور فرمائی۔ اس مہم کی کارروائی کی تشریح اور اوس عمدہ کامیابی کا احوال جس سے گورنمنٹ ہند کے مقاصد حاصل ہوئے سال روان کی رپورٹ سے متعلق ہے۔ اور یہان پر اسکا صرف اسقدر مختصر بیان کرنا مکتفی ہوگا کہ بتعمیل حکم گورنمنٹ ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۱ء مین دو بریگیڈ جمع کئے گئے یعنی ایک ماتحت برگیڈیر جنرل کینیڈی صاحب بر سرحد ٹانک پر اور دوسرا بغرض امداد زیر اہتمام برگیڈیر جنرل گارڈن صاحب مقام بنون پر بشرائط مجوزہ گورنمنٹ

حسب ذیل تھے۔

(۱) یکم جنوری ۱۸۷۹ء کو جسقدر مال واسباب قوم مذکور نے لوٹا تہا وہ واپس دیدین اور ٹانک کے جلادینے اور مابعد کے غارتگریون سے جو مال ضایع ہوگیا تہا اوسکا ہرجانہ دیوین۔

(۲) بتیس ہزار روپیہ جرمانہ اداکرین۔

(۳) چہہ کس ملکان (یعنی عمر خان دریارک - وماتن (علی زئی) اور بانک عصمت ومشنک (بہلول زئی) کوجو حملہ ٹانک مین سرغنہ تہے۔ سرکار کے حوالہ کردیا جائے۔

(۴) یہہ شرائط قوم مذکور کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ ہند جوان کے تمام کوہستان مین جابجا بہیجدیا گیا تہا جتلائے گئے۔ اور اول اونکو شرائط پیش کردہ پر غور کرنے کے واسطے کافی مہلت دی گئی۔ اور بعد ازان بریگیڈیر جنرل کنیڈی صاحب نے ۴۱۳۷۰ آدمیون[1] کی جمعیت سے علاقہ مسعود پر چڑہائی شروع کی۔ اس امر کے معلوم ہونے سے کہ سرکار انگریزی اپنی شرائط کی تعمیل جبراً کرانے پر درحقیقت آمادہ ہے فوراً ایک کارگر نتیجہ پیدا ہوا یعنی یہہ کہ اس لشکر کو کوچ کئے ہوئے ابہی دو دن بہی نہوئے تہے کہ ملکان اشتہاری مین سے چار کسان جنمین عمر خان نامی مفسد بہی تہا اور پانچوین سردار کے ایک بیٹے نے اطاعت قبول کی اور دیگر بہت ملکان جو چندان نامی نہ تہے اپنے اپنے فرزندون کی نیک چلنی کے کفیل بنکر سرکار مین حاضر ہوئے۔ قوم مسعود کی دو شاخین اسوقت تک بہی سرکش رہین اور بلحاظ تجربہ گذشتہ یہہ امر ضروری تصور کیا گیا کہ قوم

له توپخانہ کے	۱۴۸	جوان
رسالہ کے	۲۹۰	جوان
سفرمینا کے	۷۰	جوان
پیدل	۳۵۹۲	

کی اس اطاعت عام مین اِن دو شاخون کو بہی شامل کیا جائے۔ اس قصد سے
جنرل کینیڈی صاحب بہادر کا لشکر جسمین ۱۲ توپین اور ۳۴۷۰ جنگی جوان
شامل تہے۔ پہاڑی شہور پر چڑہ گیا اور گذر نرائی رگزا کی دشوار گذار گہاٹی مین
سے جا ایک نامعلوم اور کبہی نہ دیکہی تہی کوچ کرتا ہوا کانی گرم تک چلا گیا۔ اثنا
مین فقط ایک جگہ بغرض روکنے سپاہ سرکاری کے سخت مقابلہ ہوا۔ اور یہہ واردات
۳ مئی کو موضع کندی وان اور شاہ عالم کے مابین وقوع مین آئی جہانپر کہ فرقہ
ہائے نذرخیل اور ناناخیل بطور سد راہ لشکر انگریزی کے جمع ہوگئی تہی۔ لیکن سرکاری
فوج پیدل نے سجد ولپٹن سکہہ نمبر اول مستعدی کے ساتہہ آگے بڑہکر اون کو
پسپا کردیا اور وہ میدان جنگ مین ۲۰ نفر مقتول چہوڑکر بہاگ گئے۔ ان مقتولون
مین کئی ایک نامی سرغنہ بہی تہے۔ جنرل گارڈن صاحب بہادر کا امدادی برگیڈ
جسمین ۸ ضرب الواپ اور ۱۶۱ جنگی جوان تہے ۱۶۔ اپریل کو اڈیہ ورڈزاباد سے
روانہ ہوکر کچہہ ایام تک درہ کہجورا کے مقابل خیمہ زن رہا اور ۳ مئی کو سرحد
علاقہ سرکار انگریزی سے عبور کرکے سپین دام مین پہونچا۔ اور ۹ تاریخ کو برگیڈ مذکور
رزمک مین داخل ہوگیا۔ یہہ مقام علاقہ مسعود مین ایک ایسا ہے جہان سے دشمن
کو بخوبی روکا جاسکتا ہے اور یہان پر دونون لشکرون کے مابین خبر کی آمد و رفت کا
سلسلہ برابر جاری ہوگیا۔ پہر جنرل کینیڈی صاحب کا لشکر سرکار انگریزی کے علاقہ مین
براستہ مانک و نرام و الیس چلا آیا۔ اور جنرل گارڈن صاحب کا برگیڈ درہ سنجتو
کے برابر کوچ کرتا ہوا ۲۲ مئی کو اڈیورڈزاباد مین پہونچگیا۔ اس راستہ کی اب تک
پیمائش نہین ہوئی۔ قوم مذکور فی الواقع کامل طور پر مطیع ہوگئی تہی۔ اور جرمانہ کا
ایک جزو باستثنائے روانگی فوج اسطور پر وصول کیا گیا کہ اون سے غلہ و چارہ نصف

قیمت پر لیا گیا۔ اور بہت سی رقم جو ابتک قابل وصول ہی اوسکی بیباقی کے واسطے بندوبست ہو رہا ہی۔ یہان پر یہہ امر بہی قابل تحریر ہی کہ علاوہ پیمایش اون پہاڑیون واقع علاقہ مسعود کے جو ابتک کبہی دیکہنے مین نہ آئین تہین ایک جماعت مساح متعلقہ برگیڈ بریجنرل کینڈی صاحب ۷ مئی کو کوہ پیر گہل کو جو بقدر ۱۱۵۰۰ فٹ سطح سمندر سے اونچا ہے پیمایش کر لائے۔ اور اسی طرح جنون والے برگیڈ سے بہی ایک جماعت لیکے کوہ شوداره کی سب سے بلند چوٹی پر چڑہکر پیمایش کی

۶۲۔ زلی خیل۔ جنوری ۱۸۷۹ء مین زلی خیل کے ایک بڑے گروہ نے جو احمدزئی وزیر کا ایک علحدہ فرقہ ہی بامداد میانیون اور لوندون کے گمل بازار کو لوٹ کر تہانہ جٹا کو جلادیا۔ یہہ گروہ شروع سال روان سے تہوڑا عرصہ پیشتر گرفتار ہو گیا تہا اور اس گرفتاری سے مبلغ ۱۳۰۰۰ روپیہ کی رقم جو بابت جرمانہ وہرجانہ قرار پائی تہی اس قوم سے وصول ہو گئی۔

۶۳۔ بہٹنی۔ ماہ جنوری ۱۸۷۹ء کے جرائم مین شریک ہونیکی بابت جو سزا بہٹنیون کو دی گئی تہی اوسکا ذکر رپورٹ سال گذشتہ مین ہو چکا ہی۔ ماہ اپریل ۱۸۸۰ء مین یہہ ضرورت پیش آئی کہ جنڈولہ پر جو ٹانک وزام مین بہٹنیون کا ایک گانون ہی۔ تہوڑی سی فوج سرغنہ بیرخان اور اوس کے ہمقومون کو سزا دینے کے واسطے بہیجی جائے۔ کیونکہ بیرخان مذکور نے برملا مسعودون کو امداد دی تہی۔ یہہ فوج بکامیابی تمام واپس آئی۔ اور جنڈولہ کے تمام سرخیلون نے اطاعت قبول کی۔

۶۴۔ ڈیرہ غازیخان۔ کسرانی۔ دسمبر ۱۸۸۰ء مین درہ وہوا کے اندر چند بزدارون نے بوقت شب پٹہانون کے قافلہ پر حملہ کیا تہا۔ اس مین کسلیزیون

کا کوہستانی فرقہ بہی شامل تہا۔ مگر اُنہون نے سرکار انگریزی کے علاقہ کا برابر پاس رکہا اور سرکار کے ساتہہ اس قوم کا سلوک اچہا برابر رہا۔

٦٥۔ قوم کہوسہ۔ سرحد پر اس قوم کیجانب سے اس سال کوئی جرم سرزد نہین ہوا۔ نوجوان تمندار بہادر خان نے اپنے انتظام کے اول سال مین ہی اچہی کارروائی دکہلائی اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لکہتے ہین کہ اگرچہ اس کے چچازاد بہائی اور جانی دشمن سکندر خان نے جو لائق مگر سخت اور کینہ ور شخص ہے اسکو سخت تنگ اور دق کیا مگر وہ ہمیشہ عقلمندی اور مستقل مزاجی سے اپنا کام کرتا رہا۔

٦٦۔ قوم لغاری۔ نواب جمال خان نے بالاتفاق اپنے فرزند محمد خان کے اپنی قوم کا انتظام سرحد کے اندر اور باہر پوری پوری کامیابی سے کیا۔ اس نواب کا انتظام کامل طور پر یہ ہے اوسکا طبیعی میلان اس بات کیطرف ہے کہ اپنے فرقہ کے لوگون کے جرائم کو کم دکہلاوے اور اپنی دشمن قوم گورچانی کے جرائم کا جو علاقہ لغاری کی جنوبی طرف میدان و کوہستان مین آباد ہین مبالغہ کرے مگر باوجود اسکے سرحدی معاملات مین اوسکی رپورٹین قابل اعتبار ہین اور اون کو وہ مستعدی کے ساتہہ حکام کی خدمت مین بہیجتا رہتا ہے۔

٦٧۔ قوم گورچانی۔ درکانی جو اس قوم کا ایک کوہستانی فرقہ ہے اس سال حد سے زیادہ برسر فساد رہا۔ برعکس اسکے لشاری یونکا رویہ جو میدان مین سکونت پذیر ہین بہمہ وجوہ نیک رہا۔ درکانیون اور کہیتران مین تکرار ہو پڑی اور درکانیون کے کچہہ بہائی بند جو سرکاری علاقہ مین بود و باش رکہتے ہین اونکی حامی ہنگئی۔ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء مین اس تکرار نے اسقدر طول کہینچا کہ کل سرحد مین کہلبلی مچ گئی۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے اسمعاملہ کو نہایت سنگین دیکہکر بسعی بلیغ ماہ جنوری سنہ حال مین بمقام ہرنڈ ہر دو جنگجو اقوام

مین صلح کروادی۔ لیکن درکانیون نے ماہ مارچ مین پہر اپنے عہد و پیمان توڑ کر کہترانون
پر ایک بڑا سخت حملہ کیا۔ اس جرم کی پاداش مین اونکی آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی
مین بند کردی گئی جسسے اونکو سال روان مین سرکار کی پوری پوری اطاعت قبول کرنی
پڑی اور اب یہان ایسا انتظام ہوگیا ہے کہ آئندہ اس سرحد پر ہمیشہ امن وامان رہیگا۔

۶۸۔ **قوم مزاری۔** اس قوم کا رویہ بدستور اچہا رہا اور ان لوگونمین جو امن وامان رہا
تو اوسکی وجوہات یہہ بیان کیجاتی ہین کہ ایک تو نواب امام بخش خان نے بڑی لیاقت
اور مستعدی سے اونکا انتظام کیا۔ اور دوسرے ۱۸۸۱ع تک منڈ وگنڈ مین چوکی قائم رہی
یہہ چوکی پچہلے سال بحکم صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیمی بلوچستان سرحد مزاری اور
بگٹی پر جنگی چہاونی ونا کری کے سلسلہ مین بنائی گئی تہی۔ یہہ چہاونی سرحد کے پار ہے۔

۶۹۔ **قوم بزدار۔** اس قوم کا چال چلن بحیثیت مجموعی بہت عمدہ رہا ۲۴ یا ۲۵
دسمبر ۱۸۸۰ع کو یا اوسکے قریب ان لوگون نے سرحد کے پار دو بڑی بڑی کاروان
سوداگرون کے لوٹ لئے جنمین سے ایک مین تو ۲۷ پٹہان ہلاک ہوئے اور دوسرے مین کاکڑون
اور کہترانونکو نقصان پہونچایا۔ اس دوسرے معاملہ مین صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے تحقیقات کرکے
یہہ فیصلہ کیا کہ کہترانون کو جو نقصان پہونچا ہے اوسکا ہرجانہ اونکو ملنا چاہئے۔ اس امر
کی تکمیل کے لئے بزدارونکی آمد و رفت کی بندش علاقہ سرکار انگریزی مین کیگئی۔ اور دس
دن کے اندر ہی قوم مذکور کے جرگہ نے حاضر ہوکر ۲۶۸۰ روپیہ ہرجانہ مطلوبہ کی بابت ادا کردیا

۷۰۔ ۲۰ مارچ ۱۸۸۱ع کو دوست محمد خان تمندار بزدار نے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا
بہتیجا محمد حسین خان جانشین قرار دیا گیا۔ اسبات کے تہوڑے عرصہ بعد محمد حسین کا چچا زاد بہائی
اور رقیب مارا گیا۔ اور اس خاندان مین جو برابر خون ہوتے آئے ہین یہہ بہی ایک اونہین سے ہے

۷۱۔ **کہتران۔** قوم کہتران مین جو قوم بلوچی سے علحدہ ہے دو تمندار ہین مسمی فاضل

و بلوچ خان انکا رابطہ اتحاد سرکار انگریزی اور سرکاری رعایا کے ساتھہ سب طرح قابل اطمینان رہا۔ اب انکا تنازعہ قوم مری سے برپا ہوا ہے۔

۷۲۔ **مری اور بگتی**۔ ان قومون کا انتظام اب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیمی بلوچستان کے متعلق ہو گیا ہے۔ اور سرحد پنجاب کے باب مین انکی نسبت کوئی بات لائق تحریر نہین ہے۔

۷۳۔ دو سال گذشتہ مین جبکہ جنگ افغانستان جاری رہی سرحد شمالی و مغربی بڑی نازک اور خطرناک حالت مین رہی اور اس صوبہ کی بہت سے دلیسی عہدہ دارون اور رئیسون نے افغانستان مین یا سرحد پنجاب پر بطور پولیٹکل افسر کے بڑی بڑی خدمات نمایان کین۔

۷۴۔ گورنمنٹ عالیہ ہند نے بڑی فیاضی اور اولو العزمی کے ساتھہ ان خدمات کی قدر و ماکر خلعت ہائے فاخرہ عطا فرمائے اور جن لوگونکی خدمات نمایان و سکار نمایان تھے اونکو بمقتضائے لوازم خسروانہ حسب مراتب انعام و اکرام سے معزز فرمایا کہ جنکا اس موقعہ پر ذکر کرنا مناسب ہوگا

(۱) شاہ پسند خان رئیس گلبیلا کو اربابی کا خطاب اور ۵۰۰ روپیہ کی جاگیر عطا ہوئی۔

(۲) محمد اکبر خان اورکزئی اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۵۰۰ روپیہ سالانہ کا مواجب لغایت حین حیات تک عطا کیا گیا۔

(۳) نواب سر خواجہ محمد خان خٹک کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کے اوس خراج مین سے جو وہ سرکار کو دیتا ہے ۲۰۰۰ روپیہ حین حیات تک معاف کیا گیا۔

(۴) غلام حیدر خان کیانی کی جاگیر کی تعداد حین حیات کی لئے ۱۰۰ اجریب سے ۲۵۰ جریب تک بڑھادی گئی۔

(۵) محمد ظفر خان خلف سر خواجہ محمد خان کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کو خطاب خان بہادری کا عطا فرمایا گیا۔

(۶) عطا محمد خان بنگش ڈپٹی انسپکٹر پولیس سرحد کو ۱۲۰۰ روپیہ کی جاگیر تا حین حیات عطا ہوئی

(۷) سردار سلطان جان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو خدمات کرم کے صلہ مین خطاب مصاحب طبقہ سلطنت ہند کا عطا فرمایا گیا۔

۸ ماشی خان وزیری۔ سرحد بنون پر عمدہ خدمات بجا لانے کے صلہ مین اوس کا مواجب
۶۰۰ روپیہ سے بڑھا کر ۱۰۰۰ روپیہ سالانہ تک کردیا گیا۔

۹ وزیر زادہ محمد افضل خان رسالدار رسالہ نمبر ۱۱۔ احاطہ بنگال۔ جن ایام مین امیر صاحب ترکستان مین تھے اوس وقت اوس نے افغانستان مین ہمراہ سفارت عمدہ خدمات انجام دین جنکی صلہ مین اونکو خطاب نجم الہند اور ۱۸۰۰ روپیہ سالانہ کی جاگیر عطا ہوئی

۱۰ سردار ابراہیم خان۔ خان بہادر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پشاور نے افغانستان مین جو خدمات نمایان کین اونکی صلہ مین اونکو معافی مالگذاری مین ۱۸۰۰ روپیہ کی بخشی کی گئی۔

۱۱ راجہ جہانداد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو بصلہ خدمات کابل جاگیر ۶۰۰ روپیہ سالانہ کی اور خطاب خان بہادری کا عطا ہوا۔

۱۲ غلام محی الدین کو جس نے سر ایل کیوگنیری صاحب بہادر کے ماتحت اول جنگ افغانستان مین اور بعد ازان خیبر اور کابل مین خدمات بوجہ احسن انجام دین جنکی صلہ مین اوسکو خان بہادری کا خطاب اور ۲۰۰ روپیہ سالانہ مواجب اوس کی حین حیات تک عطا ہوا۔

۱۳ مرزا غلام احمد اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خطاب مصاحب طبقہ سلطنت ہند سے ممتاز فرمائے گئے۔

۱۴ سید بادشاہ کو خدمات افغانستان کے صلہ مین خطاب خان بہادری کا معہ خلعت ایکہزار روپیہ کے مرحمت ہوا۔

۱۵ وزیر زادہ محمد اسلم خان رسالدار میجر رسالہ نمبر ۵۔ احاطہ بنگال کو ننگرہار اور خیبر مین خدمات حسنہ کے صلہ مین نقد ۶۰۰ روپیہ کی پنشن مرحمت ہوئی۔

۱۶ نواب امام بخش خان مزاری کو دوہزار روپیہ کا خلعت خدمات سرحد بلوچی کے صلہ مین عطا ہوا

۱۷ نواب جمال خان لغاری کو ۲۰۰۰ روپیہ کا خلعت بصلہ خدمات متعلقہ سرحد بلوچستان مرحمت ہوا

۱۸ میر خان تمندار درشک کو خلعت ۱۰۰۰ روپیہ کا عطا ہوا۔

غلام حیدر خان تمندار قوم گورچانی کو ۲۰۰ روپیہ کا خلعت عطا کیا گیا۔

۷۵۔ سال حال مین اس صوبہ کے کئی دلیسی شریفون اور رئیسون نے وفات پائی منجملہ اون کے رؤساء مندرجہ ذیل کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱) نواب سر غلام حسین خان علی زئی کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ انہون نے مدت دراز تک خیرخواہی اور جانفشانی کے ساتھہ سرکار انگریزی کی امداد کی۔ جنگ افغانستان اول مین اس رئیس نے بڑی مستعدی سے خدمات حسنہ انجام دین۔ اس جنگ مین اول ہی اول تو وہ کچھہ عرصہ تک قندہار کے اہتمام پر اور بعد ازان کابل مین ملکی کاروبار پر مامور رہا۔ اس رئیس نے ماہ مارچ مین رحلت کی جس سے پنجاب کے نامی گرامی رؤساء کی فہرست مین سے ایک نامور رئیس کا نام کم ہوگیا اور سرکار کے ہاتھہ سے ایک ایسا معزز اور معتبر مشیر جاتا رہا کہ جسکی خدمات اور مشورہ ہمیشہ بڑی قدردانی کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

(۲) راجہ صورت سنگہ صاحب بہادر مجیٹھہ سی ایس آئی۔ اس رئیس نے بایام غدر عمدہ عمدہ خدمات کین اور پھر آنریری مجسٹریٹ کے عہدہ پر مامور ہوکر اپنے ضلع کے حکام کو امور انتظامی مین بڑی امداد پہونچائی۔

۷۶۔ مندرجہ بالا رؤسا کے سوائے اس سال ارباب حمید خان نے بھی وفات پائی۔ یہہ شخص سرحد پشاور پر خاندان مہمند مین سے ایک نہایت ممتاز اور لئیق اور ذی رعب رئیس تہا۔ اوسکی خدمات سرحد آفریدی آدم خیل کے معاملات مین بڑی قابل قدر ہوتی تہین۔ نیز اس سال محمد امین خان خان بہادر رئیس گنڈہ پور نے رحلت کی۔ اس شریف نے جو خان ہنگو کا برادر زادہ تہا اپنی وفات سے چند روز پیشتر سرحد میران زئی پر بالخصوص علاقہ زمشت مین بڑی گرمجوشی اور وفاداری کی ساتہ

خدمات سرانجام کین جنکی صلہ مین یہہ شریف خطاب خان بہادری سے ممتاز فرمایا گیا۔ علاوہ ازان اس سال پنجاب کی شرفاء مندرجہ ذیل نے وفات پائی۔

۱ سردار کہیون سنگہ رئیس ملوہ ضلع انبالہ۔

۲ سردار سندر سنگہ رئیس مصطفی آباد ضلع انبالہ۔

۳ شیخ فیروزالدین رئیس لاہور و وزیر ریاست بہاولپور۔

۴ غلام محمد خلف شہزادہ ابراہیم از خاندان ایوب شاہ۔

۵ پنڈت جگت نرائین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم۔

۶ محمد خان غزنی خیل ساکن لکی ضلع بنون۔

۷ سردار کشن سنگہ ساکن شاہ آباد ضلع انبالہ۔

۸ منشی رام چندر عالم وفاضل علم ریاضی سکنہ دہلی سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پٹیالہ۔

۹ کاہدار خان ساکن گڑہی افغانان ضلع رہتک۔

۱۰ غلام شیر خان حلیم زئی ساکن پشاور۔

۱۱ بلدیو داس آنریری مجسٹریٹ وممبر میونسپل کمیٹی فیروزپور۔

۱۲ میہان سنگہ ساکن بکیریان ضلع ہوشیارپور۔

۱۳ قاسم علیخان ملتانی ساکن لاہور۔

باب دوم

انتظام اراضی

پیمائش - پنجاب اور ممالک ماتحت پنجاب مین کل رقبہ جس کی پیمائش اختتام سنہ ۱۸۸۰ء تک ہوئی اور جسکی بابت نقشہ جات طیار ہوئے باستثنائے مساحت مثلثی ہند جسکی بابت کچہہ تفصیل موجود نہین ہے حسب ذیل ہے -

	مربع میل	روپیہ	آنہ	پائی
پیمائش مختلف علاقہجات اضلاع جہلم و راولپنڈی جو مین ابتدائی سنہ ۱۸۵۱ء لغایت سنہ ۱۸۵۳ء ہوئی -	۱۰۵۵۵	۲۰	۵	۱
پیمائش صیغہ جنگی ضلع ہزارہ جو شروع سنہ ۱۸۴۷ء سے لغایت سنہ ۱۸۴۹ء ہوئی -	۷۵۰۰	۲	۶	۰
چہاونی کے مختلف علاقہجات کی پیمائش -	۲۳۶۰۲	۱۲	۴	۴
پیمائش دیہات	۱۲۴۴۱۲	۲۹	۶	۸

۷۸ - اسسال پنجاب مین دو محکمہ پیمائش مالی مین مصروف تہے یعنی محکمہ اول لفٹنٹ کرنیل ڈی بگنڈ صاحب کے ماتحت تہا - اس محکمہ نے ۲۴۴۱۹ میل مربع کی پیمائش تحصیلہای لیہ و بہکر اور ڈیرہ اسمٰعیلخان مین اور ۳۵۰۰ میل مربع کی پیمائش کالاچٹا پہاڑ ضلع راولپنڈی مین ختم کی اور نقشہ پیمائش کا تیار کیا جسکا پیمانہ فی میل ۴ - انچہ کا تہا - ۱۸

محکمہ نے کل ۲۲۹۲ میل مربع کی پیمایش کی جسپر تخمیناً ، پائی ۔ ۷ ۔ آنہ ۱ ۔ ۶۲۴۹۰ روپیہ یا ۳ پائی ۴ ۔ آنہ ۲۷ روپیہ فی میل کے حساب سے صرف ہوا اور تفصیل رقبہ جسکی پیمایش ابھی باقی ہے یہہ ہے ۔ ڈیرہ اسمعیلخان مین ۵۰۸ میل مربع اور اتنا ہی ضلع مظفرگڈہ مین اور ۲۰۵۰ میل مربع ضلع راولپنڈی مین ۔

۷۹ ۔ محکمہ ثانی ماتحت میجر ڈبلیو ایچ ولکنس صاحب کے ہے ۔ اس محکمہ نے ۲۹ ۔ میل مربع ضلع دہلی کے اون دیہات کی جو دریاے جمنا کے کنارے پر واقع ہین پیمایش کی اس پیمایش کا خرچ میرٹھہ اور بلندشہر واقع ممالک شمالی و مغربی کی پیمایش کے خرچ مین شامل کیا گیا ہے ۔

۸۰ ۔ **بندوبست** ۔ اس سال مین ۷ ۔ اضلاع یعنی دہلی و کرنال و رہتک و جہلم و ملتان و جہنگ و مظفرگڈہ کا بندوبست ختم ہوا اور ضلع راولپنڈی کا بندوبست شروع ہوا اور دیگر اضلاع یعنی لودہانہ و ہوشیارپور و سرسہ و جالندہر و کوہاٹ اور جاگیر سبیہ واقع ضلع کانگڑہ کا بندوبست جاری رہا ۔ اضلاع ہنون و ڈیرہ اسمعیلخان اور رہتک کی اخیری رپورٹین صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی پیشی مین ہین اور ضلع گوڑگانوہ کی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر دہلی کی پیشی مین ہے ۔ اور ملتان و مظفرگڈہ و جہنگ و جہلم کی رپورٹین صاحب کمشنر مہتمم بندوبست کی پیشی مین ہین ۔

اضلاع ہوشیارپور و سرسہ کی جمعبندی کی رپورٹین محکمہ فنانشلی مین آگئی ہین ۔ اوران پر صاحب فنانشل کمشنر بہادر نے احکام صادر فرمادئے ہین ۔

۸۱ ۔ کارروائی بندوبست مختلف اضلاع کی مختصر طور پر ذیل مین تحریر کیجاتی ہے ۔

۸۲ ۔ دہلی ۔ سال روان مین بندوبست ختم ہوا اور اخیری رپورٹ قریب التمام پہونچگئی ہے ۔

۸۳- کرنال - امسال کارروائی بندوبست ختم ہوئی اور اوس کی اخیری رپورٹ محکمہ فنانشلی مین آنے والی ہے۔

۸۴- رہتک - سال روان مین بندوبست ضلع ہذا اختتام پر پہونچا۔ اور اخیر رپورٹ معرفت صاحب کمشنر بہادر حصار کے آگیی - اور صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی پیشی مین ہی-

۸۵- مظفرگڈھ - اس ضلع کے بندوبست کی کارروائی جولائی ۱۸۸۰ع مین مکمل ہوئی- اور اخیری رپورٹ صاحب کمشنر مہتمم بندوبست کی پیشی مین ہے-

۸۶- جھنگ - یہہ بندوبست ماہ سمبر ۱۸۸۰ع مین ختم ہوا اور اخیری رپورٹ اسکی صاحب کمشنر مہتمم بندوبست کے محکمہ مین آچکی ہی-

۸۷- جہلم - بندوبست مالگذاری اراضی کی کارروائی جو بندوبست جنگل کی کارروائی سے علیحدہ ہے سال حال کی پہلی ششماہی مین ختم ہوئی اور اوس کی اخیری رپورٹ صاحب کمشنر مہتمم بندوبست کی پیشی مین ہی-

۸۸- لودہانہ - امسال کارروائی تصدیق اسقدر جلدی ہوئی ہے کہ سال حال کی پہلی ششماہی مین اوس کے ختم ہوجانیکی امید کیجاتی ہے۔ رپورٹ جمعبندی تحصیل سمرالہ دفتر فنانشلی مین آگئی ہے اور صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی پیشی مین ہے- امید ہی کہ بندوبست ضلع ہذا ماہ دسمبر ۱۸۸۲ع مین ختم ہوجائیگا۔

۸۹- ہوشیارپور - اس ضلع کے اوس علاقہ کی جمعبندی کی رپورٹ جہان کاغذات حقیت مرتب نہین کئے جائینگے- سال روان مین آگئی ہے اور اوس پر صاحب کمشنر بہادر نے احکام صادر فرما دئے ہین- جنکو گورنمنٹ نے بہی منظور فرمالیا

ہے۔ اس علاقہ کا بندوبست غالباً دسمبر ۱۸۸۱ع مین ختم ہوجائیگا۔ باقی ضلع مین کار روائی پیمایش قریب الاختتام ختم ہوگئی ہے مگر کار جوڈیشل ابھی تک بہت باقی ہے۔

۹۰ - سرسہ۔ اس ضلع مین بوجہ نااتفاقی مالکان و مزارعان کے بہت مقدمات دائر ہوئے ہین۔ اور اوسکی نسبت ایک علیحدہ رپورٹ گورنمنٹ مین درپیش ہے۔ سال حال کے اختتام سے پیشتر پیمایش ختم ہوگئی اور تمام ضلع کی رپورٹ جمعبندی آگئی اور جناب صاحب فنانشل کمشنر بہادر نے اوسپر احکام بھی صادر فرمادئیے ہین امید ہے کہ سال حال کے اخیر تک یہہ کارروائی ختم ہوجائیگی۔

۹۱ - جالندہر۔ سال روان مین پیمایش حدبندی قریب الاختتام ختم ہوگئی بباعث ضرورت تعلیم پٹواریان و اجرائی کار مردم شماری کے اس کام مین بہت تاخیر واقع ہوئی۔

۹۲ - راولپنڈی۔ یہہ بندوبست ۱۵ - اکتوبر ۱۸۸۰ع کو شروع ہوا چونکہ عملہ محکمہ بندوبست کو مردم شماری کی کارروائی مین مصروف کیا گیا اسواسطے سال حال کے اخیر تک کچھہ کام بندوبست کا

۹۳ - کوہاٹ۔ امسال بوجہ انتظاری صدور حکم درباب چند قطعات اراضی مملوکہ سرکار بندوبست ضلع ہذا بالکل بند رہا۔ چونکہ اب یہہ امر طے ہوچکا ہے اس لئے بندوبست ہذا جلدی اختتام کو پہنچیگا۔

۹۴ - جاگیر سیبہ۔ سرسری بندوبست اس جاگیر کا ختم ہونیوالا ہی۔

۹۵ - کارروائی عام۔ چونکہ سال حال کے پچھلے حصہ مین محکمہ بندوبست کے اہلکاران کو مردم شماری کے کام پر لگایا گیا اسواسطے محکمہ بندوبست مین بہت کم کارروائی ہوئی جسقدر وقت اور روپیہ زائد بندوبست مین بوجہ بندرجہ بالا خرچ ہوگا نقشہ ذیل سے واضح ہوگا۔

نام بندوبست	تاخیر جو بوجہ اجرائی کارروائی مردم شماری کے ہوئی	بیشی خرچ جو بوجہ اجرائی کارروائی مردم شماری کے ہوئی
لودہانہ	۲ ماہ	۱۶۰۰۰ روپیہ
ہوشیارپور	۲ ماہ سے ۴ ماہ تک	۱۴۳۷۳ روپیہ
سرسہ	۱ ماہ	۴۰۰۰ روپیہ
جالندہر	۴ ۱/۲ ماہ	۳۰۰۰۰ روپیہ
راولپنڈی	۴ ۱/۲ ماہ	۲۶۴۰۰ روپیہ

۹۶ - رپورٹ سالگذشتہ مین نقشہ ۸ بندوبستون کا جو سال مذکور مین ختم ہوئے لکہا گیا ہے اوس سے مدت دوران وخرچ بندوبستون مذکور کا واضح ہوتا ہے نقشہ ذیل سے ایام دوران - خرچ ونتیجہ کارروائی ان ۵ بندوبستون کا جو سوائی کوہاٹ اور جاگیر سیبہ کے سال حال کے اختتام پر جاری تہے عیان ہوتا ہے -

ضلع	مدت دوران بندوبست	خرچ	بیشی آمدنی مالیہ	غالباً کس تاریخ تک بندوبست ختم ہوجائیگا
سرسہ	۲ ۱/۴	۲	روپیہ ۶۰۰۰۰	مارچ ۱۸۸۲ء
لودہانہ	۴	۴	۱۳۰۰۰۰	اکتوبر ۱۸۸۲ء
جالندہر	۵	۴ ۱/۲	۱۰۰۰۰۰	جنوری ۱۸۸۵ء
ہوشیارپور	۵	۵ ۱/۲	۱۰۹۰۰۰	جنوری ۱۸۸۴ء
راولپنڈی	۵	۶	۱۵۰۰۰۰	اکتوبر ۱۸۸۵ء
میزان	۰	۲۲ لاکہہ روپیہ	۸۴۹۰۰۰	۰

۹۷- سال روان کے اختتام پر ضلع شملہ مین بندوبست شروع ہوا۔ چونکہ تجویز ہوگئی ہے کہ آئیندہ کو صرف پانچ اضلاع مین ایک ہی وقت بندوبست جاری رہا کرے اس لئے بسبب تخفیف تعداد بندوبستون کے اہل عملہ مین بہی تخفیف کرنی پڑی مگر اس مین کچہہ دقت نہین پڑی کیونکہ عملہ مذکور کو پنشن اور انعام دینے مین چندان مصارف نہین پڑا۔

۹۸- نوعیت حقیت۔ اس مین امسال مثل پچھلے سال کے کوئی ایسا بڑا امر نہین ہے جو قابل تحریر ہو۔

۹۹- کارروائی ایکٹ مزارعان پنجاب۔ اس سال مین ۴۷۰ مقدمات متعلق اضافہ لگان مزارعان عدالتہائے بندوبست و ضلع نے فیصل کئے۔ اس سال کی تعداد مین بمقابلہ تعداد سال گذشتہ کے ظاہرا بیشی نظر آتی ہے۔ مگر یہہ بات ٹہیک ٹہیک معلوم نہین کہ آیا تعداد مقدمات منفصلہ عدالتہائے بندوبست کی تعداد مقدمات منفصلہ عدالتہائے ضلع مین شامل کی گئی ہے یا نہین اور بہت سے مقدمات منفصلہ عدالتہائے بندوبست کی کارروائی کی تفصیل معلوم نہین ہے جن مقدمات کی تفصیل معلوم ہے اونکی تین چوتہائی مین مالکان اراضی کو اضافہ لگان کی ڈگری دی گئی۔ وجہ اسکی یہہ ہے کہ اون کے پڑوس کے مزارعان غیر موروثی شرح لگان بمقابلہ اونکے زیادہ ادا کرتے تہے۔

۱۰۰- اضلاع دہلی اور جہلم مین تعداد مقدمات بہت تہہ گئی مگر رہتک یا گورگانوہ مین وہ بیشی جس کی اختتام بندوبست پر توقع تہی ظہور مین نہ آئی۔ یہان پر یہہ امر بہی لکہنا مناسب ہے کہ اس صوبہ کے کسی اور ضلع مین جہان حال مین بندوبست ہوا ہے کوئی ایسا زمیندار ظاہر نظر نہین آتا جو اضافہ لگان مزارعان کی نسبت مقدمات دائر کرنیکا ارادہ رکہتا ہو۔ تعداد مقدمات کی اون اضلاع مین جن کا بندوبست حال مین ہوا

ہوا بہت بڑہگئی ہے یعنی امرتسر مین ۷۳ - اور ہزارہ مین ۵۲۳ تک نوبت پہونچگئی تہی ۱۰۱ - ۱۹۰۳ء ڈگریان مزارعان موروثی کو بیدخل کرنے کے واسطے صادر ہوئین - تعداد اطلاع نامجات بیدخلی مزارعان غیر موروثی کی - ۸۲ ۷٫۵ سے بڑہکر ۹۹۵ ۷٫ ہوئی - جو ۱۹۰۲ء کی جاری شدہ تعداد سے قریب دوچند کے تہی - ان اطلاعنامجات کی تعداد مین سے نصف سے زیادہ اضلاع ہزارہ و سرسہ مین اجرائے کئے گئے اور قسمت دہلی کے اور اضلاع مین بہی ان کی تعداد زیادہ تہی -

اسبارہ مین ضلع سرسہ سے جو رپورٹ طلب کی گئی تہی وہ سال حال کے اختتام پر گورنمنٹ مین آگئی اور اب وہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشی مین ہے - گو حصار مین تعداد بیدخل شدہ مزارعان کی بہ نسبت سرسہ کے ۳ چند ہے اور تعداد رقبہ جس سے بیدخل کئے گئے تہے . . ۴۳ . ۴ - ایکڑ سے کم نہین پہر بہی صرف ایک ہی مزارعنے اطلاعنامجات بیدخلی کی تردید کے واسطے مقدمہ دائر کیا - اور صرف ۴۴ مقدمات مین زمینداروں نے لاچار ہوکر اپنے مزارعان کی بیدخلی کے واسطے سرکاری عدالتون سے استمداد کی - ان مقدمات کے دائر کرنیکا باعث یہہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مالکان کو یہہ اندیشہ ہے کہ اگر مزارعان زمین پر قابض رہے تو وہ اپنے حقوق موروثی کا دعوی ضلع حصار کے بندوبست جدید مین جو عنقریب ہونے والا ہے دائر کرینگے - ممکن ہے کہ اسطرح بیدخلیان برضا و رغبت ہوتی ہون کہ زمیندار ان بیدخل شدہ مزارعان کو بجائے اون قطعات زمین کے جو آگے اون کے قبضہ مین تہے اور قطعات اراضی دیتے ہون جسکی نسبت گورنمنٹ مین کچہہ خبر نہ پہونچتی ہو - اس مین کچہہ شک نہین معلوم ہوتا کہ جسقدر زیادہ ایکٹ مزارعان کی شرائط زمینداران کو معلوم ہونگی اُتنا ہی وہی لوگ اسکی دفعات کے مطابق اپنے مزارعان کی بیدخلی کے بارہ مین زیادہ نفع اوٹہاوینگے اور

اسباب کے اول اول اون اضلاع مین امید کیجا سکتی ہے جہان مزارعان اپنی مالک کو بہت کم لگان دیتے رہے ہین اور جہان زمینداران کو بسبب ترقی آبادی یا دیگر بواعث کے عمدہ مزارعان بجائی بیدخل شدون کے ہاتھہ آسکتی ہین۔

۱۰۲۔ **محالات سرکاری**۔ کل رقبہ محالات سرکاری کا بقدر ۱۱۲۸۲۱۰۹۔ ایکڑ بمقابلہ ۱۰۴۶۳۸۰۰۔ ایکڑ سالگذشتہ کے ہے۔ تفاوت جو نظر آتی ہے اوسکی خاص وجہ یہہ ہے کہ پچھلے سال ایک ضلع کی رپورٹ شدہ رقبہ مین ایک محرر نے غلطی کی تہی۔ اس رقبہ مین سے ۲۲۸۲۷۵۲۔ ایکڑ زمین زیر اہتمام محکمہ جنگل اور ۸۴۸۴۲۶۳۔ ایکڑ زیر اہتمام صاحبان ڈپٹی کمشنر اور ۶۸۴۴۷۔ ایکڑ زیر اہتمام دیگر محکمہ جات کے ہے۔ ۳۴۰۶۲۵۔ ایکڑ زمین مین سے جو کاشت کے لئے ٹہیکہ پر دی گئی صرف ۱۲۶۷۸۔ ایکڑ اراضی مزروعہ ہے جسکی آمدنی ۷۷،۱۲۲ روپیہ ہے جو اوسط شرح کل رقبہ پر بحساب ۳ آنہ ۷ پائی فی ایکڑ یا ۹ آنہ فی ایکڑ مزروعہ کے پہلتی ہے۔ دیگر قسم کی آمدنی جو خاص کر مد تہہ بازاری سے حاصل ہوتی ہے ۵۲۰۶۶۹ روپیہ ہے ملاکر ۵۹۷۷۹۱ روپیہ ہو گئی۔ اور آمدنی کل مدات کی ۶۱۱۷۴۹ روپیہ بمقابلہ ۶۰۰،۳۶ روپیہ سالگذشتہ کے ہوتی۔

۱۰۳۔ **محالات خام**۔ سال رواں مین تعداد محالات خام ۲۴ تہی جس مین سے ۲۳ تو ڈیرہ اسمعیلخان اور ایک ضلع بنون مین واقع ہے۔ ان محالات کے مالک اس بات کو زیادہ تر پسند کرتے ہین کہ اون سے ان محالات کی بابت معاملہ نقدی کی جگہ بٹائی لیجاوے چنانچہ بٹائی باسانی وصول کی گئی۔ دیہات علاقہ گنڈاپور مین جو محالات خام ہین اون کا حصہ بٹائی سرکاری مالیت ۴،۵۳۲ روپیہ کا ہوا اور اگر صاحب مہتمم بندوبست نقد جمعبندی لگاتے تو ۲،۹۷۱ روپیہ ہوتا۔ علاقہ ٹانک مین جو محالات خام ہین۔ اونکی

سرکاری حصہ بقدر ۷،۳۰،۷ روپیہ کے تہا۔ یہہ تعداد تقد جمعبندی تجویز شدہ کے قریب قریب ہے باوجودیکہ فصل ربیع بہت کم ہوئی تو بہی اتنا روپیہ وصول ہوا۔ ضلع منٹگمری کی سات دیہات جو سابق مین زیر اہتمام خاص سرکاری کی تہے اب تد جمعبندی غیر مستقل مین منتقل کئے گئے۔ یہہ تد تہوڑے ہی عرصہ سے اون مصیبت زدہ دیہات کی اسائیش کے لئے جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہین قائم کی گئی ہے۔ سال حال کے درمیان ضلع کرنال مین بہی دو دیہات کا حصہ محالات خام مین داخل کیا گیا۔

۱۰۴۔ **املاک نابالغان**۔ تعداد املاک نابالغان زیر انتظام کورٹ آف وارڈ ۳۶ ہے۔ اِن مین سے تین املاک ایسے اشخاص کے ہین جو صغر سن تو نہین مگر اپنے املاک کا خود انتظام کرنیکی استعداد نہین رکہتے۔ سالگذشتہ کے اختتام پر اِن املاک کی آمدنی بقدر ۲۳۸۳۸۴ روپیہ کے جمع تہی اور آمدنی سال روان بقدر ۵۰۸۳۰۵ روپیہ کے تہی پس اس سال کے اخیر تک ۱۸۸۸۵۲۔ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ تفصیل مصارف اسطرح پر ہے کہ ۴۷۵۳۸ روپیہ زر قرضہ مین ادا کئے گئے اور باقی کا روپیہ سرکاری مالگذاری و اہتمام ذاتی اخراجات اور تعلیم نابالغان اور دیگر امورات مین صرف کیا گیا منجملہ املاک نابالغان جو حال مین زیر اہتمام گورنمنٹ ہین نواب صاحب ممدوٹ اور ملک عمر حیات خان ٹوانہ کے املاک کلان ہین آمدنی املاک ممدوٹ کی زیادہ تعداد نہرون اور کنوؤن کے کہدوانے اور دیگر ترقیات اراضی مین خرچ ہوئی۔ عمر حیات خان ٹوانہ کی املاک سے قریب ایک لاکہہ روپیہ کے سرکار مین جمع کرایا گیا ہے۔ جو املاک گورنمنٹ کی زیر اہتمام ہین اون مین سے صرف املاک گورو کرتار پور کے ذمہ بہت سا قرضہ ہے۔ گو سال حال مین ۳۸۴۴۱ روپیہ زر قرضہ مین ادا کیا گیا۔ پہر بہی اڑہائی لاکہہ روپیہ سے زیادہ زر قرضہ ادا کرنا باقی ہے۔ نابالغان نے تعلیم مین ترقی نہایت عمدہ کی ہے۔

۱۰۵۔ انتقال اراضی۔ نقشہ جات سے عیان ہوتا ہے کہ تعداد بیع نامجات مین بہت کمی وقوع مین آئی ہے۔ اور جو انتقالات بذریعہ وراثت عمل مین آئے تعداد اونکی قریب قریب تعداد سالگذشتہ کے ہے۔

قسم انتقال	تعداد معاملات انتقال اراضی	
	سنہ ۱۸۷۸-۷۹ع	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع
بیع برضا ورغبت اور بذریعہ ہبہ۔	۱۷۳۸۵	۹۴۲۱
بذریعہ نیلام۔	۴۸۱	۸۰۹
بذریعہ وراثت۔	۸۸۱۴۷	۸۸۰۳۵

۱۰۶۔ بیع۔ سال حال اور دو سال گذشتہ مین جسقدر انتقال اراضی بذریعہ بیع ہوا اوسکی تفصیل نقشۂ ذیل مین درج ہے۔

	بدست کاشتکاران			بدست غیر کاشتکاران			کل		
	[illegible]	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع	[illegible]	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع	[illegible]	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع
تعداد بیعنامجات	۶۷۳۲	۱۲۲۴۷	۶۱۴۲	۳۹۰۷	۳۶۹۹	۳۳۳۲	۱۰۶۳۹	۱۵۹۴۶	۹۴۷۴
رقبہ فروخت شدہ بحساب ایکڑ	۷۲۰۸۲	۱۲۲۳۰۶	۹۸۸۷۲	۶۲۲۹۳	۵۰۴۹۸	۴۵۷۹۱	۱۳۴۲۷۵	۱۷۲۸۰۴	۱۴۴۶۶۶
تعداد مالگزاری بحساب روپیہ	۵۳۴۴۰	۷۱۱۱۰	۵۰۷۹۹	۳۷۰۷۰	۳۳۲۷۳	۳۲۲۶۹	۹۰۵۱۰	۱۰۴۳۸۳	۸۳۰۶۸
تعداد زر وصول شدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱۳۷۶۲۲	۱۰۱۲۱۰۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شرح فروخت فی ایکڑ بحساب روپیہ	۱۸	۱۷	۱۶	۱۸	۲۰	۲۳	۱۸	۱۸	۱۸

پس معلوم ہوا کہ تعداد بیعنامجات اراضی جو سالگذشتہ مین ۱۰۶۳۹ سے بڑہکر

۹۴۵ہوگئی تھی - وہ سال رواں میں پھر گھٹکر ۹۴،۲۰۷ رہگئی - لیکن نقشجات رجسٹری جو رجسٹری شدہ بیعنامجات کے متعلق ہیں اس نتیجہ کی تائید نہیں کرتی کہ امسال اتنی بھاری کمی وقوع میں آئی ہے - اس تفاوت کی زیادہ وجہ یہہ معلوم ہوتی ہے کہ بہت سے اضلاع میں پٹواری کار متعلقہ مردم شماری میں اسقدر مصروف تھے کہ اونکو اتنی فرصت نہیں تھی کہ وہ کسی کھیت کا ملاحظہ ٹھیک طور پر کرتے پس اس وجہ سے بہت سے معاملات انتقال وقوع میں آئے جو سال رواں میں درج رجسٹر نہیں کئے گئے -

۱۰۷ - اراضی بیع شدہ مندرجہ رجسٹر میں سے دو تہائی کاشتکارون اور ایک تہائی غیر کاشتکارون کے ہاتھہ فروخت ہوئی - اوسط قیمت زمین جو کاشتکارون کے پاس فروخت ہوئی ۱۶ روپیہ فی ایکڑ تھی اور پچھلے سال یہہ قیمت ۱۷ روپیہ فی ایکڑ تھی - فروخت زمین جو غیر کاشتکارون کے ہاتھہ ہوئی اوس کی اوسط قیمت ۲۰ روپیہ سے بڑھکر ۲۳ روپیہ فی ایکڑ ہوگئی - قسمت جالندہر میں شرح قیمت اراضی سب سے زیادہ اور قسمت ہائے حصار و ڈیرہ جات میں سب سے کم تھی - ضلع جالندہر میں اوسط قیمت زمین جو کاشتکارون کے ہاتھہ بیع کی گئی ۹۰ روپیہ اور سرسہ میں ۳ روپیہ اور ڈیرہ اسمعیلخان میں ۲ روپیہ فی ایکڑ تھی ضلع ڈیرہ اسمعیل خان میں کمی شرح قیمت کی غالباً کچھہ وجہہ یہہ ہے کہ اکثر بیع حقوق تعلقہ داری کی ہوتی ہے -

۱۰۸ - رہن اراضیات - تعداد رہن اراضیات سال ہذا نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے -

	اراضیات رہن شدہ			اراضیات جنکا فک الرہن ہوا		
	بدست کاشتکاران	بدست غیر کاشتکاران	کل	کاشتکاران سے	غیر کاشتکاران سے	کل
تعداد معاملات رہن	۱۱۰۹۴	۹۶۹۲	۲۰۷۸۶	۲۸۶۲	۱۲۷۴	۴۱۳۶
رقبہ بحساب ایکڑ	۱۲۵۱۵۵	۱۰۵۱۷۲	۲۳۰۳۲۷	۴۳۸۵۰	۲۲۲۲۸	۶۶۰۷۸
سرکاری معاملہ بحساب روپیہ	۱۰۳۴۲۵	۹۶۹۵۰	۲۰۰۳۷۵	۲۵۵۱۸	۱۶۹۲۱	۴۲۴۳۹
تعداد زر رہن بحساب روپیہ	۲۱۶۱۱۵۳	۲۰۴۹۶۴۱	۴۲۱۰۷۹۴	۴۰۰۵۷۰	۲۶۷۶۱۱	۶۶۸۱۸۱
اوسط زر رہن فی ایکڑ بحساب روپیہ	۱۷	۱۹	۱۸	۹	۱۲	۱۰

اس سے عیاں ہوتا ہے کہ تعدادِ رہن نامجات اراضیات ۳۰۸۴۶ سے گھٹکر ۳۰۷۸۶ رہگئی لیکن مدّ بعینامجات کی طرح نقشہ جات رجسٹری سے نمایان ہوتا ہے کہ امسال بہت سے معاملات رہن اراضیات درج رجسٹر عدالتہائے مال نہین کئے گئے۔ اوسط زر رہن ۱۳ روپیہ سے بڑھکر ۱۸ روپیہ فی ایکڑ ہوگئی جو تخمیناً اوسط شرح قیمت اراضی مرہونہ کی ہے صرف ۴۱۳۶ معاملات فک الرہن بمقابلہ ۶۲۷۹ سالگذشتہ کے مندرج رجسٹر ہوئی۔ غالباً اس کمی کی وجہ موافق تعداد درج شدہ رہن اراضیات کے یہہ ہی نظر آتی ہے کہ ٹپواریان کو اپنے سالانہ ملاخطہ کی فرصت نہین ہوئی تہی۔ اوسط شرح زر فک الرہن صرف دس روپیہ فی ایکڑ ہے اور یہہ شرح اوسط زر رہن سے جیسا کہ ہمیشہ ہوا کرتا ہے بہت ہی کم ہے۔ جسقدر اراضی رہن ہوئی اوس کا ۱/۱۲ حصہ واسطے ترقی اراضی کے گرو ہوا اور باقی حصہ بالعوض قرضہ کے رہن ہوا۔

۱۰۹- محاصل- پچھلے دو برسون کا مطالبہ حسب ذیل ہے-

	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع
	روپیہ	روپیہ
آمدنی مالگذاری جو نقشہ جمعبندی مین درج ہے	۱۹۲۴۱۶۵۳	۱۹۰۷۵۸۹۷
غیر مستقل اور متفرق آمدنی زمین-	۱۴۰۶۶۵۸	۱۷۶۱۰۶۰
کل	۲۰۶۴۸۳۱۱	۲۰۸۳۶۹۵۷

پس اس طرح پر کل زر مطالبہ مین ۱۸۸۶۴۶ روپیہ کا اضافہ ہوا- مد زر معاملہ مین کمی اور مد غیر مستقل مالگذاری اراضی مین بیشی ہونیکا زیادہ تر باعث یہہ ہے کہ طریقہ غیر مستقل جمعبندی بجائے مستقل جمعبندی کے جاری کیا گیا-

۱۱۰- تغیرات زر مطالبہ مین- تبدلات معمولی متعلقہ مطالبہ معاملہ زمین کی تفصیل حسب ذیل ہے-

	بیشی	کمی	بیشی و کمی خالص
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
ضبطی یا ء طلے معافیات-	۳۷۴۲۱	۳۵۴۲۰	۲۰۰۱
ترمیم جمعبندی-	۳۶۶۸۲۲	۴۹۶۲۰۶	۱۲۹۳۸۴
دریابرد و دریا آمد-	۳۱۴۳۷	۷۵۹۸۴	۴۴۵۴۷
زمین جسکو سرکار نے واگذار کیا یا جسپر قبضہ کیا- . . .	۱۰۳	۱۱۲۸	۱۰۲۵
جمعبندی جو بڑہنے والی ہے-	۱۱۸۰۴	۰	۱۱۸۰۴
بوجہ بواعث دیگر	۳۱۸۳	۷۷۸۸	۴۶۰۵
میزان کل	۴۵۰۷۷۰	۶۱۶۵۲۶	۱۶۵۷۵۶

۱۱۱- وہ اضلاع جنمین خاص خاص تبدیلات بسبب ترمیم جمعبندی کی وقوع مین آئی ہین حسب ذیل ہین

ضلع	بیشی	کمی
دہلی ۔	۳۸۸۵۵	۱۵۱۵۴۵
کرنال ۔	۰	۱۳۵۰۰
رہتک ۔	۱۳۸۴۶	۰
جہلم ۔	۱۱۷۵۱۵	۷۲۹۶
ملتان ۔	۹۷۹۸۹	۸۹۹۸۳
منٹگمری ۔	۱۳۰۰	۲۲۲۳۶
مظفرگڈہ ۔	۴۵۲۱۰	۱۵۰۴۰۳
ڈیرہ اسمعیلخان ۔	۹۳۲	۵۰۱۳۰

سوائے ضلع منٹگمری کے ان تمام اضلاع کا بندوبست حال مین ہوا ہے۔ ان مین بیشی مالگذاری اس وجہ سے ہوئی ہے کہ بندوبست مین جمعبندی بڑہائی گئی۔ ضلع منٹگمری مین کمی کا باعث یہہ ہے کہ ۷۰ دیہات واقع کنارہ دریائے راوی مدِ جمعبندی غیر مستقل مین منتقل کئے گئے۔

زیادہ تر بسبب اجرائے طریقہ جمعبندی غیر مستقل کے مالگذاری ملتان اور مظفرگڈہ مین بہی کمی وقوع مین آئی۔ اس طریقہ کے اجرا سے اون دیہات کا زرِ معاملہ جو مد جمعبندی مین منتقل کئے گئے ہین رجسٹر توزیع سے ہٹاکر نقشہ جمعبندی غیر مستقل مین درج کرنیکی ضرورت پڑی۔ ضلع دہلی مین بہت سی کمی بسبب منتقل کرنے آمدنی مالگذارہ نہر وقوع مین آئی چنانچہ اب شرح مالکان جو پہلے مالگذاری کا ایک حصہ سمجہی جاتی تہی اب آمدنی نہر مین داخل ہوتی ہے۔

۱۱۲ **تحصیل** پچہلے سال کی مالگذاری اراضی اور خراج و رقوم متفرقہ نقشہ ذیل

سے واضح ہوتی ہین۔ +

سال	مالگذاری اراضی	خراج	متفرق مالگذاری اراضی	کل
سنہ ۱۸۷۴-۷۵ع	۱۹۰۱۸۱۷	۲۸۰۴۶۵	۹۹۴۴۳۸	۲۰۲۹۳۰۲۰
سنہ ۱۸۷۵-۷۶ع	۱۹۰۱۲۰۱۹	۲۸۰۴۶۵	۹۹۴۲۵۸	۲۰۲۸۶۷۴۲
سنہ ۱۸۷۶-۷۷ع	۱۹۰۳۶۰۴۸	۲۸۰۴۶۵	۱۰۱۴۹۸۳	۲۰۳۳۱۴۹۶
سنہ ۱۸۷۷-۷۸ع	۱۸۸۷۵۱۶۹	۲۸۰۴۶۵	۱۰۰۴۴۴	۲۰۱۵۷۰۷۸
سنہ ۱۸۷۸-۷۹ع	۱۸۹۶۹۱۷۳	۲۸۰۴۶۵	۱۱۸۱۳۹۸	۲۰۴۳۱۰۳۶
سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	۱۹۲۰۵۷۰۵	۲۸۰۴۶۵	۱۴۶۸۵۳۴	۲۰۹۵۴۷۰۴
سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع	۱۹۰۱۶۱۴۷	۲۸۰۴۶۵	۱۸۲۳۷۹۴	۲۱۱۲۰۴۰۶
تفاوت مابین سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع اور سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع	۱۸۹۵۵۸	۰	۳۵۵۲۶۰	۱۶۵۷۰۲

اس طرح پر سالِ حال مین تحصیل آمدنی مالیہ مین ۱ ۱/۳ لاکھہ روپیہ کی بیشی بمقابلہ آمدنی سالگذشتہ کے ہوئی اور یہہ آمدنی اسقدر ہوئی ہے کہ پنجاب مین پہلے کبھی اتنی نہین ہوئی۔ اس سال مین مالیہ مقررہ کی تحصیل ۹۹ فیصدی بمقابلہ ۹۸ فیصدی سال گذشتہ کی ہوئی۔ اور بقایا واجب الوصول ۶۷۹۳۸۴ روپیہ سے گھٹکر ۴۳۸۸۲۰ روپیہ رہگئی جس مین سے ۱۲۳۷۲۰ روپیہ برائے نام ہے زربقایا کے ایصال کے لئے جو وارنٹ جاری ہوئے اون کی تعداد ۴۶۳۵۶ سی گھٹکر ۴۱۹۹۴ رہگئی اور تعداد مقدمات جس مین جائیداد منقولہ قُرق ہوئی ۵۵۳ سے گھٹکر ۲۵۷ رہگئی اور تعداد اون اشخاص کی جو قید کئے گئے ۶۶ سے بڑھکر ۱۰۴ ہوگئی۔ +

۱۱۳ - بقایا - پچہلے تین سال کا بقایا واجب الوصول در معاملہ اراضی مقررہ حسب ذیل ہے -

	سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
بقایا بابت سال حال	۶۱۳۴۹۶	۴۰۸۹۴۱	۴۰۱۱۸۱
ایضاً سال گذشتہ	۹۵۲۹۵	۲۷۰۴۴۳	۲۳۷۶۳۹
کل	۸۰۸۷۹۱	۶۷۹۳۸۴	۴۳۸۸۲۰

نقشہ مذکور سے واضح ہوتا ہے کہ امسال تحصیل آمدنی مالیہ مین نہایت ترقی ہوئی - سالہای گذشتہ کے بقایا مین سے بہت تعداد جو برائے نام اور ناقابل الوصول تہی خارج کی گئی - اور اب جو قریباً ۳/۵ حصہ تحصیل آمدنی مالیہ بقایا لکہا گیا ہے وہ بہی برائے نام اور ناقابل الوصول ہے اور آخر کار معاف کرنا پڑیگا - سال روان کے بقایا مین سے نصف سے زیادہ تو ایسا ہے جو وصول ہوگیا ہے اور ۱/۴ سے زیادہ برائے نام اور ناقابل الوصول ہے - اس سال کے اختتام پر اضلاع - دہلی مظفرگڈہ و ڈیرہ غازیخان اور بنون مین سب سے زیادہ بقایا واجب الوصول ہے دہلی مین بہت سا حصہ بقایا تو برائے نام ہے - ضلع گوڑگانون کی رعایا ابتک قحط سنہ ۱۸۷۷ء اور سالہای مابعد سے اپنی اصلی حالت پر نہین آئی اور اس لئے اونکو ۱۶۹۰۰ روپیہ بقایا معاف کیا گیا ہے اور الیحال ۱۸۰۷۷ روپیہ کا اس سال کے اختتام پر التوائی کیا گیا - ڈیرہ غازیخان مین دو ثلث بقایا صرف برائے نام یا ناقابل الوصول ہے - بنون مین بسبب انتظام رسد رسانی متعلقہ مہم وزیری تحصیل آمدنی مالیہ مین تاخیر ہوئی - امسال صرف الیحال ۱۷۴۹۳ روپیہ کا کل تحصیل معاملہ مین سے ملتوی کیا گیا اور ۱۳۱۸۶ روپیہ معاف کیا گیا اور سال گذشتہ مین کل ۲۰۹۷۲ روپیہ کا الیحال ملتوی اور ۱۳۸۸۵۸ روپیہ معاف ہوا تہا - پشاور مین ۱۵۴۱۳۱ روپیہ معاف کرنے کی یہہ وجہ ہے کہ ایک تو طغیانی ہوئی اور دوسرے تعمیرات نہر صدمہ طوفان سے نیست و نابود ہوگئین ہوگئی

تو اس سبب سے آبپاشی نہر چند روز کے لئے مسدود ہوگئی - ملتان میں ۱۲۸۳۶ روپیہ بابت آبیانہ معاف کیا گیا - یہہ معافی بموجب شرائط بندوبست کے معمولی طریق پر ہوئی کیونکہ نہروں سے اراضیات کو آبپاشی نہو سکی اور ضلع امرتسر میں ۱۵۸۶۹ روپیہ اون دیہات کو معاف کیا گیا جنمیں پانی بکثرت کھڑا رہا اور التوائے تحصیل زیر معاملہ بنوں اور سرسہ میں بباعث قحط سالی کے عمل میں آیا -

۱۱۴ - **مالگذاری متفرق و غیر مستقل** - نقشہ ذیل سے تعداد زر مالگذاری التحصیل شدہ سال حال کی ظاہر ہوتی ہے -

	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع
آمدنی غیر مستقل	روپیہ ۷۶۴۱۷۴	روپیہ ۱۰۷۸۷۳۶
آمدنی متفرق	۶۴۲۴۸۴	۶۸۲۳۲۴
کل	۱۴۰۶۶۵۸	۱۷۶۱۰۶۰
تحصیلات سالہائے سابقہ	۶۱۸۷۶	۶۲۷۳۴
میزان کل	۱۴۶۸۵۳۴	۱۸۲۳۷۹۴
بقایا	۱۱۲۸۱۲	۱۰۷۹۷۶

۱۱۵ - آمدنی مالگذاری غیر مستقل میں ۳ لاکھ روپیہ سے زیادہ اضافہ ہونے کے یہہ بواعث ہیں کہ اول اضلاع جھنگ و جہلم میں ترمیم بندوبست ہوئی اور دوئم ۳۲۷۳۲ روپیہ کی مالگذاری میں بیشی ہوئی کیونکہ ایک قسط سال رواں تک رجسٹر مالگذاری میں درج نہیں کیگئی خاص وجہ یہہ ہے کہ اضلاع منٹگمری و ملتان اور مظفر گڑھ میں جو قطعات اراضی واقع کنارہ دریا ہیں اون میں طریقہ جمعبندی غیر مستقل کا بجائے جمعبندی مستقل کے مقرر کیا گیا

کل آمدنی غیر مستقل ۴۶۱۴۷۰ روپیہ بمقابلہ ۲۳۹۰۷۵ روپیہ سال گذشتہ کے ہوئی- یعنی ۲۲۲۳۹۵ روپیہ کی بیشی ہوئی- پس جو کمی مد آمدنی مالگذاری مستقل مین اون تینون اضلاع مین ہوئی وہ سب اس بیشی سے پوری ہوجاتی ہے- باری دو آبہ مین محاصل خوش حیثیتی جو ۲۰۳۹۹۹ سے بڑھکر ۲۱۱۵۹۲ روپیہ ہوا اس کی وجہ یہہ ہے کہ ماہ اگست مین بارش کی قلت سے لوگون کو پانی کی زیادہ ضرورت پڑی-

۱۱۶- آمدنی مد متفرق مالگذاری اراضی مین بیشی اس وجہ سے ہوئی کہ بندوبست مین طریقہ بیرچہ فیس جاری کیا گیا جس سے آمدنی ۲۴۲۱۵۷۱ روپیہ کی ہوئی اور یہہ آمدنی خاصکر اضلاع دہلی- و کرنال- و رہتک- اور جہلم مین وصول ہوئی- جہان پر کارروائی بندوبست حال مین اختتام کو پہونچی ہے- اور دوسرا باعث اس بیشی کا یہہ ہے کہ آمدنی زر تقاوی ۲۷۰۸۹۵ سے بڑھکر ۳۸۲۳۰۴ ہوگئی- امسال زر بقایائے سال گذشتہ قریباً تمام وصول ہوگیا-

۱۱۷- **جاگیرات و معافیات**- نقشہ ذیل سے رقبہ اراضیات جاگیر و معافی بمقابلہ سال گذشتہ معلوم ہوتا ہے-

	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء	
	رقبہ	آمدنی مالگذاری	رقبہ	آمدنی مالگذاری
جاگیر دوامی۔	۳۸۴۴۴۶۲	۱۸۴۲۶۵۱	۴۰۵۴۰۰۴	۱۸۹۹۱۴۳
〃 حین حیات۔	۱۲۲۴۷۶۱	۶۸۹۱۰۱	۱۴۱۲۵۶۵	۶۶۹۴۶۱
〃 جو ایک پشت سے زیادہ کے واسطے معاف ہے۔	۲۵۰۶۰۳	۱۶۴۶۹۳	۲۲۶۲۹۷	۱۵۸۵۳۰
〃 تاقیام مندر یا خانقاہ۔	۲۴۵۲۸۷	۱۸۹۹۶۴	۲۵۱۰۰۵	۱۹۵۲۶۱
〃 تاحکم ثانی گورنمنٹ	۴۹۸۶۶	۴۰۶۵۷	۳۹۹۵۸	۳۲۱۲۴
کل	۵۶۱۴۹۷۹	۲۹۲۷۰۶۶	۵۹۸۳۸۲۹	۲۹۵۴۵۱۹

اس نقشہ سے واضح ہوگا کہ اب کی دفعہ بہ تعداد جاگیرات حین حیاتین بوجہ انتقال ہونے جاگیرداروں کے بہت کمی وقوع مین آئی اور جاگیرات نسلاً بعد نسلاً مین بسبب ترمیم جمعبندی کے قدرے بیشی ہوئی۔ حسبقدر معافی اشخاص متفرق کے نام ہے وہ کل معافیات کا تخمیناً آٹھوان حصہ ہے۔

۱۱۸۔ اراضی جو سرکاری مطالب کے واسطے لی گئی۔ ۲۱۱۵ ایکڑ زمین جو سرکاری مطالب کے واسطے لی گئی اوس مین سے ۱۲۳۵ ایکڑ برضامندی مالکان خریدی گئی۔ اور ۸۷۹ ایکڑ بموجب فیصلہ صاحب کلکٹر اور ایک ایکڑ بروئے فیصلہ عدالت لی گئی۔ جس جس مطلب کے واسطے یہہ زمین خریدی گئی وہ نقشہ ذیل مین درج ہے۔

مطلب	رقبہ زمین بحساب ایکڑ	معاوضہ جو دیا گیا زمین کیواسطے	دیگر جائداد کیواسطے	تخفیف زر معاملہ نقشہ جمعبندی پر
سڑک۔	۴۱۵	۳۲۵۶۷ روپیہ	۴۹۸۱ روپیہ	۲۱۲ روپیہ
انہار	۷۲۰	۳۴۵۷۴	۱۴۳۲۴	۵۲۴
سرکاری ریلوے۔ . . .	۷۶۴	۱۲۳۹۸	۶۹۶۹۴	۱۵
دیگر ریلوے جنکی ذمہ وار گورنمنٹ ہے	۱۴	۷۲۰۴	۹۰۴۸	۳۵
دیگر تغیرات۔	۲۰۲	۱۱۶۰۶	۱۹۱	۱۹۶
کل	۲۱۱۵	۱۰۳۳۴۹	۹۸۲۳۸	۹۸۴

راولپنڈی مین جو زمین پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے کے واسطے ۵۰۔ ایکڑ ۶۲۸ بمول خریدی گئی۔ اوسپر کل تعداد معاوضہ کا ۱/۲ صرف ہوا۔ یہہ بڑی رقم اون مکانون اور بیشقیمت املاک کی قیمت ہے جو زمین مذکورہ بالا پر واقع تھے۔ ضلع ڈیرہ غازیخان مین جو زمین نہر کیواسطے لی گئی اوسپر ۱۸ روپیہ فی ایکڑ خرچ ہوا۔

۱۱۵۔ تقاوی۔ ۹۰۹۳۸۵ روپیہ ترقیات اراضی کے لئے اور ۱۰۹۴۰ روپیہ واسطے خریداری تخم و مال مویشی کے زراعت پیشہ لوگون کو بطور تقاوی دیا گیا۔ اس روپیہ کی کل تعداد ۲۹۰۲۵ روپیہ بمقابلہ ۹۲۱۲ روپیہ سالگذشتہ کے ہے۔ کل تعداد زر تقاوی کا ایک ثلث ضلع مظفر گڑھ مین زراعت پیشہ لوگون کو عطا کیا گیا۔ کیونکہ اس جگہ عموماً نسبت سے زراعت ترقی پر ہے۔ کل تعداد الیصال زر تقاوی کی ۴۲۶۲۲ روپیہ ہے اور تعداد زر تقاوی واجب الوصول سال حال کے اختتام پر ۲۸۴۳۹۹ روپیہ کی گھٹکر ۹۶۲ روپیہ تخفیف ہوئی ہے۔

باب سوئم

حفاظت

سلسلہ قانون۔ ۱۸۸۱ء مین جسقدر ایکٹ جاری ہوئے ہین اونمین صرف ایک ہی ایسا ایکٹ جاری ہوا جسکا محض پنجاب سے ہی تعلق ہے یعنے ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۱ء جس سے یہ مراد ہے کہ بعض اراضیات کی نسبت جو ضلع ملتان مین شامل کی گئی ہین کونسا قانون نافذ ہے اراضیات مذکورہ وہ اراضی ہین جو ریاست بہاولپور کی حدود کے اندر انڈس ویلی اسٹیٹ ریلوی کے متعلق ہین اور جنکو ریاست موصوف نے معہ اختیارات حاکمی حوالہ سرکار انگریزی کردیا ہے اور سرکار نے اراضیات مذکور کو شامل ضلع ملتان کے فرمایا ہے۔ ان اراضیات پر ازروئے قانون اختیارات استعمال کرنے کے لئے یہ امر لازم آیا کہ ایک قانون جاری کیا جائے اور اسوجہ سے تجویز مذکورہ بالا منظور ہوئی جسکے بموجب جملہ قوانین جو باقی ضلع ملتان مین نافذ تھے۔ اس جدید علاقہ مین بھی جاری کئے گئے۔

۱۲۱۔ اس امر کا بیان کرنا بھی ضرور ہے کہ سال حال کے اختتام کے تھوڑے عرصہ بعد جو مسودہ قانون پنجاب یونیورسٹی کالج کو یونیورسٹی بنانے اور علوم و فنون کے درجے عطا کرنے کے لئے تیار کیا گیا تھا آخر کار وہ ترمیم ہو کر گورنمنٹ ہند کے روبرو پیش کیا گیا۔ اور گورنمنٹ موصوف نے اسکو حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند کے دبیر کبیر وزیر ہند کی منظوری کیواسطے بھیجدیا۔

۱۲۲۔ حال مین جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے کونسل واضعان آئین و قوانین مین

ایک مسودہ قانون بغرض ترمیم ایکٹ قوانین پنجاب مصدرہ ۱۸۷۲ء کے پیش کیا تاکہ اُسکی بموجب چھوٹی چھوٹی میونسپلٹیون مین انتظام چوکیدارہ مثل چوکیدارہ دیہاتی کے ہوجاوے جسکی نگرانی اور قواعد کے لیئے ایکٹ ۴ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۳۹ حرف (الف) مین شرط مندرج ہی

۱۲۳- علاوہ قوانین مذکورہ بالا ایکٹ ہای مفصلہ ذیل جو پنجاب اور ممالک ہندسی بالاشتراک تعلق رکہتے ہین اس سال مین صادر ہوئے-

ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۸۰ء بغرض صحت غلطی کتابت متعلقہ ایکٹ میعاد مصدرہ ۱۸۷۷ء-

ایکٹ نمبر ۱۲ ۱۸۸۰ء (ایکٹ قاضیان مصدرہ ۱۸۸۰ء) بغرض تقرری قاضیان-

ایکٹ نمبر ۱۳ ۱۸۸۰ء (ایکٹ ٹیکا چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء) اس ایکٹ مین اختیار دیاگیا ہی کہ سیتلا کے مادہ سی ٹیکا لگانے کی ممانعت کیجاوی اور بعض میونسپلٹیون اور چھاونیون میں ٹیکہ گوتھن سیتلا کا لگانا لابدی قرار دینی کا اختیار دیا جائے-

ایکٹ نمبر ۴ ۱۸۸۰ء (ایکٹ مردم شماری ہند مصدرہ ۱۸۸۰ء) بغرض انتظام بعض مراتب متعلقہ مردم شماری-

ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۸۱ء (ایکٹ کفالت نامجات زر نقد گورنمنٹ ہند مصدرہ ۱۸۸۱ء) بغرض انتظام بعض مراتب متعلقہ کفالت نامجات زر نقد گورنمنٹ ہند-

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۸۱ء (ایکٹ بمراد عطای پروبیٹ یعنی اختیار تعمیل وصیت نامجات و چٹھیات اہتمام ترکہ املاک بعض اشخاص متوفی کے)

ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۸۱ء- بغرض صدور احکام مزید عطای پروبیٹ و چٹھیات اہتمام ترکہ مقدمات غیر نزاعی مین-

ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۸۱ء- ایکٹ پٹرولیم یعنی روغن آتشبار مصدرہ ۱۸۸۱ء — بغرض انتظام لانے اور رکہنی اور لیجانے روغن موسومہ پٹرولیم اور اسی قسم کے دیگر اشیا

سیال کے۔

ایکٹ نمبر ۱۱ ۱۸۸۱ء بغرض عطائے اختیار اس امر کے کہ تحصیل ٹکس یعنے محصول میونسپل بعض صورتون مین ممتنع کی جاے۔

ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۸۱ء (ملک کے کارخانونکا ایکٹ)۔ ایکٹ بغرض انتظام محنت کارخانہاے ملک

۱۲۴۔ یہ ضرورت درپیش نہین آئی کہ ایکٹ ٹیکا چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء کے احکام پنجاب کے کسی حصہ سے متعلق کئے جائین اور نہ ایکٹ قاضیان مصدرہ ۱۸۸۰ء و ایکٹ پروبیٹ چٹھیات انتظامی مصدرہ ۱۸۸۱ء ابہی اس صوبہ سے متعلق کئے گئے ہین۔

۱۲۵۔ اگرچہ پیٹرولیم ایکٹ اور ایکٹ کارخانہاے ملک ۱۸۸۱ء مین صادر ہوئے مگر یکم جولائی ۱۸۸۱ء تک اُنپر عملدرآمد نہین ہوا۔

۱۲۶۔ اس موقع پر یہ ذکر کرنا بہی مناسب ہے کہ ایکٹ معابد نمبر ۱۷ ۱۸۷۸ء پنجاب مین یکم اپریل ۱۸۸۱ء سے نافذ ہوا تہا اور اسکے مطابق سرکاری معابد کی ایک فہرست اور اُنپر محصول قابل اخذ کی شرح مین باطلاع عام کے لئے مشتہر کئی گئین۔

۱۲۷۔ اس سال لوکل گورنمنٹ نے جو قواعد ایکٹون کے احکام کے بموجب جاری کئے اُنکی تفصیل بہی یہان پر بیان کرنی مناسب ہی۔

(۱) قواعد مرتبہ میونسپلٹی ہاے لاہور و امرتسر بموجب احکام ایکٹ متعلقہ گاڑیہاے کرایہ مصدرہ ۱۸۷۹ء جو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے پیشگاہ سے منظور ہوئے۔

(۲) قواعد مرتبہ صاحب انسپکٹر جنرل سررشتہ رجسٹری زیر دفعہ ۶۹۔ ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۷۷ء جو لوکل گورنمنٹ نے منظور کئی درباب حفاظت و ردی کرنے کاغذات کے و درباب استقرار حلقہ ہاے علاقہ ارضی و نیز درباب انتظام رقم جرمانہ وغیرہ وغیرہ۔

(۳)۔ قواعد زیر دفعہ ۱۴ ایکٹ نمبر ۲ ۱۸۷۹ء (ایکٹ امراض بدکنارہ برساتی مصدرہ ۱۸۷۹ء)

درباب انتظام اس امر کے که انسپکٹران مداخلت کرکے تلاشی لین ونیز درباب علاج کرنے بیمار گھوڑون کے اور عموماً واسطے تعمیل دیگر مطالب ایکٹ هذا کے۔

(۴) - قواعد حسب ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۸۷۲ع (جس سے یه مراد هے که بعض صورتون مین شادی کا ایک طریق جاری کیا جائے) جسکے روسے فیس یعنی رسوم رجسٹرار متعلقه نکاح وغیره کو ادا کرنی چاهیے۔

(۵) قواعد زیر دفعه ۱۸ - ایکٹ ترقی حیثیت اراضی مصدره سنه ۱۸۷۱ع درباب انتظام عطاے زرتقاوی جو جناب مستطاب معلے القاب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرنے کے بعد جاری کئے گئے - اور قواعد ضمنی جو اُسی باب مین جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر نے جاری فرمائے۔

(۶) قواعد زیر دفعه ۵۵ - ایکٹ ۱۸ سنه ۱۸۶۹ع یعنی ایکٹ اسٹامپ هند مصدره سنه ۱۸۶۹ع) و دفعه ۲۷ - ایکٹ ۷ سنه ۱۸۷۰ع (ایکٹ رسوم عدالت) درباب انتظام بهمرسانی وفروخت اسٹامپ جوڈیشل وغیر جوڈیشل ونیز درباب اون اشخاص کے جو ایسے اسٹامپ فروخت کرین اور درباب فرائض وتنخواه یا اجرت ایسے اشخاص کے۔

(۷) قواعد مرتبه صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب حسب ایکٹ ۳ سنه ۱۸۷۹ع واسطے تلف کرنے اُن امثله ورجسٹرون کے جو ردی اور بیکار هو گئے هون جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر نے پسند فرمائے اور جناب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کی منظوری سے جاری هوئے۔

۱۲۸ - مندرجه ذیل فهرست اُن مسودات قانونی کی هے جن پر اس سال کونسل واضعان آئین وقوانین نے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر کی راے طلب هوئی اور جنپر جناب محتشم الیه نے اپنی راے تحریر فرمائی۔

۱- سودہ تقرر قاضیان

۲- کل کے کارخانون کے قانون کا مسودہ (بدفعہ ثانی)

(۳) مسودہ قانون رجسٹری نشانات تجارت (بدفعہ ثانی)

(۴) مسودہ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری

(۵) مسودہ قانون واسطے انتظام اندر لانے اور قبضہ مین رکھنے اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے پٹرولیم یعنے روغن آتشباز وغیرہ کے۔

(۶) مسودہ ترمیم قانون متعلقہ قرضداران دیوالیہ ہند کے۔

۱۲۹- **پولیس**- جمعیت اور خرچ- پراونشل پولیس کے عملہ مقررہ مین بہت کم اختلاف ہوا کرتا ہے- مگر میونسپل پولیس کی مختلف تعداد اور خرچ مین سال بسال بڑی بھاری کمی و بیشی وقوع مین آتی رہتی ہے ۱۸۸۰ء مین علاوہ پولیس متعینہ سٹرک سرحدی پنجاب مین پولس کی جمعیت حسب ذیل تھی-

انسپکٹر جنرل		۱
ڈپٹی انسپکٹر جنرل		۳
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس		۳۵
اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس		۳۳
عہدہ داران ماتحت جنکا مشاہرہ ۱۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہے		۶۰
" " " " کم ہے		۵۰۴
سپاہیان	سوار	۸۴۶
	پیادہ	۱۸۶۵۶

۱۳۰ اسامان جمعیت پولیس مین ۱۰۶۸ اہل فرنگ و ۸ مخلوط النسل اور باقی دیسی تھے

ہندوستانی شمالی ہند کے باشندے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدہ پر
مامور تھے۔ مذہب کے لحاظ سے جمیعت پولیس کی تفریق یہ تھی یعنی ۷۶ افسر و ۱۲۹ سپاہی عیسائی
تھے اور ۸۰۹ عہدہ داران و ۱۰۷۹۱ سپاہی مسلمان اور ۷۸ عہدہ دار و ۴۸۵ ۲ سپاہی سکھہ
اور ۱۶۹ عہدہ دار و ۳۰۸۱ سپاہی ہندو اور ایک عہدہ دار و ۳۱ سپاہی دیگر مذاہب کے تھے۔

۱۳۱ - سال حال میں پولیس کا کل خرچ ۳۱۸۱۱۰۵ روپیہ ہوا اسمین سے ۲۶۶۶۶۸۴ روپیہ
اوس رقم مین سے دے گئے جو واسطے خرچ پنجاب کے خزانہ شاہی سے منظور ہوا اور ۰۳۳۲۱ روپیہ
سرمایہ میونسپل و چھاونی و معابر اور دیگر مدات سے ادا کئے گئے

تعداد مندرجہ بالا مین سے مطابق مردم شماری ۱۸۸۱ء فی ۱۰۲۹ اشخاص کی لئے اور فی ۲۹
میل مربعہ رقبہ پر ایک سپاہی مامور رہا اور خرچ فی نفر ۲ر۱۰ پائی پڑا۔ لیکن یہہ یاد رکہنا چاہیے
کہ اس جمعیت کا بہت بڑا حصہ گارد اور اردلی اور دیگر فرائض ہمچون قسم مین مصروف ہے
اور جسقدر تعداد پولیس اون فرائض کے لئے مقرر ہے جنکو شاید اصلی فرائض پولیس کہا جاسکتا ہے
وہ بہت کم ہے۔

۱۳۲ - نقشہ مندرجہ ذیل سے تعداد مقدمات قابل دست اندازی پولیس جن کی
پولیس کو رپورٹ کی گئی اور مقدمات ناقابل دست اندازی پولیس کی
جن مین پولیس نے تحقیقات کی واضح ہوتی ہے۔

پولیس

قسم جرم	۱۹۰۰ء	۱۹۰۱ء	۱۹۰۲ء	۱۹۰۳ء	۱۹۰۴ء	۱۹۰۵ء	۱۹۰۶ء	۱۹۰۷ء	۱۹۰۸ء	۱۹۰۹ء	۱۹۱۰ء
قابل دست اندازی پولیس	۳	۰	۸	۵	۴	۲	۱	۰	۴	۲	۰
قسم اول جرائم خلاف ورزی با سرکار وجرائم مخالف آسودگی عام وامن خلائق ومعدلت عامہ	۸۱۲	۸۳۹	۸۳۰	۸۲۱	۸۴۸	۷۹۴	۷۹۴	۶۹۴	۷۴۲	۷۱۳	۷۰۶
قسم دوم جرائم سنگین جو جسم انسان پر موثر ہیں	۲۰۱۹	۲۲۳۱	۲۲۸۳	۲۲۰۹	۲۳۷۶	۲۴۶۹	۲۴۰۱	۲۲۸۵	۲۲۲۳	۲۲۲۴	۲۲۸۵
قسم سوم جرائم سنگین موثر بر جسم انسان ومتعلقہ مال یا جو فقط مال سے متعلق ہیں	۱۰۳۲۲	۱۰۳۰۹	۷۳۶۵	۹۲۱۸	۸۵۸۴	۸۸۱۶	۸۴۶۲	۸۴۶۴	[illegible]	۹۹۷۱	۱۰۸۸۹
قسم چہارم جرائم خفیف متعلقہ جسم انسان	۹۱۳	۸۳۱	۷۶	۳۸۹	۲۲۰۴	۲۲۲۳	۲۰۶۵	۱۹۶۷	۱۸۲۰	۱۹۹۶	۱۸۸۵
قسم پنجم جرائم خفیف متعلقہ مال	۲۲۱۶۴	۱۳۴۸۵	۲۲۲۲۶	۲۲۴۰۳	۱۹۶۳	۱۸۰۰۵	۲۰۹۹۵	۲۲۷۶۵	[illegible]	۲۲۰۹۶	۱۸۸۰۵
قسم ششم دیگر جرائم جنکی اوپر تعریف نہیں ہوئی	۵۲۱۷	۶۲۴۷	۴۹۹۲	۱۳۰۸۱	۱۴۷۱	۱۵۲۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	۱۲۵۰۱	۱۳۲۶۹	۱۳۰۶۲	۱۲۰۲۸	۱۳۵۹۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مقدمات ناقابل دست اندازی پولیس	۱۳۹۵۰	۶۵۳۱	۶۲۹۶	۶۸۸۸	۶۶۶۳	۱۰۹۹۸	۹۴۴۳	۲۹۸۱	۵۸۵۴	۵۲۹۶	۵۸۶۹

۱۳۳ - نقشہ ہذا سے واضح ہوگا کہ پچھلے سال کی نسبت جرایم مین بہت کمی واقع ہوئی ہو اور یہ کمی بالخصوص باقسام نمبر ۳ و ۵ مین پائی جاتی ہو - فصلین اچھی ہین اور اشیار کا نرخ ارزان رہا اور مزدورون کی ضرورت سنہ ۱۸۷۹ع کی نسبت زیادہ رہی مگر سنہ ۱۸۸۰ع کی کل حالات بمقابلہ سالہائے مندرجہ نقشہ بالا چندان بہتر نہ تہے - نقشہ مذکور کے معاینہ سے معلوم ہوگا کہ جرایم متعلقہ قوانین مختص الامر و مختص المقام ترقی پکڑتے جاتے ہین - چنانچہ سنہ ۱۸۷۸ع مین ایسے مقدمات کی تعداد ۲۱۶ ۵ تہی جو سنہ ۱۸۸۰ع مین بڑہکر ۳ ۴۰۵ ۲ ہوگئی - یہ بیشی عمدہ اور اصلاح یافتہ انتظام حفظان صحت وغیرہ امورات اسیطرح قسم کا لازمی نتیجہ ہے اس قسم مین جو مقدمات درج ہوئے ہین انکو جرمون مین شمار کرنا نہین چاہئے بلکہ شائستگی کا آغاز تصور کرنا چاہیے -

۱۳۴ - مقدمات قتل عمد کی تعداد مین اس سال قدرے بیشی ہوی گو بمقابلہ سنہ ۱۸۷۷ع کے اوس قسم کے قتل عمدون کی تعداد مین کمی تہی جو ڈاکوؤن اور رہزنون کی جانب سے سرزد ہوا کرتے ہین - تاہم سنین ماضیہ کی یہ تعداد زیادہ ہے اور امید ہے کہ سالہائے آیندہ کو اسمین کمی ہو جائے گی - ڈکیتی کے مقدمات کی تعداد ممالک این روئے سندہ مین ۹ سے بڑہکر ۱۴ ہو گئی اور ممالک آن روئے سندہ مین ۹۴ سے گہٹکر صرف ۵۰ رہگئی - سرقہ بالجبر یا رہزنی کے مقدمات کی تعداد بہی ممالک این روئے سندہ مین ۱۳۲ سے بڑہکر ۱۴۶ ہو گئی مگر آن روئے سندہ مین ۱۷۸ سے کم ہوکر صرف ۱۲۹ رہگئی - ممالک این روئے سندہ مین ایسی بیشی کا ہونا اچہا نہین ہے - لیکن اگر سنہ ۱۸۸۱ع مین فصلین عمدہ اور افراط سے ہوئین تو توقع ہو کہ اسمین کمی ہو جائے گی جب کئی سال متواتر ایسے ہوتے ہین جنمین اشیار کا نرخ برابر گران رہتا ہو تو جرائم متعلقہ جسم و مال مین بیشی ہو جایا کرتی ہو -

۱۳۵- کارروائی پولیس- پانچ اقسام اول کے جرائم قابل دست اندازی میں پولیس کی جانب سے حسب ذیل کارروائی ہوئی۔

نام حصہ ملک	سال	مقدمات: تعداد جرائم جن کی اطلاع پولیس کو ہوئی	مقدمات: تعداد مقدمات جن میں ملزم چالان ہوئے	مقدمات: فیصدی مقدمات تحقیق شدہ	اشخاص: تعداد اشخاص جن کی نسبت مقدمات فیصل ہوئے	اشخاص: جن پر ثبوت جرم ہوا — تعداد	اشخاص: جن پر ثبوت جرم ہوا — فیصدی	مال: مسروقہ	مال: برآمد شدہ	مال: فیصدی برآمد شدہ
ممالک بمبئی سوائے سندھ	سنہ ۱۸۷۷ع	۲۸۵۱۸	۱۲۶۵۸	۴۴	۲۶۴۴۲	۱۹۴۸۶	۷۴	۴۲۸۴۱۵	۱۹۶۳۶۹	۴۶٫۷
	سنہ ۱۸۷۸ع	۴۳۶۵۷	۱۶۳۹۶	۳۸	۳۱۷۴۷	۲۳۵۸۹	۷۴	۸۳۱۵۵۸	۳۶۴۰۶۴	۴۳٫۵
	سنہ ۱۸۷۹ع	۳۱۶۱۵	۱۴۹۲۳	۴۷	۲۸۹۹۶	۲۱۲۹۶	۷۳	۸۹۸۴۰۲	۳۷۵۳۸۳	۴۷٫۰
	سنہ ۱۸۸۰ع	۲۷۲۳۵	۱۲۷۵۵	۴۷	۲۵۵۸۴	۱۸۷۷۶	۷۳	۷۷۵۵۸۹	۳۶۵۸۷۱	۴۷٫۲
ملک سندھ	سنہ ۱۸۷۷ع	۶۸۷۶	۲۷۱۵	۳۹	۷۹۱۶	۵۰۲۰	۶۳	۱۷۰۸۳۹	۵۳۲۴۳	۳۱٫۲
	سنہ ۱۸۷۸ع	۷۲۳۶	۳۱۱۰	۴۳	۸۳۱۰	۵۲۶۰	۶۳	۲۳۸۰۱۳	۷۱۹۵۲	۳۰٫۲
	سنہ ۱۸۷۹ع	۷۷۱۵	۲۹۵۷	۳۸	۸۶۸۰	۵۶۵۹	۶۵	[illegible]	۱۳۰۶۷۳	۴۹٫۰
	سنہ ۱۸۸۰ع	۶۹۲۵	۳۰۳۴	۴۴	۸۵۴۲	۵۶۰۷	۶۶	۲۳۳۴۵۸	۱۱۲۱۳۵	۴۸٫۲
میزان	سنہ ۱۸۷۷ع	۳۵۳۹۴	۱۵۳۷۳	۴۳	۳۴۳۵۸	۲۴۵۰۶	۷۰	[illegible]	۲۴۹۶۱۲	۴۴٫۳
	سنہ ۱۸۷۸ع	۵۰۸۹۳	۱۹۵۰۶	۳۸	۴۰۰۵۷	۲۸۸۴۹	۷۲	۱۰۶۹۵۷۱	۴۳۶۰۱۷	[illegible]
	سنہ ۱۸۷۹ع	۳۹۳۳۰	۱۷۸۸۰	۴۵	۳۷۶۷۶	۲۶۹۵۵	۷۲	[illegible]	۵۰۶۰۵۵	۴۷٫۴
	سنہ ۱۸۸۰ع	۳۴۱۶۰	۱۵۷۸۹	۴۶	۳۴۱۲۶	۲۴۳۸۳	۷۲	۱۰۰۸۶۴۷	۴۷۸۰۰۹	۴۷٫۱

۱۳۶- فیصدیوں کے ذریعہ سے جو کارروائی پولیس کی جانچ کی گئی ہے اُس سے معلوم ہوگا کہ

کارروائی مذکور ممالک این روئے ستلج مین مثل سالگذشتہ کی ہوتی رہی مگر پولیس متعینہ آنروی سندہ نے مقدمات مین بقدر ۱ فیصدی اور اشخاص کے ثبوت جرم مین بقدر ۱ فیصدی بہتر نتایج حاصل کئے - بازیافتگی مال مسروقہ مین پولس متعینہ این روی سندہ کی کارروائی بقدر ۲ فیصدی بہتر ہے اور پولس آنروی سندہ کی کارروائی بقدر ۸ فیصدی خراب ہے نقب زنی کے مقدمات مین بہی پولس کی کارروائی ثبوت جرائم مین بقدر ۲ فیصدی کمی ہوئی ہی - مگر ادنے اقسام کے جرائم یعنے مخفی مداخلت بیجا بخانہ مین بقدر ۵ فیصدی اور مداخلت بیجا بخانہ مین بقدر ۷ فیصدی کارروائی پولیس عمدہ طور پر ہوئی - مقدمات ڈکیتی مین اُسی حساب کے رو سے کارروائی پولیس مین بقدر ۲ فیصدی اور سرقہ بالجبر یا رہزنی مین بقدر ۵ فیصدی کمی وقوع مین آئی - ان سالون مین جو پولیس کا کام بہت بڑہگیا ہی اور عملہ مقررہ سے خاص زاید خدمات لئی گئی ہین تو ان وجوہات سے بہی پولیس کی کارروائی مین کسیقدر خلل عاید ہوا ہے -

۱۲۷ - **اسلحہ بندی و قواعد** - کل تعداد پولیس بقدر ۵۶۴ عہدہ داران اور ۱۹۵۰۲ سپاہیان کی ہے جو حسب ذیل مسلح تہے -

بندوقون سے	۹۴۱۲
تلوارون اور ڈنڈون سے	۱۰۲۹۵
فقط ڈنڈون سے	۳۵۹

۱۲۸ - اون سزاؤن کی تعداد مین جو ملازمان پولس کو عدالت ہای جوڈیشل سے دیگئین بلحاظ حالات سال حال اور بباعث بوجھہ کام کے بڑے بھاری اور قابل اطمینان کمی ہوئی ہے - ایکٹ پولس کے بموجب فقط ایک افسر او ۶۵ سپاہی سزایاب ہوئے بمقابلہ اسکے ۷۶-۱۸۷۵ء مین تین افسر اور ۸۵ سپاہی سزایاب ہوئے تہی - مجموعہ تعزیرات ہند کی

دفعات ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۴۸ کے بموجب صرف ۲ سپاہیو نپر ثبوت جرم ہوا اور بمقابلہ اسکے سالگذشتہ مین ۲ افسر اور ۳ سپاہی مجرم قرار پائے تھے۔ مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ۹ کے بموجب فقط ۷ سپاہیون کی نسبت حکم سزا صادر ہوا اور سال گذشتہ مین ۲۷ سزایاب ہوئی تھی۔ امسال دیگر جرائم مین ۱۸۹ سپاہیو نپر اور سال گذشتہ مین ایک افسر اور ۲۰۴ سپاہیون پر ثبوت جرم ہوا تہا۔ سزائین سررشتہ کی تعداد مین بیشی پائی جاتی ہے۔ لیکن چونکہ پولیس کو بہت سازایدا ور سخت کام انجام دینا پڑا اسلئے ایسی بیشی کی پہلے ہی سے توقع کیجاتی تہی۔

۱۳۹۔ نقشہ ذیل سے جمعیت پولیس مین فیصدی موقوفیون اور استعفیون کی تعداد معلوم ہوتی ہے۔

سال	فیصدی موقوفیونکی			فیصدی استعفیونکی			فیصدی موقوفیون اور استعفیونکی		
	پولس معمولی	پولس ریلوی	پولس میونسپل	پولس معمولی	پولس ریلوی	پولس میونسپل	پولس معمولی	پولس ریلوی	پولس میونسپل
سنہ ۱۸۷۶ء	۲٫۵	۱٫۸	۴٫۵	۲٫۶	۳٫۰	۱٫۴	۵٫۲	۴٫۹	۸٫۷
سنہ ۱۸۷۷ء	۲٫۷	۲٫۶	۳٫۵	۲٫۸	۶٫۴	۲٫۹	۵٫۵	۹٫۰	۶٫۴
سنہ ۱۸۷۸ء	۲٫۸	۳٫۸	۳٫۲	۳٫۴	۴٫۵	۴٫۵	۶٫۳	۸٫۳	۷٫۸
سنہ ۱۸۷۹ء	۳٫۵	۲٫۹	۳٫۲	۴٫۴	۶٫۹	۴٫۰	۷٫۹	۹٫۷	۷٫۱
سنہ ۱۸۸۰ء	۳٫۴	۲٫۹	۳٫۹	۴٫۹	۹٫۷	۴٫۹	۸٫۳	۱۲٫۶	۸٫۹

۱۴۰۔ یہ بیشی اُن وجوہات کے باعث ہوئی ہی جو سال گذشتہ مین بیان ہو چکی ہین یعنی یہ کہ جمعیت پولیس کی تنخواہ بدستور وہی رہی ہی۔ حالانکہ اجرت محنت ہر سال بڑہتی جاتی ہے

۱۴۱۔ محنت کی مانگ اور نرخ غلہ کی گرانی کی وجہ سے نئے سپاہی بھرتی کرنیکے لئے ملنے دشوار ہوگئے اور اسلیئے پولیس کی پوری پوری تعداد قایم نرہی۔

۱۴۲۔ **متفرقات**۔ مردم شماری کے انتظام اور کابل کیطرف بھاری بھاری فوجون کی روانگی اور جہلم کے شمالین سڑک اعظم پر تجارت کی زیادتی کے سبب پولیس کے ذمہ بڑا سخت کام رہا اور ایک بڑی جماعت پولس سررشتہ ڈاک کے سپرد اس غرض سے کیگئی کہ جہلم اور پشاور کے مابین سامان رسد اور باربرداری کی گاڑیون کی اثنائے روانگی مین حفاظت کرے۔ اس دشوار کام کا بہت عمدہ اہتمام رہا اور پولس متعینہ نے باوجود بہت سی سختیون کے بڑی جانفشانی سے کارروائی کی۔

۱۴۳۔ **اقوام جرایم پیشہ**۔ پنجاب مین اقوام جرایم پیشہ کی تعداد جو سال زیر رپورٹ کے اخیر تاریخ پر رجسٹرون مین درج تھی بقدر ۱۲۳۹۳ نفر کی تھی۔ اور پچھلے سال مین یہہ تعداد بقدر ۱۲۲۱۰ نفر کے تھی۔ بیشی کی خاص وجہ یہ ہے کہ ضلع فیروزپور مین قوم باوریہ کی فہرست مین بہت نام جدید لکھے گئے جو اتبک درج رجسٹر نہوئے تھے۔ کوئی جدید قوم اقوام جرایم پیشہ مین مشتہر نہین ہوئی اور نہ تعداد اوس رقبہ کی جسمین ایکٹ اقوام جرایم پیشہ نافذ ہے اس سال بڑہائی گئی۔

۱۴۴۔ مینا قوم کے لوگون نے جو صرف گوڑگانوہ مین درج رجسٹر ہین اُنکے ضلع مین وارداتین کم کی ہ۔ مگر یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے کہ اُنہون نے کسیطرح سے اپنا آبا و اجدادی کا پیشہ سرقہ و رہزنی کا ترک کر دیا ہی۔ کیونکہ وہ غارتگری اور لوٹ گھسوٹ کی غرض سے اپنے گھر سے دور و دراز فاصلہ پر نکلجانے کے عادی ہین۔ اور ہندوستانی ریاستون یا ہندوستان کے دور و دراز کے ممالک مین غارتگری کرنا پسند کرتے ہین گوڑگانوہ مین انکا صدر مقام ایک گانو علاقہ سرکار انگریزی مین ہے جو ہر طرف علاقہ

ریاستہای غیر سے گہرا ہوا ہے - اسوجہ سے انکی نگرانی ذرا مشکل سی ہوتی ہے - اور یہی سبب ہے کہ ۵۸۶ نفر مندرجہ رجسٹر مین سے سالی حال کی اخیر پر ۲۲۷ اشخاص بلا اجازت غیر حاضر تہے -

۱۴۵ - ان قواعد کے عملدرآمد کا اثر ہوشیارپور اور جالندہر کی قوم ہارنی اور لودہیانہ و فیروزپور کی قوم باوریہ پر خوب عمدہ ہوا -

ضلع فیروزپور مین جو قیود ان قوانین سے اس قوم پر عاید کئے گئے ہین اُن سے اس قوم کے لوگون کو کہیتی باڑی کر کے زندگی بسر کرنے کی ترغیب ہوئی ہے - مگر بہت سے جرایم سنگین متعلقہ جائداد اس قوم سے سرزد ہوئے - یہ امید نہین ہے کہ ان اقوام کو اُن قوانین کی پابندی سے تہوڑے عرصہ مین مخلصی کُلی پانا ممکن ہو جنکے رو سے پولیس اُنکی آمد و رفت کی نگران حال رہتی ہے نقشہ ذیل سے تعداد اقوام جرایم پیشہ معہ اضلاع جنہین اقوام جرایم پیشہ کا عملدرآمد ہے اور تعداد اقوام مندرجہ رجسٹر اور تعداد اشخاص جو اسکے سال بسبب جرایم متعلقہ مال بموجب تعزیرات ہند یا انحراف قوانین ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۱ء کے مجرم قرار دئے گئے معلوم ہوتی ہے -

نام قوم	نام ضلع	تعداد اشخاص مندرجہ رجسٹر		تعداد اشخاص جنپر جرم ثابت ہوا		تعداد غیر حاضران
		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	انحراف قواعد ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۱ع	جرایم زیر تعزیرات ہند	
میناں	گورگانون	۸۸۲	۹۱۵	۵۹	۱۰	۲۱
باوریہ	لودہانہ	۲۳۸	۳۷۶	۳	۲	۲۱
	فیروزپور	۹۵۱	۵۳۶	۷	۴۸	۶
ہارنی	لودہانہ	۲۱۴۹	۲۲۹۱	۱۲	۱۴	۴
	جالندہر	۱۳۴	۱۱۶	۲	۳	۴
	ہوشیارپور	۱۶۴	۴۰۲	۴۹		۷۵
بلوچ	انبالہ	۳۹۶	۳۵۷	۲۶	۱۳	۹۸
	کرنال	۱۲۲	۱۳۱	۶	۹	۶
گورمنگ	راولپنڈی	۴۲	۴۲	۰	۰	۰
سانسی و بکہیوارہ	کرنال	۸۰۲	۸۴۵	۱۹	۵	۸
	لودہانہ	۹۴۰	۸۸۹	۲۱	۲۱	۱۱
	جلندہر	۶۸۶	۶۷۶	۳۱	۳	۴
	ہوشیار	۱۸۳	۱۷۷	۳۵	۳	۱۲
	سیالکوٹ	۲۲۶۲	۲۰۷۷	۵۶	۳۲	۵۵
	گورداسپور	۱۳۳۳	۱۲۹۸	۷۵	۹	۱۰۰
	لاہور	۱۸۶۶	۱۷۳۸	۲۰	۴	۵
	گوجرانوالہ	۲۲۲۰	۲۲۰۲	۱۱۷	۱۲	۹۶
	گجرات	۵۵۶	۵۴۷	۳۹	۱۶	۴
	میزان	۱۶۳۹۳	۱۶۲۱۰			

۱۴۶- عدالتہائے فوجداری کی کارروائی -

جرایم جنکا ارتکاب ہوا اور تجویز کے لئے پیش ہوے

جیسا کہ رپورٹ سال گزشتہ مین لکہا گیا ہے اِس صوبہ کے بعض بعض اضلاع مین فصل کی قلت کے باعث ۱۸۹۶ء و ۱۸۹۷ء مین جرایم ناقابل ضمانت کی تعداد مین بیشی ہوئی تہی مگر چونکہ ۱۸۹۸ء مین پہر حالت ملک بسبب کثرت پیداوار اشیاء خوراک کے بہتر ہوگئی اِس لئے جرایم سنگین بہی بہت گہٹ گئے - یعنے اُن مین تعداد ۹٫۱۶ فی صدی کے کمی ہو گئی -

اب کے سال بمقابلہ کبہی ایک سال منجملہ پچہلے ۵ سالون کے جرایم رپورٹ شدہ اِس قسم کا بہت کم وقوعہ ہوا - مگر جو جرایم واقع ہوے ہین وہ ۱۸۹۵ء و ۱۸۹۶ء سے قدرے زیادہ ہین - لیکن چونکہ اب اُن درخواستون پر جو جرایم کو رجسٹر سے خارج کرنے کے لئے آتی ہین بہت غور کیا جاتا ہے اِسواسطے پچہلے سال صرف ۸۶۲ درخواستین اِس قسم کی بمقابلہ ۹۹۸ ۱۸۹۷ء کے پیش ہوئین - یہان پر یہ امر بہی لکہنا واجب ہے کہ ۱۸۷۵ء سے لیکر آجتک کبہی سال مین جرایم سنگین اِسقدر کم وقوع مین نہین آئے جیسا کہ ۱۸۹۸ء مین کم وقوع مین آئے ہین -

۱۴۷- گوشوارہ مندرجہ ذیل سے تعداد اُن جرایم کی جنکی رپورٹ ہوی اور تعداد اُن جرایم کی جو درخواست پولیس پر رجسٹر سے خارج کئے گئے معہ تعداد اُن اشخاص کے جو تجویز کے لئے پیش ہوے بابت چہہ سال گذشتہ کے واضح ہوتی ہے -

نام جرائم	سال	تعداد جرائم ربورٹ شدہ	تعداد جرائم جو جھوٹے قرار پائے یا پولیس نے [illegible]	تعداد جرائم جن میں [illegible]	تعداد اشخاص جو [illegible]	تعداد اشخاص جنکو [illegible]
ناقابل ضمانت	۱۸۷۶	۲۹۲۴۳	۲۳۷۸	۲۶۸۶۶	۱۴۰۵۶	۲۱۰۰۵
	۱۸۷۷	۳۱۲۰۴	۱۵۲۵	۲۹۶۷۷	۱۵۵۷۰	۲۴۵۷۴
	۱۸۷۸	۳۷۲۴۹	۱۳۹۴	۳۵۸۷۵	۲۰۰۰۰	۳۱۰۳۵
	۱۸۷۹	۳۵۲۵۱	۱۱۱۲	۳۴۱۳۹	۱۹۰۸۶	۲۹۰۵۴
	۱۸۸۰	۴۹۲۷۳	۸۶۲	۲۸۴۱۱	۱۶۳۵۱	۲۴۸۰۱
تفاوت مابین سنہ ۱۸۷۶ و سنہ ۱۸۸۰	۰	۵۹۷۸	-۲۵۰	-۵۷۲۸	-۲۷۳۵۰	۴۲۵۳
قابل ضمانت	۱۸۷۶	۶۳۳۲۹	۶۸۱	۶۲۶۴۸	۵۹۵۰۱	۱۲۹۳۱۸
	۱۸۷۷	۶۳۷۲۴	۴۵۶	۶۳۲۶۸	۶۱۰۸۹	۱۳۱۳۸۱
	۱۸۷۸	۶۳۳۹۶	۲۸۵	۶۳۱۱۱	۶۱۲۱۷	۱۲۸۴۱۰
	۱۸۷۹	۶۶۱۷۰	۲۹۸	۶۵۸۷۲	۶۳۴۴۵	۱۳۳۴۸۸
	۱۸۸۰	۷۴۵۰۲	۱۴۹	۷۴۳۵۳	۷۰۴۵۰	۱۵۰۸۶۸
تفاوت مابین سنہ ۱۸۷۶ و سنہ ۱۸۸۰	۰	۸۳۳۲ +	۱۴۹	۸۴۸۱ +	۷۰۰۵ +	۱۷۳۸۰ +
میزان	۱۸۷۶	۹۲۵۷۲	۳۰۵۸	۸۹۵۱۴	۷۳۵۵۷	۱۵۰۳۲۳
	۱۸۷۷	۹۴۹۲۶	۱۹۸۱	۹۲۹۴۵	۷۶۶۵۹	۱۵۵۹۵۵
	۱۸۷۸	۱۰۰۶۶۵	۱۶۷۹	۹۸۹۸۶	۸۱۷۷۲	۱۵۹۴۴۵
	۱۸۷۹	۱۰۱۴۲۱	۱۴۱۰	۱۰۰۰۱۱	۸۲۵۳۱	۱۶۲۵۴۲
	۱۸۸۰	۱۰۳۷۷۵	۱۰۱۱	۱۰۲۷۶۴	۸۶۸۰۱	۱۶۵۶۶۹
تفاوت مابین سنہ ۱۸۷۶ و سنہ ۱۸۸۰	۰	۲۳۰۴	۳۹۹	۲۷۵۳ +	۴۲۷۰ +	۱۳۱۲۷ +

۱۴۸- جو مقدمات درخواست پولیس پر رجسٹر سے خارج ہوئے اُن مین برابر کمی ہوتی چلی جاتی ہے- جس سے عیان ہوتا ہی کہ صاحبان مجسٹریٹ بہت غور سے اُنپر نگرانی فرماتے ہیں- سنہ ۱۹۱۱ء مین بمقابلہ سال گزشتہ بقدر ۴۵۰ مُقدمات ناقابل ضمانت کے رجسٹر سے کم خارج ہوئے- خارج شدہ مُقدمات ناقابل ضمانت کی تعداد سنہ ۱۹۱۱ء مین بمقابلہ سنہ ۱۹۱۰ء کے صرف نصف تھی

۱۴۹- ضلع ہزارہ مین جرایم ناقابل ضمانت کی تعداد مین نہایت کمی واقع ہوی- اِسکی وجہ یہ ہے کہ لوگون نے پچھلے دو سالون سے بوجہ قلت اور گرانی اجناس کے جرایم متعلقہ جایداد پر چندروز کے لئے بہت زور دیا- اضلاع پشاور اور جہلم مین بھی جرایم ناقابل ضمانت بہت وقوع مین آے- کیونکہ سنہ ۱۹۰۸ء مین افواج اور عملہ جنگی کے قیام یا سال بھر آمدو رفت کرنے سے اِن اضلاع مین اجناس کا نرخ بہت بڑھگیا تھا-

۱۵۰- **قتل عمد**- تعداد مقدمات قتل عمد ۳۷۱ سے بڑھکر ۳۹۳ ہوگئی- صرف ضلع پشاور مین ان مُقدمات مین سے فقط ۷۳ مقدمات بمقابلہ ۵۹ مقدمات سال گذشتہ کے وقوع مین آئے- یہان پر یہ امر تحریر کے قابل ہے کہ سنہ ۱۸۷۲ء سے لیکر سنہ ۱۹۱۱ء تک اِتنی کم تعداد کبھی سال مین نہین ہوئی- اِس صوبہ مین تمام مقدمات جو قتل عمد کے ہوئے ہین اونکا ایک ثلث بوجہ تنازعات متعلقہ عورات کے وقوع مین آیا ہے- بشمول ۴۲ اشخاص کے جو اختتام سنہ ۱۹۱۰ء پر زیر تجویز تھے- سنہ ۱۹۱۱ء مین کل ۴۴۸ اشخاص مجرم قتل عمد برائے سزا سپرد عدالتہای سشن ہوی- اونمین سے ۲۷۹ پر جرم ثابت ہوکر سزایاب ہوئے اور اِن سزایابون مین سے ۱۴۷ کو سزای قصاص اور ۱۳۲ کو سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور دی گئی اور ۱۱۹ اشخاص بری ہوئے- سال حال کے اختتام پر ۵۰ اشخاص زیر تجویز رہے اور تعداد ارتکاب قتل عمد ۵۹ سے بڑھکر ۶۷ ہوگئی اور تعداد مُقدمات قتل مستلزم سزا ۱۰۹ سے گھٹکر ۱۰۸ رہگئی-

۱۵۱ - گوشوارہ ذیل سے کیفیت جرایم متعلقہ مال عمدہ طور سے واضح ہوتی ہے -

	سنہ ۱۸۷۹ع	سنہ ۱۸۸۰ع
معمولی سرقہ جسمین اعانت اور اقدام ہوا -	۱۱۰۳۷	۹۰۹۱
سرقہ مویشی	۴۴۵۶	۴۰۸۹
مال مسروقہ کا لینا	۳۳۵۸	۳۱۱۸
مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	۲۲۶۶	۱۰۴۹
" " بہ نیت ارتکاب سرقہ	۱۰۸۴۳	۹۰۶۰
کل	۳۱۹۶۰	۲۶۴۰۷

نقشہ مذکورہ بالا سے دو امور نہایت ہی خاطر خواہ ظاہر ہوتے ہین - ایک تو یہ کہ تعداد سرقہ مویشی مین جو اس صوبہ کا اکثر عام جرایم مین سے ایک جرم ہے ۸ فی صدی کی کمی ہوئی - اور دوسرے یہ کہ مقدمات نقب زنی مین بہی کمی ظاہر ہوئی -

۱۵۲ - **جرایم قابل ضمانت** - پچہلے چند سالون مین جرایم قابل ضمانت بہت بڑہ گئے ہین - سنہ ۱۸۷۹ع مین ان کی تعداد ۶۵۸۷ - اور سنہ ۱۸۸۰ع مین ۷۳۵۲ تہی - اس بیشی کا خاص باعث یہ ہے کہ استغاثہ جات حملہ وخفظ امن اور اغوای عورات منکوحہ بکثرت دایر ہوئے - اور نیز یہ بہی سبب ہی کہ بموجب قوانین مختص المقام متعلقہ جنگل ومداخلت بیجا مویشی اور پولیس کے بہت سے استغاثے رجوع ہوے - ضلع ہزارہ مین یہ امر ضروری معلوم ہوا ہے کہ جو حقوق گورنمنٹ کے اراضیات جنگل مین ہین اُن کی زیادہ تر حفاظت کی جائے جسکی باعث سے بہی زیادہ تر استغاثے دایر ہوئے -

۱۵۳ - نتیجہ تحقیقات - تعداد اُن اشخاص کی جو سنہ ۱۸۸۰ع مین مجسٹریٹون کے روبرو تجویز کیلئے پیش ہوئی ۷۰۸۴۳ تہی اور سنہ ۱۸۷۹ع مین تعداد ۷۹۲۶۰ تہی اور نقشہ ذیل سے طریق حاضری عدالت اسامیان کا واضح ہوتا ہے -

کس طریق سے	فی صدی
بذریعہ گرفتاری معرفت پولیس	۳۹٫۸
بذریعہ وارنٹ	۶٫۲
بذریعہ سمن	۵۱٫۳
برضائے خود	۲٫۷

جو اشخاص ۱۹۲۸ء کے اختتام پر زیر تجویز تھے انکو ملا کر ۱۷۵۶۶۹ اشخاص سال حال مین فیصلہ طلب تھے انمین سے ۱۷۲۷۰۰ یعنے ۹۸٫۳ فی صدی کی نسبت حسب ذیل تصفیہ ہوا

سپرد سشن ہوئے - ۷۶۶ یا ۵ء

مجرم ثابت ہوئے - ۸۴۲۹۸ یا ۴۸٫۸

بری ہوئے - ۱۹۹۹۶ یا ۱۱٫۶

رہا ہوئے - ۶۷۳۹۹ یا ۳۹٫۰

مرگئے یا فرار ہوئے یا منتقل کئے گئے ۱۴۲ یا ۱ء

۱۵۴ - اوسط ایام دوران مقدمات - تمام صوبہ بھر مین اوسط ایام دوران مقدمات کی جنکی تحقیقات اور تجویز عدالتہائے مجسٹریٹ مین ہوئی ۹ یوم ہے جو ایک یوم بمقابلہ سالگذشتہ اور ۲ یوم بمقابلہ سال ہشتین کے زیادہ ہے - اور اوسط ایام دوران مقدمات منفصلہ صاحبان مجسٹریٹ اضلاع زیر دفعہ ۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۷ یوم تھے جو بمقابلہ ۱۹۲۸ء کے ۳ یوم زیادہ ہے -

۱۵۵ - تقسیم کام - سال روان مین عدالتہائے فوجداری نے ۸۵۵۷۰ مقدمات ابتدائی بمقابلہ ۸۱۹۱۴ مقدمات سالگذشتہ اور ۷۶۲۲۱ مقدمات ۱۹۲۸ء کے فیصل کئے -

نقشہ ذیل سے کیفیت مقدمات منفصلہ کی ظاہر ہوتی ہے -

نام عدالت	سال	تعداد	فیصدی
چیف کورٹ	۱۸۷۹	۱	۰٫
	۱۸۸۰	۳	٫۰
عدالت سشن	۱۸۷۹	۳۸۹	٫۵
	۱۸۸۰	۳۵۴	٫۴
مجسٹریٹان ضلع	۱۸۷۹	۴۰۱۲	۹٫۴
	۱۸۸۰	۳۴۱۹	۴٫۰
دیگر مشاہرہ دار مجسٹریٹان	۱۸۷۹	۶۴۱۵۹	۷۸٫۳
	۱۸۸۰	۶۷۴۱۶	۷۸٫۸
آنریری مجسٹریٹان	۱۸۷۹	۱۳۳۵۳	۱۶٫۳
	۱۸۸۰	۱۴۳۷۸	۱۶٫۸
میزان	۱۸۷۹	۸۱۹۱۴	۰
	۱۸۸۰	۸۵۵۷۰	

یہ مقدمات اس طرح پر فیصل کئے گئے۔

صاحبان اسسٹنٹ کمشنر نے فیصل کئے۔ ۶٫۷

〃 اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر 〃 ۳۹٫۴

〃 تحصیلداران 〃 ۳۸٫۶

ایضاً بورڈ آف انریری مجسٹریٹان ایضاً ۱۰٫۹

۱۵۶- سال رواں میں ۳ جدید بورڈ صاحبان آنریری مجسٹریٹ قایم ہوئے یعنے ۲ ضلع رہتک اور ایک ضلع گوجرانوالہ میں۔ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے۔ رپورٹ ہائے مرسلہ چیف کورٹ پنجاب بابت سالگذشتہ کا ملاحظہ فرمایا تو صاحب محتشم الیہ بہادر کو معلوم ہوا کہ اوسط تعداد مقدمات جرائم منفصلہ تحصیلداران ۱۸۶ سے بڑہکر ۱۹۶ ہوگئی ہے پس صاحب ممدوح نے اس امر کی نسبت ہدایات جاری فرمائیں کہ تحصیلداران کو یہ کارروائی اسقدر کرنی چاہئی کہ جتنی وہ بآسانی معہ اپنے فرایض مدات دیگر کے سرانجام کر سکیں۔

۱۵۷- **اختیارات خاص**۔ بموجب خاص اختیارات مفوضہ دفعہ ۳۶ مجموعہ ضابطہ

فوجداری کے صاحبان ڈپٹی کمشنر نے ۲۶۱ مقدمات فیصل کیئے - ایمین سے ۱۴۸ مقدمات ایسے تھے جنکی نسبت صرف عدالت سشن تجویز کرسکتی تھی - اور باقی ۱۱۳ مقدمات صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول کے معمولی اختیارات سے باہر تھے - اِن مقدمات مین ۱۱۹۶ - اشخاص زیر مواخذہ تھے جن مین سے ۲۴۵ یا ۲۰ فیصدی بری اور ۹۵۱ یا ۸۰ فیصدی مجرم قرار دیگیے صاحبان سشن جج نے ۲۸۰ - اشخاص کے مقدمات مین توحکم بحال اور ۴۲ مین ترمیم اور ۶۰ - اشخاص کے مقدمات مین حکم منسوخ فرمایا -

۱۵۸ - **تجویز سرسری** - باوجودیکہ سال روان مین خفیف جرایم وقوع مین آتے رہے تو بھی تعداد مقدمات مین جو سرسری طور پر فیصل ہوئے بقدر ۹۹۵ یا ۱۲ فیصدی کے کمی ظہور مین آئی - اور یہ مقدمات بطریق ذیل مختلف قسم کے مجسٹریٹون کی عدالتون مین منقسم کیئے گیئے -

	سنہ ۱۸۷۹ء	سنہ ۱۸۸۰ء
صاحبان مجسٹریٹ اضلاع	۴۳۷	۳۳۲
" " چہاونی	۲۸۶۵	۲۴۹۷
" " بورڈ	۲۷۰۹	۲۸۲۲
دیگر افسران	۲۱۱۳	۱۴۷۸

۱۵۹ - اختیارات سماعت مقدمات رعایا برطانیہ اہل فرنگ

سنہ ۱۸۸۰ء مین تعداد اشخاص رعایا برطانیہ اہل فرنگ جو عدالتہائے فوجداری مین تجویز کیلئے پیش ہوئے ۱۷۱ اور سنہ ۱۸۷۹ء مین ۱۹۴ تھی سنہ ۱۸۸۰ء کی تعداد مین سے ۱۷ - اشخاص کو صاحبان مجسٹریٹ نے بری یا رہا کیا - اور ۱۳۰ کو مجرم قرار دیا اور باقی ماندہ ۲۴ مین سے ۲۰ تو چیف کورٹ اور ۴ عدالتہائے سشن مین سپرد ہوئے -

۱۶۰ - **سرحدی قواعد** - نقشہ ذیل سے کارروائی قواعد سرحدی بابت سنہ ۱۸۷۹ء و سنہ ۱۸۸۰ء ظاہر ہوتی ہے -

ضلع	رگیولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳ تعداد دیہات جنپر شہادت گم کرنے اور مجرم کو پناہ دہی کی علت مین جرمانہ ہوا۔		رگیولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۴ تعداد اشخاص جنکی نسبت رپورٹ اندیشہ ارتکاب وارداتہائے خونریزی کی ہوئی۔		رگیولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۸ تعداد مقدمات زنا		رگیولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۲ تعداد مقدمات جو برائے فیصلہ سپرد جرگہ ہوئے۔	
	سنہ ۱۸۷۹ء	سنہ ۱۸۸۰ء	سنہ ۱۸۷۹ء	سنہ ۱۸۸۰ء	سنہ ۱۸۷۹ء	سنہ ۱۸۸۰ء	سنہ ۱۸۷۹ء	سنہ ۱۸۸۰ء
ڈیرہ اسمعیلخان	۱	۰	۰	۰	۵	۰	۸۱	۷۵
ڈیرہ غازیخان	۳	۲	۰	۰	۲	۰	۳۳	۳۹
بنون	۰	۰	۰	۰	۱	۴	۱۰۸	۱۲۰
پشاور	۳	۳	۰	۸	۱	۰	۱۱۳	۷۵
ہزارہ	۰	۲	۵	۰	۰	۰	۸۳	۳۱
کوہاٹ	۹	۲	۰	۵	۰	۳	۴۷	۱۸۲
میزان	۱۶	۹	۵	۱۳	۹	۷	۴۶۵	۵۲۲

جرگون نے ۷۷۵ مقدمات مین سے ۱۳۹۳ - اشخاص کے مقدمات کا فیصلہ کرکے اُن سے ۷۱،۲۸۹ روپیہ تاوان لیا جسمین سے ۱۸۰۸۴ روپیہ مستغیثون کو بطور معاوضہ دیئے گئے۔

۱۶۱ - **عدالتہائی سشن۔** ۴۰۷ مقدمات فیصلہ طلب مین سے جنمین ۱۸۷ - اشخاص زیر مواخذہ تھے ۳۰۴ کا فیصلہ ہوا اور ۱ اشخاص زیر مواخذہ مین سے فیصدی ۶۶٫۴۴ - اشخاص کو مجرم قرار دیا گیا۔ اوسط ایام دوران مقدمات ۴۴ یوم سے بڑہکر ۵۱ یوم ہوگئی۔ - باقی مفصل کیفیت اُن اشخاص کی گوشوارہ ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

	سال	تعداد فیصدی سنہ ۱۸۸۰ء	تعداد فیصدی سنہ ۱۸۷۹ء
تعداد اشخاص جنکو بہ ثبوت جرم سزائے پہانسی ملی	۱۴۷	۲۱٫۷	۱۴٫۱۱
〃 〃 〃 دیگر سزا ہوئی	۳۰۳	۴۴٫۸	۵۳٫۲۲
〃 〃 〃 جو بری ہوئے	۲۱۹	۳۲٫۳	۳۱٫۱۱
〃 جو فرار یا فوت یا منتقل ہوئے یا جنکی نسبت تحقیقات بوجہ پاگلپن ملتوی ہوئی	۸	۱٫۲	۱٫۶۶

چیف کورٹ مین جو ۳ مقدمات بتجویز کے لئے پیش ہوئے اُن مین جیوری مقرر ہوے۔ ۴ یورپین عدالتہائے سشن مین بتجویز کے لئے پیش ہوئے جنمین سے دو تو بری ہوے اور ۲ پر جرم جیوری کا عاید ہوا۔

۱۶۲۔ گواہان۔ ۱۸۸۳ء مین کل ۳۱۶۳۱ ۲ ۴ اشخاص بطور گواہ عدالتہائے فوجداری مین حاضر ہوے۔ اِنکی تفصیل اِس طرحپر ہے۔

عدالتہائے اضلاع مین حاضر ہوے		۱۷۵۰۰ ۲ ۴
؍؍ سشن	؍	۴۰۹۹
؍؍ چیف کورٹ	؍؍	۳۲
میزان		۳۱۶۳۰ ۲ ۴

اِن مین ۸۹ فیصدی ایک یوم اور ۹ فیصدی ۲ یوم اور ۲ فیصدی ۳ یوم اور صرف ایک فیصدی ۳ یوم سے زیادہ حاضری کے بعد رخصت ہوا۔

۱۶۳۔ اپیلین۔ بناراضگی فیصلجات صاحبان مجسٹریٹ ہر قسم جو اپیلین دائر ہوئین اونکی فیصدی مین خفیف سی بیشی نظر آتی ہے۔ ۰۷ ۶ ۴۔ مقدمات منفصلہ مین سے ۸۴۴ ۲ یا فیصدی ۸ ۱۴۔ اپیلین بناراضگی احکام صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم وسوم دائر ہوئین اور جو مقدمات صاحبان مجسٹریٹ اضلاع اور دیگر صاحبان مجسٹریٹ درجہ اوّل نے فیصل کئے اُن مین سے ۰۰ ۷، ۴ یا فیصدی ۲ ء ۷ اپیلین بناراضگی فیصلجات صاحبان مذکور دائر ہوئین۔ جو اپیلین عدالتہائے اضلاع مین دائر کی گئیں اونمین سے ۹۰ ۴ صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ اور اسسٹنٹ کمشنر نے جنکو خاص اختیارات حاصل تھے فیصل کین۔ متدایرہ اپیلون مین سے ۳۳ فیصدی بموجب دفعہ ۴۷۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری خارج کئے گئے یا اوس احکام عدالتہائے ماتحت نے صادر فرمائے۔ انمین سے ۴۸ فیصدی عدالتہائے اضلاع نے منسوخ کئے

عدالتہائے کمشنری مین اُن احکام مین سے جنکی اپیل ہوئے ۷۳ فیصدی بحال اور ۷ فیصدی ترمیم اور ۱۹ فیصدی منسوخ ہوئے اور ایک فیصدی مین سزا بڑھائی گئی -

۱۶۴ - سزائین - مختلف قسمون کی سزاین جو دی گئی ہین وہ گوشوارہ ذیل سے واضح ہوتی ہین -

سزائین	سنہ ۱۸۷۹ء		سنہ ۱۸۸۰ء	
سزاے قصاص	۱۰۸	٫۱	۱۴۸	٫۲
حبس دوام بعبور دریائے شور	۱۳۴	٫۲	۱۲۰	٫۱
میعاد مقررہ کے لئے حبس دوام بعبور دریائے شور	۳۲	٫۰	۱۱	٫۰
قید اور جرمانہ	۱۱۵۵۴	۱۳٫۶	۱۱۴۰۷	۱۳٫۹
قید اور تازیانہ	۵۷۸	۰٫۷	۵۱۰	۰٫۶
صرف قید	۶۶۰۸	۷٫۷	۵۳۱۳	۶٫۳
صرف جرمانہ	۴۸۵۹۸	۵۷٫۱	۵۰۹۵۹	۶۰٫۷
صرف تازیانہ	۴۲۸۵	۵٫۰	۳۰۸۷	۳٫۷
سزاے زیر دفعہ ۹۴ - ایکٹ جیلخانجات	۵۰	۰٫۱	۰	۰
سزاے جلاوطنی زیر دفعہ ۳۰ قانون سرحدی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء	۰	۰	۹	٫۰
حفظ امن کی ضمانت	۳۳۹۳	۴٫۰	۳۷۶۸	۴٫۵
" " کا مچلکہ	۲۴۸۳	۲٫۹	۲۴۰۱	۲٫۹
نیک چلنی کی ضمانت	۷۳۵۲	۸٫۶	۶۲۶۳	۷٫۴
میزان	۸۵۱۴۵	۰	۸۴۰۰۶	۰

سنہ ١٨٨٠ع مین اون اشخاص کی فیصدی کی بیشی کی وجہ جنپر جرمانہ کی سزا ہوئی یہ بیان کی گئی ہے کہ اب کے سال جرائم خفیفہ بہت وقوع مین آئے - یہ فیصدی سنہ ١٨٧٩ع مین ٦/٣ - اور سنہ ١٨٧٨ع مین ٥ تھی - سال روان مین کل تعداد اون اشخاص کی جنکو سزا معہ قید ہوئی ٣٠٢٢٧ تھی جن اشخاص کو قید کی سزا ہوئی اونکی تفصیل حسب ذیل ہے یعنے ١٣٧٢٦ اشخاص یا فیصدی ٢٢ کو ایک ماہ کی میعاد سے کم اور ٧٢٩٧ - اشخاص یا فیصدی ٢٢ کو ایک ماہ سے زیادہ اور ٦ ماہ سے کم - اور ٥٣٧٥ - اشخاص یا فیصدی ١٣ کو ٦ ماہ سے زیادہ اور ٢ سال سے کم اور ٨٠٧ اشخاص یا فیصدی ٥ کو ٢ سال سے زیادہ اور ٧ سال سے کم - اور ٢٥ - اشخاص یا فیصدی ایک کو سات سال سے زیادہ قید کیگئی - حسب سنہ ١٨٧٩ع کی تعداد کا مقابلہ کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ اُن اشخاص کی تعداد مین جن کو سزا قید ایکماہ یا اوس سے کم ہوئی تھی فیصدی ٢ کی بیشی ہوئی -

١٦٥ - ١١٠١ - اشخاص کا مال ضبط کیا گیا اور ٥٧٩٣ - اشخاص کو تازیانہ لگی یعنے بمقابلہ سال گذشتہ کے اُن اشخاص کی تعداد مین جنکو تازیانہ لگے ١٢٦٦ - اشخاص کی کمی ہے - ١٥٠ - اشخاص کو تازیانہ کی سزا معہ دیگر سزا کے ہوئی اور ٣٠٨٧ - اشخاص کو جنمین سے ٢٢٤٢ - جوان اور ٧٤٤ - کم سن تھے تازیانہ کی سزا العوض سزائے قید یا جرمانہ کے ہوئی -

١٦٦ - کل اشخاص سزا یافتہ مین سے ٦٢٣٦٦ یعنے فیصدی ٧٤ پر جرمانہ معہ دیگر سزا یا بلا دیگر سزا کے ہوا - اِن مین سے ٥٠٥٣٨ - اشخاص یا فیصدی ٨١ کو ١٠ روپیہ تک اور ١٠٩٨ اشخاص یا فیصدی ١٧ کو ١٠ روپیہ سے لیکر ٥٠ روپیہ تک اور ٩٨٤ - اشخاص یا ایک فیصدی کو ٥٠ روپیہ سے لیکر ١٠٠ روپیہ تک اور ٢٤٤

اشخاص یا ایک فیصدی کو ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ تک جرمانہ ہوا کل میزان زرجرمانہ ۶۴۹۱۷۵ روپیہ تھی جسمین سے ۴۸۵۲۱۲ روپیہ وصول ہوا جسقدر جرمانہ سالہاے گذشتہ مین کیا گیا۔ اوس مین سے بقدر ۱۲۶۵۶۰ روپیہ کے بطور معاوضہ مستغیثونکو دلانے کا حکم ہوا۔ اور ۷۳۶۳۶ روپیہ بشمول رقوم معاوضہ تجویز شدہ جو سالہاے گذشتہ مین فی الواقع نہین دلایا گیا تھا اب کے سال مستغیثون کو دیا گیا۔

۱۶۷۔ **اختیارات انسداد جرائم**۔ صاحبان مجسٹریٹ کو انسداد جرائم کے اختیارات بموجب مجموعہ ضابطہ فوجداری کے حسب ذیل ہین اول حفظ امن یا نیک چلنی کے لئے مچلکہ یا ضمانت لینا۔ دوم امور تکلیف دہ خلایق عامہ کے دفع کرنے کے لئے احکام کا اجرا کرنا۔ سوم جائداد متنازعہ کے قبضہ کے لئے سرسری احکام کا صادر کرنا۔ چہارم۔ پرورش زوجگان اور اطفال کے لئے گذارہ دلانا تفصیل انکی گوشوارہ ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

قسم اختیارات	سال	تعداد مقدمات	تعداد ملزمان جنکی نسبت مقدمات کا فیصلہ ہوا	تعداد اشخاص جنکی نسبت تحقیقات ہوئی
حفظ امن کے لئے مچلکہ یا ضمانت لینا (باب ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری)	۱۸۷۹	۱۹۳۶	۷۷۹۶	۵۸۴۴
	۱۸۸۰	۴۴۱۲	۸۸۶۶	۶۱۷۷
نیک چلنی کی ضمانت لینا (باب ۳۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری)	۱۸۷۹	۴۴۶۴	۸۵۱۷	۷۳۴۲
	۱۸۸۰	۵۴۳۷	۷۶۰۳	۶۲۶۳
امور تکلیف دہ خلائق عامہ کا رفع کرنا (باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری)	۱۸۷۹	۹۶	۳۳۹	۲۴۸
	۱۸۸۰	۳۱	۱۰۹	۳
قبضہ (باب ۴۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری)	۱۸۷۹	۱۱۶	۲۷۰	۷۹
	۱۸۸۰	۱۰۹	۲۵۸	۳۷
پرورش زوجگان و اطفال کے لئے گذارہ دلانا۔ (باب ۴۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری)	۱۸۷۹	۳۳۵۳	۳۳۵۳	۲۴۵
	۱۸۸۰	۳۵۹۰	۳۵۹۰	۵۸۱

لوکل گورنمنٹ نے اُن دفعات کی کارروائی پر جنکی روسی صاحبان مجسٹریٹ کو نیکچلنی کی ضمانت لینے کا اختیار ہی توجہ فرمائی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو اس امر کا اطمینان ہوا ہے کہ اس اختیار سی جو دانائی اور اعتدال سے برتا جاتا ہی عام لوگوں کو بہت فائدہ پونچا ہی۔ یہاں نمبر ۱۸۶۹ع کی رپورٹ کا حوالہ دینے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پچھلی سال چار اضلاع یعنی انبالہ و امرتسر و لاہور و ملتان مین جو بہت بھاری کمی جرائم سنگین مین واقع ہوئی تھی اُسکا باعث یہی ہے کہ اُس سال صاحبان مجسٹریٹ نے اُس اختیار پر خوب غور اور ہوشیاری سی عمل درآمد کیا تھا۔

۱۶۸۔ **چیف کورٹ**۔ ۱۰۱ مقدمات مین سے ۱۴۰ اشخاص کے مقدمات جنکو صاحبان سیشن جج نے سزائے قصاص دی تھی برائے منظوری محکمہ چیف کورٹ مین آئے۔ ۹۱۔ اشخاص کی نسبت سزائے بحال اور ۳۸ کی نسبت ترمیم کیگئی اور ۱۰ اشخاص بری کیے گئے۔

۱۶۹۔ اب کے سال تعداد اپیل فیصلہ طلب بشمول بقایا ۱۸۶۹ع کے بقدر ۷۰۱ تھی۔ انمین ۸۳۷۔ اشخاص زیر مواخذہ تھی جنمین سے ۷۱۹۔ اشخاص کے مقدمات یا ۸۶ فیصدی حسب ذیل فیصل ہوئے۔

تفصیل فیصلہ	اشخاص جنکی نسبت حکم ہوا	اشخاص کی
تعداد اپیل جو منظور ہوئی	۲۸۵	۳۹٫۶
تعداد احکام جو بحال رہے	۱۹۷	۲۷٫۴
" " جو ترمیم ہوئے	۱۶۱	۲۲٫۴
" " جنمین سزا بڑھائی گئی	۳	۰٫۴
تعداد اپیل جنمین حکم منسوخ ہوا	۴۷	۱۰٫۴

۱۷۰-۱۱۲۸- اشخاص کے مقدمات بصیغہ نگرانی فیصل ہوئے۔ جنہین سے ۵۹۸ درخواستین نگرانی کی نامنظور ہوئین ۲۶۴ مقدمات مین احکام بحال۔ اور ۸۷ مقدمات مین احکام ترمیم ہوئے۔ اور ۳۲ مقدمات مین سزا بڑہائی گئی۔ ۴۵ مقدمات مین احکام منسوخ ہوئے۔ اور ۱۲۰ مقدمات مین پہر تحقیقات کرنے کا حکم ہوا۔ اور ۱۴۱ اشخاص کی درخواستین سال حال کے اختتام پر تجویز کے لئے باقی رہین۔ ۱۸۸۰ء مین جو مقدمات بصیغہ نگرانی فیصل ہوئے انکی اوسط ایام دوران تاریخ مستدایرہ سے لیکر تاریخ منفصل تک ۲۹ یوم تہی۔ اور یہی اوسط ۱۸۷۹ء مین تہی۔ عدالت ممدوح نے صرف تین اشخاص رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقدمات فوجداری کی تجویز باختیارات ابتدائی کی۔ انہین سے ایک شخص کو ۱۱ ماہ قید سخت کی سزا اس جرم مین دیگئی کہ اوس نے غفلتاً قیدی کو حراست سے بہاگ جانے دیا تہا۔ اور دوسری شخص کو بجرم قتل انسان مستلزم السزا کے ۵ سال قید کی سزا دیگئی۔ اور تیسرے کو ایک سال قید کی سزا اس جرم مین دیگئی کہ اوس کی غفلتاً اور بے تحاشا عمل سے ایک شخص مرگیا تہا۔

۱۷۱- جیلخانجات۔ تعداد و انتظام جیلخانجات۔ اب کے سال تعداد جیلخانجات اور حوالات اوسیقدر رہی جتنی کہ ۱۸۷۹ء مین تہی۔ تعداد جیلخانجات جو زیر اہتمام صاحبان سول سرجن ماتحت انسپکٹر جنرل جیلخانجات کے ہین ۳۵ ہے یعنی ایک ایک جیلخانہ ہر ایک ضلع مین اور ۲ صدر جیلخانجات بمقام لاہور و راولپنڈی اور ایک جیلخانہ زنانہ بمقام لاہور ہے۔ تعداد نفری قیدیان جیلخانجات بابت ۱۸۸۰ء گوشوارہ ذیل سے واضح ہوتی ہے۔

	تعداد قیدیان	تعداد قیدیان زیر تجویز	تعداد قیدیان سول
تعداد قیدیان جو سال حال کے شروع پر جیلخانجات مین داخل تھے -	۱۳۸۶۴	۹۷۰	۴۶ ۰
تعداد قیدیان جو سال حال مین داخل جیلخانجات ہوئے	۲۶۱۹۱	۲۳۱۰۹	۱۰۰۹
کل	۴۰۰۵۵	۲۴۰۷۹	۱۰۵۵
تعداد قیدیان جو جیلخانون سے رہا کئے گئے —	۲۶۵۷۴	۲۳۰۷۴	۹۸۴
تعداد قیدیان جو سال حال کے اختتام پر موجود تھے	۱۳۴۸۱	۱۰۰۵	۷۱
روزانہ اوسط تعداد قیدیان ہر یک قسم —	۱۳۴۹۳	۱۰۸۶	۹۴
میزان روزانہ اوسط	۰	۰	۱۴۶۷۳

۱۷۲- آبادی جیلخانجات - کل آبادی جیلخانجات قریب ۶۵۱۸۹ تھی یعنے بمقابلہ ۱۸۷۹ء بقدر ۵۰۷۵ کے کم تھی - اور روزانہ اوسط بقدر ۱۴۶۷۳ کے تھی یعنے سالگذشتہ کے مقابلہ مین بقدر ۷۹۵ نفری کے کم تھی - سواے جیلخانجات صدر لاہور اور روڈیہ کے جیلخانجات اضلاع انبالہ و لاہور و راولپنڈی و ملتان و ڈیرہ اسمعیلخان - اور پشاور مین روزانہ اوسط قیدیون کی ۵۰۰ سے زیادہ تھی - ۲۵ جیلخانجات مین تعداد قیدیان کم ہوگئی اور ۱۰ جیلخانون مین تعداد انکی بڑہ گئی - جیلخانجات بنون و کوہاٹ - اور جہلم مین تعداد قیدیان بمقابلہ سالگذشتہ کے بہت ہی زیادہ تھی - جیلخانہ بنون مین اس بیشی کی وجہ یہ ہے کہ ایک تو صاحبان مجسٹریٹ نے اختیارات انسداد جرایم کی عمدہ کارروائی کی - دوم حفظ امن کے لئے لوگون سے ضمانتین طلب کہین

اور جو لوگ ضمانت نہ دیسکے ان کو تہوڑی میعاد کے لئے جیلخانہ مین قید رہنا پڑا - سال روان مین ۲۳ قیدی فرار ہوئے جنہین سے ۹ صدر جیلخانہ روپڑ سے بہاگے —— یہانپر قیدیان جیلخانہ سے باہر نہر سرہند کی کہدائی کا کام کرتے ہین - سوائے تین قیدیون کے جو پچہلے سال فرار ہوئے تہے اب کے سال ۱۲ قیدی پہر گرفتار ہوگئے - روپیہ کی کمی کے سبب کوئی بڑی عمارت قابل ذکر نہین بنوائی گئی - مگر جیلخانہ لودہانہ مین سنگین کوٹہریان اور جیلخانہ شملہ مین بارکین دوبارہ تعمیر کرائی گئین -

۱۷۴ - تعداد قیدیان مذہب وار - ۳۱ دسمبر کو جو ۱۳۴۸۱ قیدی جیلخانجات مین موجود تہے انمین سے ۱۱ یعنے ۰٫۸ فیصدی عیسائی تہے جنہین سے ۵ اہل فرنگ اور تین مخلوط النسل اور تین دیسی عیسائی تہے - اور ۸۴۶۵ یعنے ۶۲٫۷۹ فیصدی مسلمان اور ۳۳۲۰ یعنے ۲۴٫۶۳ فیصدی ہندو اور دو بدھ اور جین اور ۱۶۸۳ یعنے ۱۲٫۴۸ فیصدی دیگر مذاہب کے تہے -

۱۷۵ - ۱۵۶ کم سن قیدیون مین سے ۸۲ صدر جیلخانہ لاہور مین قید تہے - جہانپر یہ قیدی خصوصاً مطبع جیلخانہ مین حروف جوڑنے کا کام کرتے رہے - کم سن قیدیونکی تعداد بمقابلہ دیگر قیدیون کے فیصدی ۱٫۱۵ تہی - اور پچہلے سال مین بہی انکی یہی تعداد تہی -

۱۷۶ - جو قیدیان مختلف کامونپر لگائے گئے انکی کارروائی نقشہ ذیل سے عیان ہوتی ہے:

تعداد قیدیان جو گورنمنٹ یا میونسپل یا دیگر مقامی حکام کے ماتحت کام مین لگائے گئے -	۳٫۳۷
تعداد قیدیان پیشہ ور	۱٫۶۹
تعداد قیدیان ملازم و دیگر قیدیان جو خاص کام پر معمور کئے گئے	۶٫۷۱

تعداد قیدیان جو زراعت کرتے تہی یا جانورون کی حفاظت پر معمور تہی ۵۵٫۳۴

تعداد قیدیان تجارت پیشہ ۱۹٫۴

تعداد قیدیان جو صنعت و دستکاری اور انجنیرنگ مین مصروف تہی ۱٫۲۳

متفرقات ۲۲٫۴۷

۱۷۷- میعاد قید- ۱۳۴۸۱ قیدیون مین سے جو سال حال کے اخیر پر جیلخانجات مین قید تہی ۵۷۵۵ قیدیان یعنے فیصدی ۴۲ ایک سال کم میعاد کی لئے اور ۳۸۴۹ یعنے فیصدی ۲۸ ایک سال سے زیادہ اور سال سے کم — اور ۲۹۹۴ یعنے فیصدی ۱۸ اک سال سی زیادہ اور ۵ سال سے کم — اور ۹۲۹ یعنے فیصدی ۷ پانچ سال سے زیادہ اور ۱۰ سال سے کم — اور ۱۲۵ یعنے فیصدی دس سال سے زیادہ میعاد کے لئے قید تہے۔ اور ۳۶۹ قیدیان کو حکم حبس دوام بعبور دریائے شور کا تہا- انمین سے ۲۴۰ مرد اور ۶۵ مستورات عمر بہر کے لئے اور ۶۱ مرد اور ۳ مستورات میعاد معینہ کے لئے بعبور دریائے شور بہیجے گئے۔

اختتام سال حال پر ۲۰ قیدیان صرف ضلع پشاور مین اور ۵۸ قیدیان باقی تمام جیلخانجات مین ایسے تہے جنکی نسبت سزائے قصاص کا حکم تہا- پہلی سال ضلع پشاور مین ایسے قیدیان صرف ۱۰ تھے۔

۱۷۸- جرایم جو جیلخانجات مین واقع ہوئے- اب کے سال ۲۰۰۲ جرایم قیدیون کی طرف سے وقوع مین آئے- انمین سے ۲۳ جرایم از قسم فوجداری تھے اور باقی جرائم متعلقہ خلاف ورزی دستور العمل جیلخانہ تہے۔ امسال ۴۹۴ قیدیان از قسم ہونشو کی- روزنانہ اوسط مین سے ۶۲ یعنے فیصدی ۱۲٫۵۵ نے قواعد جیلخانہ

کی خلاف ورزی کی اور قیدیان مونث کی اُتنی ہی تعداد کو قید تنہائی یا کمی خوراک یا قید تنہائی معہ کمی خوراک کی سزا ہوئی - ۲۳ جرائم فوجداری مین جرائم مندرجہ ذیل قابل ذکر ہین یعنے ایک قیدی نے سرسہ کے جیلخانہ کے ایک چاہ مین کودکر جو ۱۰۰ فیٹ گہرا تہا خودکشی کرنے کا ارادہ کیا - دوئم روپڑ کے صدر جیلخانہ مین ایک قیدی نے صاحب سپرنٹنڈنٹ اور دوسرے نے صاحب اسسٹنٹ انجنیر کی طرف اینٹ چلائی - اور تیسرے قیدی نے ایک قیدی کو مار ڈالا - لاہور کے جیلخانہ صدر مین ایک قیدی نے دوسرے قیدی کو قتل کیا اسلئے اوسکو پہانسی دی گئی - دو قیدیون نے گوجرانوالہ کے جیلخانہ مین ایک برقنداز پر حملہ کا اقدام کیا -

اور دیگر جرائم جو اس مد مین شامل ہین وہ از قسم فراری یا اقدام فراری کے تہی تعداد مقدمات خلاف ورزی قواعد جیلخانجات مین سے ۹۷۴ جرائم متعلقہ حقہ نوشی اور ۵۴۹ متعلقہ انکار از مشقت اور ۵۵۵ متعلق دیگر امورات ممنوعہ کے تہی - کل ۲۰۰۲ اشخاص کو سزائین دیگئین جنمین سے ۳۰ اشخاص کو تو عدالتہائے فوجداری سے اور ۱۹۷۳ اشخاص کو بحکم صاحبان سپرنٹنڈنٹ جیلخانجات سزائین دیگئین -

جو سزائین صاحبان سپرنٹنڈنٹ نے دین اُنمین سے ۵۲۴ اشخاص کو سزاء قید تنہائی اور ۱۱۶ اشخاص کو سزائے کمی خوراک اور ۴۲۴ اشخاص کو سزاء قید تنہائی معہ کمی خوراک اور ۸۹۹ اشخاص کو سزائے تازیانہ اور ۱۰۱ اشخاص کو دیگر اقسام کی سزائین مثل تنزلی عہدہ یا عدم اجازت ملاقات رشتہ داران دوستان کے دیگئین - اوسط تعداد روزانہ قیدیون پر فیصدی ۱-۱۵ اشخاص کو سزائین دیگئین - جو بمقابلہ ۱۸۶۷ع بقدر فیصدی ۳ کے کم ہین - جیلخانجات شملہ اور ہوشیارپور مین کسی قسم کی سزا نہین دی گئی - سب سے زیادہ فی صدی سزاؤن کی جیلخانہ

لاہور مین تہی۔ کیونکہ یہان ۳۰۷۴ قیدیون مین سے ۳۷۲ بوجہ خلاف ورزی قواعد جیلخانجات کے سزایاب ہوئے۔

۱۷۹- **تعلیم**- اب کے سال ۲۰۰۴۱ قیدیان از قسم مذکر اور ۴۰۵ قیدیان از قسم مونث تہی۔ انہین سے ۱۹۶۸۹ قیدیان مردانہ اور ۴۰۴ قیدیان زنانہ بالکل ناخواندہ تہی۔ اور ۲۲۲ قیدیان مردانہ قدرے لکہہ پڑہ سکتے تہے مگر ۱۳۰ قیدیان مردانہ اور ایک زنانہ قیدی بخوبی لکہہ پڑہ سکتے تہی۔

کل قیدیان مردانہ مین سے ۱۰٫۳۴ فیصدی اور زنانہ قیدیان مین سے ۵٫۸۴ فیصدی مدرسہ مین روزمرّہ حاضر ہوتی رہی اور ان قیدیان مین سے جو سال روان مین رہا ہوئے ۱۷۰۲ مردانہ اور ۱۲ زنانہ قیدیان زیر تعلیم تہے۔ انہین سے ۱۶۳۸ قیدیان مردانہ یعنے فیصدی ۹۶٫۲۴ اور تمام قیدیان زنانہ بوقت داخل ہونے جیلخانجات کے بالکل ناخواندہ تہی۔ ۵۷ قیدیان مردانہ قدرے اور ۷ قیدیان مردانہ بخوبی لکہہ پڑہ سکتے تہی۔

سررشتہ تعلیم قیدیان مین خوب ترقی نمایان ہوئی۔ گواب کے سال قیدیان رہاشدہ مین سے جو جیلخانجات کے اسکولون مین تعلیم پاتے تہی ۳۴۹ ایسے تہی جنہون نے کچہہ تعلیم حاصل نکی مگر ۱۱۰ قیدیان قدرے اور ۲۵۵ قیدیان بخوبی لکہہ پڑہ سکتے تھے اور یہ تعلیم اُنہون نے مدارس جیلخانجات مین حاصل کی تہی۔

۱۸۰- **خرچ**- کُل خرچ جیلخانجات بابت سنہ سالگذشتہ حسب تفصیل ذیل تہا۔

	سنہ ۱۸۷۸ع	سنہ ۱۸۷۹ع	سنہ ۱۸۸۰ع
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
خرچ خوراک قیدیان	۳۸۴۷۹۷	۴۲۸۱۰۹	۳۷۰۴۱۸
خرچ عملہ	۲۶۰۰۴۰	۲۶۳۱۰۸	۲۶۱۹۴۳
خرچ پہرہ پولیس	۸۱۵۲۸	۸۱۶۵۵	۸۱۶۲۳
خرچ ہسپتال	۴۱۳۵۰	۳۹۴۵۴	۲۸۴۸۳
خرچ پوشش قیدیان	۶۰۰۳۷	۶۴۱۸۱	۵۵۸۰۳
خرچ متفرقات	۷۲۱۹۴	۷۵۳۳۵	۶۳۳۳۷
میزان	۸۹۹۹۴۶	۹۵۱۸۴۲	۸۶۱۶۰۷

۱۸۱- اوسط خرچ فی قیدی بحساب اوسط روزانہ قیدیان بقدر ۶۰ روپیہ ایک آنہ ۵ پائی پڑا اور اسکی تفصیل ذیل مین درج ہے۔

	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) خرچ خوراک قیدیان	۲۵	۱۴	۹
(۲) خرچ عملہ	۱۸	۳	۴
(۳) ؍؍ پہرہ پولیس	۵	۱۰	۹
(۴) ؍؍ ہسپتال بحساب اوسط فی قیدی	۱	۱۵	۸
(۵) ؍؍ بیماری قیدیان بحساب اوسط فی قیدی	۴۸	۰	۶
(۶) ؍؍ پارچات	۳	۱۴	۶
(۷) ؍؍ متفرق	۴	۱	۵

سوائے مد عملہ کے اور ہر ایک مد مین اوسط خرچ ہر ایک قیدی بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ع کے کم ہوا۔ مد عملہ مین جو خرچ زیادہ ہوا اُسکی یہ وجہ ہے کہ تعداد قیدیان جنپر یہ مصارف عاید ہوا ہی کم تھی۔ کل خرچ فیصدی مین ۳ روپیہ کی کمی واقع ہوئی۔ جسکا سبب یہ ہے کہ عموماً

پنجاب مین نرخ اشیاے خوردنی کا ارزان ہوگیا تہا۔

۱۸۲- کارخانجات- آمدنی وخرچ کارخانجات جیلخانجات کی تفصیل ذیل مین لکہی جاتی ہے۔

آمدنی

۵۰۰۵۴۵ روپیہ نقد ۱۸۸۰ء مین داخل خزانہ ہوا

۱۷۹۵۳۰ روپیہ بابت قیمت اسباب وغیرہ جو ۱۸۸۰ء کے اختتام پر موجود تہا۔

۶۷۱۰۶ روپیہ جو ۱۸۸۰ء کے اختتام پر جیلخانجات کی جانب سے لوگون کے ذمہ بقایا تہا

۸۰ روپیہ جو ۱۸۷۹ء کے اختتام پر جیلخانجات کے ذمہ دینا باقی تہا۔

۹۳ روپیہ جو ۱۸۸۰ء کے اختتام پر نقد موجود تہا۔

کل میزان- ۷۴۷۳۵۴ روپیہ

خرچ

۳۲۱۳۷۱ روپیہ جو خرید سامان کارخانہ وغیرہ پر ۱۸۸۰ء مین صرف ہوا

۱۶۱۶۸۲ " مالیت اسباب موجودہ بوقت شروع سال ۱۸۸۰ء

۵۸۳۰۸ " دَگمی جیلخانجات بوقت شروع سال ۱۸۸۰ء

۱۶۳ " جو شروع سال ۱۸۸۰ء پر موجود تہا۔

۵۴۱۵۲۴ میزان کل

کل میزان آمدنی ۷۴۷۳۵۴ روپیہ

کل میزان خرچ ۵۴۱۵۲۴ "

منافع ۲۰۵۸۳۰ روپیہ

۱۸۳- ۱۸۷۹ء و ۱۸۸۰ء کی رقوم کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ ۱۸۷۹ء مین

بقدر ۱۶۷۷۲۷ روپیہ کے اور سنہ ۱۸۸۰ء مین بقدر ۲۰۵۸۳۰ روپیہ کے کارخانجات مین منافع ہوا تھا یعنے بقدر ۳۸۱۰۳ روپیہ کے بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ء کے زیادہ منافع ہوا پس سنہ ۱۸۷۹ء مین منافع بشرح ۱۲ روپیہ فیصدی اور سنہ ۱۸۸۰ء مین بشرح ۱۳ روپیہ فیصدی کے ہوا۔ اگر ہم خالص منافع کو خیال کرین جو بعد منہائی خرچ کے حاصل ہوتا ہے تو معلوم ہوگا کہ ۳۷۵۳ روپیہ سال روان مین زیادہ منافع ہوا۔ نقشہ ذیل سے خاص خاص اقسام کارخانجات کے جو جیلخانجات مین جاری ہین واضح ہوتے ہین۔

قسم کارخانہ	خرچ	آمدنی	منافع	فیصدی منافع رقم خرچ پر
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
قالین	۲۵۶۶۷	۳۰۵۸۷	۴۹۲۷	۱۹
دری	۱۱۱۷۴	۱۴۹۱۱	۳۷۳۷	۳۳
پارچات سوتی (۱)	۱۹۷۳۱	۲۳۱۱۲	۳۳۸۱	۱۷
پارچات اونی (۲)	۲۸۶۵۰	۲۸۷۲۲	۷۲	۰-۴-۰
خیمہ ہائے	۵۸۰۱	۷۳۰۳	۱۵۰۲	۲۵
چھاپہ خانہ جسمین چھپائی بذریعہ حروف آہنی کے ہوتی ہے	۸۱۶۸۶	۹۸۲۹۰	۱۶۵۰۴	۲۰
چھاپہ خانہ جسمین چھپائی بذریعہ پتھر کے ہوتی ہے	۲۴۷۹۴	۴۷۵۶۳	۲۲۸۶۹	۹۲
کاغذ	۶۹۰۲۵	۱۰۵۰۱۰	۳۵۹۸۵	۵۲
ظروف گلی	۲۷۵۵	۳۸۸۶	۱۱۱۱	۴۰
رسی بنانا	۳۲۷۵	۶۹۴۹	۳۶۷۴	۱۱۲
برف	۴۸۱۷	۱۰۷۵۲	۵۹۳۵	۱۲۳
مزدورے برائے کارہائے متعلقہ میونسپلٹی یا تعمیرات سرکاری (۳)	۱۲۶۹۶	۸۹۲۳۶	۷۶۵۴۰	۶۰۲
متفرقات (۴)	۲۱۸۵۷	۳۴۲۴۴	۱۲۳۸۷	۵۶
کمشن	۹۴۴۳		۹۴۴۳ =	۰
میزان	۳۲۱۳۷۱	۵۰۰۵۴۵	۱۷۹۱۷۴	۵۵

۱- انمین بُنے ہوئے سوتی پارجات یعنی دوسوتی وگاڑہا و تولیے- اور دسترخان وغیرہ شامل ہین-

۲- انمین تمام بنے ہوئے اونے پارجات یعنی- پٹو وگہوڑون کے کمبل اور پٹی وغیرہ شامل ہین-

۳- اسمین تمام ایسی محنت ومشقت داخل ہے جسمین اسکا معاوضہ خواہ نقد ملتا ہی خواہ دیگر حساب مین منتقل کیاجاتا ہے

۴- اسمین ہرایک چیز شامل ہے جو نقشہ بالا مین مندرج نہین-

نقشہ بالاسے ظاہر ہوتا ہے کہ تعمیرات سرکاری پر قیدیون کو بطور مزدورون کے لگانے سے زیادہ فائدہ متصور ہے-

کارخانہ برف ورسہ بنانے وچھاپہ خانہ سے بہی بہت منافع حاصل ہوتا ہے-

۱۴۸- **صحت** - باوجودیکہ ایک سال شرح اموات زیادہ رہا توبہی جیلخانجات مین صحت خوب عمدہ رہی- لوکل گورنمنٹ کی توجہ شرح اموات کی طرف برابر لگی ہوئی ہے سنہ ۱۹۰۵ء مین شرح اموات جیلخانجات کی قید ونکی روزانہ اوسط پر بقدر ۱۰٫۱۴ فیصدی کے تہا- لیکن سنہ ۱۹۰۶ء مین یہہ شرح گہٹکر ۷٫۸۷ فیصدی رہگیا یعنی اسمین ۲٫۲۶ کی کمی وقوع مین آئی- یہہ شرح اوسط تعداد روزآنہ قیدیان وملزمان زیر تجویز وقیدیان دیوانی کے شمار کیا گیا ہے لیکن اگر انکو جداجدا خیال کیا جائے تو شرح اموات کی کمی روزانہ اوسط تعداد قیدیان پر بقدر ۶٫۳۵ فیصدی کے نکلتی ہے اور قیدیان زیر تجویز کی روزانہ اوسط ۲٫۵ فیصدی ہوتی ہے- اور قیدیان دیوانی کی روزانہ اوسط ۱٫۰۸ فیصدی سے گہٹکر کچھہ نہ رہی- فیصدی تعداد قیدیان داخل شدہ ہسپتال مین قدرے بیشی واقع ہوئی یعنی یہہ تعداد ۱۲۷ سے بڑہکر ۱۳۵ تک ہوگئی مگر روزانہ اوسط تعداد مریضان ۶ سے گہٹکر ۴ فیصدی رہگئی- کل صوبہ مین تعداد اموات اُن لوگون کی جو قید نہین تہے بقدر ۲۷ فی ہزار رہی- اس شرح اموات کی غائیت درجہ تک نوبت ۶۱ تہی جو ضلع راولپنڈی کے قصبو نمین واقع ہوئی اور اس سے کم ۲۸ ضلع کرنال مین تہی- اگرچہ تعداد قیدیان مختلف

جھلخانجات مین گنجایش سے زیادہ تہی - مگر جو قیدی گنجایش سے زیادہ تہے اُنکو خیموں یا کارخانجات مین رہنے کے واسطے جگہہ دیگئی سونے کی بارکومین انبوہ نہین ہونے پاتا تہا اسلیئے کثرت پرتہ اموات بسبب زیادتی قیدیان یا کمی خوراک کے نہین ہوئی کیونکہ قیدیونکی خوراک پرتکلف نہی گر ایسی تہی کہ جسکو ڈاکٹر لوگ کافی سمجھتے ہین یہہ امر معلوم ہوا ہے کہ دو جھلخانہ جات من جہان پرتہ اموات سب سے زیادہ تہا وہان پر خوراک عمدہ اور بافراط ملتی تہی -

۱۸۵ - اب کے سال قیدیونمین جو بیماری اور اموات واقع ہوئین اُنکی تفصیل حسب ذیل ہے -

قسم بیماری	تعداد مریضان داخل شدہ ہسپتال	اموات
نوبتی بخار	۸۹۱۶	۱۹۴
پیچش و اسہال	۳۰۱۹	۳۲۳
دنبل و پہونسی	۲۰۳۱	۹۸
امراض متعلقہ دم	۹۸۶	۲۴۸
نکاہت	۲۶۴	۴۸
دائمی بخار	۱۶۲	۴۴
خنازیر و سِل	۳۸	۱۷
یرقان	۲۲	۳
چیچک	۶	۰
ہیضہ	۱	۱

ایکے سال کل ۱۹۳۸۴ بیمار ہسپتال مین داخل ہوئے جنمین سے ۱۱۳۲ مر گئے
بمقابلہ سال گذشتہ کے تعداد اموات مین ۹۸۹ - اور تعداد مریضان داخل شدہ
ہسپتال مین ۶۸۷،۷ کی کمی واقع ہوئی -

یہہ امر واضح ہوگا کہ ایکے سال مثل سنین ماضیہ کے مریضان بخار اور پیچش کے بکثرت ہسپتال
مین داخل ہوئے جو کل تعداد مریضان داخل شدہ ہسپتال پر ۶۲۲،۸۱ فیصدی
سے کم نہ تھے - اور تمام اموات مین سے فیصدی ۴۹،۵۷ - اموات امراض بخار
اور پیچش سے وقوع مین آئین -

۶۸۱ - سال گذشتہ مین فیصدی پڑتہ اموات بموجب میعاد قیدیان کے حسب
ذیل تھی -

فیصدی	ہم
۱۰،۰۹	قیدیان فوت شدہ جنکی قید ۶ ماہ سے کم تھی
۷۷،۳۰	" " ۶ ماہ سے زیادہ اور ۱۲ ماہ سے کم تھی
۸،۳۲	" " " ایکسال سے زیادہ اور ۲ سال "
۶،۵۵	" " " ۲ سال سے زیادہ اور ۳ سال "
۵،۴۰	" " " ۳ سال سے زیا اور ۷ سال "
۷،۸۶	" " ۷ سال سے زیادہ

۷۸۱ - سب سے زیادہ بیماری جیلخانجات اضلاع فیروزپور و پشاور و راولپنڈی
مین ہوئی -

فیروزپور مین پرتہ اموات بقدر ۱۱،۳۶ فیصد سے
اور پشاور مین بقدر ۱۲،۷۲ فیصدی اور راولپنڈی مین بقدر

۴۰ ۴۰ ۴۰ فیصدی تہا۔

پچہلے دو سال سے عام صحت ضلع پشاور کی بہت ہی خراب رہی۔ اور شہر راولپنڈی مین برتہ اموات کی نوبت ۶۱ فیصدی تک پہونچگئی۔

۱۸۸۔ صنعت کاری و دستکاری کا مدرسہ ٹہگی۔

یکم جنوری ۱۸۸۸ء کو اس کارخانہ مین ۶۶ مرد و عورات و بچے تہے جسمین ۱۰ ٹہگ گوئنڈے اور ۱۶ عورتین اور ۲۰ لڑکے اور ۲۰ لڑکیان تہین۔ مگر اثنا سال ۸ لڑکے اور ۳ لڑکیان پیدا ہوئین اور ایک عورت اس مدرسہ مین داخل ہوئی اور ۲ لڑکے اور ایک لڑکی مرگئی۔ پس سال حال کے اختتام پر ۱۰ گوئنڈے اور ۱۷ عورتین اور ۲۶ لڑکے اور ۲۲ لڑکیان یعنی کل ۷۵ تہے پچہلے سال کی رپوٹ مین ذکر کیا گیا ہے کہ یہہ مدرسہ بند کیا جائے گا۔ اور گوئنڈون اور انکی عورتون اور بچونکی رہائیش کے واسطے کچہہ اور انتظام کیا جائے گا۔

چونکہ گوئنڈون اور انکی عورتون اور بال بچون کے لئے کوئی عمدہ جگہہ رہائیش کی دستیاب نہین ہوئی اسواسطے انکو مدرسہ ٹہگی کے پرانے مکانون مین بود و باش کرنیکی اجازت دیگئی۔ تمام گوئنڈے رخصتی ٹکٹ پر رہا کئے گئے۔ مگر وہ اپنے موجب پابند رہینگے اور کارخانہ خیمہ مین بدستور کام کرتے رہینگے اور انارکلی کے تہانہ مین ہفتہ وار اور سنٹرل جیلخانہ مین ماہواری رپورٹ اپنی حاضری کی کرتے رہینگے ۱۸۸۸ء مین کل خرچ اس مدرسہ کا ۴۰،۳۷ روپیہ ۲ ر بمقابلہ ۴۰۱۴ روپیہ ۳ ر ۴ پائی ۱۸۸۹ء کے ہوا اور کل آمدنی اس مدرسہ کی سال حال مین بقدر ۹۰۹،۷ روپیہ ۵ آنہ ۱۱ پائی ہوئی اور کل دیون بقدر ۱۱،۲ ۳،۷ روپیہ ۱۰ آنہ ۷ پائی کے تہا پس خالص منافع بعد وضع کرنے خرچ وغیرہ کے ۸،۸،۷ روپیہ ۵ آنہ ۳ پائی بمقابلہ ۲،۶،۸،۶ روپیہ ۱۲ آنہ ۹ پائی

سال گذشتہ کے ہوا۔

۱۸۹- **عدالتہائے دیوانی** - عدالتہائے دیوانی - مقدمات متدایرہ
تعداد مقدمات متدایرہ مین ابکے سال پھر بیشی ظہور مین آئی - یہہ بیشی پچھلے سال اسقدر تھی کہ آجتک اسقدر نوبت کبھی نہین پہونچی - یہہ بیشی عدالتہای مطالبہ خفیفہ اور عدالتہائے اضلاع مین برابر ہوئی -

پچھلے ۵ سال کی تعداد گوشوارہ ذیل سے واضح ہوتی ہے -

قسم عدالت	تعداد مقدمات متدایرہ				
	سنہ ۱۸۷۶	سنہ ۱۸۷۷	سنہ ۱۸۷۸	سنہ ۱۸۷۹	سنہ ۱۸۸۰
چیف کورٹ	۱۶	۸	۲	۴	۳
عدالتہائے اضلاع	۲۱۷۲۴۴	۱۱۵۳۷۹	۲۲۳۰۷۵	۲۲۵۸۴۱	۲۳۷۹۲۱
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ ضلع	۱۳۹۲۵	۱۱۴۶۸	۱۴۵۱۵	۱۱۶۹۵	۱۲۴۹۷
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ چھاونی	۷۶۱۱	۷۴۶۵	۸۶۵۳	۶۶۴۷	۵۵۹۵
میزان	۲۳۹۷۹۶	۲۳۵۳۳۶	۲۴۶۲۴۵	۲۴۴۱۸۷	۲۵۶۰۱۵

مختلف مقامات پنجاب مین تعداد مقدمات مین کمی وبیشی ہوئی - مثلاً ضلع ہزارہ مین ۴۸ فیصدی کی بیشی اور شملہ مین ۱۸ فیصدی کی کمی نمایان ہوئی ہے - ان امورات کا خاص سبب بیان کرنا مشکل ہے - مگر عموماً یہہ بیان کیا جا سکتا ہے کہ جو افغانستان مین مقیم تھے اُسکے واسطے خرچ جمع کرنے سے تجارت کو ترقی ہوئی اور نرخ پیداوار اشیاء دستکاری کا بڑہ گیا - ضلع ہزارہ مین حیدر در قحط کے بعد جو رعایا پھر آسودہ ہوگئی تو غالباً تعداد مقدمات بڑہ گئی - کوہاٹ مین پورا نے مقدمات کی بیشی کی یہہ وجہ ہے کہ یہان جنگی کارروائی کے واسطے چھاونی بنانے کے سبب سے اجتماع

لوگونکا کثرت سے ہوگیا تہا -

۱۹۰ - مقدمات منفصلہ شمولی اُن مقدمات کے جو ۱۸۷۹ء سے زیر تجویز تہے ایکے سال دو لاکہہ اسی ہزار دو سو پچہتر مقدمات فیصلہ طلب تہے جنمین سے ۲۶۳۸۷۷ مقدمات یعنی فیصدی ۹۴٫۱ فیصل ہوئے جنکی تفصیل یہہ ہے ۱۳ فیصدی بلا ڈگری فیصل ہوئے اور ۴۸ فیصدی مین ڈگری دیگئی مگر یہہ مقدمات غیر متنازعہ تہے اور ۲۲ فیصدی مقدمات متنازعہ مین کُل یا جزو ڈگری بحق مدعی دیگئی - ۸ فیصدی مقدمات متنازعہ مین ڈگری بحق مدعا علیہ دیگئی - ایکے سال مقابلہ سال گذشتہ کے تعداد مقدمات مین جو بلا ڈگری فیصل ہوئے ایک فیصدی کی بیشی ہوئی اور تعداد مقدمات غیر متنازعہ مین جنمین ڈگری صادر ہوئی ایک فیصدی کی کمی ہوگئی - تعداد مقدمات متنازعہ مین جو بحق مدعی فیصل ہوئے ایک فیصدی کی کمی ہے - ایسی ہی تعداد مقدمات مین جو بحق مدعا علیہ فیصل ہوئے اوسیقدر بیشی ہے مقدمات متنازعہ کی فیصدی اضلاع سرحدی اور امرتسر مین سب سے زیادہ ہے بمقابلہ سال گذشتہ کے فیصدی ۱۷ مقدمات عدم پیروی مین خارج ہوئے جنمین سے ۲۵ مقدمات بعد گذرنے درخواستون کے ازسرنو برآمد کیگئے - اضلاع سرحدی مین بہت سے مقدمات جیسا کہ امید کی گئی تہی ثالثون کے سپرد کئے گئے - اِن اضلاع مین جو مقدمہ ازروے شرع محمد فیصل پاتا ہے اُسپر فریق مخالف کچہہ اعتراض نہین اُٹہاتا - اوسط ایام دوران مقدمات متنازعہ کے ۳۰ یوم اور مقدمات غیر متنازعہ کے ۱۹ یوم تہے یعنی بمقابلہ ۱۸۷۹ء کے یہہ اوسط ایک یوم زیادہ تہی - جہنگ مین اوسط ایام دوران مقدمات

متنازعہ بہت زیادہ۔ یعنے ۹۴ یوم تھے اور بہ اوسط رہتک مین ۵۴ یوم۔ اور بہون مین ۴۲ یوم۔ اور شاہپور مین ۴۱ یوم اور ہزارہ مین ۱۳ یوم تہے۔ اور باقیماندہ اضلاع مین ۲۰ سے کم کسی ضلع مین نہین تھے۔

جو درخواستین برائے ایصال زر قرضہ وراثت بموجب ایکٹ نمبر ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء کے گذرین انکی تعداد مین بہت بہاری کمی واقع ہوئی اسکی وجہ یہ ہے کہ متعلق دعاوی وارثان اشخاص مرحوم کے ہین۔ جو دفعات ایکٹ مذکورہ بالا اُن پر توجہ کثیر مبذول کیجاتی ہے۔ نابالغان اور اُن کے املاک کی حفاظت کے لئے اب کے سال پہر بہت درخواستین گذرین۔ اور تعداد درخواستہائے انفکاک رہن اور بیعیات مین جو بموجب ریگولیشن ۱۷ سنہ ۱۸۰۶ء کے گذرتی ہین بہت بیشی واقع ہوئی۔ جو مقدمات مین بموجب ریگولیشن نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۰۶ء کے فیصلہ ہوئے اُنمین جو بیشی ہوئی وہ کچہہ قابل افسوس نہین ہے کیونکہ اس ریگولیشن سے مرتہن کو بیدخل کرنے کی سہولیت حاصل ہوتی ہے۔ تعداد مقدمات مفلسی مین بھی خاطرخواہ کمی ظہور مین آئی۔ تعداد مقدمات متعلقہ نافقہ و نکاح و جہیز اور طلاق۔ بہت سی بیشی خاصکر قسمت راولپنڈی مین ہوئی جو مقدمات بیناکارن ہائے دوکانداران نے زراعت پیشہ لوگون کے نام دایر کئے اونکی تعداد مین ۳ فیصدی کی کمی واقع ہوئی۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء سے لیکر آج تک اتنی کمی کبھی کسی سال مین نہین ہوئی۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ تعداد مقدمات قسم مندرجہ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ امرتسر و لاہور مین ۹ فیصدی تک بڑہیگی۔

۱۶۱۔ **مالیت و خرچہ مقدمات**۔ تعداد مقدمات اراضی مین ۱۳ فیصدی اور کل تعداد مالیت مین۔ ۴۵ فیصدی کی بیشی ہوئی مالیت مین

بیشی کی وجہ یہ ہی کہ نواب صاحب کرنال کے ساتھہ ایک مقدمہ تخمیناً ۴ ½ لاکھہ روپیہ کا دایر تہا اور یہ مقدمہ ضلع کرنال مین ہی فیصلہ ہوا - دیگر مقدمات کی تعداد مین بقدر ۳ فیصدی کے - اور اونکی کل مالیت مین بقدر ۹ فیصدی کے بیشی ہوئی - ضلع کرنال کے مقدمہ مذکورہ بالا کے باعث فیصدی خرچہ مقدمات کی مالیت اراضی پر بہت کم واقع ہو گئی ہے -

۱۹۲ - کاروائی عدالت - تین سال گذشتہ مین مقدمات ابتدائی جسطرح کہ مختلف عدالتہائے مین تقسیم ہوئے اونکی مفصل کیفیت نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے -

تعداد افسران	عہدہ داران	مقدمات ابتدائی جو فیصل: تعداد سنہ ۱۸۸۰	مقدمات ابتدائی جو فیصل: فیصدی سنہ ۱۸۷۸	فیصدی سنہ ۱۸۷۹	فیصدی سنہ ۱۸۸۰	اوسط تعداد مقدمات جو ہر ایک درجہ کی عہدہ داران فیصل کئے: سنہ ۱۸۷۸	سنہ ۱۸۷۹	سنہ ۱۸۸۰
۳۲	صاحبان ڈپٹی کمشنر	۱۰۶	۱٫۱	۱٫۱	۰	۵	۵	۳
۱۳	جوڈیشل اسسٹنٹ (انگریز)	۱۸۸۷	۱٫۷	۱٫۸	۱٫۷	۱۱۲	۱۳۰	۱۴۵
۹	؍؍ ؍؍ (دیسی)	۳۴۱۲	٫۹	۱٫۱	۱٫۳	۳۷۳	۴۵۷	۳۸۵
۳۰	اسسٹنٹ کمشنر	۱۸۱۴۰	۱٫۳	۲٫۳	۳٫۱	۲۳۱	۲۸۸	۲۷۱
۱۵	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (انگریز)	۳۶۹۶	۱٫۰	۱٫۱	۱٫۴	۲۰۷	۱۶۸	۲۴۶
۶۸	؍؍ ؍؍ (دیسی)	۳۰۳۴۰	۱۰٫۱	۱۱٫۳	۱۱٫۵	۳۱۰	۴۰۱	۴۴۱
۲۲	تحصیلداران	۳۰۴۸۹	۱۲٫۱	۱۱٫۲	۱۱٫۶	۲۷۶	۲۳۰	۲۵۰
۲۱	نایب تحصیلداران	۵۷۲۷	۳٫۵	۲٫۵	۲٫۲	۲۴۳	۱۸۲	۱۸۵
۴۴	منصفان	۱۴۹۸۰۵	۵۳٫۹	۲۶٫۰	۵۶٫۸	۱۸۳۹	۱۹۱۶	۲۰۲۴
۴۴	آنریری سول ججان	۱۲۳۰۰	۴٫۹	۵٫۴	۴٫۶	۲۲۳	۲۲۸	۲۷۷
۴	صاحبان جج عدالتہائی مطالبہ خفیفہ	۱۲۲۶۷	۰٫۸	۴٫۷	۴٫۷	۳۶۲۳	۳۰۲۰	۳۱۱۷
۸	چہاونی	۴۵۵۶	۳٫۵	۲٫۶	۲٫۱	۱۰۷۹	۱۴۸	۶۹۴
	میزان	۱۲۸۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ہر ایک صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ انگریز نے بحساب اوسط ۵۴۱ مقدمات اور ہر ایک دیسی جوڈیشل اسسٹنٹ نے بحساب اوسط ۸۹۳ مقدمات فیصل کئے۔ کل ابتدائی مقدمات مین سے ۲ر۴۵ فیصدی منصفان نے فیصل کئے۔ اوسط تعداد مقدمات منفصلہ ہر ایک منصف کی ۲۰۰۰ سے زیادہ تھی۔

۱۹۳- ڈگریان- ایک سال مقابلہ ۱۸۷۹ء کے تعداد درخواست ہائے اجرائے ڈگری کی جو فیصلہ طلب تھین ۱۱۶۲۰ تھی یعنی بقدر ۷ فیصدی کے زیادہ تھی۔ امسال انمین سے ۸۹ فیصدی مقابلہ ۶ر۸۶ فیصدی ۱۸۷۹ء کے طے کی گئی۔ جن ڈگریون کا مکمل اجرائے ہوا۔ انکی تعداد بہ نسبت ۱۸۷۹ء کے بقدر ۲۵۳۶- اور جنکا جزوی اجرا ہوا انکی تعداد بقدر ۳۰۷۳ کے زیادہ تھی۔ باوجودیکہ اسقدر بیشی ظہور مین آئی تو بھی تعداد ڈگریات کی جنکا مکمل اجراء ہوا ۷ر۳ فیصدی سے گھٹ کر ۳۵ ہ۔ اور اُن ڈگریات کی جنکا جزوی اجراء ہوا ۳۲ فیصدی سے گھٹکر ۳۱ رہگئے اسکی وجہ یہہ ہے کہ مقدمات اجراء ڈگری فیصلہ طلب بہت تہے۔ جو ڈگریان دو سال مین ہوئی ہین اُنکی تعداد نقشہ ذیل سے واضح ہوگی

	سنہ ۱۸۷۹ء		سنہ ۱۸۸۰ء	
	تعداد	فیصدی	تعداد	فیصدی
تعداد ڈگریات جنکا مکمل اجرائے ہوا	۵۴۴۲	۳۵	۵۱۷۰۶	۳۷
" " جزوی "	۴۷۶۰۴	۳۱	۴۳۵۴۴	۳۲
" " جو بلا اجرائے خارج ہوئین	۵۱۳۲۳	۳۳	۴۲۶۷۹	۳۰
" جو منتقل کی گئین	۱۳۱۱	۱	۱۱۰۹	۱

۱۹۴- اسکے سال ۱۱۶۵۱۱۶۱ روپیہ کی ڈگریات متعلقہ زر اجرائے ہوئین یعنی ۱۸۷۹ء کی نسبت ۱۸ لاکھہ روپیہ زیادہ تہا- امسال ایصال زر بمقابلہ سال گذشتہ کے ۱۴۰۶۹۹ روپیہ زیادہ تہا- مگر اسکی فیصدی پچھلے سال کے مقابلہ مین ۳۳ سے گھٹ کر ۲۹ رہگئی-

۱۹۵- ایصال زر کی فیصدی حسب ذیل ہے-

۱۸۸۰ء	۱۸۷۹ء	فیصدی
۱۷	۱۴	فیصدی ایصال زر ڈگری برضا و رغبت مدیونان
۷	۵	" " بذریعہ گرفتاری وقید
۶۲	۶۳	" " بذریعہ قرقی جایداد منقولہ وغیر منقولہ
۱۴	۱۸	" " بذریعہ نیلام جایداد منقولہ وغیر منقولہ

۱۰۷۷۴- اشخاص گرفتار ہوئے جنمین سے ۹۹۰ جیلخانجات مین بہیجے گئے- اوسط ایام قید ۳۲ دن یعنی بمقابلہ ۱۸۷۹ء کے ایک دن کم تہی- صرف ۷۹- اشخاص بمقابلہ ۱۰۳- اشخاص سال گذشتہ کے ۳ ماہ سے زیادہ قید رہے اور ۴ اشخاص پورے ۶ ماہ تک قید رہے

۱۹۶- ۱۰۷۳۳- ڈگریوں مین جایداد غیر منقولہ بمقابلہ ۱۰۴۰۴ سال گذشتہ کے قرق ہوئی اور ۴۰۸۱ ڈگریوں مین بمقابلہ ۷۵۰۳ سال گذشتہ کے جایداد نیلام ہوئی- انمین سے ۷۵- املاک بمقابلہ ۸۳ ۱۸۷۹ء کے موروثی تہین- انتقال عارضی کی تعداد بموجب دفعات ۳۰۵ و ۳۲۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ۶۶۶ سے گھٹکر ۴۸۶ رہگئی- اور یہہ تعداد ۱۸۷۸ء مین بقدر ۴۰۶ کے تہی-

۱۹۷ - **گواہان** - اِبکے سال کل ۳۴۶۹۰۲ گواہان عدالتہائے دیوانی مین حاضر ہوئے یعنی ۲۳۲۳۹ گواہان سال گذشتہ سے زیادہ تھے - مقدمات کا زیادہ دایر ہونا اِس بیشی کی اصلی وجہ ہے - جو گواہ بذریعہ سمن حاضر ہوئے اُنمین سے ۷۶ فیصدی نے خرچ بحساب ۹٫۴ پائی فی گواہ کے لیا -

۱۹۸ - **عدالتہائے مطالبہ خفیفہ** - ان عدالتومین تعداد مقدمات متدایرہ کی بمقابلہ ۱۸۷۹ء بقدر ۴۰۸ یا ۸ فیصدی کے زیادہ تھی مگر تاہم یہہ تعداد ۱۸۷۸ء کی نسبت کم ہے - صرف عدالت مطالبہ خفیفہ امرتسر مین تعداد مقدمات ۳۷۰۳ سے گھٹ کر ۷،۷۴۳ یا ۶ فیصدی رہگئی - سال روان مین کل تعداد مقدمات قابل طلب مین سے ۹۴ فیصدی فیصل ہوئے اور ۶ فیصدی تجویز کے لیے باقی رہے - تفصیل مقدمات فیصل شدہ حسب ذیل ہے

۱۲ فیصدی	عدم پیروی مین خارج ہوئے -
۱۱ ایضاً	بغیر ڈگری کے فیصل ہوئے -
۱۲ ایضاً	یکطرفہ فیصل ہوئے -
۳۳ ایضاً	جنمین بلا تنازعہ ڈگری صادر ہوئی -
۲۱ ایضاً	جنمین بعد تنازعہ ڈگری بحق مدعیان صادر ہوئی -
۷ ایضاً	جنمین بعد تنازعہ ڈگری بحق مدعا علیہم صادر ہوئی -

اوسط دوران مقدمات متنازعہ ۱۵ یوم سے بڑہکر ۱۶ یوم - اور اوسط دوران مقدمات غیر متنازعہ ۱۴ سے بڑہکر ۱۷ یوم ہوگئی -

۱۹۹ - چھاؤنیوں کی عدالتہائے مطالبہ خفیفہ مین تعداد مقدمات ۲۸۵۲ سے

گھنٹگرہ ۷۶ر۵۷- اور اوسط ایام دوران ۵ ایوم سے گھٹکر ۲ ایوم رہگئی - ان عدالتوںمین مقدمات متنازعہ صرف ۲۶ فیصدی تھے -

۲۰۰ - اپیل مرجوعہ عدالتہاے ضلع و کمشنری

عدالتہاے اضلاع مین تعداد اپیل ہاے فیصلہ طلب کی بشمول اُن مقدمات کے جو ۱۸۷۹ء سے زیر تجویز تھے اورجو از سرنو برآمد ہوکر دایر ہوے یا منتقل ہوکر آے ۴۳۱۳۸ تھی یعنی بمقابلہ سال گذشتہ کے یہہ تعداد بقدر ۲۲۷۹ کے زیادہ تھی - ایک سال انمین سے ۹۰ فیصدی مقدمات فیصل کئے گئے اور ۴۳۲۳ مقدمات زیر تجویز رہے - اگرچہ ۱۸۷۹ء کی نسبت بقدر ۱۸۳۱ مقدمات کے زیادہ فیصل ہوے تاہم اب کے سال ۸۴۴ مقدمات تجویز کے لئے زیادہ باقی رہے کُل تعداد مین سے ۱۹۶۵ ایا ۱۷ فیصدی مقدمات صاحبان ڈپٹی کمشنر نے اور باقی ۸۳ فیصدی صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ واسسٹنٹ کمشنر جنکو خاص اختیارات حاصل ہین فیصل کئے -

۲۰۱ - نقشہ ذیل سے تفصیل طریق انفصال مقدمات کی ظاہر ہوتی ہے

فیصدی ۱۸۷۹ء	فیصدی ۱۸۸۰ء	عدالت ہاے ضلع
۱ر	۰	تعداد اُن مقدمات کی جو منتقل ہوے
۶ر۳	۵ر۳	ایضاً ایضاً جنمین بازدعوی گذرا یا جو عدم پیروی مین خارج ہوے
۳۲ر۳	۳۳ر۲	ایضاً ایضاً جنمین بعد تنازعہ احکام عدالتہاے ماتحت بحال رہے
۱۰ر۳	۵ر۳	ایضاً ایضاً جنمین احکام عدالتہاے ماتحت بعدم حاضری سپاندنشان بعد اجراے اطلاعنامہ بحال رہے
۱۵ر۶	۲۰ر۵	ایضاً ایضاً جنمین احکام موجب دفعہ ۵۵۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی بحال رہے
۷ر۶	۷ر۸	ایضاً ایضاً جنمین احکام ترمیم ہوے
۱۲ر۰	۱۵ر۸	ایضاً ایضاً جنمین احکام منسوخ ہوئے
۱۱ر۹	۱۲ر۱	ایضاً ایضاً جنمین مقدمات بموجب دفعہ ۵۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی تحقیقات مزید کیلئے واپس بھیجے گئے

۲۰۲ - سواے مقدمات اراضی کے اوسط مالیت اپیلہاے متدائرہ کی ۴ فیصدی رہ گئی - اور خرچہ مالیت پر بدستور سابق ۱۲ روپیہ فیصدی رہا - مقدمات اراضی مین ۱۵۰۰ یا ٹہیک ۵۰ فیصدی اپیلین متقابلہ سنہ ۱۸۷۹ع کے زیادہ دایر ہوئین - مگر انکی اوسط مالیت بقدر ۳ فیصدی کے گہٹ گئی - اور فیصدی خرچہ کی ۱۲ روپیہ سے بڑہکر ۱۴ روپیہ ہوگئی - اس سال کے نقشہ جات مین تعداد اپیلہاے مذکورہ بالا متعلقہ اراضی کا بڑہ جانا ایک ایسا امر ہے جو قابل توجہ خاص کے ہے -

۲۰۳ - گوشوارہ ذیل سے کیفیت اپیلہاے منفصلہ عدالتہاے صاحبان کمشنر و اڈیشنل کمشنر واضح ہوتی ہے -

سال	تعداد اپیلہاے منفصلہ		تعداد اپیلہاے منفصلہ	تعداد اپیلہاے جنمین …		تعداد اپیلہاے جنمین احکام عدالت ماتحت بحال رہے		تعداد اپیلہاے جنمین احکام عدالت ماتحت ترمیم ہوے		تعداد اپیلہاے جنمین احکام عدالت ماتحت منسوخ ہوے		تعداد اپیلہاے جنمین بغرض تحقیقات مزید مقدمات … واپس بہیجے گئے	
		صاحبان کمشنر	صاحبان اڈیشنل کمشنر	تعداد	فیصدی	تعداد	فیصدی	تعداد	فیصدی	تعداد	فیصدی	تعداد	فیصدی
سنہ ۱۸۸۰ع	۵۱۳۷	۲۴۴۲	۱۶۱۰	۱۳۷	۳	۲۷۵۸	۶۴	۳۴۲	۶	۸۱۵	۲۰	۴۶۰	۷
سنہ ۱۸۷۹ع	۴۳۰۷	۲۳۹۵	۱۲۷۶	۱۶۸	۵	۲۴۴۳	۶۳	۱۵۳	۴	۷۵۰	۲۱	۲۲۷	۶
تفاوت بین سنہ ۱۸۸۰-۷۹	۹۳۰	۱۷۷	۳۳۴	۳۱	۲	۳۵۵	۱	۸۹	۲	۶۵	۱	۳۳	۰

ایکے سال مقدمات فیصلہ طلب مین بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ء کے ۱۹۳۰ اور بمقابلہ سنہ ۱۸۷۸ء کے ۱۴۰ کی بیشی واقع ہوئی - بمقابلہ سنہ ۱۸۷۸ء کے تعداد اپیلہاے منفصلہ ۸۸ فیصدی سے گہٹکر اور بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ء کے ۸۴ فیصدی سے گہٹکر سال حال مین ۷۹ فیصدی رہگئی -

پس جس قدر اپیل سال گذشتہ مین زیر تجویز رہے تہے ایکے سال اُنسے زیادہ بقدر ۲۰۴ اپیلون کے زیر تجویز رہے -

۲۰۴ - صاحبان اڈیشنل کمشنر نے ۱۶۱۰ مقدمات طے کئے - یعنی ۴۳۳ مقدمات بنسبت سال گذشتہ کے زیادہ فیصل کئے اور کل تعداد مین سے ۴۰ فیصدی فیصل کیے صاحب اڈیشنل کمشنر بہادر قسمت جالندہر نے جنکو قسمت ہاے انبالہ و امرتسر کے بہی مقدمات فیصلہ طلب آتے ہین ۵۸۷ مقدمات فیصل کیے یعنی بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ء کے اُنہون نے ۱۳۳ مقدمات زیادہ فیصل کئے -

۲۰۵ - صاحب کمشنر بہادر قسمت راولپنڈی نے ۵۵۶ - اپیلین یعنی بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ء کے ۱۳۴ - اپیلین زیادہ فیصل کین اور کل تعداد منفصلہ سررشتہ صاحبان کمشنر قسمت ہاے جالندہر و لاہور اور ڈیرہ جات سے بہی یہہ تعداد زیادہ ہے - اور اس کمشنری مین اوسط ایام دوران پنجاب کی کمشنریون سے ۱۰ یوم کم تہی - صاحبان اڈیشنل کمشنر کے حد اختیارات علاقہ کا انتظام جدید کرنے سے کمشنر صاحب قسمت راولپنڈی کو بہی کثرت کار سے سبکدوشی حاصل ہوئی ہے مگر اس انتظام پر عملدرآمد اس سال کے اخیر پر ہوا ہے -

۲۰۶ - **چیف کورٹ** - جسقدر اپیل محکمہ چیف کورٹ نے سنہ ۱۸۸۰ء مین فیصل کیئے ہین تعداد اُنکی بمقابلہ سال گذشتہ نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے

	سال	تعداد اپیل رجوع	تعداد اپیل فیصلہ طلب	تعداد اپیل منفصلہ
اپیل عام	سنہ ۱۸۷۹ء	۳۴۹	۵۸۳	۵۶۲
	سنہ ۱۸۸۰ء	۴۹۴	۷۱۵	۳۴۱
اپیل خاص	سنہ ۱۸۷۹ء	۱۲۵۲	۱۶۰۶	۱۱۳۶
	سنہ ۱۸۸۰ء	۱۶۹۲	۲۱۶۲	۱۴۳۱
تفاوت مابین سنہ ۱۸۷۹ء و سنہ ۱۸۸۰ء	سنہ ۱۸۷۹ء	۱۶۰۱	۲۱۸۹	۱۴۹۸
	سنہ ۱۸۸۰ء	۲۱۸۶	۲۸۷۷	۱۷۷۲

امسال ۵۸۵ - اپیلین جنکی تعداد کل اپیلہائے مرجوعہ سنہ ۱۸۸۰ء کے ایک ثلث سے بہی زیادہ ہے دایر ہوئین یہہ بیشی تعداد اپیل خاص اور اپیل عام مین واقع ہوئی ہے - لیکن سال ۱۸۷۹ء کی زیر تجویز اپیلون کو شامل کرکے کل ۲۸۷۷ - اپیلین بمقابلہ ۲۱۸۹ سنہ ۱۸۷۹ء کے فیصلہ طلب تہین - اگرچہ تعداد منفصلہ مین ۲۷۴ کی بیشی پائی جاتی ہے مگر تعداد فیصدی ۶۸ سے گہٹکر ۶۱ باقی رہگئی ہے اور تعداد مقدمات زیر تجویز مین ۴۱۴ کی بیشی ہے یعنی یہہ تعداد ۶۹۱ سے بڑہکر ۱۱۰۵ ہوگئی ہے -

۲۰۷ - بہت سی اپیلین بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ء کے اول پیشی مین خارج ہوئین - فیصدی ایک مین احکام بحال رہے اور فیصدی ½ مین احکام منسوخ ہوئے -

۲۰۸ - اوسط دوران اپیل ۱۳۲ سے گہٹکر ۱۱۹ یوم رہگئی - اپیل عام کے ایام دوران مین ۲۲ - اور اپیل خاص مین ۵ یوم کی کمی واقع ہوئی -

۲۰۹ - **ضابطہ** بڑے بڑے معاملات جنکے متعلق سرکلرات سال حال مین بصیغہ دیوانی جاری ہوسکے حسب ذیل ہین -

اول - اُن درخواستون پر اشامپ کا لگانا جو برائے حصول ڈگریات حق استقراری دایر کیے گئے ہون اور جہان خاص دادرسی کے لئے استدعا کی گئی ہو (سرکلر یادداشت نمبر ۷ - ۱۸۸۱ع)

دوئم - ڈگریون کے مرتب کرنے مین زیادہ تر صحت کے وسایل کو مدنظر رکھنا - مخصوصاً اُن ڈگریو مین جو اراضی یا حق مرافق اراضی کے متعلق ہون (کتابی سرکلر نمبر ۱۰ - ۱۸۸۱ع)

عدالت چیف کورٹ نے انتظامی حیثیت سے عرائیض صیغہ جوڈیشل اور نقول دستاویزات صیغہ جوڈیشل کے واسطے ایک خاص نمونہ کا کاغذ مہیا اور استعمال کرنے کے لئے - اور رقوم حساب متعلقہ قانون اور عدالت مین فریب کا انسداد کرنیکے لئے قواعد جاری کئے - عدالت موصوف نے اس امر کے لئے بہی ہدایات جاری کین کہ جو نقشجات گورنمنٹ ہند مین طلب ہوتے ہین وہ نئے نمونہ اور مناسب طور پر مرتب کئے جایا کرین -

۲۱۰ صیغہ رجسٹری سال حال مین کُل تعداد وثائق رجسٹری شدہ کی ۷۰۴۴۵ تہی جسمین سے ۴۴۳۵۱ وثیقجات از قسم لازمی اور ۲۶۰۹۴ از قسم اختیاری تہے - اور ۵۹۱۴۹ وثایق متعلقہ جایداد غیر منقولہ تہے اور ۲۴۱ وصیت نامجات اور ایک تبنیت نامہ تہا - کُل مالیت اُس جایداد کی جسکی نسبت وثایق رجسٹری ہوئے ۲۴۷۳۸۱۹۴ روپیہ تہی جسمین سے ۲۲۳۱۹۹۸۲ - روپیہ مالیت جایداد غیر منقولہ کی تہی - چونکہ اب کے سال کُل آمدنی ۱۷۲۳۴۹ روپیہ اور کل خرچ ۱۰۲۱۲۴ روپیہ ہوا - اسلئے بعد منہائی مصارف ہر قسم ۷۰۲۲۵ روپیہ یا ۴۲ فیصدی کی بچت ہوئی - نقشہ ذیل سے

تعداد وثایق ہمہ اقسام بابت سال گذشتہ وسال ماضیہ و اوسط پنج سال جنکا اختتام اخیر ۱۸۷۶-۷۷ء ختم پر ہوا ظاہر ہوتی ہے- یہہ پانچ سال ایسے تصور کیئے گئے ہین کہ انین ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۱ء پر عملدرآمد ہوتا رہا- یہہ امر لکھنا ضروری ہے کہ ۱۸۷۷ء و ۱۸۷۸-۷۹ء مین خشک سالی اور قحط نے اس صوبہ کے بہت سے حصون خصوصاً جنوبی اضلاع مین ایسا زور پکڑا کہ تعداد رجسٹری وثایق بعض اقسام بہت ہی بڑھگئی- مگر نقشہ ذیل مین تعداد وثایق رجسٹری شدہ ۲ سال گذشتہ کا بمقابلہ اوسط تعداد ۵ سال کے کیا جا سکتا ہے-

		بموجب ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۷۱ء	بموجب ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۷۷ء				
		اوسط ۵ سالہ اخیر ۱۸۷۶ء تک	۱۸۷۷-۷۸ء	۱۸۷۸-۷۹ء	۱۸۷۹-۸۰ء	۱۸۸۰-۸۱ء	اوسط ۵ سالہ مختتمہ ۱۸۸۱ء تک
تعداد وثایق رجسٹر شدہ							
نمبر ۱ وثایق متعلقہ بجایداد غیر منقول	لازمی	۳۲۱۲۳	۳۹۸۹۵	۴۰۶۵۰	۴۱۷۱۱	۴۴۳۵۰	۴۱۶۵۱
	اختیاری	۱۸۸۹۷	۲۴۹۵۷	۲۲۱۲۰	۱۷۷۳۸	۱۴۷۹۹	۱۹۹۰۴
	میزان	۵۱۰۲۰	۶۴۸۵۲	۶۲۷۷۰	۵۹۴۴۹	۵۹۱۴۹	۶۱۵۵۵
نمبر ۲ وصیت نامجات	اختیاری	۱۱۶	۱۷۵	۲۰۴	۱۴۲	۲۴۱	۲۱۵
	لازمی	۲	۰	۲	۱	۱	۱
نمبر ۳ دستاویزات متعلقہ متفرق	اختیاری	۲۱۳۸۹	۱۹۹۲۵	۱۴۱۶۲	۱۱۴۷۲	۱۱۳۵۴	۱۴۳۲۸
میزان	لازمی	۲ ۱۲۵	۳۹۸۹۵	۴۰۶۵۲	۴۱۷۱۲	۴۴۳۵۱	۴۱۶۵۲
	اختیاری	۴۰۳۰۲	۴۵۰۵۷	۲۶۴۸۶	۲۹۴۵۱	۲۶۳۹۴	۳۴۳۴۷
	کل میزان	۷۲۴۲۷	۸۴۹۵۲	۷۷۱۳۸	۷۱۱۶۳	۷۰۷۴۵	۷۵۹۹۹
مالیت جایداد غیر منقولہ منتقل شدہ بحساب روپیہ		۱۵۰۰۰۰۰۰	۱۹۰۸۵۰۰۰	۱۹۶۱۳۰۰۰	۲۴۲۲۶۰۱۰	۴۴۴۷۰۰۰۰	۲۰۳۶۱۰۰۰
کل آمدنی رجسٹری بحساب روپیہ		۱۵۷۸۲۸	۱۸۶۱۱۹	۱۷۹۴۳۲	۱۴۳۰۶۶	۱۷۳۴۹	۱۷۸۸۱۶
کل خرچ بحساب روپیہ		۱۰۲۰۳۸	۱۰۶۴۱۰	۱۰۱۲۹۹	۱۰۶۴۳	۱۰۲۱۲۴	۱۰۳۱۱۹
بچت سالیانہ بحساب روپیہ		۵۵۷۹۳	۷۹۷۰۹	۷۸۱۳۳	۶۶۷۲۳	۷۵۲۲۵	۷۵۶۹۸

رجسٹری وثایق کیواسطے سال رواں کے شروع مین ۲۰۱ محکمہ جات جاری تھے اوراسکے سال صرف ایک نیا محکمہ رجسٹری کا ایزاد کیا گیا - اضلاع امرتسر و دہلی ولاہور و پشاور و ملتان اور گجرات مین رجسٹری وثایق کی بہت زیادہ ہوئی یعنے اُن مقامات مین ۱۰۰۰ سے زیادہ وثایق کی رجسٹری ہوئی -

بعض محکمہ جات ماتحت مین کارروائی رجسٹری صرف برائے نام ہوتی ہے یہہ محکمہ جات صرف اُن لوگون کی آسایش کے واسطے قایم کئے گئے ہین جو غیر آباد اضلاع مین سکونت پذیر ہین

دفعہ ۲۱۱ - تفصیل قسم وار وثایق متعلقہ جایداد غیر منقولہ کے اِس گوشوارہ مین درج کی گئی ہے جو دفعہ ہذا کے اخیر پر لکھا گیا ہے - اِس سے عیان ہوگا کہ جیسا کہ لازمی رجسٹری کی تعداد مین ۲۶۵۰ کی بیشی ہوئی ہے ویسا ہی اختیاری رجسٹری کی تعداد مین ۲۹۰۰ کی کمی وقوع مین آئی ہے - مالیت جایداد غیر منقولہ کا رفتہ رفتہ بڑھ جانا بھی ایک وجہ اُن وثایق کی تعداد کی بیشی کی ہے جنکا رجسٹری کرانا لازمی ہے اور جنکی تعداد پچھلے دس سال سے بہت بڑھتی چلی جاتی ہے -

	سنہ ۱۸۷۹ع			سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع		
	لازمی	اختیاری	کل	لازمی	اختیاری	کل
ہبہ نامجات	۹۶۵	۰	۹۶۵	۱۰۲۳	۰	۱۰۲۳
بیعنامجات اراضیات جو بدست کاشتکاران فروخت ہوئین	۸۰۳۱	۲۶۶۰	۱۰۶۹۱	۸۳۲۱	۲۰۵۱	۱۰۳۷۲
" بدست غیر کاشتکاران " "	۵۸۷۰	۳۲۴۳	۹۱۱۳	۶۰۹۱	۲۹۴۳	۹۰۳۴
رہن نامجات اراضیات جو بدست کاشتکاران گرد ہوئین	۱۹۷۷۵	۱۲۹۶	۲۱۰۷۱	۲۱۹۱۴	۶۹۷۵	۲۱۹۵۹
" " غیر کاشتکاران " "	۵۸۶۸	۳۲۱۷	۹۰۸۵	۵۶۹۰	۲۵۹۰	۸۲۸۰
پٹہ جات	۶۸۱	۲۴۵	۹۲۶	۶۸۲	۱۶۲	۸۴۴
دیگر قبالہ جات	۵۲۱	۷۷	۵۹۸	۵۵۹	۷۸	۶۳۷
میزان	۴۱۷۱۱	۱۷۷۳۸	۵۹۴۴۹	۴۴۳۵۰	۱۴۷۹۹	۵۹۱۴۹

اگرچہ تعداد ایسے وصیت نامجات کی جنکی رجسٹری ہوتی ہے سال بسال بڑہتی چلی جاتی ہے - مگر تاہم ابہی اسکا پورا پورا رواج ہہیں ہوا انمین سے اکثر وصیت نامجات اہل ہنود کی جانب سے لکھے جاتے ہین اور وثایق تبنیت تو پنجاب مین بہت ہی کم ہوتے ہین -

۲۱۲ - پچہلے دو سالونمین جو وثایق جایداد منقولہ و تمسکات اور متفرق دستاویزات کی رجسٹری ہوئی اُنکی تشریح ذیل مین درج کیجاتی ہے

	۱۸۷۹ - ۸۰ / ۱۲۹۱	۱۸۸۰ - ۸۱ / ۱۳۴
دستاویزات متعلقہ جایداد منقولہ تمسکات وغیرہ	۵۷۵۰	۵۲۱۵
دیگر وثایق (خصوصاً مختارنامجات)	۱۴۳۱	۴۷۹۹
میزان	۱۱۴۷۲	۱۱۳۵۴

چند سال گذشتہ سے اس قسم کے وثایق کی رجسٹری مین بہت کمی ظہور مین آئی اسکی وجہ یہہ ہی کہ ساہوکاران کی بہیونمین اقرار نامجات کے لکہے جانیکا رواج ترقی پر ہے -

۲۱۳ - اس سررشتہ کی آمدنی اور خرچ بابت دو سال گذشتہ ذیل مین درج کئے جاتے ہین -

	۱۸۸۰ - ۸۱ روپیہ	۱۸۷۹ - ۸۰ روپیہ
آمدنی	۱۷۷۳۴۹	۱۷۲۳۶۶
خرچ	۱۰۲۱۲۴	۱۰۲۶۴۳
بچت	۷۵۲۲۵	۶۹۷۲۳

۹۶۶/۳۶۴

۲۱۴ - سال رواں مین صاحب انسپکٹر جنرل نے بموجب دفعہ ۶۹ - ایکٹ رجسٹری اِس سررشتہ کے قواعد کا ایک نیا مجموعہ مرتب کیا تھا - چنانچہ اُسکو گورنمنٹ نے منظور فرمایا - اور بقیہ احکام اِس سررشتہ کے ۱۰ سرکلرات مین مجتمع کئے گئے اور نیز صاحب انسپکٹر جنرل نے ایک چھوٹی سی کتاب جسمین تمام قواعد اور احکام متعلقہ محکمہ رجسٹری مندرج ہین مرتب فرمائی

۲۱۵ - انتظام مینوسپل کمیٹی ہائے پنجاب مین تمام مینوسپل کمیٹیان زیر ایکٹ ۴ مجریہ ۱۸۷۳ء کے قائم ہوئی ہین - اونکی تعداد اور مدارج قریب التمام مثل سال گذشتہ کے ہین - یعنے ۱ درجہ اول اور ۲۰ درجہ دوم اور ۱۶۷ درجہ سوم کی کمیٹیان ہین - مگر سال گذشتہ مین تعداد کمیٹی ہائے درجہ سیوم کی ۱۷۰ تھی - مکھو اور فتح گڈھ واقع ضلع فیروزپور اور کرور واقع ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان مین درجہ سوم کی کمیٹیان موقوف کی گئین -

۲۱۶ - حدود مینوسپل کمیٹیون کے اندر ۲۰۹۵۴۰۱ - اشخاص کی آبادی بمقابلہ ۲۰۵۹۵۶ - اشخاص سال گذشتہ کے تہی -

۲۱۷ - صرف کمیٹی دہرم سالہ مین ممبران بروئے انتخاب عوام الناس متقرر کئے جاتے ہین - لاہور امرتسر - کوہمری - اور دہوزی مین تقرری ممبران بذریعہ انتخاب عوام الناس بذریعہ انتخاب گورنمنٹ وقوع مین آتی ہے - مگر سال رواں کے اختتام سے دہوزی اور دہرم سالہ مین طریقہ تقرری ممبران بذریعہ انتخاب از جانب سرکار پہر رائج کرنے کی ضرورت پڑے - اسکی وجہ یہہ ہے کہ ایک تو اس بارہ مین لوگون کو چندان توجہ نہین ہوتی تہی - اور دوسرا انتخاب کے لئے تعداد ممبران بہت کم ہوتی تہی - امرتسر مین پچہلے انتخاب کے وقت

سرکار کو ممبر مقرر کرنے پڑے کیونکہ ۱۶ - اسامیان کے واسطے ۷ امیدوارن نے درخواستین پیش کین - اور لاہور مین بلحاظ دیسی ممبران کے طریقہ انتخاب کی کاروائی خوب عمدہ نظر آتی ہے - چونکہ پرشل و دہرم سالہ و ڈلہوزی کے ممبران اہل فرنگ حقوق متعلقہ انتخاب ممبران کی قدر نہین کرتے اسلئے اخیری موقع پر یہہ امر ضروری تصور کیا گیا کہ بتائید اغراض اہل فرنگ ایک شخص نامزد کیا جائے - اور کوہ مری مین بہی اسی طریقہ سے خاطر خواہ کارروائی ظہور مین آئی - سال بسال کماشتگان جو مالک مکان بہی ہوتے ہین بار بار منتخب ہوکر وہی ممبر کمیٹی مقرر ہوتے ہین اسکا سبب یہہ ہے یہہ ممبران اسجگہ کے ہوتے ہین وہان پر ویسے لوگون مین انکا رعب داب بیٹہا ہوا ہوتا ہے تو اسی وجہ سے انکو اس امر کا پختہ یقین ہوتا ہے کہ جب ممبران کمیٹی کے لئے انتخاب کئے جاوینگے تو اُسوقت عام لوگون کی رائے اُنہین کے حق مین غالب ہوگی اور وہ ضرور ممبر مقرر ہو جاوینگے - باقی ماندہ کمیٹیون مین ممبران کی تقرری صرف صاحبان اضلاع کی سفارس پر بموجب حکم گورنمنٹ کے ہوا کرتی ہے -

منجملہ ۱۲۰۷ ممبران کمیٹیون کی ۶۱۶ ملازم اور ۴۸۹ غیر ملازم تہے - اور کل ممبران مین سے ۱۰۴ - صاحبان اہل فرنگ اور باقی ۱۷۶۹ صاحبان دیسی تہے -

۲۱۸ - اکثر کمیٹیون کی آمدنی کی زیادہ تر مد چونگی سے حاصل ہوئی - میونسپل کمیٹی کوہمری اور دہرم سالہ مین چونگی کا طریقہ جاری نہین ہے - دہرم سالہ مین آمدنی مکانات اور نہرون کے پانی پر ٹکس لگانے سے وصول ہوئی - اور چکوال اور تلہ گنگ واقع ضلع جہلم اور قصور واقع ضلع لاہور مین آمدنی مد چونگی اور مکانات اور اراضیات پر محصول لگانے سے حاصل ہوئی مگر کوہ مری مین آمدنی صرف مکانات

اور اضیبات پر ٹکس لگانے سے وصول ہوئی کمیٹی ہاے درجہ اول مین محصول چونگی کی اوسط فی نفر عہ۲ ۷ ر ۲ ۔ اور کمیٹی ہاے درجہ دوم اور سوم مین ۱۴ ا ر ۱۱ ا ہر فی نفر پہلی اس صوبہ مین ہمہ اقسام کے مینونسپل محصول کی اوسط شرح عہ۲ ر ۴ ر ۴ پ فی نفر بمقابلہ عہ ر ۳ ر ۱۱ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے تہی - اور اوسط ٹکس اشیاء خورش انسان وحیوان ۹ ر ۲ پ بمقابلہ ۸ ر ۱۱ پ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے تہی - ۴۷ ر ۷ انکمٹیون کی آمدنی محصول ہاے دیگر یعنے آمدنی کرایہ مکانات و باغ وجرمانہ و صفائی وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے -

۲۱۹ - دہلی اور اوسکے نواح کو پانی بہم پہنچانے کی تجویز تا حال درپیش ہے کچہہ سال گذرے ہین کہ کنوون اور تالاب کے واسطے جگہہ مقرر کی گئی ہے - مگر اب تہوڑے عرصہ سے کنوونکے واسطے ایک جگہہ نزدیک دریا جمن اور تالاب کے واسطے ایک اونچی جگہہ نزدیک شہر کے تجویز کی گئی ہے یہ جگہہ اس جگہہ سے جو پہلے تجویز ہوئی تہی بہ لحاظ کفایت شعاری اور حفظان صحت کے عمدہ ہے ان تبدیلات سے ایک تو نقشجات تفصیل اور تخمینون مین ترمیم کرنی پڑے اور دوسرا کچہہ توقف وقوع مین آیا یہہ بات اطمینان سے تحریر کیجاتی ہے کہ سواے ایک دوسرے تالاب کے جو سنجولی مین بن رہا ہے تجویز بہم رسانی آب بمقام شملہ اختتام کو پہونچہ گئی ہے - لاہور مین بسبب پہوٹ جانے تالاب کے تا حال دنہین لوگون کو باقاعدہ پانی سواے ۵ گہنٹہ دنکے نہین یہہ تجویز درپیش ہے کہ تالاب کو پہر مرمت کیا جاوے اور شہر مین مناسب طور پر نالی اور بدررو بنائی جاوین -

۲۲۰ - نقشہ ذیل سے آبادی اور آمدنی و خرچ ۲۳ قصبہ جات کلان کی مینونسپل کمیٹیونکا جنمین سے پانچ درجہ اول کی ہین بابت سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع کے واضح ہوتا ہے -

مینونسپل کمیٹی

نام مینونسپلٹی	تعداد آبادی	تعداد آمدنی		تعداد خرچ	
		ٹیکس	دیگر مدات	ملکی	تعمیرات
دہلی	۱۶۷۸۳۷	۲۲۹۲۴۶	۴۲۷۲۲	۱۶۲۸۲۵	۶۲۲۴۴
ریواڑی	۱۸۴۰۲	۳۱۰۹۱	۱۴۱۹	۱۹۰۱۷	۱۵۲۴۴
بہوانی	۳۳۷۵۹	۳۴۱۶۹	۴۷۲	۲۵۱۰۷	۲۳۲۰
سرسہ	۱۲۱۵۶	۱۳۳۵	۱۱۵۴	۱۳۹۱۰	۷۸۰۴
انبالہ	۲۵۲۱۷	۲۲۳۹۵	۱۳۶	۱۳۱۹۶	۶۷۳۲
لدہیانہ	۴۴۲۳۳	۵۳۳۶۰	۳۹۹۳	۴۴۷۲۰	۹۷۷۷
شملہ	۱۷۴۴۰	۱۲۷۱۶۲	۳۲۶۴۴	۹۶۸۹۴	۷۸۴۲۳
جالندہر	۵۰۹۲۴	۳۱۱۷۴	۱۷۸۰	۲۴۰۰۸	۶۱۱۰۵
ہوشیارپور	۲۱۳۰۷	۳۱۳۱۸	۲۰۰۹	۱۶۱۲۶	۱۴۵۰۶
امرتسر	۱۵۲۱۷۶	۱۶۷۳۳۲	۴۱۷۰۸	۱۹۱۰۲۲	۱۱۹۶۸۱
پٹیالہ	۲۴۷۰۸	۱۸۲۲۰	۷۳۵	۱۱۰۹۳	۴۲۴۴
سیالکوٹ	۳۳۷۰۵	۱۶۶۲	۱۷۶	۱۶۳۱۵	۷۹۱۵
لاہور	۱۴۵۰۲۶	۱۷۸۸۷۲	۲۰۷۸۵	۱۵۲۳۴۱	۶۹۰۵۴
فیروزپور	۱۸۶۲۷	۳۱۰۱۹	۲۳۸۰	۲۰۹۷۹	۱۹۴۸۱
گوجرانوالہ	۲۲۸۸۲	۲۸۸۳۵	۱۳۲۷	۱۶۰۳۸	۱۱۰۲۵
راولپنڈی	۲۵۳۴۵	۷۹۳۱۸	۲۵۷۷۵	۴۷۸۶۹	۳۹۱۰۳
جہلم	۱۹۹۸۰	۴۸۶۴۶	۱۸۷۶	۱۷۸۱۱	۱۸۱۵۹
پنڈدادنخان	۱۶۶۷۳	۲۷۳۹۴	۲۳۹۹	۱۶۶۶۸	۵۴۱۷
ملتان	۵۷۲۴۰	۸۵۲۲۴	۳۲۱۱	۵۰۶۵۴	۳۳۷۶۸
جہنگ مگھیانہ	۲۱۸۷۲	۲۴۱۱۷	۸۸۸	۱۷۱۷۴	۲۲۵۶
ڈیرہ اسمعیلخان	۱۹۹۵۴	۳۷۹۵۵	۷۷۴	۲۳۷۰۲	۱۶۶۴۱
ڈیرہ غازیخان	۱۸۵۱۱	۲۸۹۸۷	۱۱۱۷	۱۶۸۷۱	۱۵۰۴۲
پشاور	۶۰۲۰۵	۱۷۷۷۴۴	۴۴۹۲۲	۱۲۹۵۱۹	۱۰۲۳۵۰
میزان	۱۰۳۳۲۲۵	۱۶۰۹۹۶۵	۲۳۴۴۰۲	۱۱۴۳۶۱۹	۱۶۶۲۹۱

۲۲۱ - چھوٹی چھوٹی کمیٹیون کی کل ۷۶۵۴۱۰ روپیہ محصول اور ۵۸۰۲۱ روپیہ دیگر مدوات سے حاصل ہوئے اور ان کا ۵۴۷۸۷۱ روپیہ اخراجات معاملات ملکی پر اور ۱۸۳۵۵۱ روپیہ عمارات عامہ پر صرف ہوا۔

۲۲۲ - گوشوارہ ذیل سے کل آمدنی و خرچ پنجاب کی مینوسپل کمیٹیون کی کا روپیہ جو سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع مین بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے ہوا واضح ہوتا ہے

	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ روپیہ	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ روپیہ
آمدنی		
محصول چونگی	۲۲۳۱۹۰۹	۳۰۴۵۱۶۳
محصول مکانات وغیرہ	۱۰۹۶۳۶	۱۱۱۷۱۱
دیگر مدات	۲۶۸۳۰	۱۶۴۸۰
کرایہ	۱۰۹۶۰۳	۸۲۸۳۴
جرمانہ	۱۴۳۶۴	۱۴۶۹۳
متفرقات	۱۶۸۴۵۶	۱۷۸۲۱۱
کل میزان	۲۶۷۷۹۸	۲۴۹۰۹۲
خرچ		
عملہ	۱۰۹۲۴۴	۱۰۲۲۷۶
تحصیل آمدنی	۱۷۴۹۵۲	۱۶۶۱۸۲
مینوسپل پولیس	۴۶۴۵۴۷	۴۴۶۶۹۸
محکمہ صفائی	۳۷۴۶۸۸	۳۶۱۵۱۸
شفاخانجات و دیگر خیراتی ہسپتال وغیرہ	۱۸۲۲۱۵	۱۸۸۷۳۵
مدارس و چڑیا گھر و عجائب گاہ و کتب خانے	۱۲۴۲۹۰	۱۱۴۲۴۳
ادائے قرضہ وغیرہ	۹۷۰۰۳	۸۹۶۴۳
متفرقات	۱۶۴۴۸۱	۱۲۳۱۵۵
تعمیر و مرمت و چھڑکاؤ سڑکہا	۳۵۴۹۶۰	۳۰۵۸۸۲
تعمیر و مرمت بدررو وغیرہ	۱۰۷۹۶۹	۱۲۷۴۰۶
بہم رسانی آب	۲۰۹۲۰۴	۳۲۰۸۹
عمارات متعلقہ مینوسپل کمیٹی	۱۲۰۹۴۱	۱۲۸۱۳۵
دیگر تعمیرات عامہ	۱۷۳۹۳۵	۱۲۱۷۸۴
میزان	۲۵۴۱۳۷۹	۲۳۰۷۸۰۸

کل آمدنی منیونسپل کمیٹیون کی تمام مدات سے ۸۹۷۷۶۶۲ روپیہ بمقابلہ
۹۰۹۲۴۴۳ روپیہ سال گذشتہ کے تھی اور کل خرچ انکا ۹۷۳۱۴۵۲ روپیہ بمقابلہ
۸۰۸۰۷۳۲۲ روپیہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء کے تھا - شروع سال حال مین ۹۲۹۰۸۸ روپیہ
اور سال حال کے اختتام پر ۷۰۵۵۵۰۱ روپیہ بقایا موجود تھا

۲۲۳ - سال حال کے اختتام پر قرضہ ذیل کمیٹی ہائے مذکور حسب ذیل تھا -

	روپیہ	آنہ	پائی
شملہ	۸۱۳۴۹۳	۱۰	۹
لاہور	۱۲۸۱۷۴۶	۱۱	

۲۲۴ - **جنگی فوج احاطہ بنگال** - ۳۱ - مارچ سنہ ۱۸۸۱ء کو پنجاب مین
فوج متعلقہ احاطہ بنگال بہ تعداد ۱۳۸۵۰ - انگریزی سپاہ اور ۱۸۲۹۶ -
دیسی سپاہ معہ ۸۸ - التواپ کے تھی اور فوج مذکور حسب ذیل مختلف
مقامات مین تعینات تھی اس فوج مین بیشی کی یہہ وجہ ہے کہ کابل سے
رجمنٹین اور پہاڑی توپخانے واپس آگئے -

جائے قیام	فوج		میزان	تعداد اتواپ جنگی
	انگریزی	دیسی		
دہلی	٠	٨٤٧	٨٤٧	٠
قلعہ دہلی	٤٩٧	٠	٤٩٧	٠
انبالہ	١٤٨٤	١٠٠٥	٢٤٨٩	١٢
کسولی	٣٧	٠	٣٧	٠
ڈگشائی	٨٦٦	٠	٨٦٦	٠
جتوگ	٣٥٤	٠	٣٥٤	٢
شملہ	٠	١١٩	١١٩	٠
سپاٹو	٦٧٥	٠	٦٧٥	٠
قلعہ لودہانہ	٠	٥١	٥١	٠
قلعہ پھلور	٠	١٩١	١٩١	٠
جالندہر	٣٥٦	٣٢٦	٦٨٢	٠
میان میر	١٣٠٥	١٢٧٨	٢٥٨٣	١٢
قلعہ لاہور	١٦٦	٧٢	٢٣٨	٠
ملتان	٩١٩	١٤١٦	٢٣٤٨	٢
قلعہ ملتان	٨٤	٠	٨٤	٠
فیروزپور	٨٩٨	٩٦٢	١٨٦٠	٦
قلعہ گوبندگڈہ	٩١	٠	٩١	٠
امرتسر	١٥٦	١٢٢	٢٧٨	
قلعہ کانگڑہ	٠	١٠٢	١٠٢	
دہرم سالہ	٠	٧٢٥	٧٢٥	

جائے قیام	فوج انگریزی	فوج دیسی	میزان	تعداد اتواپ جنگی
بکلوہ	۰	۸۵۳	۸۵۳	۰
ڈلہوزی	۷۷	۰	۷۷	۰
راولپنڈی	۱۲۳۵	۱۳۹۳	۲۶۲۸	۱۸
کوہمری	۸۳	۰	۸۳	۰
جہلم	۰	۱۴۷۸	۱۴۷۸	۰
کمبل پور	۱۶۳	۰	۱۶۳	۶
قلعہ اٹک	۱۶	۲۰۱	۳۶۵	۰
تلہ گنگ	۰	۱۹۶	۱۹۶	
سیالکوٹ	۷۹۲	۱۲۶۸	۲۰۶۰	۶
پشاور	۲۳۶۹	۳۷۲۷	۶۰۹۶	۱۶
قلعہ شب قدر	۰	۱۳۸	۱۳۸	۰
قلعہ مچنی	۰	۱۳۷	۱۳۷	۰
قلعہ ابازئی	۰	۱۷۱	۱۷۱	۰
قلعہ میکشن	۰	۵۵	۵۵	۰
نوشہرہ	۸۸۰	۱۲۲۹	۲۱۰۹	۰
جمرود	۰	۲۳۴	۲۳۴	۰
میزان سنہ ۱۸۸۰-۸۱	۱۳۸۵۰	۱۸۲۹۸	۳۲۱۴۶	۸۸
میزان سنہ ۱۸۷۹-۸۰	۱۱۶۷۲	۱۳۱۵۹	۲۴۸۳۱	۴۲
تفاوت	۲۱۷۸	۵۱۳۷	۷۳۱۵	۴۶

۲۲۵ — سرحدی فوج پنجاب — اوسط جمعیت اور کل خرچ سال روان کا جو تحت مین لکھا جاتا ہے اُسی قدر ہے جیسا کہ رپورٹ سال گذشتہ مین تھا مگر اس سال مین بہ نسبت سال گذشتہ کے خرچ مین بیشی ہوگئی ہے۔

فوج پیدل اور توپخانہ کی تعداد مین جو بیشی ہوئی ہے اُسکی وجہ یہہ ہے کہ جنگ کیواسطے پہاڑی توپخانون اور جمبون کے رنگروٹون کی فوج بھرتی کی گئی تھی۔ رسالہ کے بھرتی کرنے مین اسوجہ سے چندان کامیابی نہ ہوئی کہ سوارون اور اُنکے گھوڑون کو بھرتی کرنے مین خرچ بہت پڑتا تہا۔ پس یہہ حکم دیا گیا کہ جو کوئی سوارو مین بھرتی ہونا چاہے واسطے خریدنے گھوڑے کے روپیہ اپنے ہمراہ لاوے۔

	اوسط جمعیت		بیشی
	سنہ ۱۸۷۹-۸۰	سنہ ۱۸۸۰-۸۱	
توپ خانہ	۹۶۴	۹۹۶	× ۳۲
فوج رسالہ	۲۹۴۲	۲۸۸۳	- ۵۹
فوج پیادہ	۱۰۰۶۱	۱۰۳۵۵	× ۲۹۴
افسران سٹاف	۲	۲	۰
میزان	۱۳۹۶۹	۱۴۲۳۶	× ۲۶۷

	کل خرچ		
	۱۸۷۹-۸۰	۱۸۸۰-۸۱	بیشی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
توپخانہ	۳۳۰۰۵۰	۳۵۱۱۲۲	۲۱۰۷۲
فوج رسالہ	۱۸۶۸۸۱۱	۲۱۳۹۷۷۷	۲۷۰۹۶۶
فوج پیادہ	۲۷۹۳۹۷۰	۲۹۴۴۱۳۵	۱۵۰۱۶۵
افسران سٹاف	۴۶۴۴۹	۵۰۱۲۲	۳۶۳۳
میزان	۵۰۳۹۳۲۰	۵۴۸۵۱۵۶	۴۴۵۸۳۶

یہہ بات قابل تحریر ہے کہ اُس خرچ مین جو اُن رجمنٹون کے مقابل ہین جنہون نے افغانستان مین خدمات کین درج ہے اسمین بہت سا روپیہ مثل بہتہ و معاوضہ نقصان متعلقہ جنگ و عطیہ رنگروٹان اور دیگر اخراجات جنکا محافظت پنجاب یا اُسکی سرحد سے بالکل تعلق نہین ہے بہ سبب جنگ شامل ہے

۲۲۶ - **جنگ افغانستان** - جنگ کابل کی مہمات مین جو فوج سرحدی پنجاب مین سے رجمنٹین اور پہاڑی توپخانہ شریک ہوئے تہے اُنکی بابت رپوٹ سال گذشتہ مین تحریر کیا گیا تہا کہ تا وقتیکہ جنگ مذکور اختتام کو نہ پہنچ لے اور مختلف رجمنٹین پنجاب کو واپس نہ آلین اُنکا حال نہین لکہا جائیگا - چونکہ اب رجمنٹہائے و توپ خانہ مذکور واپس آگئے ہین اسلیئے اس موقعہ پر حال اُنکا لکہا جاتا ہے - امید ہے کہ حال مندرجہ ذیل جو زیادہ تر تواریخ ہر ایک پلٹن یا رسالہ سے قلمبند کیا گیاہی دلچسپ معلوم ہوگا اور اِس حال سے معلوم ہوگا کہ افسران اور اُنکے ماتحتون کا چال چلن میدان جنگ مین بے نظیر نکلا جو اس صوبہ کی رپوٹ مجموعی مین قابل تحریر ہے -

۲۲۷ - **رسالہ نمبر اول لحاظہ پنجاب** - مہم اول - اس رسالہ کو واسطے بجالانے خدمات میدان جنگ کے ۲۴ ستمبر ۱۸۷۸ء کو حکم دیا گیا - اس حکم کے ۶ دن بعد رسالہ مذکور نے کوہٹہ کو کوچ کیا اور ۹ نومبر کو جنگی فوج متعینہ کوہٹہ اور ماہ دسمبر مین جنگی فوج متعلقہ جنوبی افغانستان کے رسالہ بریگیڈ کے ساتہہ جاکر شامل ہوگیا -

۲۲۸ - ۹ - جنوری ۱۸۷۹ء کو یہہ رسالہ قندہار مین پہونچا اور ۱۴ جنوری کو

لڑائی تختہ پل - (جسکو سیف الدین بہی کہتے ہین) ہوئی -

۲۲۹ - اُن مراسلات مین جنسے اس لڑائی کا حال ظاہر ہوتا ہے اور جو جنرل آرڈر مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۶۰ء مین مشتہر کیے گئے ہین اس رسالہ کی کارگذاری تحریر کی گئی ہے - اس موقعہ پر سپاہ انگریزی نمبر ۱۵ - اور رسالہ نمبر اول و دوم احاطہ پنجاب کے دستے جنکی کل تعداد ۶۱۹ جوان تہی شامل تہے - انکو دشمن کی فوج سے جو تخمیناً ۱۰۰۰ یا ۱۲۰۰ تہی مقابلہ کرنا پڑا - دراصل لڑائی مابین ۱۲۰۰ جوانان سپاہ انگریزی اور ۳۰۰۰ جوانان سپاہ دشمن کے جو گلو کوتل کے شمال مین تہے واقع ہوئی جیسا کہ دفعہ ۷ رپورٹ برگیڈیر جنرل چیمبرلین صاحب مین بتشریح ذیل لکہا ہے (ہمنے دیکہا کہ دشمن کی سپاہ جو تین سو سواروں سے کم نہ تہی مجتمع ہوکر پہاڑ کے دامن کے ساتہہ ساتہہ شمال کیطرف استقامت سے جا رہی ہے بروقت پہنچنے دشمن کی فوج کے جو تین دستون مین آرہی تہی یہہ شبہہ پیدا ہوا کہ آیا یہہ سرکار کے دوست ہین یا دشمن بلکہ اُسکی ثابت قدم رفتار سے یہہ خیال پیدا ہوا کہ شاید یہہ رسالہ کرنیل کینیڈی صاحب کا ہوگا - مگر یہہ شک بہت دیر تک نہ رہنے پایا کیونکہ میجر لگ صاحب نے اپنے جاسوس سے ملکر اپنی تلوار کہڑی کی اور ایک خوشی کا نعرہ مارا جسکا جواب سرکاری تمام فوج نے ایسے دل و جان سے دیا جس سے یہہ معلوم ہوگیا کہ ہم اپنے دشمن کے مقابلہ کو جا رہے تہے جب ہم اُسکی زد مین پہنچے تو اُسنے ہمپر باڑ چلائی جس سے ہماری فوج کے دو گہوڑے کام آئے - مگر ہمارے مصمم حملہ نے جلدی سے اُسکے مقابلہ کی صورت کو پوری پوری) ہزیمت مین تبدیل کر دیا - سرکاری فوج نے دشمن کا تعاقب پہاڑیون کے

دامن کے ساتھہ ساتھہ کیا اور سرکاری سوارون نے اپنی تلوارون
سے اُسکو اسقدر نقصان پُہنچایا کہ جس قدر بلحاظ اونکے گھوڑون کے
تھکے ماندے ہونیکے پہاڑی جگہہ مین پہونچایا جا سکتا تھا - ہم کو اس
بات کا علم نہین تہا کہ نصف سے زیادہ دشمن راہ مین ہونگے ہم نے
کپتان ہال صاحب کو حکم دیا تہا کہ اپنے سوارون کو اکٹہا رکھین اور
میجر بکلین صاحب اور لک صاحب نے معہ اپنے سپاہیون کے دشمن
کا کچھہ فاصلہ تک تعاقب کیا) جنرل پلسر صاحب اُن افسران مین
سے جو خاص اُنکے ماتحت تھے سی - ایس - مکلین صاحب
کمانیر رسالہ نمبر اول احاطہ پنجاب کی سفارش کرتے ہین بسبب
اسکے کہ صاحب موصوف نے میدان جنگ مین ایسی مستعدی
اور جان بازی دکھلائی جو اعلے توقیر کے لائق ہے اور نیز جنرل
پلسر صاحب کپتان جے - آر - بی - اٹکنسن صاحب متعلقہ
رسالہ نمبر اول احاطہ پنجاب کی تعریف فرماتے ہین کہ اُنہون
نے اپنے سوارون کی ساتھہ خوب جوان مردی سے لشکر کشی کی
اور اپنی بر محل مدد سے کپتان اباڈی صاحب کی جان بچائی
کیونکہ اُنہون نے ایک پیدل افغان کو جو اپنی کار بین لیکر
صاحب موصوف کو نشانہ کرنے ہی کو تہا قتل کر ڈالا جنرل صاحب
ممدوح نے جمعدار حق نواز خان اور سوار محمد تقی متعلقہ رجمنٹ
مذکور کی سفارش بہی واسطے ملنے تمغہ بہادری
کے کی -

۲۳۰- سواروں کا ایک دستہ ماتحت رسالدار میر عالم خان معہ ۷۶ اسپاہی متعلقہ بمبئی نیٹو انفنٹری نمبر ۳ ہمرکاب ڈاکٹر او۔ ٹی۔ ڈیوک صاحب اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل کے رہا ۲۷- مارچ ۱۸۷۹ء کو اس دستہ کا مقابلہ افغانوں سے بمقام سید بوت واقع شوراک ہوا اس دستہ نے ماتحت ڈاکٹر ڈیوک صاحب کے خوب ہاتھہ دکھلائے اور رسالدار میر عالم خان نے خوب بہادری دکھلائی چنانچہ یہہ حال مذکورہ بالا جنرل آرڈر نمبر ۱۶ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۷۹ء سے واضح ہوتا ہے۔

۲۳۱- جنوبی برگیڈ ماتحت میجر جنرل سر ایم بڈالف صاحب کے گرشک آباد کو بطور خاص محافظ کے گئی۔ اور واپس آتی اُسکی ہمراہ ایک دستہ فوج سرحدی پنجاب کا زیر حکم میجر برڈ صاحب کے گیا۔

۲۳۲- اگست اور ستمبر ۱۸۷۹ء میں یہہ فوج قندہار سے پشین کو گئی اور واپس آئی۔ اور ماہ مارچ سے لیکر مئی ۱۸۸۰ء تک اُس فوج کے ہمراہ جو زیر کمان سر ڈونلڈ سٹورٹ صاحب کے تھی قندہار سے کابل کو گئی۔

۲۳۳- ۱۹- اپریل ۱۸۸۰ء کو لڑائی بمقام احمد خیل ہوئی اِس لڑائی میں یہ فوج بھی شریک تھی۔ لڑائی مذکور میں ۳ افسر غیر متعہد اور ۱۶ اسوار مجروح ہوئے۔

۲۳۴ - یہ فوج ۲۳ - اپریل ۱۸۸۰ء کو بمقام ارزو متصل غزنی موجود تھی - وہانپر
اسمین سی ایک سوار مقتول ہوا اور ایک افسر غیر متعہد اور ۶ سوار مجروح ہوئے - چنانچہ
یہ حال حکم گورمنٹ گزٹ نمبری ۳۲۶ مورخہ ۲۸ مئی ۱۸۸۰ء سے واضح ہوتا ہی -

۲۳۵ - یکم جولائی ۱۸۸۰ء کو یہ فوج پٹکاؤ شانا مین موجود تھی - یہانپر میجر ایکسن
صاحب نے کار نمایان کرکے بالتخصیص ناموری حاصل کی - ایک افسر غیر متعہد مقتول اور
ایک افسر غیر متعہد و ۱۶ سوار مجروح ہوئے - چنانچہ یہ حال حکم گورمنٹ گزٹ نمبری ۹۳۴
مورخہ اگست ۱۸۸۰ء سے واضح ہوتا ہی -

۲۳۶ - یہ فوج بتاریخ ۱۰ - اگست ۱۸۸۰ء کابل سے روانہ ہوکر ۲۴ - ستمبر ۱۸۸۰ء کو
ڈیرہ اسمعیلخان مین واپس آگئی - اسمین سے دو نفر مقتول اور ۵۲ نفر مجروح ہوئے
اور ۶۲ نفر اور ۷۹ گھوڑے بیماری سے مرے -

۲۳۷ - رسالہ نمبر ۲ پنجاب - جنگ اول افغانستان - اس فوج کو بتاریخ ۲۴ ستمبر
۱۸۷۸ء جنگ مین شریک ہونے کے لئے حکم دیا گیا - اور فوج مذکور نے ۵ اکتوبر کو
راجن پور سے کوئٹہ کیطرف کوچ کردیا - جہانپر یہ فوج لشکر جنگی متعینہ جنوبی افغانستان کے
دوم ڈویژن مین بریگیڈ رسالہ کے ساتھہ شامل کی گئی - ۷۹-۱۸۷۸ء مین فوج کوئٹہ
سے قندہار کو گئی - اور ۴ - جنوری ۱۸۷۹ء کو جنگ تختہ پُل مین شامل ہوئی - اسوقت
دوم رسالہ پنجاب کے دو سو سوار اس فوج ہراول مین شریک تہے - جس نے گھلو کوٹل
فتح کیا - یہ فوج جنوری کو قندہار مین داخل ہوئی - اور بتاریخ ۱۳ جنوری اس لشکر
کے ہمرہ مین جو گرشک کو جاتا تہا شریک ہوکر کوچ گیا - اور ۳۱ جنوری کو دریائے
ہلمند عبور کرکے ۳۰ - اگست تک گرشک اور کوکران مین اپنا قیام رکہا - پہر چونکہ فوجونکو
قندہار سے واپس چلے آنے کا حکم ہوگیا اسلئے اس فوج نے بھی ہندوستان کو مراجعت کی

۲۳۸ - جنگ دوم - لیکن ابھی یہ فوج مقام چمن تک ہی پہنچی تہی کہ یکایک کابل
سے سفیر اور اوسکے ہمراہیون کے قتل ہو جانیکی خبر پہنچی اسیواسطے تباریخ ۱۳ - ماہ ستمبر
اِس فوج نے پہر قندہار کو کوچ کیا - اور ۲۲ ستمبر کو اُسنے اُس لشکر کے ہمراہ جو زیر کمان برگیڈیر
ہیوز صاحب بہادر کے تہا - قلات غلزئی کا راستہ لیا - اور ۳۰ - تاریخ ماہ مذکور کو اُسپر قبضہ
کرلیا - شمال کیطرف کوچ ۳ - اکتوبر کو شروع ہوا - اور ۲۴ تاریخ کو یہ فوج مقام شاہ جی پر
جہان اِس سے خدمات نمایان ظہور مین آئین موجود تھی - جو دستہ زیر کمان کپتان برکم
صاحب کچھ فاصلہ پر فراریون کے روکنے کے لئے تعینات تہا جب اُسپر صاحب جان کے
کل رسالہ نے یکایک حملہ کیا تو جب تک لینس صاحب بہادر نے اِس فوج کو اگر مدد نہ دی
تب تک یہہ فوج پیچھے ہٹے رہے - بعد قتل صاحب جان کے اُسکی تمام فوج تتربتر ہو گئی -
اِس لڑائی مین ایک سوار رجمنٹ کا ہلاک ہوا اور کپتان بروم صاحب سخت مجروح
ہوئے - علاوہ اسکے دو ہندوستانی افسر اور ۲۴ سپاہی مجروح - اور ۴ - اسپ ہلاک اور
۱۲ اسپ زخمی ہوئے -

۲۳۹ - فوج مذکور نے قندہار کو واپس آکر تمام موسم سرما اسجگہہ قیام کیا - اور سر ڈانیلڈ
سٹوارٹ صاحب کے ہمرکاب ہوکر کابل سے قندہار کو راستہ لیکر مندرجہ ذیل معرکون
مین شریک ہوئی - اول - احمد خیل - (۱۹ - اپریل ۱۸۸۰ء) اسوقت اس فوج کو
یہ مشکل کام تفویض ہوا کہ ایس - پی - توپخانہ شاہی نے جو التواب سے حملہ شروع
کیا تہا اور جو سب کے آگے تہا اُس کی ہمراہ جائے - اور دشمن کے لشکر سے اُسکی حفاظت
کرے - یہ کام جو بڑی دانائی اور استقلال کا ہے - اِسنے بڑی لیاقت کے ساتہہ انجام
دیا - اسمین سے ایک افسر غیر متعہد اور دو سوار مقتول ہوئے اور ۲ افسر انگریز اور ۲۰ افسر
غیر متعہد اور سوار مجروح ہوئے اور ۵ گہوڑے مقتول اور ۲۱ گہوڑے مجروح ہوئے -

اور ۲ گھوڑے کھوئے گئے۔ **دوم** معرکۂ ارزو (۲۳ - اپریل ۱۸۸۰ء) جبکہ یہ فوج
جی ۴ - توپخانہ شاہی کی التواب کے اہتمام پر مامور تھی تو اُسوقت اسمیں سے ا سوار
اور تین گھوڑے مجروح ہوئے۔ **سوم** معرکۂ پٹکاؤ (یکم جولائی ۱۸۸۰ء) دشمن تبکا
تعاقب کیا گیا کہ وہ لشکر کے نزدیک آتے ہی تتر بتر ہو گیا تھا۔ اس فوج میں سے ایک افسر
غیر متعہد اور ۲ سوار اور ۵ گھوڑے مجروح ہوئے اور کپتان بشب صاحب کیواسطے وکٹوریا
کراس کے خطاب کی سفارش کی گئی ہے۔

۲۴۰ - پھر اس فوج کا بازگشت کابل سے ہندوستان کو ہوا اور بتاریخ ۴ - اکتوبر ۱۸۸۰ء
ڈیرہ غازیخان میں پہنچ گئی۔

۲۴۱ - سوم رسالہ پنجاب۔ جنگ دوم افغانستان۔ یہ رسالہ زیر کمان لفٹنٹ
جنرل سر ایف رابرٹ صاحب بہادر ۱۵ مارچ ۱۸۸۰ء کو لشکر جنگی متعینہ کابل میں رسالہ
پنجم کی جگہہ شامل ہونے کیواسطے بنون سے کوچ کر کے - ۸ - اپریل کو کابل میں
داخل ہوا - اور ۱۶ تاریخ کو جنرل رابرٹ صاحب کے ساتھ غزنی کیطرف اس غرض
سے روانہ ہوا کہ سر ڈانیلڈ سٹوارٹ صاحب کا لشکر جو قندہار سے آرہا تھا اُسکے ساتھ
شامل ہو جائے۔

۲۴۲ - یہ رسالہ ۲ مئی کو واپس آکر شیرپور میں خیمہ زن ہوا اور بتاریخ ۸ مئی جنرل
رابرٹ صاحب کے لشکر کے ہمراہ میدان کی سمت کوچ کر گیا۔ اور وہانپر اُس لشکر کے
ساتھ جو زیر حکم بریگیڈیر جنرل ہیکر صاحب کے تھا شامل جا ہوا۔ اور ۷ - اگست کو
کابل کیطرف مراجعت کر کے جنرل رابرٹ صاحب کے لشکر کے ساتھ قندہار کو جہانپر
۳۱ اگست کو پہنچا کوچ کر گیا۔ اور یکم اگست کو جنگ مزرعہ میں شریک ہو کر علاقہ
ارغنداب تک ایوب خانکی فوج کا تعاقب کرتا چلا گیا۔ اس رسالہ میں سے لفٹنٹ بیکر

صاحب وایک افسر متعہد اور ۴ سوار مجروح ہوئے - اور ۸ گھوڑے قتل ہوئے اور ۴ گھوڑے ہکان مسافت سے مر گئے -

۳۴۲ - رسالہ مذکور نے براہ بھی ہندوستان کو مراجعت کی - اور بتاریخ ۴ - اکتوبر اس بریگیڈ مین جو زیر اہتمام سر چارلس بگر یگر صاحب کے تھا شامل ہو گیا - اس رسالہ کا اول دستہ یکم دسمبر تک علاقہ کوہاٹ منڈائی پر قابض رہا اور اوسکا دوسرا اور تیسرا دستہ فوج کی ہمراہ قوم مری کے علاقہ مین بڑی بڑی سخت منزلین کرتا ہوا جا پہنچا - اور کسی نے اسکا مقابلہ نکیا سوائے اسکے کہ جو لوگ اس دستہ سے الگ رہگئے تھے اون کو دشمنون نے قتل کر ڈالا - یہ رسالہ پھر ہندوستان کو واپس آکر ۲۸ دسمبر کو کوہاٹ مین پہنچا - جنگ مین اس رسالہ مین سے ایک افسر ہندوستانی اور تین افسر غیر متعہد اور ۱۱ سوار اور ۲۰ نفر ہمراہیان کمپو اور ۶۳ گھوڑے مارے گئے -

۴۴۲ - پنجم رسالہ پنجاب - اول جنگ افغانستان - یہ رسالہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۷۸ء کو کوہاٹ سے روانہ ہو کر لشکر جنگی متعلقہ کرم کے ساتھہ جو میجر جنرل سر الیف رابرٹ صاحب بہادر کے ماتحت تھا شامل ہوا - یکم جنوری ۱۸۷۹ء کو علاقہ خوست مین جا کر تاریخ ۷ کو مقام ماتن پر جو خوست کا صدر مقام ہے میدان جنگ مین صف آرا ہوا - یہانپر اس رسالہ نے کبھی سوار اور کبھی پیادہ ہو کر ہنگامہ جدال و قتال کو گرم کیا اور بسرعت تمام آگے بڑہکر ایسی آگ برسائی کہ دشمن کو کوہستان زیر بن کے مورچہ سے ہٹا دیا اور اس روز کی فتح زیادہ اسی رسالہ کی امداد سے حاصل ہوئی اس لڑائی مین ایک افسر غیر متعہد قتل اور ایک افسر غیر متعہد اور ۳ سوار اور ۶ گھوڑے مجروح ہوئے -

۵۴۲ - ۱۲ جولائی ۱۸۷۹ء کو یہ رسالہ کوہاٹ مین واپس آیا -

۶۴۲ - جنگ دوم - ۱۲ ستمبر ۱۸۷۹ء کو بذریعہ پیغام تار برقی اس رسالہ کو کوچ

پہر حکم پہنچا اور اُسکے دستہ چپ نے اُسی روز اور باقی رسالہ نے ۱۷ تاریخ کو کُورم کیطرف کوچ کر دیا۔ درہ شُترگردن کو بلا امداد باربرداری کے طے کیا۔ یعنے سپاہی خود تمام پیدل چلتے تھے اور کمسریٹ کا غلہ اپنے گہوڑوں پر لادا ہوا تہا۔ یہ رسالہ کوہاٹ سے خوشی تک کہ جسکا فاصلہ ۲۰۰ میل سے زیادہ کا ہے طے کرکے بخیر و عافیت تمام پہنچ گیا۔ یہ رسالہ اُس لشکر کا ایک جزو تہا۔ جو زیر حکم میجر جنرل رابرٹ صاحب کے کابل کو جاتا تہا۔ اور جہانپردہ ۸۔ اکتوبر کو داخل ہوگیا۔ چار آسیا کی لڑائی ۶ تاریخ کو ہوئی اور اس پنجم رسالہ پنجاب نے حملہ کی اگلی توپون کے ہمراہ رہنے کے بعد اُس تعاقب مین بہی جو رسالون کے ذریعہ سے کیا گیا تہا اپنا جوہر دکھلایا۔ اس ہنگامہ مین اس رسالہ مین سے ایک سوار مقتول اور ۲ سوار اور ۴ گہوڑے مجروح ہوئے۔ ماہ دسمبر ۱۸۷۹ء مین جب یہ رسالہ بمقام شیرپور موجود تہا اُسوقت اسکا ایک ترپ زیر حکم میجر ہمینڈ صاحب اُن باز یافتہ توپون کو لایا جو زیر اہتمام جنرل میسی صاحب کہوی گئی ہتین۔ یہ رسالہ معرکہ ہاے بینی حصار و جنگ کوہستان اسماعی و معرکہاے نواح کابل و شیرپور مین بھی شریک تہا ان معرکون مین اس رسالہ مین سے ایک افسر ہندوستانی اور ۲ افسر غیر متعہد اور ۸ سوار مقتول اور ۲ افسر ہندوستانی اور ایک افسر غیر متعہد اور ۹ سوار مجروح ہوئے۔ اسماعی کے معرکہ مین کپتان وڈس ڈن صاحب نے ایک تہوڑی سی جماعت کے ساتہہ بڑہ کر چہاپا مارا۔ اور ایک گانو سے گذر کر جہان پر سخت آگ برس رہی تہی ترپ مذکور نے دشمن کو ایسا دبایا کہ اُسکو سخت نقصان پہونچا اس کارنمایان بہادری کے صلہ مین وڈس ڈن صاحب کی واسطے خطاب وکٹوریا کراس کی سفارش کی گئی۔ اس جنگ کے کُل معرکون مین اس رسالہ کا نقصان حسب ذیل ہوا۔

	ہندوستانی افسر	غیر متعہد افسر	سوار
مقتول	۱	۳	۱۲
مجروح	۲	۲	۱۲

اور ۱۸ گھوڑے مقتول و ۳۴ مجروح ہوئے - اثنائے جنگ مین بیماری سے ۵ افسر دلیسی اور ۱۶ افسر غیر متعہد اور ۵۲ سوار مر گئے -

۲۴۷ - رسالہ فوج گائیڈ (خاص حضرت ملکہ معظمہ) لفٹنٹ جنرل سر نویل چیمبرلین صاحب اگست ۱۸۷۸ع مین سفارت کابل پر تعینات کئے گئے تھے - اُسوقت اس رسالہ گائیڈ مین سے ۱۰۰ نیزہ برداران اور ۵۰ رفل برداران کا ایک دستہ زیر حکم لفٹنٹ کرنیل جنکنس صاحب اُن کی ہمراہ بہیجا گیا -

۲۴۸ - مگر علی مسجد مین سے اون کے گذر جانے سے انکار کیا گیا - اسلئے وہ ۲۵ ستمبر کو ہندوستان کیطرف واپس چلے آئے -

۲۴۹ - اکتوبر کے مہینے مین اس رسالہ کا قیام بمقام جمرود رہا - اور دوسرے بریگیڈ مین جو زیر کمان بریگیڈیر جنرل ٹیٹلر صاحب علی مسجد پر چڑہائی کرنے کو گئی تہی شریک ہوا - اس موقع پر فوج گائیڈ اور سکہون کی اول پلٹن نے یکایک ستعدی کے ساتہہ وہ ناکہ جا کر روکا جس سے دشمن بہاگ نہ سکے اور اسی وجہ سے ۲۱ نومبر کی شب کو دشمن نے علی مسجد کو خالی کر دیا - ۱۱ جنوری ۱۸۷۹ع کو اس رسالہ اور پلٹن کے دستے اوس مہم مین جو ماتحت بریگیڈیر جنرل جنکنس صاحب کے کاپا پہاڑی پر سید دن کو گرفتار کرنیکو لئے تعینات تہہ کئی گئی تہی شامل تہے - اس سپاہ نے دریائے کابل و دریائے کنڑ کو جو یخ بستہ اور نہایت سرد تہے پایاب جگہہ سے عبور کر کے اس مہم کے مدعا کو سر انجام کیا -

۲۵۰- پہاڑی بازار کے حملون اور علاقہ تغان کے دو حملون مین بہی یہ رسالہ موجود تہا- ۲ اپریل کو فتح آباد مین جو معرکہ ہوا اُسمین بہی اِس رسالہ گائیڈ نے خوب عمدہ ہاتہہ دکہلائے- اور اسوقت اِس میدان مین میجر وگرم بیٹی صاحب جنکے ماتحت یہ رسالہ تہا خوب جانبازی سے لڑکر کام آئے- لفٹنٹ ہملٹن صاحب نے مقام کہوجہ کی چاردیواری تک دشمن کا تعاقب کرکے اُسکو سخت صدمہ پہنچایا- اِس رسالہ گائیڈ مین سے میجر ڈبلیو بیٹی صاحب اور ایک افسر ہندوستانی (محمد خان) اور ایک افسر غیر متعہد اور ایک سوار مقتول اور ۴ افسر ہندوستانی اور ۲ افسر غیر متعہد اور ۲۰ سوار اور ۲۷ گہوڑے مجروح ہوئے-

۲۵۱- عہدنامہ گندمک کے بعد رسالہ مذکور ہندوستان کو واپس چلا آیا اور ۲۰ سے ۲۳ جون ۱۸۷۹ع تک مردان مین پونہچگیا

۲۵۲- ۲۶ جون ۱۸۷۹ع کو فوج گائیڈ کے ۲۵ سوار اور ۲ پیادے زیر کمان لفٹنٹ ڈبلیو آر پی ہملٹن صاحب ہمرکاب سر ایل کیوگنیری صاحب بہادر جن کے ہمراہ ڈاکٹر جی کیلی صاحب سرجن بہی تہے- کابل کو بہیجے گئے تہے- اور ۳ ستمبر ۱۸۷۹ع کو ریزیڈنسی کابل کی حفاظت بے باکانہ مین سب کے سب مین سے ہر ایک متنفس نے اپنی جان نثار کردی- جسوقت امیر صاحب کی سرکش اور باغی افواج نے حملہ کیا تہا اُسوقت کی کارروائی اور تحمل اُن لوگون کا ایسا لاثانی تہا کہ اب تک کسی لشکر یا رجمنٹ مین اِسکے نظیر نہین پائی جاتی-

۲۵۳- اِس موقع پر جو سپاہی ہلاک ہوئے اُن کے وارثون کو دوچند پنشن عطا کی گئی اِس قتل عام سے فقط ایک دفعدار اور ۳ سوار اور ۴ سپاہی اپنی جان لیکر سلامت واپس آئے-

۲۵۴ **جنگ دویم افغانستان** - اس موقع پر یہ فوج ۲۱- ستمبر ۱۸۷۹ء کو کوچ کرکے درہ خیبر مین برگیڈیر جنرل گف صاحب کے بریگیڈ مین شامل ہو گئی۔ اور ماہ نومبر مین اُس لشکر سے جسنے لشکر جنگی کابل کے ساتھہ آمد و رفت جاری کی شامل ہو گئی اور بعد ازان پیزوان اور جگدلک کی سڑک پر جو چوکیان تھین اُنپر تعینات ہوئی -

۲۵۵ - جنرل رابرٹ صاحب نے اس فوج کو کابل مین طلب کیا - چنانچہ ۱۱- دسمبر کو فوج مذکور نے ایک شب مین ۳۶ میل کوچ کیا اور اپنے اسباب کو پیچھے چھوڑ کر فقط سامان جنگ و جدال ہمراہ لے گئی - ۱۳ تاریخ کو اُسنے تخت شاہ پر بشمول دیگر افواج دھاوہ کیا اور بشمول رجمنٹ گورہ نمبر ۹۲ و سخت دشوار گذار پہاڑی کو فتح کیا - اور زیر کمان لفٹنٹ کرنل سٹوارٹ صاحب کے فوج مذکور نے دھاوہ کیا - جسمین ۳ سوار قتل اور ۸ سوار اور ۲۶ گہوڑے مجروح ہوئے -

۲۵۶ - یہ فوج دوسرے دن پیدل جنگ اسمائی مین صف آرا ہوئی اور گورون کی پلٹن نمبر ۹۲ و ۷۲ نے فوج گائیڈ کے ہمراہ بلندی ہائے کوہ پر دھاوہ کرکے قبضہ کر لیا مگر رات ہونے سے پیشتر ہی اُن کو حکم ہوا کہ اُس مقام کو خالی کردین - اس حکم کی تعمیل اُنہون نے قابل تعریف اور ثابت قدمی کے ساتھہ کی اور فوج گائیڈ کے سپاہیون نے سب سے پیچھے اوس پہاڑی کو چھوڑا - اس معرکہ مین فوج مذکور مین سے ۱۴ - آدمی مقتول اور ۲۹ مجروح ہوئے - مجروحون مین سے کپتان ایف ڈی بٹی صاحب تو نہایت ہی سخت زخمی ہوئے - اس موقع پر سر ایف رابرٹ صاحب نے کپتان راے جی ہیملنڈ صاحب کے لئے وکٹوریا کراس کی سفارش کی -

۲۵۷ - بعد ازان فوج گائیڈ کو شیرپور کی حفاظت کا کام تفویض ہوا چونکہ فوج مذکور شرقی مہرہ پر موضع بیمارو مین تعینات تھی - اسلیئے دشمن نے اسی گانو پر بڑہی

جمعیت کے ساتھہ ۲۳- دسمبر کو حملہ کیا۔ یہ فوج ایام محصوری شیرپور مین ہر طرف افغانونسے حرب و ضرب کرتی رہی اور دسمبر کے اخیر ایام مین بہی جنگ و جدل مین مصروف رہی اور تمام موسم سرما خیمہ ہی مین بسر کیا اور لشکر جنگی کابل مین یہہ ایک رجمنٹ ایسی تہی جسکو مکان میسر نہ آیا تہا۔

۲۵۸- ۲۰- اپریل کو فوج مذکور نے چار آسیا کیطرف کوچ کیا اور ۲۵ تاریخ کو سخت انتشار کی حالت مین دشمن کے مقابلہ پر ڈٹی رہی۔ اور بعد ازان دشمن کا جو شکست فاش کہا کر لوگر کی سمت بہاگ گیا تہا تعاقب کیا۔ اس فوج مین سے اس موقع پر ۳- آدمی قتل اور ۲۳- آدمی اور ۲۳ گہوڑے معہ ۲- اسپ افسران کے مجروح ہوئے۔ اس معرکہ کی کارروائی سے عالی جناب ویسرائے بہادر کشور ہند اور جناب صاحب کمانڈر انچیف بہادر نے خوش ہوکر کرنیل جنکنس صاحب کو مبارکباد بہیجی۔

۲۵۹- فوج مذکور لشکر کابل کے ساتہہ واپس آکر ۱۰ ستمبر ۱۸۸۰ء کو مردان مین داخل ہوئی۔ اور جنگ افغانستان مین اس فوج مین سے ۲ افسران انگریزی قتل اور ایک افسر مجروح اور ۲۴ افسران و سپاہیان دیسی سوائے ۷۵ نفر کے جو بیماری سے مرگئے قتل ہوئے۔

۲۶۰- نمبر اول پہاڑی توپخانہ کوہاٹ۔ ۱۸۷۸ء- بتاریخ ۴- اکتوبر

اس توپخانہ نے کوہاٹ سے پشاور کو کوچ کیا تا کہ علی مسجد پر حملہ کرنے کیواسطے جو لشکر جمع ہو رہا تہا اُسمین شامل ہو مگر اُسکو پہر کوہاٹ واپس جانے کا حکم دیا گیا چنانچہ یہ توپخانہ ۵- نومبر کو لشکر جنگی کورم مین شامل ہو کر علاقہ کورم کو روانہ ہوگیا۔

۲۶۱- یہ توپخانہ پیوار کوتل مین موجود تہا۔ اور سپین گوئی کے مقام پر اوس کالم مین جو واپس آرہا تہا شامل ہوا۔ لشکر افغانی مین اِس توپخانہ نے خوب آگ برسائی۔

۲۶۲- جنرل رابرٹ صاحب کی ریوٹین۔ اِس چڑہائی مین

بہاڑی توپخانہ نمبر ا نے بڑی امداد دی اور شہرہ کی لین مین توپون کی جنگ
نہایت عمدہ اور مستحکم طور پر ہوئی - اس توپخانہ کا بہادر کمانیر کپتان کلمو صاحب
جسوقت کہ اپنی توپون کو معرکہ جنگ مین لارہا تہا ٹہیک اول مورچہ کے باہر
سر مین گولہ لگنے سے ہلاک ہوگیا -

۲۶۳ - یہ توپخانہ ۱۳ دسمبر کو مقام سپرتی کے معرکہ مین موجود تہا جبکہ
درہ مین سے فوج سرکاری نے بزور گذر کیا - ایک گولہ انداز سخت زخمی ہوا -
اور ایک سپاہی لشکر کا مارا گیا -

۲۶۴ - جنوری ۱۸۷۹ء - یہ توپخانہ علاقہ خوست مین کارآمد ہوا اور ماہ فروری
مین بمقام حاضر پر متعین رہا اور ماہ مارچ مین کورم کو اور وہان سے پیوار کو روانہ
ہوا - ماہ مئی مین یہ توپخانہ ہمراہ فوج علاقہ منگل مین مقیم تہا اور بعد ازان ماہ ستمبر تک
بدلیش خیل مین مقیم رہا جوقت قتل عام کابل کی خبر پہنچی اوسوقت یہ توپخانہ
بمقام شتر گردن لشکر کے ہمراہ تہا - اور اس درہ کی حفاظت مین بہی کارآمد
رہا جس کے واقعات وقائع رجمنٹ کے مندرجہ ذیل انتخاب سے واضح ہونگے -

۲۶۵ - ۲ - اکتوبر - غلزیون سے جنگ کیا جنہون نے کمپو پر بڑی جمعیت کے ساتہ
حملہ کیا اس موقع پر ۴۴ فیر توپخانہ کے ہوئے -

۲۶۶ - ۱۴ - اکتوبر - اس تاریخ پر توپخانہ مذکور تمام دن دشمن کے ساتہہ مقابلہ
و مجادلہ مین سرگرم رہا - درمیانی دویژن سرکاٹی کوتل کے قرب وجوار مین یہ
توپخانہ کپتان مورگن صاحب کے ماتحت تہا اور ڈویژن چپ کمپو کی نزدیک - لفٹنٹ شیر صاحب
کے زیر حکم تہا - اسموقعہ پر ۵ دفعہ توپین فیر کی گئین اور ایک قومچی مجروح ہوا

۲۶۷ - ۱۵ - اکتوبر - اس توپخانہ مین سے دو توپین (ڈویژن چپ) اوس فوج کے

ساتھہ قاسم خیل کو گئین جو چار روز سامان رسد سرانجام کرنیوالون کی حفاظت کے لئے متعین
تہی اور اُسیدن واپس آگئین -

۲۶۸ - ۱۸ - اکتوبر - اس تاریخ پر توپخانہ مذکور تمام دن غلزیون کے ساتھہ مصروف
جنگ رہا - تخمیناً دس پندرہ ہزار غلزئی جمع ہوکر سرکاری کیمپ پر حملہ کرنے آئے - ایک شب
پیشتر یہ توپین اسی موقع پر قائم کی گئین تہین تاکہ کمزور مورچون کی حفاظت کرتی رہین اور
گولہ انداز اُن کے پاس موجود رہی تہی - دن مین اُن کو کمپ مین مختلف مقامات پر اس
غرض سے بہیجا گیا کہ دشمنون نے جو زنل کی مار کے اندر سنگر قائم کئے ہین اُن کو گرایا جائے - ایسے
موقعون پر ضرور تہا کہ گولہ اندازون کی حفاظت کے لئے آٹے کی تہیلیون کی ایک دیوار کہڑی
کردی جائے ورنہ اکثر اون کو نقصان پہونچتا دشمن نے بہ جمعیت کثیر اُن پہاڑیون پر مورچہ
جمایا جہان سے کمپ سرکاری بالکل نظر آتا تہا - اور وہ توپون کی زد مین تہی - مگر جو دشمن
لوگ بندوق رفل کی زد مین آئے فقط اونہی پر فیر کیا گیا - کیونکہ بوجہ اسکی کہ آمد و رفت ہر طرف
سے بند ہوگئی تہی سامان حرب کو کفایت کے ساتھہ خرچ کرنے کی بڑی بہاری ضرورت
تہی - اس روز تمام دن نہ تو آدمیون کے واسطے پانی میسر آیا اور نہ خچرون کے لئے - دشمن
نے پانی کا چشمہ اپنے تصرف مین کرلیا - اور کمپ سے کچھہ فاصلہ پر دو دریچائے بغیر توپین
اُنپر چلائی نہین جاسکتی تہین - چونکہ تحقیق خبر ملگئی تہی کہ چار ہزار دشمنون نے رات کو
سرکاری توپین چہین لینے کی قسم کہائی ہے اسلئے توپون کی حفاظت کیواسطے ایک جمعیت
کثیر سپاہ پیدل کی تعینات کی گئی - آدہی رات کیوقت دشمن نے حملہ کرنے کا قصد کیا
مگر سپاہ پیدل سرکاری نے وہ آگ برسائی کہ انکو پسپا ہونا پڑا - اس موقع پر آسمانی
ٹکڑے بڑے کام آئے -

۲۶۹ - ۱۹ - اکتوبر - ۱۹ تاریخ کی صبح کو بہی دشمن بدستور گرداگرد پہاڑیونپر ڈیرہ

ڈالے ہوئے پڑا رہا۔ اور رات کیوقت اِن لوگون نے کمپ کے نزدیک بہت سے سنگر لگائے۔ جہان سے وہ کمپ پر سخت آگ برساتے رہے۔ اِن سنگرون کو بجلدی تمام توپون کے ذریعہ سے ڈہا دیا گیا مگر پہر بھی اکّا دوکّا بندوقچی پتہر کے چٹانون کی آڑ مین ہوکر تمام دن کسیقدر تکلیف پہنچاتا رہا۔ اب کمپ مین جانورون کو پانی پلانے کا قصد کیا گیا مگر اُسمین ناکامیابی پیش آئی۔ اور ایک بار برداری کی خچر ماری گئی اور بہت سی خچرین زخمی ہوئین۔ ایک دن پہلے جو چاہات کمپ مین کہودے گئے تہے اُنمین سے آدمیون کے لئے تہوڑا سا پانی مِلا۔ دوپہر کے وقت فوج مددگار مقیم بہت خوشی کے ساتھہ بذریعہ عکسی آرشمسی پیغامون کی آمد و رفت جاری ہوگئی۔ پہر تو فوراً توپون کے مونہہ پہاڑی کیطرف پہیر کر کہول دئے گئے۔ اور پاؤ گہنٹہ تک دشمنون پر وہ تیز آگ برسائی گئی کہ اُن کی آنکہو مین سوائے دہوان و نار کے اور کچھ نظر نہ آتا تہا یہانتک کہ اُن کو بہت بہاری نقصان پہنچا۔ اُسوقت نشانہ بازی توپخانہ سے بالخصوص بڑی عمدہ ہورہی تہی عہدہ داران پولیٹکل کی معرفت جو خبر آئی اُس سے معلوم ہوا کہ اُن کی فقط ایکہی سنگر مین ۵۰ آدمی مقتول اور مجروح پڑے ہوئے تہے۔ اب کمپ سے نکلکر دشمن سے لڑنے کا قصد کیا گیا اور دشمن کو ایک چشمہ آب سے بہگا دیا گیا۔ اور پکہالین بہروا کر خچرون کو یہین پانی پلایا گیا دشمن اسوقت بہاگنے کی طیاری کر رہا تہا گو اوس کے گروہ کے گروہ اب تک بھی نزدیک پہاڑیون کی چوٹی پر سے فیر پر فیر چلاتے تہے۔

۲۷۰ - ۲۸ - اکتوبر کو اس توپخانہ کو کابل جانیکا حکم ملا۔

۲۷۱ - ۴ نومبر کو اس توپخانہ نے۔ چار آسیا سے کابل کو کوچ کیا اور جسوقت بالاحصار مین پہونچا تو وہانپر اُن کے انتظار مین لفٹنٹ جنرل سر ایف رابرٹ صاحب سکہو نمبر تیسری پلٹن اور پہاڑی توپخانہ لیکر صف بستہ کہڑے تہے۔ اُسوقت صاحب موصوف

نے انکی طرف مخاطب ہوکر حسب ذیل تقریر فرمائی سے "ہم سکھون کی تیسری پلٹن اور پہاڑی توپخانہ نمبر۱ کو دیکھکر ہمیشہ نہایت خوش ہوتے ہین - جس دلاوری اور بہادری کے ساتھہ تم نے کتنجے درہ شترگردن کی حفاظت کی ہی اُسکی بابت تمکو مبارکباد دینے اور آفرین کہنے کے لئے ہم بالاحصار سی بہتر کوئی مقام نہین جانتے کیونکہ بالاحصار کی فتح مین بھی تم نے بڑی بھاری امداد پہنچائی ہی - جسوقت لشکر سرکاری مقام خوشی سے کابل پر دھاوا کرنے کے لئے روانہ ہوا تو سرکاری فوج کو صرف ایک مقام کیطرف سی خطرہ تھا اور وہ وہی مورچہ تھا جسپر تم پنجاب کی پیدل پلٹن نمبر۲۱ کے ساتھہ مامور تھے لشکر کے چپ و راست اور پشت کی حفاظت اور نگہبانی زیادہ تر شترگردن کی حفاظت پر منحصر تھی اور اگر خدانخواستہ وہ درہ ہاتھہ سے جاتا رہتا تو پھر اقوام دشمن سرکاری فوج کے کوچ مین ضرور خلل انداز ہوتین - وہ تمہاری جماعت قلیل دیکھکر تمہارے ہی طرف مخاطب ہوئے تھے اور اسوجہ سی سرکاری لشکر کے کوچ مین کچھ خلل نہ آیا - تمہارے مورچہ پر متواتر حملے کئے گئے اور غلزیون کو اپنی کامیابی کی اسقدر توقع تھی کہ وہ اپنی عورات کو بھی سرکاری فوجکی شکست کا تماشا دکھلانے کے لئے اپنی ہمراہ لائے تھے - مگر تاہم تم نے باوجود انکی کثرت تعداد کے انکو بڑی نقصان کے ساتھہ شکست فاش دی اور اس سی ثابت ہوتا ہی کہ بالفعل جو اسلحہ تمہارے پاس ہین اُن سے تم اقوام دشمن کے مقابل خواہ اون کی تعداد کسیقدر کیون نہو اپنی حفاظت خود کر سکتے ہو - تم نے کل فوج کو اس امر کی ایک عمدہ نظیر بتائی ہی کہ تھوڑے چند ہی آدمی کیا کیا کچھ کر سکتے ہین جبکہ اُن سے درست طور پر کام لیا جائے اور اسکا مین تمہارا دل سے شکریہ ادا کرتا ہون یہ امر معلوم ہی کہ جناب ولیسرائے بہادر نے تمہارے پاس ایک خاص پیغام بھیجا ہے جسمین تمہاری بہادری کی داد دی ہی - اور ہم سفارش کرتے ہین کہ پیغام مذکور تمہاری آرڈر بک مین مشتہر کیا جائے"

پھر اُس توپخانہ نے چہاونی شیرپور کو کوچ کیا اور وہین جاکر نہایت مستقل مزاجی سے خیمہ زن ہوا ہے۔

۲۷۲۔ انتخاب مندرجہ ذیل بھی لکھے جاتے ہین کیونکہ دسمبر کے دوسرے ہفتہ کابل کے گردنواح ہین جو معرکے ظہور ہین آئے اُنسے تواریخ کابل کے لیئے ایک عمدہ مصالح معلومات کا بہم پہنچتا ہے۔

۲۷۳۔ (۱۰ دسمبر ۱۸۷۹ء)۔ ایک دستہ فوج کے ہمراہ یہ توپخانہ کوہستان کو گیا اور توپخانہ اسپی ورسالہ کمپ ہین پیچھے رہا۔ سرہی کوتل ہین پہنچکر ہی معلوم ہوا کہ مواضعات علاقہ نغمان کے اوپر مقابل ہین تخمیناً ۳ میل کے فاصلہ پر غنیم بڑی جمعیت کے ساتھہ پہاڑیونپر موجود ہے اسموقعہ پر دستہ فوج نے قیام کردیا تاکہ حملہ سے پہلے اسباب ہمراہی کو اپنی قابو ہین کرلیا جائے۔

"اُسیوقت کیا دیکھتے ہین کہ فوج کوہستانی اون کے داہین طرف کو بڑھی چلی آتی ہے پس سرکاری لشکر کا ایک حصہ معہ دو ضرب اتواپ (ٹوویژن چپ) علیحدہ کردیا گیا تاکہ غنیم اُن پہاڑیونپر قبضہ نہ کرنے پائے جنکی زد ہین کوتل داہنی طرف سے تہا اور جنپر سرکاری سپاہ ہراول چڑہتی چلی جاتی تہی۔ اسطرح پر دشمن کو بہت جلد پہاڑیون سے نکال دیا گیا اور سرکاری سپاہ آگے بڑہکر غنیم کے اُس لشکر کلان سے چار چشم ہوگئی جو نیچے میدان ہین پانچ یا چھہ ہزار جمعیت کے ساتھہ موجود تہا۔ جون ہی یہ لوگ توپخانہ کی زد ہین آئے۔ اُن توپون کے فیر شروع ہوگئے۔ اور ایسی مار مار کی کہ دشمن پس پا ہو کر بہاگ نکلا۔ اور سرکاری فوج نے دشمن کا تعاقب قریب دو میل کے کیا۔ اور پھر حکم قیام کا دیا گیا۔ یہ حصہ لشکر کا رات بھر خیمہ زن رہا اور باقی فوج دو ضرب اتواب کے ساتھہ کوتل پر قابض رہی۔ ۵۱ دفعہ توپخانہ چلایا گیا۔

سنہ ۷۹ع — ۱۱ دسمبر کو ۸ بجے صبح کے اُس غنیم پر حملہ کرنیکے لئے فوج سرکاری روانہ ہوئی جو ایک دن پہلے دیہہ نعمان کے متصل نظر آیا تہا اور راستہ مین اُس فوج کو ہمراہ لیا جو کوتل پر چھوڑ آئے تہے - قلعہ آشر مین جو سپاہ تعینات کی گئی تہی حملہ سے پہلے ہمارا اُسکے ساتہہ اتصال ہو جاتا مگر ہم نے کچہہ ہی فاصلہ طے کیا تہا کہ اتواپ (اسپی توپخانہ شاہی) کے چلنے کی آواز سُنی گئی - اور معلوم ہوا کہ سپاہ مذکور مصروف جنگ ہے اور دشمن بجمعیت کثیر اون کی طرف چلا جاتا ہے - اسپر ہمارا بریگڈ جسقدر ممکن تہا تیز قدم اُٹہاکر آگے بڑہا تاکہ پیچہے ہٹ کر دشمن کا گروہ اُن پہاڑیون کے تنگ درہ مین سے گذرنے کا قصد نکرنے پائے - جو ہمارے دو لشکرون کے درمیان حائل نہین - تہوڑے عرصہ بعد رسالہ اور توپخانہ سرکاری جو دشمن کے ساتہہ معرکہ آرائی کر رہا تہا تنگ درہ کوہ بالا مین سے گذر کر اُسمیدان مین نظر آیا جو قریب ۲ میل آگے کو تہا - اور بعد ازان رسالہ سرکاری نے دشمن کا غلبہ دیکہکر پیچہے ہٹنا شروع کیا کیونکہ اُسنے متواتر دشمنون پر فیر پر فیر چلائین مگر اُن کی تعداد کثیر کے سامہنے اسکی کچہہ پیش نہ گئی - اب بریگیڈ سرکاری نے بھی ڈبل کوچ شروع کیا اور خچرون کی چال دُگنی کر دی اور ذرہ آگے بڑہکر میدان جنگ مین آپہنچا - یہان گو ابھی تک دشمن توپون کی مار سے باہر تھے مگر سرکاری توپون سے چند فیر کر دئے گئے تاکہ باقی فوج کا وہانپر پہنچ جانا سب کو معلوم ہو جائے - اسموقع پر دو ضرب اتواپ (درمیانی ڈویژن) معہ ایکدستہ فوج پیدل کے متعین کیجاوین اور اُنکو حکم دیا گیا کہ تاوقتیکہ پیچہے کا گارڈ درہ تنگ مین سے نہ گذر جاوے اُسی جگہہ پر مقیم رہین کیونکہ پہاڑیونپر غنیم کی بڑی بڑی گروہ سرکاری فوج کے سامان کو لوٹنے کی سعی کر رہی تہی - باقی بریگڈ بسرعت تمام دشمن سے میدان مارنے کو بڑہ گیا کیونکہ دشمن کا گروہ سپاہ سرکاری کو جو شیرپور کو واپس جاتی تہی دباتا چلا جاتا تہا - اسپر دشمن کے

لشکر کا بڑا گروہ سرکاری فوج کے بریگیڈ سے مقابلہ کرنیکو ٹہیر گیا اور سرکاری توپون سے ۱۲۰۰ گز کے فاصلہ پر آیا ہی تہا کہ توپخانہ بین سے دو التواپ موجودہ نے چند منٹ تک گراب کو بوچہاڑ لگائی جس سے وہ تتر بتر ہوکر بڑا گروہ اوسکا تو پہاڑیون مین بہاگ گیا اور باقی نے کابل کی راہ لی۔ بعد ازان تحقیق طور پر معلوم ہوا کہ یہ وہی مقام تہا جہانپر اسپی توپخانہ کی تو پین فوج سرکاری چہوڑ گئی تہی - اور اسوقت دشمن ان کے گرد ہو رہا تہا - لیکن چونکہ اتواپ مذکور خندق مین پڑی ہوئی تہین اسلئے نظر سے پنہان تہین بریگیڈیر جنرل میکفرسن صاحب نے دوسرے حصہ لشکر کو ہمراہ لئے بغیر ہی کوہستان کو جاتے ہوئے دشمنون کا تعاقب کیا اور کبہی کبہی توپون کی ضرب بہی ڈنڈناتی ہوئے دشمن پر پڑی کہ جس سے مخالف کا دل ہل گیا اور عالم تہ و بالا نظر آیا - یہ توپین عمدہ اثر کے ساتہہ نشانہ بازی کر رہی تہین چند میل چلنے کے بعد فوج بریگیڈ نے قیام کر دیا اور وہ دو توپین بہی جنکو درہ تنگ کے نزدیک برائی حفاظت اسباب چہوڑ آئے تہے آکر شامل ہو گئین - کیونکہ تمام اسباب درہ مذکور مین سے گذر چکا تہا چونکہ اب شام ہو گئی تہی اسلیئے وہانپر رات بہر کے قیام کا حکم دیا گیا اور ایک جماعت سپاہیون کی اُس اسباب کے واپس لانے کو بہیجی گئی جو شیرپور کو جاتا تہا -

کچہہ عرصہ کے بعد لفٹنٹ جنرل صاحب کے پاس سے فوراً کابل کو واپس آنے کا حکم ہوا - اور بریگیڈ روانہ ہو کر اُس درہ مین جہان سے شہر کو راستہ جاتا ہے آٹہہ بجے رات وقت پہنچگیا - یہانپر لشکر نے رات بہر آرام کیا مگر نہ تو کہانا پینا میسر ہوا اور نہ کمبل بچہونا - اسلئے کہ سارا اسباب شیرپور کو روانہ ہو چکا تہا -

۱۲ - ۲ ۷ ہ ۱۲ دسمبر - فوج بریگیڈ کو حکم ہوا کہ غنیم کو تخت شاہی سے جہانپر وہ جمعیت کثیر کے ساتہہ قابض تہا نکالدیا جاوے - اسلئے علی الصباح دو ضرب التواپ اور

لشکر کا حصہ کلان بلندی ما ئ دروازہ شہر کیطرف روانہ ہوا اور باقی دو توپین اس دھاوی
مین کمک پہنچانے کے لئے اپنی بلندیونکی رہنی سمت ذرہ دن چڑہے بہیجی گئین۔
دروازہ شہر مین پہنچکر توپون کے مُنہہ اُس بلندی کیطرف موڑ دئے گئے
جہانپر غنیم کا ایک گروہ مورچے لگائے ہوئے تہا۔ اور گراب کے گولے مار کر تہوڑہی
ہی عرصہ مین اُن کو وہان سے بہگا دیا گیا۔ پہر اسجگہہ پر سرکاری فوج پیدل نے
قبضہ کرلیا مگر دشمن کی فوج ابہی تک ۷۰۰ گز کے فاصلہ پر تخت شاہ کی چوٹی پر ڈٹی ہوئی
پڑی ہتی۔ اب یہ توپین تخت شاہ کیطرف پہیر دی گئین۔ لیکن یہانپر قدرتی اور مصنوعی
دونو طرح کی ایسی اچہی آڑ تہی کہ کوئی توپخانہ میدانی دشمن کو وہان سے نہین نکال
سکتا تہا۔ پہاڑ ایسا ڈہلوان اور ناہموار تہا کہ بلا روک ٹوک بہی اُسپر چڑہنا بڑا مشکل
کام تہا۔ سرکاری پلٹن پیدل نے جو نہایت لیق افسرون کے زیر حکم تہی اس موقعہ پر
خوب داد شجاعت دی۔ (میجر گک صاحب دتی ستی متعلقہ پلٹن نمبر ۵ گورکہا اسجگہہ
پر سخت مجروح ہوکر ہلاک ہوئے۔ اور لفٹنٹ اسکین صاحب متعلقہ پلٹن سکہان
نمبر سوم کو ایک زخم کاری لگا۔ مگر یہ اول ہی سے ظاہر تہا کہ جو کام اُن کو سپرد کیا
گیا ہے وہ محال بلکہ ناممکن ہے۔ پہر شیرپور سے حکم آیا کہ جو جو مورچے فتح کئے گئے ہین
انکو اپنے قابو مین رکہو اور صبح کے وقت ایک بریگیڈ دشمن کے مورچون کے بازوئی
چپ پر حملہ کرنے کے لئے بہیجا جائیگا۔ رات بہر دونو توپخانے اپنے اپنے مقامات پر
اہور رہے اور بہت سے آدمی اور خچرون کو ایک دن تک کہانا نصیب نہ ہوا
۲ ۷ ۶ - ۱۳ دسمبر کی صبح کو پہر از سر نو حملہ کیا گیا۔ اور کمک کیواسطے ایک بریگیڈ
فوج شیرپور سے آیا اور مشرقی سمت پہ کام دیتا رہا۔ دوسرے پہر تک وہ مورچہ
بالکل فتح ہوگیا اور ڈویژن چپ کی دونو توپون کو پہاڑی پر لیجا کر اسکی چوٹی

ہر سے پس پا شدہ غنیم کو گراب لگائے۔ پہر اتواپ مذکور دروازہ شہر پر چلی آئین بہا پہر دو توپین اور بہی اگر شامل ہوگئین۔ شب کے وقت جو فوج سرکاری تخت شاہ پر مامور تہی اُسنے دروازہ شہر سے دو توپین منگانے کا اشارہ کیا کیونکہ دشمن انبوہ بجمعیت کثیر چڑہا چلا آتا تہا۔ مگر بوجہ اِسکے کہ آدمی اور خچر نہایت ہی تہکے ماندے تہے اسلیئے اُنکو اندہیری رات مین ایسے مشکل راستہ سے بہیجنا بہی خطرناک تہا۔ اور رات کے وقت توپون کے کارآمد ہونے مین بہی شبہ تہا اسلیئے دو توپین دوسرے روز کی صبح کو بہیجی گیئن۔

۲۷۷ - ۱۴ دسمبر کو دوسری دو ضرب اتواپ دروازہ شہر کے مقابل دشوار گذار پہاڑی پر جسپر دشمن رات کو قابض ہوگیا تہا۔ چہرہ بارو دار رہی تہین۔ کہ اسوقت شیرپور سے ایک بریگیڈ نے آگر غنیم پر حملہ کیا اور اوسکو بہگا کر توپون کی زد مین لیگیا جہانپر انکا بڑا بہاری قتل عام ہوا۔ پہر دشمن پہاڑ سے پس پا ہوکر ابتر اور پریشان حالتمین میدان کے پار سیاہ سنگ کیطرف فرار ہوگیا۔ مگر اتفاق ایسا ہوا کہ شیرپور کا رسالہ جو اُن کے روکنے کے لیئے تیار ہوا تہا دیر سے پہنچا تاہم بہی رسالہ پنجاب نمبر ۲ کے چند سوارون نے بسرکردگی کپتان ڈوسٹن صاحب نہایت دلیری کے ساتہہ فوج غنیم پر دہاوا کیا۔ اور جب یہ معاملہ ادہر اسطرح پر ہورہا تہا اودہر غنیم نے تخت شاہ پر دہاوا کیا ہوا تہا مگر دہاوے مذکور کو توپون کی امداد سے فوراً ہٹا دیا گیا چنانچہ دشمن ہزار در ہزار پہاڑ سے اُترتا ہوا دکہائی دیتا تہا۔ مگر دروازہ شہر کے توپخانہ کی مار سے باہر تہا۔ اسوقت سرکاری سپاہ ہر مورچہ پر فتح یاب تہی لیکن تہوڑا سا وقفہ پاکر غنیم نے جو تخت شاہ پر زک اُٹہا کر گیا تہا۔ دشوار گذار پہاڑ کے سلسلہ پر بمقام کوتل جہانپر سرکاری فوج قابض تہی پہر بے تحاشا حملہ کیا۔ اس حملہ کے ہٹانے مین بہی بڑی

ہمت کی گئی مگر اس مورچہ پر سرکاری فوج کی جمعیت بمقابلہ دشمن کے بہت ہی کم تہی اسلیئے پیچھے ہٹ آئی اور مقابلہ کرنا مناسب نہ سمجھا - اور دو ضرب اتواپ دشمن نے چہین لین گو اونکو دشمن کے ہاتھ سے بچانے کے لئے سعی بلیغ کی گئی - اس موقع پر دروازہ شہر کی دو توپین بہی کارگر امداد نہ دیسکین بوجہ اسکے کہ فاصلہ بہت دور یعنے ۳۰۰۰ گز سے زیادہ کا تہا اور ظاہرا سرکاری سپاہ بہی دشمن کی سپاہ مین خلط ملط ہو رہی تہی - مگر پہر بہی جو کمک دشمن کی امداد کیواسطے جاتی تہی وہ اس توپخانہ کی زد مین تہی جسکو چہرہ وار گولے مار کر روکا گیا اور اسطرح پر سرکاری سپاہ کو جو کوتل پر اور دشوار گذار پہاڑی پر مورچہ زن تہی اس توپخانہ نے بڑی مدد پہنچائی اب دروازہ شہر کا مورچہ سرکاری حالت خطرہ مین ہو گیا - سخت شاہ پر جو سپاہ معہ دو ضرب اتواپ کے مامور تہی وہ واپس بلائی گئی - اور تہوڑی ہی دیر بعد شیرپور سے بذریعہ عکسی آلہ شمسی سپاہ مذکور کو ہٹ آنے کا حکم دیا گیا اسوقت دشمن کا ایک لشکر عظیم جیساکہ اتبک کبہی دیکہنے مین نہ آیا تہا سڑک لوگر پر (شہر کے سامہنے) بالاحصار پر چڑہا چلا آتا تہا اور آتے ہی اوسنے شہر کو تباہ کرنا شروع کر دیا - اور پہر شہر مین سے اوس راستہ سے گذر گیا جس سے کہ سرکاری فوج نے واپس جانا تہا - چونکہ سرکاری سپاہ کو جو شیرپور کی راہ کی نگران تہی غنیم نے سخت دبایا ہوا تہا - اور اوس سے کوتل کا مورچہ چہین لیا تہا اسلئے یہ توقع نہ تہی کہ توپین شیرپور تک صحیح وسلامت جا پہنچینگی - یہان تک کہ ایک ہندوستانی افسر نے یہ مشورہ دیا کہ یہ توپخانہ جہان پر کہڑا ہے اوسیجگہہ اخیر دم تک لڑتا رہے - تو بہتر ہے بجائے اسکے کہ شہر کے گلی کوچون مین کٹ کر مر جائے - حسن اتفاق سے غنیم قابض شہر نے اس فتح کی خبر نہ پائی تہی جو اوسکا دوسرا گروہ دشوار گذار پہاڑی کے پار حاصل کر چکا

چہ

تہا اور جون ہی بریگڈ سرکاری نے دروازہ شہر سے اترنا شروع کیا غنیم بالاحصار کیطرف جلد جلد واپس چلا گیا اور یہ سمجہا کہ سرکاری فوج اوسپر حملہ کرنے لگی ہے سرکاری سپاہ پہاڑی پر اوسوقت تک قابض رہی تاوقتیکہ بریگڈ نے دریاے کابل سے عبور کیا مگر پہر دشمن نے اسکو وہان سے ہٹا دیا اور بریگڈ سرکاری جو پہاڑی کے تلے چلا جاتا تہا اوسپر اوپر سے سخت آگ برساتا رہا مگر نیچے اُترنے کی ہمت نہ کی۔

چونکہ دشمن کا لشکر عظیم بالا حصار پر جا جمع ہوا تہا اس وجہ سے سرکاری فوج کے شہر سے گذرنے مین کوئی مارج نہ ہوا۔ اور توپخانہ صحیح سلامت شیرپور مین داخل ہو گیا فقط اتنا نقصان ضرور ہوا کہ ایک سرکاری خچر باربرداری کی جاتی رہی جو ہانکنے والے سے باگ تڑا کر بہاگ گئی۔ تخمیناً ۲۰۰ گولے جو محکمہ توپخانہ سے توپون مین چلانے کے واسطے بہیجے گئے تھے اور کمسریٹ کی گاڑی مین واپس آتے تہے ۳۔ بکس (۴۴ گولے) کے سوا باقی دشمن نے چہین لئے۔ شیرپور مین پہنچکر اس توپخانہ کو وہان کی حفاظت کے لئے قایم کیا گیا۔ اور اگلی شب اور اگلی ہی متواتر راتون مین سپاہیان متعلقہ توپخانہ کو کہلے میدان مین سونا پڑا جس سے ایسے سخت موسم مین سپاہ نہایت بے آرام رہی۔

،، ۱۰۔ سے ۱۴۔ دسمبر سنہ ۱۸۷۹ء تک لڑائی مین ۴۰ گولے صرف ہوئے۔

،، ۱۴ سے ۲۳۔ دسمبر تک شیرپور کے کمپو کو دشمن کے گروہ کثیر نے محصور رکہا اور اُسکے بندوقچی ہر روز تمام دن تیز آگ برساتے رہتے تہے جس سے کئی آدمی اور جانورین مین ہلاک اور مجروح ہوتے تہے۔ یہ توپخانہ چونکہ سوم پلٹن سکہان کے ساتھ تہا جو سب سے پیچہے کابل مین پہنچی تہی اسواسطے اسکو رہنے کے لئے بارک میسر نہ آئی اور سپاہ کو سردی اور بے آرامی سے بہت تکلیف برداشت

کرنی پڑی اللہ پاک کی خوش قسمتی سے برف ایسی سخت نہ پڑی جیسے کہ اس موسم مین عموماً پڑا کرتی ہے -

دوسکل یا نصف سپاہیان توپخانہ ہمیشہ اُس مورچہ پر جسکی حفاظت پر وہ مقرر ہوتے تہے کہلے میدان مین سوتے تہے غنیم نے ۲۳ - تاریخ کی صبح تک کوئی حملہ نہ کیا مگر اُس تاریخ دشوار گذار پہاڑی سے آثار حملہ کے نمودار ہوئے اور اُسکے ساتہہ ہی غنیم نے کئی مورچونپر حملہ کردیا بزور اُنہون نے مقام بیمارو کے مشرقی جانب ڈالا جہانپر توپخانہ کی دو توپین رات کو پہرہ دے رہی تہین - دشمنون نے ایک گاؤن مین فصیل کے پناہ کے اندر توپون سے ۴۰۰ گز کے فاصلہ کے اندر مورچہ جمایا اور ایسی آتش باری کی کہ سرکاری سپاہ مجبور ہوکر ایک آڑ مین ہٹ گئی اور فقط دو آدمی ہر توپ پر کام دیتے رہے اور اس برستی آگ مین توپون کو پہیر پہیر کر چلاتے تہے - جمعدار فتو نے جو تمام جنگ مین ناموری حاصل کرتا رہا - اس موقع پر کئی گہنٹہ تک ایسی عقلمندی کے ساتہہ اپنی توپ کو چلاتا رہا کہ کورٹ جنگی نے اسکے واسطے تمغہ بہادری کی سفارش کی - برگیڈیر جنرل ہیوگف صاحب سی بی - ڈی - سی نے اس سفارش پر تحریر ظہری حسب ذیل قلمبند فرمائی (پہاڑی توپخانہ نمبر ا کی دو ضرب التواپ جو ماتحت لفٹنٹ مشیری صاحب گئے تہین اوس فوج کے متعلق کیگئین جو ہمارے ماتحت تہی ۲۳ دسمبر کو مقام بیمارو کی حفاظت کیوقت کئی گہنٹہ تک اِن توپون سے گولہ رانی ہوتی رہی - اسوقت سپاہیون کا چال وچلن نہایت عمدہ تہا اور جس استقلال اور مستعدی کے ساتہہ اِن دو توپون سے کارروائی ہو رہی تہی اُسکو دیکھکر مین متعجب اور حیران رہگیا -

"دوسری صبح کے وقت جب کہ دشمن ظاہرا اس مورچہ پر حملہ کرنیکی طیاری کررہا تہا تو اس توپخانہ کی باقی دو توپین بہی بجلدی تمام آگے بڑہکر دامن کوہ کو گئین - جس گانون مین

کہ دشمن کا مورچہ تہا اُس سے ۳۰۰ گز کے فاصلہ پر لین کے ایک حصہ مین ان توپونکو قایم کیا گیا۔ اور ڈبل گولون کو چلایا گیا یہ گولے جنگ مین اسیموقع پر سب سے پہلے استعمال مین آیے۔ اور دشمن کو جو نزدیک فاصلہ پر آڑ مین لڑ رہا ہوا اُسکے ہٹانے کے لئے نہایت عمدہ اور کارگر ثابت ہوئے۔

۲۷۸ - ۲۳ دسمبر کو دشمن کی سپاہ چہوٹے چہوٹے گروہون مین مقابل کے گاؤن کو چہوڑ کر اور پیچہے ہٹ کر میدان کے پار جانے شروع ہوئے اور جون ہی سرکاری رسالہ کے بریگیڈ کا ایک حصہ درہ بیمارو مین گذر کر آگے بڑہا غنیم کا لشکر یکلخت بہاگ نکلا اور گاؤن کے پرے تمام میدان مین دشمن ہی دشمن نظر آنیلگا اب توپون کے مُنہہ اُنکی طرف پہیر دئے گئے اور بم کے گولے چلائے گئے جس سے اُنکو بڑا بہاری صدمہ پہنچا۔ اگر اسوقت پیدل سپاہ کو جو فصیل پر لین باندہے کہڑی ہتی گولے چلانے کی اجازت دیجاتی تو اُسکا نقصان بلاشبہ حد سے زیادہ ہوتا کیونکہ غنیم کی ساری سپاہ صرف ۷۰۰ یا ۸۰۰ گز کی مار مین ہتی۔ اب دشمن تمام مورچونپر سے پیچہے ہٹنے لگا۔ اور ذرہ سی دیر کے بعد برگیڈیر جنرل بیکر صاحب۔سی۔بی۔کی فوج معہ دو ضرب التواپ دشمن کے لشکر کلان کے تعاقب مین گئی۔ جو کوہستان کو بہاگا ہوا جاتا تہا۔ یہ فوج شام کو کمپ مین واپس آگئی۔ اسمین سرکار کیجانب سے ایک گولہ انداز سخت مجروح ہوا اور ایک خچر مقتول اور دو خچر اور ایک افسر کا گہوڑہ سخت زخمی ہوا ۲۱۱۔ گولے صرف ہوئے۔

دو محاصرہ کیوقت مین نصف توپخانہ اپنے تمام سامان سمیت ہردم تیار رہتا تہا تاکہ بفور صدور حکم جس مورچہ پر ضرورت ہو وہین جاکر موجود ہوجائے۔ گولہ انداز جسقدر کہ گنجائش ہوتی ہتی معہ ایک افسر (لفٹنٹ بیلورڈ صاحب) کے فصیل پر افغانی توپین چلانے

پر تعینات رہتے تھے۔

۲۷۹۔ یہ توپخانہ شیرپور مین ۲۔ مارچ ۱۸۸۰ء تک موجود رہا۔ اور پھر اسکو سیاہ سنگ کی چوٹی پر لیگئے اور ۱۰ مارچ کو توپخانہ مذکور برگیڈیر جنرل بڈلف صاحب کی فوج سے متعلق کر دیا گیا اور ۱۲ تاریخ کو ملک حصارک کیطرف کوچ کر گیا جہانپر پہنچکر اُسکا غنیم سے مقابلہ اور مجادلہ ہوا۔ رات کے وقت غنیم کمپو پر متواتر آتش باری کرتا رہا اور ایک بار حملہ آور بھی ہوا مگر پسپا کر دیا گیا۔ ۱۶۔ تاریخ تک غنیم کے ساتھ جھاڑ جھپٹ اور کوچ و مقام ہوتا رہا اور بعد ازان توپخانہ لنڈی کوتل کو روانہ کیا گیا جہانپر ڈویژن جیپ بھی اسکے ساتھ شامل ہو گیا جبکو اس توپخانہ کے کابل آنے کے وقت علاقہ کورم مین رکھ لیا گیا تھا۔ اس توپخانہ نے جو برگیڈیر جنرل ٹٹر صاحب کی فوج کے ساتھ متعلق ہو گیا تھا۔ دسمبر ۱۸۷۹ء مین علاقہ زمینت مین نہایت عمدہ کام دیا۔

۲۸۰۔ اس توپخانہ نے جبکو سفید سنگ مین رکھ لیا گیا تھا۔ ۱۸ مئی کو جنرل ڈورن صاحب کی فوج کے ساتھ دریائے کابل کو ۴۰۰ گز کے پاٹ کی جگہ سے عبور کیا اور کچھ آدمی خچرون کے ساتھ تیر کر عبور کر گئے اور باقی توپون وغیرہ کے ہمراہ بیڑیون پر سوار ہو کر پار اُتر گئے۔ توپخانہ مذکور نے علاقہ بسود مین ایک برج کو جسپر غازی لوگ قابض تھے۔ اور جہان سے وہ کسی دوسری طرح سے ہٹائے نہین جا سکتے تھے۔ منہدم کر دیا۔

۲۸۱۔ ماہ جون مین کاما کو جانے اور وہان سے واپس آنے کیوقت توپخانہ ہذا نے دریائے کابل سے مکرر عبور کیا اور مقام مذکور مین چار برج مسمار کئے۔

۲۸۲۔ ۱۸۷۸ء سے ۱۸۸۰ء تک کل جنگ افغانستان مین مصروف رہکر ماہ اگست مین کل توپخانہ ہذا بمقام لنڈی کوتل آکر باہم اکٹھا ہو گیا۔ اسی عرصہ مین سپاہیان وافسران متعلقہ توپخانہ ہذا کو سخت گرمی اور سردی برداشت کرنی پڑی۔ اور مکان

رسالہ کش بہت کم سبیسر آیا اور بہت سے سپاہی اور ہمراہیان فوج مرض ذات الریہ اور دیگر امراض مین مبتلا ہوکر فوت ہوگئے۔

۲۸۳- لڑائی مین حادثات کم وقوع مین آنے کی یہ وجہ تھی کہ یہ توپخانہ تھوڑی دیر گولہ اندازون کی پناہ کیواسطے مورچے بنائے بغیر کبھی نہ لڑا اور نیز یہ وجہ کہ سپاہیون کو بڑی محنت کے ساتھہ اس امر کی تعلیم دیگئی تھی کہ اپنے تئین خطرہ مین ہرگز نہ ڈالین بلکہ گھٹنون کے بل بیٹھہ کر توپ کو پھیر کر چلائین کپتان مورگن صاحب لکھتے ہین کہ اگر مقامات پیار و شیر پور مین جہانپر زد ۳۰۰ سے ۴۰۰ گز تک تھی اور مقام بود مین جہانپر زد ۴۰ گز کی تھی اور دیگر مقامات مین ایسی احتیاط نہ کیجاتی تو توپخانہ کا بڑا بھاری نقصان ہوتا کیونکہ مقام پیار مین دشمن کی گولیان کئی گھنٹہ تک توپون کے پاس سے ہوکر گذرتی رہین۔ تعداد حادثات دراثنائے جنگ حسب ذیل تھی۔

	انگریزی افسر	ہندوستانی افسر	ہمراہیان فوج
لڑائی مین قتل ہوے	۱	۱	۰
مجروح ہوئے	۰	۴	۰
بیماری سے فوت ہوے	۰	۴۱	۰
میزان	۱	۴۶	۰

۲۸۴- نمبر ۲- (ڈیرہ جات) پہاڑی توپخانہ جنگ اول۔

پہاڑی توپخانہ نمبر ۲ کو تاریخ ۴- اکتوبر ۱۸۷۸ع میدان جنگ مین لیجانے کا حکم پہنچا۔ اور توپخانہ مذکور ۱۸۔ تاریخ کو کوچ کرکے لشکر متعینہ علاقہ کورم مین شامل

ہوگیا۔ ۷- جنوری ۱۸۷۹ء کو ماتون کے معرکہ مین حاضر ہوکر کام عمدہ دیتا رہا۔ اس معرکہ کے بعد توپخانہ مذکور کورم اور علی خیل مین مامور رہا۔

۲۸۵- جنگ دوم- ۱۰- ستمبر ۱۸۷۹ء کو یہ توپخانہ گورکھون کی پانچوین پلٹن اور سفر مینا کی پلٹن نمبر ۲۳ کے ساتھہ شتر گردن کو چلا گیا اور بریگڈ نمبر ۲ کے ساتھہ کابل کیطرف گیا جہان ۶- اکتوبر ۱۸۷۹ء کو چار آسیا کی جنگ مین موجود تہا۔ توپخانہ ڈویژن راست برگڈیر جنرل میکفرسن صاحب کے برگیڈ کے ساتھہ فوج ریر کی محافظت پر تعینات تہا اور ڈویژن چپ توپخانہ پلٹن نمبر ۲۳ سفر مینا کی حفاظت کرتا تہا جو سڑک بنانے مین مصروف رہتی تہی۔ درمیانی ڈویژن توپخانہ ہذا دن کے گیارہ بجے روانہ ہوکر ۶ بجے شام تک بلندی ہائے کوہ چار آسیا پر دشمن کے ساتھہ مصروف جنگ رہا اور دن کے وقت ڈویژن چپ توپخانہ بہی زیر حکم لفٹنٹ مونٹا نارو صاحب اسمین آکر شامل ہوگیا۔ ۷- تاریخ کو یہ دونون ڈویژن ان توپون اور سامان جنگ کے لیجانے مین مصروف رہی جو دشمن سے چہینا تہا۔ ۸- تاریخ کو درمیانی ڈویژن توپخانہ کا پہاڑ کے برابر برابر کوچ کرکے ڈویژن چپ توپخانہ مین جا شامل ہوا جو دشمن کے ساتھہ اُن پہاڑیون پر جہان سے بالا حصار نظر آتا تہا۔ لڑائی کر رہا تہا۔

۲۸۶- ۱۷- اکتوبر کو یہ توپخانہ برگڈیر جنرل ہیوگف صاحب کے لشکر کے ہمراہ سپاہ مقیمی شتر گردن کو کام سے سبکدوش کرنے کے لئے گیا۔ اور یکم نومبر کو شیرپور مین واپس آگیا۔ ۳- نومبر کو اس توپخانہ نے برگڈیر جنرل میکفرسن صاحب کے برگیڈ کے ہمراہ دریا کابل کو عبور کیا۔ اور ۱۰- تاریخ کو لگاؤ کے صافیون کے ساتھہ لڑائی کرکر ۱۲- تاریخ کو شیرپور مین لوٹ آیا۔

۲۸۷ - ۹ - دسمبر سے یہ توپخانہ جنرل بیکر صاحب کے بریگیڈ مین شامل ہوکر ۱۴ - تاریخ تک ہر روز غنیم کا مقابلہ کرتا رہا اور اسی تاریخ کو اسکی دو ضرب التواپ دشوار گذار پہاڑی پر آسمائی کے متصل جسکو ایک بیشمار لشکر غنیم کے مقابلہ مین خالی کرنا پڑا تہا کفار کے ہاتہہ سے جاتی رہین - ۱۵ - سے ۲۳ دسمبر تک یہ توپخانہ شیرپور کی حفاظت مین شامل رہا - اور بتاریخ ۱۹ دسمبر لفٹنٹ مونٹا نارو صاحب کو ایک ایسا زخم کاری لگا جس سے وہ ۲۰ دسمبر کو مرگیا -

۲۸۸ - ۲۵ - اپریل ۱۸۸۰ء کو یہ توپخانہ چار آسیا کے دوسری معرکہ مین موجود تہا اور ماہ مئی و جون ۱۸۸۰ء مین اس توپخانہ نے لوگرد میدان سے ہوکر ماہ جولائی مین مقام ملا غفور تک کوچ کیا -

۲۸۹ - ۸ - اگست کو یہ توپخانہ لفٹنٹ جنرل سر آلیف رابرٹ صاحب کے لشکر مین شامل ہوکر قندہار کو روانہ ہوا - اور یکم ماہ ستمبر کو جنگ قندہار مین موجود تہا - اس توپخانہ کے میجر جی سٹونلی صاحب اور لفٹنٹ ای اے سمتھ صاحب کے رد بہ اور خدمات کا جنرل رابرٹس صاحب نے بالخصوص ذکر کیا ہے -

۲۹۰ - ۱۵ - ستمبر کو توپخانہ مذکور گورکہون کی پانچوین پلٹن کے ہمراہ کوچ کرکے کوئیٹہ کو واپس آیا اور ۱۱ - اکتوبر ۱۸۸۰ء کو راولپنڈی پہنچگیا -

حادثات جنگ حسب ذیل ہین

حادثات	انگریز افسر	ہندوستانی افسر	غیر متعہد افسر و سپاہی	پچھرین
مقتول	۰	۰	۱	۱۰
جو زخمی ہو کر مر گئے	۱	۰	۳	۰
مجروح ہوئے	۰	۰	۴	۰
بیماری سے مر گئے	۰	۰	۱۳	۰
موقوف کئے گئے	۰	۰	۲۲	۰
گم ہو گئے	۰	۰	۰	۴۳

۲۹۱ - پہاڑی توپخانہ نمبر ۳ مقیم پشاور - یہ توپخانہ ۲۶ - اپریل ۱۸۷۸ء سے جنگ افغانستان کے آغاز تک کوئٹہ مین مقیم رہا - ماہ نومبر ۱۸۷۸ء مین اشکولڑائی پر جانے کا حکم ملا چنانچہ ۲۰ نومبر کو توپخانہ مذکور پشین کو کوچ کر گیا - اور درہ ٹاکے گذا جرد فوجیک کی سمت گشت کرتا رہا - توپخانہ ڈویژن جب اسی کام پر پشین کے شمالی علاقہ مین مامور رہا - پھر اسکے بعد قندہار کو روانہ ہو کر ۸ - جنوری ۱۸۷۹ء کو شہر مذکور مین داخل ہو گیا اور اسجگہ سے ہلمنڈ کو گیا جہانپر ۱۳ جنوری سے ۲۳ فروری تک مقیم رہکر قندہار کو واپس چلا آیا -

۲۹۲ - قندہار سے واپسی کے وقت یہ توپخانہ راستہ تھل چوٹیالی کو جاری کرنے مین شامل ہوا اور ایک ماہ وٹاگری مین ٹھہر کر یکم جون ۱۸۷۹ء کو بطرف ڈیرہ اسمعیلخان واپس آیا -

۲۹۳ - ۵ - اپریل ۱۸۸۰ء کو یہ توپخانہ مہم جنڈولہ علاقہ بھٹنی مین شامل ہوا

اس عملہ مین قوم بہٹنی سے مقابلہ ہوا - کیونکہ یہ قوم علاقہ جندولہ کے مدخل پر سنگہر کی آڑ مین ایک بڑے مضبوط مورچہ پر قابض تہی - مگر تاہم چند گراب کے چلنے سے وہ اپنا مورچہ خالی کر گئی - اور پیدل فوج اولون کے روبرو سے ہٹکر پہاڑیون مین گہس گئی - اور پہر آگے اوسنے کوئی مقابلہ نہ کیا -

۲۹۴ - اس لڑائی مین توپخانہ مین کوئی حادثہ نہین ہوا - مگر بیماری سے ۲۱ - اشخاص ضایع ہوئے -

۲۹۵ - نمبر ۴ پہاڑی توپخانہ ہزارہ جنگ اول - یہ توپخانہ ایبٹ آباد سے ۱۰ - اکتوبر ۱۸۷۹ع کو روانہ ہوکر ۲۶ - تاریخ کو جمرود کی طرف کوچ کرگیا - اور وہان ۱۶ نومبر تک مقیم رہا - پہر علی مسجد کے حملہ مین شریک ہوکر اوس لشکر مین موجود رہا جس نے کوہ رہتاس پر چڑہکر علی مسجد کو پیچہے سے فتح کیا تہا - یہ توپخانہ اسکے بعد ناہموار سڑک اور دشوار گذار پہاڑیون پر سے گذرتا ہوا - ۲۵ نومبر کو ڈہکہ مین پہنچگیا - اور پہر ماہ دسمبر مین اوس فوج کے ہمراہ گیا جو میر آخور کے مقابلہ کو بہیجی گئی تہی - اور پہر درہ ہای بازار دلقمان وچار دیہہ کی مہمون مین شریک ہوکر اوسنے کئی بار دریائے کابل سے عبور کیا - اور پہر جلال آباد وگندمک کو روانہ ہوا اور امیر یعقوب خان کے ساتہہ باعث صلح کے عہد وپیمان ہوجانے پر لنڈی کوتل کو واپس آگیا -

۲۹۶ - جنگ دوم - بتاریخ ۱۰ - ماہ ستمبر ۱۸۷۹ع اس توپخانہ کو پہر لڑائی پر جانے کا حکم ہوا - اور ۲۹ - تاریخ ستمبر کو اس توپخانہ نے کوچ کیا اور ۲۳ - اکتوبر کو گندمک اور ماہ دسمبر مین جگدلک مین واپس پہنچگیا - بعد ازان جنرل گف صاحب کے بریگیڈ کے ساتہہ شیرپور کی امداد کے لئے آگے بڑہا اور ۲۴ - دسمبر

کو جبکہ یہ توپخانہ ایک مجروح افسر (میجر ٹھیکری صاحب) کی اردل مین جاتا تھا تو اُسپر دشمن حملہ آور ہوا۔ مگر اُسنے بڑی بہادری کے ساتھہ دشمن کو پس پا کر دیا۔ اس مقابلہ مین ایک صوبہ دار میجر اور ۲ سپاہی متعلقہ توپخانہ مجروح ہوئے۔ جب اس توپخانہ کے سپاہی اردلی کے کام پر مامور تھے تو اونکے ساتھہ اور بھی کئی چھوٹے چھوٹے معرکے ہوئے اور موسم سرما مین یہ توپخانہ کابل مین رہا۔ ماہ اپریل مین جنرل گف صاحب کے لشکر کے ہمراہ سیدآباد کو گیا جہان پر کبھی کبھی جنگ و جدل کی بھی نوبت پہنچتی رہی۔ اور پھر سر ڈانیلڈ سٹوارٹ صاحب کی فوج مین جو قندھار سے آتی تھی شامل ہوگیا۔ بعد ازان یہہ توپخانہ ہندوستان کو واپس آکر ۱۴ ستمبر ۱۸۸۰ء کو ایڈورڈس آباد مین داخل ہوگیا ان معرکون مین حادثات حسب ذیل ہوئے۔

مقتول ۱

مجروح ۶

بیماری سے فوت ہوئے ۸

۲۹۷ - سکھون کی پلٹن نمبر ۱ - ۳ - اکتوبر ۱۸۷۸ء کو سکھون کی اول پلٹن کے لئے میجر جنرل سر ایف رابرٹس صاحب کی جانب سے بذریعہ تار برقی حکم پہنچا کہ میدان جنگ کی تیاری کرے۔ اور کل تک پشاور مین حاضر ہو جاوے اس حکم کے سنتے ہی رجمنٹ مذکور اُسی دن ۷ بجے شام کو کوہاٹ سے روانہ ہو کر ۴ تاریخ کو دوپہر کے بعد سوا بجے پشاور مین داخل ہو گئی یعنی ۱۸ گھنٹہ مین ۳۹ میل کا سفر تمام کیا۔ ۶ - اکتوبر کو فوج کا ہیڈ

اور پہاڑی توپخانہ نمبر اول کی ہمراہ اس پلٹن نے جمرود کی طرف کوچ کیا - یہہ سفر اس پلٹن نے اِس غرض سے اختیار کیا تہا کہ سرحد پر امن و امان قایم کر کے وہان کے باشندون کو تسلی و تشفی کی جاوے - فوج مذکور جمرود مین مقیم رہی اور ۲۰ نومبر ۱۸۷۹ع کو آگے بڑہ کر اوس نے خیبر پر دہاوا کیا - اور اس عرصہ مین پلٹن مذکور قرب و جوار کی پہاڑیون پر گشت کرنے مین مصروف رہی - ٭

۲۹۸ - ۲۰ - نومبر کو دوپہر پر دو بجے اِس پلٹن کو حکم ہوا کہ بریگیڈ نمبر ۲ سے جو زیر حکم بریگڈیر جنرل ٹٹلر صاحب کے ہے شامل ہو کر خیبر مین مقام کٹی کٹ ٹا کو علی مسجد کا مورچہ خالی کرانے کے لئے روانہ ہو - یہہ پلٹن ۲۱ تاریخ کو ۶ بجے صبح کے مقام آسپری کی چوٹی پر گیٔ اور وہانسے نشیب ہا ے پانی پل کو جو کوہ رہتاس اور کوہ ماربارا کے مابین ہے روانہ ہوئی - اِس پلٹن کی جمعیت کلان ۲۱ تاریخ کو دوپہر کے وقت پانی پل مین پہنچی - اور دوپہر کے بعد ۳ بجے دس ۱۰ منٹ پر جنرل ٹٹلر صاحب نے فوج گائیڈ اور پلٹن نمبر ۱ سکہان کو زیر کمان کرنیل جنکنس صاحب ایک عمیق گہاٹی کی راہ سے اُن بلندیون پر بہیجا جو خیبر مین کٹی کٹنا کے اوپر ہین - اور جنہون بوقت ۴ بجے دس منٹ شام کے قبضہ کر لیا - شام کے ۵ بجے سے تہوڑی سی دیر پہلے دونون رجمنٹون نے افغانون کے رسالون پر فیر کئے جو علی مسجد سے ہٹ کر آتے تہے - اور پہر تہوڑی ہی دیر کے بعد جبوقت تاریکی زیادہ چہا گئی - ایک اور رسالہ پر آگ برسائی - رات کو ان بلندیون پر گشت لگایا اور ۲۲ تاریخ کو علی الصباح روانہ ہو کر خیبر پر جا قبضہ کیا جہان پر ۲۰ - افغان پیدل سپاہیون نے حاضر آکر معہ اپنے اسلحہ اور اسپ و خچرون کے کرنیل جنکنس صاحب کی اطاعت قبول کی ٭

۲۹۹ - ۲۵ - نومبر کو یہہ پلٹن ڈویژن کے ساتہہ قلعہ ڈہاکہ کو چلی گئی جہانپر
۱۸ - دسمبر تک مقیم رہی - ڈہکہ مین سپاہ کے اندر بیماری ذات الجنب اور نوبتی
بخار کی اکثر پہیل گئی - اور اس بیماری سے اس رجمنٹ کو سخت نقصان پہونچا
یہانتک کہ ۲۰ - نومبر ۱۸۷۹ء سے ۱۵ فروری ۱۸۸۰ء تک ۵۲ - آدمی ضایع
ہوئے - ۱۱ - جون ۱۸۷۹ء تک یہہ پلٹن جلال آباد مین رہی اور پہر معہ بار
مین بدل گئی اور مہم لغمان کا کام انجام دیکر مقام گچہہ کو عظمت اللہ خان کی سرکوبی
کے واسطے گئی - اور ۱۲ جون ۱۸۷۹ء کو کوہاٹ مین واپس آئی اور - ۴ - نومبر ۱۸۷۹ء
کوٹ لشکر متعینہ کورم سے متعلق ہوگئی جو کہ زیر حکم بریگیڈیر جنرل واٹسن صاحب کے
تہا - اور اسکی حفاظت کے لئے پہرہ اور گشت لگانے کے کام پر مامور رہی - اس
رجمنٹ مین حادثہ کوئی نہین ہوا - ۸ دسمبر ۱۸۷۹ء کو کوہاٹ مین واپس آئے

۳۰۰ - **دوم پلٹن سکہان** - اس رجمنٹ کو ۱۲ - اکتوبر ۱۸۷۸ء کو
لڑائی مین جانے کا حکم صادر ہوا - ۱۰ - اکتوبر ۱۸۷۸ء کو کوچ کر کے ڈیرہ بگتی کی سڑک
پر بوندی والی سے داور تک آمد و رفت جاری رکہنے کے کام پر مامور رہی اور
۱۳ - فروری ۱۸۷۹ء کو کوئٹہ مین پہنچی - اسی رجمنٹ مین سے قندہار کو جانے
والون کے ساتہہ پہرہ محافظت بہیجا جاتا رہا اور ایک دستہ اسکا چمن مین رکہا گیا
جہانپر دستہ مذکور اگست تک قیام پذیر رہا اور اُسنے حال کی مستحکم چوکی تعمیر
کی اور سامانِ رسد جمع کرنے کے سوا اسمین سے کئی بار پہرہ محافظت مین بہیجا
گیا - ۲ - اپریل کو یہہ رجمنٹ پشین کے لشکر راہرو مین شامل ہوگئی اور وہان
بہی اسمین سے کئی دستے اور محافظ پہرہ ہمراہی لئے گئے - سلسلہ کوہ خوجہ امران اور
علاقہ کاکڑ مین جو دو مہم ملک کے معائنہ کے واسطے زیر اہتمام کپتان ڈیلی صاحب

اور کپتان شواز صاحب اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل کے کی گئی ہتین - امبین بہی
یہہ رجمنٹ شامل ہوئی - اور مہم موخرالذکر مین اِس رجمنٹ کے دستہ مذکور کو وبا ہیضہ
کے نازل ہونے سے سخت اذیت پہنچی - دو موقعون پر غازیون نے ہمراہیان کیمپ
رجمنٹ ہذا پر حملہ کیا مگر وہ خود ہی معرض قتل مین آئے - امبین سے ایک غازی کو
صوبہ دار گور بخش سنگہ نے کاٹ کر گرا دیا اور اُسکے سر مین بہی زخم کاری آیا - ماہ اگست مین
اِس رجمنٹ مین پہر ہیضہ پہیل گیا -

۱۰۳ - ۲۰ - فروری ۱۸۸۰ء کو یہہ رجمنٹ قندہار مین پہنچی اور دوسرے بریگڈ مین
جو بریگیڈیر جنرل ہیوز صاحب کے ماتحت تہا تعینات کی گئی - ۳۰ - مارچ کو اِس رجمنٹ نے
غزنی کیطرف کوچ کیا اور ۱۹ - اپریل کو یہہ رجمنٹ معرکہ احمد خیل مین موجود تہی - اِس
معرکہ مین سکہون کی دوسری پلٹن نے بڑی بڑی کارنمایان دکہلائے - لفٹنٹ
جنرل سٹوارٹ نے اس رجمنٹ کی خدمات کا حسب ذیل ذکر کیا ہے (دیکہو مراسلہ
مشتہرہ حکم گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۱۹ - مئی ۱۸۸۰ء) "جب کہ لین سپاہ کا بازوی راست
پیچہے کیطرف دبایا جا رہا تہا تو اُسوقت جس استقلال اور ثابت قدمی کے ساتہہ سکہون
کی دوسری پلٹن اور گورکہون کی تیسری رجمنٹ نے زیر حکم بریگیڈیر جنرل ہیوز صاحب
کے مورچہ کو اپنے قابو مین رکہا وہ اُس عہدہ دار کی سپاہیانہ لیاقت کا ایک ثبوت اور
کارنمایان ہے ؛

۱۰۴ - سکہون کی دوسری پلٹن ایک مستحکم مورچہ پر قابض تہی - اور اُسنے
دشمن کو جو بڑے زور کے ساتہہ حملہ آور ہوا تہا فوراً پس پا کر دیا - اس موقع پر بندوق رفل
از قسم سنائڈر نے دشمن کو بدرجہ کمال نقصان پہونچایا - یہانتک کہ غنیم کی ۲۹۶
لاشین زمین پر پڑی ہوئی شمار کی گئین جنکو اِس رجمنٹ کی آگ نے خاک خون مین

علیحدہ کردیا تہا - اور اس رجمنٹ مین حادثات ذیل ظہور مین آئے

مقتول ————— ایک سپاہی -

مجروح ————— ایک افسر غیر متعہد اور ۸ سپاہی -

۱۸۸۰ یہہ رجمنٹ تمام موسم گرما مین علاقہ لوگر مین مقیم رہی - لیکن ۱۲ ماہ جولائی کو کابل مین داخل ہوکر ۹ - اگست کو پہر بالا حصار سے باہر نکل کر لشکر زیر حکم لفٹنٹ جنرل سر ایف رابرٹس صاحب کے ساتہ قلات غلزئی اور قندہار کی کمک کے واسطے کوچ کر گئی - اور جسوقت سردار ایوب خان نے یکم ستمبر کو شکست فاش کہائی تہی اُس معرکہ مین بہی یہہ رجمنٹ موجود تہی - جنگ قندہار مین سکہون کی دوسری پلٹن حملہ کے چپ کے مہرہ پر تہی اور گہا گرہ پلٹن نمبر ۲، کے ساتہ اُن دیہات اور باغون مین سے لشکر کے مہرہ مین جا کر رہبر ہوئی - دشمن کی مورچال ڈیڑہ میل تک پہیلی ہوئی تہی - اور رجمنٹ مذکور ان چاردیواری احاطون مین سے لڑتی ہوئی ایک بڑی مستحکم مورچہ پر جا نکلی اور پہر جو فوج میجر سلیٹر صاحب کی ماتحت کمک کیلئے تہی اُسکو بہی لڑائی کا حکم ہوگیا - یہہ افسر میدان جنگ مین آکر کہڑا ہی ہوا تہا کہ ناگاہ گولیون کی بوچہاڑ پڑی کہ جس سے وہ زخمی ہوگیا - اور غازی بہی ایک موقع پر اگر یکایک اپنے جاے سے باہر ہو کر لڑنے لگے اس رجمنٹ نے اُنکا حملہ بہی رفع کیا - اور اوسکے علاوہ اور بہی بہت سے بہادری کے کارنمایان کئے - اس روز اس رجمنٹ مین مندرجہ ذیل حادثات وقوع مین آئے :

میجر سلیٹر صاحب سخت زخمی ہوا -

۳ تین سپاہی قتل اور ۲۴ مجروح ہوئے -

۲ دو - آدمی ہمراہیان لشکر مین سے مجروح ہوے

برگڈیر جنرل بیکر صاحب اور لفٹنٹ جنرل رابرٹس صاحب نے اِس موقع پر اِس رجمنٹ اور اوسکے افسرون کی چال وچلن کی بڑی بہاری تعریف و توصیف قلمبند کی ہے ؎

۴۹۰ - پھر یہہ رجمنٹ کوئٹہ اور سیبی کے راہ سے کوچ کرتی ہوئی اور بہت ہی مشکل مہمون مین شامل ہوتی ہوئی دو سال دو مہینہ اور ۲ - دن کی غیر حاضری کے بعد ۱۱ - دسمبر کو ڈیرہ غازیخان مین واپس آگئی اس تمام دن مین حسب ذیل آدمی ضایع ہوئے

ایک افسر انگریزی ۶ - افسر ہندوستانی ۲۴ - افسر غیر متعہد و ۱۹۶ - سپاہی -

۴۹۰۵ - سکھون کی تیسری پلٹن - دوم جنگ افغانستان - اِس پلٹن نے ۶ - ستمبر ۱۸۷۹ء کو کورم کو کوچ کیا اور درہ شترگردن کے قرب وجوار مین بیمارون اور سامان رسد کی محافظت و پہرہ کا بہت کام دیا - ۲۷ - ستمبر کو فضلجان (ایک کابلی حوالدار) کے ماتحت اس پلٹن کا ایک فریق گشتی پہرہ دینے والا قوم منگل کے ایک بڑے گروہ سے دوچار ہوا -

یہہ لوگ مقام ہزار درخت پر راستہ سڑک کو بند کرنے کیواسطے جمع ہوئے تہے اِس معرکہ مین ۴ سپاہی معہ حوالدار کے مارے گئے - اور حوالدار مذکور کو دو جگہ زخم کہا چکا تہا اور اِس شرط پر کہ اپنے ہتیار ڈالدے تو دشمن کی جانب سے اُسکی جان بخشی بہی ہوتی تہی مگر تاہم وہ اپنے کام پر ثابت قدمی کے ساتھہ ڈٹا رہا اور وہان سے جنبش نہ کی - اور زخم مہلک کہانے سے پہلے اوس نے بہت سے حملہ آورون کو قتل کیا - تہوڑے عرصہ بعد جمعدار شیر محمد معہ ۳۵ سپاہی سوم پلٹن سکہان اور رمیکڈانیلڈ صاحب کا ارسارجنٹ معہ ۱۲ سپاہیان گہاگرہ

پلٹن نمبر ۲۹ کے اُس موقع پر امداد کو آ پہنچے اور چند ساعت غنیم کے ساتھ جنگ کر کے اوسکو بڑے نقصان کے ساتھ ہٹا کر پہاڑیون میں بھگا دیا۔

۳۰۶ - کابل کو جو لشکر جاتا تھا اُسکے آجانے پر سکھون کی تیسری پلٹن اور پنجاب کی اکیسوین پلٹن و پہاڑی توپخانہ نمبر ا درہ شتر گردن کی حفاظت کے واسطے چھوڑ دیئے گئے اور یہ کل جمعیت ۹۰۰ رفل اور ۴ ضرب توپ کی تہی۔ اِس قلیل سپاہ نے اِس موقع پر کمال جوانمردی اور شجاعت کے ساتھ بیشمار دشمنون کے مقابلہ مین اپنے مورچہ کو اپنے قابو مین رکھا۔ اِس معرکہ مین کامیابی حاصل کرنے کے صلہ مین حضرت ملکہ معظمہ و جناب والیسرائے بہادر کشور ہند و جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر نے بھی اونکا شکریہ لکھا۔

۳۰۷ - سکھون کی تیسری پلٹن کے تواریخی روزنامچہ مین اِس مورچہ کی حفاظت کا مفصل حال حسب ذیل مندرج ہے۔ اور اسکی کیفیت اُن مراسلات مین پائی جائیگی جو گزٹ آف انڈیا کے زاید پرچہ مورخہ ۲۱ - نومبر ۱۸۷۹ء مین مشتہر ہوئے تہے۔

۱۳ - اکتوبر کو علی الصباح معلوم ہوا کہ غنیم کا ایک انبوہ کثیر ۲۵۰۰ آدمی کے قریب کیمپو اور سرکاری چوکی کے مابین پہاڑیون مین ایک بلند ٹیلہ پر جو کیمپو سے تخمیناً ایک ہزار گز کے فاصلہ پر تہا جمع ہو رہا ہے۔ اور مورچے بنانے مین مصروف ہے۔ اسپر مفصلہ ذیل سرکاری سپاہ زیر حکم میجر گرفتھس صاحب اسکے منتشر کرنے کے واسطے بہیجی گئی۔

اور سکھون کی تیسری پلٹن مین سے ۲۰۰ جوان رفل بردار اور ہندوستانی پیدل پلٹن پنجاب نمبر ۲۱ مین سے ۱۰۰ جوان رفل بردار اور سکھون کی پلٹن کے سپاہی اور ہندوستانی پیدل پلٹن پنجاب زاید کے سپاہی اِنکی کمک پر

اور کمپو کی توپین اُن کی حفاظت کے لئے ایسی ترتیب سے حملہ کے واسطے آگے
بڑہین کہ جسکا بیان احاطہ تحریر سے باہر ہے اور باوجودیکہ فاصلہ مذکور کے
زیادہ تر حصہ مین مقابل اور داہین بائین سے اُنپر گولیون کی سخت آگ برس
رہی ہتی تاہم وہ مستعدی کے ساتھہ آگے بڑہتے ہوئے پہاڑی تک چلے گئے
اور آخر کار تلوار کے زور سے مورچہ کو فتح کر لیا اور دشمن کو بڑی بہاری زک پہنچائی
جمعدار گنیشا سنگہ نے ایک جہنڈا فوج غنیم کا چہین لیا اور جہنڈی بردار کی گولی
جمعدار مذکور کے بہت ہی نزدیک ہوکر گذری - اس لڑائی مین میجر گرفتہس
صاحب اور سکہون کی تیسری پلٹن کے پانچ آدمی مجروح ہوئے

"۱۴ - ماہ اکتوبر کی صبح کو ۹۰ جوان سرکاری کوتل کی چوکی کی امداد کے لئے اور
۱۰۰ جوان ہندوستانی پیدل پلٹن پنجاب نمبر ۱ کے معہ دو ضرب اتواپ
پہاڑی توپخانہ زیر حکم میجر کولس صاحب کمان افسر پلٹن ولسی پنجاب نمبر ۲
بر اتفاق سے سامان حرب وضرب لانے کے واسطے علیحدہ کر دئے گئے -

"سرکاری کوتل مین پہنچتے ہی اس جمعیت پر ۵۰۰ (۱) غلزی حملہ آور
ہوئے اس حملہ کی خبر سنکر گروان مین بہی جا
پہنچی اور وہان سے سکہون کی تیسری پلٹن کے
۱۰۰ افسل بردار زیر حکم میجر گرفتہس صاحب کمک
کے واسطے آگئے - بعد ازان غنیم پر حملہ کیا
گیا اور اوسکو ہٹا دیا گیا مگر اُسیوقت معلوم ہوا کہ یہہ تو دشمن کی ایک خفیف چہیڑ
چہاڑ تہی اور اوسکی اصل منشا کمپو کے نزدیک کی اُس پہاڑی کو قابو مین لانے
کی ہتی جہان سے کہ ۲ - ۵ - اکتوبر کو ہٹا دیا گیا ہتا - اور اُسکا تمام لشکر اسی

(۱) مختلف تخمینہ ہوئے ہین دیکھو
مراسلہ جو گورنمنٹ گزٹ کے
حکم نمبری ۱۱۳۶ - مورخہ ۲۱ -
نومبر ۱۸۷۹ء مین مشتہر ہوا

سمت کو روان تہا۔

کرنیل سونی صاحب کیپ سے ۱۰۰ جوان رفل بردار اور دو پہاڑی توپین لیکر آگے بڑہے اور راس ٹیلہ کو ٹہیک اسوقت اپنے قابو مین کیا۔ جبوقت کہ دشمن کی فوج ہراول چوٹی کے نزدیک پہنچنے والی تہی اور اوسکو وہان سے ہٹادیا غنیم کے بڑے گروہ کے پیچہے پیچہے ہماری وہ سپاہ تہی جو زیر حکم میجر گرفتہس صاحب بہیجی گئی تہی۔ اور اب اُسمین ۱۰۰ جوان سکہون کی تیسری پلٹن کے اور ۲۰۰ جوان ہندوستانی پیدل پلٹن پنجاب نمبر ۱۲ کے اور دو توپین شامل تہین مخالفین نے جب دیکہا کہ درہ کی اوپر کی بلندیون کو فتح کرنے مین وہ ناکامیاب رہے ہین۔ تو پہر وہ ایک پہاڑی پر جاکر قایم ہوگئی۔ جو سرکاری کوتل کی چوکی سے ایک میل شمال ومغرب کی سمت واقع ہے۔ اور یہان سے وہ ایک دو گہنٹہ برابر مقابلہ اور مجادلہ جاری رہنے اور دست بدست تلوار کی لڑائی کی نوبت پہونچ جانے کے بعد بہگائے گئے۔ اوسجگہ دشمن اپنے سنگردن مین ۴۰ مردہ لاشین چہوڑ گیا اور دو میل تک اُسکا تعاقب کیا گیا۔ پہر وہ زور سے باہر ہوگیا۔

کپتان واٹرفیلڈ۔ آر۔ ایچ۔ آی جو سکہون کی تیسری پلٹن کے ساتہہ بطور ایڈجوٹنٹ کے اور تین آدمی سخت مجروح ہوئے۔

۱۵۔ اکتوبر کو خبر آئی کہ غنیم کے پاس بڑی بہاری کمک پہنچی ہے اسواسطے ۱۰۰ جوان کا ایک دستہ زیر حکم لفٹنٹ کک صاحب سرکاری چوکی کی فوج واپس منگانے کے لئے رات کے وقت بہیجا گیا۔ یہہ ایک بڑا نازک کام تہا مگر بکامیابی تمام پورا ہوگیا اور دشمن کی جانب سے کچہہ روک ٹوک نہ ہوئی۔

۱۴- اکتوبر کو غنیم نے بہت ہی نزدیک اگرد نواح کی تمام پہاڑیون پر قبضہ کر لیا
اور ۱۷۰۰۰- آدمیون نے سرکاری مورچہ کو محصور کر لیا وہ لوگ ۱۷ اور ۱۸
و ۱۹- اکتوبر کو تمام دن برابر سخت آگ برساتے رہے - جس سے بہت سے
آدمی وجانور مجروح وہلاک ہوئے - تاہم اُنہون نے کوئی حملہ ڈٹ کر نہ کیا - اور
ظاہرا پچھلے پندرہ روز کی وارداتون نے انکے دل توڑ دئے تھے - ۱۹-
تاریخ کو دوپہر کے بعد دشمن منتشر ہو گئے اور ۲۰- اکتوبر کی صبح کو برگیڈیر
جنرل ہیوگف صاحب سی بی ڈی - سی اپنی فوج لیکر کمک کی واسطے
آ پہنچے

۳۰۸ - شیرپور کی حفاظت سے ایک ہفتہ پہلے جو وارداتین وقوع مین
آئین اُنکا مندرجہ ذیل خلاصہ بہی اعلان کے قابل ہے ؛

'' چند روز آیندہ تک یہہ رجمنٹ شترگردن مین متعین رہی اور ۲۴- اکتوبر کو کابل
کو کوچ کر کے لوگر و چار آسیا کے راہ سے ۴- نومبر کو وہان جا پہنچی -
'' اب یہہ رجمنٹ مال مویشی کے لئے چارہ لانے کے کام پر مامور کی گئی - ۲۶-
نومبر کو کرنیل مونی صاحب ۲۰۰ جوان ہمراہ لیکر ۳۳ میل تک گشت لگانے گئے
- اور پھر اسپیر و زبیبی بادام کے دیہات کو منہدم کر کے واپس آ گئے - آلہ مقیاس الموسم
مین نکتہ پارہ صفر سے ۹ درجہ نیچے تہا -
اور دوسرے دن اور زیادہ دیہات جلائے گئے - اور ۱۲- دسمبر کو یہہ رجمنٹ
ایک ہی دن مین کوچ کر کے کابل مین داخل ہو گئے
'' ۸ دسمبر کو یہہ رجمنٹ برگیڈ مین کوچ کر کے ہیدلون کی پلٹن نمبر ۶۷ اور گورکہون کی
پانچوین پلٹن کے ساتھہ زیر کمان برگیڈیہ جنرل مکفرسن صاحب سی بی ڈی سی شیر

سے ۷ میل پر ٹرک آرگندی پر کمپ مین چلی گئی

"۹ - دسمبر کو دیکہا گیا کہ دشمن بڑے بڑے گروہ باندہے ہوے میدان سے علاقہ چاگ
دیہہ مین داخل ہو رہا ہے -

"۱۰ دسمبر کو پیدل سپاہ کا بریگیڈ کمپ سے ۶ میل کے فاصلہ پر سرخ کوتل کے دائین طرف
اس غرض سے بہیجا گیا کہ کوہستانی اور میدانیون مین باہم اتصال نہ ہونے پائے -
کوہستانیون نے مقابلہ کیا مگر اونکو اونکے مورچون سے ہٹا دیا گیا - اس جہٹ کے دستے
جو اس معرکہ مصروف جنگ تہے دشمن کے پاس جا پہونچے اور دست بدست کی جنگ
مین بہادری دکہلانے کے صلہ مین ہندوستانی افسرون اور سپاہیون مندرجہ ذیل
کو آرڈر اف میرٹ کا خطاب ملا

جمعدار گنپتا سنگہ	درجہ دوم
حوالدار شام سنگہ	درجہ دوم
نایک سید گل	"

"جمعدار گنپتا سنگہ کے ماتحت کے و سپاہی اپنے پلٹن سے علیحدہ ہو کر دشمن کے ایک فریق کے
ساتہہ بہت نزدیک جا کر مصروف جنگ ہوئے - اور آخر کار فریق مذکور کو حریف کے لشکر کلان مین
بہگا دیا اور پہر تعاقب کیا - اسطرح آگے بڑہکر قریب ۱۰ منٹ کے حریف سے گرمجوشی سے لڑی
اتنے مین کل پیدل پلٹن نمبر ۶۷ نے حملہ کر دیا چونکہ کمک کیواسطے نیزہ برداران بنگال کے رسالہ
نمبر ۱۴ کا ایکدستہ اور سکہون کی ایک تیسری پلٹن کی ایک کمپنی زیر حکم لفٹنٹ فاسکن صاحب کے
موجود تہی - اسوقت حریف کو مجبوراً بڑی نقصان کے ساتہہ اپنا مورچہ ترک کرنا پڑا

"۱۰ تاریخ کی شب کو سکہون کی تیسری پلٹن کی ۵ کمپنیان معہ ایک کمپنی پیدل پلٹن نمبر ۶۷
کے کرنیل مونی صاحب کے ماتحت سرخ کوتل پہاڑیون پر پہرہ دیتی رہین اور ۳ کمپنیان

لفٹنٹ فاسکن صاحب کے ماتحت کمپو سے دو میل کے فاصلہ پر بریگیڈ مین مامور ہوئین۔

۱۱ دسمبر کو صبح کے ۷ بجے بریگیڈ مذکور بہیرہ سے گذر کر غنیم پر حملہ کرنے گیا جو علاقہ چاردہہ مین ٹہری ہوئی پہاڑ کے ساتہہ مشق جنگ مین مصروف تہا - کرنیل مونی صاحب بریگیڈیر کے بازو راست پر جو تین کمپنیان تہین انمین جا کر شامل ہوگئے اور میجر گرفتہس صاحب کو حکم دے گئے کہ اسباب کو لاد کر بریگیڈ کے بہیرہ بہیر کی حفاظت مین پہرہ کر دیوین اور بقیہ ۵ کمپنیون کی ہمراہ بزودی تمام خود مقام مین شامل ہوجاوین جب چاردہہ کے میدان مین کوچ کر کے آئے تو بریگیڈ کا رخ بطرف چپ پلٹ گیا کیونکہ اسی توپخانہ شاہی کی چار توپین ونیزہ برداران کا نوان رسالہ اور رسالہ نیزہ برداران بنگال نمبر ۹ دشمن کے پہندے مین پہنس گیا تہا اور پیچہے ہٹتا آتا تہا - بریگیڈ مذکور اسقدر دیر سے پہنچا کہ توپونکو نہ بچا سکا جنکی گرفتاری کی بالکل خبر نہ تہی - وہ خود بخود دشمن کے پیدلون کے ساتہہ مقابل ہوگیا - جنکا ایک بڑا گروہ اسکو پیچہے ہٹاتا ہوا میدان چاردہہ تک لیگیا اور موضع مزرعہ تک اسکا تعاقب کیا

بازو چپ زیر حکم میجر گرفتہس صاحب اسوقت اسباب کی لین سے گذر رہی کیواسطے جلدی کر رہا تہا کیونکہ دشمن کی ایک بڑی بہاری جماعت سمت راستی اسباب پر آکر پڑا چاہتی تہی - اور نیزہ برداران بنگال کے رسالہ نمبر ۹ کے ایکدستہ کو اُسنے اپنے آگے رکہہ لیا تہا - دو دشمن اسموقعہ پر خندقون اور درختون کی لین مین راستہ کے نزدیک آکر قایم ہوگیا اور بڑی شدت کے ساتہہ آگ برسانے لگا میجر گرفتہس صاحب نے اب قطعی یہ ارادہ کر لیا کہ دشمن کا مقابلہ کرکے اسباب کو محفوظ کیا جائے

ایک کمپنی نے معہ کمک زیر حکم لفٹنٹ کک صاحب حملہ کر کے دشمن کے آگے بڑہی ہوئی جماعتون کو پس پا کر دیا اور باقی کمپنیان پہیل کر ایسے مورچون پر قابض ہوگئین جہان سے دشمن سے بہی لڑتے رہین - اور تمام اسباب کے گذر جانے تک سڑک کی بہی حفاظت کرتے رہین پہر گورکہونکی پانچوین پلٹن کی دو کمپنیان جو بہیرہ پر متعین تہین میجر لگ صاحب دتی - تسی کے ماتحت معرکہ مین آپہنچین -

شکست فاش ملی -

دوگہاگرہ پلٹن بنمبر۲، ۷- اور سکہون کی دوسری پلٹن قراولی لین مین دشمن کے دائین بازو کے مقابل آگے بڑہی اور سکہون کی تیسری پلٹن وبلوچون کی دوسری پلٹن اونکی کمک پر تہی اول بریگیڈ دشمن کے بائین بازو کے مقابل ہوا اور تیسرا بریگیڈ کمک کی طور کہا گیا تا کہ وقت ضرورت کے کام آوے -

چونکہ لڑائی باغون کی بلند چار دیواریون کی آڑ مین ہوئی اسلیئے رجمنٹ کا کچہہ نقصان نہین ہوا سوا اسکے کہ دو سپاہی اور لفٹنٹ گگ صاحب کا گہوڑا مجروح ہوا - جبکہ باغون کا میدان صاف ہوگیا تو سکہون کی دوسری پلٹن کی جگہہ تیسری پلٹن آگئی اور وہ قراولانہ ترتیب سے آگے بڑہ کر دشمن کے کمپ پر حملہ آور ہوئی - سپاہ متعینہ بازوے چپ کو اب حکم ہوا کہ میجر گرفتن صاحب کے ماتحت اول بریگیڈ کے ساتہہ قطار مین آگے بڑہے اور بازوے راست کرنیل مونی صاحب کے ماتحت کوہ پیر پائیمال کے عقب سے روان ہو کر حملہ کرے - اس سپاہ نے پانچ توپون پر حملہ کرکے اُنکو چہین لیا اور دشمن جو حملہ آورون پر فیر کرتا تہا تہا پریشانی کی حالت مین بہاگ نکلا - سرکاری فوج بدستور آگے بڑہتی چلی گئی اور دشمن تتر بتر ہو کر تمام اطراف مین بہاگتا ہوا نظر آتا تہا - یہان تک کہ سرکاری سپاہ غنیم کے کمپ مین جا پہنچے - اور لڑائی بندوق کی بند ہوگئی -

اُس معرکہ مین اس رجمنٹ کے فقط ۶- آدمی مجروح ہوئے -

۹ُ- اکتوبر کو اس رجمنٹ نے ستیبی کو کوچ کردیا اور ۷، کو کوچ کر کے ۱۰- اکتوبر کو ستیبی مین پہنچ گئی اور وہان بریگیڈ بر جنرل مک گریگر صاحب سی. بی

کے ماتحت گیئی اور بعد ازان پلٹن نمبر ۶ سکہونکی دوسری پلٹن وچوتہی و پانچوین پلٹن گورکہونکے ہمراہ لشکر علاقہ مری مین مامور ہوگیی جنکو ریلوے پر حملہ کرنیکی پاداش مین سزا دینے کیلیے ملک مذکور مین بہیجا گیا تہا۔

۱۸۔ اکتوبر کو یہہ رجمنٹ مقام قات منڈائی مین اور ۲۲ کو تہل مین اور ۶۔ نومبر کو کاہن مین اور ۱۸۔ نومبر کو قلعہ ہرند مین جو سرکار انگریزی کے علاقہ مین واقع ہے پہنچی۔ اور ۳۰ دن مین اس رجمنٹ نے ۲۷ کوچ کیئے۔ علاقہ مری کی مہم مین سرکاری سپاہ کا کسی نے مقابلہ نہ کیا یہانتک کہ دشمن نے ایک بہی بندوق نہ چلائی۔ مگر سڑک اکثر باربرداری کے جانورون کے گذرنے کے لائق نہ تہی۔ اس وجہ سے بڑی بڑی مشکلات برداشت کرنی پڑین۔ ہر کوچ لمبے لمبے ہوتے تہے۔ اور سب سے زیادہ بڑہکر یہہ تکلیف تہی کہ پانی نہایت ہی خراب قسم کا میسر آتا تہا۔ ان باتون کے لحاظ سے یہہ مہم سارے جنگ مین سب سے زیادہ مشکل اور تکلیف رسان تہی ایک موقع پر رجمنٹ کو تقریباً ۳۰ گہنٹے برابر کوچ کرنا پڑا اور ایک اور موقع پر ۲۴ گہنٹہ برابر اسیطور پر سفر کرنا پڑا۔

۳۰۹ — ۸ نومبر کو یہہ رجمنٹ جسمین ۵۰۰ سپاہی اور ۱۶ افسر انگریزی تہے ڈیرہ غازی خان کو واپس آئی اس مہم مین اس رجمنٹ کا نقصان حسب ذیل ہوا۔

مقتول	۱۱	
مجروح	۴۲	اسمین تین انگریزی افسر بہی شامل ہین
بیماری سے مرے ———	۷۳	
کل میزان ———	۱۲۶	

تعداد موقوف شدگان	۳۴	
تعداد فراریان	۳	
تعداد ناقابل کار	۱۶۶	اسمین ۴- انگریزی افسر بہی شامل ہین
تعداد تبدیل شدگان	۲	

تعدکل سپاہیان جو فوج سے منہا کئے گئے ۲۸۹-

(۳۱۰) **پلٹن پنجابی نمبر اول** بمشتہار جنگ کے پیشتر یہہ پلٹن کوئٹہ مین مقیم تہی- اور ۲۰ نومبر ۱۸۷۸ء کو اس پلٹن نے اُس فوج جنگی کے ساتھہ کوچ کیا جو میجر بڈلف صاحب کے ماتحت تہی گشت کرنے اور توپون کی محافظت کرنے کا کام اس پلٹن نے سرانجام کیا- ۸- جنوری ۱۸۷۹ء کو بمقام ارہنی کریز ۴- سپاہیون کی گارد کو دشمن نے قتل کر ڈالا ۹- تاریخ کی شب کو بمقام قلعہ عبداللہ ۵۳ جوانون نے صوبہ دار فیض طلب کے ماتحت ۳۰۰ اچک زئیون کے سخت حملہ کو روکا- محافظت کی تدابیر اور کل سنجام کام مین اُس دلیسی افسر کی قایم مزاجی اور دور اندیشی اور بہادری ایسی تعریف کے لایق تہی کہ اسکو اعلے درجہ کی عزت یعنی خطاب آرڈر آف میرٹ درجہ اول کا عطا ہوا اور کل جوانون نے لمبہ کہارون کے بڑی بہادری دکہلای ۱۰- تاریخ کی رات کو اس پلٹن نے علاقہ ارہنی مین چہاپا مارنے اور کاکا زئیون کو سزا دینے کے واسطے کوچ کیا کیونکہ کاکا زئی کچہہ عرصہ گذشتہ سے بہت ہی سرگرمی سے حملے کرتی رہی تہی اس پلٹن نے چہاپا مارنے مین بڑی کامیابی حاصل کی- اور مجرمون کے گانو مسمار کردے- کاکا زئی اور اُچک زئی ملکون نے اپنے آپ کو سرکار کے حوالہ کردیا- مال سرکاری اور

ایک قیدی جسکو اُنہی کریز سے گرفتار کیا تہا حوالہ سرکار کر دیا۔

۱۳۱۱۔ یہہ پلٹن ماتحت میجر جنرل ہڈلف صاحب سی بی کے ماہ مارچ مین اُن لڑائیون مین شریک ہتی جو ڈیرہ غازیخان کی سرک پر واقع ہوئی ہتین ۲۴۔ مارچ کو بمقام بگا ؤ خبر آئی کہ دشمن کی ایک بڑی فوج آ رہی ہے میجر نگہن صاحب اور میجر ولیکنس صاحب کے ماتحت دو دستہ دشمن کے مقابلہ مین بہیجے گئے۔ اور فوج دشمن نے تاب مقاومت نہ لا کر کسی متصل پہاڑی مین پناہ لی۔ بندوقون کی ایک دو باڑ کے چلنے پر دشمن تتر بتر ہو گیا۔ اس پلٹن کے دو کمپنیون کو جو زیر حکم میجر نگہنس صاحب اور کپتان کمبل صاحب کے ہتین اُن اونچی اونچی پہاڑیون پر چڑہنے کا حکم ہوا جہین دشمن کی فوج کی بہت جمعیت تہی۔ پہاڑیان ایسی دشوار گذار تہین کہ جوانون کو ایک دوسرے کے کندہون پر چڑہکر اُنپر چڑہنا پڑا۔ باوجودیکہ دشمن بندوقون کی باڑ اور پتہر اوپر سے پہینک رہا تہا تاہم سرکاری سپاہیون نے جا کر اُن پہاڑیون پر قبضہ کر لیا۔ اور دشمن کو سخت نقصان پہنچا کر پسپا کر دیا۔ دونون افسرون کو دشمن سے خود مقابلہ کرنا پڑا۔ میجر ولیکنس صاحب کو دوسری طرف ایسی ہی کامیابی حاصل ہوئی۔ یہہ دونون دستے ایک دوسرے کو مدد دیتے تہے جس سے دشمن کو شکست پوری پوری ہوئی ایک اول درجہ کا اور ۲ سوم درجہ کے آرڈر آف میرٹ اس پلٹن مین اس لڑائی کے صلہ مین عطا ہوئے اس رجمنٹ کے دو آدمی مارے گئے اور ۲ زخمی ہوئے۔

۱۳۱۲۔ ماہ مارچ ۱۸۶۰ء کو یہہ پلٹن ہندوستان سے سرحد کی طرف روانہ

ہوی اور ۲۹ مئی ۱۸۶۰ء کو ڈیرہ اسمٰعیل خان مین واپس آئی-

۳۱۳- ان معرکون مین اس رجمنٹ کا نقصان حسب ذیل ہوا-

مقتول ۵ سپاہی

مجروح ۱ حوالدار اور ۵ سپاہی

بیماری سے مرے
۱ صوبہ دار
۴ حوالدار
۳ نائیک
۵۹ سپاہی

میزان ۷۸-

۳۱۴- پلٹن پنجاب نمبر ۲ بتاریخ ۱۴ نومبر ۱۸۷۸ء اس پلٹن کو جنگ مین شریک ہونیکا حکم ہوا- اور کوہاٹ سے کوچ کرکے ۱۷ تاریخ کو تہل مین پہنچی- اور فوج متعینہ کُرم کے ساتھ شامل ہوگئی-

۳۱۵- دوسری جنوری ۱۸۷۹ء کو یہہ پلٹن پیوار کوتل کی لڑائی مین شامل ہوئی اور اُسنے آخرکار پیوار کوتل کے سامنے پہاڑ پر قبضہ کرلیا- اس پلٹن مین سے اس معرکہ مین ایک حوالدار اور ۱۰ سپاہی مقتول ہوئے اور ۱۱ سپاہی زخمی ہوئے

۳۱۶- موسم سرما مین ماہ دسمبر ۱۸۷۸ء سے لیکر ۱۱ فروری ۱۸۷۹ء تک اس پلٹن نے پیوار کوتل مین خیمون مین قیام رکھا- اس مقام پر اس پلٹن مین بیماری پہیلی- اور بتاریخ ۱۲ مارچ اسکو ہندوستان کو آنے کا حکم ہوا- ۲۳- اپریل کو یہہ پلٹن مردان مین پہنچی- اور اس مہم مین ایک صوبہ دار اور ۴- افسران غیر متعہد و سپاہیان پلٹن ہذا مین فوت ہوئے اُن سپاہیون کو

کو ملا کر جو بسبب سردی موسم کے ناقابل قرار دئے گئے - کُل تعداد حادثات حسب ذیل ہے - یعنی ۲ دو افسران ولیتی اور ۱۰ - افسران غیر متعہد اور دو سو سپاہیان -

۲۱۷ - پلٹن پنجاب نمبر ۴ - اس پلٹن کو لڑائی مین شامل ہونے کا حکم ۳ اکتوبر ۱۸۷۹ع کو پہنچا - اور پلٹن مذکورہ ۵ تاریخ کوتل کی طرف روانہ ہوگئی - اور ۱۹ تاریخ کو ڈبل کوچ کرتی ہوئی بلا سامان خیمون وغیرہ کے علی خیل مین پہنچکر محافظت کے کام پر تعینات ہوئی اور ۹ - نومبر کو پیوار کوتل سے گذر کر چمکنی قوم کے ساتھہ لڑائی مین جا شریک ہوئی علاقہ ہشت مین حملہ کرنے کے لئے ۸ - دسمبر کو جو فوج گئی تھی اُسکے ہمراہ ہوکر اس پلٹن نے گاؤن کو مسمار کیا اور ۱۱ تاریخ کو واپس آگئی ۱۲ تاریخ بمقام باغ پہنچکر حلقہ ڈالا اور ایک سخت پہاڑی کے بیچ مین سے ہوکر چڑہائی کی - یہہ پلٹن پنجاب جو سب سے اگلی گارد کی رہبر تھی دشمن کے ساتھہ جو ایک مضبوط مقام پر مصمم طور پر جم رہا تھا مقابلہ کرکے اور دشمن کو اُسجگہہ سے بھگا کر اور اُس ملک مین قلعون اور دیہات کو جلا کر مقام باغ مین بے روک ٹوک واپس آگئی - اس رجمنٹ کا ایک لفٹنٹ مارا گیا اور ایڈجوٹنٹ زخمی ہوا حسب اور ۲ - آدمی سخت مجروح ہوئے

۲۱۸ - اس پلٹن نے ایک اور مہم مین شریک ہوکر بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۸۷۹ع کو ایڈورڈ آباد کو مراجعت کی -

۲۱۹ **پلٹن پنجاب نمبر ۵** - یہہ پلٹن کُل جنگ افغانستان یعنی ۸۰-۱۸۷۸-۷۹ع مین مشغول رہی - اور ۱۰ - اکتوبر ۱۸۷۸ع کو اس رجمنٹ کا کوچ واسطے جنگ افغانستان کے ہوا اور ۱۰ ستمبر ۱۸۸۰ع کو واپس ہندوستان

کو بازگشت کی - جب اس پلٹن کو تباریخ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۷ء لڑائی مین جانیکا حکم ملا تو یہہ جنگی پلٹن متعینہ کُرم سے شامل کی گئی - اور ۲۰ نومبر کو یہہ فوج جنگ کے لئے آگے بڑہی - فوج قراول مین یہہ پلٹن اور پہاڑی توپخانہ نمبر اول کی ۲ - اتواپ اور ایک دستہ بارہوین رسالہ کا زیر کمان میجر مکوین صاحب کے شامل تہا -

۲۲۰ - اس پلٹن اور دیسی پلٹن نمبر ۲۹ کو یہہ حکم ہوا کہ دشمن کی جگہہ سے ۵ میل ورے ایسے رستہ سے آنکر دشمن کی توپون کو جو پیوار کوتل کو لیجا رہی تہے روکنے کی کوشش کرین تاکہ توپ ہائے مذکور آگے نہ جانے پائین دشمن کے ساتہہ ایک خفیف سی لڑائی ہوئی مگر سرکاری فوج دشمن پر حملہ کرنیکے لئے کافی نہ تہی - اس موقعہ پر اس پلٹن کا صوبہ دار عزیز خان ایک پُرانا اور جان باز سپاہی مہلک طور سے زخمی ہوا - اور ۵ سپاہی زخمی ہوئے ۲ دسمبر کو جو پیوار کوتل پر حملہ ہوا تو پلٹین مذا پہلے ایک دشوار گذار جنگل مین سے آگے بڑہی - مگر اس پلٹن کو معہ پانچوین پلٹن گورکہا اور پہاڑی توپخانہ نمبر اول کے یہہ حکم ہوا کہ زیر کمان میجر مکوین صاحب کے چڑہائی کرے پس بہ تعمیل اس حکم کی اس پلٹن نے دشمن کو ہر ایک مقام سے نکال دیا اور تمام پہاڑئین بالکل سرکاری قبضہ مین آگئین -

۲۲۱ - ۲۵ دسمبر کو یہہ پلٹن معہ قیدیون و توپ ہائے گرفتار شدہ براہ کُرم ہوتے ہوئے ۶ - مارچ ۱۸۹۸ء کو کوہاٹ مین واپس آگئی - اور ماہ جون و جولائی اور اگست مین اس پلٹن نے بمقام شالوزون جدید

چھاؤنیان کے بنانے مین صرف کئے ۲۰ جولائی کو تخمیناً ۳۰۰ - آدمیون
نے ۴۶ جوانان فوج سرکاری کو جو رضا لیکر گنڈ درے سے کوہاٹ کی طرف
جا رہے تھے گھیر لیا اُن جوانون سرکاری نے خوب جوانمردی سے
اپنے آپ کو بچایا اور بذریعہ سنگین دشمن کو پسپا کر دیا - اس موقع پر سرکاری
۳ - آدمی مقتول اور ۸ مجروح ہوئے - ۲۲ ستمبر کو سرکاری فوج نے
دو چھوٹے چھوٹے فرقون پر یکایک حملہ کیا جسمین دشمن کے ۸ - آدمی
مقتول ہوئے

۲۲۳ - ۶ - اکتوبر ۱۸۷۹ء کو چار آسیا کی لڑائی مین اس پلٹن کے
ایک دستہ نے زیر حکم کپتان حال صاحب دشمن کے اُس عمدہ مقام کا جو گویا
اُسکا گوشہ عافیت تھا محاصرہ کر لیا - صاحب موصوف نے دشمن کو اُسکے
مورچال وغیرہ سے نکالنے مین کامیابی حاصل کی - اس موقعہ پر دشمن
کے بہت سے آدمی کام آئے اور اس پلٹن کا ایک جمعدار اور ۳ سپاہی
مقتول اور ایک انگریزی افسر (کپتان سی بینک صاحب) اور ۴ سپاہی
مجروح ہوئے - جب سرکار انگریزی فتحیاب ہوکر کابل مین داخل ہوئی
تو اُسوقت یہہ پلٹن بھی ہمراہ تھی اس پلٹن نے اُس چھوٹی دستہ فوج کی
دستگیری کے لئے جو شترگردن مین محصور تھا مراجعت کی اور پھر اُس فوج
محصور کو مخلصی دیکر کابل کا رستہ لیا اور وہان جاکر بارکون کی تعمیر
مین امداد دی - کئی ایک چھوٹی چھوٹی لڑائیون مین یہہ پلٹن برگیڈیر
جنرل بیکر صاحب کی فوج کے ساتھہ شامل رہی - اور ۱۴ دسمبر کو اسمائی کی
پہاڑیون پر جو حملہ کیا - جسمین کپتان ہال صاحب نے اپنے جوہر خوب

دکہلاکر عمدہ نام حاصل کیا - اس موقعہ پر سرکاری فوج مین سے ایک آدمی مقتول اور ۱۳ زخمی ہوئے -

۳۲۳ - ۱۴ دسمبر سے ۲۳ دسمبر تک یہ پلٹن شیرپور مین محصور رہی اور ۲۳ تاریخ کو لفٹنٹ جرنیل رابرٹس صاحب نے ایک چھوٹا سا دستہ اس پلٹن کا جو صوبہ دار جمعہ خان کے ماتحت تہا بدین غرض بہیجا کہ تاریکی مین ایک قلعہ کو جو محمد شرف کے نام سے مشہور تہا جاکر ملاحظہ کرے جب اس دستہ فوج نے دیکہا کہ دشمن گرسنہ نہین ہے تو اُس وقت قلعہ مین گہس کر اُسپر قبضہ کرلیا اور ۴ - افغانون کو قتل کرکے دشمن کے بہت سے گہوڑے لوٹ لئے -

۳۲۴ - اس پلٹن نے اُس کوچ مین جو کوہ دامن کی طرف کیا گیا تہا - شریک ہوکر اور شیرپور کے اردگرد محافظت کے لئے جگہہ بنانے مین مدد دیکر بہت سخت کام دلی رضا و رغبت سے سرانجام کیا -

۳۲۵ - جب سرکار انگریزی نے فوج سے کابل کو بالکل خالی کردیا تو پلٹن نمبرہ پنجاب نے سب سے پیچہے بالاحصار کو چہوڑا اور لفٹنٹ کرنل میکوین صاحب نے عبدالرحمن کے معتمد کو اسجگہ کی کنجیان حوالہ کردین ۱۰ ستمبر ۱۸۸۰ء کو یہ پلٹن کوہاٹ مین پہنچی - اس پلٹن کا نقصان جنگ افغانستان مین مقتولی و مجروحی اور بیماری سے حسب ذیل ہوا -

	افسران انگریز	افسران دیسی	افسران غیر متعہد	سپاہی	ہمراہیان پلٹن	کل
مقتول	۰	۳	۵	۲۱	۲	۳
مجروح	۱	۰	۵	۳۴	۰	۴۰
بیماری سے مرگئی	۰	۰	۱۱	۶۹	۷	۸۷
						۱۵۸

۴۳۶ - پلٹن گورکهہ نمبر ۵ — مہم اول تبارتخ ۴ ستمبر ۱۸۷۸ء

اس پلٹن کو برائے سرانجام خدمات جنگی اطلاع دیگئی تھی اور ۲ - اکتوبر کو اس پلٹن نے کوچ کیا - یہہ پلٹن برگیڈیر جنرل ٹلوال صاحب سی - بی کی فوج برگیڈ مین شامل کیگئی اور اُسنے تبارتخ ۲۹ - اکتوبر پیوار کوتل کی طرف مراجعت کرکے اس فوج کے ہمراہ جو باتحت میجر جنرل رابرٹس صاحب کے دشمن کی تعداد وغیرہ دریافت کرنے مین مصروف تھی شریک ہوئی اس پلٹن نے دشمن کے قیام کا حال معلوم کرکے حملہ کیا - سپین گویا کوتل کی راہ سے اس حملہ مین خوب سرگرمی اور عرق ریزی کی - پہلی دسمبر اتوار کے دن ۱۰ بجے یہہ فوج اُس نالہ پر آپہونچی جس سے عبور کرنا مشکل تھا - اس موقعہ پر یہہ امر مناسب معلوم ہوا کہ پلٹن گورکهہ نمبر ۵ کو اُس برگیڈ کے آگے رکھا جاوے جسکے پیچھے ایک کمپنی ۷۲ ہائیلانڈر پلٹن اور پلٹن نمبر ۲۹ پنجاب کی تھی صبح کے ۶ بجے زیر دامن کوتل یہہ فوج دشمن کی نظر پڑی - اُس موقعہ پر دشمن کے سنتریون نے دو گولی چلائین جس سے اُنہون نے غنیم مقیم کوتل کو آمد فوج سرکاری سے آگاہ کردیا پلٹن گورکهہ نمبر ۵ جسکے اگلے فریق کے چار دستے تھے اس وقت اُنکی ایک کمپنی بنائی گئی - یہہ کمپنی جو زیر کمان میجر فسر تک صاحب اور کپتان کک صاحب

تھی سیدھی اُس ناکہ بندی پر جو اُس سے ۵۰۰ گز کے فاصلہ پر سامنے نظر آتی تھی جا پڑی۔ اور بقیہ فوج گرداگرد دشمن کے بہت عمدہ ڈھنگ سے پھیل گئی۔ اور دشمن نے گورکھون پر گولیون کی بوچھاڑ کی مگر قریب انتمام سپاہ دشمن کی اُسجگہ پر کام آئی۔ ساڑھے ۲ بجے پٹھین گوار کی تمام ناکہ بندیاں اور دمدمہ کی دیوارین سرکاری فوج کے قبضہ مین آگئین۔ اور دشمن کے بچاؤ کی حالت بالکل برعکس ہوگئی۔

۳۲۷۔ چونکہ اس طرف سے پیوار کوتل ناقابل گذر تھا۔ اسلئے ایک حصہ فوج بدین غرض متعین کیا گیا کہ دشمن کے راہ کو روک رکھے تاکہ اُس فوج کو جو ماتحت برگیڈیر جنرل کوب صاحب کے تھی براہ راست پیوار کوتل پر حملہ کرنے مین مدد پہنچے۔ اس فوج مین پلٹن گورکھہ نمبر ۵ سب سے اول تھی۔

۳۲۸۔ یہہ پلٹن ۴ دسمبر کو شترگردن کی طرف کوچ کرکے ۱۱ دسمبر کو علی خیل کی طرف لوٹ آئی۔

۳۲۹۔ ۱۳۔ دسمبر کو اس پلٹن نے اُس فوج کو جو سپہری سے کیراکی طرف کوچ کر رہی تھی ریر گارد کا کام دیا۔ درہ سپہری سے اُترتے وقت تعداد اس پلٹن کی بہت بڑھائی گئی اور دشمن نے جسکی تعداد بہت بڑھ گئی تھی ایک مصمم ارادہ حملہ کا کرلیا تھا۔ مگر کپتان کک صاحب نے جو سب سے پچھلی کمپنیون کے کمانیر تھے ایسی حکمت سے بازگشت کرائی کہ سرکاری فوج کے جانور اور اسباب وغیرہ بغیر کسی نقصان کے صفا نکل آئے مگر اس پلٹن کو سخت نقصان پہونچا اور کپتان سی ایف پول صاحب زخمی ہلاک ہوگئے۔

پس میجر جنرل رابرٹس صاحب بہادر اپنے مراسلہ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۶۸ء

مین یون رقم طراز ہین۔

اس موقعہ پر پلٹن گورکھہ نمبرہ نے جو کارروائی اور ثابت قدمی ظاہر کی وہ نہایت ہی تعریف کے لائق ہے۔

اُس پلٹن کا نہائیت ہی دشوار گذار مقام پر مستعد اور جوانمرد دشمن سے جو گرد نواح کا بخوبی واقف تہا عنقریب ۵ گہنٹہ تک مقابلہ ہوتا رہا اور ایسی کامیابی سے اس پلٹن نے یہہ کام سرانجام کیا کہ ایک اسباب کا جانور بہی ضایع نہونے پایا یہہ میری نہائیت ہی دلی خواہش اور فرض ہے کہ اس پلٹن رجمنٹ کی یہہ جانبازانہ کارروائی کو مکرر بحضور ویسرائے اور گورنمنٹ ہند گذارش کی جائے۔

اُس موقعہ پر اس فوج کے ہمراہ انگریزی افسران حسب ذیل تہے۔

میجر ای فسٹ ہگر صاحب کمانیر۔ کپتان جی گگ صاحب۔ کپتان تی ایچ پول صاحب۔ لفٹنٹ آے آر مارٹن صاحب۔ لفٹنٹ ستی بتی سنیٹ ای لوکاس صاحب۔ اور سرجن میجر جی فیرل صاحب۔ ان افسرون نے نہائیت عمدہ نظیر جوانمردی کی دکہلائی اور میجر ہیوگف صاحب رپورٹ کرتے ہین کہ کل افسران دیسی نے بہی ایسی ہی جوانمردی ظاہر کی۔ مگر گورکہہ پلٹن نمبرہ نے بغیر برداشت کرنے نقصان سخت کے اپنے فرائض انجام نہین کیئے تہے۔ کپتان پول صاحب جو اس لڑائی مین نہائیت بہادر اور جانباز نکلا سخت زخمی ہوا اور ۳ سپاہیان گورکہہ مقتول ہوئے اور ۱۱ مجروح جن مین سے ایک مرگیا۔ تمام فوج کو ان جوانمرد آدمیون کے

دوپہر یہہ معرکہ پہرہ امیر کا معرکہ ہوگیا اور ۳ گھنٹہ کامل خوب دل کہولکر مجادلہ ومقاتلہ کا بازار گرم رہا یہانتک کہ کئی بار دشمن دست بدست لڑتا ہوا سنگین کے زور سے پس پا کیا گیا اُسیوقت ایک موقع پر لفٹنٹ کک صاحب کے سینہ مین انفیلڈ رفل کی ایک گولی لگی جس سے وہ سخت مجروح ہوئے اور میجر کک صاحب دی سی متعلقہ پنجم رجمنٹ گورکہا کے منہ مین سخت زخم پہنچا جس سے وہ بیہوش ہوگئے وجہ اسکی یہہ تہی کہ اونکی پستول بوجہ لگنے آگ کے خالی گئی جس سے دشمن کو موقعہ اونپر وار کرنیکا ملگیا صوبہ دار سبیل سنگہ بہی زخمی ہوا اور پانچ آدمی اس رجمنٹ کے اور چار گورکہونکی پانچوین پلٹن کے مقتول ومجروح ہوئے۔ اس معرکہ مین سپاہ کی ثابت قدمی اور استقلال قابل تعریف تہا اور باربرداری کا ایک جانور بہی ضایع نہین ہوا

دشمن کے لشکر مین زیادہ سپاہی تعلیم یافتہ اور اردل کے رجمنٹون کے اور انفیلڈ رفل سے مسلح تہے اور سرکاری سپاہ کے ساتہہ باقاعدہ طریق پر لڑتے رہے

دہ بجے شام کو بازوے چپ سے شامل ہونے کے واسطے پہر کوچ بولا گیا۔ مگر راستہ مین یفسر ستانلی کا حکم گرفتار شدہ توپون کی امداد کیواسطے جانیکا پہونچا۔

اُن توپون کو کہینچکر باہر نکالا اور اُنکی ہمراہ شیر پور کو آئے جہان پر شب کے ۹ بجے پہنچے اُسیوقت شام کو بازو راست کو حکم ملا کہ جنیل مونی صاحب کے ماتحت قریہ سے موضع دیہہ فرنگ کو واپس جاوین اور شب بہر تنگ درہ موسومہ دیہہ فرنگ کی حفاظت کرین۔ یہہ بازو بہی اس دیہہ مین رات کے ۹ بجے پہنچا

یہہ رجمنٹ ۱۴ گہنٹہ متواتر جنگ اور کوچ مین مصروف رہی اور ۱۱ گہنٹے سے اُسکو کچہہ کہانا دانا میسر نہوا۔

دوپہر کے بعد دشمن نے ایک بڑے مستحکم پہرہ سرکاری پر حملہ کیا جو بلندی پاس

اسماے کے تلے دشوار گذار پہاڑی پر مقرر تہا اور محافظین مورچہ مذکور کو ہٹانے مین کامیاب ہنوا - اور دشمن نے دو پہاڑی توپین چہین کر اُنکا میدان تک تعاقب کیا اسپر ایک سو جوان رفل سوار زیر حکم کپتان الیس لا بائی صاحب کے واسطے حکم دیا گیا کہ وہ ڈبل کوچ کرکے جا بیٹن اور دشمن کو روک کر جو فوج سرکاری پیچہے ہٹ رہی تہی اُسکی حفاظت کرین - سکہون کی پلٹن نمبر ۳ کے جوان اُسوقت قراولانہ ترتیب سے واپس آتے ہوئے فوج کے درمیان سے گذر کر غنیم سے جا ٹہرے - جو پس پا ہوکر پہاڑی پر چلا گیا - ان جوانون نے غنیم کا دامن کوہ تک تعاقب کیا اور وہان پہر اُنکو ٹہر جانے اور واپس آجانیکا حکم ہوگیا - قراولون کی لین سے سرکاری کہوئی ہوئی توپون مین سے ایک تو فقط ۱۵۰ گز کے فاصلہ پر تہی اور پہر واپس لیجا سکتی تہی مگر اسوقت اِس فریق کو توپون کے ہاتہ سے جاتے رہنے کی کچہہ خبر نہ تہی - اور چونکہ وہ تخت سے اُتری ہوئی ایک چٹان کے پیچہے پڑی ہوئی تہی اسلئے دکہائی نہ دیتی تہی - ایک دروازہ شہر اور کوہ اسمائی پر جو برگیڈ تہے اونکو پیچہے ہٹ آنے اور شیرپور مین جمع ہونیکا حکم ہوگیا - بازو راست برگیڈ مذکور جو کرنیل مونی صاحب کے ماتحت تہا اُسکو چوٹی تخت شاہ سے کہ سب سے پرے تہی واپس آنے مین بڑی بہاری دقت پیش آئی - سرکاری سپاہ کے ہٹتے ہی فوراً غنیم نے اُس چوٹی پر قبضہ کرلیا اور دریای کابل تک سرکاری سپاہ بڑی سخت برستی ہوئی آگ مین پہنچی - اِس موقع سے آگے شیرپور کو جاتے ہوئے کوہ اسمائی اور نیز باغہاے اندرون چاردیواری شہر سے غنیم نے بازو راست برگیڈ مذکور پر آگ برسائی مگر حُسن اتفاق سے کوچون کے کنارون پر جو دیوارین بنی ہوئی تہین اُنسے بہت آڑ مل گئی اور بازوے مذکور باسانی تمام بخیر و عافیت شیرپور مین پہونچ گیا -

۱۵ - دسمبر کو شیر پور کی حفاظت کا انتظام کیا گیا اور سکھون کی تیسری پلٹن کو حکم دیا گیا کہ وہ حفاظت کوہ بیمارو کی نصف مغربی حصہ کی کرین -

اِس سارے ہفتہ مین سو سو دو دو سو رفل بردار جوانون کے فریق انگریزی عہدہ دارون کے ماتحت ہر روز غنیم کو باغون کے قریب سے ہٹانے مین مصروف رہتے تھے

۱۹ - دسمبر کو کُل رجمنٹ نے معہ پیدل پلٹن نمبر ۷۲ و پہاڑی توپخانہ نمبر ۳ کے اسپتال سے باہر نکل کر دشمن کو اُن دیہات سے خارج کیا جن پر وہ شب کے وقت آکر قابض ہو گیا تھا - دن کے گیارہ بجے ہر ایک رجمنٹ کا ایک ایک بازو شیر پور کو واپس آیا - اور باقی جوانان کرنیل مونی صاحب کے ماتحت تمام دن اپنے بڑھے ہوئے مورچہ پر موجود رہے اور جب اندھیرا چھا گیا تو پھر شیر پور کیطرف رُخ موڑا - اُس روز زمین پر چار چار انچ برف جمی ہوئی تھی -

۲۳ - دسمبر کو دشمن نے شیر پور پر حملہ کیا اِس رجمنٹ کے ایک بازو کو زیر حکم کرنیل مونی صاحب حکم ہُوا کہ اپنے مورچون سے باہر نکلکر فوج گائیڈ کی کمک پر جائے - یہہ بازو دوپہر کے بعد شیر پور سے برآمد ہوکر دشمن کے تعاقب مین گیا اور پھر اُس نے شیر پور و سیاہ سنگ کی بلندیون کے مابین جو کئی برج اُڑائے جاتے تھے پہرہ دیا اور رات کی اندھیری چھا جانے کے بعد اپنے صدر مقام کو واپس آیا ؂

۳ - اگست کو تمام رجمنٹون کو حکم ہُوا کہ قندھار کو جائین - چنانچہ

اُنکے بریگیڈ بنادیے گئے سکہون کی تیسری پلٹن دوسری بریگیڈ مین داخل
کی گئی - جو بریگیڈ بریگیڈیر جنرل ٹی - ڈی بیکر صاحب سی بی کے ماتحت تہا اور کہاگرہ
پلٹن نمبر ۲۷ و دوسری پلٹن سکہان و گورکہونکی پانچوین پلٹن بہی اسی بریگیڈ
مین داخل ہہین ٭

یہہ بریگیڈ ۶ اگست کو روانہ ہوکر کمپ مین داخل ہوگئے اور ۸ - اگست کو لشکر زیر حکم
لفٹننٹ جنرل فریڈرک رابرٹس صاحب سی بی ڈی سی کے ساتھہ اُنکا قندہار کو کوچ
ہوا اور ۱۵ - اگست کو غزنی مین اور ۲۳ - اگست کو قلاتی غلزی مین اور ۳۱ - اگست کو
قندہار مین داخل ہوئے یہہ تمام سفر ۲۲ - کوچ مین طے کیا - اور راہ مین فقط دو
جگہہ قیام کیا یعنی ایک مقام قلات غلزی مین اور دوسرا قندہار سے ۲۰ میل
ورے اُس کوچ مین تمام درجون کے سپاہی اور افسرون پر کام معمول سے زیادہ
سخت تہا - توپ خانہ اور کمسریٹ کا سامان لادنے کے واسطی فوج مین سے
بڑے مستحکم جوان روزمرہ دینے پڑتے تھے اور دن مین گہاس و چارہ
اور دیگر سامان مہیا کرنے کے واسطے جدا سپاہی دینے پڑتے تھے
اور کوئی ایسا دن ہوگا کہ اُس روز فوج کو چار گہنٹہ سے زیادہ سونے
کی مہلت ملی ہو تاہم اِس سارے سفر مین ۲ - ۱ موات وقوع مین
آئین اور جس وقت رجمنٹ قندہار مین پہونچے تو ۵۰۱ - آدمی اچھے
خاصے لڑائی کے قابل تھے اور ۵۸ بیمار رہتے - ۴ نومبر کو سنہ ۱۸۸۰ع
کو جس وقت یہہ فوج کابل مین داخل ہوئی تو اُسمین ۷۳۸ - آدمی
کی جمعیت تہی - ٭

یکم ستمبر کو یہہ رجمنٹ قندہار کے جنگ مین شریک ہوئی جسمین سردار ایوب خان کو

نقصان کا بڑا ہی رنج ہے ۲۲ - نومبر ۱۸۷۸ء سے ۳۱ دسمبر ۱۸۷۸ء تک نقصان حسب ذیل ہوا

	افسران انگریزی	افسران دیسی	افسران غیر متعهد	سپاہی
مقتول	۰	۰	۰	۵
مجروح	۱	۲	۳	۲۸
بیماری سے مر گئے	۰	۱	۱	۷

۲۳۱ - ۱۸۷۹ء کے موسم خزان اور بہار مین یہہ پلٹن کورم مین رہی - اور ۱۰ اپریل مین علی خیل کو کوچ کرائی - ۲ جولائی کو میجر کیو گزی صاحب کی اردل مین شتر گردن کو آئی اور ماہ ستمبر مین یہہ جنگی فوج متعلقہ کابل کے دوسرے بریگیڈ سے شامل کی گئی اور ۶ - اکتوبر کو چار آسیا کی لڑائی مین شریک ہوئی -

۲۳۲ - یہہ پلٹن بعد انقضائے چند ایام کے جنمین بالا حصار کا قلعہ اوڑایا گیا شیرپور کی چھاونیون کو مراجعت کرائی - بالا حصار کے اڑانے مین ایک افسر دیسی و ۵ افسر غیر متعهد اور ۶ سپاہی کام آئے اور یہہ پلٹن برگڈ جنرل مکفرسن صاحب کی فوج کے ساتھہ چار دیہہ اور کوہستان کیطرف کوچ کر کے اور میر بچہ اور محمد جان کا مقابلہ کر کے ۱۴ دسمبر کو شیرپور کی طرف واپس چلی آئی -

تفصیل حادثات ۱۸۸۰ء کی حسب ذیل ہے

	افسران انگریز	افسران دیسی	افسران غیر متعہد	سپاہی
تعداد مقتولان	۰	۱	۱	۸
تعداد مجروحان	۲*	۰	۱	۰
بالا حصار کے اُڑانے مین مرگئے	۰	۱	۵	۶
بیماری سے مرگئے	۰	۰	۱	۷

۲۳۳ - ماہ مئی ۱۸۸۰ء تک اس پلٹن کا قیام شیر پور مین رہا بعد اُسکے یہہ پلٹن بیکر صاحب کی فوج کے ہمراہ لوگر وغیرہ سے ہوکر ۱۵ جون چہاونی مذکور مین واپس آگئی -

۲۳۴ - ۸ - اگست کو یہہ پلٹن جو برگیڈیر جنرل بیکر صاحب کے بریگیڈ نمبر دوم سے متعلق تہی - اُس فوج کے ہمراہ جو ماتحت جنرل رابرٹ صاحب کے قندہار کو گئی اور اول ستمبر کو جنگ قندہار مین موجود تہی -

۲۳۵ یہہ پلٹن سیبی کے رستہ سے ہندوستان کو واپس آگئی اور براہ علاقہ ہیری جرنیل نگر گر صاحب کے ساتھہ ہوکر ۶ دسمبر ۱۸۸۰ء کو ایبٹ آباد مین پہنچی -

۲۳۶ - ۱۸۸۰ء مین ۱۵ نومبر تک اس پلٹن کا نقصان حسب ذیل ہوا یعنی ایک سپاہی مقتول اور ۲ زخمی ہوئے اور ۹ بیماری سے مرگئے ان مہمات مین لڑائی اور بیماری سے ۳ - افسران انگریزی اور ۲ افسران دیسی اور ۴۸ نفر سپاہی مرگئے -

۲۳۷ - حصہ ۶ - نقشہ ذیل سے تعداد جرایم سرحدی متعلقہ ڈیرہ جات بمقابلہ سال گذشتہ واضح ہوتی ہے

* نوٹ میجر گگ صاحب مارے گئے

نام ضلع	تعداد دھاڑہ	تعداد قتل عمد	تعداد اشخاص زخمی شدہ	تعداد مقدمات سرقہ	تعداد اشخاص جنکو مجرمان علاقہ سرکار انگریزی سے باہر بھگا کر لیگئے
بنون	۱	۲	۰	۳۰	۰
ڈیرہ اسمعیل خان	۱	۲	۵	۲۶	۶
ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۰	۵	۰
راجن پور	۰	۰	۰	۲	۰
میزان	۲	۴	۵	۶۳	۶
تعداد سنہ ۸۰-۱۸۷۹ عیسوی	۰	۱	۳	۴۱	۴

ہر دو دھاڑے مندرجہ بالا بڑے بھاری نہین ہین انمین سے ایک تو ۶ اپریل سنہ ۱۸۸۰ء کو ڈیرہ اسمعیل خان مین وقوع آیا اُسوقت طایفہ قوم مسعود وزیری جنکی تعداد ۲۰۰ سے ۳۰۰ تک تھی کئی ایک حصے بارادہ لوٹ گھسوٹ دیہات واقع سرحد ٹانک کے کئے حملہ آوران نقصان اُٹھاکر پس پا ہوئے۔ موضع گمبل پر اُنھون نے ایک چھوٹی لڑکی کو قتل اور ایک آدمی اور ایک لڑکے کو مجروح کیا۔

۴۴۳۔ باشندگان موضع بھنی واقع ٹھنڈولہ کو سزا دینی مناسب معلوم ہوئی کیونکہ اُنھون نے حملہ آوران مسعود کو امداد پہنچائی تھی تھوڑی سے فوج مندرجہ حاشیہ نے ماتحت لفٹنٹ کرنیل پی یسی رنڈ صاحب کے ان حملہ آورون کو ۱۱ و ۱۲۔ اپریل کو تتر بتر کر دیا۔

	افسران انگریز	افسران دیسی	غیر متعہد افسران اور آدمی
رسالہ نمبر ۲ پنجاب	۴	۲	۷۲
پہاڑی توپخانہ نمبر ۳	۲	۱	۸۱
پلٹن سکھہ نمبر ۴	۲	۵	۲۰۴
پلٹن پنجاب نمبر ۳	۴	۶	۲۸۷
میزان	۱۲	۱۴	۶۹۴

۲۳۹- سنہ ۱۸۶۰ء مین سر این چمبرلین صاحب بہادر نے لکھا ہے کہ یونس ٹانگی یعنی دہ راستہ جو جہنڈولہ کو جاتا ہے ایسا دشوار گذار ہے کہ وہ سنگی کے کوٹ سے بہی جو وزیرونکا قدیمی قلعہ ہے بہت سخت ہے۔

۲۴۰- لفٹنٹ کرنیل رنڈ صاحب اس حملہ کا حال حسب ذیل تحریر فرماتے ہین "تاریخ کو رات کی ۸ بجے ہمنے بمقام ٹانک سواران رسالہ کے ساتہہ شامل ہوکر کوٹ خرچی کی طرف کوچ کیا اور ۱۲- تاریخ کو ۴ بجے دن کے وہان پر پہنچکر معلوم کیا کہ دیگر دستہ ہائے فوج جنکو ہمنے وہان جمع ہونیکا حکم دیا تہا حاضر ہین اسمقام پر ہمنے ۳ بجے دن تک قیام رکہا اور بعد ازان ایک دستہ فوج کے ساتہہ جسکی جمعیت رویداد جنگ منسلکہ مین مندرج ہے جنڈولہ کو روانہ ہو- یونس ٹانگی (ایک درہ ہے جو قریبا ۱۰۰ گز چوڑا ہے) سے ادہ میل درے پہنچنے تک ہمارے کوچ مین کسی قسم کا کوئی خاص امر واقع نہ ہوا اسجگہ سے ہمنے ایک آدمی دستہ سے آگے بہیجا جو یہہ خبر لایا کہ ہمنے درہ مین دو بندوقین کے چلنے کی آواز سنی تہی

کرتانگی دشمن کے قبضہ مین ہے اور سرکاری راستہ کیواسطے سد راہ ہے
- پس مینے ارادہ کیاکہ دن چڑہے تک آگے نہ بڑہون - مینے اس امر کے
سخت احکام جاری کردیے ہتے کہ کوئی شخص بغیر میری اجازت کے یا تاوقتیکہ
دشمن معرکہ شروع نہ کرے بندوق نہ چلائے - بوقت طلوع افتاب مینے کپتان
ریواز صاحب کمانیر دستہ پلٹن نمبر ۴ کو یہہ ہدائیت کی کہ اب ایک کمپنی
ماتحت افسر انگریزی کے فوج کے آگے آگے دمانہ درہ پر پہنچ جاوے مینے ایک
کمپنی پلٹن پنجاب نمبر ۳ کی ماتحت کپتان موسلی صاحب کے اس غرض سے
بہیجی کہ کمپنی مذکور درہ کی اُن پہاڑیون پر جو سرکاری فوج کے بائین طرف
تہین جاکر قیام کرے لفٹنٹ کنلف صاحب کمپنی مذکرہ بالا کی کمان پر
مقرر ہوئے اور باقی فوج کے ساتہہ مین خود چلا اتا تہا -
جب لفٹنٹ کنلف صاحب اس مقام پر پہنچے جہان سے درہ دکہائی پڑتا
تہا تو صاحب موصوف نے مجکو اطلاع دی کہ درہ پر دشمن قابض ہے اس خبر
کے پہنچتے ہی مین خود وہان پرگیا اور دیکہا کہ راستہ دہانہ درہ کا ہوگیا ہے -
مینے ایک اور کمپنی پلٹن پنجاب نمبر ۳ کی ماتحت لفٹنٹ وڈبرن صاحب کے
کپتان موصلی صاحب کی مدد کے لئے بہیجی اور حملہ شروع ہوا - جو الواپ
میرے ہمراہ تہین وہ خوب عمدہ چلین اور انکی بہت سی گولیان دشمن کے
سنگر مین جاتی تہین بعد سخت مقابلہ کے پلٹن نمبر ۴ سکہہ نے درہ کی
دائین طرف اور پلٹن پنجاب نمبر ۳ نے پہاڑون پر سے بائین طرف
اور پہاڑی توپخانہ پشاور نے درمیان سے حملہ شروع کردیا جسپر دشمن نے
شکست فاش کہاکر بائین طرف بہاگنا شروع کردیا اور درہ پر فوج سرکار

قابض ہو کر اسمین سے عبور کر گئی۔

اپنے دشمن کو پہاڑ پر دیکھکر لفٹنٹ میلی صاحب کو معہ کچھہ اور سپاہیون کے بدینغرض بہیجا کہ صاحب موصوف لفٹنٹ وڈبرن صاحب سے جاکر شامل ہون اور اُن پہاڑیون کی چوٹی پر اُسوقت تک جبکہ فوج سرکاری خنڈولہ پر چڑہائی کرے قابض رہین۔

اب مینے خنڈولہ پر چڑہائی کرکے اسکو مسمار کردیا۔ کیونکہ اُسکے تمام باشندے صریح طور پر اس معرکہ مین دشمن کے ساتھہ شامل تھے اُس مقام پر مین سوارونکو دم لینے کے واسطے ایک گہنٹہ ٹہر گیا اور ۱۲ تاریخ ۱۲ بجے دن کے کوٹ خرگی کی طرف روک ٹوک واپس آگیا۔ تمام سواران رسالہ ۹ بجے تک ٹانک مین واپس آگئے۔ انہون نے ۴۳ گہنٹون کے درمیان ۸۰ میل کی مسافت علاقہ تمام کی پتہریلی زمین مین طے کئے۔

اس معرکہ مین سرکاری فوج مین سے ۳- آدمی منجملہ پلٹن پنجاب نمبر ۳ سخت مجروح (ایک کو گولی اور ۲ کو تلوار کا زخم لگا) اور ۲- آدمی چوتہی سکہونکی پلٹن کے قدرے مجروح ہوئے۔ دشمن کا نقصان بہت ہوا۔ یعنے اُسکے ۹- آدمی سواے اُنکے جنکو وہ اُٹہا لیگئے تہے زمین پر مردہ پاے گئے۔

"تمام معرکہ مین سواران رسالہ کا رویہ نہایت ہی عمدہ رہا- اور افسران اور سپاہ نے یہہ کام نہایت ہی خوشی خاطر اور بہادری سے سرانجام کیا۔

"اس لڑائی مین کپتان موسلی صاحب و لفٹنٹ وڈبرن صاحب اور لفٹنٹ میلی صاحب پر گولیان کی آگ خوب برسی مین صرف یہی کہہ سکتا ہون کہ ان تینون افسرون نے اپنا اپنا کار متعلقہ نہایت ہی جانفشانی سے پورا کیا مگر

خصوصاً بیلی صاحب نے جنکو اُسوقت جب وہ دشمن کو بائین طرف کے پہاڑ کی چوٹی سے نکل رہے تھے نہایت سخت مقابلہ کرنا پڑا اس افسر کی سپاہ کئی ایک موقع پر دشمن سے دست بدست ہوکر خوب لڑی

مین افسران مفصلہ ذیل کا شکریہ ادا کرتا ہون جنہون نے اپنی دلی امداد سے میری خواہشون کو ہرایک موقع پر پورا کیا میجر انڈرود صاحب کمانیر رسالہ نمبر ۲۔ اجاڑہ پنجاب ۔ کپتان انکن صاحب کمانیر پہاڑی توپخانہ پشاور ۔ کپتان ریواز صاحب کمانیر پلٹن سکہان نمبر ۲۔ پنجاب یعنی کپتان ریواز صاحب کپتان موسل صاحب کمانیر دستہ پلٹن پنجاب نمبر ۳ ۔ اور سرجن ہینگ صاحب نہایت دلی توجہ اور ہوشیاری سے مجروحون کا علاج کرتے رہے

۱۸۸۱ء ہمہ مسعود وزیری ۔ ماہ مارچ ۱۸۸۱ء مین گورمنٹ ہند نے یہ مصمم ارادہ کیا کہ فوج جنگی کوہستان مسعود وزیری مین اس غرض سے بھیجی جاوے کہ اُنسے مفصلہ ذیل دعاوی سرکار کو پورا کرا دے یہہ دعاوی سرکار انگریزی نے اس فرقہ پر بہ نسبت اُن بہت سے جرائم کے کئے جو اس قوم سے سرحد ٹانک سرزد ہوئے تھے ۔ بلکہ خصوصاً بہ نسبت اس حملہ کے جو اس قوم نے اول جنوری ۱۸۷۹ء کو قصبہ ٹانک پر کیا تہا۔

(۱) جو مال یکم جنوری ۱۸۷۹ء سے تا تاریخ صلح لوٹا گیا ہو وہ واپس حوالہ سرکار کرین ورنہ اسکا معاوضہ ادا کرین۔

(۲) ۳۰۰۰۰ روپیہ لبطور تاوان ادا کرین۔

(۳) بکس مفسدان فسادیئے عمر خان وبارگت اور ماشن (دالہ زی) اور بانک وعصمت اور مشک (بہلول زی) کو حوالہ سرکار کردین۔

۱۸۸۱ء ہمہ پس سرحد ٹانک پر ۱۲ ماہ ۔ اپریل کو فوج مندرجہ حاشیہ زیر حکم برگیڈیر جنرل

رسالہ	تعداد سواران	
رسالہ نمبر اول احاطہ پنجاب	۱۰۰	کینڈی صاحب بہادر ستی آ جمع ہوگئی اور بعد گذرنے اس کافی مہلت کے جو صاحب پولٹیکل افسر نے اس قوم کے ملکون کو بذریعہ اشتہار دی تہی فوج نے بغرض تعمیل احکام گورمنٹ ۱۸- اپریل کوہلہ کے لئے کوچ شروع کیا اسی اثنا رمین زائد فوج کو جسکی تفصیل حاشیہ پر درج ہے بمقام بنون زیر اہتمام برگڈیر جنرل گارڈن صاحب جمع ہونیکا حکم دیا گیا- یہہ فوج زائد بعدازان حسب تجویز برگڈیر جنرل کینڈی صاحب دیگر فوج کو امداد دیتی رہی-
رسالہ نمبر چہارم احاطہ پنجاب	۱۹۰	
کل سواران	۲۹۰	
توپخانہ	تعداد التواپ	
پہاڑی توپخانہ نمبر ۲ (ڈیرہ جات)	۳	
پہاڑی توپخانہ نمبر ۳ (پشاور)	۶	
پہاڑی توپخانہ نمبر ۴ (ہزارہ)	۳	
کل التواپ	۱۲	

توپخانہ نمبر ایک بریگڈ شاہی توپخانہ نمبر ۸	۶ التواپ
نمبر اول پہاڑی توپخانہ کوہاٹ	۲ "
توپخانہ بنگال اور سفر مینا کی ۲ کمپنیان	۱۴۶ جوان
اٹھارہوین رجمنٹ رسالہ بنگال	۳۳۲ "
برگڈیر نمبر ۴ پلٹن رفل بردار	۸۹۴ "
چھٹی رجمنٹ پلٹن احاطہ پنجاب	۶۰۲ "
پلٹن سکھہ نمبر ۱۴	۵۰۹
پلٹن دیسی پنجاب نمبر ۲۰	۶۴۹ "
" " " نمبر ۲۱	۶۱۸ "
" " " نمبر ۳۰	۴۳۲ "

اور درہ خسوہ سے گذر کر کوہستان مسعود مین داخل ہوئی
۳۴ ملا۔ دستہ کلان فوج کے اول کوچ پر جو زیر حکم برگڈیر جنرل کینیڈی صاحب
کے تھا مفسدون کے سرغنون مین سے ۲ سرغنون نے جنگی گرفتاری کا حکم بھیجا
گیا تھا اپنے تئین حوالہ صاحب ڈپٹی کمشنر کردیا۔ اور ۱۹ تاریخ کو ۳۔ اور سرغنون نے
اطاعت قبول کی۔ چونکہ باقی سرغنہ مسمی مُشک نے کہ جو نہایت شورہ پشت تھا تابعداری
اختیار نہ کی اسلئے یہ تجویز گیئی کہ توپون کو بموجب تجویز مجوزہ صاحب بریگڈیر
جنرل کمانیر آگے بڑہایا جاوے۔ مقامات کوچ دستہ کلان فوج کے حسب ذیل ہین۔

نام مقام	تاریخ	نام مقام	تاریخ
چوکی ژام	۱۸ اپریل	کاندی وام	۳۰ اپریل
مقام	۱۹ "	مقام	پہلی دوسری مئی
	۲۰	شاہ عالم	۳
کوٹ خرگی	۲۱	مغل خیل	۴
خنڈ ولہ	۲۲	کانیگورم	۵
مقام	۲۳	مقام	۶ و ۷ و ۸
حیدری کاچ	۲۴	مقام اوی	۹
نون چینا	۲۵	ماکین	۱۰
بُردوان	۲۶	مقام	۱۱ و ۱۲
تنگی رگزا	۲۷	شنگل	۱۳
مقام	۲۸	سری مانجابج	۱۴
ترامی رگزا	۲۹	سرنمی	۱۵

نام مقام	تاریخ	نام مقام	تاریخ
جنڈولا	۱۶	ٹانک ژام	۱۷
ٹانک	۱۸	+	

۳۴۴ - ۳ مئی کو جب یہہ فوج شاہ عالم کو جہان پر دشمن کی تعداد تخمیناً ۳۰۰ کے نظر آتی ہتی کوچ کر رہی ہتی تو صرف اُسوقت دشمن کی جانب سے مقابلہ ایک چھوٹے سے گروہ نے جسمین ۵۰ وزیری تھے - پلٹن سکھہ نمبر اول کے قراولون پر یکایک حملہ کیا مگر قراولون مذکور نے خوب مستقل مزاجی اور کامیابی سے اس حملہ کو روکا - جب ان قراولون کو اور مدد آن پہونچی تو دشمن کو تمام مقامات سے بہگا کر تتر بتر کر دیا گیا -

۳۴۵ - جو فوج سرحد بنون پر مقیم ہتی وہ ۴ مئی کو زیر اہتمام برگیڈیر جنرل گاردن صاحب بغرض شریک ہونے دستہ کلان فوج کے اُن پہاڑیون مین داخل ہوئی اور دستہ کلان فوج مذکور کے لئے ایک ہفتہ کے واسطے رسد بہی جمع کرلائے - مقامات کوچ فوج مذکور کے حسب ذیل ہتے -

تاریخ	نام مقام	تعداد میل
۴ - مئی	سپین وام	۱۱ میل -
۵	دوارکا	۱۰ ,,
۶	سروبا	۱۳
۷	رمضائی	۱۰ ,,
۸	مقام	۰
۹	زرنک	۶

تاریخ	نام مقام	تعداد میل
۱۰ و ۱۱	مقام	۰
۱۲	رضائی	۶
۱۳	دوکالی	۷
۱۴	شام پلین	
۱۵	ولادن	۶
۱۶	بردوان	۱۳
۱۷	مقام	۰
۱۸	منڈوام	۷
۱۹	کُرکنوام	۱۲
۲۰	بیرونی چوکی جانی خیل	۱۰

۳۴۶۔ اس فوج کو کسی سے مقابلہ کرنا نہ پڑا۔ اور رزمانی سے براہ سکتو بوقت واپسی اس فوج نے اُن پہاڑیوں کا ملاحظہ کیا جہاں پر آجتک کبھی سرکاری فوج کے دیکھنے مین نہ آئی تہین۔

۳۴۷۔ برگڈیر جنرل کینڈی صاحب برگڈیر جنرل گارڈن صاحب کی کارروائی خوب احتیاط اور تسکین خاطر کے ساتھ انجام کو پہونچی۔ اگرچہ انکے مقابلہ کیواسطے اقوام بہت ہی کم کہڑی ہوئین تاہم جو انتظام ان ہردو افسرون اور اُنکے ماتحتون نے اُن لمبی لمبی قطار جانورون کی حفاظت کیواسطے جو ہر کون پر سے رسد لیجاتے تہے کیا اُسکی نیکنامی کے صاحبان ممدوح مستحق ہین اور بعض بعض اوقات پچھلے دستہ حافظ کو رات

کے ۱۲ بجے تک چلنا پڑتا تہا۔

۳۴۸۔ اس مہم کے ملکی نتایج کی پوری پوری تشریح اس رپورٹ کے ملکی حصہ مین کیجائیگی۔

۳۴۹۔ **سپاہ والنیٹر۔** پچہلے سال سپاہ والنیٹر کو بہت ہی شوق حاصل ہوا جو تجویز فوج والنیٹر (جسمین دونون ریلونکی سپاہ شامل ہو) قایم کرنے کے لیے کی گئی وہ پچہلے سال پوری ہوگئی اور اُس سے اس سال کمال حقہ فائدہ اٹہایا گیا یہہ دو ریلین وہ ہین جو پنجاب کو کرانچی کے بندرگاہ سندہ سے ملاتی ہین۔ یعنی سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے دہلی سے لاہور اور ملتان تک اور کوٹری سے کرانچی تک اور انڈس ویلی سٹیٹ ریلوے جو کوٹری کو ملتان سے ملاتی ہے۔ ان دونون ریلون نے ۹۰۰ سپاہی تیسری پلٹن پنجاب والنیٹر کے واسطے مہیا کئے ۱۳ مارچ ۱۸۸۵ء کو اس تعداد مین سے ۸۳۳ سپاہی لائق کار تہے جنکی حسب ذیل ۹ کمپنیان بنائی گئین۔

الف	کمپنی	کراچی
ب	"	ملتان
ج	"	لاہور
د	"	جالندہر اور امرتسر
ہ	"	لودہانہ اور انبالہ
و	"	میرٹھ اور سہارنپور
ز	"	کوٹری
ح	"	لاہور
ط		سکھر

ائین سے کچھہ سپاہی توسندہ والنٹیر کورسے منتقل ہوکر آئے اور بہت سے نئے بھرتی ہوئے یہ تجویز فوج والنٹیر کی خوب کامیاب نکلی۔

۳۵۰ - مسٹر آر بوقی صاحب ایجنٹ سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے اس فوج کے عہدہ کانیر پر اور کپتان آئی ایچ ولسن صاحب متعلقہ دیسی پلٹن نمبر ۲۶ عہدہ ایڈ جوئنٹ پر مامور فرمائے گئے۔

۳۵۱ - پلٹن نمبر اول پنجاب والنٹیر رفل بردار نے اپنی دو کمپنیاں لاہور مین رکھین اور باقی کمپنیان راولپنڈی وجہلم اور روہڑی مین قایم رکہین اور اس پلٹن کے ۳۱۲ سپاہی مندرجہ رجسٹر مین سے ۲۷۹ نفر قابل جنگ تھے

۳۵۲ - کوہ شملہ پر پلٹن والنٹیر کے ۲۹۰ سپاہی موجود تھے جنمین سے ۲۶۴ قابل کار تھے۔

۳۵۳ - کپتان (اب میجر) سی - آس بیلی صاحب دستہ نمبر اول و دوم والنٹیر کے عہدہ ایڈ جوئنٹ پر مامور رہے - اور جب یہہ فوج قایم ہوئی تہی تو اسوقت یہہ صاحب دستہ نمبر ۳ کے ایڈ جوئنٹ تہے اگر از روے انصاف دیکھا جاے تو پنجاب مین اس فوج والنٹیر کو جسقدر کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ اس افسر کی تندہی اور دلیری طبیعت اور عام رسائی کے سبب سے ہوئی ہے۔

۳۵۴ - فوج والنٹیر رفل بردار نمبر اول

۲۴ - اور ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۸۱ء کو اس سپاہ کا سالانہ ملاحظہ معہ سپاہ والنٹیر نمبر ۳ سندہ پنجاب اور دہلی اور انڈس دہلی ریلوے کے ملاحظہ کمپ مین ہوا

اس تاریخ جمعیت فوج والنٹیر نمبر اول کی حسب ذیل تہی۔

پائی	آنہ	روپیہ	[illegible]	خرچ فی نفری		کل میزان	سپاہی	بگلچی	کارپورل	سارجنٹ	[illegible]	افسران	.
کل خرچ				[illegible]	[illegible]								
۰	۰	۳۵۱۰	۰	۵۱	۸۳	۱۳۲	۱۰۶	۱	۸	۹	۲	۸	
۰	۰	۱۶۳۰	۳	۹	۴۸	۶۰	۴۵	۲	۴	۵	۰	۴	
۰	۰	۱۷۰۰	۴۱	۳۸	۳۸	۱۰۷	۹۴	۲	۵	۳	۰	۳	
۰	۰	۵۰	۱	۱	۱	۳	۳	۰	۰	۱	۰	۰	
۰	۰	۰	۹	۰	۰	۹	۹	۰	۰	۱	۰	۰	
۰	۰	۶۸۸۰	۵۴	۸۹	۱۷۰	۳۱۳	۲۵۷	۵	۱۴	۱۷	۲	۱۵	میزان کل

۳۵۵ - جرنیل مری صاحب تحریر فرماتے ہین کہ پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوی کے دو کمپنیون مین سے جنمین کل ۴۴۵ سپاہی ہین ۷، ۳۴ ناقابل کار ہین اور اُسکی وجہ یہہ تحریر فرماتے ہین کہ اس لائن پر ملازمان ریل کو کام کے زور سے قواعد کی فرصت بہت کم ملی ہے امید ہے کہ یہہ کمپنیان آئندہ ملاحظہ تک عمدہ قابلیت حاصل کر لینگین۔

۳۵۶ - برگڈیر جنرل مری صاحب کے خیالات جو اس سپاہ کی نسبت ہین وہ انتخاب ذیل سے عیان ہوتے ہین - سپاہ کو کمپ مین رکہنے سے نہائیت کامیابی ہوئی - میری راے مین سالانہ اجتماع قواعد وغیرہ کا سوائے کمپ کے ٹہیک طور پر نہین ہوسکتا اس سپاہ نے پچہلے سال سے جبکہ کمپ مقرر نہین ہوا تہا جو ترقی حاصل کی ہے وہ قابل تعریف ہے۔

جنگی کارروائی ۲۴ تاریخ کی صبح کو اس رجمنٹ نے بشمول رجمنٹ نمبر ۳ کوہی بہاولپور کے نواح مین ایسے موقع پر جاگزین ہوئی کہ میانمیر کی پیدل پلٹن نمبر ۲۲ - احاطہ پنجاب کے دوسو جوانون کے حملہ سے کمپ کو محفوظ رکہا۔

فوج ہراول۔ و امدادی و زائد اور گرد آور کی ترتیب اور تقسیم بہت عمدہ تھی۔ اور جس مستعدی اور خوبی کے ساتھہ یہ سپاہ اسجگہ سے ہٹی وہ نہایت قابل تعریف تھی۔ اور نیز یہ سپاہ پناہ سے استفادہ اُٹھاکر دشمن کی گولیون کی بوچھاڑ سے محفوظ رہی۔ بلاشک ہر ایک قسم کے عہدہ دارنے فرائیض چوکیات بیرونجات کی عملی واقفیت جو اُسوقت دکھلائی اُسکو دیکھہ کر بیشک مین تعجب مین رہا اور والنیٹر بگلچی کے ایک فرقہ نے جو دانائی سے ایک ایسے مرتفع جگہہ جڑنگیا تھاکہ جہان سے ہر ایک حرکت فوج حملہ آور کی نظر پڑتی تھی خوب خدمات نمایان کین۔ اس سپاہ کا ملاحظہ کرتے ہوئے مجھکو یہہ تیسری دفعہ ہے مگر باوجودیکہ ملازمان ریل کو بہ سبب جنگ افغانستان کے کام کا بہت ضرور رہا پھر بھی جو ثابت قدمی اور نہائیت ہی خاطر خواہ ترقی اس سپاہ کی عام قابلیت مین نمایان ہوئی ہے اُسکی بابت مین اپنی مسرت ظاہر کرتا ہون۔ نہائیت افسوس کی بات ہے کہ کچھہ عرصہ سے اسکا کوئی کرنیل نہین ہے اسلئے میجر ہنیگن صاحب کمانیر بہ سبب اپنے مستعد اور کامیاب کوششونکے جن سے انہون نے اس سپاہ کی تعداد اور قابلیت کو قایم رکھا زیادہ تر تعریف کے مستحق ہین اس کام کو صاحب ممدوح نے دیگر افسران اور متعلقین والنیٹر کی امداد ولی سے سرانجام کیا بلکہ یہہ رجمنٹ ایسی خوش نصیب ہے کہ اسکا ایڈجوٹنٹ کپتان ہیلی صاحب بہت ہی سرگرم اور قابل کام ہے اور یہ صاحب ازبس تحسین و آفرین کے قابل ہین۔

۷۵ ۲ دستہ فوج پنجاب والنیٹر رفل بردار نمبر ۱۔ ۹۔ اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ع کو دستہ والنیٹر کا ملاحظہ لفٹنٹ کرنل ولسن صاحب کمانیر پلٹن سکھہ نمبر ۱ نے

فرمایا - صاحب ممدوح نے وردی - ہتھیار اور سامان جنگ کی بسنبت عمدہ رپوٹ کی ہے ۸ - اشخاص کو جو بندوق چلانے اور فن قواعد مین کامیاب ہوئے سندین عطا ہوئین -

۵۸ ۳ - کرنیل ولیم صاحب حسب ذیل تحریر فرماتے ہین -
ایک بجے دن کے ۴۵ منٹ کے بعد صاحب ڈپٹی اسسٹنٹ اجوٹنٹ جرنیل نے ۰ اسپاہی ۴ کمپنیان مین سے جو پریڈ پر حاضر تہین بندوق چلانیکے واسطے منتخب کیئے اور انہون نے دس دس فیر ۵۰۰ گز کے فاصلہ سے کئے جنکے نتائج رجسٹر چاندماری پر درج ہین اور اوسط نمبر ۲۰ ۵۰ تہی بندوق کا چلانا باوجود اسکے کہ چاندماری کے وقت ہوا نہایت ضرور سے چل رہی تہی عمدہ تہا -

۱۴	افسر	۴ بجے شام کے یہ رجمنٹ جسکی جمعیت حاشیہ پر درج ہے زیر کمان میجر پٹرسن صاحب کمان افسر فوج کے پریٹ مین ملاحظہ کے واسطے جمائی گئی - فوج کا طریق کوچ کرنے کا قابل تعریف تہا اور سپاہی اپنے ہتہیار دن کو
۲	سٹاف	
۱۴	سارجنٹ	
۲۲	کارپول	
۲	بگلچی	
۱۴۷	سپاہی	
میزان	۲۰۱	

عمدہ طور پر اُٹہائے لئے جاتے تہے اور اُنکی وردی بہی بہت عمدہ تہی بعض بعض افسرون کو وقت کوچ کے طریقہ سلامی کا جیسا کہ چاہیئے پورا پورا نہین آتا تہا - جب سپاہ دوبارہ صف بستہ ہوگئی تو قواعدا در

بندوق چلانیکا کام خوب عمدہ طور سے سرانجام پایا۔ لفٹنٹ کرنیل پیرسن
صاحب نے
معلوم ہوا کہ سپاہی قراولانہ کارروائی سے پناہ لینے کے طریق کو بخوبی
سمجھتے ہین اُنہون نے اچھی طرح سے فیر کئے تمام افسرون نے سوائے ایک کے
امتحان پاس کرلیا ہے۔ اور یہ جو ایک افسر ہے وہ اب نوکری سے
علیحدہ ہونے والا ہے۔ جب سے اس سپاہ کا پچھلی دفعہ ملاحظہ کیا گیا
مالی حالت اس سپاہ کی بہت عمدہ ہوگئی۔ امید ہے کہ جو قرض مدخرچ کی نہرست
مین درج ہے وہ آئندہ کے ملاحظہ تک ادا ہوجائیگا۔
نقشہ ملاحظہ مین جو بہت سے سپاہی غیر حاضر درج ہین وہ بسبب کاردفاتر
یا شملہ سے چلے جانے کے حاضر نہین ہوسکے۔ قواعد سکھلانے والے سارجنٹ
نے بہت عمدہ اور قابل اطمینان رپوٹ کی ہے۔ اخیر پر مین التماس کرتا ہون
کہ میری رائی مین لفٹنٹ کرنیل پیرسن کمانیر اور کپتان بیلی صاحب اجوٹنٹ
بسبب عمدہ قابلیت سمکہ والنٹر کے بہت تعریف کے مستحق ہین۔

۳۵۹ – ۲۴ – ۲۵ اور مارچ سنہ ۱۸۸۱ع کو برگیڈیر جنرل مری صاحب سی
بی کمانیر قسمت لاہور نے پلٹن نمبر ۳ والنٹیر سندھ پنجاب اور دہلی آورانڈس
ویلی سٹیٹ ریلوے کا ملاحظہ فرمایا یہہ سپاہ پنجاب والنٹیر کور نمبر اول کے
ساتھہ صف بستہ ہوئے۔ ان دونون نے باہم ایک پلٹن ہوکر کارگذاری
دکھلائی اس موقع پر سندہ کی کمپنیان حاضر نہین تہین مگر اُنکا علیحدہ علیحدہ ملاحظہ
کیا گیا۔ ان کمپنیون کے سپاہی جو بہت ہی تہوڑے عرصہ سے سیکھنے لگے
ہین تعریف کے لایق ہین۔

ہہ ہد۔ ماچ جنگی کارروائی اس سپاہ نے پلٹن پنجاب والنٹیر رفل بردار کے ساتھہ شامل ہوکر کوہی بہادکپور کے نواح مین ایسے موقع پر جاکر قیام پکڑا کہ میانمیر کی پیدل پلٹن نمبر ۲۲ - احاطہ پنجاب کے ۲۰۰ جوانون کے حلہ سے کمپ کو محفوظ رکھا - فوج ہراول وامدادی وزائید اورگرداور کی ترتیب اورتقسیم بہت عمدہ تھی اورجس مستعدی اورخوبی کے ساتھہ اس سپاہ نے آڑمین پناہ لیکر اور دشمن کی گولیون کی بوچھاڑ سے اپنے تئین محفوظ رکھکر اپنی جگھہ کو قایم رکھا وہ نہائت ہی قابل تعریف ہے - اور ہر ایک عہدہ دار نے فرائیض چوکیات بیرونجات کی عملی واقفیت جو اُسوقت دکھلائی اُسکو دیکھکر مین نہائت ہی متعجب ہا -

جو مختلف قسم کی قواعد ۲۰ تاریخ کو ہوئی وہ نہائت ہی عمدہ تھی اسلح اورسامان جنگ اور مردی اچھی تھی مالی حالت اس سپاہ کی پختہ بنا پر ہے -

اُس موقع پر لفٹنٹ کرنیل بوکی صاحب کمانیر موجود نہ تھے مگر میجر ہل صاحب جو سابق مین پنجاب والنیٹر رائفل کور نمبر اول سے متعلق تھے اُنکی جگھہ پر مامور ہوئے باتنار ملاحظہ صاحب نے خوب عمدہ اور با تعریف طریقہ سے کمان کی - میجر لائیٹفوٹ صاحب بھی پنجاب والنیٹر رائفل نمبر اول سے متعلق تھے یہہ دونون افسران بسبب اپنی سعی کے خاص ذکر اور تعریف کے قابل ہین کیونکہ انھون نے بمقام لاہور ملازمان ریل مین قواعد وغیرہ کو خوب ترقی دی -

اُس فوج مین تقریباً تمام آدمی ریل کے بھرتی ہین جنمین سے زیادہ تر مخلوط النسل ہین جلدی ہی یہہ سپاہ بھی مثل دیگر سپاہ ہندوستان کے نہائت

لایق ہوجائیگی۔

۳۶۰- ۲۵ مارچ ۱۸۹۸ء کو پنجاب مین کل جمعیت اس رسالہ کی حسب ذیل تہی

افسران	۱۹
افسران غیر متعہد	۴۰
سپاہی	۳۱۶
میزان	۳۷۵

اور لاہور مین پریٹ کے دن ۲۷۲ اسپاہی حاضر تہے۔

۳۶۱- ۳۱- مارچ کو دستہ فوج سندہ کی تعداد ۲۲۰ تہے یعنے

اے	کمپنی	کرانچی	۹۲
جی	"	کوہرٹی	۷۲
آئی	"	سکھر	۵۶
		میزان	۲۱۰

۳۶۲- کارروائی پیدائیش جانوران - ۱۶۵ سرکاری سانڈ پنجاب مین منقسم تہے یعنے بمقابلہ سال گذشتہ کے بقدر ۹- کے زیادہ تہے انمین سے ۱۴۴ کو محکمہ پیدائیش اسپان نے عمدہ اور درجہ اول کا قرار دیا اور یہہ سانڈ مفصلہ ذیل نسلون سے تہے۔

خالص انگریزی	۱۴	عربی	۴۰
دو نسلہ	۲	اسٹریلی	۵
نارفاک ٹراٹر	۷۴	کیپی	۱۰
پیدائیش نسل سانڈہ سرکاری	۲۹	کل میزان	۱۶۵

اور ۶ گدہے سانڈون کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ہسپانی	۴
بخاری	۱۲
عربی	۴۶
پنجابی	۳
میزان	۶۵

۳۶۳ - فہرست مندرجہ ذیل نقشجات سررشتہ پیدائیش اسپان سے نقل کیگئی ہے

	پیدائیش گھوڑون کے واسطے		پیدائیش قاطرونکیواسطے	
	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال
تعداد سانڈہون کی	۱۰۶	۱۶۵	۴۳	۶۵
" گھوڑیونکی جنکو داغ دیا گیا	۵۴۱۶	۵۹۹۷	۱۵۹۹	۲۶۵۴
" " جو بہروائی گئین	۲۶۵۱	۳۱۴۰	۱۳۵۸	۱۵۷۸
تعداد پیدائیش جنکی فی الواقع رپوٹ ہوئی	۵۲۱	۵۲۵	۲۰۳	۱۷۲
اوسط تعداد پیدائیش بحساب فی سانڈہ	۵٫۰۰	۳٫۲۸	۵٫۶۲	۴٫۰۰
" گھوڑیونکی جو بہروائی گئین	۳۲٫۳۰	۲۷٫۲۲	۲۶٫۱۰	۱۷٫۰۰
" تعداد گھوڑیونکی جو ہر ایک سانڈہ سے بہروائی گئین	۱۵٫۵۰	۲۰٫۹۳	۲۶٫۶۲	۲۶٫۳۰

۳۶۴ - سررشتہ پیدائیش اسپان اپنی رپوٹ مین اُس پیدائیش کی نسبت جسکی فی الواقع رپوٹ ہوئی ہے حسب ذیل تحریر کرتا ہے -

" تتمہ جاتِ کا یہہ حصہ متعلقہ پیدائش اسپان ضرور نامکمل ہوگا اسکی وجہ یہہ ہے کہ جن اضلاع مین کوئی ذیلدار نہین ہے وہان ایسا کوئی ذریعہ نہین ہے کہ جس سے تعداد گرنے بچہ ہائے گھوریونکی معلوم ہوسکے اسلئے ۲۱ - اضلاع مین سے صرف

سو اضلاع کے نقشجات آئی ہین اس امر کا یہ ایک اور بہی سبب ہے کہ ذیلدار لوگ اپنی فرائض کو خاطر خواہ طور سے سرانجام نہین کرتے۔

٣٦٥۔ امید کیجاتی ہے کہ امسال آئندہ کو پورا پورا حال متعلقہ پیدائش اسپان معلوم ہوگا تاکہ نتیجہ پیدائش اسپان کی نسبت صحیح صحیح رائے قایم کیجاوے۔

٣٦٦۔ **میلہ ہائے اسپان۔** جو روپیہ بہت سے میلہ ہائے اسپان کیواسطے مقرر ہے اسکے سال اسکی تقسیم مین سنین ماضیہ کی تقسیم سے بہت ہی اختلاف ہے اور یہہ اختلاف حسب ذیل ہے۔

	سنہ ١٨٧٩-٨٠ روپیہ	سنہ ١٨٨٠-٨١ روپیہ
راولپنڈی	٤٠٠٠	١٧٥٠
ڈیرہ غازیخان	١٠٠٠	٢٠٠٠
شاہپور	٨٧٥	٩٠٠
جھنگ	٨٧٥	٢٠٠٠
جہلم	٥٠٠	٥٠٠
لاہور	٥٠٠	٥٠٠
ملتان	٥٠٠	٦٠٠
میزان	٨٢٥٠	٨٢٥٠

ماسوائے اسکے ١٠٠٠ روپیہ اس غرض کیواسطے اور بہی منظور ہوا تہا کہ اگر کسی ضلع مین زمیندار لوگ عمدہ گہوڑدوڑ جاری رکہین تو اُنکو زر مذکور بطور انعام کے دیا جاوے۔

٣٦٧۔ **راولپنڈی** امسال میلہ راولپنڈی مین تعداد اُن جانورونکی جو نمایش کیلیے لائی گئی تہی بہت کم نہی بلکہ لوگون کا اشتیاق بہی کم پایا گیا اس میلہ مین ٩٦٠ گہوڑے بمقابلہ ٢٥٠٨ سالگذشتہ نمایش کے لئے موجود تہے اگر یہہ میلہ صرف شہر راولپنڈی یا ضلع راولپنڈی کیلئے تصور کیا جاوے تو ہمین بہت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ سنین ماضیہ

کی نسبت امسال تعداد بچھیروںمیں ترقی تہی اور خاصکر یہہ سب جانور تمام عیبوں سے مبرا تہے قریب التمام انعام ان جانوروں کے لیئے دے گئے۔

اس میلہ کی کمیٹی نے یہہ رائے ظاہر کی ہے کہ اگر اصل انگریزی نسل کا سانڈ دیسی گھوڑیوں پر ڈالا جاوے تو اُسکی نسل اچھی نہین ہوتی اور نارفک ٹراٹر کی نسل سب سے عمدہ ہوتی ہے۔ پہلی بات ہم بآسانی یقین کر سکتے ہین اگر ہم اس بات کو یاد رکہین کہ کن کن مصنوعی حالات سے انگریزی نسل کے سانڈہ کی پیدائیش ہوتی ہے اور کس کس طور پر حالات مذکور بصورت پیدائیش اسپان پنجاب کے بالکل تبدیل ہوجاتے ہین۔ اور نارفک ٹراٹر کی نسل بہت تعریف کی لائق ہے۔ ۱۲۔ بڑے انعاموں مین سے ۷۔ انعام راولپنڈی مین دئے گئے۔ اغلب ہے کہ اس ذات کے سانڈہ دیسی گھوڑونکی نسل کے بہت سے عیب رفع کر دینگے اور ایک ایسی نسل پیدا ہوگی جو بارکشی کے کام کے لائق ہوگی اور اُسپر بعد ازان عربی گھوڑے بہی ڈالی جائینگے

۳۶۹۔ مفصلہ ذیل گوشوارہ سے جو مسٹر کورے پل نے اپنی رپورٹ مین درج کیا ہے نتایج مختلف نسلوں کے معلوم ہوتے ہین۔

قسم سانڈہ	ضلع	بہت عمدہ	عمدہ	اچھا	خراب	میزان سرکاری ضلع	میزان سانڈوں کے قسم وار
[illegible]	ملتان	۱۸	۳۸	۸	۰	۶۴	۰
	سہارنپور	۵	۷	۰	۰	۱۲	۰
	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۲	۰	۰	۲	۰
	ڈیرہ غازیخان	۳	۰	۰	۰	۳	۰
	راولپنڈی	۱۳	۴۶	۸	۱	۶۸	۰
	میزان	۳۹	۹۳	۱۶	۱	۱۴۹	۱۴
عربی	ملتان	۴	۲۸	۱۰	۵	۴۷	۰
	سہارنپور	۲	۱۷	۲	۰	۲۱	۰
	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۰	۰	۴	۴	۰
	ڈیرہ غازیخان	۵	۱۲	۵	۰	۲۳	۰
	راولپنڈی	۴	۲۶	۶	۳	۳۹	۰
							۰
	میزان	۱۵	۸۳	۲۳	۱۲	۱۳۳	۱۳۳
[illegible]	ملتان	۴	۱۴	۳	۲	۲۳	۰
	منٹگمری	۵	۴	۰	۰	۹	۰
	سہارنپور	۰	۳	۰	۰	۳	۰
	لدھانہ	۰	۱	۱	۰	۲	۰
	ڈیرہ غازیخان	۰	۶		۰	۹	۰
	راولپنڈی	۴	۲۶	۶	۳	۳۹	۰
	میزان	۱۵	۸۳	۲۳	۱۲	۱۳۳	۱۳۳
[illegible]	لاہور	۱۰	۲۵	۷	۱	۴۳	۰
	لدھانہ	۳	۲	۱	۰	۶	۰
	انبالہ	۰	۴	۰	۱	۵	
	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۱	۱	۰	۲	
	میزان	۱۳	۳۲	۹	۲	۵۶	۵۶
[illegible]	شاہ پور	۰	۳	۱	۰	۴	۰
	ڈیرہ غازیخان	۱	۰	۰	۰	۱	۰
	راولپنڈی	۰	۳	۰	۰	۳	
	میزان	۱	۶	۱	۰	۸	۸
[illegible]	ڈیرہ غازیخان	۰	۷	۲	۱	۱۰	۱۰
	کل میزان	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲۵

۳۶۹- بیشک نقشہ مندرجہ بالا سے واضح ہوتا ہے کہ نارفک ٹراٹر سب سب سے زیادہ عمدہ سانڈہ ہے - لیکن عمر جانوران ملاحظہ شدہ اسمین درج ہنین ہے اس قسم کے گھوڑون پر سواری کرنیکا نتیجہ دیکھنا نہائیت ہی دلچسپ ہوگا مگر ٹھیک رائے اُسوقت تک ہنین دیجاسکتی جب تک کہ انکا بچہ پوری عمر کا نہ ہوے اور کام مین نہ لایا جاوے - اگرچہ بعض نارفک ٹراٹر خوب پلے ہوئے ہین مگر انمین سے بہت سے گھوڑے بھدی شکل کے ہین

۳۷۰- واسطے بڑہانے عمدہ نسل اسپان کے سانڈہ کا پسند کرنا نہائیت لازمی امر ہے - نواب لفٹنٹ گورنر کی رائے مین یہہ امر ضرور ہے کہ جس افسر کے ذمہ کارروائی نسل بڑہانے کی ہو وہ سانڈہ کو اچھی طرح سے دیکھہ کر پسند کیا کرے - نواب صاحب ممدوح کو یقین ہے کہ عربی سانڈہ اگر اچھی طرح سے منتخب کیا جاوے تو اُس سے کُل ضروریات حاصل ہو جائنگی - اور اس قسم کے جانور نارفک ٹراٹر سے کم قیمت پر ملسکتے ہین -

۳۷۱- ڈیرہ غازیخان - پچھلے سال کی نسبت اس سال کے میلہ مین گھوڑے نمائش کے لئے کم آئے یعنے صرف ۸۷۰ بمقابلہ ۱۳۲۳ سالگذشتہ کے آئے - لیکن اس کمی کا باعث یہہ ہے کہ بچہ دینے والی گھوڑیان کم آئین - کیونکہ بسبب کم میسر ہونے چارہ کے لوگون نے گھوڑیان گھر مین رکھین - اور کمی چارہ سے اُنکی حالت بھی خراب ہے دیگر اقسام کے گھوڑے تعداد اور صفات مین عمدہ تھے - تعداد ایک سالہ جانوران کی اچھی تھی اور آختون کی تعداد بھی اچھی تھی اور ۴ بچھیرے سرکاری کاریگرون سے آختہ کرائے گئے - یہہ امر قابل اطمینان ہے کہ جب سے رسم

اختہ کرانیکی جاری کیگئی ہے تب سے بلوچی لوگونکی عادت بچہیرون کو مارڈالنے کی بالکل رفع ہوگئی ہے ایک یا دو سالہ عمر کے بچہیرون کی قیمت عموماً ۵۰ سے ۸۰ روپیہ تک ہے چونکہ داغ لگائے جانیکے سبب گہوڑیان قابل فروخت نہین رہتین - اسواسطے اب کثرت پیدائیش اسپان کے عمدہ آثار نظر آتے ہین - اس میلہ مین گہوڑے اور گہوڑیون کو بعیب دیکہنے سے مسٹر پورے بل صاحب سپرنٹنڈنٹ پیدائیش نسل اسپان جہنون نے کہ اس ضلع کا پہلی دفعہ ملاحظہ کیا بہت خوش ہوئے -

۲۷۲ - **جہنگ** - یہہ میلہ نومبر ۱۸۸۰ع مین منعقد ہوا سال روان مین ۵۰۸ جانور بمقابلہ ۲۰۰ سال گذشتہ کے نمایش کے لئے لائے گئے - اس ضلع مین آثار ترقی نسل سانڈہون کے عمدہ نظر آتے ہین - پچہلے سال کی نسبت داغی گہوڑیونکی تعداد دوچند تہی اب یہہ ایک اور عمدہ ضروری بات نظر آئی ہے کہ انکے اوصاف اچہے ہوگئے ہین - معلوم ہوتا ہے کہ بہت سی عمدہ گہوڑیون کو لوگ اس احتمال سے داغی نہین کراتے کہ سرکار انگریزی سکہون کی مانند انکی پیدائیش لیلیگی - مگر یہہ خوشی کی بات ہے کہ اب لوگون کا یہہ گمان اب رفع ہوگیا ہے - اس میلہ کی کمیٹی مین صاحبان دیسی بطور منصف موجود تہے اور اس نئی بات سے بڑی کامیابی اور لوگونکی دلجمعی ہوئی - ان منصفان کی رائے گہوڑونکی نسبت بہت درست تہی اور انہون نے اپنی رائے آزادی سے ظاہر کی -

۲۷۳ - **ملتان** - سال روان مین کل تعداد جانوران کی جو نمائش کے لئے موجود تہے ۱۴۴۰ بمقابلہ ۱۸۰۰ سال گذشتہ کے تہی - پچہلے سال مین

جو اقرار مالکان اسپان نے گھوڑ دوڑون کو جاری کرنے کے لئے کئے تھے
وہ قدرے پورے ہوئے یہ کام اب شروع ہوگیا ہے - اور ۲ - انعام اس
میلہ مین گھوڑ دوڑ کے لئے عطا کئے گئے -

اس آزمایش نتیجہ مالی سے اس امر کی امید ہے کہ یہہ طریقہ عام طور پر پہیل جائیگا
نواب لفٹنٹ گورنر بہادر چاہتے ہین - کہ گورنمنٹ کے لئے ایسے جانور خریدنے
چاہیئے جنکی عمر ایکسال سے اوپر ہو - اور یہہ ایسے چیدہ مقامات پر رکھے
جایا کرین جہان پر اُنکو دوڑ کود کی گنجایش رہے - بالفعل بہت سے
بچھیرے بچھیریان سوداگر لوگ خرید لیتے ہین کیونکہ مالکان جانوران مذکور
کو اسمین نفع رہتا ہے -

تمام شُد

باب چہارم

پیداوار اور اُسکی تقسیم

زراعت - موسم - سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع مین اوسط بارش باران صوبہ پنجاب ۲۳٫۹ - انچ بمقابلہ ۲۳٫۱ - انچ سال گزشتہ کے تھی - اور یہ اوسط پچھلے ۵ سالون کی اوسط سے جو ۲۹٫۶ - انچ تھی بہت کم ہے - سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع مین سلسلہ کوہستان پر برف کم پڑی اور میدانی ملکون مین موسم گرما بہت خشک رہا - ماہ جون کے اخیر سے موسم برسات شروع ہوا اور ماہ جولائی مین بارش بافراط ہوئی - مگر صرف ماہ اگست مین مختلف اضلاع کے مینہ کی اوسط ۳٫۲ - انچ بمقابلہ ۸٫۶ - انچ سال گزشتہ کے تھی - ماہ ستمبر مین ۲٫۲ - انچ بارش ہوئی اور اُسکے بعد ماہ فروری تک تھوڑی ہوتی رہی - ماہ فروری اور مارچ مین مینہ ۳٫۷ - انچ برسا یعنے پچھلے سال کے ان ہی ایامون سے دوچند +

(۳۷۵) **فصلین** - فصل ربیع سنہ ۱۸۸۰ع - فصل ربیع مین ۱۱۶۲۲۰۳۶ - ایکڑ اراضی یا تخمیناً ایک لاکھ ایکڑ سال گزشتہ سے زیادہ زیر کاشت تھی - مگر یہ رقبہ اُس رقبہ سے جو سنہ ۱۸۷۶-۷۷ع و سنہ ۱۸۷۷-۷۸ع مین زیر کاشت تھا بہت ہی کم ہے - تفصیل فصل ربیع پچھلے ۳ سالون کی حسب ذیل ہے +

	۱۸۷۸-۷۹ سنہ ع	۱۸۷۹-۸۰ سنہ ع	۱۸۸۰-۸۱ سنہ ع
فصل ربیع	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
گندم	۶۵۰۹۷۰۲	۶۹۱۸۲۸۰	۶۵۰۹۲۲۵
جو	۲۰۶۸۱۹۳	۱۸۹۲۴۵۹	۱۹۰۹۵۵۰
نخود	۱۳۱۸۶۶۵	۱۴۶۳۹۷۱	۱۷۳۹۴۷۸
مٹر	۸۸۳۱۱	۹۶۲۶۹	۱۱۲۳۸۵
مسور	۱۹۲۰۶۰	۲۶۶۴۶۰	۲۳۹۵۴۷
پوست	۱۰۹۰۵	۱۲۳۴۶	۱۱۱۵۰
تماکو	۷۰۲۵۵	۶۶۵۷۲	۷۸۴۱۳
السی	۲۴۳۵۱	۲۲۷۷۳	۲۲۹۷۰
رائی	۳۳۱۹۷۶	۳۲۸۷۴۷	۳۶۰۱۶۶
تارامیرا	۲۵۳۸۵۲	۱۷۹۵۸۷	۱۷۳۷۸۹
کسنبہ	۲۳۸۹۹	۱۴۵۸۹	۲۷۸۷۳
سبزی از قسم ترکاری وغیرہ	۱۵۵۰۹۹	۱۹۷۹۸۲	۱۳۸۷۹۳
بہار	۱۰۱۷۳	۱۱۷۳۶	۹۹۸۰
دیگر پیداوار	۸۸۰۷۲	۱۰۷۸۷۷	۲۸۸۷۱۷
میزان	۱۱۵۴۵۵۱۳	۱۲۵۳۹۶۴۸	۱۱۱۶۲۲۰۳۶

رقبہ اراضی زیر کاشت گندم - پوست اور چارہ مین بہت کمی اور رقبہ اراضی زیر
کاشت نخود - تماکو - اور روئی مین بیشی واقع ہوئی - فصل ربیع کے کل
رقبہ زیر کاشت مین سے ۵۷ - فی صدی مین گندم اور -

۱۰ فیصدی مین جو اور ۵ فیصدی مین نخود بوئے گئے - مارچ سنہ ۱۸۸۱ء مین بارش کے ہونے سے پیداوار کم ہوئی مگر تمام اضلاع این روئے ستلج اور قسمتہا ئے امرتسر و جالندہر اور لاہور مین فصلین بہت عمدہ ہوئین جاڑے مین سرحدی اضلاع اور قسمتہائے راولپنڈی اور ملتان مین فصلون کو خشک سالی سے سخت نقصان پہونچا - اضلاع قسمت پشاور مین نہایت سخت خشک سالی رہی اور فصل بہی بہت کم ہوئی -

۳۷۶ - **فصلخریف سنہ ۱۸۸۰ء** - ماہ جولائی مین جو خوب موقع پر بارشین ہوئین تو فصلخریف بہت سی بوئی گئی - اور رقبہ زیر کاشت فصلخریف کا بقدر ۱۰۳۷۶۳۴۴ ایکڑ تہا یعنی پچاس ہزار ایکڑ سال گذشتہ سے زیادہ تہا اور اسقدر رقبہ مین فصلخریف آجتک کبہی بوئی نہین گئی - پچھلے تین سالون کے فصلخریف کی تفصیل حسب ذیل ہے

فصلخریف	سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء
	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
چاول	۶۲۳۹۶۳	۶۸۶۳۰۹	۸۰۶۴۱۹
چینا	۴۴۰۵۲۵۳	۵۰۷۳۶۵۹	۴۹۳۲۵۷۲
مکی	۱۰۴۰۶۸۹	۱۲۰۲۸۸۷	۱۴۷۸۴۸۴
دال ہر قسم	۱۲۳۹۳۶۱	۱۳۵۱۴۱۱	۱۴۲۸۹۸۰
تخم جنسے تیل نکلتا ہے	۱۳۷۷۳۴	۱۴۵۰۹۲	۱۴۲۴۶۹
روئی	۷۸۵۴۲۸	۷۷۷۰۴۱	۷۸۵۸۳۴
سن	۳۱۲۲۴	۳۷۰۹۴	۴۸۹۰۵
نیل	۹۳۵۲۸	۶۲۶۳۴	۷۲۶۱۸
سبزی از قسم ترکاری وغیرہ	۸۶۷۷۶	۵۶۷۶۷	۶۴۶۴۳
نیشکر	۳۸۰۸۷۹	۳۹۳۱۱۵	۳۶۵۲۱۷
دیگر پیداوار	۷۷۴۳۹	۸۸۵۱۲	۲۵۰۱۰۳
میزان	۸۹۰۲۲۷۳	۹۸۷۴۵۲۱	۱۰۳۷۶۳۴۴

رقبہ اراضی زیر کاشت چاول و مکی و سن - اور نیل مین خاصکر بیشی واقع ہوئی - فصلخریف کے کل رقبہ زیر کاشت مین سے ۶۲ فیصدی مین جینا و باجرا اور ۸ فیصدی مین چاول - اور تخمیناً ۸ فیصدی مین روئی بوئی گئی

ماہ جولائی کے اخیر مین فصلخریف کے عمدہ آثار نظر آتے تھے - مگر افسوس کہ ماہ ستمبر اور اگست مین خشک سالی فصلون کو خاص کر قسمتہاے دہلی - حصار - راولپنڈی اور لاہور جنمین پیداوار بہت کم ہوئی بڑا بھاری نقصان پہونچا

۳۷ - **فصل ربیع ۱۸۸۱ء** - پچھلے موسم خزان مین بارش کے نہ ہونے سے فصل ربیع کی کاشت پر ۸۰ بہت خراب اثر ہوا - بلکہ بعض موقعون پر اراضیات بارانی کو کاشت کرنے کا تردد نہ کیا گیا - ماہ فروری کے درمیان قسمتہاے راولپنڈی اور پشاور مین بہت ہی بد آثار نظر آنے لگے حتے کہ اراضیات بارانی کی فصلین سوکہتی جاتی ہتین - اور چونکہ رعایا متواتر خراب فصلون اور ہر ایک اجناس کی گرانی سے جسکا باعث مہم افغانستان ہے بہو کہی مر رہی ہتی - اسلیئے اُسوقت یہہ اندیشہ پیدا ہوا کہ تعمیرات رفاہ عام جاری کرنے پڑینگے - مگر تمام یہہ اندیشے ماہ فروری اور مارچ ۱۸۸۱ء کے بہاری بارش سے جاتے رہے - اس موقع کی بارش نے جو پنجاب بھر مین ہوئی ہتی ان اراضیات کے فصلون کو جو آبپاشی چاہات اور دریائی طوفانون سے سیراب ہوتے ہین خوب عمدہ کر دیا - مگر اراضیات بارانی کی فصلون کو بہت سے مقامات پر لگانانہ خشک سالی سے بڑا سخت نقصان پہنچا تاہم بہ ہیئت مجموعی اس سال کے اختتام پر جو فصل ربیع کاٹی گئی

گئی وہ بہت عمدہ تہی -

۳۷۸- تجربے متعلقہ زراعت - بہت سی جگہہ مین کاشت ریانا کی آزمایش زیر اہتمام افسران نہر کی گئی - گو سوائے ایک یا دو جگہون کے ان تجربات مین کامیابی حاصل نہین ہوئی مگر یہہ معلوم ہوا کہ کاشت ریانا مین اگر پوری پوری احتیاط کی جائے تو بعض مقامات مین اسکی ایک عمدہ فصل سبز چارے کے لئے پیدا ہو سکتی ہے - اِس فصل کے بونے سے جو تجربہ ابہی حاصل ہوا ہے اُس سے اس فصل کی کاشت جو فائدہ مند ہوگی جابجا ہی کیجائیگی - سارگو کی آزمایش مین عموماً کامیابی حاصل نہین ہوئی - اِسکے نہونے کی کُچھہ وجہ یہہ بہی ہے کہ یہہ فصل وقت معمولی سے بعد بوئی گئی تہی - مگر ایک یا دو مقامات مین اِسکی پیداوار عمدہ ہوئی - رُہتک اور ڈیرہ غازیخان مین ملک جنیوا کا گہاس خوب پیدا ہوا - اور یہہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچگئی کہ یہہ گہاس جسکو آبپاشی بہت درکار ہوتی ہے چارہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے ٭ قیصری ہل ڈیرکٹر صاحب سررشتہ زراعت ممالک شمالی و مغربی سے منگوائی گئے تہے اُنکی بناوٹ مین کُچھہ ترمیم کی گئی جس سے اُنکو دیسی ہلون پر زیادہ فوقیت ہوگئی - ضلع مظفرگڈہ مین ۷ زمینداروں نے جو ان ہلون کا امتحان کیا تو انہون نے اس قسم کی درخواست پیش کی کہ اس ضلع مین ترمیم شدہ قیصری ہل کے نمونے پر ہل بنائے جاوین - کرنال مین ۸ ویلنے کما دبیڑنیکے حسب نمونہ مروجہ ملک بہیا خریدے گئے - بنون مین لوگ ان ویلنوں کی زیادہ قدر کرتے ہین اور بنگال سے ہر سال بلا توسط حکام کے بہت سے ویلنے آتے ہین -

ضلع انبالہ کی مشرقی تحصیلون مین انکا عام رواج ہے۔
اور دیگر اضلاع مین بہی انکو جاری کرنے کے واسطے کوششین کیجاتی ہین۔ حصار مین پسی ہوی ہڈیونکا کہات کہیتونمین ڈالنے کا تجربہ کیا گیا مگر انکی قیمت بسبب ملانے بہت سی راکہہ اور کوڑے کے کم ہوگئی ہے۔ ضلع ہوشیارپور مین ڈسٹرکٹ کمیٹی نے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ انجنیر اور چند دیسی ممبرون کے ان ہڈیونکا ایک کارخانہ جاری کیا ہے۔

۲۷۹ پیداوار ریشم۔ مادہوپور واقع ضلع گورداسپور مین نمائش ابریشم کی خوب کامیابی سے ہوئی اور اس سے ظاہر ہوا کہ کانگڑہ اور گورداسپور یجا طرخواہ ترقی ہوئی ہے۔ تعداد نمائش کنندگان ایک تہائی بڑہ گئی ہے مینیجر کارخانہ ابریشم کمپنی لسٹر کا کہتا ہے کہ جو ابریشم غیر ملک کے بیج سے ہین اُن جیسے عمدہ ابریشم دنیا مین نہین پائے جاتے۔ یہہ کارخانہ ابریشم ان دونو اضلاع مین خوب طور سے قایمی پکڑ رہا ہے۔ دیسی بیج عموماً خراب ہوگیا ہے۔ اور لسٹر اور کمپنی جو خاص مشتری ہین غیر ممالک کا بیج اُن ابریشم کے کیڑون کے پالنے والون کو جو اُنسے یہہ اقرار کرتے ہین کہ ہم پیداوار ابریشم اُنہین کے ہاتہہ فروخت کرینگے مفت مین دیتے ہین اور غیر ممالک کا بیج خراب دیسی بیج سے فوقیت لیجاتا ہے ریشم قسم ٹسر کے کوئے بہی دکہلا ئے گئے تہے مگر لسٹر اور کمپنی کہتی ہے کہ اُنسے ریشم نہین اتیرا جاتا۔ بہت سے توت کے پیڑ لگائے گئے ہین نہر باری دوآب اور اُسکے شاخون کے کنارے ان پیڑون کے لگانیکے واسطے نہایت اچہے ہونگے۔

۲۸۰ مویشی۔ سال بہر کانگڑہ اور کلو مین مُہلک بیماری مُنہ اور

گہر کی پہیلی رہی ۱۹۹۰۷ بیمار شدہ مویشیون مین سے ۵۴۴ ہلاک ہونیکی رپورٹ آئی۔ یہ بیماری اس صوبہ کے دیگر شمالی اضلاع مین بہی نمودار ہوئی۔ مگر انمین اسکا اتنا زور نہین تہا۔ قسمتہائے پشاور اور راولپنڈی مین بسبب جنگ افغانستان کے تاحال مویشیونکی قلت ہے۔ جانوران بار برداری کی قلت کے باعث شرح کرایہ گاڑی بہت ہی بڑہگئی ہے۔

۱۸۳ - میلہ ہائے مویشی۔ ایک سال پنجاب مین ۱۲ میلہ ہائے مویشی جنمین بہت جانور نمائش کے لئے آئے منعقد ہوئے تعداد جانوران نمائش شدہ کی ۲۰۳۹۹۷ سے بڑہکر ۳۰۸۷۸۸ ہوگئی۔ انمین سے بڑے بڑے میلے قسمت حصار اور امرتسر مین منعقد ہوئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جنگ افغانستان کے سبب جو اس صوبہ کے شمالی مغربی حصہ مین مویشی نہین رہے تو اسواسطے ان میلونمین وہ کمی پوری کرنے کے لئے جانور بہت زیادہ جمع ہوئے۔ وصول شدہ فیس ۸۶۸۳۴ روپیہ سے بڑہکر ۹۰۴۰۴ روپیہ ہوگئی اور خرچ کی تعداد ۱۲۰۰۰ روپیہ ہوئی جسمین سے ۵۶۳۵ روپیہ انعام مین دیاگیا۔

۲۸۳ - حصار کے بیل سانڈون سے نسل بڑہانے مین خوب کامیابی حاصل ہوئی مگر حصار کے مینڈہون سے بہیڑون کی نسل بڑہانے مین سوائے اضلاع ڈیرہ جات کے ایکی سال پہر ناکامیابی رہی۔

۳۸۳ - شرح لگان اور پیداوار۔ بڑے بڑے اشیا تجارت کی شرح پیداوار حسب ذیل ہے۔

پیداوار فی ایکڑ بحساب پونڈ*		
	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء	سنہ ۱۸۸۱-۸۲ء
گندم	۶۲۰	۶۷۵
جو	۶۵۸	۶۸۱
نخود	۴۱۰	۴۶۶
تخم جنسے تیل نکلتا ہے	۳۳۰	۳۲۸
تماکو	۶۸۳	۷۵۱
افیون	۴۱	۶۶
چاول	۷۵۱	۷۲۷
جوار	۳۶۵	۳۴۱
باجرا	۳۰۰	۲۸۷
روئی	۱۳۸	۱۶۰
نیل	۶۷	۷۸
کھانڈ	۴۷۷	۷۰۳
اشیاء ریشہ دار	۲۸۵	۲۷۹

اگرچہ یہہ رقوم قابل اعتبار نہین تو بہی پیداوار فصل ربیع کی عام بیشی اور پیداوار فصلخریف متعلقہ زمین بارانی کی کمی فصلوں کی عام خواص کو موافق ہے۔

۴ ۸ ۳ - **زخنامجات** - بڑے بڑے اجناس کا اوسط نرخ فی روپیہ حسب ذیل ہے۔

* ایک پونڈ برابر نصف سیر کے ہوتا ہے۔

اجناس	یکم جون سنہ ۱۸۷۹ع		یکم جنوری سنہ ۱۸۸۰ع		یکم جون سنہ ۱۸۸۱ع		یکم جنوری سنہ ۱۸۸۲ع	
	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک
گندم	۱۳-	۹	۱۲-	۰	۱۵-	۲	۱۴-	۴
آرد	۱۱-	۱۲	۱۰-	۱۱	۱۲-	۱۳	۱۲-	۵
جو	۱۴-	۱۲	۱۶-	۵	۲۲-	۲	۲۱-	۱
نخود	۱۴-	۹	۱۵-	۰	۱۷-	۷	۱۷-	۹
مکی	۱۳-	۱۱	۱۶-	۱۲	۱۹-	۳	۱۸-	۱۵
جوار	۱۴-	۹	۱۸-	۰	۲۰-	۱	۲۰-	۱۰
باجرا	۱۵-	۰	۱۵-	۱۳	۱۷-	۵	۱۶-	۱۳
چاول	۵-	۱۴	۶-	۱	۹-	۵	۶-	۷
روئی	۲-	۱۱	۲-	۱۲	۲-	۷	۲-	۹
کھانڈ	۲-	۶	۲-	۳	۲-	۳	۳-	۴
گھی	۱-	۲	۱-	۵	۱-	۵	۱-	۹
تماکو	۴-	۱	۶-	۶	۶-	۲	۶-	۲
نمک	۱۱-	۱۴	۱۱-	۰	۱۲-	۸	۱۱-	۱۲
ہمہ سوختنی	۱۲۱-	۳	۱۱۱-	۸	۱۰۹-	۵	۱۱۲-	۰

پس بمقابلہ سال گذشتہ کے نرخ اجناس عموماً ارزان رہا مگر تا حال بڑی بڑی اجناس پیداوار کا نرخ بمقابلہ اُس نرخ کے جو فصلخریف سنہ ۱۸۷۷-۷۸ع سے پیشتر تھا برابر گران ہے گرانی غلہ شروع فصلخریف سنہ ۱۸۷۷-۷۸ع سے بسبب قحط سالی و فوج کشی افغانستان کے شروع ہوئی کیونکہ ہم افغانستان میں

استیار خورش اسی ملک پنجاب سے بھیجی جاتی تھین جسسے اشیا متعلقہ ضروریات زندگی بہت گران ہوگئین مثلاً نرخ غلہ گندھم جو عشرہ ۱۸۷۵ مین ۲۰ سیر فی روپیہ تہا پچھلے سال اسکا نصف تہا - اور اضلاع سرحدی مین پچھلے سال کی نسبت اب نرخ قدرے ارزان ہے اور پشاور مین تا حال خاص کر گندم جو اور نخود فی روپیہ دس سیر سے کم بکتے ہین اس سال کے اختتام پر فصل ربیع کے عمدہ ہونے اور فصل خریف کے اچھے آثار سے تمام صوبہ مین نرخ بہت ارزان ہوگیا ہے -

۳۸۵ نصب درختان - بہ ہیئت مجموعی سال روان مین کارروائی نصب درختان کی اچھی نہین ہوئی بہت سے پودے بباعث کمی آبپاشی خشک ہوگئے رپورٹ مرسلہ صاحب کنسرویٹر جنگلات سے جنکو درباب نصب درختان اضلاع سے رپورٹین آئی ہین واضح ہوتا ہے کہ امسال ۲۷۵ میل مین اور سنین ماضیہ مین ۳۳۳۹ میلومین درخت لگائے گئے پس اب کل تعداد میلون کی جنمین درخت لگائے گئے ۳۶۱۴ ہے اور یہ درختان زیر اہتمام صاحبان اضلاع ہین یعنی فی ضلع اوسط ۱۱۳ میل پڑتی ہے اسکے سال افسران اضلاع نے ۱۰۵۶۹ - روپیہ نصب درختان پر صرف کئے اور لکڑی اور گہاس کی بکری سے ۲۹۸۷۵ روپیہ وصول ہوئے - اضلاع جالندہر اور ہوشیارپور مین آمدنی سے خرچ منہا کرکے بچت ظہور مین آئی نہرون کے کنارون پر سوائے جہڑیات درختان ۲۷ میلون مین درخت لگائے گئے بشمول ۲۰۲ میلون کے جنمین درختان ہائے سابقہ مین نصب کئے گئے - اب کل تعداد میلون کی ۲۲۷۶ ہے

کل آمدنی اس مد سے ۳۴۹۷۹۰ روپیہ ہوئی - اور کل خرچ [illegible] روپیہ ہوا جس میں ۱۰۲۵۷ روپیہ کی بچت جو قیاساً پچھلے سال کے برابر ہی وقوع میں آئی

۳۴۶ - جنگلات - پنجاب میں سنہ ۱۸۸۸ء تک تعداد وسعت ہائے محکمہ جنگلات کی وہی رقبہ اراضی محکمہ جنگل مساوی حصوں پر منقسم نہیں ہے یہ تجویز کی گئی ہے کہ بغرض عمدہ انتظام علاقہ جنگلات سے از سر نو ایسی تقسیم کیجائے کہ حدود اضلاع اور قسمت کی مثل حدود اضلاع و قسمتہائے سول کے ہو جاویں اس تجویز کے عملدرآمد کرنے میں کسقدر کارروائی کی گئی ہے اور تعداد قسمتوں کی بڑھا کر ۱۱ کر دی گئی ہے - دو رقبے خاص زیر اہتمام سررشتہ [illegible] ہیں وہ حسب تفصیل ذیل تقسیم کئے گئے ہیں -

قسمت ہائے جنگلات	جنگلات محفوظہ بحساب میل مربع	جنگلات محفوظہ خاص بحساب میل مربع	جنگلات غیر محفوظہ بحساب میل مربع	کل رقبہ جنگلات بحساب میل مربع
ہزارہ	۲۲۶	۰	۰	۲۲۶
راولپنڈی	۱۰۳	۱۷۱	۳۷۵	۶۴۹
جہلم	۰	۰	۹۰۲	۹۰۱
گوجرانوالہ	۱۴۵	۱۴۰	۲۷۳	۵۵۸
پانگی	۵۷	۰	۰	۵۷
راوی	۱۵۸	۰	۳۷	۱۹۵
لاہور	۳۸	۰	۳۲۱	۳۵۹
ملتان	۱۰۸	۰	۱۰۲۳	۱۱۳۱
بیاس	۶۰	۰	۵۲۶	۵۸۶
بشہر	۱۳۵	۰	۳۳	۱۶۸
پھلور	۲	۰	۵۰	۵۲
میزان	۹۴۳	۳۱۱	۳۵۴۴	۴۷۹۸

۳۸۷ - سوائے اُس رقبہ کے جسکا انتظام محکمہ جنگل کرتا ہے ۱۳۲۷۴ امیل مربع صاحبان اضلاع کے زیر اہتمام ہے اور پنجاب مین کل رقبہ جنگلات کا جس پر گورمنٹ کو کلی اختیار حاصل ہے ۱۰۰۱۸ میل مربع ہے -

۳۸۸ - اسکے سال ۱۰۵ امیل مربع ملتان اور شاہپور کے علاقہجات محفوظ مین شامل اور شامل کیئے گئے - پچھلے سال کے نقشہ مین جو ۴ میل کی غلطی تھی اسکو درست کرنیکے بعد اب رقبہ جنگلات محفوظ کا ۹۴۳ میل مربع حسب تفصیل ذیل ہے -

	میل مربع
جنگلات دیودار واقع کوہستان بالا	۵۳۶
ایضاً چیل وغیرہ واقعہ ایضاً زیرین	۱۱۰
جنگلات جنڈ وغیرہ واقعہ ملک میدان	۲۹۷
میزان	۹۴۳

۳۸۹ - سال گذشتہ کی رپورٹ مین تحریر کیا گیا تہا کہ ۱۴۷۸ امیل مربع غالباً رقبہ جنگلات مین سے چند سال آئندہ تک جنگلات محفوظ مین شامل کیے جاینگے چنانچہ سال حال مین بہت سا حصہ رقبہ مذکور کا شامل جنگلات محفوظہ کیا گیا - اس امر مین ضلع جہلم مین جہان پر لوگون کے حقوق متدعویہ کی پوری پوری تحقیقات اور تصفیہ ہوکر ۱۷۹ امیل مربع بطور جنگل محفوظ قرار دیکر علیحدہ کیا گیا نہائت ہی ترقی ظہور مین آئی امید ہے کہ اس ضلع اور اُس حصہ ضلع شاہپور کا کام جو ضلع ہذا سے ملحق ہے سال روان مین اختتام کو پہونچ جائیگا - ضلع راولپنڈی مین محکمہ جنگل کا بندوبستی کام بہت ہی جلد ہی شروع کرنیکے واسطے تدابیر کیگئی ہین - مگر افسوس ہے کہ بسبب ہوئے پیچیدہ وہم کے

حقوق کے جنگی نسبت تحقیقات اور تصفیہ کرنا ضرور ہے کارروائی بہت آہستہ ہوتی ہے - لیکن سال ۳۴۹ میل مربع مین سے جو بذریعہ اشتہار گزٹ محفوظ قرار دیے گئے ۲۱۳ میل مربع کی حدبندی نہایت احتیاط سے کی گئی اور امید ہے کہ باقیماندہ ۲۸۹ میل مربع کی بھی حدبندی اس سال مین ختم ہو جائیگی -

۲۹۰ - بموجب ایکٹ جنگلات ہند باب ۴ کے صرف دو علاقجات جنگل محفوظہ قرار دیے گئے - ۲۱۱ میل مربع کے کل رقبہ مین سے ۴۰ میل مربع رقبہ رکھ ہائے ضلع گوجرانوالہ کا جنگلات محفوظہ مین اور شامل کیا گیا - ضلع جھنگ مین جنگل کے ۲۷ میل مربع کے حقوق کی نسبت ابتدائی تحقیقات شروع ہوگئی ہے اور سرکار کا ارادہ ہے کہ اس رقبہ کو بھی بذریعہ گزٹ مشتہر کر کے محفوظ قرار دیا جائے -

۲۹۱ - تعداد مقدمات متعلقہ انحراف قوانین جنگل ۷۲۶ سے بڑھکر ۸۰۵ ہوگئی امسال رپورٹ ہوئی ہے کہ ۱۳۴ مقامات پر جنگل مین آگ لگی اور جس رقبہ جنگل کو امسال آگ لگی ہے وہ اُس رقبہ سے جسکو سال گذشتہ مین آگ لگی تھی ½ حصہ سے کچھ ہی زیادہ ہے -

۲۹۲ ترقیات جنگل - سال رواں مین فہرست رقبہ چھانگا مانگا سے ۲۲۱۶ ایکڑ زمین منہا کی گئی کیونکہ اس زمین مین درختون کا ذخیرہ نہین لگ سکا اس زمین سے کچھ درخت باولی لہنا سنگھ واقع ضلع لاہور مین لگائے گئے تھے مگر یہ زمین قابل نصب درختان کے نہ نکلی حقیقتاً پچھلے سال کوئی ذخیرہ جدید درختان کا لگایا نہین گیا اور اب ۱۲۷ - ایکڑ رقبہ زمین مین درخت نصب کیے گئے مین تجربہ سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہونچگئی ہے کہ عمدہ طریقہ نصب درختان و تخم ریزی سے آمدنی خاطرخواہ حاصل ہوگی - غیر ملک اور مشتبہ قسم کے پودون کی نسبت

اُن درختون کو زیادہ نصب کیا جاتا ہے جو میدانی ملک پنجاب مین پیدا ہوتے
ہین علاقہ ہٹّی مین بہت درختان نصب کئے گئے ہین چونکہ کوٹ لکھپت رائے
مین نصب درختان کیکر وغیرہ مین جسکا مدار صرف بارش پر ہے برابر دو
سال تک ناکامیابی رہی تھا اس لیئے آئندہ کو یہہ تجویز کی گئی کہ بلندیعہ
مختصر آبپاشی رقبہ جنگلات مین درختان مذکور کو نصب کیا جاوے چونکہ یہہ
آبپاشی کم ہوئی اسلیئے ذخیرہ درختان واقعہ رکھہ چھانگا مانگا مین ہرج
واقعہ ہوا مگر اب یہ راجباہا چوڑا کر دیا گیا ہے اسلیئے امید کیجاتی ہے کہ
آئندہ زیادہ رقبہ کو آبپاشی ہوا کریگی درختون کے چھانٹنے سے یہہ معلوم
ہوتا ہے کہ جب کسی درخت کی درمیانی شاخون کو چھانٹا جائے تو اسکو
اطراف کی شاخین خوب عمدہ ہوتی ہین اور اس معاملہ مین زیادہ تر تجربہ
کیا گیا ہے ماہ اپریل ۱۸۸۱ء تک ایک مکمل تختہ نصب درختان کا
بنایا گیا تھا امید ہے کہ آئندہ کو بسبب باقاعدہ کارروائی کے سالانہ خالص
آمدنی کی اوسط کم از کم ۲۰۰۰۰ روپیہ سالانہ ہوا کریگی جو برابر سو و پانچ
لاکھہ روپیہ کے ہوگی -

۲۹۳ - تجربات - دلہوزی مین آسٹریلیا کے گیل کو ایک جگہہ سے
اوکھاڑ کر دوسری جگہہ لگانا غیر مفید پایا گیا - مگر جو پودے ذخیرہ مین
بوئے گئے تھے وہ خوب پھلے پھولے ہین اور چھانگا مانگا مین یہہ درخت
سرسبز نہین ہوتے گلو مین پانچہزار فیٹ کی بلندی پر کئی ایک قسم کے
پودون نے جنکو یوکلپٹس کہتے ہین خوب ترقی کی ہے - چھانگا مانگا اور
لاہور کے میدانون مین دیگر اقسام کے پودے لہلہا رہے ہین - مگر بمقام سیالکوٹ

انمین کامیابی حاصل نہین ہوئی درخت شاہ بلوط پیدایش ملک فرانس و دنگستان
اور دیگر پودے پیدایش ملک انگلستان کلو مین بخوبی پیدا ہوتے ہین - مگر
اکمروٹ وغیرہ درختان پیدایش ملک ہسپانیہ کلو مین اچھی طرح سے پیدا
نہین ہوتے -

۳۹۴ - جنگلون کی پیداوار اور کارروائی - سال روان مین
ان درختون کی تعداد جو گرائے گئے ۸۸۹۴ تھی اور سال گذشتہ مین
بھی اس قسم کے درختون کی تعداد قریباً یہی تھی مگر انمین چیل سے دیار زیادہ
تھی - دریائے راوی سے بھی پرانی لکڑی بہاکر لائی گئی اور گوداموں
مین لکڑی تخمیناً ۵ - لاکھ مکعب فٹ یعنے سالگذشتہ سے ایک لاکھ زیادہ
جمع کرائی گئی اور جو لکڑی گوداموں مین سے فروخت ہوئی وہ ٹھیک
۴ ۳/۴ لاکھ مکعب فیٹ یعنی سالگذشتہ سے کچھہ ہی کم تھی - قیمت فروخت شدہ
لکڑی کی بہت گھٹ گئی اسکی وجہ یہہ ہے کہ خریدار لوگ دیار کی لکڑی دیسی
ریاستون خصوصاً کشمیر سے دریائے چناب مین بہاکر لاتے ہین چونکہ لکڑی
بقدر ۶ لاکھ مکعب فیٹ کے امسال زیادہ آئی اسواسطے اسکی قیمت
بھی ارزان ہوگئی - جو انتظام بہمرسانی ہیمہ سوختنی بمقام راولپنڈی کیا
گیا تھا اسکی کارروائی خوب طرح سے ہوتی رہی - کل تعداد ہیمہ سوختنی فروختہ
شدہ کی ۵۹ لاکھ مکعب فٹ سے گھٹکر ۵۰ لاکھ مکعب فٹ رہگئی کیونکہ نیچے
ناردن اسٹیٹ ریلوے کے لئے یہہ لکڑی بہت کم خریدی گئی -
امسال ایک کوئلون کی کہان سلسلہ پہاڑ نمک واقع ضلع جہلم مین نکالی گئی
ہے اور ۳۰۰۰۰ مکعب فٹ کوئلے بحساب ۲ روپیہ فی ٹن سرکاری نرخ

سے فروخت کیے گئے ہین -

۳۹۵ - نتائج مالی - نقشہ ذیل سے پچھلے پانچسال کے نتائج مالی عیان ہوتے ہین -

سال	آمدنی	اخراجات	بچت	کمی	تعداد لکڑی فروخت شدہ سال حال
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	مکعب فٹ
سنہ ۱۸۷۶-۷۷	۵۹۸۷۵۴	۵۲۲۴۸۲	۷۶۲۷۲	۰	۶۳۱۷۶
سنہ ۱۸۷۷-۷۸	۶۰۳۷۱۰	۵۱۷۱۶۶	۸۶۵۴۴	۰	۷۹۴۱۲۵
سنہ ۱۸۷۸-۷۹	۵۰۰۶۲۰	۵۲۳۵۵۴	۰	۲۲۹۳۵	۴۹۶۳۲۰
سنہ ۱۸۷۹-۸۰	۶۴۹۸۱۹	۴۸۰۶۷۶	۱۶۹۱۴۳	۰	۴۸۲۰۳۷
سنہ ۱۸۸۰-۸۱	۶۷۱۶۷۹	۴۹۴۳۶۸	۱۷۶۳۱۱	۰	۴۷۶۳۰۸
سالانہ اوسط	۶۲۰۹۱۶	۵۰۷۸۴۹	۱۱۳۰۶۷	۰	۵۷۵۹۵۳

۳۹۶ - اگر بچت مرقومہ بالا مین ۱۹۸۴۱ روپیہ جمع کیے جائین تو ایکے سال ۲۴۱۹۶۰ روپیہ کی بچت ہوی - چنانچہ اسقدر بچت پچھلے ۵ سالومین آجتک کبھی نہین ہوئی - اگر خیال کیا جائے کہ پچھلے ۴ سال سے ایکے سال لکڑی کم فروخت ہوئی ہے اور نرخ بھی ارزان رہا ہے تو اسے نہ صرف نتایج ہی حاطر خواہ ظہور مین آئے ہین بلکہ اس سررشتہ مین کارروائی بھی نہایت کفایت شعاری سے ہوتی رہی ہے -

۳۹۷ - کان - پورا پورا بیان اس صوبہ کے معدنیات کا رپورٹ سنہ ۱۸۷۲-۷۳ مین قلمبند کیا گیا ہے نقشہ نمبر ۷۴ - جو تتمہ مین درج ہے وہ صرف اُس نقشہ کی نقل ہے جو رپورٹ سنہ ۱۸۵۰-۵۱ع کے واسطے مرتب کیا گیا تھا -

سال رواں میں جو بڑی بھاری تبدیلی وقوع میں آئی ہے، وہ صرف یہ ہے کہ سلسلہ کوہ نمک میں کوئلوں کی اس کان کھدائی بکثرت شروع کیگئی ہے جس سے ادنے قسم کے کوئلے پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے کے خرچ کے لیے نکالے جاتے ہیں۔

اس کان سے کوئلے کثرت سے نکالنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے بہت درخواستیں گذری ہیں۔ اور ریل میں چونکہ بوپاریونکا مال بہت جاتا ہے اسلیے تجارت کوئلہ کو بھی آمد و رفت ریل سے ترقی ہوگی۔ مگر اسمیں کوئلے بہت کم اور خراب قسم کے نکلتے ہیں اسلیے امید نہیں ہے کہ اس کان سے زیادہ تر فائدہ حاصل ہو۔

۳۹۸۔ دستکاری۔ چونکہ پنجاب جیسے ملک میں جہاں پر زراعت کثرت ہوتی ہے۔ اور بہت سے کاریگران اکثر دیہات میں سکونت پذیر ہیں اور بہت سے حصہ اپنے وقت کا سوائے دستکاری کے اور کاموں میں صرف کرتے ہیں اسلیے نقشجات متعلقہ اور مالیت دستکاریان میں بالکل صحت کی امید رکھنی ناممکن ہے۔ مگر غلطیوں کے برفع کرنے اور قابل اعتبار نتائج کے حاصل کرنے کے لیے کوششیں کیجاتی ہیں۔ اور امید ہے کہ ان کوششوں کا اثر جلدی ظہور میں آئیگا۔ اس رپوٹ میں اشیائے ساخت کا معمولی نقشہ نمبر ۴۸ ہے۔ اُس سے عیاں ہوگا کہ سالانہ آمدنی سال گذشتہ کی تخمیناً ۱۲۴۹۵۴۶۶ روپیہ بمقابلہ ۱۱۰۸۰۱۴۵ روپیہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء کے تھی اُس نقشہ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ۱۴۱۵۳۲۱ روپیہ کی بیشی ہر ایک مد میں سوائے لوہا اور لکڑی کے جنھیں کمی ظہور میں آئی ہی ہوئی ہے۔

گوشوارہ ذیل سے ۳ سال گذشتہ کی قیمت اشیاء دستکاری واضح ہوتی ہے

	سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
ابریشم	۷۲۴۴۱۸	۱۳۳۶۳۶۰	۱۳۶۸۰۹۱
روئی	۲۷۸۷۴۴۲۸	۲۷۹۶۷۰۹۰	۳۲۳۱۷۶۴۴
پشم	۹۱۰۳۳۸	۱۱۲۱۳۱۸	۱۲۲۴۶۹۱
دیگر اشیاء ریشہ دار	۴۲۰۰۲۶	۳۸۵۶۱۵	۴۲۴۳۰۶
کاغذ	۱۱۰۲۰۴	۱۷۱۰۷۳	۱۸۶۵۳۲
لکڑی	۷۲۶۳۶۹۵	۹۷۳۶۹۳۴	۸۵۲۰۱۸۹
لوہا	۱۸۷۸۹۹۷	۹۴۲۲۷۰۵	۷۳۴۰۴۸۲
پیتل اور تانباہ	۱۱۰۲۸۲۲	۱۲۸۹۲۶۹	۱۲۴۸۲۷۷
عمارت	۳۹۳۳۲۰۸	۴۲۲۰۰۷۳	۷۰۴۴۷۶۳
چمڑا	۹۴۵۳۸۹	۱۱۵۳۹۶۱۱	۱۳۰۰۳۵۰۰
اشیاء طلا و نقرہ و جواہرات وغیرہ	۱۴۶۸۹۵۴۶	۲۳۰۷۳۰۵۵	۲۷۴۸۲۴۲۵
رنگ	۲۷۳۳۵۸۷	۳۸۲۲۹۰۲	۴۰۳۹۴۷۴
تیل	۵۲۰۷۸۹۸	۶۴۸۴۴۳۰	۸۳۸۲۶۱۲
اشیاء ساخت پشمینہ	۱۰۰۷۴۵۵	۹۸۲۱۳۱	۱۱۰۴۶۴۲
دیگر اشیاء دستکاری	۳۴۷۴۷۶۵	۹۲۳۷۵۷۹	۷۷۳۷۲۲۹
میزان	۸۴۰۹۴۲۴۶	۱۱۰۸۱۰۱۴۵	۱۲۴۹۵۵۴۶۶

۳۹۹- نقشہ مذکورہ بالا سے معلوم ہوا کہ زیادہ تزئینی اشیاء ساخت طلا

نقرہ وجواہرات اور روئی وپنبل وعمارت مین ہوئی ہی۔ تاہم بعض صورتون مین یہ بیشی کسی سبب ترقی ساختہ اشیار کے نہین ہوی بلکہ غلطیون کے نکالنے سے ہوئی ہے۔ گو تعداد کارخانون اور کاریگردن کی اُسیقدر ہے جسقدر کہ سال گذشتہ مین تھی مگر بڑے بڑے کارخانون مین مالیت چرخون مین بہت ہی بیشی نمایان ہوی نقشجات مین جو ۴۸۵ کارخانے دکھلائے گئے ہین اُنمین سے ۴۳۵ ضلع امرتسر مین واقع ہین۔ لکڑی اور پشمینہ کے کارخانون کی تعداد بہت ہی بڑھگئی ہی اور انسے دوم درجہ پر کارخانجات لوہا وتیل اور ریشم کی تعداد بڑھگئی ہے

سنہ ۱۸۹۹ء-۱۹۰۰ء مین اشیار ساخت ابریشم کی آمدنی تخمیناً ۱۴۶۸۰۹۱ روپیہ تھی جو سال گذشتہ سے کچھہ ہی زیادہ ہے۔ سب سے زیادہ آمدنی اضلاع امرتسر ودہلی۔ اور ملتان مین ہوئی۔ اس صوبہ مین آمدنی اشیائے ساخت روئی جسمین بیشمار مزدور محنت کرتے ہین ۳۲۳۱۷۶۴۴ روپیہ تھے جو لقدر ۴۳۵۰۰۰ روپیہ کے بمقابلہ سال گذشتہ کے زیادہ ہے۔ مگر بعض بعض اضلاع کے نقشجات قابل اعتبار نہین ہین۔ شاید اس کارخانہ کی پیداوار کی مالیت اور خرچ اشیاء ساخت کا حساب کرنا بہ نسبت کسی اور قسم کی اشیاء ساخت کے زیادہ تر مشکل ہے۔ اشیاء ساخت لوہا کی آمدنی تخمیناً ۷۳۴۰۰۰ روپیہ اور پیتل وتانبا کی آمدنی ۱۶۴۸۰۰۰ روپیہ ہی۔ ضلع لودہانہ مین اشیاے ساخت آہن اور امرتسر ودہلی ولاہور مین اشیاء ساخت پیتل وتانبے کی آمدنی سب سے زیادہ ہوئی ہے۔ پچھلے سال مین مالیت اشیائے ساخت چمڑہ ۱۲۴۰۰۰۰ روپیہ اور مالیت اشیاء ساخت پشم ۱۲۲۵۰۰۰ روپیہ اس رقم مین بیشی ہوئی آمدنی

کارخانہ پشمینہ ثبوت اِس امر کا ہے کہ قیمت رقوم اشیاء ساخت ابریشم کی بھی صحیح صحیح لکھی گئی ہے - کیونکہ یہ ہر دو قسم کی اشیا متعلق آرایش کے ہین - اِس مد مین جو روپیہ درج ہے اوسکا دو ثلث امرتسر سے وصول ہوا ہے پیداوار اشیاء ساخت سونا چاندی اور جواہرات کی بقدر ۲۵۴۲۸۶۴۸۲۷ روپیہ کی ہوئی اور یہ پیداوار اس صوبہ کی کل اشیاء ساخت کی مالیت کا ⅛ سے زیادہ حصہ ہے اس تجارت مین دہلی سب سے اول درجہ پر ہے

۱۰۴ - **تجارت** - تجارت ممالک غیر جن ملکون کے ساتھہ یہ تجارت ہوتی ہے - اور جو علیحدہ علیحدہ درج رجسٹر کی جاتی ہے - وہ بدستور سابق حسب ذیل ہین یعنے شمالی سرحد پر چینی تبت و لداخ و کشمیر - اور باجور یعنے وہ ملک جو پشاور کے شمال اور ہزارہ کے مغرب مین واقع ہے اور مغربی سرحد پر تیراہ جو پشاور کے جنوب اور کوہاٹ کے مغرب مین واقع ہے و کابل اور سوستان جو ڈیرہ جات کے مغرب مین واقع ہے - ہ سال مین یہ پہلی دفعہ ہے کہ پنجاب کی تجارت جو ممالک غیر سے ہوتی ہے اُسکی تخمیناً قیمت مین بہ نسبت سال گذشتہ کے بیشی ہوئی جو نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے اس نقشہ مین وزن اور کل قیمت تجارت جو ہ سال مین ہوئی ہے علیحدہ علیحدہ درج ہے -

سال	تعداد من		قیمت
سنہ ۱۸۷۶-۷۷	۲۱۱۰۵۰۰۰	۸۷۷۷۵	۲۵۳۳۱۶۱۸
سنہ ۱۸۷۷-۷۸	۲۲۷۳۲۷۳	۴۵۰۶۲	۲۵۱۰۴۴۵
سنہ ۱۸۷۸-۷۹	۲۰۴۱۶۲۴	۲۸۶۳۱	۲۱۵۸۰۶۲۸
سنہ ۱۸۷۹-۸۰	۱۸۷۸۵۷۲	۴۰۶۵۱	۱۹۹۱۵۳۱۶
سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء	۲۰۶۳۴۸۴	۶۳۱۱۴	۲۴۶۲۰۷۱۸

۴۰۲۔ جیسا کہ پچھلے سال کی رپورٹ مین درج ہے ظاہراً کمی جو کسیقدر مالیت تجارت مین واقع ہوئی ہے اُسکا باعث یہہ ہے کہ تخمینہ قیمت اجناس درآمد و برآمد بہت بھاری نہین لگایا گیا تہا۔ باوجودیکہ اس سال بھاری قیمت نہین لگائی گئی توبہی کل قیمت تجارت سنہ ۱۸۷۶-۷۷ء سے کچھہ ہی کم اڑہائی کروڑ ہوئی نقشجات سال گذشتہ سے جو مقابلہ کیا گیا تو بہ نسبت سال گذشتہ کے اشیا ر درآمد علاقہ سرکار انگریزی مین ۲۹ فیصدی کی بیشی اور اشیار برآمد مین ۳۰ فیصدی کی بیشی ہوئی اسمین کچھہ شبہہ نہین کہ اس خاطرخواہ بیشی کا باعث قحط کشمیر اور جنگ افغانستان و فساد یارقند کا رفع ہونا ہے۔

۴۰۳۔ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ بیشی اُس تجارت مین جو مختلف ملکون سے ہوتی ہے کس کسطرح پر ہوئی ہے۔

	سنہ ۷۸-۱۸۷۷ء من	سنہ ۷۸-۱۸۷۷ء قیمت	سنہ ۷۹-۱۸۷۸ء من	سنہ ۷۹-۱۸۷۸ء قیمت	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء من	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء قیمت	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء من	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء قیمت
درآمد								
کشمیر	۵۹۳۴۴۳ ۴۰۵۶۲۴	۵۲۲۴۴۱۲	۵۴۱۳۱۰ ۲۸۶۳۱	۵۵۸۳۲۸۹	۵۳۶۹۹۶۱ ۲۷۱۷	۴۴۹۷۴۳۶	۸۹۴۵۶۲ ۵۳۹۱۴	۷۰۲۲۴۳۹
لداخ	۴۷۸۶	۱۵۲۴۰۷	۴۶۳۴	۱۷۱۰۴۳	۶۰۲۳	۱۷۰۱۳۲	۵۷۷۳	۱۱۲۶۷۵
تبت چینی	۱۳۴۵۶	۶۰۹۹۳۴	۳۳۰۲۹	۱۲۶۶۲۱۱	۷۰۷۶	۳۳۹۷۴۴	۹۵۶۷	۱۰۱۵۰۶
باجوڑ	۱۶۳۳۵۰	۵۳۵۸۹۷	۱۲۶۱۳۴	۵۹۳۲۴۵	۹۹۵۰۶ ۱۳۵۲۰	۴۰۳۸۳۰	۸۷۶۳۸ ۹۲۰۰	۴۲۷۲۳۳
کابل	۲۷۳۲۹۰	۵۵۶۲۹۵۴	۲۵۳۷۸۷	۳۸۰۰۴۸۴	۳۰۰۶۳۵	۲۶۶۴۲۶۴	۲۴۲۲۱۴	۲۵۱۸۳۹۱
تیراہ	۱۱۰۵۹۳	۸۶۹۸۷	۸۵۱۹۷	۷۵۹۰۶	۵۱۹۶۴	۶۳۰۶۴	۴۲۵۰۴	۹۲۹۴۳
سیوستان	۱۸۹۸۵	۵۱۱۸۱۵	۱۶۸۵۵۶	۵۸۹۸۲۰	۹۵۵۱۴	۴۶۷۴۴۸	۶۵۹۵۴	۳۲۲۰۵۸
میزان	۱۳۴۷۹۰۳ ۵۰۶۲۴	۱۲۶۸۴۴۰۶	۱۲۵۲۶۴۶ ۲۸۶۳۱	۱۲۰۸۰۰۰۰	۱۱۰۰۶۷۹ ۴۰۶۵۱	۸۲۰۵۹۱۸	۱۳۴۴۶۱۲ ۶۳۱۱۴	۱۰۵۹۸۲۲۶
برآمد								
کشمیر	۵۲۲۷۹۰	۲۵۴۸۴۰۲	۳۷۳۰۲۷	۲۵۵۶۴۴۵	۳۹۱۵۸۷	۲۸۳۴۲۶۲	۳۲۶۱۵۶	۳۸۳۷۲۴۱
لداخ	۳۳۰۹	۸۴۳۱۰۱	۱۸۵۷	۸۸۱۶۹	۲۴۳۷	۱۵۷۲۹۰	۳۶۷۰	۳۱۱۷۷۳
تبت چینی	۳۴۷	۵۸۹۱	۲۱۲۱	۳۱۲۱۰	۵۴۷	۱۳۰۱۵	۶۶۸	۱۳۳۱۱
باجوڑ	۱۱۵۹۷۰	۷۱۵۹۵۰	۱۵۳۱۹۲	۹۴۲۶۶۱	۹۶۶۴۱	۶۳۷۰۰۸	۱۸۱۳۳۰	۵۷۷۳۶۹
کابل	۱۹۵۶۵۱	۶۰۳۱۰۶۰	۱۹۱۹۵۵	۵۲۴۴۴۵	۲۴۴۵۷۷	۶۲۷۵۳۰۰	۶۵۶۴۴۸	۸۶۲۰۵۱۷
تیراہ	۱۵۱۵۸	۶۱۲۳۱	۲۲۸۳۷	۶۱۹۴۵	۷۴۴۱	۳۴۱۱۲	۱۱۴۴۰	۶۱۰۷۰
سیوستان	۴۲۱۸۵	۳۷۹۲۰۴	۴۳۹۸۸	۵۷۲۷۹۳	۳۴۶۶۳	۸۷۰۶۱۱	۳۹۱۶۰	۵۱۱۱۰۱
میزان	۹۵۲۷۰	۱۴۲۴۴۳۱	۷۸۸۹۷۷	۱۵۰۰۶۲۸	۷۷۷۸۱۳	۲۰۰۱۹۹۸	۷۱۰۸۷۲	۱۶۰۲۲۱۲
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۴۰۴ - کشمیر مین جب قحط رفع ہوگیا تو درآمد غلہ وگھی اور میوہ جات مین بیشی اور برآمد غلہ مین کمی ہوئی - تجارت ریشم مین جسکی بابت پچھلے سال اندیشہ تہا اب آثار ترقی نظر آتے ہین تجارت پشمینہ مین اسقدر ترقی نمایان ہوئی ہے کہ اسقدر قیمت مال درآمد مین قحط پیشتر کبھی نہین ہوئی اور اسکا یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ دربار گورنری مین پشمینہ کی مانگ بہت زیادہ تھی اور چونکہ قیمت ان اشیار کی جو بیرونجات سے کشمیر مین آئین پچھلے سال مین حال سے زیادہ تھی اسواسطے ہر ایک مد تجارت مین جو ترقی ظہور مین آئی وہ اس بات کی شہادت ہے کہ اثر قحط دور ہوتا جاتا ہے اور اس علاقہ مین صورت خوشحالی کی پیدا ہو جاتی ہے

۴۰۵ - ۷۸-۱۸۷۷ سے جو اشیار قابل سے آئی ہین انکی قیمت کی کمی اور ان اشیار کی جو کابل سے بیرونجات کو گئین انکی قیمت مین بیشی کا باعث جنگ افغانستان ہے کیونکہ افغانستان مین انگریزی فوج کے قیام سے ایک تو ملک کی پیداوار اور دوسری ان اشیار کی جو ہندوستان سے وہان پہونچی خوب گرم بازاری رہی اور بباعث خرید و فروخت مال منجانب افواج وہان کے لوگون کے ہاتھ روپیہ آگیا تو اس سے انکی طاقت خریداری بڑہ گئی اور انہون نے قیمت اشیار برآمد ہندوستان بجاے پارچات روئی نقد یا سونے اور چاندی مین جو درج رجسٹر نہین ہو سکتے ادا کر دئے - خاصکر پارچات اور چاء خیبر کے راہ سے کابل مین بہت پہنچی - بباعث کمی تجارت سوستان کا یہہ ہے کہ سرحد ڈیرہ جات پر فتنہ وفساد رہا -

۴۰۶ - کمی وبیشی بڑی بڑی اشیار تجارت درآمد و برآمد ممالک غیر بابت چار سال گذشتہ نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے -

	تعداد وزن بحساب من				قیمت بحساب روپیہ			
	سنہ ۷۶-۱۸۷۵ء	سنہ ۷۹-۱۸۷۸ء	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	سنہ ۷۸-۱۸۷۷ء	سنہ ۷۹-۱۸۷۸ء	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء
				درآمد				
ادویات	۳۳۱۹۵	۲۵۳۹۳	۲۱۲۲۸	۱۹۷۷۶	۱۲۵۸۳۱۷	۹۹۰۲۲۱	۲۲۹۶۸۶	۳۱۴۲۳۶
زنگ	۹۳۱۰۸	۸۴۶۱۷	۱۶۳۶۱۴۸	۴۴۰۴۹۴	۷۳۶۴۴۳	۵۶۰۹۸۵	۶۲۰۸۱۶	۲۹۰۵۲۸
میوہ جات	۱۱۱۴۵۲	۱۰۹۲۸۸	۱۶۷۳۳۶	۱۵۰۴۷۷	۱۲۴۹۴۲۲	۱۳۴۶۶۴۰	۱۰۹۶۵۶۴	۱۱۶۰۲۹۸
گھی	۵۶۷۱۵	۵۴۱۸۱	۴۲۰۵۳	۵۰۶۷۶	۱۱۳۵۸۰۴	۱۲۶۷۷۰۷	۱۱۶۸۴۸۸	۱۴۰۱۵۱۳
غلہ ودال ہر قسم	۸۹۰۹۹	۱۱۷۰۳۹	۱۱۳۲۱۴	۱۶۹۱۰۶	۱۹۹۹۹۹	۲۶۴۷۰۴	۴۵۰۳۰۲	۵۳۴۶۸۲
ابریشم	۵۱۹۵	۳۳۷۹	۱۰۳۰	۲۳۸۷	۲۴۴۹۰۹۰	۳۹۲۶۳۵	۴۲۴۵۱۸	۹۴۹۱۰۰
اشیائی ساختہ ابریشم	۱۳۴ ⅛	۳۲	۳	۰	۲۶۲۸۰۰۰	۶۱۴۰۰	۱۲۶۰	۰
اون و پشم	۲۶۵۷۴	۳۲۱۶۴	۲۸۹۵۸	۱۸۲۴۳	۳۳۴۵۴۶	۱۴۰۲۷۴	۶۷۳۰۵۰	۴۰۲۲۱
اشیاء ساختہ ایضاً	۴۲۵۱	۴۴۰۲	۴۹۲۰	۴۰۱۵	۱۹۳۰۵۰۰	۲۱۴۰۹۷۵	۱۲۰۹۳۷۱	۲۴۶۹۵۵۹
لکڑی	۹۹۳۱۲۸	۴۱۱۳۶۱	۴۹۲۵۹۹	۶۹۱۶۴۳	۱۴۶۵۰۶۴	۷۲۴۲۹۷	۷۳۱۹۷۵	۸۹۶۱۴۷
لٹھ	۴۵۰۶۲	۲۸۶۳۱	۴۰۶۵۱	۳۱۱۴		۴۸۴۷۱۱	۵۱۹۴۷۹	۸۷۱۴۵۵
				برآمد				
کپاس	۱۱۵۳۴	۱۱۶۳۷	۱۱۰۵۴	۱۰۴۶۴	۲۰۴۳۳	۱۹۰۴۸۲	۱۸۱۳۳۸	۲۱۹۹۱۸
پارچات روئی ساختہ یورپ	۲۱۵۳۱	۱۹۸۲۱	۲۹۸۳۱	۴۷۰۵۱	۲۳۴۵۵۶	۲۴۹۳۹۲۰	۳۵۱۴۳۳۷	۵۵۲۵۵۶۰
" " دیسی	۴۱۱۷۲	۳۵۵۵۲	۵۳۶۴۳	۴۸۲۷۴	۲۱۰۷۸۴۹	۱۵۶۸۷۰۱	۲۲۸۵۵۹۲	۲۲۷۱۵۸۵
ادویات ہر قسم	۵۷۳۵	۵۲۸۳	۶۰۱۰	۸۰۵۵	۸۳۵۴۱	۷۳۰۰۸	۷۳۶۴۸	۱۲۹۷۳۶
رنگ	۱۷۱۹۲	۱۳۶۰۲	۸۳۰۹	۷۳۶۴	۱۰۹۱۴۵۶	۸۹۹۲۹۱	۲۶۶۴۶۱	۲۳۵۹۷۹
غلہ ودال ہر قسم	۳۹۳۶۴۴	۳۰۳۸۲۱	۲۹۲۰۱۱	۱۷۴۳۰۵	۸۹۷۰۳۸	۷۹۲۲۹۲	۹۵۹۷۰۶	۵۸۹۰۱۳
نمک	۲۴۷۷۶۶	۲۸۱۸۴۱	۲۶۴۲۷۰	۲۹۳۳۹۷	۹۳۳۶۳۵	۵۷۰۸۵۲	۵۸۳۰۶۶	۳۸۱۴۵۲
مصری	۲۸۷۰۷	۱۴۸۸۵	۲۰۳۰۸	۲۱۳۰۸	۳۴۹۵۱۱	۲۲۶۰۹۳	۳۵۰۱۴۵	۱۶۲۲۶۷
شکر و شکر تری	۲۸۹۲۹	۲۶۶۶۹	۲۴۲۲۳	۲۳۹۷۰	۱۳۰۳۰۹	۱۶۸۵۵۳	۱۷۰۶۵۶	۱۶۲۲۶۷
چاء	۱۵۲۲۳	۱۵۰۷۶	۱۳۲۶۵	۲۴۴۷۴	۱۸۱۶۳۶۴	۱۹۲۱۸۸۶	۱۴۹۶۹۹۱	۲۴۵۶۰۲۵

۴۰۷ - کل تجارت کی صورت ظاہری حسب ذیل ہے -

اوّل - پارچات ساخت یورپ ہندوستان سے غیر ملکون کو بہت گئے - جسکا سبب یہہ ہے کہ قحط کشمیر کا رفع ہوگیا اور کابل مین صورت امن وامان کی ہوگئی -

دوم - بیشی درآمد چرس اور کمی برامد نیل -

سوم - ترقی درآمد ریشم اور سوہاگہ -

چہارم - ازحد بیشی برآمد چارپیداوار ہندوستان وممالک غیر چار کی قیمت دو سال سے دوگنی ہوگئی ہے -

۴۰۸ - یہہ امر قابل تحریر ہے کہ از روئے نقشجات تجارت ۵ سال ماضیہ قیمت اُن اشیار کی جو کشمیر سے آتی ہین ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے اُن اشیار کی قیمت سے جو کشمیر کو جاتی ہین - اور جو تجارت کابل سے ہوتی ہے اُسکا حال بالکل برخلاف ہے یعنی قیمت اُن اشیار کی جو کابل سے آتی ہین ہمیشہ کم ہوتی ہے مقابلہ قیمت اُن اشیار کے جو کابل کو جاتی ہین - پس جو تجارت کشمیر مین ہوتی ہے اُسکی پانچسال کی میزان پر اگر خیال کیا جائے تو بہ نسبت اشیار برآمد کے اشیار درآمد مین ۷۳ لاکہہ روپیہ کی بیشی نمایان ہوتی ہے اور تجارت کابل مین بقدر ۳ لاکہہ کی کمی ہے -

۴۰۹ - تجارت اندرونی - جو جو تبدیلات طریقہ خانہ پُری نقشہ جات تجارت اور انتظام تحریر نقشہ جات واقعہ سڑک ہائے کلان مین ہوئی ہین اُنکا مختصر حال پہلے سال کی رپورٹ مین لکہا گیا ہے - تجارت اندرونی اب ملکی تجارت خیال نہین کیجاتی بلکہ اب یہہ تجارت دو قسم کی سمجھی جاتی ہے -

(۱) وہ تجارت جو بذریعہ ریل اور دریا کے ہوتی ہے۔

(۲) تجارت شہری۔

اس صوبہ کی رپورٹ مجموعی مین طریقہ مذکور پر چلنا آسان ہوگا۔

(۱۰۴) - بلحاظ اُس تجارت کے جو بذریعہ ریلوے ہوتی ہے پنجاب پانچ علاقون پر منقسم کی گئی ہے - یعنے

(۱) شہر دہلی۔

(۲) جگادھری تا لاہور۔

(۳) جملہ سٹیشن ہائے واقعہ سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے جانب غرب لاہور

(۴) پنجاب ناردرن اسٹیٹ ریلوے۔

(۵) اسٹیشن ہائے واقعہ پنجاب متعلقہ راجپوتانہ ریلوے۔

۱۰۵ - نقشہ ذیل سے پوری پوری کارروائی تجارت علاقہ جات مذکور جو بذریعہ ریلون کے حدود پنجاب کے اندر اور باہر ہوتی ہے عیان ہوتی ہے یہ نقشجات خود ریلون کے افسرون نے مرتب کئے ہین۔

علاقہ ایسٹ انڈین ریلوے	علاقہ سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے	علاقہ راجپوتانہ سٹیٹ ریلوے	علاقہ انڈس دیلی سٹیٹ ریلوے
(۱) ممالک شمالی و مغربی اور اودہ (۲) راجپوتانہ براہ آگرہ (۳) بنگال (۴) ہوڑہ (۵) ممالک وسطی	(۱) شہر دہلی (۲) جگادھری تا لاہور (۳) میانمیر مغربی سے شیرشاہ اور مظفرآباد تک (۴) پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوے	(۱) شہر دہلی (۲) راجپوتانہ سٹیٹ ریلوے کی سٹیشن جو پنجاب مین ہین	(۱) انڈس ویلی اسٹیٹ کے اسٹیشن جو پنجاب اور بہاولپور مین ہین۔ (۲) انڈس ویلی سٹیٹ ریلوے اور سندہ پنجاب دہلی ریلوے کے دیگر اسٹیشن

علاقہ ایسٹ انڈین ریلوے	علاقہ سندھ پنجاب اور دہلی ریلوے	علاقہ راجپوتانہ سٹیٹ ریلوے	علاقہ انڈس ویلی سٹیٹ ریلوے۔
(۶) گریٹ انڈین پنسلا ریلوے اور لائنا متعلقہ ریلوے مذکور (۷) بمبئی اور بارہی کلا	(۵) انڈس ویلی اور سندھ پنجاب اور دہلی ریلوے کے سٹیشن (۶) سٹیشن ہائے متعلق دخانی جہاز۔ (۷) اسٹیشن ہائے پنجاب واقع ۳ میل کہنڈ ریلوے ۸۔ راجپوتانہ ریلوے کے دیگر سٹیشن		

۱۴۲۔ یہہ بات یاد رکہنی چاہیئے کہ سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے کے نقشجات مین وہ مال درج نہین ہے جو ایسٹ انڈین ریلوے کے ذریعہ اس پل پر آیا ہے اور نہ راجپوتانہ کے نقشجات مین مال مذکورہ جو سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے پر آیا ہے درج ہے۔ اور نیز یہہ بات بہی یاد رکہنی چاہیئے کہ نقشجات تجارت اندرونی مین وہ مال جو ایکہی علاقہ کا ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو جائے درج نہین ہے اور راجپوتانہ ریلوے برابر بمبئی تک جنوری ۱۸۸۱ء مین صرف تجارت کے لیئے جاری کی گئی تہی۔ امید ہے کہ اس ریل کے ذریعہ سے پنجاب مین جو بیشی تجارت ہوگئی ہے وہ آیندہ کی رپورٹون مین تحریر کیجائیگی۔ چونکہ اس سال کے اختتام پر دخانی جہاز کا چلنا بند کر دیا گیا ہے اسلیئے آیندہ رپورٹون کے نقشجات مین مال متعلقہ جہاز مذکور کا نہین لکہا جائیگا۔

۱۴۳) سال روان مین کل اشیاء درآمد و برآمد بابت علاقہ پنجاب کی ۲۳،۶۳،۲۲ من

مالیت ۱۸۱۲۴۱۷۶۱ روپیہ کی تھین اور ۸۰-۱۸۷۹ع مین ۲۰۳۴۸۶۵۲ من مالیت ۱۸۷۱۵۱۵۱۴ روپیہ تھین۔ پس بہیئت مجموعی پچھلے دو سالونمین تجارت مین بہت کم تبدیلی واقع ہوئی ہی مگر قیمت مال بمقابلہ وزن پچھلی سال سے گہٹ گئی ہے مثل سابق قیمت اشیاء درآمد اشیاء برامد سی دگنی ہے۔

۱۴- ۸۱-۱۸۸۰ع مین صورت تجارت حسب ذیل تہی۔

اول- پنجاب سے روئی کم خریدی گئی۔

دوم- مشرق سے گندم کی درآمد مین بیشی نمایان ہوئی۔

سوم مشرق کی طرف برآمد گندم مین کمی واقع ہوئی۔

چہارم درآمد غلہ خوردنی مین از طرف شمال پنجاب بسبب کمی فصل و مانگ اشیاء خورش ازجانب افواج بہت بیشی ہوئی۔

۱۵- پنجاب کے ۵ علاقہ جات مین سے نمبر اول دہلی اور دوم جگادہری تا لاہور نہایت بڑی بڑے علاقہ جات ہین اور کل صوبہ کی تجارت کا ⅝ حصہ علاقہ جات مذکور مین ہوتا ہے رقوم تجارت دو سال گذشتہ علاقہ دہلی مختصر طور پر حسب ذیل تحریر کیجاتی ہین۔

	۸۰-۱۸۷۹ع		۸۱-۱۸۸۰ع	
	من	روپیہ	من	روپیہ
درآمد	۲۳۰۷۸۴۲	۳۸۳۸۰۲۸۵	۲۸۰۲۳۶۹	۳۶۵۹۵۰۵۸
برآمد	۲۸۵۵۶۱۷	۲۸۹۶۲۲۱۵	۱۸۵۲۳۴۷۶	۲۲۲۸۲۷۹۲

۱۶- ہردو سال مذکورہ بالا مین اس علاقہ کی اشیاء درآمد کا وزن قریب التمام یکسان رہا اگرچہ بہت سامان ریلوے کا دہلی کو اُس لین کے واسطے بہیجا گیا ہے جو دہلی سے فیروزپور تک جائیگی مگر ایک سال اشیاء برآمد مین بقدر ⅓

کی کمی واقع ہوئی۔

۴۱۷ - یہہ کمی خصوصاً اُس تجارت مین ہوئی ہے جو مابین ہوڑہ اور بمبئی کے ہوتی ہے اور دوسرا مدات روئی او غلہ ہین - اُن چمڑون کی تعداد مین جو دہلی کو گئے ہین بہت کمی واقع ہوئی ہے اس علاقہ کے خاص خاص اشیار درآمد یہہ ہین - یعنے پارچات ساخت ولائت و گندم و چاول و چمڑے اور گہنڈ اور اس علاقہ کے خاص خاص اشیار برآمد حسب ذیل ہین - روئی و پارچات ساخت ولائت و غلہ ہاے دیگر اقسام اور گہنڈ - او علاقہ نمبر ۱۲ جگادہری سے لاہور تک کی تجارت بابت دو سال گذشتہ حسب ذیل ہے -

	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء	
	من	روپیہ	من	روپیہ
درآمد	۴۵۳۳۹۶۸	۴۳۶۷۳۴۶۸	۴۳۸۶۶۲۲۳	۴۲۵۴۳۱۴۶
برآمد	۳۱۴۵۶۴۰	۲۴۰۲۸۸۷۶	۳۸۲۵۶۶۰	۲۲۸۳۴۳۴۹

۴۱۸ - پس کل میزان تجارت علاقہ ہذا مین چندان کمی و بیشی واقع نہین ہوئی اس علاقہ کی کل تجارت درآمد غلہ مین بہت بیشی اور درآمد روئی اور گہنڈ مین بہت کمی وقوع مین آئی - اس علاقہ مین علاوہ اضلاع لاہور اور امرتسر کے اور اضلاع پنجاب بہی جو نہائت سرسبز ہین اور جنمین پیداوار کثرت سے ہوتی ہے شامل ہین اور اُنکی اشیار تجارت مد درآمد کی بابت اور اشیار تجارت مد برآمد کا وزن زیادہ تر قابل لحاظ ہین - خاص خاص اشیار درآمد علاقہ ہذا حسب ذیل ہین - پارچات ولائتی - چاول - گندم - اور گہنڈ - اور خاص خاص اشیار برآمد یہہ ہین کپاس - گندم - غلہ دال - اور گہنڈ

کل اشیاء تجارت درآمد علاقہ پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے کا ۵۹۱۷۸۰۰ من بمقابلہ اشیاء برآمد ۹۵۶۵۵۱ من کے تہا - اسکا باعث یہہ ہے کہ ایک تو تعمیر ریل کے واسطے سامان اور غلہ خوردنی جو نیز براے خوراک سواران متعلق افغانستان اور شمالی ہند کی ضرورت تہی - بلحاظ وزن اس علاقہ مین تعداد اشیاء درآمد سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء کی بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء کے قریب دوچند کی تہی - اس علاقہ مین صرف نمک ہی ایسی شئی تجارت ہے جو قابل ذکر ہے - دیگر دو علاقہ جات مین کارروائی تجارت چندان قابل لحاظ نہین ہے اور وزن اشیاء تجارت درآمد یا برآمد کا ایک لاکہہ من بہی نہین ہے -

۴۱۹ - **تجارت بذریعہ کشتیان** - صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ نے بمقام سکہر واقع دریاے سندہ کارروائی تجارت کشتیان پنجاب درج کی ہے سال روان مین اس قسم کی تجارت بہت تہوڑی ہوئی ہے اور تعداد اشیاء برآمد صرف ۷۰۹۶۵۱۴۱ من اور درآمد ۲۵۲۳۶۳ من ہے دونون صورتو سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء کی نسبت انکی قیمت مین بہت ہی کمی ہے - لیکن وزن اشیاء درآمد اور برآمد مین بیشی واقع ہوئی ہے - چونکہ اب دخانی جہاز چلنے سے بند ہو گیا ہے اسلیئے ممکن ہے کہ تجارت بذریعہ کشتیان قدرے بڑہ جائے مگر تاہم یہہ تجارت چندان قابل لحاظ نہوگی خاص اشیاء تجارت بحری مد برآمد حسب ذیل ہین - روئی - گندم - و دیگر غلہ جات اور تخم جنسے تیل نکلتا ہے - اور اشیاء تجارت بحری مد درآمد حسب ذیل ہین - لوہا - دہاتین - اور میوہ جات -

۴۲۰ - پنجاب مین جو بڑی بڑی اشیاء تجارت ہین انکی تہوڑی سی زیادہ مفصل بیان سے کیفیت تجارت خوب معلوم ہو سکتی ہے - تجارت اشیاء خام مد درآمد

مین سے تجارت روئی قابل لحاظ ہے - سال گذشتہ مین جو کمی اس مد مین
واقع ہوئی وہ ابھی بیان کی گئی ہے - بلحاظ قیمت درآمد پارچات انگریزی
ہر ایک چیز سے زیادہ ہے - کیونکہ خریداران اپنا مال براہ راست انگلستان
سے منگواتے ہین اور صرف چند روزہ احتیاج کے رفع کرنے کے واسطے کلکتہ
سے مال خریدتے ہین - اسکے سال جو مال پارچات براہ کلکتہ آیا ہے وہ قریب التمام
اسیقدر ہے جسقدر کہ سنہ ۱۸۷۹ء مین تھا - لیکن جو مال بمبئی کے راہ سے آیا ہے
اُسمین قریباً ایک تہائی کے کمی واقع ہوئی ہے - یہہ بات بھی تحریر کرنی
چاہیئے کہ اس صوبہ کے نقشہ جات تجارت متعلقہ ممالک غیر مین برآمد پارچات
انگریزی کی بہت زیادہ ہے مد درآمد و برآمد پارچات ہندوستانی مین بیشی ہے
مگر اُن دونون مدونین یہہ بیشی گو بہت بھاری نہین مگر اسکے نتائج خاطر خواہ
ہین اور اشیا ساخت ریشم کی درآمد و برآمد مین قدرے بیشی پائی جاتی ہے
اور کابل و کشمیر سے اشیا ساخت ریشمی بہت آئین -
غلہ گندم و نخود اور دیگر اقسام غلہ مین جو بہت بیشی ہوئی ہے وہ اوپر بیان
ہو چکی ہے - درآمد چاول مین کمی اور برآمد مین بیشی ہوئی - سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء مین
گو علاقہ دہلی مین چمڑہ کی برآمد مین بہت کمی واقع ہوئی تو بھی تعداد برآمد چمڑہ
علاقہ مذکور اس صوبہ کی چمڑہ کی کُل برآمد کے نصف حصہ سے زیادہ ہے -
باعث کمی درآمد لوہا کلکتہ اور کرانچی کا یہہ ہے کہ تعمیرات بھمرسانی آب شملہ و
لاہور مین اسکی مانگ کم ہوگئی - تجارت لوہا اور تانبا سال حال مین اور تجارت
سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء مین کچھہ ایسا اختلاف نہین ہے جو قابل تحریر ہو - ۲۳۰۰۰۰ من
نمک قسم لاہوری علاقہ پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے سے باہر بھیجا گیا -

اور یہہ نمک انہین جگہونمین گیا جو لاہور اور جگادہری کے مابین ہین۔ ۵۵۹۰۰ من نمک قسم سانبر کی درآمد راجپوتانہ ریلوے سے ہوئی۔ نمک لاہوری مین بمقابلہ سال گذشتہ کے ایک لاکہہ من کی بیشی نمودار ہوئی اور نمک سانبر کی تعداد بہی قریب قریب تعداد سال گذشتہ کے تہی ــ سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے کے اُن اسٹیشنون سے جو ممالک شمالی و مغربی مین واقع ہین تجارت درآمد گوڑ مین کمی نظر آتی ہے اور السیٹ انڈیا ریلوے سے جو تجارت درآمد گوڑ ہوئی اُسمین بہت بیشی واقع ہوئی ہے عرصہ دو سال مین تجارت گوڑ مین بہت تہوڑی سی تبدیلیات واقع ہوئی ہین۔

مشرق سے تجارت گہی مین بہت بیشی ہوئی۔ بیشک اسکی وجہ خاصکر یہہ ہے کہ افواج کے لئے اسکی ضرورت تہی۔ مگر ۸۰۰۰ من گہی مقابلہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے کشمیر مین زیادہ بہیجا گیا۔ تجارت چار خاصکر اُن مقامات مین زیادہ ہوئی جو اس علاقہ مین واقع ہین جسکی حد لاہور سے جگادہری تک ہے۔ اس علاقہ سے چار کانگڑہ نصف تو پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوے پر اور ایک تہائی سے زیادہ کلکتہ کو جاتی ہے غیر ملک کی چار قریب ۰۰۰ دام کے علاقہ پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوے کو بہیجی گئی جسمین تخمیناً نصف بمبئی سے آئی۔ کُل چار اس علاقہ مین ۲۶۵۱۵ من یعنے بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے ۴۰۰۰۰ من زیادہ آئی جسمین سے تخمیناً ۲۲۰۰۰ من کابل اور بخارا کو بہیجی گئی۔ دربارہ تجارت اشیاء خوردنی یہہ لکہا جاتا ہے کہ تجارت سہاگہ مین جو علاقہ تبت سے لایا جاتا ہے بہت بیشی اور تجارت چرس مین کمی واقع ہوئی۔ اور تجارت افیون مین کچہہ کمی و بیشی نہوئی۔

۱۲۴ - تجارت شہری - رپورٹ ہائے تجارت مقامات دہلی و امرتسر و لاہور و ملتان اور شملہ سے علیحدہ علیحدہ آئی ہین اس فہرست مین پنجاب کے کل تجارتگاہین یا اول درجہ کی میونسپل شہر درج نہین ہین کیونکہ انکی علیحدہ علیحدہ رپوٹین نہین آئی ہین مگر تجارت مقامات مذکور اسواسطے قابل خاص غور کے ہے کہ اسمین خاص تحقیقات اور نگرانی کی گئی ہے

۱۲۴ - رقوم تجارتِ دو سال گذشتہ حسب ذیل ہین -

ضلع	درآمد سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع من	درآمد سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع قیمت روپیہ من	درآمد سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع من	درآمد سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع قیمت روپیہ من	برآمد سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع من	برآمد سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع قیمت روپیہ من	برآمد سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع من	برآمد سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع قیمت روپیہ من
دہلی	۲۴۵۱۴۲۹	۲۵۰۴۵۶۹۵	۲۰۹۸۰۹۳	۲۰۷۲۹۹۳	۱۰۴۹۴۶۳	۱۰۰۹۲۳۷۱	۴۷۷۴۲۶۷	۹۸۷۱۴۲۵
امرتسر	۲۰۶۵۸۱۹	۲۴۲۲۳۷۶	۳۰۴۶۳۰۱	۳۵۳۴۲۸۶	۵۶۳۱۳۷	۹۳۳۷۶۶۹	۹۲۷۲۱۴	۱۳۰۲۰۹۸۵
لاہور	۲۲۶۸۹۴	۷۵۶۴۶۹۰	۱۹۵۲۹۰۰	۶۳۳۳۵۱۸	۲۱۳۷۱۲	۱۰۰۰۴۲۰۰	۲۲۷۲۴۴۶	۱۲۰۲۵۱۷
ملتان	۱۰۴۱۷۶۵	۷۵۴۰۴۶۷	۱۰۷۵۸۵۰	۸۴۰۱۰۴	۲۲۸۹۲۶	۳۶۰۵۳۳۵	۱۸۹۹۹۹	۲۷۰۳۳۸۴
شملہ	۷۵۴۲۰	۴۳۰۷۴۴	۶۲۱۷۹۵	۲۷۶۹۷۴۴	۱۲۶۸۰۳	۱۰۶۹۹۶۱	۱۳۲۷۷۸	۱۱۶۷۲۷۶
میزان	۸۵۵۴۱۲۶	۴۶۶۸۱۳۷۲	۷۹۴۹۳۹	۷۲۰۲۴۲۰۶	۲۱۹۲۲۰۸۰	۳۴۰۹۲۳۶	۱۹۹۴۶۰۴	۲۸۹۶۸۲۸۵

۱۲۴ - امسال وزن اشیاء تجارت درآمد مین قدرے بیشی اور مالیت مین قدرے کمی واقع ہوئی - اور تجارت اشیاء برآمد مین دونون صورتون مین کمی ہوئی تجارت اشیاء برآمد مشکل برابر ایک چوتہائی اشیائے درآمد کی تہی - مگر مالیت اشیاء تجارت مد برآمد قریب نصف اشیاء تجارت مد درآمد کے وصول ہوئی جو بڑا بہاری تفاوت تجارت اشیاء درآمد و

برآمد مین واقع ہوا اُسکا باعث خاصکر یہہ ہے کہ خریدار اشیار برآمد بذریعہ پارسلون کے خرید کرتے ہین اسلیئے اُسکا ٹھیک ٹھیک حال معلوم کرنا ممکن ہے اور کچھہ یہہ ہی وجہ ہے جن اشیار پر محصول چونگی نہین لگایا جاتا ہے اُنکے درج رجسٹر کرنیکے لیئے ٹھیک ٹھیک انتظام نہین ہین - اس بارہ مین کسیقدر ترقی کی گئی ہے اور امید ہے کہ آئندہ کو اور بہی زیادہ ترقی وقوع مین آئیگی -

۲۴۴ - صحت نقشجات تجارت دہلی کسیقدر ملاحظہ نقشجات ریل سے ہوسکتی ہے نقشجات موخر الذکر سے حسب مندرجہ بالا ظاہر ہوتا ہے کہ وزن اشیار تجارت مد برآمد شہر دہلی کا بقدر ۶ ۷ ۳ ۳ ۵ ۸ ۱ من تہا جسمین سے اکثر اشیار پر محصول چنگی نہین لیا گیا امسال جو تغیر و تبدل تجارت شہر دہلی مین واقع ہوا ہے وہ زیر مد تجارت ریل بیان کیا گیا ہے ان تبدیلات سے ظاہر ہوتا ہے جو کمی تجارت نقشہ جات چنگی مین دکہلائی گئی ہے وہ درست نہین ہوسکتی یہہ امر اس سے بہی زیادہ ثابت ہوتا ہے کہ امسال آمدنی چونگی ۲۲ فیصدی بڑہگئی ہے اس بیشی کی وجہ افسران اضلاع کی رائے مین ترقی تجارت ہے افسران مذکور خیال کرتے ہین کہ سال رواں مین فصل بہی اچہی ہوئی اور موسم بہی عمدہ رہا جس سے تجارت مین ترقی نہ کہ کمی واقع ہوئی ان امورات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نقشجات مینونسپل بہت کم قابل اعتبار ہین یہہ امر قابل تحریر ہے کہ جسقدر تبدیلات دہلی مین واقع ہوئی ہین اُتنی کسی اور جگہہ مین نہین ہوئین - چونکہ دہلی مین کوئی ایسی کل نہین ہے

جس سے روئی وغیرہ کو دباکر گٹھریون مین بند کیا جاوے اسواسطے
مد برآمد تجارت روئی مین کمی واقع ہوئی ہی- اور بوجہ اسکے کہ جو نرخنامے
یورپ سے آئے وہ گران تھے اسواسطے تجارت چمڑہ مین کمی
واقع ہوئی اور بسبب اسکے کہ پچھلے سال کا مال ازقسم پارچہ ولایتی
دوکانونمین بہت پڑا تہا اسلیے زیادہ مال ولائیت سے نہ منگوایا گیا
اس امر کا معلوم کرنا بہت دشوار ہے کہ بحساب نقدی کے طلا اور نقرہ کا کسقدر
دادوستد ہوا اگر امسال صرف دہلی مین ۱۱½ لاکھہ روپیہ کی چاندی
اور ایک لاکھہ روپیہ کا سونا صرف ایک کوٹھی دار کے یہان آیا
اور کُل درآمد طلا و نقرہ جو بعوض روپیہ دیا گیا ۲۷ لاکھہ تھی جس سے
کسقدر اندازہ ہو سکیگا کہ بجاے نقدی کے طلا اور نقرہ کا دادو
ستد کس حد تک ہوا-

۲۵۴- شہر امرتسر مین تجارت درآمد غلہ گندم و نخود و چاول
و نمک و شکرتری- اور تجارت برآمد گندم و چمڑہ ہرقسم مین بہت
بیشی واقع ہوئی- اسمین کچھہ شک نہین کہ اس شہر مین ایکسال
تجارت نے بہت ترقی پکڑی ہے اور تجارت پشمینہ کارخانہ امرتسر
مین جو ایک بڑے بڑے کارخانون مین گنا جاتا ہے بہ نسبت سابق
زیادہ خاطرخواہ طور سے ہوتی رہی حال مین امرتسر تجارت وسط
ایشیا کے لئے ایک خاص تجارت گاہ ہے- مگر اس امر کا امکان ہے
کہ جب پشاور تک ریل جاری ہوجاویگی تو غیر ملک کے تاجران
براہ راست کلکتہ اور بمبئی سے کاروبار شروع کردینگے- اور اس

امر کے حال مین ہی کچھہ آثار نظر آتے ہین - سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع سے شہر لاہور
کی کل تجارت کے نقشجات مین قدرے تفاوت ہے صرف بہت کمی
مد درآمد غلہ مین واقع ہوئی اسکا باعث یہہ ہے کہ اب تاجران اپنے
مال کو بجائے لاہور کے براہ راست شمالی پنجاب کو بھیجتے ہین -
پچھلے نومبر مین جو شاہی دربار منعقد ہوا تہا اسمین پارچات و پشمینہ
و تانبا و اسباب پیتل و نیل اور شکر تری بہت فروخت ہوئی - ایکے
سال صورت تجارت ویسی ہی رہی جیسی کہ سابق مین تہی -
تجارت ملتان مین بہی بہت کم اختلاف واقع ہوا ہے مد درآمد و
برآمد گوڑ و شکر مین بہت بہاری کمی اور مد درآمد پارچات ساخت
یورپ مین بیشی ہوئی ہے - اسکا باعث یہہ ہے کہ سرحد مغربی
افغانستان پر تجارت کا بازار خوب گرم رہا پچھلے چند سالون سے
تجارت پشم شہر ملتان جو کسی زمانہ مین بہت ہوا کرتی تہی اب
بہت رو بکمی ہو گئی ہے - اور بیوپاری لوگ بہت سا نیل شہر
سے باہر بہی لے جاتے ہین - شہر شملہ کے مال درآمد مین جو کمی
واقع ہوئی ہے اسکا اول باعث تو یہہ ہے کہ سیاحان بوجہ جنگ
افغانستان کم آئے اور دوم تعمیرات بہمرسانی آب شملہ
کے لئے سامان کی مانگ کم رہی جس سے لوگون کو یہان
سے چیزین کم خریدنی پڑین - اگر شہرت کا خیال کیا جائے
تو بمقابلہ دیگر چار شہرون کے جنکی خاص رپورٹین
آئی ہین تجارت شملہ بلا شبہ نہائت ہی کم ہے -

۴۲۲۶۔ کمپنی ہائے جنکا سرمایہ مشترک ہی۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین بموجب احکام گورنمنٹ ہند فرایض صاحب رجسٹرار کمپنی ہای مشترکہ جو پہلے جج عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور کے تفویض تھی سپرد صاحب انسپکٹر جنرل صیغہ رجسٹری پنجاب کے گیگئی ذیل مین اُن بارہ کمپنیون کی فہرست درج کی جاتی ہی جو زیر ایکٹ کمپنی ہای ہند درج رجسٹر ہوکر اپنی کارروائی انصرام کرتی رہین۔

(۱) کارپوریشن بنک شملہ۔

(۲) کمپنی کشید شراب کوہ مری۔

(۳) کمپنی چاء کانگڑہ۔

(۴) امرتسر ہوٹل کمپنی۔

(۵) کمپنی سلیٹ ضلع کانگڑہ

(۶) الائس بنک شملہ

(۷) پنجاب کواپریٹو اسوسیشن (جو بنام سچی دوکان کے مشہور ہے)

(۸) امپیریل رنگ کمپنی۔

(۹) کمپنی ساخت شکر تری پنجاب

(۱۰) اجرٹن وولن مل کمپنی (براے ساخت پارچات اون)۔

(۱۱) کمپنی تجارت وصرافی قوم کالتھہ

(۱۲) امرتسر کرسچن سٹور کمپنی

ہردو کمپنی موخرالذکر سال روان مین درج رجسٹر ہوئین اور انمین سے پہلی کمپنی کا سرمایہ ۱۰۰۰۰۰۔ روپیہ اور دوسری کا سرمایہ ۱۰۰۰۰۔ روپیہ ہی۔ امسال دو کمپنیان بند ہوگئین یعنے انڈین کواپریٹو سوسائٹی لاہور اور پنجاب کلب۔

۴۲۷ - ان کمپنیون نے بموجب دفعات ایکٹ کمپنی ہاے ہند کارروائی کی - اور صاحب رجسٹرار کی خدمتمین نقشجات معینہ ارسال کئے - امید ہی کہ حال کے بندوبست سے خوب عمدہ نگرانی ان کمپنیون کی جیسا کہ ازروی قانون ضروری ہی کی جائیگی - جو آجتک آگے کبھی نہین ہوی -

۴۲۸ - ۸۱-۱۸۸۰ء کے اختتام پر تعداد سوسائیٹیون یعنے مجلسون کی جن کے نام ذیل مین لکھے جاتے ہین دس تہی -

(۱) مجلس مدرسہ دستکاری میوشملہ -

(۲) مجلس فریمین پنجاب لاہور -

(۳) رابرٹ اینٹوٹ لاہور

(۴) بشپ کاٹن اسکول شملہ -

(۵) بورڈ انتظام ہای اسکول لاہور

(۶) یونیٹڈ سروس انسٹیٹوٹ آف انڈیا شملہ

(۷) کتب خانہ انارکلی -

(۸) دہلی انسٹیٹیوٹ

(۹) انجمن مفید عام قصور

(۱۰) اڈیشنل کلرجی سوسئٹی

۴۲۹ - **تعمیرات سرکاری** - اس رپوٹ مین مدات امپریل یعنے شاہی و پراونشل و لوکل ڈسٹرکٹ اور میونسپل فنڈ کا مختصر حال بابت ۸۱-۱۸۸۰ء حسب ذیل تحریر کیا جاتا ہے -

۴۳۰ - **شاہی خنگی تعمیرات** - تعمیرات مذکورہ بالا مین جو خاص زیر اہتمام

گورمنٹ پنجاب تہین جنگی عمارات وغیرہ جو حصار و جہلم اور تلہ گنگ اور مختلف چوکیات بیرونی وچہاونیات جنگی متعلقہ سرحد پنجاب بنائے گئے ہین شامل ہین *

۴۳۱ - خاص خاص جنگی تعمیرات جو ۸۱-۱۸۸۰ء مین طیار ہو رہی تہین یا طیار ہو گیئن حسب ذیل ہین -

۴۳۲ - مکان مویشیان واقعہ حصار کی خوب عمدہ مرمت ہوتی رہی - بعض بعض بارکون کو از سر نو بنا کر اونپر سقف ڈالی گئی - سیبی مین جو اوسیر کے رہائیش کے لئے مکانات بنے ہوے ہین - اونپر از سر نو سقف ڈالکر نئے دروازے اور کہڑکیئن لگائی گیئن *

۴۳۳ - قلعہ مردان کے متعلق جو چند بدررؤن کی مرمت بغرض ترقی حفظان صحت سال گذشتہ مین کی گئی تہین وہ اب طیار ہو گئی ہین -

مکانات رہائیش صاحبان انگریز متعلقہ قلعہ از سر نو مرمت ہو گئی ہین

۴۳۴ - ایبٹ آباد مین جو جنگی ہسپتال ہی وہانپر کہارون کے مکانات کی خوب عمدہ مرمت کی گئی - اور بیرونی چوکی اوگہی مین ایک ایسی جگہہ بنائی گئی جسمین پولیس بھی رہی اور جنگی سامان بھی رکہا جاوے - اسجگہہ پر ایک چاہ کہدوایا گیا ہی - تعمیر اور مرمت اوس سڑک کی کشتکاری اور چتر کے جو مابین بائیس میل طول ہی سال روان مین شروع کی گئی - اس سڑک کے پہلے ۱۹ میل تو سررشتہ ہذا کی معرفت بنائی گئی اور پچہلی تین میل پنجابی رسالہ نمبر ۲ نے بنائی ہی - اب صرف ایک چہوٹی سی پل بننی باقی ہی یہ سڑک جو تخمیناً ۱۰ افٹ چوڑی ہی صرف برائے مطالب جنگی بنائی گئی ہی

۴۳۵ - کوہاٹ مین ڈاکٹر گسٹلو کا مکان اس غرض کے واسطے خریدا گیا تہا کہ بیماران افواج سرکار انگریزی بایام جنگ افغانستان اسمکان مین جو بطور ہسپتال بنایا گیا تہا

اگر قیام کیا کرین - اب یہ فوج اسجگہہ سے واپس منگوائی گئی ہے - اب یہ مکان کسی اور مفید مطلب کے لیئے جو مناسب سمجہا جائیگا کام آیا کریگا - چوکی رسالہ جنگی بمقام داود شاہ ہندواقعہ ضلعہ کوہاٹ معہ مورچال - بالکل تیار ہوگئی - اس چوکی مین دو قسم کے مکان ہین یعنے ایک برائے رہائش افسر اور دوسرا برائے مسافران جو مکان مسافرون کے واسطے ہی اوسکی بہت ضرورت تہی کیونکہ جو کمرے شہر کی پورانی سرائے کے تہے وہ قابل رہائش نہین تہے -

۲۳۶ - ڈیرہ غازیخان مین عمارات جنگی متعلقہ لین افواج پیادگان دیسی جنکو ۱۸۷۸ء کی طغیانی سے نقصان شدید پہنچا تہا تیار ہوگئین ہین اور اونپر ۹۸۶۴۲ روپیہ صرف ہوا ہی - اس لین مین پوری پوری رہائش کے واسطے چند مکانات اور درکار ہین جواب بن رہی ہین اس سال مین ان مکانات پر جو روپیہ صرف ہوگا اوسکا تخمینہ بجٹ سال حال مین درج کیا گیا ہی

۲۳۷ - امسال لین رسالہ دیسی از سر نو بن رہی ہے اور اوسپر ۲۰۰۰۰ روپیہ صرف ہوچکا ہے - اس عمارت کے بقیہ حصہ کے پورا کرنے کے واسطے بجٹ ۸۲-۱۸۸۱ء مین روپیہ کی گنجائش رکھی گئی ہے -

۲۳۸ - سڑک کلان جنگی چہاونی ڈیرہ اسمعیلخان پر کنکر ڈلوائی گئے - اس مقام پر جو دستہ فوج سپاہ انگریزی قیام پذیر ہے اوسکے واسطے علیحدہ علیحدہ کمرے برائے رہائش ہر ایک سپاہی کے بنائے گئے - کارخانہ اسلحہ کے متعلق دو کوٹہری اور بنائی گئی ٹانک مین جنگی لین کے جنوبی اور شمالی گوشو پر جو برج ہین انکی تعمیر ختم ہوئی - جو بند واسطے حفاظت چہاونی ڈیرہ غازیخان از طوفان دریائے سندہ بنائے گئے ہین ادن کی خوب نگرانی ہوتی رہی -

۴۳۹ - کارروائی سقف و فرش بندی مکانات رہایش افسران قلعہ دلیپ گڈہ بخوبی ہوتی رہی - اور جنگی اسپتالوں کا باورچی خانہ بھی تیار ہوگیا - اس قلعہ مین جو دیسی فوج کی بارکین ہین اُنپر از سر نو سقف ڈالی گئی - اور مکانات خدمتگاران افسران قلعہ تیار کرائے گئے - ایڈورڈ آباد مین پہاڑی توپخانہ کی عمارت جو بجائے لین توپخانہ بن رہی تھی وہ امسال ختم ہوگئی -

۴۴۰ - راولپنڈی اور تھل کے درمیان جو سڑک براہ ترنول و خوشحال گڈہ و کرات کے جاتی ہے اُسپر جو توجہ پچھلے سال بباعث جنگی کارروائی علاقہ کُرم کے کی گئی تھی وہ اب بہت کم کیجاتی ہے - کیونکہ ماہ ستمبر گذشتہ مین افواج افغانستان سے ہندوستان کو واپس آگئی ہین - چونکہ اب اس سڑک کی تعمیر مین چندان جلدی نہین ہے اسلئے کام بہت آہستگی سے کیا جاتا ہے اور خرچ مین بہت تخفیف کی گئی - اور باقی جو روپیہ بچ رہیگا تو دیگر تعمیرات پر صرف کیا جائیگا یا اُسکو گورنمنٹ ہند واپس لیلے گی -

۴۴۱ - سڑک مذکور کے چار حصے ہین - پہلا حصہ ترنول سے خوشحال گڈہ تک - اس حصہ پر کسی نئی قسم کی عمارت شروع نہین کی گئی کیونکہ غالباً اس حصہ پر ریل جلدی تیار ہوجائیگی - مگر جو کنکر بیشتر فراہم کی گئی تھی وہ کُٹائی کی گئی - اور سڑک کی مرمت بھی ہوتی رہتی ہے -

۴۴۲ - سوائے تکمیل تعمیر سرائے واقعہ تلکن اور اجرائے تعمیر بآمد درجہ کی سرائے کے کوئی نئی عمارت اس سڑک کے دوسرے حصہ پر جو خوشحال گڈہ سے کوہاٹ تک ہے نہین بنائی گئی - اس سڑک کے دس میل پر کنکر ڈالی گئی ہے - اور ۳۲ میلون مین سے ۲۰ میل کیلئے کنکر فراہم کیگئی ہے -

۴۴۳ - اس سڑک کے تیسرے حصہ پر جو کوہاٹ سے ہنگو تک ہے مٹی ڈلوائی

گئی اور ۱۹ میلون مین جہان جہان سڑک ٹوٹی ہوئی تہی مرمت کرائی گئی۔ اور اُسپر پُلہائے تعمیر کرائے گئے ہین۔ اور ۲۰ میلو نپر کنکر کی دو تہین ڈلوائی گئین۔ اور علاوہ اسکے تین میل پر اور کنکر ڈالی گئی۔ اور شور کوٹ اور رتین اور ہنگو مین سرائین و اسطے رہائش ملازمان اور مزدوران کے تعمیر کرانی شروع ہو گئی ہین۔

۴۴۴۔ چوتہی حصہ سڑک پر جو ہنگو سے تہل تک ہی۔ قریباً دس میل پر مٹی ڈلوائی گئی اور تمام سڑک پر پُل بنوائے گئے اور ۷ میل تک کنکر ڈلوائے گئے۔ دوابہ گندیوز و جب بانڈا مین رہائش مسافرون کے لئے سرائین تعمیر کرائی گئین۔ تکنکے اور سُنرازی مین بہی تعمیر سرائے شروع کی گئی۔ مگر مقام موخرالذکر مین تعمیر سرائے اس واسطے بند کرائی گئی کہ بعد واپسی افواج مزدورون کو وہان کی قومون سے خطرہ تہا۔

۵۴۴۔ خوشحال گڈہ مین جو بند دریائے سندہ سے بچاؤ کیواسطے بنائے گئے تہے انکی عمارت مین بہت ترقی ہوئی۔ اسجگہہ پر ایک کشتیونکا پُل ۱۵۰۰ فٹ لنبا ہسال بہر بندہا رہا۔ اور ضروری سامان پل مہیا کیا گیا۔

۶۴۴۔ اگست و ستمبر ۱۸۸۰ء مین بروقت بازگشت افواج از افغانستان ۱۳۰۰۰ آدمیون نے معہ سامان و باربرداری صحیح و سلامت بمقام اٹک دریائی سندہ سے عبور کیا۔ اس موقع پر افسران سررشتہ تعمیرات سرکاری کی جانب سے نہایت عمدہ خدمات ظہور مین آئین گورنمنٹ ہند و صاحب کمنڈر انچیف افسران موصوف کے نہایت مشکور ہین۔

۷۴۴۔ **دیگر عمارات از مد شاہی۔ ڈاکخانہ۔** اب کے سال اس مد مین مکانات ذیل تعمیر کئے گئے۔ مکانات رہائش پوسٹ ماسٹر و کوٹہری ہائے ہرکارہ بمقام پانی پت۔ مکانات رہائش پوسٹ ماسٹر بمقام حصار و ڈاکخانہ درجہ سوم

ہفتم معہ کوٹھریان برای رہایش ہرکارہ بمقام پیلی مکانات رہایش ملازمان ڈاکخانہ بمقام دہرم سالہ ———

۴۸ - انبالہ کے ڈاکخانہ کی عمارت کسیقدر بڑہائی گئی ڈاکخانہ فیروزپور مین بہت سی مرمت شکست وریخت کرائی گئی -

۴۹ - گورداسپور کے ڈاکخانہ مین ایک کمرہ دفتر منی آرڈر کے لئے تعمیر کیا گیا اور واسطے رہایش ملازمان سہررشتہ مذکور کے مکانات بنائے گئے - انبالہ کے ڈاکخانہ مین ہرکارون اور چٹھی رسالون کی رہائش کے واسطے جگہہ بنائی گئی ہے -

۵۰ - شملہ مین برای رہایش ملازمان عملہ ڈاک جو مکانات تجویز کئی گئی تہی اُن کی تعمیر شروع کرائیگئی - اور اُن کے واسطے بہت سا مصالحہ فراہم کیا گیا - اور پشتے لگا کر دیوارین مضبوط بنوائی گئین —

۵۱ - دفاترِ تار برقی - دہلی کے تار گہر کا جو برامدہ ہی اُسپر آلہ آباد کے چوکھٹون سے ازسر نو سقف ڈلوائی گئی - اور برامدہ مذکور کی فرش بندی ایک نئی قسم کے پتہر سے کرائی گئی - مبارک پور واقع ضلع انبالہ کے نزدیک دریائے گہگر کے پیٹ مین جو دو چاہ تار کے ستونون کے واسطے کہدوانے شروع ہوئے تھے اُن کی کہدائی کا کام ہوتا رہا - جہلم کے تار گہر کے دفتر مین کسیقدر مرمت شکست وریخت کیگئی -

۵۲ - لاہور مین جو نیا تار گہر کا دفتر پچھلے سال تعمیر ہونا شروع ہوا تہا - وہ اب سوائے دیوار احاطہ کے بالکل طیار ہوگیا ہے - یہ مکان ایک باموقع وسیع قطعہ زمین پر واقع ہے اور اسکی عمارت خوب عمدہ بنی ہے - اور راولپنڈی مین تعمیر دفتر تار گہر اور مکانات رہائش ملازمان محکمہ مذکور کی شروع کیگئی ہی ضروری سامان تعمیر مکانات مطلوبہ کے لئے فراہم کیا گیا -

۴۵۳- پیٹ دریاے گرم مین جو تعمیر ستون ہاے تار برقی پچھلے سال جاری تہی وہ اب ختم ہوگئی۔ کوہاٹ مین ایک مکان جو کوہاٹ محل کے نام سے مشہور ہی تار گہر کے واسطے خرید نے کی تجویز تہی مگر ابہی سودا نہین ہوا تہا کہ مالک مکان نے ۴۹۰۰ روپیہ جو گورنمنٹ ہند نے قیمت دینا چاہا تہا نامنظور کیا۔

۴۵۴- **انتظام**- شروع سال فصلی سے تہوڑا عرصہ پیشتر مکانات سرکاری واقع شملہ جنہین مکانات رہائش ویسراے کشور ہند شامل ہین اور جو پہلے زیر اہتمام انسپکٹر جنرل تعمیرات جنگی کے تہے وہ اب خاص زیر اہتمام گورنمنٹ پنجاب کے آگئے ... زمان ... ان تعمیرات مین کام حسب ذیل ہوا۔

۴۵۵- جو کہانے کا کمرہ کوٹھی پیٹر ہاف مین ہے اسمین سجاوٹ قائم کیا گیا اور مکان **اُبزرویٹری ہل** مین جو گیند گہر ہوا اسمین گنگر کٹوہی ... کوٹھی پیٹر ہاف مین جو ہوائی روشنی کی کل لگانے کا کام تہا وہ بالکل طیار ہوگیا۔ شکست وریخت بدررو اور دیگر تعمیرات متعلقہ حفظان صحت کی جو شروع کی گئی تہی وہ ختم ہوگئی۔

۴۵۶- **کوٹھی پیٹر ہاف** اور مکانات رہائش عملہ کے لئے نیا سامان فرش وغیرہ خرید کیا گیا۔ جو کوٹھی برج کے نام سے مشہور ہی اسمین ویسراے ہند کا عملہ رہتا ہی اسکی منزل بالائی بھی تیار کرائی گئی اور جو گڑھی براے مکانات جدید ویسراے کشور ہند قائم کی گئی تہی اسکی قیمت ادا کی گئی۔

۴۵۷- ویسی انگریزی نویسون کی رہائش کے مکانات اور دیگر مکانات سرکاری کی سقف جو پچھلے سال نامکمل رہگئی تہی۔ وہ اس سال مکمل ہوگئی اور موسم ... مین چہاپہ خانہ کے جن مکانات کو آگ لگ گئی تہی اُنکی تعمیر از سر نو

کرائی گئی۔

۴۵۸ - وہ کوٹھی جو پر مرو زہل کے نام سے مشہور ہے خریدا گیا اور کوٹھی موسوم لیڈر ڈون کو جو ریاست جیپور کے ملکیت ہے سرکار نے خرید نے کی تجویز کر رکھی ہے۔

۴۵۹ - پراونشیل مکانات سول صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع گورکانوہ کی کچہری مین کچھ کمرے جدید واسطے صاحب ڈپٹی کمشنر اور اکسٹرا اسسٹنٹ بتواہی گئی اور ایک کمرہ وکلائے کے واسطے علیحدہ منہا کرایا گیا۔ انگریزی دفتر مین بھی کمرون کی تعداد بڑہائی گئی اور علاوہ اسکے دیگر خفیف قسم کے ضروری مرمت بھی عمل آئی۔ عدالت ہائے اضلاع دہلی اور کرنال مین الماری مثلون کے رکہنے کے واسطے بنائی گئین۔ اور کرنال مین خزانہ کی گارد کا جو کمرہ ہے اسکے سامہنے ایک برامدہ بنوایا گیا۔

۴۶۰ - تحصیل انبالہ کی دیوارین از سر نو بنائی گئین اور اوسپر سقف از سر نو ڈالی گئی۔ اور تحصیل پپلی مین ایک کمرہ خزانہ جدید کے لئے بنوایا گیا۔ سال گذشتہ مین ان مکانات کی تعمیر شروع کرائی گئی تہی اور سال روان مین اُن کی عمارت تیار ہو گئی۔ کچہری صاحب اسسٹنٹ کمشنر روپڑ مین بہت سے مکانات جدید بنائے گئے۔ سال روان مین کچہری صاحب اسسٹنٹ کمشنر کسولی مین اور کمرے ہوائے گئے ہین از سر نو چہت ڈالی گئی تاکہ مثلون رکہنے لے لئے زیادہ گنجایش ہو جائے۔

۴۶۱ - شملہ پر کوٹھی بارنس کورٹ مین جہان نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب موسم گرما مین نزول اجلال فرماتے ہین مکانات برائے رہایش ملازمان اور سواران اور اصطبلہائے اسپان بنائے گئے۔ اور ضروری مرمت شکست و ریخت بہی کی گئی۔ چہوٹے شملہ مین ایک کوٹھی برائے دفاتر گورنمنٹ پنجاب خرید سے گئے اور اونمین شکست و ریخت ضروری

عمل مین آئی

۴۶۲ - احاطہ کچہری صاحب ڈپٹی کمشنر لودہانہ مین ایک چھپر دادخواہون کے لئے ڈالا گیا - جالندہر مین کچہری اور حوالات پر از سر نو سقف ڈالنے کا کام شروع کیا گیا اور محکمہ نظارت اور فارسی عملہ کے واسطے بھی اور کمرے بنوائے گئے -

۴۶۳ - تحصیل ہوشیارپور مین برج مشرقی پر سقف از سر نو ڈالی گئی - اور احاطہ کچہری امرتسر مین سائلون کے واسطے جو مکان پچھلے سال نامکمل رہا تہا وہ امسال تیار ہو گیا دیگر ضروری مرمت شکست و ریخت بہی کیگئی -

۴۶۴ - لاہور مین جو کوٹھی برائے رہائش نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے ہے اسمین ایک مکان جسمین دو بڑے اور ۴ چھوٹے کمرے ہین بدین غرض بنوایا گیا - کہ اوسمین اسباب کمپو جناب نواب ممدوح کا جمع رہا کرے - اور اس کوٹھی کے احاطہ کی دیوار جو شمال اور مغرب کیطرف بنی شروع ہوئی تہی وہ اکثر تیار ہو گئی - باشندگان لاہور کو پانی بہم پونچانے کے لئے ضروری تجاویز متعلقہ تالاب وغیرہ کی گئین - اور مکانات رہائش صاحب سکتر سررشتہ تعمیرات سرکاری مین خاص خاص مرمت ضروری حسب گنجایش کیگئی اور باقی کام ان مکانات کا ۸۲-۱۸۸۱ء مین شروع کیا جائیگا -

۴۶۵ - جو کمرے کچہری تحصیل اور منصفی موگا ضلع فیروزپور مین ہین اونکو اونچا کر کے از سر نو سقف ڈالی گئی - کچہری صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان مین شکست و ریخت کر کے کچھ اور کمرے تیار کرائے گئے تاکہ مشین رکھنے کے واسطے زیادہ گنجایش ہو جائے - اور کمرہ خزانہ کے لئے ایک برآمدہ بنایا گیا -

۴۶۶ - بمقام پشاور جس مکان مین خزانہ رکہا جاتا ہے اسمین اور کمرے تیار کرائے گئے سواے جالی آہنی کے اور سب کام متعلقہ خزانہ کا تیار ہو گیا -

۶۷ھ - **تعمیرات خورد** - سال روان مین کوئی ایسی بڑی عمارت جدید جو بنوائے چھوٹی چھوٹی عمارتون کے جسکا ذکر ذیل مین تحریر کیا جاتا ہے نہین بنوائی گئی ماہ نومبر ۱۸۸۰ء مین نواب معلے القاب گورنر جنرل بہادر کشور ہند شالامار باغ مین تشریف لیگیے اور باغ کے مکانات کی صفائی کرائی گئی - ڈیرہ گردنانک واقع ضلع گورداسپور مین جو پشتہ واسطے بچانے مکان گورونانک صاحب اور شہر کے طوفان دریائے راوی سے بنایا گیا تہا وہ سال حال مین قایم رہا اور اوس کے معمولی مرمت ہوتی رہی -

۶۸ھ - **قانون اور عدالت** - تحصیل ہوشیارپور مین مکانات واسطے کچہری منصف کے ایزاد کیگئی - اور کچہری صاحب اڈیشنل کمشنر پشاور کی ضروری مرمت کی گئی - سال روان مین منظوری خاص واسطے تعمیر عدالت چیف کورٹ کے دیگئی تہی زرمنظور شدہ مین سے ڈیرہ لاکہہ روپیہ کا مصالحہ وغیرہ خریدا گیا - اور نقشجات عمارت عدالت مذکور تیار کرائی گئی چنانچہ یہ کام ۸۲-۱۸۸۱ء مین شروع کیا جائیگا -

۶۹ھ - **گرجاگھر** - قبرستان واقعہ کوہ مری کے احاطہ کو جو بڑہانا شروع کیا گیا تہا - اوسمین کارروائی بباعث پڑنے برف کے کم ہوئی - جو احاطہ گورستان پر ڈسٹ کا لاہور مین واقع ہے وہ مغرب کیطرف بڑہایا گیا اور اوس حصہ ایزاد شدہ کے گرد دیوار پختہ بنائی گئی ہے - گوجرانوالہ کے گرجاگہر کی سقف ازسرنو ڈالی گئی - اور جو خفیف سی ضروری مرمت تہی وہ بہی کرائی گئی -

۷۰ھ - **جیلخانجات** - امسال جیلخانہ دہلی کے باہر جو ایک بارک جدید برائے گارڈ پولیس بشمول اصطبل ہائے اور بارک گارڈ کنجنٹ شروع کی گئی تہی اوسکا کام نصف سے زیادہ اختتام کو پہنچا - اور بارک اور اصطبلہائے برائے سپاہیان پولیس اور سواران

تمام بن گئے - اور جیلخانہ مذکور مین کاغذ بنانے کے کمرے کے سامنے ایک برآمدہ بنایا گیا
اور ۶ بڑے جندر بجائے ۴ پرانے جندرون کے جواب بگر گئے تھے بنائے گئے ہین جیلخانہ
حصار کی ۲۰ سنگین کوٹھریون مین سے جنکی اس سال بنا ڈالی گئی تھی ۴ تیار ہو گئی
ہین - جیلخانہ رہتک مین کمرہ کارخانہ بافندگی کا چھپر جو ابتر حالت مین تھا - ازسر نو بنایا گیا
اور جیلخانہ ہذا مین دو سنگین کوٹھریون کی ازسر نو سقف ڈالی گئی -

۱۷۴ - جیلخانہ لودہانہ مین سنگین کوٹھریون نمبر ۳ اور ۴ کو ازسر نو تیار کرایا گیا اور جزوی
تعمیر جیلخانہ شملہ کے بھی باقی رہتی تھی تیار ہو گئی - جیلخانہ جالندہر مین دو کمرے اسقدر
بڑہائے گئے کہ وہ اصلی انداز سے دوگنے ہو گئے - جیلخانہ گورداسپور مین ایک چاہ جدید
تعمیر کیا گیا - امرتسر کے جیلخانہ جدید کی اونچائی اسواسطے بند کرا دیگئی کہ اس جیلخانہ
کو دوسری جگہہ پر بنانے کا امر در پیش ہے -

۱۷۵ - صدر جیلخانہ لاہور کے دروازہ کے باہر مکانات تیار ہو گئے - اور نیز ایک
دفتر جدید اور ایک گودام گھر - اور چند کمرے برائے ذخیرہ اور نمایش اشیائے
ساخت جیلخانہ مذکور تیار کرائے گئے جیلخانہ ہذا مین مکانات ذیل پر ازسر نو سقف
ڈالی گئی - اول مکان کارخانہ کاغذ - دوم گودام خانہ غلہ سوم بارکہائے نمبر ۳ و ۶ چہارم
مکانات کارخانہ نمبر ۱ - و ۳ - و ۴ - و ۱۲ - اور پنجم بارکہائی رہایش قیدیان کم سن ششم
مکانات رہایش مستورات کارخانہ خیمہ دوزی مدرسہ صنعت کاری سی ہٹا کر صدر جیلخانہ
لاہور مین بنایا گیا ہی اور جیلخانہ ضلع لاہور مین جو ضروری مرمت تہی وہ کیگئی - اور اسکے
گودام گھر کی سقف ازسر نو ڈالی گئی - دفتر صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات کو بلند کر کے
اوسپر ازسر نو سقف ڈالی گئی اور نہ گنجایش ہونے روپیہ کے اور مکانات جو جیلخانہ
مذکور مین ابھی بنوانے باقی تھے اونکی تعمیر ملتوی کر دی گئی -

۳۷۴۔ جیلخانہ فیروزپور مین دس پختہ سنگین کوٹہریان بمعہ دیوار ہائے احاطہ تعمیر کرائی گیئن۔ جیلخانہ گوجرانوالہ مین چند مقامات پر ازسر نو سقف ڈلوانے کا کام جاری رہا

۳۷۴۔ بارکان جیلخانہ ملتان کے دروازون مین بجائے پورانے چوبی جنگلہ کے آہنی سیخین جو سال گذشتہ کے آخیر مین لگ رہی تہین۔ سال حال مین لگ چکین۔ گدام گہر اور دو سنگین کوٹہریان واسطے قیدیان زنانہ کے جیلخانہ ہذا مین بنوائی گیئن مکان کارخانہ کاغذ کے اوپر ازسر نو سقف ڈلوائی گئی اور اس جیلخانہ مین ۱۲ حوض برائے ساخت کاغذ بنوائے گئے۔

۳۷۵۔ جیلخانہ ملتان مین کارخانون کے مکانو نمبر ازسر نو سقف ڈالی گئی۔ اور کارخانہ کاغذ مین جو چبندرا اور حوض ہین انمین خاص خاص مرمت کی گئی۔

۳۷۶۔ کارخانہ کاغذ ضلع منٹگمری مین ۲۴ چبندرا اور حوض ازسر نو بنوائی گئے اور بجائے فرش خشتی کے چوکہنٹون کا فرش لگوایا گیا ہے جیلخانہ منٹگمری مین دو ور سنگین کوٹہریان بنوائی گیئن۔

۳۷۷۔ احاطہ جیلخانہ ڈیرہ غازیخان کی دیوار جو نامکمل تہی وہ سال حال مین تیار ہوگئی۔ جیلخانہ ہذا مین ایک نیا کارخانہ کاغذ تیار کروایا گیا اور نیز ایک اور کارخانہ برف کا جاری کیا گیا۔ اور بارک کارڈ پولیس جیلخانہ کی ضروری مرمت کرائی گئی

۳۷۸۔ جیلخانہ بنون مین واسطے رہائش ہاسپٹل اسسٹنٹون کے مکان بنوائی گئے۔ جیلخانہ راولپنڈی مین بارک نمبر ۲ پر ازسر نو سقف ڈالی گئی اور مکانات جیلخانہ مین خاص خاص مرمت وغیرہ کی گئی۔

۳۷۹۔ پشاور کے جیلخانہ مین نئی پہاٹک کا کام شروع ہوگیا۔ مگر چونکہ اسکا ٹہیکہ

کسی نے نہین لیا تہا اسواسطے اسکا کام آہستہ آہستہ ہوتا رہا - اب ایسی تجاویز کی گئی ہین کہ جنسے یہ کام جلدی ختم ہو جاویگا

۴۸۰ - **پولیس** - موضع راہی ضلع دہلی مین ایک نئی چوکی پولیس کی سڑک پر کرائی گئی ہے - اور ضلع گورگانون مین پولیس کی دو بارکو نیر جو کا سقف پچہلے سال شروع کیا گیا تہا اب ختم ہو گیا ہے - اور جو بارکین براے رہائش پولیس گورگانوہ مین سالگذشتہ سے تیار ہو رہی تہین وہ ختم ہو گئین تہانہ بوتانہ واقع ضلع کرنال مین جو مکانات براے رہائش سواران و سپاہیان سال روان مین شروع کیے گئے تہے وہ قریب الاتمام ختم ہو گئے ہین - اور پنڈری مین ایک نیا بنگلہ پولیس بنایا گیا ہے -

۴۸۱ - کلانور واقع ضلع رہتک مین سراے مدت سے خستہ حال پڑی تہی اوسپر بخوبی مرمت کرکے ازسرنو سقف ڈالی گئی اور یہ شکست و ریخت بدین غرض کیگئی کہ اوسمین تہانہ پولیس قائم کیا جاوے

۴۸۲ - ابوہر ضلع سرسہ مین جس تہانہ کی بنا ڈالی گئی تہی اسکی عمارت بالاخانہ ۳ فٹ سطح زمین سے بلند طیار ہو گئی ہے - چونکہ اس نواح مین نہ تو مزدور ملتے تہے اور نہ مصالح دستیاب ہوتا تہا اور علاوہ اسکے شرح مزدوری کم تہی - اسواسطے اس عمارت کی تعمیر مین حسب دلخواہ ترقی ظہور مین نہ آئی

۴۸۳ - بمقام ضلع انبالہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے لئے جو ایک نئے دفتر کی بنا ڈالی گئی تہی وہ قریب الاختتام ہے جن مکانات کی تعمیر براے رہائش ڈپٹی انسپکٹر پولیس اہل فرنگ کے شروع کی گئی تہی وہ قریب نصف کے ختم ہو گئی ہے -

۴۸۴ - تہانہ کرتارپور ضلع جالندہر مین سپاہیون اور سارجنٹون کی دو بارکو نیر ازسرنو سقف ڈالکر نئے دروازے لگائے گئے - جالندہر مین محکمہ پولیس مین شلون

کے رکھنے کے لئے جگہہ بنائی گئی اور تہانہ اونہ ضلع ہوشیارپور مین ازسرنو سقف ڈالی
گئی۔ ضلع کانگڑہ مین ۱۲ حوالات متعلقہ پولیس مین آہنی دروازے لگائے گئے

۴۸۵۔ امسال امرتسر مین سپاہیونکی بارکونپر ازسرنو سقف ڈالی گئی عمارت تہانہ درجہ اول
بمقام ڈیرہ بابا نانک واقع ضلع گورداسپور جو پچہلے سال شروع کی گئی تہی وہ اب طیار
ہوگئی ہے رنگپور ضلع سیالکوٹ مین ایک چوکی پولیس اور قلعہ سیالکوٹ مین ایک باورچیخانہ برائے پولیس
تعمیر کرائیگئی ہین۔

۴۸۶۔ جہلم مین پولیس کا ہسپتال بنوایا گیا۔ اور امسال شہر جہلم مین عمارت تہانہ بنوائی گئی

۴۸۷۔ شہر ہری پور واقع ضلع ہزارہ مین ایک چوکی پولیس کی جدید بنائی گئی ہے
پشاور مین جو تجویز برائے تعمیر بارکہائے سپاہیان و مکانات رہائش انسپکٹران و ڈپٹی
انسپکٹران کی گئی تہی۔ اب چونکہ اوسکی ضرورت نہین سمجہی گئی لہذا تجویز مذکور ملتوی
رہی۔ ضلع پشاور مین مختلف مقامات پر جو چہوٹی چہوٹی چوکیات پولیس حکام سول نے
براہ عمدہ انتظام ضلع کے شروع کرائین تہی وہ طیار ہوگئی ہین۔

۴۸۸۔ بنون کی کوتوالی مین ایک نئی حوالات کی تعمیر جو سال حال مین شروع
کی گئی تہی ختم ہوگئی۔

۴۸۹۔ تعلیم۔ ریواڑی واقع ضلع گوڑگانون مین جو بورڈنگ اسکول ہے
وہ وسیع کیا گیا ہے۔ اس سکول کے جو کمرے گرنے والے تہے وہ پہر بنائے گئے
ہین۔ نوح اور جاہ بہرائے کے مدارس جدید بالکل اور پیر تہلہ کا مدرسہ قدرے
طیار ہوگیا۔

۴۹۰۔ ہوڈنڈہ ضلع انبالہ مین مکان مڈل سکول کا تیار ہوگیا ہے۔ رائے
کوٹ واقع ضلع لودہانہ مین جو مدرسہ ہے اوسمین کچھ کمرے اور بنائے گئے ہین۔ بمقام سناور

جن مکانات مین مانیٹر اور ہیڈ ماسٹر لارنس ملٹری اسائیلم کے رہتے ہین اُنپر آہنی سقف ڈالی گئی اور دیگر ضروری مرمت کی گئی۔

۴۹۱۔ جو تعمیر مدرسہ صنعت کاری کی بمقام لاہور سال روان مین شروع کی گئی تھی وہ طیار ہوگئی ہے۔ اُسجگہہ پر جہان اس مدرسہ کی بنا ڈالنی تھی بہت سا ضروری مصالحہ جو مرمت عمارت کے لئے کمتفی تھا اکٹھا کرایا گیا

۴۹۲۔ دہرم سالہ واقع ضلع کانگڑہ مین مدرسہ قدیمی موسومہ ملکیو دگنج کی جگہہ ایک نیا مدرسہ تعمیر کرایا گیا ہی۔ گورداسپور کے بورڈنگ ہوس مین جو زیادہ کمرون کی تعمیر شروع تھی وہ قریب الاختتام ہے۔ ضلع امرتسر مین جو مدارس جدید امسال بنائے گئے تھے وہ طیار ہوگئے ہین۔ اور ایک اور مدرسہ مین کمرے زیادہ بڑہائی گئے۔

۴۹۳۔ مدرسہ جہلم مین جو زیادہ کمرے مطلوب تھی وہ تعمیر ہوگئے ہین مدرسہ کلر واقع ضلع راولپنڈی کی عمارت بہت بن چکی ہے۔

۴۹۴۔ میڈیکل۔ شفاخانہ جات اضلاع فیروزپور و گورگانوہ مین مکانات ایزاد کئے گئے ہین شفاخانہ کیتھل واقع ضلع کرنال بزودی تمام تیار ہورہا ہے۔

۴۹۵۔ شفاخانہ سُجان پور واقع ضلع گورداسپور مین اور کمرے بنائے گئی ہین۔

۴۹۶۔ ہسپتال چونیان واقع ضلع لاہور اور شفاخانہ رام نگر واقع ضلع گوجرانوالہ کی عمارت قریب الاختتام ہے۔

۴۹۷۔ پچہلے سال شفاخانہ شبقدر واقع ضلع پشاور کی جو بنا ڈالی گئی تھی اسکی عمارت بہت بنگئی ہے

۴۹۸۔ متفرقات۔ گورگانون مین ایک گدام اور ایک ڈاک بنگلہ طیار کرائی

رہی۔

۵۱۰۔ سڑک کلان کے دو میل پر جو بیاس سے اٹاری تک بقدر ۲۴ میل کے ہے روڑہ کٹائے گئے۔ اور اس سڑک کے باقی حصہ کی خوب مرمت ہوتی رہی۔

۵۱۱۔ اوس سڑک کے ۴ میلون پر جو امرتسر سے پٹھان کوٹ ۶۸ میل کا فاصلہ ہے کنکر ڈالی گئی اور تمام سڑک کی عمدہ مرمت ہوتی رہی۔ صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ نے اوس تجویز کو جو اسپر بنانے کے لئے کی گئی تھی منظور فرمایا۔ اور اسکے ضروری تکدیر زیر تجویز گورنمنٹ ہین۔

۵۱۲۔ جو سڑک وزیر آباد سے لیکر ضلع سیالکوٹ تک ہے اوس کے ۲۲ ۳/۴ میلون سے دو میلون کے واسطے کنکر فراہم کی گئی اور تین میل تک خوب کٹائی ہوئی معمولی مرمت خفیف سڑک ہذا پر کی گئی۔

۵۱۳۔ سڑک کلان جو اٹاری سے لاہور تک بقدر ۱۴ میل ہے اوس کے دو میلون پر کنکر فراہم کی گئی اور ۳ ۱/۲ میلون پر کنکر ڈلوائی گئی۔ اور علاوہ اسکے باقی ضروری مرمت جاری رہی جس سے سڑک نہایت عمدہ حالت مین رہی۔

۵۱۴۔ بمصارف مبلغات پر ولنشل فنڈ لاہور مین اون سڑکون پر کنکر ڈالوائی گئی جو گورنمنٹ ہوس و جیلخانہ۔ و میانمیر اور شہر کے مابین ہین اور جو سڑک شالامار سے میانمیر اور صدر بازار تک ہے اوسپر روڑ ڈلوائے گئے اور باقی سڑکون پر معمولی ضروری مرمت کرائی گئی۔

۵۱۵۔ جو سڑک براہ فیروزپور اضلاع لاہور اور لودہانہ کے مابین ۱۰۰ میل تک ہے اوس کے ۱۱ میلون پر روڑ جمع کرائے گئے۔ اور ۱۵ میلون پر کنکر کٹائے گئے۔ باقی سڑک ہذا سوائے ۴ میل کے جو کثرت آمد و رفت سے شکستہ ہو گئی تھی۔ خوب عمدہ

حالت مین رہی - سطح دریائے ستلج مین سڑک کے سوا میل پر روڑ کٹائے گئے اوراس سڑک کی معمولی مرمت کے لئے روڑ فراہم کئے گئے

۵۱۶ - شاخ سڑک لاہور و فیروزپور جو مابین قصور اور رائے ونڈ کے ۸ میل تک ہے اسکی ۲ میلون کے لئے روڑ فراہم کئے گئے اور ۵ میلون پر کٹائے گئے - معمولی اور خفیف مرمت برابر قائمی سڑک کی گئی -

۵۱۷ - وہ سڑک جو مابین ملتان اور شیر شاہ - ۳ میل تک ہے - خوب عمدہ حالت مین رہی - معمولی اور خفیف مرمت کے لئے کنکر فراہم کی گئی اور کٹائی گئی -

۵۱۸ - سڑک کلان پر مابین لاہور اور وزیر آباد جو ۶۰ میل تک ہی برائے مرمت ۵ میل روڑ فراہم کئے گئے اور ۳ میلون پر جہانکہ سڑک نہائیت ہی شکستہ تھی کنکر کٹائی گئی - باقی سڑک تہا سوائے تہوڑی سی جگہ کے جہانپر آمد و رفت کی نہائیت کثرت رہی عمدہ حالت مین رہی -

۵۱۹ - جو سڑک وزیر آباد اور سیالکوٹ کے مابین ہے اوس کے ۱/۲ ۴ میل تک ضلع گوجرانوالہ مین معمولی اور خفیف مرمت کی گئی - اس سڑک پر ۱ میل تک کنکر فراہم کیگئی اور ۳ میل تک کٹائی گئی -

۵۲۰ - سڑک کلان جسکا فاصلہ وزیر آباد سے بائین کنارہ دریائے اٹک تک ۱۴۶ میل ہے اوس کے اس حصہ کی مرمت جو دریائے جہلم کے بائین کنارہ تک ہے بخوبی ہوتی رہی دریائے جہلم کے داہنے کنارہ سے لیکر اس سڑک کے ایک سو اکتیسوین میل پر جو باعث آمد و رفت افواج و سامان جنگ و مصالحہ ریلوے اور اسباب تجارت کے بہت ٹوٹی پہوٹی تھی اوسکی کسیقدر مرمت کی گئی - اس سڑک پر کنکر بہت فراہم کی گئی تھی مگر کام کٹائی حسب دلخواہ نہین ہوا اسکی وجہ یہہ ہے کہ اس سڑک کے

گئے ہین - مگر ایک مکان واقع کلو ضلع کانگڑہ ہین مرمت شکست و ریخت کی گئی ہے تاکہ اوس ہین صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو رہائیش اپنی کرسکین - کیونکہ جس مکان ہین صاحب موصوف پہلے سکونت پذیر تہے اوسکو اتفاقیہ آگ لگ گئی ہے -

۴۹۹ - راجن پور ہین ایک مکان واسطے رکہنے اوس کل کے جسکے ذریعہ سے زمین سے پانی نکلتا ہے بنوایا گیا ہے -

۵۰۰ - سڑکین - پختہ سڑکین - سڑک جو با ہین متہرا اور دہلی کے جاری ہے اوسکی ۵۰ میل تک جو علاقہ پنجاب ہین واقع ہے - مرمت ہوتی رہی مگر بباعث کمی روپیہ اوسپر از سر نو کنکر کی کوٹائی نہین کرائی گئی

۵۰۱ - وہ سڑک جو براہ قطب دہلی سے گور گانوان کو جاتی ہے ۱۶ میل تک نہایت صاف ہے اوسپر خفیف مرمت ضروری کی گئی - اور ڈاک بنگلون کی بخوبی درستی کرائی گئی

۵۰۲ - سڑک دہلی اور رسہ کے اوس حصہ پر جو دہلی اور بہادر گڈہ کے درمیان لقدر ۱۸ میل کے ہے مرمت ضروری کرائی گئی - مگر بباعث عدم گنجائیش روپیہ اوسپر روڑ نہین کٹائے گئے - جیسا کہ پہلے سال کی رپورٹ مین لکہا گیا ہے - سڑک دہلی سے رسہ تک بالکل خام ہے لیکن جس جس قدر روپیہ کی گنجائیش ہوتی جائیگی اوسیقدر اسپر کنکر ڈالکر اوسکو پختہ کیا جایگا - اس سڑک کے پہلے ۹ میل پر اور درخت لگائے گئی ہین -

۵۰۳ - دو میل تک سڑک کلان جسکا دہلی سے پیلی تک ۵۹ میل کا فاصلہ ہے نئی تہ کنکر کی ڈالی گئی ہے اور اوس کے باقی حصہ کی مرمت بہی ہوتی رہی ہے - اس سڑک پر پتھر نشان نصب کئے گئے ہین اور ۴ میل اول پر اور چہتر ۷ین اور چہتر وین میل پر مختلف میوؤن کے درخت لگائے گئے ہین -

۵۰۴ - سڑک کلان کے چھ میلون پر جو پیلی سے دریائے ستلج کے بائین کنارے تک

۲½ میل کا فاصلہ ہے کنکر کوٹا ئی گئی اور تمام سڑک کی خوب طرح سے مرمت ہوتی رہی اس سڑک پر جو درخت لگے ہوئے تھے اون کی خوب طور سے غور و پرداخت کی گئی۔

۵۰۵ - اوس سڑک کے ۱۱ میلون پر جو لودہانہ و فیروزپور کی بائین طرف واقع ہی از سرِ نو روڑ کٹائے گئے۔ اور اس سڑک کے باقی حصہ اور ڈاک بنگلون کی مرمت بخوبی ہوتی رہی۔

۵۰۶ - جو سڑک کالکا اور انبالہ کے درمیان ۵۸ میل تک ہے اوس کے ۱۱ میلون پر روڑ کٹائے گئے اور اوسکی معمولی خفیف اور سالانہ مرمت کی گئی جسسے کہ یہ سڑک عمدہ طور پر جاری رہی۔ جو سڑک دریائے گھگر کے پیٹ مین سے ہو کر گذرتی ہے اوسکی مرمت ضروری بہی ہوتی رہی تاکہ لوگون کو آمد و رفت مین کسیطرح کی دقت نہو۔

۵۰۷ - سڑک کلان پر جو مابین پہلور اور بائین کنارہ پر بیاس کے بقدر ۲۵½ میل ہے اوسکے تین میل پر کنکر بچھائی گئی۔ اور تمام سڑک کی خوب مرمت ہوتی رہی اور اوسپر درختان کی غور و پرداخت ہوتی رہی۔ دریائے بیاس یعنی ۴۱ میل سے لیکر ۴۲ میل تک سڑک کلان جو شکستہ تھی اوسکی مرمت کی گئی۔ اوس سڑک پر جو مابین تیانی اور نوشہرہ کے واقع ہے مرمت شکست و ریخت کی گئی۔ ۱۸۷۹ع مین جو طوفان آیا تہا اوسکی سطح سے یہہ سڑک دو فٹ زیادہ بلند کی گئی ہے۔

۵۰۸ - جو سڑکین جالندہر اور کرتارپور سے کپورتھلہ کو جاتی ہین اونکی مرمت بقدر دس میل کی گئی اور ایک میل پر کنکر ڈالی گئی۔

۵۰۹ - جو سڑک مابین جالندہر و ہوشیارپور کے واقع ہے۔ اوسکا ۵ میل کا فاصلہ ہے اوس کے دو میل پر کنکر ڈالی گئی اور باقی کی سڑک خوب مرمت ہوتی

اکیسو اکتیوین میل سے لیکر تا بائین کنارہ دریائے اٹک واقع ضلع راولپنڈی کی کثرت آمد و رفت نہایت مخل مرمت رہی - اس سڑک پر کنکر بکثرت فراہم کرائی گئی ہے اور اسکی معمولی مرمت بہت ہوتی رہی - یہ حصہ سڑک کا بباعث آمد و رفت افواج اور اسباب تجارت ریلوے کی نہایت مرمت طلب ہو گیا لیکن اسقدر نہین جسقدر کہ اس سڑک کا وہ حصہ جو جہلم کیطرف ہے بالکل شکستہ ہو گیا -

۲۱ ھ - جو سڑک مابین راولپنڈی اور کوہ مری کے ۳۹ میل تک ہے اُسکا وہ حصہ جو مابین راولپنڈی اور بہارا کہو کے ہے اسکے تیسرے اور آٹھوین میل پہ روڑ کٹائے اور چوتھے اور ساتوین میل پہ روڑ فراہم کئے گئے اس سڑک کی عمدہ مرمت ہوتی رہی - بہارا کہو اور کوہ مری کے درمیان جو حصہ اس سڑک کا ہے وہ آمد و رفت کے لئے عمدہ حالت مین رہا -

۲۲ ھ - جو سڑک کلان اٹک سے پشاور تک ۴۲ میل ہے اُس کے کنکر بہت جگہون سے بالکل اڑ گئی - اسلئے - اس سڑک پر از سر نو روڑ کٹانے کے لئے کوشش کی گئی - مگر بباعث کثرت کار ریل شرح اُجرت بہت بڑھ گئی - اسواسطے ٹھیکہ دار لوگ استحکام کا ٹھیکہ بباعث کمی اُجرت کے نہین لیتے تھے - اس سڑک کے ۱۱½ میل پر از سر نو کٹائی کی گئی اور ۱۲ میل پر خفیف مرمت کے لئے روڑ فراہم کئے گئے - اور ۹½ میل پر روڑ کٹائے گئے اور جہانپر اس سڑک کا بہت ہی ابتر حال تھا اور شکستہ ہو رہی تھی وہانپر اس سڑک کی مرمت کی گئی -

۲۳ ۵ - سڑکہائے خام - جو سڑک انبالہ سے جگادہری تک ۴۳½ میل ہے وہ سال بھر بخوبی جاری رہی اور معمولی اور خفیف مرمت اُسپر ہوتی رہی - اس سڑک پر جو درخت واقع ہین اونکی خوب غور و پرداخت کیگئی -

۵۲۴ - بمقدار گنجائش اُس سڑک کی جو دہلی سے سرسہ تک بفاصلہ ۲۳۶ میل کے ہے بخوبی مرمت ہوتی رہی - اور اس سڑک کا جو حصہ بہادر گڑھ سے حصار تک ہے اُسپر کنکر ڈلوانے کی تجویز کی گئی ہے -

۵۲۵ - جو سڑک کالکا سے شملہ تک ۵۸ میل ہی وہ سال بھر عمدہ حالت مین رہی - اور جہانپر اس سڑک کی مضبوطی کے لئے دیوار بنانے کی ضرورت تھی وہانپر دیوار بنائی گئی - ۲۰ میل پر روڑ کٹوائے گئے - اور اس سڑک کا جو خراب حصہ ہے اُسکیواسطے سامان کتاہی روڑ فراہم کیا گیا ہے - جو پتھر سڑک پہ پہاڑ سے گرے تھے وہ اٹھوائے گئے - پلون اور سڑک کی بدروؤن کی مرمت ہوتی رہی

۵۲۶ - وہ سڑک جو ہندوستان اور تبت کے درمیان واقع ہے اسکے ۱۷۵ میل تک سال بھر مرمت جاری رہی - اور اس سڑک کی نالیون اور پشتہ بندیون کو جو نقصان پہنچا تہا وہ درست کیا گیا -

۵۲۷ - جو سڑک درمیان ہوشیارپور اور دہرمسالہ کے ہے اُس کی ۸۰ میل تک خوب مرمت ہوتی رہی باقی حصہ سڑک ہذا کی خفیف مرمت ضروری بھی عمل مین آتی رہی -

۵۲۸ - جو سڑک گاڑی علاقہ کانگڑہ مین لطول ۷۱ میل کے ہے اوسکی مرمت ہوکر قابل آمد و رفت تجارت کے کی گئی - اس سڑک کی نالیون اور پشتہ بندیون کی معمولی مرمت ہوتی رہی

۵۲۹ - جو سڑک مابین ضلع گورداسپور اور ضلع سیالکوٹ کے ہے اُسکے ۶۳ میل تک معمولی سالانہ اور خفیف مرمت جاری رہی اور سال بھر اس تمام سڑک کی مرمت ہوتی رہی -

۵۳۰ - جو سڑک پٹھان کوٹ سے ڈلہوزی کو جاتی ہی اسکے ۵۰ میل مین سی ۴ میل پر از سر نو کنکر کٹائے گئے - اور بعض بعض میلون مین جہان پر پشتہ بندی کی ضرورت تھی وہان پر پشتہ بندی کرائی گئی - یہ سڑک زیر مرمت رہی -

۵۳۱ - جو سڑک شاہ پور اور لاہور کے درمیان واقع ہی اوسپر ۷۰ میل تک مٹی ڈلوائی گئی - اور جو مکانات یعنے سرائے وغیرہ اس سڑک پر واقع ہین وہ عمدہ حالت مین رہے - اور باقی حصہ اس سڑک پر حسب ضرورت مرمت کی گئی -

۵۳۲ - اس سڑک پر جو مابین چیچا وطنی اور جھنگ و ڈیرہ اسمعیلخان بفاصلہ ۷۰ میل کے ہے کام حسب دلخواہ ہوتا رہا - اور یہ سڑک زیر اہتمام افسران سول کے ہے اس سڑک پر بہت جگہہ سے گھاس کاٹا گیا - اور بعض جگہہ پر کنکر کٹائی گئی - اب تمام اس سڑک پر بیل گاڑی چلتی ہے اور اس سے مسافرون کو نہایت ہی آرام اور آسائیش حاصل ہوتی ہے - جس کام کا پہلے تخمینہ لگایا گیا تہا وہ اب طیار ہوگیا ہے - اور اس سڑک کی مرمت کیواسطے تخمینہ طیار ہو رہا ہے

۵۳۳ - جو سڑک مابین ملتان اور ڈیرہ غازیخان بفاصلہ ۳۶ میل ہی اوسپر کٹائی کنکر وغیرہ کا کام بباعث عدم گنجائیش روپیہ کے بند کیا گیا - باقی حصہ اس سڑک کی مرمت ہوتی رہی -

۵۳۴ - اضلاع گجرات - جہلم - و شاہ پور مین جن سڑکون سے نمک آتا ہے اُن کی معمولی اور خفیف مرمت مد پراونشل سے بدین غرض ہوتی رہی کہ اُنپر آمدورفت کثرت سے جاری رہے -

۵۳۵ - سڑک مابین کوہ مری اور گوہالہ کے جو بفاصلہ ۲۰ میل کے ہے اچھی حالت مین رہی - اس سڑک پر بہت سے پل عارضی بنائے گئے - جو پل بمقام

کوہالہ دریای جہلم پر باندھا گیا ہے اُسکی عمارت متعلقہ کی ضروری مرمت کی گئی - اِس سڑک پر پل بنانے کا تخمینہ تیار ہو رہا ہے - اور حکام کشمیر سے اِس بارہ مین تجویز کی گئی ہے کہ اسکام پر جسقدر لاگت آوے ادسکو وہ ادا کرین -

۵۳۶ - ضلع ہزارہ مین بڑی بڑی سڑک ہای ذیل کی مرمت ہوتی رہی - سڑک از ایبٹ آباد تا کوہ مری و سڑک از مانسہرہ تا اوگہی - و سڑک از داربند تا ہری پور براہ کرپلین و سڑک از ہری پور تا حسن ابدال - و سڑک از کالا کی سرائے و ہری پور تا تربیلا - نالیان اطراف سڑک کی مرمت ہوتی رہی - اور اس سڑک کے نشیب و فراز کو برابر کرنے کے لیئے پہاڑیان کاٹی گئین -

۵۳۷ - اضلاع پشاور و کوہاٹ و بنون و ڈیرہ اسمعیلخان و ڈیرہ غازیخان مین بڑی بڑی سڑکون کی مرمت حسب گنجائش روپیہ پراونشل فنڈ سے کی گئی -

۵۳۸ - سڑکین جنکی مرمت ڈسٹرکٹ فنڈ سے ہوتی رہی - ضلع دہلی مین اُس سڑک پر جو سونی پت سے ہیبرتھل تک ہے اور جسپر پچھلے سال مٹی ڈلوائی گئی تھی - اور پل بنوائے گئے تھے سال روان مین اسپر کنکر کٹوائے گئے - اور جو سڑک مہرولی سے تغلق آباد تک ہے اُسکی مرمت و صفائی وغیرہ بخوبی کرائی گئی - اِس سڑک پر ۴ میل تک مٹی ڈلوائی گئی - اور دو ٹکڑون مین سے ۳ پل تیار ہو گئے - سڑک سونی پت اور بچال گڈھ کے مابین تیسرے و چوتھے و پانچوین میل پر کنکر کٹوائی گئی - اور اس سڑک پر از سر نو مٹی ڈالنے وغیرہ کا کام شروع کیا گیا - جو سڑک مقبرہ ہمایون اور مقبرہ صفدر جنگ کے مابین ہے اوس کی ضروری مرمت عمل مین آئی اور بہادر پور اور تغلق آباد تک جو سڑک ہے اسپر روڑ کٹوائے گئے -

۵۳۹ - ضلع گورگانون مین سڑک گورگانون اور سونی پت کے درمیان ایک

تعمیرات سول

میل پر کنکر ڈلوائی گئی - اور جو سڑک نوح سے بیوان تک ہی اسکی مرمت کی گئی اور جو سڑک
نوح سے فیروزپور تک ہی اسکو اونچا کر کے اسجگہ پر پشتہ بند ہوائی گئی جہانپر اسکا موسم برسات
مین ٹوٹنے کا خطرہ تھا - جو سڑک سکرا وسے بہا واس تک بفاصلہ ۶ میل کی ہی وہ تیار ہو گئی ہے
اور اس سڑک کی ضرورت اس تجارت کے لئے تھی جو فیروزپور سے متھرا تک براہ بہاواس اور
پہاڑی درہ متصل سکراوا کے ہوتی ہے مدت سے تھی -

۵۴۰ - سڑکہای کیتھل و تھتوا و بہونڈری و اخند واقع ضلع کرنال جہان جہان ضرورت
تھی اونچی کرائی گئین - اور سڑک اخند پر پانچ پل تیار کرائے گئے سڑک مابین ہانسی اور سیون کہیں
کہیں پختہ بندی کی گئی اور کہین کہین سڑک کو اونچا کیا گیا - اس ضلع کی باقی کی سڑکوں کی بہت
مرمت ہوتی رہی اور ایک میل پر روڑ کوٹا گیا اور سوائے اسکے ۹۲ پلونکی مرمت ہوتی رہی -

۵۴۱ - سڑک مابین رہتک اور کہرکہودا کے اس حصہ کو جو کنا کہ سے کہرکہودہ تک ہی اونچا کرایا گیا
اور انتیس سڑک پر جو رہتک سے مہم تک ہے کچھ کچھ پل تیار کرائے گئے - ایک اڑہائی میل پر کنکر
ڈالوئی گئی یہہ سڑک آمد و رفت تجارت کیلئے نہایت ضروری ہے کل لمبائی اس سڑک کی ۱۹ میل ہے
۵۴۲ - دہلی سے حصار تک جو سڑک جاتی ہے اسکے ۴ میل پر ہانسی اور رہتک کے مابین کنکر فراہم کری گئے
۵۴۳ - سڑکہای ضلع سرسہ کی مرمت جاری ہی اور جہانپر ضرورت تھی وہانپر اسکی مرمت ہوتی رہی -

۵۴۴ - ضلع انبالہ مین [illegible]
روڑ کھودائے گئے - اور اس ضلع کی باقی سڑک [illegible]

۵۴۵ - [illegible] ضلع لودہانہ کے [illegible]
گئے - اور [illegible] کی سڑک پر جس جس جگہہ سے ٹوٹی ہوئی تہی درست کرائی گئی
اس ضلع کی باقی سڑکون کی مرمت ہوتی رہی -

۵۴۶ - سڑک مابین نکودر اور لیسنی ضلع جالندھر پر کنکر ڈالے گئے اور سال

دوران مین سڑک ٹانڈہ کی ۸ میل پر روڑ کٹوائے گئے - اس ضلع کی باقی سڑکون کی ضروری مرمت وغیرہ ہوتی رہی -

۵۴۷ - جو سڑک حد ضلع جالندھر سے نوشہرہ گھاٹ تک ضلع ہوشیارپور مین ہے اُسپر کنکر کٹوانے کا کام جاری رہا - اس سڑک کے ۹ میلون پر روڑ کٹوائے گئے جو سڑک منڈی سے پھگواڑہ تک ہے اوسکو درست کرایا گیا -

اس سڑک کے ۸½ میل طیار ہوگئے ہین اور ابھی ۱½ میل تیار ہونے باقی ہین - اس سڑک کا جو حصہ پہاڑ [illegible] مین ہے بوجہ اسکے جو سڑک سے نامزد ہے اُسپر کسیقدر زیادہ خرچ پڑا مگر اس سڑک کا کام ہرا بین وجہ ملتوی کرایا گیا ہے - کہ لوگون نے جو دعاوی معاوضہ کے لیے پیش کیے ہین پہلے انکا فیصلہ کیا جاوے - اس ضلع کی باقی سڑکین عمدہ حالت مین رہین ٭

۵۴۸ - جو سڑک مابین منڈی اور پھگواڑہ ضلع کانگڑہ مین بن رہی ہے اوسکی تعمیر جاری رہی چنانچہ اب وہ گیارہ میل تک تو بالکل طیار ہوچکی ہے - اور اوسکا باقی کا ٹکڑا گیارہ میل بھی یقین ہے کہ اکتوبر ۱۸۸۰ء تک طیار ہو جاویگا اس سڑک کے طیار کرانے مین راجہ صاحب ریاست منڈی بھی شریک ہین کیونکہ انہون نے اسکی تعمیر مین مبلغ دس ہزار روپے کی امداد دی ہے اور طیار ہو جانے کے بعد اس سڑک سے منفعت عام و تام کی توقع ہے یعنے ایک تو کلو سے نیچے کے میدان تک اونٹ خچر وغیرہ کی آمد و رفت آسانی سے ہوا کرے گی - اور دوسرے یہ کہ مقام پھگواڑہ پر پہنچکر سڑک اندرون سندھ پنجاب و دہلی ریلوے سے آملیگی - اسلیئے اس سڑک کی ضرورت سب سے زیادہ سمجھی جاتی ہے - سید پور کی سڑک بھی کچھ کچھ درست ہوگئی ہے - اور دہلی اور [illegible] کی سڑک پر پکے بدررو بنگئے ہین -

۵۴۹ - ضلع امرتسر مین امرتسر و ترنتارن کی سڑک پر قریب پانچ میل کے تو کنکر کوٹے گئے ہین اور باقی کے سات میل پر ابھی کوٹائی ہو رہی ہے - امرتسر اور مجیٹھہ کی سڑک کے تین میل پر بھی کنکر کوٹنے کا کام ہو رہا ہے اور جو شاخ سڑک جنڈیالہ سے گھری کے سٹیشن تک گئی ہے اوسکی سطح پانی کا چڑھاؤ روکنے کے واسطے اونچی کی گئی ہے اور انتظام کیا گیا ہے کہ اوسپر بھی کنکر کوٹ جاوے - یہ سڑک گھری کے سٹیشن اور سڑک کلان کے درمیان واقع ہے اور آمد و رفت اوسپر کثرت ہوتی ہے سری گوبندپور کو جو سڑک جاتی ہے اوسکی بھی درستی ہو گئی ہے - اور اس ضلع کی باقی سڑکون کی مرمت ہو رہی ہے -

۵۵۰ - ضلع گورداسپور مین نوشہرہ اور تترموڑا واقع ضلع گورداسپور کی سڑک کا کام اچھی طرح سے جاری رہا یہ سڑک ۲۰ میل لمبی ہے - ان ۲۰ میل سے ۱۸ میل تک تو کنکر کوٹے گئے ہین باقی کے ۲ میلون مین جو تجویز کنکر کوٹنے کی کی گئی تھی وہ بباعث دریا بردگی دریاے بیاس کے ملتوی کی گئی ہے - البتہ جو شاخ اس سڑک کی گورداسپور کے بازار کو گئی ہے اوسپر کنکر کوٹے گئے سری گوبندپور اور امرتسر کی سڑک کا ۴ میل کا ٹکڑا جسپر تاجرون کی آمد و رفت بہت رہتی ہے اونچا کیا گیا ہے - اس ضلع کی باقی سڑکین درست اور قائم ہین -

۵۵۱ - ضلع سیالکوٹ مین سیالکوٹ اور نکوڈال کی سڑک جہان جہان سے ٹوٹ گئی تھی وہان کنکر لگوا کر درست کرائے گئے - اور جو سڑکین سمبڑیال سے ڈسکہ تک اور ڈسکہ سے پسرور تک گئی ہین اونمین بھی جہان جہان مرمت کی ضرورت دیکھی وہان پر کر دی گئی - باقی سڑکین ضلع ہذا کی مرمت ہوتی رہی -

۵۵۲ - ضلع لاہور مین کسی نئی سڑک کی تعمیر اس سال مین شروع نہین کی گئی مگر

لئی سڑکون مین جو تھوڑی تھوڑی مرمت ضروری سمجھی گئی وہ کرائی گئی۔

۵۵۳ - ضلع گوجرانوالہ مین سڑکون کی مرمت ہوتی رہی - دو میل پر از سر نو کنکر بچھوا کر کٹواسے گئے - اور امین آباد کی سڑک جس جگہہ سے شکستہ تھی وہانپر اوسکی درستی اسی سال کے اندر کرائی گئی۔

۵۵۴ - ضلع فیروزپور مین بہت سی سڑکون مین معمولی مرمت کی گئی۔ اور جہان جہان ضرورت نظر آئی وہان کچھ کچھ درستی بھی کی گئی -

۵۵۵ - ضلع ملتان مین ملتان اور بندر گہاٹ کی کل سڑک کنکر کیا گئے - یہ کام بہت بڑا ضروری تھا - کیونکہ اس سڑک پر تاجرون کی بڑی آمد و رفت رہتی ہے -

۵۵۶ - ضلع جھنگ مین سڑکون کی مرمت معمولی ہوتی رہی -

۵۵۷ - ضلع منٹگمری مین معمولی مرمت سڑکون کی جاری کی گئی - تاکہ وہ آمد و رفت کے لائق بنے رہین -

۵۵۸ - ضلع مظفرگڈہ مین مظفرگڈہ اور علی پور کی سڑک پر نشان میل نما گاڑے گئے -

۵۵۹ - ضلع گجرات مین گجرات اور جلالپور کی سڑک جس جس جگہہ سے شکستہ تھی اوسکی پوری پوری درستی ہوگئی اور وہ سڑک جو شاہراہ گجرات کے سٹیشن تک جاتی ہے قریباً بن چکی ہے - اور اسی ضلع کی سب سڑکون کی معمولی سالانہ مرمت بھی کی گئی

۵۶۰ - ضلع جہلم مین سڑکون کی مرمت جاری رہی اور جہان کہین ضرورت دیکھی وہان وہان کچھ درستی کی گئی -

۵۶۱ - ضلع شاہپور مین سڑکون کی معمولی مرمت ہوتی رہی -

۵۶۲ - ضلع راولپنڈی مین معمولی اور تھوڑی سی مرمت سڑکون کی جاری رہی

۵۶۳ - ضلع ڈیرہ غازیخان مین جو سڑک موضع جوٹی تک جاتی ہے اوس کے اونچا کرنے کا کام ختم ہوگیا اور اس ضلع کی سب سڑکون کی معمولی مرمت کی گئی -

۵۶۴ - ضلع ڈیرہ اسمعیلخان مین ڈیرہ اسمعیلخان سے یارک تک ایک سڑک طیار کی گئی - اور اس ضلع کی باقی سڑکون کی معمولی اور تہوڑی سی مرمت ہوتی رہی -

۵۶۵ - ضلع بنون مین اس سال کے اندر کوئی نئی سڑک طیار نہین کی گئی مگر جو سڑکین موجود ہین اونکی معمولی مرمت ہوتی رہی -

۵۶۶ - سڑک یوسف زئی ابہی بن رہی ہے - اور دیگر سڑکین ضلع پشاور کی مرمت ہوتی رہی -

۵۶۷ - پُل - شہر دہلی سے باہر پرانے قلعہ کے متصل ضلع کی سڑک پر جو پل بن رہے تہے وہ اب بنکر طیار ہو گئے -

۵۶۸ - ضلع گورگانوہ مین ضلع کی سڑکون پر دو چہوٹے چہوٹے پل طیار کئے گئے -

۵۶۹ - رہتک اور کہر کہودا اور جہجر اور فرخ نگر کی سڑکون کے پل جو سال گذشتہ مین ناتمام رہگئے تہے اب کے سال بنکر طیار ہو گئے -

۵۷۰ - ضلع ہوشیارپور مین کرالا کے پل پر کچھ روپیہ خرچ آچکا تہا مگر اتنے مین تخمینہ جدید کی ضرورت پڑگئی اور اسلیئے ناچار پل کا کام بند کیا گیا اور جسقدر کام ہو چکا تہا اتنا ہی رہا - یہ پل اوس سڑک پر واقع ہے جو ضلع جالندہر کی سرحد سے نوشہرہ کی گہاٹ تک چلی گئی ہے -

۵۷۱ - جالندہر اور دریائے بیاس کے درمیان طغیانی کے نئے گذرگاہون پر دو پل بڑے شاہراہ کے ۲۳۱ و ۲۳۲ میل پر بند ہے ہوئے تہے - اون کی عمارت

کو تمام کرنے کے لئے تہوڑے سے کام کی ضرورت باقی تہی وہ کام بہی اب کے سال ختم ہو گیا۔

۵۷۲ - ضلع کانگڑہ مین دریائے بیاس کے وار پار کلو مین بمقام سمسی پل کا کام ختم ہو چکا ہے۔ اس پل کے واسطے مبلغ دس ہزار روپیہ پراونشل فنڈ سے دیا گیا اور کچھ امداد ڈسٹرکٹ فنڈ سے بہی ملی۔ نگر دا آلی اور پنجا تہہ کی سڑک پر بدرو اور محراب دار نالیان جو سال گذشتہ مین بہی شروع ہوئی تہی اونکی تعمیر تا حال جاری ہے۔ کوٹلہ کے متصل ڈہری کا پل دریا پر بندہا ہوا ہے اس پل کے چوبی شہتیر جو خم کہا گئے تہے۔ اونہین سیدہا کرایا گیا۔ اور پل کو اوسکی اصلی صورت پر قایم رکہنے کے واسطے کارروائی ضروری عمل مین لائی گئی

۵۷۳ - ضلع امرتسر مین سڑک کلان کے ۱۷۲ میل پر سناول کے پل کی خاص مرمت کی گئی۔ اور گوجرانوالہ کی سڑک پر دو پل خشکی تعمیر سال گذشتہ مین شروع ہوئی تہی بنکر طیار ہو گئے۔ اس سال کے اندر تینتیس ۳۳ پل ہر قسم اور محراب دار نالیان تیار کرائی گئی اور چار جگہہ پر کنکر کٹوائے گئے۔ اور جو سڑک بترالی کے سٹیشن کو گئی ہے اوسپر پل باندہنا شروع کر دیا گیا۔

۵۷۴ - ضلع گورداسپور مین منڈہی کہیل اور ترہو کی سڑک پر پل بن رہے ہین اسیطرح پر نارووال مین ایک بڑا پل بن رہا ہے اوسکے اوپر کی عمارت آہنی ہے۔ جو پل غنی پور مین نوشہرہ اور کاہنووان کی سڑک پر اور دو دے اور بہیکو چک مین اسی سال کے اندر شروع ہوئے تہے وہ بنگئے ہین۔

۵۷۵ - ضلع سیالکوٹ مین آنک کے نالہ کا پل جو سال گذشتہ مین بہوپال والہ کے قریب اوس سڑک پر بن رہا تہا جو سمبڑیال سے ڈسکہ کو جاتی ہے

اب ختم ہوگیا ہے - اور جہری کے نالہ کا پل جو لیہ ور اور وزیر آباد کی سڑک پر
بن رہا ہے اور جسکے واسطے ٨٠-١٨٧٩ء مین مصالح بہم پہونچایا گیا تہا بہت سا
بنگیا ہے - قصبہ چیراو کے قریب چیراو و پنجاتہہ کی سڑک پر دہن کے نالہ پر
ایک پل جو بنایا گیا تہا اوس کے تکمیل مین تہوڑا سا کام باقی رہا - سوا یہ وہ کام بہی
ختم ہوگیا ہے - سیالکوٹ و گورداسپور کی سڑک کے پل کا محراب دار بنانا باقی
رہگیا ہے - اور کلووال کے پل کا کام تمام ہوگیا ہے -

٥٧٦ - گوجرانوالہ و حافظ آباد کی سڑک کا پل بنایا گیا ہے - اجرای آمد و رفت
کیواسطے جو طغیانی کے وقت بند رہتی تہی اس پل کی نہایت ضرورت تہی -

٥٧٧ - انارکلی واقع لاہور مین صدر بازار کی سڑک پر دوسری دفعہ دو پل کلان
نئے نقشہ کے مطابق بنائے گئے ہین -

٥٧٨ - لدہوالہ ضلع فیروزپور مین ایک پل بنایا گیا ہے - اوس کا کام خاطر خواہ
ہورہا ہے -

٥٧٩ - ضلع گجرات مین گجرات و کُنجاہ کی سڑک پر بہمبر کے نالہ پر جو چہنی سنگہونکا
پل بنتا ہے اوسکا کام بہی بزودی تمام جاری ہے -

٥٨٠ - اب راولپنڈی و کوہ مری کی سڑک پر لیہ کے پل کا دوبارہ بنانا باقی رہا ہے
سو بالفعل پل کے ستونون کا سہارہ دیکر اونہین شہتیر کی سطح تک اونچا کر دیا گیا ہے
آہنی شہتیر رڑکی کے کارخانون مین طیار ہو رہے ہین - بمجرد طیار ہونے
شہتیرون کے اسکام کو پورا کرینگے واسطے ضروری تدابیر عمل مین لائی جاینگی

٥٨١ - نالہ لیہ پر ایک عارضی پل بناکر محافظت کے واسطے اوس کے دونو
طرف کٹہرا کہڑا کر دیا گیا ہے - بغرض سہولیت آمد و رفت کے ٢٢ فٹ کلرہتہ عارضی

علیحدہ تیار کردیا گیا ہے۔

۵۸۲۔ ملتان کے ضلع مین جو سڑک راج گہاٹ براہ سوراجمیانی جاتی ہے اوسپر ایک نیا پل جواسی سال مین بنوانا شروع کیا تہا قریب نصف کے بنگیا ہے۔ یہ پل سکندرہ آباد کی نہر پر واقع ہے۔ اور اسکی ضرورت بہت تھی۔ تحصیل شجاع آباد مین نہر سنجو اول پر پل کا کام جاری رہا اور جلال پور دلودہران کی سڑک پر نہر بہاولواہ اور مبارکواہ کے پلون کی عمارت جاری رہی۔ شور کوٹ کی سڑک کا پل آدہا بنگیا ہے۔ ملتان و ڈیرہ غازیخان کی سڑک کے پندرہوین میل پر جو پل کے دوبارہ بنانے کی تجویز تہی وہ اب بسبب عدم گنجایش روپیہ کے ملتوی کی گئی ہے۔ مگر جہان جہان سے سڑک شکستہ تہی اوسپر کنکر کٹوا ہی گئی ہے۔

۵۸۳۔ ضلع منٹگمری مین اوس سڑک پر جو سیدوالہ سے گنگرے تک گئی ہے چار چہوٹے چہوٹے پل بنائے گئے ہین۔

۵۸۴۔ مظفرگڈہ کے ضلع مین سڑکون اور نہرونپر کئی مقامون مین پل اور محرابدار نالیان شروع کی گئی تہین چنانچہ اونکی تعمیر ہنوز اس سال جاری رہی

۵۸۵۔ ضلع ڈیرہ اسمعیلخان مین بہ مقام گالی لوٹ ایک پل بننا شروع ہوگیا ہے۔ بلکہ اُسکا نصف کام ختم ہی ہوگیا ہے۔ ڈیرہ اسمعیلخان و ٹانک کی سڑک پر پوناہ نالہ کا پل جو سال گذشتہ مین شروع ہوا تہا۔ سال حال مین تمام طیار ہوگیا ہے۔

۵۸۶۔ ضلع پشاور مین سڑک کلان کے ۱۲۶ میل پر جو باڑہ کا پل ہے اوسکو رنگ کروایا گیا۔

۵۸۷ - **کشتیون کے پل** - ضلع دہلی مین دریائے جمنا پر - ممرپور - اور جہولسنا کے گذرگاہون پر دو چہوٹے چہوٹے کشتیون کے پل بند ہوائے گئے ہین یہ دونون پل ۱۵ جون کو توڑے گئے تہے - اور پہر ۱۶ اکتوبر کو آمد ورفت کے لئے جاری کرے گئے ہے - ہمرپور کا پل ۱۲۰ فٹ لنبا ہے اور اُسمین ۱۳ کشتیان سرکاری اور کرایہ کے لگے ہوئی ہین - اور جہولسنا کا پل ۱۵۰ فٹ لنبا ہے - اور اوسمین سرکاری اور کرایہ کی کشتیان ۱۵ ہین - یہ دونو پل امانی طور پہ زیر اہتمام سرکار ہین -

۵۸۸ - ضلع کرنال مین دریای جمنا پر سنولی اور مرگہومہ کے گذرگاہونپر دو کشتیون کے پل جاری رہے پل کے رستہ کی کل لمبائی ۸۰ افٹ اور کل لمبائی گذرگاہون کی جو دریا کی ریگستان مین بنائے گئے ہین ایک میل ہے - اِن گذرگاہونپر کوئی سرکاری کشتی نہین ہے - سب کی سب کرایہ کی ہین - سنولی اور مرگہومہ کے کشتیون کے پل ۱۵ جون ۱۸۸۰ء کو توڑ دئے گئے اور سنولی کا پل ۲۰ دسمبر اور مرگہومہ کا پل یکم نومبر ۱۸۸۰ء کو پہر قایم کیا گیا - گذرگاہ مرگہومہ ٹہیکہ پر دیا گیا - مگر گذرگاہ سنولی امانی رکہا گیا - اوسط تعداد کرایہ کی کشتیونکی ہر پل پر بقدر ۹ کے ہے -

۵۸۹ - انبالہ کے ضلع مین جگادہری کے گھاٹ پر دریاے جمنا کا پل بدستور قایم رکہا گیا -

۵۹۰ - ضلع لدہیانہ مین دریای ستلج کا کشتیونکا پل ۷ مئی کو توڑا گیا اور پہر ۷ اکتوبر ۱۸۸۰ء کو آمد ورفت کے لئے جاری کیا گیا - اس پل کی لمبائی ۱۶۱۰ فٹ ہے اور اسمین ۳۳ سرکاری اور ۱۳ کرایہ کی کشتیان لگے ہوئے ہین - امسال انتظام بڑی امانی رکھا گیا اور اکثر ساز وسامان پل کا از سر نو بنایا گیا -

۵۹۱ - سڑک ہوشیار پور اور دہرم سالہ پر جو کشتیونکا پل بمقام ڈیرہ واقع ضلع

کانگڑہ دریائے بیاس پر قایم تہا وہ ۳ مئی کو توڑ اگیا - اور دوسری اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ء
کو پہر از سر نو تیار کراکر آمد و رفت کیواسطے جاری کیا گیا - اور اس پل کی لمبائی
۳۷۵ فٹ تہی - یہ پل بطور امانی خاص زیر اہتمام سرکار ہی رہا - اس پل پر ۱۴ کشتی
کرایہ کی ہین - مگر چونکہ اون کے لئے بہت سا روپیہ سالانہ بطور کرایہ دینا پڑتا ہے
اسلئے سال روان ہین سرکاری کشتیان طیار ہونی شروع ہو گئی ہین - بلکہ ۱۲ کشتیان
ہین سے جنکی تعمیر سرکار نے منظور کی تہی - تیار ہو گئی ہین - اور باقی کشتیون کے
بنانے کے واسطے سامان جمع کیا گیا ہے -

۵۹۲ - بمقام فیروزپور جو پل دریائے ستلج دہارون پر باندہا ہوا ہے وہ مئی کو
توڑ اگیا - اور ۱۰ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ء کو پہر طیار کراکر آمد و رفت کے لئے جاری کیا گیا -
اس پل کی لمبائی ۳۱۵۰ فٹ تہی اور اوسمین ۵۵ کشتیان سرکاری اور ۲۴ کشتیان
کرایہ دارون کی تہین -

۵۹۳ - بمقام شاہدرہ جو پل کشتیون کا دریائے راوی پر متصل لاہور کے تہا
وہ سال بہر حسب معمول جاری رہا - اسکی لمبائی ۱۱۰۰ فٹ ہے اور اوسمین ۲۳
کشتیان سرکاری ہین - اس پل کو زنجیر آہنی سے سہارا دیا گیا ہے - جسکا قطر ایک
انچ ہے - جسکے دونون سرے نہایت مضبوطی سے باندہے ہوئے ہین - اب اس
پل کے لئے ۱¼ انچ کا زنجیر سرکار سے منظور ہوا ہے - اور جب یہ زنجیر آجایگا
تو ایک انچ کا زنجیر اوسطرف کشتیون کے باندہا جایگا جسطرف کہ دریا کا بہاؤ ہے

۵۹۴ - قادر آباد ضلع گوجرانوالہ مین جو پل کشتیوں کا دریائے چناب پر ہے
۵ - اپریل کو توڑ اگیا - اور ۱۱ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ء کو پہر طیار کراکے آمد و رفت کیلئے جاری کیا گیا
اس پل کی لمبائی ۱۰۷۰ فٹ ہے اور اس پل مین ۱۶ سرکاری اور ۹ کرایہ کی کشتیان ہین -

۵۹۵ - جو پل کشتیو ںکا بمقام پنڈ دادنخان واقع ضلع جہلم دریائے جہلم پر ہے وہ شروع ماہ مئی کو توڑا گیا - اور ۵ استمبر ۱۸۸۰ء کو آمدورفت کے لئے پھر جاری کیا گیا - اسکی لمبائی ۲۴۰۰ فٹ ہے اور میز محرری اس پل کی امانی ہے -

۵۹۶ - وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ مین جو کشتیو ںکا پل دریائے چناب پر ہے وہ حسب معمول جاری رہا - یہ پل جب دریا چڑہا وپر تہا ٹوٹ گیا تہا - اور موسم برسات کے اختتام پر آمدورفت کے لئے پھر طیار کیا گیا - اس پل کیواسطے جس جس سامان کی ضرورت تہی وہ سب مہیا کیا گیا -

۵۹۷ - ۷ - اپریل کو کشتیو ںکا پل جو دریائے چناب پر گہاٹ تر مو ضلع جہنگ مین بندہا ہوا ہے توڑا گیا - اور ۱۲ - اکتوبر ۱۸۸۰ء کو پہر جاری کیا گیا - اس پل کی لمبائی ۲۰۹۹ فٹ ہے - اور اس پل مین ۱۲ سرکاری اور ۱۲ کرایہ کی کشتیان لگی ہوئی ہین میز محرری اس پل کی سال حال مین بطور امانی رہی -

۵۹۸ - چیچا وطنی واقع ضلع منٹگمری مین جو پل دریائے راوی پر ہے وہ سال حال مین جاری رہا - اس پل کی لمبائی ۲۴۶ فٹ ہے اور اسمین ۲۳ کشتی سرکاری ہین - یہ پل اُس نمونہ پر بنا ہوا ہے جو بمقام شاہدرہ دریائے راوی پر بندہا ہوا ہے -

۵۹۹ - جو کشتیو ںکا پل بمقام ڈیرہ اسمعیلخان دریائے سندہ پر ہے - وہ ۱۵ - اپریل کو توڑا گیا تہا اور ۲ - اکتوبر ۱۸۸۰ء کو آمدورفت کے لئے پہر جاری کیا گیا اس پل مین ۳۲ سرکاری اور ۴۳ کرایہ داردن کی کشتی لگی ہوئی ہین اور اُسکی لمبائی ۳۲۸۰ فٹ ہے -

۶۰۰ - دوسری جولائی ۱۸۸۰ء کو وہ پل جو بمقام اٹک واقع ضلع پشاور دریائے

سندھ پر بندھا ہوا تہا بباعث سخت طوفان اور ٹوٹنے اُس زنجیر کے جس سے بندھا ہوا تہا ٹوٹ گیا - باوجودیکہ اُس افسر نے جسکے اہتمام مین یہ پل تہا اور پل کے دیگر محافظون وغیرہ نے اس پل کے بچانے مین بہت کوشش کی مگر تاہم پانی کا زور کشتیون اور دیگر سامان متعلقہ کو بہا لے گیا - اس حادثہ سے بڑا بہاری نقصان ہوا اور اس پل کے لئے کشتیان اور نیا سامان بنانے مین بہت روپیہ صرف ہوا - یہ پل ۲۰ ستمبر ۱۸۸۰ء کو از سر نو تیار ہو کر آمد و رفت کے لیئے پہر جاری کیا گیا - اس پل کے تمام عملہ نے جو اسکو جاری رکہنے کے واسطے خصوصاً اُن فوجون کو جو کابل سے لوٹتے ہین عبور کرانے کے لئے نہایت سرگرمی سے کین اونکی نسبت افسران جنگی از بس ثناخوان رہے - اس پل کی لنبائی بوقت چڑہاؤ دریا کے ۱۲ سو فٹ بوقت اوتراؤ دریا کے ۲۰ ۵ فٹ تھے۔

اس پل مین جو سرکاری کشتیان لگی ہوئی ہین اُنکی تعداد ۴۸ ہے - پہلے یہ تجویز کی گئی تہی کہ جبتک پانی کا چڑہاؤ پیمانہ کے ۱۴ فٹ تک آجاے تب تک یہ پل قایم رکہی جائے مگر بعد ازان یہ امر قرار پایا کہ ۳۰ فٹ کی حد رکہی جائے - اس پل کے پختہ ستونون اور پرانے ستونون پر لنگر لگانے کا کام تہا اسمین خاطر خواہ کارروائی ہوتی رہی۔

۶۰۱ - اپریل ۱۸۸۰ء مین دریائے کابل پر بمقام نوشہرہ جو کشتیون کا پل ہے وہ توڑا گیا تہا - مگر مئی ۱۸۸۱ء کو از سر نو تیار کر کے پہر جاری کیا گیا - اس پل کے جاری رکہنے کے لئے جو سامان ضروری تہا - وہ فراہم کیا گیا - اور باقی تمام سال بہر یہ پل برابر جاری رہا - جسجگہہ پانی اتراؤ پر تہا - وہان اسکی لمبائی ۴۶ فٹ تہی - اس پل مین ۱۵ سرکاری اور کرایہ دارون کی کشتیان لگی ہوئی تہین -

۶۰۲ - دریاے کابل پر جو کشتیوں کا پل بمقام داؤد زئی ہے۔ اُس موسم مین جب پانی دریاؤن کا چڑھاؤ پر ہوتا ہے توڑ اگیا تہا - اور سال رواں کے اختتام پر پھر جاری کیا گیا

۶۰۳ معبرانِ خورد۔ امسال پنجاب کے اضلاع مین معبران خورد مندرجہ ذیل جاری رہے۔

دہلی	۱۱	تمام معبران ٹہیکہ پر ہین سواے ایک کے جسکا انتظام حکام میرٹہہ کرتے ہین۔
گورگاؤن	۸	ایک معبر زیر اہتمام سرکار اور ۷ معبر زیر اہتمام ٹہیکہ داران ہین
کرنال	۹	یہ سب معبر زیر اہتمام ٹہیکہ داران کے ہین۔
رہتک	۰	انکا کچھہ حال معلوم نہین
حصار	۰	ایضاً
سرسہ	۶	یہ معبر زیر اہتمام ٹہیکہ داران کے ہین۔
انبالہ	۴	یہ معبر خاص زیر اہتمام سرکار ہین۔
شملہ	۰	
لودہیانہ	۱۲	یہ معبر زیر اہتمام ٹہیکہ داران کے ہین۔
جالندہر	۱۱	ایک معبر امانی اور ۱۰ معبر ٹہیکہ پر ہین
کانگڑہ	۶	۴ معبر امانی اور ۲ معبر ٹہیکہ پر ہین۔
ہوشیارپور	۱۴	۷ معبر امانی اور ۷ معبر ٹہیکہ ہین۔
امرتسر	۱۱	تمام معبر زیر اہتمام ٹہیکہ داران کے ہین۔
گورداسپور	۱۵	۱۳ معبر امانی اور ۲ معبر ٹہیکہ پر ہین

لاہور	۲۲	تمام معبر زیر اہتمام ٹھیکہ داران کے ہین۔
فیروزپور	۱۶	ایضاً
گجرانوالہ	۱۰	۸ معبر امانی اور ۲ معبر ٹھیکہ پر ہین
منٹگمری	۲۴	تمام معبر زیر اہتمام ٹھیکہ داران کے ہین
ملتان	۵۴	تمام معبر زیر اہتمام ٹھیکہ داران کے ہین
جہنگ	۲۷	سوائے ایک کے تمام معبر زیر اہتمام ٹھیکہ داران کے ہین
مظفرگڈہ	۲۱	تمام معبر زیر اہتمام ٹھیکہ داران کے ہین
گجرات	۰	حال معلوم نہین۔
شاہپور	۱۵	تمام معبر زیر اہتمام ٹھیکہ داران کے ہین
جہلم	۱۳	کچھہ حال معلوم نہین۔
راولپنڈی	۰	ایضاً
ڈیرہ غازیخان	۲۷	۶ معبر امانی اور ۲۱ معبر ٹھیکہ پر ہین
ڈیرہ اسمعیلخان	۹	تمام معبر ٹھیکہ پر ہین
بنون	۴	ایضاً
ہزارہ	۱	ایضاً
کوہاٹ	۰	اسکا کچھہ حال معلوم نہین۔
پشاور	۱۳	۱۱ معبر ٹھیکہ پر ہین اور ۲ معبرون کی بابت بحری ملاح لیتے ہین

۶۰۴۔ **ڈاک بنگلے**۔ دہلی مین جو ڈاک بنگلہ کے سامہنے کمرے ہین انکی سقف پر کپڑا لگایا گیا۔ اور اُسکے سامہنے برامدہ کے دروازون کے باہر کیطرف لکڑی کے تختے ایسے طور پر لگائے گئے کہ جس سے ایک تو دہوپ اندر نہ آئے اور دوسرے

برامدہ کے اندر بارش کا پانی نہ پڑے۔

۶۰۵۔ ابوہر واقع ضلع سرسہ میں ایک نئی سرائے بنائی گئی۔

۶۰۶۔ ضلع شملہ میں اوس سڑک پر جو کہ مابین ہندوستان اور تبت کے واقع ہے بمقام جوینہا گو ایک ڈاک بنگلہ ہے جسکے دو کمرے جدید اور بنائے گئے۔ اس بنگلہ کی تمام سقفہائے از سر نو ڈالی گئیں۔

۶۰۷۔ کالکا اور شملہ کی سڑک پر جو پڑاؤ بمقام بڑی گھاٹ و شوجی گھاٹ و کیار گھاٹ و کنڈہ گھاٹ و سولن۔ و ناہی گھاٹ و دہرم پور اور جبلی گاڑیوں و شتروں و جانوروں باربرداری کے لئے بنے ہوئے ہیں انکا کام جو پچھلے سال نامکمل تھا اسکی سال ختم ہوگیا۔

۶۰۸۔ کوٹگڑہ واقع ضلع کانگڑہ میں پڑاؤ بنایا گیا ہے اور ہرتی پور میں جو سرائے بن رہی ہے اوسکا کام بھی جاری رہا۔

۶۰۹۔ اب کے سال سڑک ونیر ضلع سیالکوٹ میں برائے آسائش مسافران دو چاہ کھدوائے گئے۔

۶۱۰۔ پڑاؤ سلطانپور واقع ضلع راولپنڈی میں تعمیر چاہ نامکمل رہی لیکن لیکن جنڈ اور گاگن کے پڑاؤں کے کوئیں چوبچے وغیرہ تیار ہوگئے۔

۶۱۱۔ ڈیرہ غازیخان میں ۱۸۷۸ء کے طوفان سے جو سرائے مسمار ہوگئی تھی اور جسکی تعمیر سال گذشتہ میں شروع کی گئی تھی اب تیار ہوگئی۔

۶۱۲۔ ڈاک بنگلہ ایڈورڈ آباد واقع ضلع بنوں میں نوکروں کی رہائش کے لئے اور زیادہ مکان بنائے گئے۔

۶۱۳۔ چھانگلا گلی واقع ضلع ہزارہ میں جو ڈاک بنگلہ ہے اسکی پختہ دلوار

پنہردن کی بنائی گئی۔

۶۱۴۔ **نصب درختان**۔ اس صوبہ کی بہت سی سڑکو نپر درخت لگائے گئے اور اُنکی خبرداری اچھی طرحسے کی گئی ہے جو چھوٹے چھوٹے درخت تھے اُن کی محافظت خوب ہوشیاری سے کی گئی اور بعض اضلاع مین سڑکونپر اور زیادہ درخت لگائے گئے۔

۶۱۵۔ **ریلوے**۔ ریلوے قندہار کا پہلا حصہ جسکی تعمیر اکتوبر ۱۸۷۹ع مین شروع کی گئی تھی۔ ہی ۱۸۸۰ع مین ۱۳۳ میل تک آمدورفت کے لئے جاری کیا گیا۔ یہ لین رکھہ جنکشن سے (جو سکھر سے ۱۵ میل ہے) شکارپور اور جیکب آباد سے گذر کر سیبی تک یعنے درہ بولان سے ۹ میل تک جاتی ہے۔ اور اس درہ مین بھی ایک شاخ اس لین کی ابھی تعمیر کرائی گئی ہے۔ لین کلان اس ریلوے کی ۸ میل آگے درہ باری تک جاتی ہے۔ اسجگہہ سے قندہار لین کا ایک حصہ براہ ہرنی شاہراہ وغیرہ گلستان کاریز تک جاتا ہے۔ مگر بموجب احکام گورنمنٹ تیاری اس حصہ ریل کی بند کی گئی ہے۔ دوسرے حصہ ریلوی قندہار کا کام بہت جلدی تیار کیا گیا ہے۔ گو یہ لین اول عارضی طور پر بنائی گئی تھی۔ مگر بعد لڑائی میوند کے جہاز افواج۔ وذخیرہ وجانوران رسدرسان ماہ اگست مین اس ریل کے ذریعہ سے بھیجے گئے تھے اس لین کے جاری ہونیسے نہایت فائدہ ہوا گو اسطرح برابر جنگل تھا تو بھی تمام فوج وجانوران سلامتی سے پہنچے بعدازان افواج اور ذخیرے اور عام مال تجارت اسی ریل کے ذریعہ سے ہردو اطراف کو جاتا رہا۔ اس حصہ ریلوے کی سڑک بنانے مین کسی قسم کی تکلیف اٹھانی نہین پڑی۔ اس لین پر ۹۰ میل تک برابر ایسا جنگل ہے کہ جہان نہ پانی

اور نہ درخت نظر آتا ہے۔ مگر اس لین پہ جو کاریگر لوگ کام کرتے تھے۔ اُن کے لئے بہمرسانی خوراک اور پانی کا نہایت عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس ریل کی تعمیر مین زیادہ تر محنت اور روپیہ صرف ہوا۔ جو مکان واسطے رہائش عملہ کے موسم گرما مین بنوایا گیا تہا وہ کافی نہین تہا۔ اور ماسوائے اسکے وہان پر صحت اور زندگانی کا بہی بہت خطرہ تہا۔ پچہلے موسم سرما مین اس مکان کو پورا کرنے اور مدامی راستہ بنانے اور ان تعمیرات عارضی پر جنکا نقشہ پہلے بنایا گیا تہا لین باندہنے مین بہت کام کیا گیا۔ مگر لین کلان اس سڑک کی سال آیندہ تک تیار ہو جائیگی۔ چونکہ لین پر ابتک جنگی فوج وسامان وغیرہ کی آمدورفت ہوتی رہی ہی۔ اسواسطے حال مین یہ کہنا ممکن نہین ہے اس لین پر کسقدر تجارت کی ترقی ہوگی اور کسقدر فائدہ اُس سے حاصل ہوگا۔ مگر فی الواقع تجارت مابین ہندوستان اور قندہار براہ درہ بولان بہت کثرت سے ہوگی۔

۶۱۶۔ اندس ویلی اسٹیٹ ریلوے۔ اندس ویلی اسٹیٹ ریلوے (از ملتان تا کوٹری) کی سڑک کلان کا اکثر حصہ بن گیا ہے۔ اور اُسپر تجارت کی دن بدن خاطر خواہ ترقی ہوتی جاتی ہے۔ سکھر کے پاس سڑک ٹوٹی ہوئی ہے وہان تاحال پل نہین باندہا گیا۔ مگر مال بذریعہ ایک عمدہ دخانی معبر کے آتا جاتا ہے۔

۶۱۷۔ پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے۔ بباعث جنگ افغانستان کارروائی پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے کی درمیان رتیال (آخیر پڑاو ریل جاری شدہ کا) اٹک کے بہت زور وشور سے ہوتی رہی۔ اور گروہ در گروہ قلیون کے رات کے وقت برقی روشنی کے ذریعہ سے کام کرتے تہے

جو ملک رتیال سے راولپنڈی تک ہے اُسمین پہاڑیونکے کاٹنے اور کئی ایک بڑے بڑے پلون کے بنانے مین نہایت دقت پیش آئی - گو یہہ حصہ لین کا ابہی ناکمل تہا تو بہی یکم اکتوبر کو اسپر آمد و رفت جاری کیگئی - اور جو حصہ ریل کا پنڈی سے اٹک تک بفاصلہ ۸۰ میل ہے اس پر یکم جنوری سے آمد و رفت جاری کیگئی اس کام مین زیادہ تر دقت اس باعث سے ہوئی کہ جس جس شئی کی ضرورت پڑتی تہی اُسکا میسر آنا قدرے دشوار تہا اور یہہ بہی بواعث مین کہ بہت سے حوادث نہایت خطرناک وقوع مین آئی مگر خوش قسمتی سے نہ تو کوئی آدمی مرا اور نہ کسی کا عضو ٹوٹا اور اسوقت اب اس ریل مین ایسے حوادث رفتہ رفتہ بہت کم ہوتے جاتے ہین اس سڑک پر لشاخ پنجاب ناردن اسٹیٹ ریلوے ۱۰۰ میل لمبائی مین راولپنڈی سے خوشحال گڈہ تک جو سڑک کوہاٹ پر واقع ہے یکم ماہ اپریل کو جاری کیگئی جو نئی لین سال حال مین تیار ہوکر برائے آمد و رفت جاری کی گئی ہین وہ کل ۳۳۲ میل ہین - امید ہے کہ اٹک سے پشاور تک جو ۴۵ میل کا فاصلہ ہے یکم ماہ نومبر آئندہ کو جاری ہو جائیگی مگر دریائے سندہ پر جو پل باندہنا باقی ہے وہ کم از کم ایک برس تک بہی تیار نہین ہو سکتا -

۶۱۸ - سندہ پنجاب اور دہلی ریلوے بدستور سابق جاری رہی اور اس لین پر بہی موافق سرکاری ریلون کے کام صیغہ جنگی کا مثل آمد و رفت افواج وغیرہ کے بہت کثرت سے رہا ماسوا اسکے مُلک کی تجارت کا بہی جو دن بدن بہت ترقی کرتی جاتی ہے زور رہا -

کئی ایک نئے اسٹیشن بنائے گئے اور برائے آسایش تاجران و مسافران خصوصاً

لوکل ٹرینوںمین بہت سی تجاویز عمل مین آئین۔

۶۱۹۔ سال حال کے اختتام پر گورنمنٹ نے ان تینون ریلون کے افرانکا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کیونکہ ان افسرون نے باربرداری افواج اور رسد کے پہنچانے مین دل وجان سے سعی کی۔

۶۲۰۔ انڈس ویلی ریلوے کے جاری ہونے سے جو تجارت کو فائدہ ہوا ہے وہ انڈس فلوٹلا (یعنے جہاز دخانی) سے زیادہ ہے اس جہاز کے ذریعہ سے بہت سے برسون تک تجارت مابین لاہور اور کراچی ہوتی ہی اور اب اس جہاز کا چلانا بند کیا گیا ہے۔

۶۲۱۔ جو ریلوے پنجاب مین جاری ہین اُنکی کارروائی نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتی ہے۔

نقشہ کارروائی و تعمیرات متعلقہ ریلوے من ابتدا یکم اپریل سنہ ۱۸۸۰ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء

نام ریلوے	۱	۲	۳					۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	تعداد میل ریل جو اخیر سال میں کھلی ہوئی تھی	کل تعداد میل جس پر ٹرین چلی ہوئی	تعداد مسافران جنھوں نے سال حال میں بذریعہ ریل سفر کیا					تعداد من اسباب تجارت جو ریل پر ایک مقام سے دوسرے مقام کو گئی	تعداد آمدنی جو اسباب تجارت [illegible] سے ہوئی	کل آمدنی	تعداد خرچ	تعداد منافع خالص بعد منہائی خرچ	تعداد [illegible]	تعداد ملازمان ریلوے	کل سرمایہ جو ریلوے پر صرف ہوا
			درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ متوسط	میزان								
پنجاب اور دہلی	۵۵۴	۵۵۴	۱۷۹۴½	۷۱۳۰۸	۴۴۹۸۳۰۴	۹۹۸۲½	۴۵۸۱۳۸۹	۴۰۰۸۷۹۱	۵۷۷۷۱۰۰	۹۷۸۵۸۹۱	۴۴۵۶۲۲۵	۵۳۲۹۶۶۶	۵۰۵	۲۹۴۳	۱۱۰۵۸۵۵۵۲
سندھ	۱۰۹½	۱۰۹½	۲۶۷۴	۱۲۷۲۴	۱۹۵۷۴۶	۶۶۴½	۲۱۱۸۰۸½	۲۸۷۴۳۴	۱۷۷۲۱۵۵	۲۰۵۹۵۸۹	۱۱۰۰۲۴۰	۹۵۹۳۴۹	۱۳۷	۱۸۶۴	۱۱۰۵۸۵۵۵۲
دخانی جہاز	۵۷۵	۵۷۵	۱	۰	۳۴	۰	۳۵	۱۶۰	۲۵۶۷۹۷	۲۵۶۹۰۶	۵۲۰۲۱۲	۲۶۳۲۵۵	۱۴۱	۴۴۳	۳۸۹۸۴۵۳
میزان	۱۲۴۳	۱۲۴۳	۴۴۶۹½	۸۴۰۳۲	۴۶۹۴۰۸۴	۱۰۶۴۷	۴۷۹۳۲۳۲½	۴۲۹۶۳۸۵	۷۸۰۶۰۵۲	۱۲۱۰۲۳۸۶	۶۰۷۶۶۷۷	۶۰۲۵۷۰۹	۷۸۳	۵۲۵۰	۱۱۴۴۸۴۰۰۵ (الف)*
انڈس ویلی اور اوپن سکشن قندہار سٹیٹ ریلوے	۴۴۴٫۷۳	۶۵۳٫۱۹۸	۴۶۰۳	۲۶۴۰۵	۰	۱۴۵۹۸۰۱	۱۴۹۰۸۰۹	۱۹۲۰۴۳۹	۵۰۲۳۶۴۰	۶۹۴۴۰۷۹	۵۰۰۵۳۶۷	۱۹۳۸۷۱۲	۲۸۰	۵۲۵۶	۲۲۸۶۰۰۱۸
پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوے	۱۳۹٫۲۵	۲۸۵٫۷۵	۵۸۴۶	۲۶۱۶۶	۰	۱۴۵۹۳۹	۲۰۵۷۹۰۱	۹۹۸۳۰۰	۲۸۸۰۵۷۰۰	۳۷۹۰۰۰۰	۳۰۵۸۰۰۰	۷۳۲۰۰۰	۲۸۴	۱۰۷۸	۵۷۲۸۹۹۸۷

* (الف) یہ روپیہ انڈس ویلی ریلوے پر صرف ہوا اور ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء کے آخیر تک اس ریلوے کی شاخ موسومہ ریلوے قندہار میں ۱۱۶۷۰۵۰۸ روپیہ صرف ہوا۔

۶۲۲ - انہار - اس محکمہ کے ماتحت پنجاب مین انہار آبپاشی مفصلہ ذیل ہین - نہر باری دوآب - نہر مغربی جمن - انہار سیلابی دریاے ستلج واقع ضلع لاہور ومنٹگمری - انہار سیلابی واقع ضلع ملتان جو دریاے ستلج وچناب سے نکلتے ہین - سیلابی انہار ضلع مظفر گڈہ جو دریاے چناب اور سندہ سے نکلتے ہین - سیلابی انہار ضلع ڈیرہ غازیخان جو دریاے سندہ سے نکلتے ہین - انہار سرہند اور دریاے سوات جو ابہی زیر تعمیر ہین - نہر مغربی جمن کے بعض حصون کو از سر نو تعمیر کرنے کا کام تاحال ختم نہین ہوا -

۶۲۳ - نہر باری دوآب - اگرچہ بارش تمام سال اوسط سے بہت کم ہوئی مگر جولائی ۱۸۷۸ء مین بہت بہاری بارش ہوئی اس بہاری بارش سے اسقدر طوفان سخت آیا کہ پہلے کبہی ایسا طوفان بموجب اس پیمانہ کے جو بمقام مٹین لگا ہوا ہے - درج رجسٹر نہین ہوا اس مقام مٹین سے دریاء بہاریون سے نکلتا ہے یہہ طوفان نہ صرف اپنی بلندی سے ہی مشہور ہے بلکہ عرصہ دراز تک قائم رہنے کے لئے بہی مشہور ہے یہہ طوفان عمارات کو بہالے گیا اور اسنے مند کو سخت نقصان پہونچایا اور اسکے باعث سے دریا داہنے کنارے کی طرف جہان پہلے قدیم زمانہ مین بہتا تہا جیساکہ رپورٹ سالگذشتہ مین لکہا گیا ہے رخ کر گیا جن جن عمارات کو اس طوفان سے سخت نقصان پہونچا تہا انکی بخوبی مرمت کرائی گئی اور اب اس امر مین کوشش کیگئی ہے کہ بذریعہ آہنی تختون کے دریا کا رُخ بائین کنارے کی طرف کیا جاے ۱۸۷۸ء سے دریاے راوی مین بموسم سرما پانی کم آتا ہے ۱۹ - جنوری ۱۸۷۸ء کو اسکے پانی کا نکاس فی سکینڈ ۱۴۸۲ مکعب فٹ تہا -

بباعث قلت بارش موسم سرما اور نہایت ضرورت آبپاشی کے ماہ اپریل ۱۸۸۰ع
اور جنوری ۱۸۸۱ع مین صرف ۳ روز تک نہر بند کیگئی عمارات متعلقہ نہر
اچھی حالت مین رہین اور فصل خریف کے واسطے جو بہت زیادہ پانی نہرین
چھوڑ آگیا تو اُس سے اُن عمارتونکو کسیطرح کا صدمہ نہ پہونچا تمام نہر پر معمولی مرمت
شکست وریخت اور نصب درختی اچھی طرح سے ہوتی رہی اور کوئی امر اسمین
ایسا نہین ہے جسکا ذکر خاص کیا جاوے۔ شاخہاے نہر قصور اور سبہرا؁ؤن مین آبپاشی بہت
بڑھگئی ہے اور ۶۵ موگہ جدید بنوائے گئے ہین بمقام الہ دین جو آٹا پیسنے کی چکیان بنوائی
گئی ہین وہ کرایہ پر دیگئی تہین اور اُنسے بحساب لاگت ۵۰ فیصدی کی آمدنی ہوئی۔

۶۲۴ - نہر مغربی جمن اس نہر کی معمولی شکست وریخت ہوتی رہی
اور اسمین کوئی امر قابل تحریر نہین۔

۶۲۵ - تعمیرات جدید نہر کلان یہانتک تیار ہوگئی ہے کہ اسمین تہوڑا
سا پانی بمراد قایمی کنارہ ہاے اور تعمیرات کے چہوڑ گیا راجبہون کی تعمیر
اچھی طرح سے ہوتی رہی۔

۶۲۶ - دہلی کی نہر جدید کا بخوبی کام ہوتا رہا دو نالیون کی تعمیر تاحال شروع
نہین ہوئی۔ ۱۹ پلین طیار ہونے والی ہین اور ۸ پونکی تعمیر تاحال شروع
کیگئی ہے یہانتک قریباً طیار ہوگئے ہین۔ اور ۳ کی تعمیر شروع ہوگئی ہے۔
مٹی کہودنے کا کام سواے مختلف گذرگاہونکے ختم ہوگیا۔
گذرگاہ مذکور صرف اُسوقت بن سکتی ہین جب نہرمین پانی چہوڑنے کا موقع
نزدیک آجاوے۔
راجباہون وغیرہ نکالنی کی یہہ تجویز درپیش ہین راجباہا جیند اور نہر کشتی رانی

موسوبہ اوکلا کے تخمینے سال روان کے اختتام پر گورمنٹ مین بھیجے گئے ہین۔
۶۲۷- انہار سیلابی۔ سیلابی انہار ستلج پر جو عمارات بمقام لوٹہ اور گودر ملکانہ بنائی گئی تہین وہ اُس طوفان سے جو جولائی ۱۸۹۸ء مین آیا تہا بہ گئین اور سال حال مین از سر نو بنائی جائیگی۔ انہار ستلج اور چناب سے بخت واہ و محمد واہ و جابر واہ اور بہشتی (جو شاخ سردار واہ کی ہے) کے دہانے جدید کہودے گئے چونکہ حافظ واہ کے قدیمی دہانہ مین پانی نہین آتا تہا اسواسطے ایک نیا دہانہ عارضی کہودا گیا۔ انہار مظفرگڈہ مین عملہ وغیرہ کا از سر نو انتظام کیا گیا۔ اور یہہ پہلا ہی سال ہے کہ نہرین محکمہ آبپاشی کے سپرد ہوئی ہین ڈیرہ غازیخان مین آٹہہ نہرون کے دہانے کہدوائے گئے ہین۔ سال حال مین ان انہار وغیرہ کی معمولی مرمت ہوتی رہی۔ انہین کوئی ایسی بات نہین ہوئی جو خاص قابل تحریر ہو۔ بہ ہیئت مجموعی انہار سیلابی کے لئے اچہا نہین تہا۔ کیونکہ تمام موسم مین دریا کا چڑہاؤ اوسط سے نیچے رہا۔
۶۲۸- نہر سرہند اس نہر کا بند سوائے ایک شگاف کے ۲۳۰ فٹ لمبائی مین تیار ہوگیا ہے یہہ شگاف بند کی چوٹی سے ۲ فٹ نیچے ہے اور اسکے رکہنے سے مطلب یہہ ہے کہ پانیکے زور سے نہر مین مٹی جمع نہ ہونے پاوے پُلہائے بند کی اور سوآن کا اوپر کا راستہ تیار ہوگیا ہے مگر تاحال اُنکی چار دیواری نہین بنی۔ موسم برسات مین پانی کا طوفان اُنکے اوپر سے گذر جائیگا۔ نہر کلان پر جو کام ہوا ہے وہ درحقیقت پختہ ہوا ہے کارروائی ریلوے اور کارخانجات کی بہی بہت تعریف کے لائق ہے سوائے کام نہر سرہند کے کارخانجات رو پڑ مین نہر جمن کے لئے پانیکے بند کرنیکے پہاٹک وغیرہ بنوائے گئے۔ نہر کشتی

دریائے ستلج اور شاخ نہر آبوہر کا کام خوب زور و شور سے جاری رہا شاخ نہر آبوہر پر بند بندھوائے گئے اس شاخ نہر کی کل لنبائی قریباً ۱۲۶ امیل کے ہے -
اس نہر سے راجباہے نکالنے کے لئے تجویزین ہو رہی ہین -

۶۲۹ - نہر دریائے سوات - اس نہر کی پختہ تعمیرات کا بخوبی کام ہوتا رہا - ان عمارتو مین سے بہت تیار ہو گئی ہین جسقدر کام ضروری اس نہر کے متعلق مثل پشتہ بندی وغیرہ تہا - وہ قریب الاتمام ختم ہو گیا ہے - چونکہ پنجاب ناردرن اسٹیٹ ریلوے اور سڑک خیبر پر مزدورونکی بہت مانگ تہی اور وہان پر انکو مزدوری بہی بہت ملتی تہی اسواسطے نہر سوات کی کہدائی کے لئے ٹہیکہ دار بمشکل دستیاب ہوتے تہے -

۶۳۰ متفرق ترقیات عام - تعمیرات و مرمت مکانات قصبہ جات و شہرپناہ و دروازہ وغیرہ - دہلی کے انریری مجسٹریٹونکی کچہری پر ازسرنو سقف ڈالی گئی سونی پت واقع ضلع دہلی کی شہرپناہ کو ازسرنو تعمیر کریکا کام سال رواں مین شروع ہوا -

۶۳۱ - گوہانہ واقع ضلع رہتک مین جو تعمیر نئے دروازہ کی شروع تہی اسکا کام برابر جاری رہا -

۶۳۲ - شہر انبالہ مین کمیٹی گہر کا احاطہ ہے اُسمین چاہ کہدوایا گیا -

۶۳۳ - لدہانہ کے ٹون حال مین کچہہ کمرے ایزاد کئے گئے - اور سال رواں مین شہر لدہانہ کی پیمایش کسیقدر روپیہ صرف ہوا - یہہ پیمایش بدین غرض گیگئی ہے کہ شہر کی بدررو خوب عمدہ طور پر بنائی جائین -

۶۳۴ - جسقدر مرمت کوتوالی کمیٹی گنج واقع شہر ہوشیارپور مین ضرورت تہی

وہ سب گرائی گئی۔

ٹون ہال کا کام بالفعل کردیا گیا کیونکہ اون کسی دوسری جگہہ کا پسند کرنا اور درست نقشہ اور تکمہ ملیار کرنا ضروری خیال کیا گیا۔

۶۳۵ - امرتسر کے گہنٹہ گہر مین جو کام عمارت کا تہا وہ قریب التمام ختم ہوگیا

۶۳۶ - بٹالہ ضلع گورداسپور کے گرد جو شہر پناہ از سر نو بن رہی تہی اسمین بہت کام ہوا - حال مین یہہ کام برین وجہ ملتوی کیا گیا کہ اسکے وہ حصے جو برائے حفاظت محصول چونگی و مطالب پولیس نہائت ضروری خیال کئے گئے ہین بلاگت ۵۰۰،۷ روپیہ بجاے ۲۷،۷۱۴ روپیہ جو اصلی تخمینہ کیا گیا تہا تیار کراے جائین۔

۶۳۷ - جو کام لاہور کے مستی دروازہ کو از سر نو تعمیر کرانے کا تہا وہ بالکل ختم ہوگیا - شہر پناہ کی بعض بعض جگہہ سے مرمت کرائی گئی - باقی مرمت خفیف معمولی بہی ہو گئی۔

۶۳۸ - سال روان مین مقام گوجرانوالہ ایک چونگی خانہ جسکی عرصہ دراز سے ضرورت تہی بنانا شروع کیا گیا ہے - یہہ عمارت سواے سقف کے تمام بن گئی ہے۔

۶۳۹ - جو پختہ دیوار اور پشتہ شہر جہلم کو دریاے کی ڈہاہ سے بچانے کے واسطے شروع کیا گیا تہا اسکا بہت سا کام جاری رہا - سرکاری باغات کے پہاٹک بن گئے ہین۔

۶۴۰ - قصبہ حضرو واقع ضلع راولپنڈی مین جو عمارت دروازہ ہاے جدید کی ہے اسپر کام خاطرخواہ طور پر جاری رہا - اور اب کام مذکور قریب الاختتام ہے

۱۴۹۶ - جلال پور واقع ضلع ملتان کو صدمہ سالانہ طوفان دریا سے بچانے کے واسطے بند حسب تخمینہ منظور شدہ بنایا گیا۔

۲۴۹۶ - ڈیرہ غازیخان مین ایک کتب خانہ منیوسپل کمیٹی کے لئے بنایا گیا۔

۳۴۹۶ - شہر ڈیرہ اسمعیلخان کے تین جدید دروازون کی تعمیر مکمل ہوگئی۔ اور دیگر ضروری اور خفیف مرمت شکست وریخت بہی عمل مین آئی۔

۴۴۹۶ - ایڈورڈ آباد واقع ضلع بنون مین دروازہ موسومہ بہرمان کی تعمیر ختم ہوگئی۔

۵۴۹۶ - جو کام قصبہ کوہاٹ کی شہر پناہ کو بلند کرنے اور دروازہ کی تعمیر کرانے کا تہا وہ بخوبی جاری رہا۔

ہری پور واقع ضلع ہزارہ مین کمیٹی گہر سوائے سقف کے سب بنگیا ہے یہہ مکان دو منزلہ ہے اوپر کی منزل براے اجلاس کمیٹی اور نیچے کی منزل براے دفتر چونگی تیار کرائی گئی ہے۔

۷۴۹۶ - شہر پشاور کا دروازہ جو رامداس کے نام سے نامزد ہے تیار ہوگیا ہے۔ اور بجوری دروازہ کی عمارت کا بہت کام ختم ہوگیا ہے اور دیگر ضروری مرمت شکست وریخت کی گئی۔

۸۴۹۶ - منڈی - امسال جہلم کی منڈی کے احاطہ کی تعمیر شروع کیگئی

۹۴۹۶ - شہر پشاور مین امسال سبزی فروشونکی دوکانین بنوائی گئین۔ اور منڈی کی جنوبی اور شمالی اطراف پر دیوارونکی پشتہ بندی کیگئی۔

اور بکسن منڈی میں کچھ دوکانیں بنوائی گئین -

۶۵۰- کوچوں اور گلیوں کی فرش بندی اور شہر کی سڑکوں کی گٹائی

دہلی میں سڑکوں کی خوب مرمت ہوتی رہی - قصبہ نجف گڈہ میں کوچہ ہائے وسیع کیے گئے - اور قصبہ سونی پت کے فیض بازار میں کنکر کا فرش کرایا گیا

۶۵۱- قصبہ ریواڑی واقع ضلع گوڑگانون کی اناج منڈی میں فرش باندہا گیا - اوگوکل بازار گول سڑک گرد نواح شہر کی مرمت و درستی بخوبی کرائی گئی - جو سڑک ریواڑی سے جھجر کو جاتی ہے اُسپر کسیقدر روڑ کُٹوائے گئے - قصبہ سونڈی کے کوچوں کی فرش بندی کی گئی ہے - اور فرخ نگر کے بازار کی فرش بندی ہونے والی ہے -

۶۵۲- پانی پت واقع ضلع کرنال کے نہرائن اور سالار جنگ کے بازون میں روڑ کٹانے کا جو کام تہا وہ قریب الاختتام ہے - شہر کرنال مین جنڈالہ دغزنی اور دیالپور دروازہ کے بازارون کے فرش پر روڑ کٹانے کا کام قریب الختم ہے -

۶۵۳- کوچہ کلان گوہانہ ضلع رہتک مین کنکر کُٹوائے گئے اور ضلع کے دیگر قصبون مین بازارون اور کوچوں کی فرش بندی کرائی گئی -

۶۵۴- قصبہ حصار مین کوچہ تارا بازار مین روڑ کُٹوائے گئے -

۶۵۵- سرسہ کی سڑکوں پر روڑ کُٹائے گئے اور اُنکی مرمت ہوتی رہی - فاضلکا مین جو سڑک ڈاک بنگلہ سے فیروزپوری دروازہ تک بن رہی تہی اُسپر بہت کام ہوا

۶۵۶- قصبہ انبالہ مین جو سڑک منڈی سے کیتہل دروازہ تک ہے

اور قصبہ جگادھری مین جو سڑک پنجابی دروازہ سے عبداللپور سڑک تک ہے اُنکی خاص خاص مرمت کرائی گئی۔

۶۵۷- مختلف قصبہ جات ضلع جالندہر کے کوچون اور بازارون مین فرش بندی کرائی گئی۔

۶۵۸- قصبہ ہوشیارپور مین جو سڑک زیرین دروازہ کو جاتی ہے وہ بخوبی جاری رہی۔

۶۵۹- امرتسر کی سڑکون پر ازسرنو روڑ کٹائے گئے تعمیر سڑکون کے لئے جو چند مکانات مسمار کرائے گئے تھے اُنکے معاوضہ مین بہت سا روپیہ دیا گیا۔ اس شہر مین بعض سڑکون پر جنگلون کا لگانا جاری رہا

۶۶۰- بٹالہ ضلع گورداسپور کی گول سڑک پر کٹاہی کنکر کا کام خوب جاری رہا۔

ڈلہوزی مین سڑکون کی مرمت خوب طور پر ہوتی رہی۔

اور میرٹہ مین تین پلین بنوائی گئین۔

۶۶۱- بمقام سیالکوٹ جو سڑک ٹبہ سیدان سے کلو باغ تک جاتی ہے اُسپر روڑ کٹوائے گئے۔

۶۶۲- لاہور مین سڑکون کی مرمت ہوتی رہی بلکہ اُنمین سے بعض سڑکین ازسرنو بنوائی گئین۔

۶۶۳- فیروزپور مین جو سڑک اسکول سے جیلخانہ تک ہے اُسپر ازسرنو روڑ کٹوائے گئے۔

۶۶۴- وزیرآباد واقع ضلع گوجرانوالہ مین چند کوچون کی فرش بندی

کی گیئی۔

۶۶۵ - گجرات مین جو سڑکین ہین اُنکی مرمت جاری رہی۔

۶۶۶ - خوشاب واقع ضلع شاہ پور مین کام فرش بندی کوچہ ہاے بہت ہوا۔

بھیرہ مین کوچون کی فرش بندی کا کام تمام ہوگیا۔

میانی مین سڑک پر روڑ کٹوانے شروع کر دے گئے۔

۶۶۷ - پنڈ دادن خان واقع ضلع جہلم کی گول سڑک کی درستی کی گئی۔

۶۶۸ - شہر ملتان مین گلی و کوچون کی فرش بندی پر بہت روپیہ صرف ہوا۔

جلال پور واقع ضلع ملتان مین کوچون کی فرش بندی کرائی گئی۔

۶۶۹ - مگھیانہ جو جھنگ کے نزدیک ہے اُسکی سڑکون کی خفیف خفیف مرمت شکست و ریخت کی گئی۔

۶۷۰ - مظفرگڈہ مین گول سڑک کی تعمیر کا کام جاری رہا۔

خیرپور اور شہر سلطان واقع ضلع مظفرگڈہ کے بازار کی فرش بندی کرائی گئی۔

۶۷۱ - قصبہ ڈیرہ غازیخان کی گول سڑک کی درستی کرائی گئی۔ اور بازارون اور کوچون کا فرش بند ہوایا گیا۔

۶۷۲ - لیہ - کلاچی اور کہرور - واقع ضلع ڈیرہ اسمعیلخان کے کوچون کی فرش بندی کی گئی۔

۶۷۳- ایڈورز آباد ضلع بنوں کے چند بازارون کی فرش بندی قریب التمام ختم ہوگئی-

۶۷۴- راولپنڈی مین سرکاری باغ کی سڑکون پر اور بعض جگہہ گول سڑک پر روڑ کٹوائے گئے-

حضرو مین گول سڑک بنوائی گئی-

۶۷۵- کوہاٹ مین بازار کی سڑک پر چھوٹی سی پل از سر نو بنا گئی ہے

۶۷۶- شہر پشاور مین سڑک ٹکسالی دروازہ اور دیگر سڑکون کی مرمت شکست و ریخت کی گئی اور مشن سکول کے نزدیک پل باندہا گیا-

۶۷۷- بہم رسانی آب- دہلی مین جو تجویز بہم رسانی آب کے لئے درپیش ہے اُسکے واسطے موضع جھنڈر اول مین کنوئین نکالنے کی تجویز قرار پائی ہے- اور اس تجویز کو سپنٹری کمشنر صاحب نے پسند کیا ہے-

۶۷۸- یہہ سوال کہ موضع جھنڈر اول بالکل خالی کرایا جاوے اور اُسکے باشندون کو بجائے نقد روپیہ کے کوئی اور جگہہ برائے رہائش دیجاوے تاحال زیر تجویز ہے- اس نئی منتخب جگہہ کا پانی جو لاہور اور کلکتہ کو امتحان کے واسطے بہیجا گیا تہا وہ بہت عمدہ قسم کا نکلا-

۶۷۹- تالاب کے واسطے جو جگہہ منتخب کی گئی ہے وہ متصل مکان ہندوراو کے ہے- اور یہہ جگہہ عیدگاہ سے جو پہلے مقرر کی گئی تہی اچھی ہے- کیونکہ اس سے دو میل بہر مین بمبون کے لگانے کی کفایت

ہو جائیگی۔

۶۸۰ - ضلع گوڑگاؤن مین ۱۴ دیہات کے تالات بہم رسانی آب کی صفائی کرائی گئی۔

۶۸۱ - اس سال کے اختتام پر قصبہ سرسہ مین بہادر دروازہ پر جو پختہ کنؤا کہدوایا جاتا ہے اُسکا بہت سا کام ختم ہوگیا۔

۶۸۲ - امسال لدوالہ ضلع رہتک کے تالاب کے تین گہاٹ بن رہے تہے۔

۶۸۳ - امسال شملہ مین تعمیرات بہم رسانی آب کا کام بخوبی جاری رہا اور دسمبر ۱۸۸۰ء کے اختتام پر سوائے تالاب سنجولی کے جسکی عمارت اس واسطے بند کرائی تہی کہ دیگر کامون پر تخمینہ سے زیادہ روپیہ خرچ ہوگیا ہے باقی سب تعمیرات متعلقہ تالاب شملہ تیار ہوگیئن۔ پہلے پہل تعمیرات بہم رسانی آب شملہ پر ۷ لاکہہ روپیہ کے خرچ کا تخمینہ لگایا گیا تہا۔ بعد ازان گورنمنٹ عالیہ ہند نے شملہ میونسپل کمیٹی کو اور روپیہ بشرح ۴½ فیصدی سود پر بطور قرض عطا کیا۔ اور زر قرضہ مذکور کے ادا کرنے کے واسطے تیس سال کی میعاد مقرر ہوئی۔ سوائے ۷۴۰۸۵ روپیہ کے جو سنجولی کے تالاب کی تعمیر کے واسطے درکار تہا ۸۰۷۲۳۱ روپیہ یعنے ۱۰۷۲۳۱ روپیہ تخمینہ سے زیادہ اس عمارت پر خرچ ہوا۔ بہم رسانی آب کے متعلق سال روان مین مفصلہ ذیل خاص خاص عمارات بنائی گئین۔

تالاب صفائی آب - وچاہات - و بند وغیرہ تالاب سنجولی - تالاب سنجولی

کا کام جولائی ۱۸۷۹ء مین ملتوی کیا گیا - تالاب گرجا گہر - یہہ تالاب معہ فرش اور بڑی بڑی دیوارون اور محرابون کے تیار ہوگیا ہے -

کام نل - امسال نل اور روشندان لگوائے گئے - اور تمام کام نل کا پورا ہوگیا -

یہہ کام طیار سمجہا جائے صرف اس مین اب کوئی ایسی جگہہ بنانی ہے جسمین پانی کا ذخیرہ بجائے ۱۲½ یوم کے جو پہلی تجویز تھی ۲۸ یوم کے لئے جمع رہا کریگا - جب روپیہ کی گنجایش ہو گی تو سنجولی کے تالاب مین بہی جگہہ واسطے رکہنے ذخیرہ پانی کے بنائی جاوےگی -

۶۸۴ - لودہانہ کے نزدیک جو رکہہ ہے اس مین ایک چاہ پانی پینے کے واسطے لگایا گیا ہے -

۶۸۵ - امسال سیانگری ضلع ہوشیارپور مین تعمیر چاہ شروع کرائی گئی -

۶۸۶ - نروٹ مین تالاب اور جیکار اور جولا مین چاہ بنوایا گیا ہے - یہہ تینون جگہہ ضلع گورداسپور مین واقع ہین - بٹالہ مین جو شمشیر خانوالہ تالاب ہے اُسکی سیڑہیان بنوائی گئین - اور باقی دیگر مرمت شکست وریخت بہی کی گئی -

بیج ہپور مین جو تالاب ہے اُس کی مرمت بہی جاری رہی - اس سال کے اختتام پر دلہوزی کی بدررو اور چک سکہو کے چاہ کی درستی اور صفائی ہو رہی ہے -

۶۹۲- بمقام پنڈی بہٹی رتن سنگہ اور قلعہ دہرم سنگہ بند بند ہوگئے گئے-

۶۹۳- گوجرانوالہ مین ڈاک بنگلہ اور کچا تالاب متصل تحصیل کے طیار ہو گیا ہے-

۶۹۴- دہرم کوٹ اور زیرہ ضلع فیروز پور کے پکے تالابون مین جو تہوڑی سی مرمت درکار تہی وہ بالکل پوری ہو گئی- اور غز نفر واہ سے اُن باغات کے لئے جو بر لب سڑک از شہر فیروز پور تا چہاونی واقع ہین ایک سُوا نکالا گیا-

۶۹۵- بمقام بدلاسنیٹ واقع ضلع ملتان مین جو چاہ تیار ہو رہا تہا اُسکا کام بدستور جاری رہا-

۶۹۶- نہر نکّی ضلع منٹگمری مین ۵ پہاٹک بندش آب تیار کرائی گئی-

۶۹۷- نگہیانہ متصل شہر جہنگ مین جو خنڈے والا تالاب بن رہا تہا اُسکی مرمت بخوبی جاری رہی-

۶۹۸- کچھ عرصہ تک پیمانہ دہانہ نہر فلر واہ ضلع مظفر گڈہ کا کام اچہی طرح سے جاری رہا- یہہ کام بعد ازان بند کیا گیا- اس کی وجہ یہہ ہے کہ جس جگہہ یہہ پیمانہ بن رہا تہا اُسجگہ کی نسبت اعتراض کیا گیا-

۶۹۹- ڈیرہ غازی خان کے سرکاری باغ مین جو چاہ تیار ہو رہا تہا وہ اگلے سال تیار ہو گیا ہے- گہاس پور ضلع

ڈیرہ غازی خان مین جو بند تعمیر ہو رہا تہا وہ بہی تیار ہو گیا ہے۔

۷۰۰۔ ایڈورڈس آباد ضلع بنون مین تالاب نیک نام کی صفائی و درستی اب کے سال ختم ہو گئی۔

۷۰۱۔ کاریز وانا سے جو سوئے برا دلانے پانی قصبہ خوشاب ضلع شاہ پور مین نکلوائے جاتے ہین انمین کام بخوبی ہوا۔

۷۰۲۔ پچہلے سال مین جو چاہ آزمائشی طور پر راولپنڈی مین کہدوانا شروع کیا گیا تہا وہ اب تیار ہو گیا ہے اور شہر راولپنڈی مین جو چاہ جدید کہدوائے جاتے ہین انکا کام بہی بزودی تمام ہو رہا ہے۔

۷۰۳۔ پشاور مین جو نہر موسومہ کنا ہے اسکی درستی کی گئی ایک نہر نکو مین سے جو شاخ دریائے کابل کی ہے کہدوائی گئی پشاور مین دو تالاب براے صفائی آب تعمیر کرائے گئے۔ اور جو چاہ لکڑ منڈی اور محلہ جگن شاہ اور احاطہ مسلخ مین بن رہے تہے وہ اب تیار ہو گئے ہین۔

۷۰۴۔ بدررو اور زمین دوز نالیان۔ تجویز تعمیرات بہمرسانی آب دہلی کے متعلق یہہ بات جسکی عرصہ دراز سے ضرورت تہی قرار پائی ہے۔ کہ شہر مین زمین دوز نالیون کا مکمل طریقہ جاری کیا جاوے۔ اس امر کی نسبت مختلف تجاویز

بیش کی گیئں - اور اب یہہ بات ٹھیری ہے کہ زمین دوز نالیون کا انتظام بذریعہ نل جاری کیا جاے - اس تدبیر کو ابھی کچھہ خام کہنا چاہیئے - کیونکہ بالفصل اُنکے ابتدائی امورات پر ہی گفتگو ہو رہی ہے مگر زمین دوز نالیون کی نسبت قطعی تجویز کرنے سے پیشتر شہر کی نالیون کے انتظام حال مین ایسی صلاحون کے لئے جو بوجہ حفظ صحت نہایت ضروری ہین کوشش کی جاتی ہے -

۷۰۵ - کیتھل ضلع کرنال مین جو بدر رو متصل تحصیل بن رہا تہا وہ طیار ہو گیا ہے -

۷۰۶ - لودہانہ مین تعمیر بدر رو جاری تھی زمین کی پیمائش کی گئی ہے اور اُس کا تخمینہ تیار ہو رہا ہے -

۷۰۷ - شہر جالندہر کے متعلق بدر روؤن کا کام بخوبی جاری رہا سندر پور مین جو بدر رو ہے وہ اس واسطے گہرا اور فراخ کیا گیا ہے کہ جو پہاڑیون کا پانی شہر جالندہر اور اُس کے چند دیہاتون مین آتا ہے وہ بذریعہ بدر رو مذ ...

دریائے مین گرے - اس شہر مین تین کنوؤن
مین سے ایک کنوان اس لئے بنایا گیا ہے کہ اگر
پانی شہر مین زیادہ آجاوے تو اُس کو چاہ
مذکور مین ڈالا جاوے تاکہ شہر طغیانی آب سے
محفوظ رہے اور دوسرے چاہ کی تعمیر جاری

۷۰۸ - موضع رائے ضلع ہوشیارپور مین
جو بدررو بن رہا تہا تیار ہو گیا ہے مکانات
سول اور شہر دسوہا کے متصل جو ایک بڑی
جہیل واقع ہے اس سے ایک سوتا نکالا
گیا ہے جسکا پانی ایک نالہ متصلہ مین جا گرتا ہے

۷۰۹ - شہر امرتسر کی زمین دوز نالیون
اور بدررو کی جو تجویز درپیش ہے وہ بالکل
میونسپل کمیٹی کے اختیار مین ہے جو حال
ان تعمیرات کا مارچ ۱۸۷۸ء کے اختتام پر تہا
اُس کی نسبت صاحب سکرٹری کمیٹی حسب
ذیل رپورٹ کرتے ہین -

بدررو کلان ۱۲۲۰ فٹ طول مین سے ۱۰۱۱۷ -
پر پورٹ لینڈ کے گارہ سے پیشتر کرایا گیا ہے -

اس شہر کے دروازون اور پولیس کی بارگون

کے سامہنے جو بدر رو ہے اُسپر چھوٹی چھوٹی پلین
بنوائی گئی ہین۔

نہر۔ یہہ نہر لنبائی مین ۲۸۰۱۰ فٹ ہے جن مین سے
۲۴۷۰۰ فُٹ تو تیار ہو گئی ہے اور ۲۹۵۰ فٹ پر
کام جاری ہے اور ۳۵۰ فٹ پر تا حال کام شروع
نہین ہوا

اس نہر اور شہر کی خندق پر متصل گلوالی اور سلطان ونڈ
دروازون کی پلین بن رہی تہین وہ تیار ہو گئی ہین۔
بندہاے شکستہ تین بندون مین سے جنکی مرمت کا
تخمینہ لگایا گیا ہے ۲ بن گئے ہین۔ اور شہر کے کئی
پورانے بدرؤن کا مصالح ان بندون کے کام آتا ہے
اور ان پر کچھہ زیادہ فالتو خرچ نہین پڑا شہر کے مشرق
کی طرف گی گول سڑک۔ یہہ سڑک بدرو کلان
کے ساتہہ ساتہہ جاتی ہے اس سڑک

---

* اس نہر سے ایسی نہر کی مراد ہے جو اس غرض سے
بنائی جاتی ہے کہ اگر پانی دریا یا کسی دوسری نہر
کا چڑھ کر اپنے کنارون سے اوچھل پڑے
تو اس نہر کے ذریعہ سے پانی زائد نکل جاوے
او شہر کو بالکل نقصان نہ پہنچاوے۔

سے ۵۰۰۰ فٹ پر مٹی ڈلوانے اور کنکر لگوانے کا جو کام تہا وہ پورا ہوگیا۔ اور بقیہ سڑک کے واسطے مٹی اور کنکر فراہم کیئے گئے

تعمیرات نہر ہسلی۔ بدررو پختہ اور ۲ پیمانہ دہانہ اب امسال تیار ہو گئے ہین۔ کام پشتہ بندی اور اونچائی سطح نہر کا عنقریب ختم ہو گیا ہے۔ چہوٹی چہوٹی عمارات بدررو کا کام مثل نالیون کے جو گلوالی و بہگتان والہ وسلطان ونڈ وجیترونڈ دروازون اور چہاونی نہنگان اور چوک کراوڑی کے پاس بدررو کلان سے نکلتی ہین بخوبی جاری رہا۔

جو نہر کا پانی دوسرکاری نہانے والے تالابون سے ہوکر گذرتا ہے اُس کو بدررو کلان مین لیجانے کے واسطے ایک راجب ہا جو بن رہا تہا اب طیار ہو گیا ہے۔

۷۱۰ - وزیر آباد مین جو گڑہا ہے اُسمین مٹی ڈالنے کا کام بخوبی ہو گیا جب یہہ گڑہا بہرا جائیگا تو حفظان صحت مین بہت ترقی ظہور مین آئیگی کیونکہ جہان اسکا پانی کہڑا رہتا تہا وہ مقام بیماری شہر کا ایک منبع تہا۔

۷۱۱ - جو بدررو بطرف مغرب منڈی جہلم و متصل چاہ مراد بخش کے بن رہی تہی وہ طیار ہو گئی ہین۔

۷۱۲ - کُل کام بدررو کلان شہر راولپنڈی کا سال روان مین ختم ہو گیا۔

۷۱۳ - تعمیر بدررو کوچہ گکلان ڈیرہ اسمٰعیل کا کام بخوبی جاری رہا۔

۷۱۴ - کارروائی تعمیر بدررو جدید کوہاٹ کی خوب طرح سے ہوتی رہی۔

۷۱۵ - کارروائی تعمیر بدررو شہر پشاور عمدہ طور پر ہوئی۔

۷۱۶ - **متفرق مکانات عام** - امسال ریواڑی ضلع گوڑگانون مین قبرستان تعمیر کرائی گئی تہین۔

۷۱۷ - اصطبل ہائے سانڈہ و چڑیا گہر اور مکانات متعلقہ رکہ لودہانہ مین و دیگر عمارات مین ایزادی و مرمت کی گئی۔

۷۱۸ - جسقدر سڑک مابین میانی و نوشہرہ کے شکستہ تہی اُسکی مرمت کرائی گئی طوفان سے دو فٹ بلند پشتہ بندی سڑک مذکور کی کی گئی۔

۷۱۹ - تعمیر مسان ہندوان واقعہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ اختتام سال حال پر جاری رہی۔

۷۲۰ - چلیان موجیان واقعہ ضلع گوجرات مین ایک یادگار اُس

جنگ کی جو بمقام مذکور ہوا تہا قایم کیگئی - اور موقعہ جنگ پر صلیب بہی گڑگئی

۲۱ ء - بمقام گوگیرہ ضلع منٹگمری مین نلہ ڈیک پر بند باندہنے کا کام امسال شروع کیا گیا -

۲۲ ء - پشاور مین برف خانہ کی کل کی تعمیر سال روان مین بہی بخوبی جاری رہی -

۲۳ ء - ریواڑی ضلع گوڑگانو مین تین ٹٹی زنانہ اور ۲ ٹٹی مردانہ بنائیگئی

۲۴ ء - شہر فاضل کا واقع ضلع سرسہ مین شمال اور جنوب کی طرف ٹٹی بنائی گئی -

۲۵ ء - امرتسر مین جو ٹٹی جدید بنانی شروع کیگئی تہی وہ طیار ہوگئی ہین -

۲۶ ء - بیرون سرائے سلطان اور اکبری دروازہ واقع شہر لاہور کی ٹٹی تیار کرائی گئی ہین -

۲۷ ء - امسال بمقام منٹگمری ۳ قسم کے پاخانے بنائے گئے ہین -

۱۸۶۸ء مین جو خرچ سرکاری تعمیرات پر پنجاب مین ہوا ہے صیغہ انہار اور ریلوے کے ہوا ہے وہ نقشہ ذیل مین درج ہے -

تفصیل خرچ	تعمیرات ابتدائی	مرمت	میزان
مد شاہی			
تعمیرات صیغہ جنگی	روپیہ	روپیہ	روپیہ
مکانات برائے رہایش افواج اہل فرنگ	۲۲۱۱۶	۱۰۱۹	۲۳۱۳۵
" " " دیسی	۵۲۲۵۴۰	۳۷۶۲۸	۹۰۱۶۸
تعمیرات متعلقہ توپخانہ	۲۷۸	۸۵۸	۱۱۳۶

تفصیل خرچ	تعمیرات ابتدائی	مرمت	میزان
تعمیرات متعلقہ کمسریٹ	۱۲۸۵	۷۴۳۲	۸۷۱۷
" برائے عملہ جنگی متفرق	۱۴۶	۳۸۸	۵۳۴
سرکین اسٹیشن ہائے پہاڑی چھاؤنی ہائے جنگی۔	۳۷۸۵۰	۵۲۷۶۸	۹۰۶۱۸
	*۲۳۵۴۹۳	*۱۱۶۶۵۲	*۳۵۲۱۴۵
تعمیرات چھاؤنی۔	۱۲۴۱	۲۲۴۱۶	۲۳۶۵۷
قلعجات۔	۲۴۴۵۶	۱۵۷۲۶	۴۰۱۸۲
میزان	۱۳۰۵۱۲	۱۳۸۲۳۵	۲۷۸۱۴۷
	*۲۳۵۴۹۳	*۱۱۶۶۵۲	*۳۵۲۱۴۵
سررشتہ بارک ماسٹری (سوائے عملہ)	۷۹۹۰	۲۹۰۷	۱۰۸۹۷
عمارات متعلقہ محکمہ نمک۔	۱۵۲	۱۹۰۹	۲۰۲۱
ڈاکخانجات	۲۲۱۶۸	۱۰۰۹۸	۳۲۲۶۶
تارگھر	۴۰۷۴۰	۴۳۸۹	۴۵۱۲۹
عمارات صیغہ انتظامی	۱۴۶۰۹۷	۳۳۵۳۲	۱۷۸۶۲۹
متفرق ترقیات عام	۱۱۱	۰	۱۱۱
میزان	۲۰۹۲۶۸	۴۸۹۲۸	۲۵۸۱۹۶
کُل خرچ تعمیرات و مرمت مد شاہی	۳۵۷۱۷۰	۱۹۰۰۷۰	۵۴۷۲۴۰
	*۲۳۵۴۹۳	*۱۱۶۶۵۲	*۳۵۲۱۴۵

نوٹ - جن رقوم پر * یہہ نشان ہے اُن سے یہہ مراد ہے کہ یہہ خرچ مد قرضہ اور زر چندہ سے ہوا ہے۔

تفصیل خرچ	تعمیرات ابتدائی	مرمت	میزان
عمارات صیغہ ملکی	روپیہ	روپیہ	روپیہ
عمارات متعلقہ صیغہ مالگذاری	٥١٦٦	٠	٥١٦٦
مکانات برائے رہائش لفٹنٹ گورنر بہادر	١٣١٣٦	٩٥٥٢	٢٢٦٩٨
مکانات برائے دفاتر محکمہ سکتری۔	٨١٥٤	٢٣٣٠	١٠٤٨٤
مکانات متعلقہ صیغہ انتظام۔	٣٩٣٧٩	٥١٥٦٤	٩٠٩٤٣
عمارات زمانہ سلف۔	٦٦٦	٥٢٣٣	٥٨٩٩
قانون اور عدالت: عمارات کچہری ہای کورٹ	٤٨٤٦٨	٠	٤٨٤٦٨
قانون اور عدالت: عمارات کچہری اضلاع	٧٦٠	٧٨٣٢	٨٥٩٢
عمارات: گرجا گھر۔	٠	٦٧١١	١٤٠١٥
عمارات: قبرستان	٤٣٥٦	٢٩٤٨	
عمارات جیلخانجات۔	٩٧٣٣٥	٤٧٦٦٢	١٤٥٣٩٧
مکانات برائے رہائش پولیس۔	٥٣٣٨٥	٥٥٥٩٩	١٠٨٩٨٤
	٠	*٢٢٦٥	*٢٢٦٥
مکانات متعلقہ سررشتہ تعلیم۔	٣٠٣١	١٣٠١٢	١٦٠٤٣
	*١٦٢٥٦	*٨٢	*١٦٣٣٨
مکانات شفاخانہ۔	٥٨٤	٦٦٠٠	٧١٨٤
عمارات عام یا متفرقات جسمین پہاڑ کے مویشیان وغیرہ ہیجون قسم بہی داخل ہین	١٧٥٦	١٢٢٦٦	١٤٠٢٢
میزان	٢٧٦٥٧٦	٢٢١٣١٩	٤٩٧٨٩٥
	*١٦٢٥٦	*٢٣٤٧	*١٨٦٠٣

میزان	مرمت	تعمیرات ابتدائی	تفصیل خرچ
روپیہ	روپیہ	روپیہ	راستہ ہاء
۵۸۶۲۲۳	۵۵۶۹۵۱	۲۹۲۷۲	سڑک ہائے پختہ معہ پل۔
* ۶۱۰۷	* ۲۱۰۷	* ۴۰۰۰	
۱۲۳۷۳۸	۸۹۷۵۷	۳۳۹۸۱	سڑک ہائے خام معہ پل۔
۴۱۳	۴۱۳	۰	سڑک ہائے ضلع۔
۲۸۸۷	۰	۲۸۸۷	
۲۶۴۸۲۹	۱۸۹۱۱۷	۷۵۷۱۲	پل ہائے کشتی و گذرات۔
۴۸۷۴	۲۵۳۰	۲۳۴۴	عمارات متعلقہ اصلاح دریائے۔
۳۰۶۰۸	۲۳۸۰۷	۶۸۰۱	ڈاک بنگلے و پڑاو۔
* ۴۹۳	* ۴۹۳	۰	
۱۰۱۱۶۸۵	۸۶۲۵۷۵	۱۴۹۱۱۰	میزان
۹۴۸۶	۲۵۹۹	۶۸۸۷	
			درستی عمارات سرکاری متفرقات
۱۰۴۴	۱۰۴۴	۰	عمارات قصبہ۔
۴۰۸۷۷۶	۰	۴۰۸۷۷۶	فرش بندی کوچہ جات۔
۱۰۴۴	۳	۱۰۴۱	بہم رسانی آب۔
۲۲۸۱	۲۷۳	۲۰۰۸	نالیان زمین دوز و بدرو۔
۱۵۹۶	۰	۱۵۹۶	
۴۰۳۱۰	۳۸۱۳۷	۲۱۷۳	سڑک ہائے اسٹیشن۔

تفصیل خرچ		تعمیرات ابتدائی	مرمت	میزان
	میزان	۴۲۲۲ ٭ ۴۱۰۳۷۲	۳۹۴۵۷ ۰	۴۳۶۷۹ ٭ ۴۱۰۳۷۲
میزان خرچ عمارات و مرمت پراونشل۔		۴۳۰۹۰۸ ٭ ۴۶۰۱۸۲	۱۱۲۳۳۵۱ ٭ ۴۹۴۶	۱۵۵۴۲۵۹ ٭ ۴۶۵۱۲۸
میزان کل عمارات تعمیر شاہی و پراونشل۔		۰ ۰	۰ ۰	۲۱۰۱۴۹۹ ٭ ۷۹۰۶۰۴
عملہ مد شاہی محکمہ بارک ماسٹری۔		۱۴۴۵۴۶ ۱۰۹۰	۰ ۱۴۵۶۳۸	۰ ۰
۔۔ مد پراونشل۔		۴۳۱۱۸۱ ۰	۳۳۱۱۸۱ ٭ ۱۱۹۳۶	۵۸۹۸۱۹ ٭ ۲۶۶۳۴
خرچ آلات کل وغیرہ از مد شاہی۔		۰	۰۰۳۰	۰
۔۔ مد پراونشل		۰ ۰	۳۰۲۹۴ ۴۳	۳۷۳۱۳ ٭ ۴۳
نفع ونقصان مد پراونشل۔		۰	۰	٭ ۴۶۴
	میزان	۰ ۰	۰ ۰	۲۷۲۶۱۱۶ ٭ ۸۱۷۲۷۵
حساب بقایا مشتبہ مین جو خالص کمی قابل درج کچھ پراونشل ہی منہا گو		۰	۷۲۰۱۷	۷۲۸۱۷
	میزان	۰ ۰	۰ ۰	۲۶۵۳۲۹۹ ٭ ۸۱۷۲۷۵

تفصیل خرچ	تعمیرات ابتدائی	مرمت	میزان
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
کُل خرچ			
از مد شاہی۔	۰	۰	۶۹۹۹۱۸
" قابل اندراج محکمہ جنگی۔	۰	۰	۳۵۲۱۴۵
" از مد پراونشل۔	۰	۰	۱۹۵۳۳۸۱
قرضہ عمارات متعلقہ منیونسپل کمیٹی لاہور	۰	۰	۴۳۵۴۴۵
زر چندہ۔	۰	۰	۲۹۶۸۵
کُل میزان۔	۰	۰	۳۴۷۰۵۷۱

۷۲۸ - آراستگی شہر شملہ خاص کمیٹی کی سفارش پر جو [illegible] میں بمقام شملہ منعقد ہوئی تھی گورنمنٹ آف انڈیا نے ۵ لاکھ روپیہ منیونسپل کمیٹی شملہ کو بدین غرض عطا فرمایا کہ کمیٹی مذکور حسب نقشہ مجوزہ خاص کمیٹی کے آراستگی شہر شملہ پر صرف کرے۔

۷۲۹ - تشریح تعمیرات اور تقسیم روپیہ مجوزہ کمیٹی ہذا حسب ذیل ہے۔

(۱) منڈی سرکاری جو بنام مارکیٹ کے مشہور ہے۔	۸۰۰۰۰
(۲) بازار رونق آراستگی۔	۱۰۰۰۰۰
(۳) مسماری مکانات بازار۔	۵۰۰۰۰
(۴) شملہ کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت۔	۱۰۰۰۰۰
(۵) صفائی۔	۱۷۰۰۰۰
	۵۰۰۰۰۰

ماسوائے عطیہ مذکور کے گورنمنٹ عالیہ ہند نے ۷ لاکھ روپیہ اور بطور قرضہ منیونسپل کمیٹی کو بغرض تعمیرات بہم رسانی آب کے دیا جو سوائے تالاب سنجولی

کے جواب بن رہا ہے خاص زیر نگرانی افسران محکمہ تعمیرات سرکاری کے کامیابی سے اختتام کو پہونچین -

۷۳۰ - مدات مذکورہین جو خاص خاص ترقیات مینونسپل کمیٹی شملہ کی جانب سے ظہور مین آئین اُنکی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے -

۷۳۱ - منڈی سرکاری کے لئے املاک کوٹھی فونٹینتی ہال وکوٹھی وین لون وکوٹھی اکیڈ کورٹ وکوٹھی سمبلی روم وکوٹھی بوتھی خرید کیگئین - کوٹھی اکیڈ کورٹ کے کمرونمین تبدیلات کرکے منڈی سرکاری بنائی گئی - اُسکے مشرق کی طرف کچھہ مکانات اسواسطے بنائے گئے کہ اُسمین گوشت گاؤ کا فروخت ہوا کرے ایک باورچی خانہ اور ایک لمبی قطار مکانات کی اسواسطے بنائی گئی کہ اُسمین پیشہ ور لوگ رہا کرین -

۷۳۲ - بشرط صفائی اور ترقی صحت جسکے باشندگان اور سپاہیان شملہ عرصہ دراز سے خواہان تھے اور جسکو وہ اب تہ دل سے پسند کرتے ہین - ایک بازار برائے فروخت خوراک اہل یورپین کے بنایا گیا -

۷۳۳ - اِس بڑے تالاب سے جو کامپرہیریل کے پاس بنا ہوا ہے اور جسمین ..... ۳ گیلن پانی آتا ہے منڈی سرکاری و دیگر مقامات مین پانی بذریعہ آہنی نالیون کے آتا ہے اور پھر اس جگہہ سے بذریعہ اُن بنبونکے جنکو ٹوٹی لگی ہوئی ہے لوگ پانی لیتے ہین -

۷۳۴ - حال مین منڈی سرکاری کی صورت عمدہ نہین ہے - لیکن اگر مینونسپل کمیٹی کو ممکن معلوم ہو تو اسمبلی روم کی جگہہ پر ایک منڈی اُس نمونہ پر بنائے جو مشرق کیطرف واقع ہے تو اسّے ایسی عمدہ جگہہ نکل آئیگی کہ شملہ

کی منڈی کی صورت نہایت عمدہ معلوم ہوگی۔

۷۳۵ - بہت سی دیگر خفیف عمارات نے جنکا بیان یہان پر کرنا مشکل ہے مگر انکی تشریح نقشہ ملسلکہ رپورٹ ہذا مین دیگئی ہے - حسب دلخواہ انصرام پاتا

۷۳۶ - اراستگی بازار - بازار قریب اہتمام سنیے ڈھنگ کا بنایا گیا ہے - برائے اراستگی بازار بہت سے املاک بصرف کثیر خریدی گئین ایک نئی اناج منڈی تیار کرائی گئی چونکہ اس منڈی کی دوکانون کے لوگ بہت خواہان تھے اسواسطے بہت ہی تہوڑے عرصہ مین کرایہ دار لوگون نے ان دوکانون کو کرایہ پر لے لیا گاہی اور دنبہ کے گوشت کے واسطے مسلخ بنائی گئی -

یہہ مکانات منڈی سرکاری کے نواح مین ہین ادرجہان سے ایک سیدہا راستہ اُس منڈی کو جاتا ہے - سرائے مسافران جسکے لوگ مدت سے خواہان تھے تیار ہو گئی - بالوگنج کے نواح مین ایک عمدہ موقع پر ایک قطار اصطبل کی اس غرض سے بنائی گئی کہ موسم سرما مین جو بہت سے بیوپاریان اسپان سرائے مذکور مین آکر اُترتے ہین - وہ اُترا کرین - اور دوسرے اجتماع جانوران جنسے شہر مین بہت گوڑا ہو جاتا ہے نہ ہونے پائے - جس دن سے یہہ اصطبل جاری کئے گئے ہین اُس دن سے انمین جانوران کی کثرت رہتی ہے اور اس امر کی طرف توجہ کثیر مبذول کیجاتی ہے - کہ بازار مین عمدہ قسم اور اچھی نمونہ کے مکانات جنکی تعمیر مین لوگ ہی راضی ہین بنائے جاوین انتظام حفظان صحت بازار پر خوب غور کیجاتی ہے -

۷۳۷ - مسماری مکانات بازار - افسوس ہے کہ یہہ نہایت ضروری

کام تمام پسند نہین تہا - اور صاحب ڈپٹی کمشنر شملہ نے اسکی تعمیل نہایت ہی لیاقت اور نرمائی اور دانائی سے کرائی - بازار شمال کی طرف جو چہان ہے اُسپر جو مکانات غربا لوگون کے بنے ہوئے تہے وہ اس غرض سے گرائے گئے کہ ایک تو اُنکی مسماری سے صحت مین ترقی ہوگی اور دوسری شہر کی صورت اچھی نکل آویگی اور اب شمال کی طرف اسجگہ کے جسکے ہر دو طرف مکانات واقع تہے ایک عمدہ فراخ و ہوادار اور خوش نما قطعہ نکل آیا ہے - جنوب کی طرف سڑک کلان پر گرجا کے نیچے جو بہت سے مکانات تہے وہ گرائے گئے یہہ مکانات نیچلے بازار مین منزل بمنزل ایسے بنے ہوئے تہے - کہ جنسے یہہ بازار نہایت بدزیب معلوم ہوتا تہا - ان مکانات کے مسمار کرنیسے ایک تو بازار کے نیچے کی طرف کو ایک نیا راستہ نکل آیا اور دوسرا شہر کی سڑک کلان کا بڑا حصہ خوب ہوادار ہوگیا - گو ان مکانات کی مسماری پر زر کثیر صرف کرنا پڑا مگر جو خرچ ہوا ہے اُس سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا -

۷۳۸ - درستی سڑک شملہ - بموجب تجویز مجوزہ کمیٹی کام تعمیرات سڑکہای کلان واقع شملہ انصرام پا چکا ہے - اس مدعا کے پورا کرنے مین بہت دقتین پیش آئین مگر تاہم بہت بڑا کام ختم کیا گیا - اطراف سڑک پر پشتہ بندی کرکے سڑکین فراخ کیگئی ہین اور نشیب و فراز سڑک درست کرائے گئی - اور جہان جہان پر ضرورت تہی وہان پر تار اور لکڑی کے جنگلے بنوائے گئے - سڑکہای شملہ کو فراخ کرنیسے حفظان صحت مین بہت ترقی ہوئی ہے - اور باشندگان شملہ کو ازحد آرام و آسایش ہوگئی ہے - جن سڑکون کی تعمیر یا مرمت شکست وریخت ہوئی اُنکی تفصیل آیندہ درج کیجائیگی - مگر جن بڑی بڑی سڑکو

بہت روپیہ صرف ہوا وہ حسب ذیل ہین۔

	روپیہ
سڑک گارڈن کیمپل	١٦٢١٥
سڑک از چوکی بیل تا سنجوبی	١٣١٣٥
سڑک از سنجوبی تا کاٹونٹ	٢٨٦١٤
سڑک از پیڑ ہاف تا ڈاک بنگلہ۔	٥١٥٦
سڑک از لابریری تا کارڈن کیمپل	١٥٣٨١
صفائی و ایزادی سڑک کلان شہر شملہ	٢٣١٢

٣٣٩ - صفائی - جو تجاویز براے درستی صفائی شہر شملہ کے لئے کی گئی تہین - انکو منیوسپل کمیٹی نے حسب گنجایش روپیہ پورا کر دیا - بارہی گہاٹ مین (جہان پر ٥٠ - ایکڑ زمین کئی سالون سے کرایہ پر لی ہوئی تہی) گوڑا شہر کا لیجانے اور دیسی لوگون کے واسطے مختلف مقامات پر پسندیدہ نمونیکے مطابق ٹٹین بنوانے اور ہیلون اد چہکڑون اور عملہ صفائی کی تعداد بڑہانے مین منیوسپل کمیٹی نے دل وجان سے کوشش کی - کمیٹی مذکور نے ١٧٠٠٠ روپیہ مین سے جو براے کام مذکور منظور کیا گیا تہا ١٣٠٠٠ روپیہ اسواسطے علیحدہ رکہہ لیا ہے کہ کچہہ تو تعمیر بدررو و صفائی مین خرچ کیا جاوے اور کچہہ اُن سڑکون کی تعمیر پر صرف کیا جاوے جو مختلف مقامات واقعہ شہر مذکور کے مابین بنائے جاوین - اور لوکل گورنمنٹ نے تجویز مذکور کے مطابق نقشہ طیار کرنے کا کام مسٹر پارکس صاحب اگزیکٹو انجنیر پراونشل ڈویژن شملہ کے سپرد کر دیا ہے اور صاحب موصوف زیر ہدایت سپرنٹنڈنگ انجنیر حلقہ دویم کے کاروائی کرینگے

٣٤٠ - صاحب سپرنٹنڈنٹ منیوسپل کمیٹی شملہ رپورٹ کرتے ہین کہ اس

کمیٹی کی تجاویز کی پوری پوری تعمیل ہوئی ہے اور جو تجاویز بباعث عدم گنجائش روپیہ مقررہ کے پوری نہین ہوسکتی ہین اُنکے پورا کرنیکے لئے آمدنی میونسپل کمیٹی سے جو عرصہ سہ سال گذشتہ مین ہوئی روپیہ لیا گیا۔

۷۴۱ — تعمیرات مذکورہ بالا پر جو ۴۰۰۰۰۶۱ — روپیہ صرف ہوا ہے اُسکی تفصیل نقشہ منسلکہ مین دی گئی ہے۔ اس روپیہ مین سے ۳۷۰۰۰ روپیہ اس ۵ لاکھہ روپیہ مین سے خرچ ہوا ہے جو سرکار کی جانب سے خاص طور پر عطا ہوا تھا۔ اور باقی کا روپیہ معمولی آمدنی کمیٹی سے خرچ ہوا ہے۔

۷۴۲ — شملہ مین جو نئی اور عمدہ سڑکین جنپر جنگلے لگے ہوئے ہین اور نئی منڈی برائے فروخت سبزی و ترکاری و گوشت و اناج منڈی نان بائی کی دوکانین نئی سرائے و مسلخ و ٹٹی و بازار خوب صورت بنائے گئے یہہ سب نتیجہ عطیہ خاص گورنمنٹ عالیہ ہند کا ہے۔ انمین بہت سے مکانات ایسے ہین جنسے بہت سا منافع حاصل ہوتا ہے۔ خاصکر جو مکانات میونسپل کمیٹی کے ہین اُنکی سالانہ آمدنی بقدر ۲۵۰۰۰ روپیہ کے ہی۔ پس جسقدر کُل روپیہ آراستگی و صفائی شہر شملہ پر خرچ ہوا ہے اُسکا سود واجبی رقم مذکورہ بالا سے وصول ہو جاتا ہے۔ اس معاملہ مین جو کوشش میجر نسبٹ صاحب اور مسٹر گوڈ صاحب اور عملہ میونسپل کمیٹی نے بموجب احکام صاحب ڈپٹی کمشنر کارروائی کرنے مین کی اُسکی نسبت وہ سب قابل تعریف ہین۔

۷۴۳ — گورنمنٹ عالیہ ہند نے جو مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ برائے آراستگی شہر شملہ عطا فرمایا تھا اُس سے جو جو تعمیرات تعمیر کرائی گئین اُنکا نقشہ حسب ذیل ہے۔

قسم تعمیرات	کل خرچ جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۸ء تک ہوا
ا۔ منڈی	
تعمیر مکان برائے فروخت گوشت ہر قسم۔	۱۲۲۰۸
خرید املاک۔	۴۳۳۲۹
مکانات رہائش پیشہ وران۔	۲۱۵۶۱
چادران آہنی کار آمد سقف۔	۷۰۷۸
راستہ مکانات رہائش۔	۶۹۰
دوکانات نان بائی۔	۶۹۹۵
مصارف خفیف متفرق۔	۲۱۷
خرید اوزار۔	۸۱
مسلخ۔	۲۶۳۷
پشتہ دیوار کوٹھی ایکیٹ کورٹ۔	۱۴۹
تعمیر کمرہ کلان معہ راستہ واقع کوٹھی ایکیٹ کورٹ۔	۲۳۲۶
قیمت اور ڈھلائی نلکہ ہائے آہنی۔	۳۵۵۱
سڑک منڈی۔	۶۰۱
میدان منڈی۔	۲۴
بدرو جدید منڈی۔	۱۴۵۰
بہم رسانی آب منڈی۔	۱۷۳
قیمت مصالحہ پورٹ لینڈ۔	۶۳۰

کل خرچ جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء تک ہوا	قسم تعمیرات
۷۵	بدررو دوکان نان بایان۔
۱۲۹	پانی کو جوش دینے کا کمرہ واقع منڈی۔
۲۳۰	سڑک منڈی قصابان۔
۱۱۷	کباب بھوننے کی سیخین۔
۱۰۴۲۵۱	میزان
	۲۔ آراستگی بازار
۳۹۷۳۶	خرید املاک۔
۶۸۵۵	چادران آہنی وغیرہ کارآمد سقف۔
۱۶۹۴۵	تعمیر دوکانات واقع گنج اس مکان کے جسمین غلہ وغیرہ فروخت ہوتا ہے
۲۹۹۵	قیمت وڈھلائی اوزاران۔
۹۷۵	معاوضہ اراضی۔
۴۹۱۵	تعمیر سرائے۔
۱۹۵۹	درستی اراضی برائے تعمیر دوکانات بمقام نولی
۷۸۱	مصارف خفیف متفرق۔
۸۰۵	تعمیر اصطبلہاے بمقام بالوگنج۔
۱۸۹	تنخواہ عملہ۔
۵۳۳	بدررو مکانات سکونتی۔
۶۳	سڑک بطرف دوکانات جدید۔

قسم تعمیرات	کل خرچ جو ۳۱ مارچ ۱۸۸۱ء تک ہوا
تعمیر دیوار وغیرہ متعلقہ اڈرروڈر گنج۔	۳۸۲
قیمت مصالح پورٹ لینڈ۔	۱۰۳۰
پشتہ بندی عمارت کلیر فیلڈ۔	۴۸۰
مکانات براے یکہ بانان۔	۷۵
میزان	۷۸۸۷۰
۳۔ مسماری مکانات۔	
خرید املاک۔	۸۳۹۱۲
خرید زمین وتعمیر دوکانات۔	۷۰۵۲
مصارف خفیف متفرق۔	۸۴۴
تنخواہ عملہ۔	۱۰۰
مصارف اوزار۔	۱۳۵
میزان	۹۱۶۴۸
۴۔ سڑکین۔	
درستی سڑک کلان شہر شملہ۔	۲۳۱۲
گاڈی سڑک کو فراخ کرنا	۱۴۱۵
تعمیر سڑک کارڈن کیمپ۔	۱۰۶۲۱۵
سڑک کلان متصل کوٹھی اوک اوور۔	۸۷۸
پشتہ سڑک جو ایتھن کالج کو جاتی ہے۔	۴۰

قسم تعمیرات	کل خرچ جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ تک ہوا
ٹبہ یاکو کی پچھلی طرف -	۹۶
" چوڑیل باولی -	۴۷۲
سڑک کلاں متصل دوکان کاٹن اور ماریس -	۱۰۹۷
مصارف خفیف متفرق -	۲۴۳
تعمیر سڑک جدید بطرف سرائے -	۲۸۹
سڑک از چوکی میل نمبر ۱ تا سنجولی -	۱۳۱۲۵
معاوضہ زمین -	۵۰۰
تنخواہ عملہ -	۷۵
سڑک از سنجولی تا کانونٹ -	۲۸۶۱۴
راستہ ٹبہ جاکو -	۱۴
سڑک از بیئر ہوف تا ڈاک بنگلہ -	۹۱۵۶
مزدوری ڈھلائی اوزار -	۱۳۳۰
" آہنی تار کا جنگلہ -	۲۹۱۴
سڑک از لائبریری (کتب خانہ) گارڈن کیمپیل -	۱۵۳۸۱
مشرقی سڑک گارڈن کیمپیل کو اونچا کرنا -	۳۶۶
پہلے میل کی چوکی کے نزدیک سڑک کا وسیع کرنا -	۳۶۵
میزان -	۹۶۰۴۵
۵- صفائی -	

قسم تعمیرات	کل خرچ جو ۳۱-مارچ سنہ ۱۹۰۸ء تک ہوا
خرچ اور ڈہلائی رال۔	۲۸۷۸
" چادران آہنی برائے سقف۔	۱۶۲۸
ٹٹی بیرون بازار کلان۔	۱۱۸۴۴
حوض جسمین بمقام باری گہاٹ کوڑا جمع کیا جاتا ہے۔	۳۵۳۶
قیمت چہکڑہ ہائے صفائی۔	۱۹۵۱
" برتن جنمین خاکروب غلاظت ڈالکر باہر لیجاتے ہین۔	۲۳۴۸
قیمت رال۔	۱۴۵
مصارف خفیف متفرق۔	۲۴۱
کوڑا ڈالنے کی جگہہ بمقام بالوگنج۔	۶۷
تالاب تارا دیوی۔	۱۲۰
معاوضہ اراضی۔	۱۱۲۰
برتن جنمین غلاظت ڈالکر خاکروب باہر لیجاتے ہین۔	۱۰۳
پیشاب کرنیکا مکان واقع منڈی۔	۸۹
آہنی برتن برائے پیشاب و غلاظت۔	۱۱۸۵
مکانات رہائش خاکروبان۔	۲۲۳۲
ٹٹی متصل سرائے۔	۴۴۵
برتن پیشاب۔	۲۳
تالاب وغیرہ بمقام باری کہاٹ۔	۶۸۳

۷۴۷ - قسمت سندہ مین نورنگ سراے سے لیکر بانی تک ایک اور تار برقی لگائی گئی اور ڈیرہ غازیخان اور ٹانک کے درمیان ایک تار برقی لگائی گئی کیونکہ ٹانک آس بریگیڈ کی جنگی کارروائیون کا صدر مقام تہا جو مسعود وزیری کے برخلاف عمل مین آئین - یہہ بریگیڈ زیر اہتمام بریگیڈیر جنرل ٹی جی کینڈی صاحب بہادر کے تہا -

۷۴۸ - سال روان مین ۵ دفاتر بمقابلہ ۴ دفاتر سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء کے جاری تہے - تعداد پیغامات مرسلہ ۵۳۴۸ = تہی جنمین سے ۲۰۲ ۳ پیغامات تو ضلع ڈیرہ اسمعیل خان سے اور ۲۳۲۷ ضلع بنون سے بہیجے گئے تہے پس اختتام سال گذشتہ پر اس صوبہ مین کل تار برقی بحساب میل حسب ذیل جاری تہی -

	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء
سرکاری لین تار برقی	۶۴۸	۶۸۸
سرکاری تار برقی	۱۲۷۵	۱۳۱۵

۷۴۹ - ڈاکخانجات - عام - جب سے سال روان مین پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوے راولپنڈی تک اور بعد ازان حاجی شاہ تک جاری ہوگئی ہے تب سے ڈاک بذریعہ ریل شمال کیطرف لیجائے جاتی ہے اور اس ریل کی ایک شاخ متعلقہ کان نمک میانی تک بنائی گئی ہے - میانی سے شاہپور تک ڈاک بذریعہ ٹونگہ جاتی ہے - بوقت دربار ویسرائے وگورنر جنرل بہادر کشور ہند ڈاکخانجات کمپ ویسرائے وکمپ لفٹننٹ گورنر وکمپ روسائے دیسی مین جاری کئے گئے تہے جنکے اجرائے سے بہت سہولیت

حاصل ہوئے۔ اب کے سال سڑک کلان پر چہہ واردات ڈاک لوٹنے کی وقوع مین آئین جنمین سے پانچ واردات قسمت حصار مین اور ایک قسمت راولپنڈی مین ہوئی

۵۰۔ شاہی ڈاکخانے۔ نقشہ ڈاکخانجات شاہی ذیل مین درج کیاجاتا ہے

	تعداد ڈاکخانجات	تعداد صدر دفاتر [illegible]	تعداد [illegible] چٹھی رسانان کی	تعداد [illegible] دیہاتی چٹھی رسان
تعداد ڈاکخانجات جو سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع مین موجود تھے	۵۲۳	۳۵۷	۱۹۵	۴۵
تعداد ڈاکخانجات جو سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع مین جاری کئے گئے	۱۰	۱۱	۴	۵
تعداد ڈاکخانجات جو سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع مین بند کئے گئے	۱۸	۲	۱	۰
تعداد ڈاکخانجات جو سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع پر موجود تھے۔	۵۱۵	۳۶۶	۱۹۸	۵۰

جو بہاری کمی بمقابلہ سال گذشتہ دیہاتی چٹھی رسانون کی تعداد مین ہوئی ہی اُسکی وجہ یہہ ہے کہ جو چٹھی رسان قصبوں اور دیہاتو مین چٹھیان دیتے ہین وہ اب نقشجات چٹھی رسانو مین سے نکالے گئے ہین ان نقشجات مین اب صرف دیہاتی چٹھی رسان درج ہین۔ پنجاب مین لین ڈاکخانجات شاہی بحساب میل حسب ذیل جاری ہے۔

ریلوے	۱۰۸۹	میل
ڈاک گاڑی	۱۰۳۴	میل
ہرکارے	۲۰۱۳	"
میزان	۴۱۳۶	میل

۵۱۔ کُل تعداد چٹھیات کی جو امسال بذریعہ ڈاکخانجات شاہی روانہ کی گئین ۲۳۱۶۵۶۷۶ بمقابلہ ۱۸۱۸۰۰۵۲ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے تھی اِس بیشی کی وجہ یہہ ہی کہ وہ ڈاکخانجات جو پہلے حکام اضلاع کے متعلق تھی منتقل ہوکر محکمہ ڈاکخانہ کے متعلق کئے گئے ہین۔ تعداد لفافہ جات واپس شدہ کی ۹۰۵۹۴۴

یعنے فیصدی ۷۰۰۱۴ بمقابلہ فیصدی ۱۳۰۸۱ سال گذشتہ کے ہتی

۷۵۲- **ڈاکخانجات اضلاع** کارروائی ڈاکخانجات اضلاع نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے

	تعداد ڈاکخانجات	تعداد چٹھی رسان و ہرکارگان	تعداد صندوق چٹھیات	فاصلہ اوسط میل	آمدنی محصول ڈاک از اضلاع	آمدنی سرکاری	میزان کل خرچ
۱۸۷۹-۸۰ء	۱۹	۸۷۱	۶۱	۴۰۴۴	۷۴۳۱۱	۴۵۰۰۰	۱۰۸۹۸۳
۱۸۸۰-۸۱ء	۱۹	۳۶۸	۴۴	۹۴۴۴	۸۱۳۹۱	۴۵۰۰۰	۸۶۵۴۳

جو ڈاک گاڑی چیچاوطنی سے ڈیرہ اسمعیلخان تک جاری ہے اُسکا خرچ اس حال کے حساب مین نہین لکہا گیا- اسلئے اس سال کے خرچ کا پچہلے سال سے مقابلہ کرنا ناممکن ہے- جو بیشی مد آمدنی مختص المقامات مین ہوئی ہے اُسکی وجہ یہہ ہے کہ اس صوبہ مین اب پہلی ہی دفعہ بہت سے محکمہ جات نہد و بست کے متعلق ڈاکخانے جاری کئے گئے ہین- اُن میلون کی تعداد جنپر ڈاک ضلع جاری ہے حسب ذیل ہے- ؂

جو ڈاک بذریعہ پہاڑی گاڑیون کی جاتی ہے	۱۷۰ میل
" " یکہ "	۱۵۳ میل
جو ڈاک بذریعہ ہرکارہ جاتی ہے	۴۱۲۳ میل
میزان	۴۴۴۷

۷۵۳- چونکہ از روی حکم سررشتہ ڈاکخانہ بہت سے دیہاتی چٹھی رسانون کی تعداد عملہ شاہی مین شامل ہوگئی ہے- اسلئے اُن لوگون نے جو سال حال مین کارروائی کی ہے اُسکا مقابلہ کرنا اُس کارروای سے جو اُنہون نے ۱۸۷۹-۸۰ء مین کی تہی مشکل ہے- اُنکے سال صرف ۲۲۳۴۷ چٹھیات معرفت ڈاکخانجات ضلع روانہ کی گئی ہین- اُنمین سے ۱،۵ فیصدی واپس آئین- اور ۲۶۹۲۷ چٹھیات بمقابلہ ۸۵۰۷ چٹھیات سالگذشتہ کی روانگی کیلئے ڈاکخانہ مین آئین

تمام شد

باب پنجم محاصل اور خزانه

آمدنی وخرچ - معمولی نقشه آمدنی وخرچ مرتبه صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب تتمه نمبر ۳۵ - مین درج هے - نقشه حال مین آمدنی وخرچ مد لوکل وامپیریل وپراونشل درج هے - فقرات مابعد مین صرف آمدنی وخرچ اُن مدات کا ذکر هے جو زیر اهتمام لوکل گورنمنٹ کے هین -

۷۵۵ - محاصل مالگذاری - آمدنی وخرچ دو سال گذشته کا حسب ذیل هے -

مدات	سنه ۸۱-۱۸۸۰ روپیه	سنه ۸۰-۱۸۷۹ روپیه	تفاوت
آمدنی	۲۰۹۰۱۴۳۷	۲۰۴۶۴۹۶۷	۴۳۶۴۷
خرچ	۲۳۱۳۷۲۴	۴ ۴۶۸۰۰۹	۱۵۴۲۸۵

بیشی آمدنی کا باعث یهه هے که بقایا مالگذاری وصول کی گئی اور جمعبندی کی ترمیم هوئی - خرچ مین کمی کا باعث یهه هے که صیغه بند وبست کا انتظام جدید عمل مین آیا اور صیغه مذکور مین تخفیف کی گئی -

۷۵۶ - آبکاری - چونکه ابتر حالت زراعت کی ملک هذا مین تهی وه رفع هوگئی اور جو فوج جنگ افغانستان مین بهیجی گئی تهی واپس آگئی اسلئے آمدنی آبکاری مین اور بهی ایزادی هوئی جسکی تعداد سال حال مین ۱۱۰۸۸۰ روپیه هوئی اور یهه بیشی بمقابله سال گذشته ایک لاکهه روپیه یا تخمیناً ۱۰ روپیه فیصدی سے زیاده هے یهه آمدنی هر ایک سال کی آمدنی سے جو تا هنوز وصول هوتی رهی هے بڑهکر هے - برخلاف اسکے تعداد خرچ ۷۴۱۱۶ روپیه سے گهٹکر ۶۰۲۴۸ روپیه رهگئی جو آمدنی پر

۵ ۱/۲ فیصدی سے کم ہے - بکری ٹھیکہ جات ۸۲-۱۸۸۱ء سے اور عمدہ حالت فصل موجودہ سے امید کیجاتی ہے کہ آمدنی سال حال مین اور بہی بیشی ہوگی بموجب نقشہ جات مرتبہ محکمہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر پنجاب کے آمدنی صیغہ آبکاری بابتہ دو سال گذشتہ حسب ذیل ہے

مدات آمدنی	۸۰-۱۸۷۹ء روپیہ	۸۱-۱۸۸۰ء روپیہ	تفاوت مابین ۸۰-۱۸۷۹ء و ۸۱-۱۸۸۰ء
لائسنس بابت بکری شراب دیسی -	۱۹۴۵۲۸	۲۲۷۳۲۶	۱۶٫۸۴+ فیصدی
محصول بہٹی بابت شراب دیسی -	۲۷۰۹۲	۳۲۹۱۵۸	۲۱٫۴۴+ ؍؍
لائسنس بابت بکری شراب رم -	۵۰۷۵۲	۵۹۰۲۶	۱۶٫۳x ؍؍
لائسنس بابتہ بکری شراب ولایتی -	۱۱۶۲۹	۱۴۰۶۱	۲۰٫۹x ؍؍
محصول بہٹی بابت شراب ولایتی -	۶۹۱۵	۱۲۱۴۰	۷۵٫۵x ؍؍
محصول کاشت پوست جو بحساب ایکڑ لیا جاتا ہے	۳۴۳۹۰	۲۸۹۶۳	۱۵٫۷- ؍؍
لائسنس بابتہ بکری افیون -	۲۸۰۱۳۷	۲۵۳۶۷۲	۴۰۴ x ؍؍
لائسنس بابت فروخت دیگر اشیاء منشی	۱۳۹۵۷۷	۱۳۱۵۷۴	۵٫۷- ؍؍
جرمانہ و فیس -	۱۵۸۰۸	۸۴۶۴	۶۴٫۴ ؍؍
متفرق -	۱۰۲۹	۲۱۱۲	۱۰۵٫۲+ ؍؍
آمدنی مد افیون و دیگر اشیاء منشی بابت سالہای گذشتہ	۱۴۴۶	۳۳۸۴	۱۳۴x ؍؍
میزان	۱۰۰۷۱۷۳	۱۱۰۸۸۸۰	۱۰ + ؍؍
بہ خرچ - شراب	۵۹۶۹۴	۵۹۶۸۱	۰۲- ؍؍
بہ خرچ - افیون و دیگر اشیاء منشی	۱۴۵۳	۵۶۷	۶۰٫۹- ؍؍
میزان	۶۱۱۴۷	۶۰۲۴۸	۱٫۴- ؍؍
خالص آمدنی	۱۴۱۰۱۶	۱۰۴۸۶۳۲	۱۰٫۸x ؍؍

۵۷ - ترقی محاصل آبکاری قریب التمام آمدنی شراب سے ہوئی جسکی ہر ایک مد مین بیشی ظاہر ہوتی ہے - جو کمی ۱۰۱۹۷ روپیہ کی آمدنی فروخت لائیسنس خوردہ فروشی شراب دیسی مین واقع ہوئی تہی اور جسکا بیان رپورٹ سال گذشتہ مین کیا گیا تہا کہ یہہ کمی بسبب ابتری حالت زراعت کے وقوع مین آئی ہے وہ کمی سال حال مین پوری ہوکر آمدنی مین اضافہ ہوا اور ٹہیکہ جات مین منافع ہوا جنسے اس مد کی آمدنی مین ۳۲۹۸ روپیہ کی بیشی ہوئی - یہہ امر قابل اطمینان ہے کہ قریب التمام ہر ایک ضلع مین اس مد مین بیشی پائی جاتی ہے اور یہہ بات اب تحقیق ہوگئی ہے کہ جو شرح محصول بہی سنہ ۱۸۷۷ء مین بڑہ گئی تہی اُس سے بکری ٹہیکہ جات خوردہ فروشی مین بہت کمی واقع نہین ہوئی گو اسمین شبہ نہین ہے کہ شرح مذکور ایک دیگر مد آمدنی مین منتقل ہوگئی ہے اگر یہہ تبدیلی وقوع مین نہ آتی تو آمدنی بکری لائیسنس شراب مین بیشی پائی جاتی - آمدنی محصول بہی شراب دیسی بمقابلہ سال گذشتہ ۵۸۱۹۶ روپیہ تک بڑہ گئی - آمدنی بکری لائسنس ہاے شراب ایام ۵۰۷۵۲ روپیہ سال گذشتہ سے بڑہکر امسال ۵۹۰۲۶ روپیہ ہوگئی - اور ۵۱۴۸ گیلن سے بڑہکر ۹۱۹۰ گیلن شراب کا خرچ سال حال مین ہوا - آمدنی فروخت لائسنس ہاے شراب ولایتی مین بہی اسیطرح پر بیشی ہوئی -

۵۸ - چونکہ ملک نیپال اور غازیپور سے افیون لانے کی ممانعت ہوگئی ہے اور افیون مالوہ پر محصول لگ گیا ہے اسلیئے نرخ بکری افیون بہت گران ہوگیا ہی اور ان وجوہات سے آمدنی افیون اُس حد تک نہین بڑہی جس حد تک کہ آمدنی شراب مین بیشی ہوئی ہے - تاہم آمدنی بکری لائسنس افیون مین ۱۲۵۳۵ روپیہ یعنی ۱۴ فیصدی کی بیشی ہوئی اور آمدنی محصول کاشت افیون مین جو بحساب ایکڑ لیا جاتا ہے بمقابلہ ۳۴۹۰۰ روپیہ سال گذشتہ کے ۲۸۹۶۳ روپیہ یعنی ۱۶ فیصدی کی کمی ہوئی

یہہ کمی قدرے تو گرانی نرخ غلہ سے منسوب کی گئی ہے جس سے کہ کاشت پوست بہ نسبت کاشت غلہ قسم ادنےٰ کے کم مفید تہی اور قدرے بباعث سخت پابندی قواعد صرف خانگی افیون سے منسوب کی گئی ہے آمدنی لائسنس بکری دیگر اشیاء منشی مین بھی ۶ روپیہ فیصدی کی کمی ہوئی۔

۷۵۹- اشٹامپ۔ سال حال مین آمدنی اشٹامپ مین ۲۲۳۹۷۴۰ روپیہ کی بیشی ہوئی یعنی بمقابلہ ۲۹۹۹۵۴۶ روپیہ ۸۰-۱۸۷۹ء کے ۳۲۲۳۹۲۸۶ روپیہ کی آمدنی سال حال مین ہوئی- اگر اسٹامپ واپس شدہ کی قیمت حساب مین شامل کیجاوے تو خالص آمدنی اشٹامپ مین ۲۴۳۴۰۰ روپیہ کی بیشی حسب ذیل ہوئی ہے،

مدات	۸۰-۱۸۷۹ء روپیہ	۸۱-۱۸۸۰ء روپیہ
آمدنی کل-	۲۹۹۹۵۴۶	۳۲۲۳۹۲۸۶
حق کمیشن جو بکری اشٹامپ پر دیا گیا	۶۴۲۹۲	۷۰۱۰۵
واپسی اسٹامپ	۲۰۰۵۴۳	۱۹۱۲۷۰
کل اخراجات	۲۶۵۰۳۵	۲۶۱۳۷۵
خالص آمدنی	۲۷۳۴۵۱۱	۲۹۷۷۹۱۱

رقومات سال گذشتہ سے ظاہر ہوا کہ آمدنی اشٹامپ، چند سنین ماضیہ سے جلد جلد بڑہتی جاتی ہے اسلیئے امید کیگئی تہی کہ اسمین آئندہ کو بہی بیشی ہوگی چنانچہ یہہ امید اب پایہ ثبوت کو پہونچ گئی ہے کیونکہ امسال آمدنی اشٹامپ ۳۲۲۳۹۲۸۶ روپیہ ہوئی چنانچہ اسقدر آمدنی پہلے کبہی نہین ہوئی۔

۷۶۰- نقشہ ذیل سے تفصیل آمدنی اشٹامپ بابتہ ہر ایک مد کے واضح ہوتی ہے-

مدات	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع روپیہ	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ع روپیہ
بل آف ایکسچینج یعنے ہنڈویات	۵۴۲۳۳	۵۰۵۴۷
فروخت اشامپ عام	۷۶۹۸۸۳	۸۵۳۶۵۲
فروخت اشامپ جپانیدنی	۸۲۶۵۹	۸۶۴۰۲
فروخت اشامپ کورٹ فیس-	۲۰۶۹۳۴۳	۲۲۱۹۹۱۲
محصول وثایق کے منقش کرنیکی بابت	۱۲۸۰۴	۹۵۴۲
جرمانہ اور تاوان-	۷۷۱۵	۹۳۵۷
متفرق-	۲۷۰۹	۱۸۷۴
میزان	۲۹۹۹۵۴۶	۳۲۳۹۲۸۶

۷۶۱- نقشہ مندرجہ بالا سے واضح ہوگا کہ بکری وغیرہ اشامپ کورٹ فیس سے زیادہ آمدنی ہوئی

۷۶۲- بکری اشامپ فارن بل کی ۸۰ اضلاع مین محدود رہی- آمدنی سال حال ۶۰۶۲ روپیہ مقابلہ ۵۱۳۰ روپیہ سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع کے ہوئی اور آمدنی ایک انہ یعنی رسید کے ٹکٹ کی چند سالہائی گذشتہ سے روز بروز بڑہتی جاتی ہے یعنی سنہ ۷۷-۱۸۷۶ع مین یہہ آمدنی بقدر ۵۰۰۳۸ کے تہی اور سنہ ۸۱-۱۸۸۰ع مین بڑہکر ۸۶۴۰۲ روپیہ ہوگئی بکری اشامپ عام بدرجہ کمال بڑہکر- ۸۵۳۶۵۲ روپیہ تک پہونچگئی ہے جسمین بمقابلہ سال گذشتہ کے ۸۳۹۶۹ روپیہ کی بیشی ہوئی ہے باعث اس بیشی کا عام خوشحالی ملک ہذا اور ترقی تجارت جو باعث اجرائے ریلوے اور جنگ قابل کے ظہور مین آئی سمجھا جاتا ہے-

۷۶۳- خرچ محکمہ ہذا تخمیناً ۲۷۷۶۲۴ روپیہ ہوا یعنی بقدر ۱۲۵۸۹ روپیہ مقابلہ سال گذشتہ کے زیادہ ہوا- یہہ بیشی خرچ بباعث لانے اشامپ از کلکتہ وحق کمیشن جو بکری اشامپ پر دیا گیا وقوع مین آئی کیونکہ بکری اشامپ بکثرت ہوئی-

٧٦٤ - صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ اشٹامپ نے ٢٠ - اضلاع کا دورہ کیا اور ذخیرہ ہائے اشٹامپ اور انتظام فروخت اشٹامپ کا ملاحظہ فرمایا اور حساب کی پڑتال کی -

٧٦٥ - محکمہ جات خورد - سال حال مین آمدنی محکمہ جات خورد مین بمقابلہ سنہ ١٨٧٩-٨٠ع کے ١٠٦٤٩ روپیہ کی بیشی اور بمقابلہ سنہ ١٨٧٨-٧٩ع کے ١٢١٢٠٣ روپیہ کی بیشی ہوئی - اس بیشی آمدنی کا باعث یہہ ہے کہ سال حال مین بہ نسبت سال گذشتہ کے میلہ ہائے مویشیان بکثرت ہوئے اور خرچ مین بمقابلہ سال گذشتہ کے ٤٦٧٣٠ روپیہ کی بیشی بباعث مصارف محکمہ مردم شماری کے ہوئی -

٧٦٦ - قانون وعدالت - سال حال مین ٦١٤٣١ روپیہ کی بیشی آمدنی مدہذا مین بوجہ کثرت جرمانہ محکمہ جات مجسٹریٹی کے ہوئی خرچ مین ٧٤٤٢٥ روپیہ کی کمی کا باعث یہہ ہے کہ جہلخانہ وعدالتہائے فوجداری مین خرچ کم پڑا -

٧٦٧ - محکمہ پولیس - سال حال مین آمدنی محکمہ پولیس مین ٩٠٨٣ روپیہ کی کمی بدین وجہ ہوئی کہ جو پولیس سنہ ١٨٧٩-٨٠ع مین محکمہ جات دیگر مین واسطے چوکی پہرہ کے بہیجی گئی - اُسکی تعداد سال حال سے زیادہ تہی - ٦٨٦٣٧ روپیہ کی بیشی خرچ مین بباعث زیادتی معاوضہ گرانی نرخ اشیائے خوردنی وبباعث ازدیادی پولیس ریلوی کے ہوئی -

٧٦٨ - پولیٹیکل ایجنسی - ١٨٨٤٠٤ روپیہ کی بیشی خرچ مین بالخصوص زیادہ تر اس باعث سے ہوئی کہ درہ خیبر کا انتظام کیا گیا اور جو لوگ قابل سے بہاگ کر علاقہ سرکار مین پناہ گزین ہوئے تہے اُنکو خرچ وغیرہ دیا گیا

٧٦٩ - حال انتظام املاک سرکاری جنکا تعلق سابق مین جنرل لوکل فنڈ سے تہا (جنکو اب پراونشل فنڈ مین شامل کیا گیا ہے) نقشہ ذیل مین درج ہے جس سے حال آمدنی وخرچ بابتہ دو سال گذشتہ کے بہی واضح ہوتا ہے -

نام مد	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع		سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع	
	آمدنی روپیہ	خرچ روپیہ	آمدنی روپیہ	خرچ روپیہ
معابر جنپر کشتیون کے پل ہین	۱۹۷۴۷۹	۲۲۰۳۵۵	۱۹۸۶۳۱	۱۸۰۸۰۱
معابر جنپر کشتیون کی پل نہین	۲۶۴۷۶۵	۵۶۸۱۹	۲۴۳۳۵۵	۳۲۰۵۳
ڈاک بنگلے وغیرہ	۳۹۱۲۹	۳۵۲۸۴	۴۳۳۲۰	۳۹۸۵۲
پڑاو	۱۹۵۹۳	۱۲۷۵۲	۱۵۰۵۵	۱۳۶۱۱
مکانات نزول	۴۱۷۴۵	۱۲۰۴۶	۴۴۱۶۷	۱۲۰۲۰
پہاٹک مویشیان	۱۰۰۱۹۵	۳۴۵۸۷	۱۰۳۹۳۹	۳۴۹۲۶
میزان	۶۶۲۹۰۶	۳۷۱۸۸۳	۶۴۸۴۶۷	۳۱۴۲۶۳

۷۷۰ - معابر جنپر کشتیون کے پل ہین - خرچ مین ۳۹۵۵۴ - روپیہ کی بیشی بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے خصوصاً بباعث مصارف تعمیر جدید پل اٹک کی وقوع مین آئی کیونکہ پل مذکور آغاز سال حال مین طغیانی سے ٹوٹ گیا تہا اور نیز بعض پلون پر بوجہ گذر افواج واپس شدہ جنگ افغانستان کے خرچ کثیر ہوا -

۷۷۱ - معابر جنپر کشتیون کے پل نہین - گذرات مثل سابق ٹہیکہ پر دئی گئے تھے - امدنی سال حال ۲۵۷۹۱۳ روپیہ بمقابلہ ۲۴۳۳۵۵ روپیہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے ہوئی - یہہ نتیجہ قدرے بباعث عملدرآمد اُس ضابطہ کے ظہور مین آیا ہے جسکے رو سے گورنمنٹ سے حکم ہوا ہے کہ زر اقساط پیشگی وصول کیا جایا کرے - کل آمدنی سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع جس مین خرچ بقایا سالہاے گذشتہ و زر مطالبہ سنہ ۱۸۸۱-۸۲ع بہی شامل ہے ۲۶۴۷۶ روپیہ ہوئی -

۷۷۲ - ڈاک بنگلے وغیرہ - آمدنی ڈاک بنگلون کی بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع کے سال حال مین ۴۳۳۲۰ روپیہ سے کم ہوکر ۳۹۱۳۲ روپیہ رہگئی جسکا باعث یہہ ہی کہ جنگ افغانستان

اختتام کو پہونچ گیا اور اسلیئے تعداد مسافران متعینہ خدمات صیغہ جنگی کی آمد و رفت بعض مقامات پر بہت کم تھی اور تعداد سیاحان و سیر کنندگان مین کچھہ بیشی نہین ہوئی آمدنی مدہذا مین بباعث اجرائی ریلوی بمقامات جدید بہت کمی واقع ہوئی ہے بیشی آمدنی پڑاون کی خصوصًا اضلاع ہوشیار پور و گوڑگانوہ و جالندہر و گورداسپور و گجرات و راولپنڈی و پشاور مین ہوئی - خرچ سال حال مین کم ہوا اور خالص آمدنی مین ۴۵۰۰ روپیہ کی بیشی ہوئی - سراؤن کا انتظام ڈسٹرکٹ کمیٹیون کے تفویض رہا - کل آمدنی (بغیر شامل کرنے زر نیلام مکانات مسمار شدہ) بمقابلہ سالگذشتہ کی بقدر ۴۷۹۱ روپیہ کے ہوئی اور کل اخراجات مین ۷۲۵۹ روپیہ کی کمی ہوئی اور یہہ تخفیف مصارف تعمیرات ابتدائی مین ہوئی -

۷۳ - ۴۱۵۳۲ کی رقم بباعث بکری ۱۰۴ مکانات نزول کے وصول ہوئی ان مکانات مین سے ۱۵ تو اس قسم کے تھے کہ جنسے صورت آمدنی کی تھی اور ۲۵ مکانات ایسے تھے جنسے کچھہ صورت آمدنی کی نہ تھی - سال حال مین باوجود اسکے کہ چند مکانات نزول فروخت کیئے گیئے تاہم تعداد اون مکانات مین جنسے صورت آمدنی کی تھی خصوصًا ضلع لاہور مین ۱۲ کی بیشی ہوئی اور تعداد اون مکانات مین جنسے کچھہ صورت آمدنی کی نہ تھی ۹۵ کی بیشی ہوئی یہہ بیشی بباعث نگرانی رجسٹرہاے اضلاع گوجرانوالہ و راولپنڈی کے وقوع مین آئی -

۷۴ - پہاٹک مویشیان - اس مدمین کمی آمدنی کا باعث یہہ ہے کہ تعداد اون مویشیونکی جو امسال داخل پہاٹک ہوئے سالگذشتہ سے کم تھے جبکہ بوجہ خاص حالات کے تعداد مویشیان داخل شدہ پہاٹک بہت بڑہ گئی تہی -

۷۵ - ڈسٹرکٹ کمیٹیان - آمدنی لوکل ریٹ و محصول بابت دو سال گذشتہ کی

نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے۔

مدات	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ روپیہ	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ روپیہ
محصول لوکل ریٹ	۱۴۴۵۱۱۵	۱۵۰۵۰۱۴
سڑکانہ	۲۳۰۹۳۵	۲۳۳۵۹۶
حق مدارس	۲۳۰۷۸۶	۲۳۴۳۰۹
ڈاک ضلع	۷۲۴۱۱	۸۱۳۹۱
متفرق	۷۹۳۱۹	۷۷۶۴۳

۷۷۶۔ اسال ۲۰۱۷۰۰۰ روپیہ ڈسٹرکٹ کمیٹیون کو بطور ڈسٹرکٹ فنڈ کے دیا گیا اور یہہ رقم بمقابلہ سال گذشتہ کے بقدر ۲۹۶ روپیہ کے زیادہ تہی۔

۷۷۷۔ اس سال مین خرچ ۱۱۶۹۹۵۹ روپیہ بمقابلہ ۱۱۸۵۵۹۴۲ روپیہ سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء کے ہوا جیساکہ نقشہ ذیل سے واضح ہوگا۔

	روپیہ
واپسی	۲۵۳۴
مالیہ اراضی	۶۱۱۵۲
لوکل	۱۲۷۰۳۱
ڈاک ضلع	۴۱۴۸
انتظام	۱۱۱۶
محکمہ جات خورد	۵۹۵۱۸
تعلیم	۳۴۷۶۵۹
صیغہ طبی	۱۸۹۲۱۶
خرچ کاغذ و قلم و چھپوائی کاغذات	۱۵۵۴

متفرق	۴۷۱۲۶
تعمیرات سرکاری	۶۵۶۵۹۲
چندہ	۲۹۲۳۱۳
میزان	۱۸۶۹۹۵۹

۷۷۸ - امسال کل خرچ نصب درختان کا ۴۳۷۱۴ روپیہ مقابلہ ۳۵۰۸۵ روپیہ سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع کے ہوا اسمین جو رقم ۲۷۲۳۳ روپیہ کی درختون کی لگانے اور انکے پرورش کرنے مین صرف ہوئی وہ بھی شامل ہے - نتایج اسقدر خرچ کے پھر بھی خاطر خواہ نہین کیونکہ ۱۲۱۴۹۳ درختان نصب شدہ مین سے ۲۴۰۹۰ درختان خشک ہو گئے -

۷۷۹ - سال حال مین محکمہ تعمیرات سرکاری مین ۵۰۷۵۱ روپیہ سڑکون اور راستون پر مقابلہ ۳۲۴۴۳۴ روپیہ سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع کے صرف ہوا - ۲۳۱ ۱/۴ میل سڑک پختہ اور ۱۰۵ ۵/۸ میل سڑک خام طیار ہوئی اور ۳۲ ۱/۲ میل سڑک تیار ہو رہی ہے - ۱۱۴۴۸ ۷/۸ میل سڑک کی مرمت ہوئی اور ۷۶ پل تیار ہوئے یا طیار ہو رہے ہین سوائے اسکے ۳۴ جگہہ پر سڑک کی درستی کی گئی اور ۹۵ عمارات دیگر بنائی گئین جو درخت سڑکون کے کنارے پر لگائی گئے انکی تعداد ۱۳۳۳۷۷ مقابلہ ۲۴۳۱۲۴ سال گذشتہ کے تھی - تالابون و چاہون و مدارس و شفاخانون پر ۱۴۰۴۲۹ روپیہ مقابلہ ۱۳۵۹۹ روپیہ سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع کے صرف ہوا - سوائے ۱۱ مدارس اور ۳ شفاخانون کے جو بن رہے تھے ۱۸ مدارس اور ۲ شفاخانے تیار ہوئے اور ۳۱ دیگر مکانات و ۱۴ تالاب و ۳۴ کنوئین اور ۹۵ دیگر عمارات تیار ہوئین یا انکی درستی کی گئی - ۱۰۳۱ عمارات اور ۲۱۷ تالابون اور چاہون کی مرمت کی گئی -

۷۸۰ - ڈسٹرکٹ کمیٹیون کی کارگذاری کی نسبت گورنمنٹ مذا مین عمدہ رپورٹ آئی ہے

۱۱/۵

ممبران کمیٹی ہائے مذکورہ اپنے فرایض کو بہت تندہی سے انجام دیتے ہین۔

۷۸۱۔ کیفیت ذیل اون مدات سے متعلق ہے جو گورنمنٹ ہند کے اختیار مین ہین

۷۸۲۔ پرمٹ و نمک۔ آمدنی و خرچ اس مد کی بابت دو سال گذشتہ نقشہ ذیل سے واضح ہوتے ہین۔

آمدنی	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ روپیہ	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ روپیہ
کاہہائے	۳۹۸۷۷۶۶	۳۸۷۵۸۴۵
کان نمک دہلی	۱۹۱۳۷۶۱	۱۵۲۸۵۷۹
میزان	۵۹۰۱۵۲۷	۵۴۰۴۴۲۴
خرچ		
کاہہائے	۳۱۲۱۱۹	۳۰۲۶۹۵
کان نمک دہلی	۱۰۸۶۷۵	۷۷۵۷۰
میزان	۴۲۰۷۹۴	۳۸۰۲۶۵

۷۸۳۔ کمی آمدنی کا باعث یہہ ہے کہ تمام سرمایۂ میانی و پنڈدادنخان و دیگر مقامات پنجاب کا جو نمک پر لگایا جایا کرتا تھا قدرے تو بباعث جنگ کابل اور قدرے بباعث بیماری مہم قوم وزیریان بہمرسانی غلہ پر صرف کیا گیا جو اضلاع آن روئے سندہ مین بہیجا گیا اور اس مطلب کے واسطے نہ صرف سرمایۂ مذکور اپنی اصلی مد سے علیحدہ کیا گیا بلکہ مالکان باربرداری نے بہی اس امر کو زیادہ تر مفید سمجھا کہ وہ بجاے اسکے کہ نمک کو ریلوے پر لیجایئن غلہ کو کرایہ پر مقامات دیگر کو لیجایئن ریلوے کے جاری ہونے سے سرمایۂ تاجران مین بہت کمی ہو گئی اور جو سہولتین ریلوے سے حاصل ہوئی ہین اُس سے خطرہ تجارت کا براہ تری و خشکی معدوم ہو گیا اور اسلیئے تاجران اپنے جمع شدہ ذخیرہ نمک کو فروخت کرتے ہہے۔

اور اسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ زمانہ آیندہ مین اُسکی مانگ یکسان رہا کریگی - اور وہ کمی و بیشی نرخ تجارت نمک مین جو ہمیشہ سے ہوتی رہتی تہی بند ہو جاویگی -

۷۸۴ - مقدار نمک جو کان میو سے برآمد ہو کر بذریعہ ریل روانہ ہوا مقابلہ ۸۰-۱۸۷۹ء کے سال حال مین ۶۶۱۵۶۱ من سے بڑہکر ۸۱۱۵۸۳ من ہوگیا -

۷۸۵ محکمہ جنگلات کارروائی سال حال بابت محکمہ جنگلات کی پہلے لکہی گئی ہے (دیکہو دفعات ۳۸۶ سے ۳۹۶ تک) یہان پر صرف نتایج عام کارروائی مذکور کا تحریر کرنا کافی ہوگا -

	آمدنی روپیہ	خرچ روپیہ	تفاوت روپیہ
۸۰-۱۸۷۹ء	۶۴۹۸۱۹	۴۸۰۲۱۰	۱۶۹۶۰۹
۸۱-۱۸۸۰ء	۶۷۱۶۷۹	۴۹۳۱۶۷	۱۷۸۵۱۲

ان رقوم سے اصلی اصلی آمدنی و خرچ اس سال کے ظاہر ہوتے ہین - آمدنی سال حال کی بمقابلہ پانچ سال گذشتہ کے زیادہ ہوئی اور خرچ کم ہوا باوجودیکہ تعداد قطعات مبیعہ اور قیمت مقررہ بمقابلہ سال گذشتہ کے کم تہی نظر برین معاملات نتایج مالی امسال خاطرخواہ تصور کرنے چاہئین -

۷۸۶ - سرمایہ جو انہار پر ملک پنجاب مین لگایا گیا حسب ذیل تہا -

	سال حال مین روپیہ	اختتام سال پر روپیہ
جاری شدہ انہار پر	۵۱۰۱۶۶	۲۴۴۱۲۸۰۹
انہار زیر تعمیر پر	۳۱۹۹۵۳۹	۲۴۷۸۷۴۴۱
اُن انہار پر جنکی تعمیر بالفعل ملتوی ہے		۷۸۳۵۲۵
میزان	۳۷۰۹۷۳۵	۴۹۹۸۳۷۷۵
منہائے چندہ ریاست ہائے دیسی بابت نہر سرہند	۸۹۶۴۲۶	۸۵۰۹۵۵۳
روپیہ جو گورنمنٹ نے لگایا	۲۸۱۳۳۰۹	۴۱۳۹۳۲۲۲

۷۸۷ - کُل آمدنی انہار دائمی کی حسب ذیل تھی -

آمدنی	۳۳۷۲۵۱۴
خرچ تعمیرات	۸۳۰۹۷۲
خالص آمدنی	۲۵۴۱۵۵۲

۷۸۸ - تاہم یہہ کُل آمدنی بابت سال حال شمار نہین ہو سکتی کیونکہ ماسوائے بقایا آبیانہ نہر مغربی جمن کے اسمین ایک اور رقم بھی ۱۰۰۷۶۵ روپیہ کی شامل ہے جو بابتہ اراضیات لاخراج سالہائے گذشتہ مین واجب الادائے تھے اور اب اس رقم کو حساب محکمہ آبپاشی مین جمع کیا گیا ہے - اگر اس رقم کو منہا کیا جاوے تو فیصدی خالص آمدنی سرمایہ پر بابت سال ہذا حسب ذیل ہوگی -

نیزان -	۲،۳۹
نہر باری دوآب -	۱،۷۱
نہر مغربی جمن -	۳،۷۴

آمدنی مذکورہ بالا بمقابلہ ۲،۹۳ فیصدی خالص آمدنی سال گذشتہ کی ہوئی -

۷۸۹ - آمدنی بابت انہار سیلابی -	۱۳۸۲۴۸۲
خرچ تعمیرات -	۸۸۴۲۵۲

خالص آمدنی ۲۵،۹۳ فیصدی سرمایہ پر - ۴۹۸۲۳۰ - اگر سود کو منہا کیا جاوے تو شرح منافع ۲۱،۹۳ فیصدی ہوئی - سال گذشتہ مین ۱،۵۲ فیصدی کا خسارہ ہوا تھا - اصلی آمدنی انہار کی جو یہان پر درج ہوئی ہے فی الحقیقت زیادہ ہے کیونکہ اسمین حصہ محاصل اراضی بابت انہار مظفر گڈہ کے جمع نہین ہوا لیکن اسمین ۲۵۷۴۰۶ روپیہ بابت بقایا جاگیر او معاملہ اراضی چاہی کے شامل ہے

اگر اسکو منہا کیا جاوے تو فیصدی آمدنی کی ۱۲ء۸ رہ جائیگی۔

۷۹۰ - صرف انہار ضلع شاہ پور سے سال ہذا مین خرچ سود نہین نکل سکا - اسکا واقعی باعث یہہ ہے کہ صرف نصف رقم واجب الادائے بابت حق آبیانہ سکے اختتام سال حال پر وصول ہوئی تھی -

۷۹۱ - جس رقبہ کی نہرون سے آبپاشی ہوئی ہے وہ گوشوارہ ذیل مین درج ہے:

مد	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ ایکڑ	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ ایکڑ	ایکڑ
نہر دو آب باری	۴۳۳۰۸۰	۳۹۳۳۱۷	۳۹۷۶۳-
نہر مغربی جمن	۲۶۵۵۳۳	۳۱۰۶۸۶	۴۵۱۵۳-
میزان	۶۹۸۶۳۱	۷۰۴۰۰۳	۵۳۹۰-

رقبہ آبپاشی شدہ نہر دو آب باری مین بیشی ظاہر ہوتی ہے لیکن رقبہ آبپاشی شدہ نہر مغربی جمن مین بہت کمی واقع ہوئی - یہہ سال سنہ ۱۸۶۱ع سے لیکر اب تک نہر مغربی جمن کے حق مین سب سے ابتر نکلا - اور ان نتائج کا فی الواقعہ باعث یہہ ہے کہ لوگون کو بباعث عمدہ بارش کے اس امر کی جرات ہوئی کہ اپنی پورانی نہری اراضیات کی کاشت بلا آبپاشی نہر کے کرین اور زمین مذکور پر بموجب قاعدہ شرح آبیانہ نہین لگائی جاوے تا وقتیکہ اونکی آبپاشی نہر سے نہ کیجاوے -

نہر ستلج بالا	۱۵۴۵۱۶	۹۹۴۷۷	۵۵۰۳۹+
نہر زیرین ستلج و چناب	۲۹۹۱۳۹	۲۶۸۰۴۰	۳۱۰۹۹+
انہار دریائے سندھ	۱۶۴۳۸۵	۱۴۴۳۷۷	۲۰۰۰۸+
انہار واقع ضلع شاہ پور	۹۱۳۵	۴۴۸۷	۴۶۴۸+
انہار واقع ضلع مظفر گڈہ	۲۳۸۵۶۵	۱۸۰۸۲۳	۵۷۷۴۲+
میزان انہار سیلابی	۸۶۵۷۴۰	۶۹۷۲۰۴	۱۶۸۵۳۶+
کل میزان	۱۵۶۴۳۵۳	۱۴۰۱۲۰۷	۱۶۳۱۴۶

۷۹۳ - نتایج کارروائی اظہار کی بابت دو سال گذشتہ نقشہ ذیل سے واضح ہوئے ہین تاہم بباعث خاص وجوہات مندرجہ بالا کے رقومات مندرجہ نقشہ مذکور مین کسیقدر اُن واقعات سے جو متن رپوٹ ہذا مین مندرج کی گئی ہین اختلاف معلوم ہوگا اور اس لیئے کیفیت مندرجہ ذیل واسطے دریافت اصلیت حال مندرجہ نقشہ کی مندرج کرنی ضرور ہے اول تو نہر مغربی جمن کی ایک رقم تعدادی ۲،۳ لاکھہ روپیہ کی جو منجملہ رقوم بابت محاصل اراضی لاخراج سالہاے گذشتہ واجب الوصول تھی سال حال کی آمدنی مین درج کی گئی ہے دوم یہہ کہ اصلی آمدنی نہر باری دوآب بابت سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء مین رقم ۲۲۳۸۲۵ روپیہ بابت معاملہ خوش حیثیتی اراضی جو علیحدہ مد مین درج ہونی چاہیئے تھی جمع کی گئی ہے یہہ رقم سال حال مین اُس مد مین جمع کی گئی ہے جو معاملہ خوش حیثیتی اراضی سال حال کے ۲۷۶۴۳۰ روپیہ ہوتی ہے اور ۲۰۳۷۴۵ روپیہ بابت بقایا معاملہ جاگیرات کے ہے اور کل میزان ۷۰۴۰۰ روپیہ بابت معاملہ آمدنی غیر معمولی کے ہوا اگر وہ رقم جو بابت معاملہ خوش حیثیتی اراضی سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء مین غلطی سے جمع کی گئی تھی حساب مین شامل کیجاوے اور رقوم سال حال کا معمولی آمدنی سال گذشتہ سے مقابلہ کیا جاوے تو یہہ معلوم ہوگا کہ سال حال کی آمدنی زیادہ تھی -

	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	نہر مغربی جمن	نہر باری دوآب	انہار سیلابی دیگر نہر شاخ ضرور متفرقات	میزان
		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
(۱) کل سرمایہ خرچ شدہ اختتام سال حال تک	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۷۰۰۱۳۴۵	۱۳۹۶۱۶۷۸	۱۹۳۹۵۱۰	۲۳۹۰۲۶۱۳
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۷۵۲۴۰۰۹	۱۳۹۷۶۸۰۷	۱۹۰۳۴۴۴	۲۴۴۴۳۸۰۹
(۲) آمدنی وصول شدہ سال حال معمولی یعنی آمدنی آبیانہ وغیرہ متفرقات	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۱۱۳۰۸۶۰	۱۱۹۱۲۹۱	۷۴۴۰۲	۲۳۹۶۵۵۳
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۹۱۰۱۲۸	۸۵۰۷۸۱	۹۹۹۱۱	۲۴۴۱۳۰۹
غیر معمولی یعنی آمدنی معاملہ اراضی جو بسبب آبپاشی معہ معاملہ خوش حیثیتی اراضی بڑھی	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۲۶۵۸۳۵	۰۰۰۰۰	۵۰۱۰۹۶	۷۷۶۹۳۱
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۹۰۶۶۱۵	۷۰۴۰۰	۸۱۶۵۲۲	۲۲۴۲۸۱۲۷
کل آمدنی معمولی وغیر معمولی	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۱۴۰۶۶۹۵	۱۱۹۱۲۹۱	۵۷۵۴۹۸	۳۱۷۳۴۸۴
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۱۸۱۷۷۴۳	۱۰۵۴۷۸	۹۱۶۴۳۴	۴۲۸۸۹۵۷
(۳) اخراجات سال حال مرمت وعملہ	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۴۷۵۹۳۲	۵۰۲۳۲۸	۵۲۲۲۶۶	۱۵۰۰۱۸۶
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۴۰۰۰۵۴	۴۲۲۷۱۸	۴۱۸۲۰۳	۱۲۴۹۱۶۵
سود سرمایہ خرچ شدہ پر	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۴۴۳۰۰	۳۶۷۲۶۲	۸۲۷۵۱	۱۰۵۷۵۳۱
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۳۴۲۵۳۴	۲۶۲۸۴۰	۸۴۷۴۶	۱۰۸۰۱۴۰
میزان	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۷۷۰۰۶۸	۱۱۶۹۹۳۴	۶۰۵۰۱۶	۲۵۵۷۷۱۶
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۷۴۳۰۸۸	۱۰۹۵۵۸	۸۰۲۹۴۹	۲۳۳۲۲۱۵
(۴) خالص نفع یا نقصان — (الف) بشمول سود	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۶۳۸۹۲۷	۱۲۲۳۵۷	۲۹۵۱۹	۶۱۵۰۶۷
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۱۰۸۹۹۳۵	۴۵۹۲۳۳	۴۱۳۴۸۴	۱۹۵۶۳۱۵
(ب) بلا شمول سود — صرف آمدنی معمولی پر — کل تعداد	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۷۵۵۲۲۸	۶۸۹۰۰۳×	۴۴۷۸۶۴+	۸۹۶۱۳۶۷×
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۵۰۱۸۶۳	۴۳۸۰۶۳×	۳۱۸۲۹۲	۶۱۱۶۴۵×
فیصدی سرمایہ خرچ شدہ پر	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۹،۱۳×،	۴،۹۰×	۲۳،۱۲	۳،۶۷۵
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۶،۶۶+	۲،۸۶	۱۶،۵۶+	۲،۵۱×
کل آمدنی معمولی وغیر معمولی پر — تعداد	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۱۰۶۳۹۶+	۶۸۹۰۰۳×	۵۳۳۳۴×	۱۶۷۳۴۹۸×
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۱۴۰۹۸۹×	۱۱۵۳۰۲۳×	۴۹۸۲۱۰×	۲۰۱۹۷۸۱×
فیصدی سرمایہ خرچ شدہ پر	سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۱۴،۷۹	۴،۹۰×	۲،۷۵×	۰،۰۰۸
	سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۱۸،۶۷×	۷،۰۵×	۳۵،۳۹×	۱،۱۶۹+

باب ششم

حالات حیات وممات

حفظان صحت - جیسا کہ رپورٹ سالگذشتہ مین بیان کیا گیا تہا اس امر کا ٹہیک ٹہیک بیان کرنا دشوار ہے کہ اس صوبہ کی حفظان صحت مین کسقدر ترقی ظہور مین آئی ہے لیکن اس امر کا دریافت ہونا قابل اطمینان ہے کہ جو ہدایات صاحب کمشنر حفظان صحت نے دربارہ صفائی قصبیات ودیہات کے کی ہین اون پر اہالیان میونسپل کمیٹی ونمبرداران نے خوب توجہ کی ہے - قبل اس کے کہ حالت حفظان صحت ملک ہذا قابل اطمینان تصور کیجاوے کہ اس مین ابھی بہت کچہہ کرنا باقی ہے اور اکثر مشکلات کو حل کرنا پڑیگا - بباعث اوس عمدہ توجہ کے جو بالفعل حفظان صحت پر مبذول ہوتی ہے امید کی گئی ہے کہ عرصہ قلیل کے بعد عمدہ نتائج ظہور پذیر ہونگے -

۷۹۴ - بوساطت تحصیلداران و دیگر رعب دار عہدہ داران سرکاری وغیر ملازمان سرکاری لوگون کو دلیسی زبان مین لکھی ہوئی ہدایات کے ذریعہ سے تبلایا جاتا ہے کہ اون کو صاحب کمشنر حفظان صحت کی ہدایات پر کس طریق سے کار روائی کرنی چاہیئے اور اس لئے اب اکثر دیہات اور قصبات مین ترقی نمایان ظہور مین آئی ہے - ڈاکٹر جے ایم کننگہم صاحب کا ابتدائی رسالہ حفظان صحت اردو مین ترجمہ کیا گیا ہے اور نیز اس امر کا انتظام کیا گیا ہے کہ رسالہ مذکور کو تمام مدارس پنجاب کی پڑہائی مین داخل کیا جاوے جس سے امید کی جاتی ہے کہ اون خرابیون کے رفع کرنے مین

جو لوگون کے گہرون مین پائی جاتی ہین اور جنکا تدارک کرنا افسران مقامی کی مداخلت یا افسران حفظان صحت کے احاطہ امکان سے باہر ہے لوگ خود سعی کرینگے۔ +

۷۹۵۔ بڑے بڑے قصبات مین جہانپر کہ آثار ترقی اول نمودار ہونے چاہئین اونکی نسبت اس امر کا دریافت ہونا قابل اطمینان ہے کہ اون مین عمدہ ترقی ہوئی ہے اور کوچون کی صفائی اور بدررون اور انتظام حفظان صحت پر زیادہ توجہ کی جاتی ہے۔ منجملہ آمدنی میونسپل امسال ۹۶۱۸۷۲ روپیہ علاوہ حفظان صحت و کوچون کی فرش بندی و سڑکون و ٹٹیون وغیرہ کی تعمیر پر اور انتظام بہمرسانی آب و تعمیر بدررون پر صرف ہوا۔ تعمیرات کلان متعلقہ حفظان صحت یہہ ہین یعنی بہمرسانی آب و تعمیر بدررواہئے واقع لاہور و شملہ و امرتسر و دہلی و لودہیانہ و لوہارٹ و ہانسی واقع ضلع حصار۔ تعمیرات متعلقہ بہمرسانی آب واقع لاہور و شملہ جاری ہین اور اون کے ختم ہونے کی جلد امید ہے اور لوگ ان کو نہایت مفید سمجہتے ہین۔ ماسوائے تعمیر تالاب دوم واقع سنجولی کام متعلقہ بہمرسانی آب واقع شملہ ختم ہوگیا ہے۔ کام متعلقہ تعمیر بدررو واقع امرتسر مین بہی عمدہ ترقی ہوئی ہے۔ کام متعلقہ بہمرسانی آب واقع دہلی مین کچہہ عرصہ تک اس لئے توقف ہوئی کہ وہانپر جگہ مناسب واسطے تعمیر تالاب اور کنوؤن کے نہین ملی تہی یہہ دقت آخرکار رفع ہوگئی اور اب کام مذکور جلد ہی تیار کیا جاویگا۔ باقیماندہ تجاویز متعلقہ دیگر شہرون کی نسبت بالفعل غور ہو رہی ہے۔ +

۷۹۶۔ نقشجات پیدائیش۔ طریقہ جدید دربارہ اندراج پیدائیش بذریعہ چوکیداران دیہی تمام اضلاع پنجاب مین آغاز سال حال سے جاری کیا گیا ہے اور جو نتائج طریقہ ہذا کے مطابق کارروائی کرنے سے اول ہی سال مین ظہور مین آئے ہین وہ قابل اطمینان

تصور کئے جاتے ہین۔

۷۹۷۔ پیدائیش۔ چونکہ نقشہ جات سالگذشتہ پورانے قاعدہ کے مطابق مرتب کئے گئے تھے اس لئے شرح پیدائیش سال روان وسالگذشتہ مین بخوبی مقابلہ نہین کیا جا سکتا۔ کل تعداد پیدائیش صوبہ ہذا جو امسال درج رجسٹر ہوئی ۵۴۴۶۵۹ تہی جس مین سے تعداد لڑکون کی ۲۹۸۲۲۹۔ اور تعداد لڑکیون کی ۲۴۶۴۳۰ تہی۔ پیدائیش لڑکون کی لڑکیون سے وہ نسبت رکھتی ہے جو ۱۰۰،۰۰ کو ۱۲۱،۰۹ سے ہے جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ ہر ایک سو لڑکیون کی پیدائیش بمقابلہ ۱۲۱ لڑکون کے ہوئی۔

۷۹۸۔ اموات۔ چونکہ کسی حصہ ملک ہذا مین کوئی سخت وبائی مرض سال حال مین نہین پہیلی اس لئے حالت صحت سال ہذا عمدہ رہی۔ نقشہ ذیل سے واضح ہوتا ہو کہ کل تعداد اموات جو درج رجسٹر ہوئی ۴۷۲۷۲۱ یا بحساب ۲۷ فی ہزار آبادی کی تہی جسمین سے تعداد اموات مردونکی ۲۶۲۱۷۸ و تعداد عورتونکی ۲۱۰۵۴۳ تہی یعنی ۲۸ اموات مردونکا اور عورتونکا ۲۶ بحساب فی ہزار آبادی کے ہوا۔ اور اوسط تعداد اموات مردون کی پچھلے پانچ سالگذشتہ مین ۳۰۔ اور عورتون کی ۲۵ تہی۔

سال	ہیضہ	چیچک	تپ	شکم کی بیماریان	دیگر امراض	کل	[illegible]
سنہ ۱۸۶۸ع	۵۳۲	۲۴۲۳۲	۱۵۱۳۳۶	۱۷۸۲۳	۷۳۰۷۱	۲۶۷۷۸۵	۱۵
سنہ ۱۸۶۹ع	۹۲۵۰۸	۵۳۱۶۹	۲۷۲۹۴۶	۳۰۹۵۳	۸۷۴۱۸	۴۵۳۸۲۰	۲۶
سنہ ۱۸۷۰ع	۴۶۹	۲۷۱۶۳	۲۷۵۰۹۳	۲۷۲۴۹	۸۸۹۵۲	۴۱۸۹۲۶	۲۴
سنہ ۱۸۷۱ع	۳۴۹	۲۵۵۳۴	۲۱۳۵۴۸	۱۱۶۷۸	۱۰۲۲۴۹	۳۶۳۳۷۸	۲۱
سنہ ۱۸۷۲ع	۸۷۱۷	۲۳۷۱۸	۲۶۴۷۱۱	۲۳۳۴۵	۱۱۰۰۹۷	۴۳۰۶۰۸	۱۵
سنہ ۱۸۷۳ع	۱۴۸	۱۵۶۹۹	۲۱۹۹۰۹	۱۹۶۴۰	۹۱۷۰۷	۳۵۷۱۵۳	۲۰
سنہ ۱۸۷۴ع	۷۸	۱۲۰۲۶	۱۹۰۶۳۱	۱۶۴۰۷	۹۷۵۷۱	۳۱۶۷۱۱	۱۸
سنہ ۱۸۷۵ع	۶۲۴۶	۱۳۵۹۴	۲۷۹۸۱۴	۲۷۵۵۰	۱۱۶۹۰۷	۴۴۷۲۰۸	۲۶
سنہ ۱۸۷۶ع	۵۷۳۶	۱۰۲۵۴	۳۱۲۸۰۱	۲۵۲۷۱	۱۰۲۲۹۷	۴۹۶۸۴۴	۲۸
سنہ ۱۸۷۷ع	۲۹	۱۲۲۹۶	۲۱۹۲۸۱	۱۷۶۶۴	۱۰۱۶۶۲	۳۵۰۹۳۲	۲۰
سنہ ۱۸۷۸ع	۱۱۵	۴۰۲۷۱	۴۰۰۴۹۲	۳۲۰۷۱	۱۱۵۷۲۲	۶۱۰۷۷۱	۳۶
سنہ ۱۸۷۹ع	۱۴۱۲۵	۴۹۴۸۹	۳۷۲۹۳۹	۲۹۶۱۲	۹۵۰۳۸	۹۷۳۲۱۳	۳۸
سنہ ۱۸۸۰ع	۲۷۴	۹۱۴۵	۲۴۷۷۲۷	۲۰۷۳۶	۱۱۴۸۴۹	۴۷۲۷۲۱	۲۷

۷۹۹- نقشہ مندرجہ بالا سے واضح ہوتا ہے کہ شرح اموات سنہ ۱۸۸۰ع کو بمقابلہ سنہ ۱۸۷۹ع و سنہ ۱۸۷۸ع سے کم ہے کیونکہ ان ہر دو سالون مین بیماری بدرجہ کمال تہی مگر بمقابلہ اوسط تعداد تعداد اموات دیگر سنین مندرجہ نقشہ بحساب ۵ فی ہزار آبادی کے زیادہ ہے لیکن اس مین شک نہین کہ بیشی تعداد اموات کا ایک جزو کثیر باعث ترقی طریقہ جدید متعلقہ اندراج اموات وقوع مین آیا اور نیز دو سالہاے گذشتہ کی کثرت بیماری او قحط سے بہی ایزادی ہوئی-

۸۰۰- سالگذشتہ مین مرض ہیضہ باعث جا بجا منتشر ہونے جاتریان میلہ ہردوار کے قریب التمام کل ملک مین پہیل گئی- لیکن ماہ ستمبر مین یہہ مرض کم ہو کر ماہ اکتوبر مین بالکل رفع ہو گئی بماہ جنوری سنہ ۱۸۸۰ع مرض مذکور سے ضلع انبالہ مین صرف ایک آدمی فوت ہوا مگر رفتہ رفتہ یہہ مرض ترقی پکڑتی گئی اور اکتوبر و نومبر کے مہینون مین بعض اضلاع شمالی و مغربی ملک ہذا مین پہیلگئی لیکن تمام ملک مین اس بیماری کا زور نہوا اور اون مقامات پر جو ایک دوسرے سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہین بہت ہہوڑے آدمی ہلاک ہوئے- جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہہ مرض وبائی نہ تہی- سال رواں مین تمام ملک مین اس مرض سے ۱۲۷۴- آدمی فوت ہوئے-

۸۰۱- نقشہ مندرجہ بالا سے واضح ہوتا ہے کہ وباے ہیضہ کے بعد وبائی مرض چیچک پہیلگئی جو چندان مضر نہ تہی کیونکہ صرف ۹۱۴۵- اموات مرض مذکور سے سال حال مین درج رجسٹر ہوئین اور بیماری چیچک جو سنہ ۱۸۷۹-۱۸۷۸ع مین تمام صوبہ مین مہلک طور پر پہیلگئی تہی سنہ ۱۸۸۰ع مین یکایک دور ہو گئی- کمی تعداد اموات چیچک جو مابین سنہ ۱۸۷۹ع و سنہ ۱۸۸۰ع کے وقوع مین آئی نہایت حیرت انگیز ہے اور شاید اس کمی کا باعث یہہ ہے کہ موسم سرما سنہ ۱۸۸۰ع مین بارش کثرت سے ہوئی جس کے باعث سے نرخ اشیاے خوردنی مین ارزانی ہو گئی تہی- یہہ بات عجیب ہے کہ کمی

وبیشی تعداد اموات چیچک بارش کی قلت وکثرت سے مطابقت رکھتی ہی اور نقشجات سے پایا جاتا ہی کہ اگر بارش کم ہو تو تعداد اموات چیچک بڑھ جاتی ہی اور اگر بارش کثرت سے ہو تو تعداد مذکور مین کمی ہوجاتی ہے یعنی کثرت بارش سے مرض چیچک کم پھیلتی ہے اور امساک بارش سے یہ مرض ترقی پکڑ جاتی ہے۔

۸۰۲ - اسیطرح پر بارش اموات بخار پر بھی اثر رکھتی ہے اور سالانہ تعداد اموات بخار اور تعداد بارش کے مقابلہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جن سالون مین بارش کم ہوی اُنمین حالت صحت عمدہ رہی اور جن سالون مین بارش بہت ہوی اُنمین وبائے بخار کم وبیش پھیلتا رہا میزان اموات بخار (۲۲۰۷۲۷ اموات) سال حال سے واضح ہوتا ہی کہ اسمین بمقابلہ دوسال گزشتہ کے ایک بڑی کمی واقع ہوی ہی تاہم تعداد مذکور اوسط تعداد اموات از بیماری ہمچون قسم دس سال گزشتہ کے ہر ایک سال سے سوا ۶ئشہ اع کے جو ایک نہایت بیماری کا سال تہا کسیقدر زیادہ ہے۔ بیشی اموات مذکور قدری تو اُس نمایان ترقی کے باعث سے پائی جاتی ہی جو بباعث اجرائے کتاب یادداشت چوکیداران دیہی ہوی اور دوسری یہ وجہ ہی کہ صاحبان سر رشتہ جات اموات علاقہ دیہات کی خود نگرانی کرتے ہین۔ اور نیز اس بیشی کا بڑا باعث یہ ہے کہ موسم خزان دو سالہاے گزشتہ مین سخت وبائی بخار پھیلتا رہا اور نیز نرخ غلہ برابر گران رہا۔

۸۰۳ - تعداد اموات از بواعث دیگر جسمین امراض سینہ بھی شامل ہین بمقابلہ تعداد اموات امراض ہمچون قسم سالگزشتہ کے بہت زیادہ ہی۔

۸۰۴ - نقشہ مندرجہ ذیل سی تعداد اُن مریضون کی جو مختلف شفاخانجات ممالک مغربی و شمالی مین معالجہ کے لئے آے ظاہر ہوتی ہی۔ نقشہ مذکور سی معلوم ہوگا کہ جیسا کہ عمدہ موسم کے باعث امید کیجاتی ہتی تعداد مریضون کی دوسال گزشتہ سے کم ہی مگر تعداد مذکور ہر ایک دیگر سال مندرجہ نقشہ

حصہ سے بہت زیادہ ہے نیز نقشہ مذکور سے واضح ہوگا کہ سنہ ۱۸۸۰ع مین ۸ شفاخانجات دیگر یعنی ۳ درجہ سیوم اور ۱ درجہ دوم تعداد سابقہ شفاخانہ جات پنجاب مین ایزاد ہوئی اور ایک شفاخانہ درجہ دوم واقعہ شیخوپور بند کیا گیا اور کل تعداد شفاخانجات کی جو اختتام سال حال پر جاری تہی بشمول اُس ہسپتال کے جو امرتسر مین بچے جنانے کے لئے ہی ۱۸۴ بمقابلہ ۱۸۱ سالگزشتہ کے تہی - ماسوای ہسپتالون اور شفاخانون مندرجہ نقشہ تحت کے اکثر اضلاع مین حکیم نوکر رکہے گئے جنکو فنڈ ضلع و میونسپل سے تنخواہ دیجاتی ہی لیکن جو خرچ حکیمون پر صرف ہوا وہ اس نقشہ مین شامل نہین ہی

سال	تعداد شفاخانجات	تعداد مریضان جنکا معالجہ کیا گیا			آمدنی				خرچ
		مریضان اندرونی	مریضان بیرونی	میزان کل	از خزانہ سرکاری	از فنڈ ضلع و میونسپل	از چندہ و سود	میزان کل	
سنہ ۱۸۷۵ع	۱۵۰	۲۸۶۱۵	۱۰۰۳۴۵۸	۱۰۳۲۰۷۳	۱۳۲۴۹۱	۱۶۰۹۸۹	۲۸۶۰۹	۳۲۲۰۵۹	۳۲۴۹۱۶
سنہ ۱۸۷۶ع	۱۶۳	۳۰۴۲۸	۱۱۷۵۰۳۴	۱۲۰۵۴۶۲	۱۰۷۰۳۴	۱۸۷۳۷۴	۲۶۷۴۳	۳۲۱۱۵۱	۳۲۲۸۱۴
سنہ ۱۸۷۷ع	۱۶۶	۳۱۶۲۷	۱۱۱۴۴۲	۱۱۴۶۰۴۷	۹۲۶۵۸	۱۸۸۲۷۰	۲۱۵۱۵	۳۰۲۴۴۳	۲۹۸۷۴۶
سنہ ۱۸۷۸ع	۱۷۲	۴۳۱۹۰	۱۳۰۳۷۶۶	۱۳۴۶۹۵۶	۸۵۳۱۱	۲۱۱۰۰۸	۲۵۱۳۰	۳۲۱۴۴۹	۳۴۲۵۱۸
سنہ ۱۸۷۹ع	۱۸۰	۳۹۹۳۵	۱۳۴۸۹۲۴	۱۳۸۸۸۵۹	۷۹۰۹۳	۲۳۶۴۲۹	۲۳۲۹۵	۳۳۸۸۱۷	۳۴۱۶۸۶
سنہ ۱۸۸۰ع	۱۸۴	۴۴۷۲۹	۱۳۲۳۶۰۰	۱۳۶۸۳۲۹	۷۵۳۴۴	۲۴۴۳۹۱	۱۹۷۲۳	۳۲۹۴۵۸	۳۳۵۹۱۳
تفاوت بمقابلہ ۱۸۷۹ع و ۱۸۸۰ع	+ ۴	- ۲۹۰۴	- ۱۵۵۲۲	- ۲۰۵۳۰	- ۳۷۴۹	+ ۷۹۶۲	- ۳۵۷۲	+ ۹۳۵۹	- ۵۷۷۳

۸۰۵ - سنہ ۱۸۸۰ع مین خرچ مین ۵۳۷۳ روپے کی کمی ہوئی جسکا باعث یہ ہی کہ تعمیرات پر خرچ کم پڑا اور رقم سرمایہ جسکو سود پر دیا گیا بہت خفیف تہی -

۸۰۶ - بموجب جماعت بندی سالگزشتہ تعداد شفاخانجات کی اختتام سال حال پر معہ تعداد

شفاخانجات ایزاد شدہ قسم وار حسب ذیل تہی -

ہسپتال جرنیلی کلان - میو ہسپتال واقعہ لاہور - ۱

ہسپتال سول ۱۱

شفاخانجات درجہ اول ۲۲

〃 درجہ دوم ۹۹

〃 درجہ سویم ۵۶

بچہ جنانے کا ہسپتال واقعہ امرتسر ۱

۸۰۷ - اگر بلحاظ مذہب وقوم کے مریضونکا خیال کیا جاوہی تواب کے سال ۱۲۲۰ اہل فرنگ اور ۵۰۶ اہم مخلوط النسل کا علاج کیا گیا تعداد مذکور بمقابلہ سالگذشتہ سال حال مین بقدر ۱۰۰۰ ایا ۲۱ فیصدی کی زیادہ ہی چونکہ نقشہ جات مردم شماری جنسے شرح تعداد اہل ہنود واہل اسلام و اشخاص مذاہب دیگر ظاہر ہوتی ہی ابتک شایع نہین ہوی اسلئے تعداد اقوام مذکورہ بالا کی درج نہین کی گئی - لیکن اگر کل صوبہ کیطرف خیال کیا جاوے تو تعداد اہل اسلام کی جنکا علاج کیا گیا اضلاع واقعہ مغرب دریای بیاس مین بہت زیادہ ہی - اوسط تعداد مردوں وعورتون اور بچون کی سال حال مین قریب قریب سالگذشتہ کے تہی اور روزانہ اوسط مریضان جنکا علاج شفاخانجات کے اندر یا باہر کیا گیا ۱۰۰۱۹ تہی -

۸۰۸ - بڑی بڑے عمل ہاے جراحی کی تعداد امسال بمقابلہ تعداد گزشتہ کے کسیقدر زیادہ ہی یعنی بمقابلہ ۱۳۰۸۱ گذشتہ ۱ء کے یہ تعداد گذشتہ ۱ء مین ۱۳۰۲۱ تہی اور چہوٹے چہوٹے عمل ہای جراحی کی تعداد بمقابلہ ۹۶۱۴۹ گذشتہ ۱ء کے سال حال مین بڑہکر ۱۰۰۸۰۳ ہوگئی - شرح اموات اُن مریضون کا جنکا علاج ہسپتال کے اندر کیا گیا سال حال مین ۷ء۴ بمقابلہ ۷ء۱۳ سالگذشتہ کے تہا -

۸۰۹ - جیساکہ اوپر بیان کیا گیا ہی اکثر اضلاع مین سوای معالجہ شفاخانونکی حکیم بہی نوکر رکہی گئے

ہتی اور سال روان مین ۱۱۹ حکیم مامور تہی جنکا ۹ - آنہ - ۴ ۱۹۴۶۶ روپیہ خرچ پڑا - جو مد لوکل فنڈ سے دیا گیا - حکیم مذکور شفاخانجات سے تعلق نہین رکہتے اور نہ اونکو معمولی طریقہ کے بموجب ادویات بہم پہنچائی جاتی ہین اور بطور قاعدہ کلیہ اونکی نگرانی بہت کم کیجاتی ہی کیونکہ اُن کی ماموری لوگون مین شہرت رکہتی ہی پس اسمین شک نہین ہی کہ وبائی امراض کے موسمون مین دوائی کے تقسیم کرنے مین اِن حکیمون کی خدمات نہایت مفید ہوتی ہین -

۸۱۰ - جزام خانے - اِمسال صوبہ ہذا مین جزام خانون کی تعداد ۱۶ اور باختتام ۱۸۷۹ع پر مریضون کی تعداد ۳۳۴ تہی اور سال حال مین ۱۸۱ مریض اور داخل ہوی پس کل تعداد مریضون کی سال روان مین ۵۱۵ ہوگئی جنمین سے ۶۷ (برابر ۱۰٫۵ فیصدی کے) مرگئے اور ۱۵۰ اپنی مرضی سے کہین چلے گئے اور باختتام سال حال پر انکی تعداد ۲۲۴ رہگئی جو بمقابلہ سالگذشتہ بقدر ۱۱ کی کم تہی - کل خرچ جزام خانون کا سال روان مین ۴۰۶۷۰ روپیہ ہوا یعنے اُنپر بمقابلہ سالگذشتہ کے ۱۳۸۳ روپیہ زیادہ صرف ہوا - خرچ کی بیشی جزام خانہ ترن تارن واقع ضلع امرتسر مین ہوئی جو تمام جزام خانون سے بڑا ہے اور جہانپر ایک رقم کثیر پارچات پوشیدنی اور خوراک پر صرف ہوئی -

۸۱۱ - رپورٹ سالگذشتہ مین یہ امر بیان ہوچکا ہی کہ جزام خانون کو خصوصاً ڈسٹرکٹ فنڈون اور چندہ ہای بنج سے امداد ملتی ہے -

۸۱۲ - میو ہسپتال - چونکہ حالت صحت ۱۸۸۰ع مین نہایت عمدہ تہی اِسلئے اِس امر کا دریافت ہونا قابل اطمینان ہی کہ تعداد اُن مریضون کی جو ہسپتال مذکور مین معالجہ کے لئے آے سالگذشتہ سے بقدر ۳۱۸۱ کے زیادہ ہی یعنی تعداد ۱۸۷۹ع بقدر ۳۱۵۰۹ اور تعداد ۱۸۸۰ع بقدر ۳۴۶۹۰ تہی یہ بیشی خصوصاً تعداد اُن مریضون مین جنکا علاج ہسپتال سے باہر کیا گیا وقوع مین آئی کیونکہ تعداد مریضان مذکور امسال ۳۳۱۹۱ تہی جو بقدر ۳۴۴۹ بمقابلہ سالگذشتہ کی زیادہ تہی - بیشی مذکور تعداد اشخاص مخلوط النسل مین ہوی اور تعداد مریضان اہل فرنگ کی ۱۳۸۶ سے کم ہوکر ۹۷۵ رہگئی

تعداد اُن مریضون مین جنکا علاج ہسپتال کے اندر کیا گیا کمی واقع ہوی اور اُسکا باعث یہ ہی کہ تعداد قحط زدگان مُلک کشمیر کی جو سالگزشتہ مین زیادہ تہی سال حال مین بسبب اِسکے کہ وہ ہسپتال سی چلے گئے کم ہوگئی ۔

۸۱۳ - تعداد اُن لڑکون کی جو سال حال مین ہسپتال مین ٹیکا چیچک لگوانے کیلئے آئی صرف ۸۰۲ تہی کیونکہ بماہ اکتوبر و نومبر مواد چیچک کے ملنے مین بہت دقت پیش آئی ۔

۸۱۴ - منجملہ اُن امراض کے جنکا معالجہ کیا گیا تعداد امراض موسمی بُخار مین کمی واقع ہوی لیکن تعداد بیماران مرض اسہال و وجع مفاصل کی بہت بڑہ گئی اور مرض وجع مفاصل سے بہت آدمی ہلاک ہوی کیونکہ جو بیمار اس مرض سے مبتلا ہوکر ہسپتال مین آئی تہی اونکی حالت نہایت ردّی تہی اور اونمین سے اکثر بہ باعث نہ حاصل ہونے خوراک مایحتاج کی نہایت کمزور ہو گئے تہے اور معالجہ سے اونکی صحت یابی کی اُمید منقطع ہو چکی تہی ۔

۸۱۵ - بڑے بڑے عمل ہای جراحی کی تعداد سال حال مین ۲۳۹ تہی - اور یہ تعداد بمقابلہ سالگزشتہ بقدر ۷۶ کے زیادہ ہی اور بمقابلہ سنہ ۱۸۹۶ع کے اسمین ۹۰ کی کمی ہوی اُن اشخاص مین سے جن پر جراحی کے عمل کیئے گئی ۴۶ مریض پتھری کی تہی اور ۲۱ مریض ایسے تہی جن کے اعضاء کاٹنے پڑے اور اُن مین ۶۳ مریض موتیابند ہی داخل تہی - اگر بڑے بڑے عمل جراحی کا حساب کیا جاوی تو تعداد اموات صرف ۵٫۰۱ فیصدی تہی - کُل تعداد اموات جو سال حال مین ہسپتال کے اندر وقوع مین آئین ۲۳۵ تہی اور تعداد بیماران داخل شدہ ہسپتال ۱۵۷۹ تہی اور شرح اموات کی بمقابلہ مریضان داخل شدہ ۷٫۱۵ فیصدی تہی جو بمقابلہ سالگزشتہ کسیقدر زیادہ ہے ۔

۸۱۶ - کُل خرچ ہسپتال مرقومہ صدر کا سال حال مین ۱۸۲۱۹ روپیہ ہوا یعنی بقدر ۲۲۲۳ روپیہ بمقابلہ سالگزشتہ کے زیادہ ہوا اور یہ بیشی خرچ خصوصاً پارچات پوشیدنی اور بستروں کی

بنانے مین عاید ہوی - ان پارچات کی ایکے سال نہایت ضرورت تہی لیکن سالگزشتہ مین پارچات پر بہت کم خرچ ہوا تہا - چندہ سرکاری سی ۱۶۴۲۷ روپیہ اور چندہ ڈسٹرکٹ فنڈ سے ۱۰۰۰ روپیہ اور چندہ میونسپل فنڈ سے ۳۵۰۰ روپیہ اور چندہ ہای نج سے ۱۵۷۱ روپیہ یعنی کُل ۲۲۴۹۸ روپیہ واسطے خرچ ہسپتال کے وصول ہوا - فی الجملہ اس شفاخانہ کا انتظام کفایت شعاری اور کامیابی سی ہوا -

۸۱۷ - امرتسر مین بچہ جنانے کا ہسپتال - جیسا کہ رپورٹ سالگزشتہ مین بیان کیا گیا تہا کُل خرچ اِس شفاخانہ کا میونسپل کمیٹی امرتسر سی ملتا ہے - مکان جدید مین جو اس ہسپتال کی واسطے تیار ہوا ہے بماہ مارچ کارروای شروع کی گئی - امسال ۳۶ مریضون کا علاج ہسپتال کے اندر کیا گیا اور ۱۷۹ مریضون کا علاج ہسپتال کی باہر کیا گیا اور تعداد اونکو بمقابلہ تعداد مریضان سال گزشتہ فرداً فرداً ۵۶ اور ۱۷۹ تہی - ۹ بیمارون پر عمل جراحی کرنا پڑا - یہ ہسپتال نہایت مفید ثابت ہوا ہی اور عمدہ ترقی کر رہا ہی - آغاز سال روان مین منجملہ ۱۰ طالب علمان جماعت دایہ گری جنمین دایہ مقیم ہسپتال بہی شامل تہی ۵ کو بمقام لاہور امتحان کی لئے بہیجا گیا ان مین سی ۴ امتحان مین کامیاب ہوئین اور اونکو سندات دایہ گری کی دیگئین اور طالب علمان کامیاب شدہ مین سی ایک کو بعہدہ دایہ ہسپتال مذکور نوکر رکہا گیا - بجای طالب علمان کامیاب شدہ ۴ دیگر متعلم یعنی ایک اہل ہنود اور دو اہل اسلام اور ایک اہل فرنگ داخل کی گئی -

۸۱۸ - پاگل خانجات - امسال تعداد پاگل خانجات سالگزشتہ کی برابر ہے یعنی ایک دہلی مین اور دوسرا لاہور مین -

۸۱۹ - تعداد پاگلون کی جو ہر دو پاگل خانجات مذکور مین امسال داخل ہوی سالگزشتہ سی بہت کم تہی یعنی بمقابلہ ۱۱۹ سالگزشتہ کی سال حال مین ۸۷ پاگل داخل پاگل خانجات ہوی اور کُل تعداد پاگلان کی جو سنہ ۱۸۷۶ء مین زیر معالجہ تہی ۴۰۵ تہی جسمین سی ۳۱۰ پاگل خانہ لاہور مین اور ۹۵ پاگل خانہ دہلی مین رہتے تہی

کُل تعداد مین سی ۸۰ عورتین اور ۳۲۵ مرد تہی منجملہ جنکے ۹۴ مرد اور ۱۳ عورتین یعنی کُل ۱۰۸ پاگل صحت یاب ہو کر
چلی گئی اور ۴۶ مر گئی۔ فیصدی تعداد پاگلان کی جنکا علاج کیا گیا بمقابلہ کُل تعداد کے ۰ء۱۰ لاہور مین اور ۹ء۱۹ دہلی مین ہی
۸۲۰۔ دونو پاگلخانون مین صحت پاگلان کی بہ نسبت سال گزشتہ سال حال مین عمدہ تہی اور شرح اموات
بہت کم ہوی۔ فیصدی اموات پاگلخانہ لاہور ۱۸۸۰ء مین صرف ۶ء۵ بمقابلہ ۶ء۱۱ ۱۸۷۹ء کے ہوی
اور شرح اموات پاگلخانہ دہلی سال حال مین ۲ء۱۱ بمقابلہ ۵ء۱۹ سال گزشتہ کی تہی۔
۸۲۱۔ منجملہ ۸۷ پاگلان داخل شدہ سال حال کے ۱۱ پاگل مجرم تہی جنمین سی ۱۰ پاگلخانہ لاہور مین
اور ۱ پاگلخانہ دہلی مین داخل ہوا۔ اور اختتام سال حال پر ۴۵ پاگل مجرم قید تہی جنمین سی ۳۶ تو
پاگلخانہ لاہور مین اور ۹ پاگلخانہ دہلی مین موجود تہے۔
۸۲۲۔ اوسط خرچ فی پاگل ۷-۱۳-۱۴۴ روپیہ پاگلخانہ لاہور مین اور ۵-۱۰-۲۱۲ روپیہ پاگلخانہ دہلی مین ہوا۔ بیشی
اوسط خرچ پاگلخانہ دہلی کا باعث یہ ہی کہ تعداد پاگلونکی بمقابلہ عملہ کی بہت کم ہی اگر خرچ عملہ کا منہا کیا جاوے
تو اوسط خرچ پاگلخانہ دہلی پاگلخانہ لاہور سی کم رہجاتا ہی یعنی اوسط خرچ دہلی ۹-۱۰-۵۱ روپیہ بمقابلہ ۱۱-۲-۷۵ روپیہ اوسط خرچ لاہور کے ہی
۸۲۳۔ پاگلخانہ لاہور مین منجملہ ۲۴۶ اوسط تعداد روزانہ پاگلونکی ۷۶ یا ۴۰ فیصدے پاگل مختلف کامونپر لگائی گئی جس سی ۹۶
روپیہ منافع ہوا یعنی ۹-۱۳-۱ فی پاگل منافع ہوا۔ دہلی مین منجملہ ۱۷ پاگلونکے ۵۲ پاگل کام پر لگائی گئی جنکی فیصدی ۳۰ ہوی
اور منافع وصول شدہ ۱۰۴ روپیہ ہوا یعنی ۱۰-۱۱-۷ بحساب فی پاگل کی وصول ہوا جس سی ظاہر ہوتا ہی کہ اوسط آمدنی فی
پاگل کی دہلی مین بمقابلہ آمدنی لاہور کے کم تہی مگر دہلی مین بہت سے پاگل مفید کامونپر لگائی گئی تہی اور دونو پاگلخانونمین
بڑی بڑی کام جو پاگلونسے لئی گئی یہ تہی۔ باغ کا لگانا۔ غلہ کا پیسنا۔ دستکاری کا کام مثلاً تاگونکا بانٹنا اور بننا اور ٹوکرونکا
بنانا۔ جسقدر کمبل اسسال پاگلخانہ لاہور مین مطلوب تہے وہ سب علاوہ گرم پوشاک کی جو انکو پہنی جاتی ہی پاگلون نے خود تیار کئی
۸۲۴۔ ہسپتال رکہائی کسبیان۔ قانون امراض متعدی ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۶۸ء آج تک حال پنجاب مین جاری نہین کیا گیا لیکن قواعد
مرتبہ زیر ایکٹ چہاونی نمبر ۳ ۱۸۸۰ء دربارہ معاینہ کرنی مکانات کسبیان و رسند او بیماری آتشک وغیرہ قریب التمام سب چہاونیون مین
جہانپر انگریزی سپاہ مقیم ہی جاری ہین اور انکی چار سالونکی کارروائی گوشوارہ ذیل سی منکشف ہوتی ہی۔

نام چھاونی	سنہ	اوسط تعداد کسیون کی: جو روزانہ جرح ہوئیں	اوسط تعداد کسیون کی: جنکا علاج بطور بیماری	اوسط تعداد کسیون کی: جو ہسپتال میں زیر علاج ہیں	تعداد اموات مرض فیس و محرقہ	تعداد جمع	تعداد سپاہ انگریزی: اوسط کل تعداد	تعداد سپاہ انگریزی: تعداد [illegible]
دہلی	۱۸۷۷ء	۱۷۱٫۷۱	۱۴۷٫۱۶	۸٫۴۷	۱۰۱	۲۹۸۲	۴۲۵	۳۷
	۱۸۷۸ء	۱۵۸٫۶۴	۱۳۱٫۸۴	۹٫۰	۷۶	۳۰۱۴	۳۹۰	۱۸۵
	۱۸۷۹ء	۱۶۰٫۷۹	۱۴۰٫۹۱	۱۱٫۰۹	۳۵	۳۰۷۴	۴۰۵	۲۰۲
	۱۸۸۰ء	۱۶۴٫۴۸	۱۴۷٫۲۰	۱۰٫۷۵	۷۶	۳۰۷۴	۴۷۶	۲۰۴
انبالہ	۱۸۷۷ء	۹۹٫۸۷	۱۱۴٫۱۳	۹٫۱۷	۷۹	۲۶۵۳	۱۲۵۵	۱۲۴
	۱۸۷۸ء	۹۳٫	۹۰٫۳۳	۱۷٫۴۳	۳۴	۲۷۷۱	۱۲۸۸	۲۰۱
	۱۸۷۹ء	۹۸٫۵۹	۷۳٫۷۵	۱۳٫۵۸	۷۷	۲۹۲۰	۱۰۸۴	……
	۱۸۸۰ء	۶۴٫۷۰	۶۰٫۶۴	۲۱٫	۱۷	۳۳۵۵	۱۳۴۶	۲۴۲
کسولی	۱۸۷۷ء	۱۳٫۰۷	۱۳٫۰۷	۰٫۳۱	……	۴۵۵	۳۷۹	۹۷٫۹۲
	۱۸۷۸ء	۱۴٫۳۰	۱۴٫۳۰	۲٫۱۴	……	۵۱۰	۱۸۲	۱۶۴
	۱۸۷۹ء	۱۴٫۷۱	۱۴٫۷۱	۰٫۴۲	……	۵۱۴	۳۶۱	۱۱۱
	۱۸۸۰ء	۱۳٫۳۷	۱۳٫۲۸	۳٫۶۶	۵۵	۵۵۹	۳۴۸	۱۹۲
سپاٹو	۱۸۷۷ء	۱۷٫۵۰	۱۷٫۵۰	۲٫۷۷	……	۶۶۹	۷۷۹	۷۹
	۱۸۷۸ء	۱۷٫۸۳	۱۷٫۵۸	۴٫۲۵	……	۷۰۲۶	۶۵۰	۱۱۸
	۱۸۷۹ء	۱۰٫۱۱	۱۰٫۰۱	۲٫۴۸	……	۵۸۵	……	……
	۱۸۸۰ء	۸٫۵۶	۸٫۵۶	۱٫۵۸	……	۵۰۳	……	……
ڈگشائی	۱۸۷۷ء	۲۱٫۰	۲۱٫۰	۱٫۱	……	۶۵۱	۱۴۷۰	۱۱۸
	۱۸۷۸ء	۱۹٫۸۳	۱۸٫۸۲	۲٫۰	……	۹۹۷	۷۷۷	۵۴
	۱۸۷۹ء	۱۸٫۰	۱۸٫۰	۴٫۱۶	……	۸۷۵	۴۹۰	۱۷۹
	۱۸۸۰ء	۱۹٫۳۳	۱۹٫۳۳	۴٫۸۳	……	۸۶۱	۹۲۱	۱۱۴
جالندھر	۱۸۷۷ء	۵۰٫۶	۵۰٫۶	۲٫۹۸	۷۸	۲۴۲۹	۷۷۰	۱۳۶
	۱۸۷۸ء	۴۷٫۰۸	۴۵٫۷۹	۲٫۰	……	۲۵۰۲	۷۸۸	۱۹۶
	۱۸۷۹ء	۴۶٫۷۵	۴۶٫۸۳	۲٫۶۱	……	۲۵۱۶	۲۰۱	۲۴۳
	۱۸۸۰ء	۳۴٫۰	۳۲٫۶۴	۴٫۲۵	۱۶	۲۴۵۴	۲۹۷	۱۵۸
ڈلہوزی	۱۸۷۷ء	۹٫۶۰	۹٫۷۰	۰٫۰۰	……	۵۰۲	۳۱۹	۱۵۰
	۱۸۷۸ء	۱۳٫۰۸	۱۲٫۹۱	۴٫۰۰	……	۵۴۷	۲۳۲	۲۴۱
	۱۸۷۹ء	۱۰٫۹۰	۱۱٫۰۴	۰٫۷۶	……	۵۰۱	۲۷۹	۳۶۳
	۱۸۸۰ء	۶٫۵۱	۶٫۶۲	۰٫۹۱	……	۴۷۱	۲۲۵	۲۰۲
[illegible]	۱۸۷۷ء	۸۷٫۶۰	۸۱٫۳۱	۱۳٫۴۷	۱۱۰	۳۱۷۱	۱۰۵۵	۱۵۲
	۱۸۷۸ء	۹۹٫۱۲	۱۳۰٫۵۰	۲۳٫۲۰	۱۰۷	۳۸۶۶	۱۲۲۵	۲۴۶
	۱۸۷۹ء	۸۸٫۸	۸۸٫۳	۱۲٫۷۵	۹۸	۳۴۴۶	۷۶۰	۲۲۹
	۱۸۸۰ء	۸۷٫۰۶	۸۷٫۷۵	۲۲٫۱۶	۱۴۳	۳۱۳۹	۱۰۳۰	۲۶۰

نام چھاؤنی	سنہ	تعداد اوسط کسبیون کی: جو دیکھی اور رجسٹر کی گئیں	تعداد اوسط کسبیون کی: جنکا معائنہ ہمیشہ ہوتا رہا	تعداد اوسط کسبیون کی: جو ہسپتال میں زیر علاج رہیں	تعداد آتشک مرض فی ہزار	تعداد خرچ	تعداد اوسط سپاہ انگریزی: اوسط کل تعداد	تعداد اوسط سپاہ انگریزی: تعداد مریضان آتشک فی ہزار
لاہور و میاں میر	۱۸۷۷ع	۱۴۵٫۰۴	۱۴۸٫۵۸	۱۱٫۵۳	۴۴۲	۴۵۴۴	۱۱۲۶	۱۶۲
	۱۸۷۸ع	۱۸۳٫۴۶	۱۴۷٫۶۰	۱۳٫۲۵	۲۳۱	۴۴۷۵	۸۲۴	۳۵۴
	۱۸۷۹ع	۲۱۶٫۶۹	۱۶۱٫۱۲	۱۷٫۶۱	۵۲۲	۴۳۲۵	۱۱۱۱	۲۱۶
	۱۸۸۰ع	۲۳۳٫۳۷	۱۸۶٫۳۷	۱۵٫۴۱	۲۰۶	۴۰۰۲	۳۱۸۲	۱۰۰
فیروزپور	۱۸۷۷ع	۸۲٫۶۶	۷۷٫۵	۴٫۲	۰۰۰۰۰	۱۸۹۸	۱۱۷۷	۱۰۴
	۱۸۷۸ع	۸۴٫۶۸	۷۶٫۱۵	۹٫۶۰	۳	۱۸۷۶	۱۱۱۰	۳۶۹
	۱۸۷۹ع	۶۵٫۹۲	۵۶٫۳۹	۷٫۳۳	۳۴	۱۹۹۰	۱۱۱۰	۱۰۰
	۱۸۸۰ع	۷۷٫۱۳	۶۵٫۰۱	۱۴٫۵۸	۱۵	۲۰۲۵	۱۰۳۵	۱۵۰
ملتان	۱۸۷۷ع	۱۶۸٫۶۴	۱۳۷٫۶	۶٫۴	۱۱۱	۲۰۱۵	۷۸۶	۲۹۶
	۱۸۷۸ع	۲۱۹٫۷	۱۸۲٫۵	۱۱٫۰	۰۰۰	۴۲۸۵	۷۴۵	۴۱۷
	۱۸۷۹ع	۱۹۱٫۱	۱۷۴٫۷	۱۷٫۱۵	۱۸۴	۲۸۸۸	۹۴۵	۱۹۱
	۱۸۸۰ع	۱۲۰٫۳۲	۱۱۳٫۳۷	۱۲٫۲۵	۶۹	۲۲۷۴	۸۰۸	۲۱۵
راولپنڈی	۱۸۷۷ع	۱۰۲٫۶	۹۶٫۸	۱۴٫۷	۱۵۶	۲۸۶۳	۱۷۱۰	۸۹
	۱۸۷۸ع	۱۳۳٫۵۰	۱۳۰٫۱۳	۲٫۵	۳۴۹	۳۱۴۵	۱۶۹۳	۲۰۸
	۱۸۷۹ع	۱۴۹٫۱۵	۱۴۵٫۷۷	۲۸٫۴۵	۸۸۵	۳۴۱۷	۱۵۹۰	۱۸۱
	۱۸۸۰ع	۱۴۰٫۰۸	۱۳۰٫۸	۳۴٫۰۸	۱۰۸	۳۱۹۴	۱۴۳۶	۱۲۹
اٹک	۱۸۷۷ع	۱۰٫۵۰	۱۰٫۵۰	۱٫۲	۰۰۰۰	۸۹۲	۰۰۰۰	۰۰۰۰
	۱۸۷۸ع	۱۱٫۷۱	۱۱٫۵۲	۲٫۰۸	۰۰۰	۵۸۵	۲۸۹	۱۶۶
	۱۸۷۹ع	۱۲٫۳۳	۱۲٫۳۳	۰٫۵۶	۰۰۰۰	۵۳۶	۰۰۰۰	۰۰۰۰
	۱۸۸۰ع	۱۲٫۶۸	۱۲٫۶۸	۲٫۰۸	۰۰۰۰	۵۴۸	۰۰۰۰	۰۰۰
نوشہرہ	۱۸۷۷ع	۴۱٫۱۶	۴۰٫۴۰	۰٫۲۷	۰۰۰۰	۱۰۷۴	۶۳۹	۸
	۱۸۷۸ع	۴۵٫۸۷	۴۱٫۳۹	۱۱٫۰	۰۰۰۰	۱۱۶۵	۵۱۰	۱۸۸
	۱۸۷۹ع	۳۶٫۰۱	۲۸٫۹۷	۳٫۰۶	۹۲	۱۳۱۳	۸۰۹	۸۰
	۱۸۸۰ع	۲۸٫۳۱	۲۷٫۵۱	۴٫۱۶	۰۰۰	۱۰۳۷	۰۰۰۰	۰۰۰
پشاور	۱۸۷۷ع	۱۹۱٫۵۶	۱۶۶٫۷	۱۰٫۸	۲۳	۳۴۴۴	۱۰۶۶	۱۸۱
	۱۸۷۸ع	۲۰۷٫۷۵	۱۹۳٫۲۵	۱۴٫۰	۲۲	۲۷۳۷	۱۴۸۷	۲۲۷
	۱۸۷۹ع	۲۳۰٫۹۶	۲۰۵٫۰۲	۱۹٫۴۴	۲۱۰	۳۰۸۷	۹۴۱	۱۲۱
	۱۸۸۰ع	۲۴۴٫۱۳	۲۱۹٫۸۰	۲۸٫۹۱	۱۰۱۵	۳۴۴۲	۹۶۶	۳۳۶
مری	۱۸۷۷ع	...	...	....	....	....	....	..
	۱۸۷۸ع	....	...	...	.....	....	....	..
	۱۸۷۹ع	۲۵٫۰۷	۲۲۴۹	۱٫۴۸	—	۱۱۵۶	۱۴۷	۲۸۵
	۱۸۸۰ع	۲۴٫۵۹	۲۴٫۵۹	۱٫۲۵	—	۵۱۶	۲۴۴	۳۹۶

۸۲۵ - تعداد مندرجہ نقشہ بالا سے واضح ہوتا ہے کہ امسال سپاہ گورہ مین جو چہاونی ہائے انبالہ و فیروزپور و ملتان و پشاور مین مقیم تہی امراض آتشک وغیرہ کی بہت بیشی ہوی - چہاونی پشاور مین تعداد مریضوں کی بحساب ۳۳۶ فی ہزار سپاہ کے تہی چہاونی ہائے میانمیر و راولپنڈی و ڈگشائی و جالندہر مین مرض مذکور کی کمی ہوی -

۸۳۶ - کثرت بیماری سپاہ مقیم چہاونی پشاور کا امر واقعی باعث یہ ہی کہ سال حال کے آخری مہینون مین فوج جنگ افغانستان سے واپس آئی اور اسلئے سپاہیان کو مختلف مقام ہائے کوچ کے قرب وجوار مین عورات غیر لایسنس یافتہ سے جماع کرنیکا چہاونیون مین مقیم رہنے کی بہ نسبت زیادہ تر موقعہ ملا اور شاید یہی باعث دیگر چہاونیون کی بیماری کا بہی خیال کیا جا سکتا ہے -

۸۳۷ - کسبیان مندرجہ رجسٹر کی دکہائی ماسوائے چند مستثنیات کے بہت باقاعدہ ہوتی ہے اور سال حال مین بمقابلہ سال گذشتہ سزائے جرمانہ جو بجرم غیر حاضری دکہائی دی گئی بہت بیشی ہوی گو بعض چہاونیون مین سزائی جرمانہ خفیف دی گئی -

اس امر کا بیان کرنا قابل اطمینان ہے کہ مرض آتشک جو سپاہ اور کسبیان مین پہیلی ہے اس کی نسبت اس امر کی رپورٹ پہونچی ہے کہ سخت قسم کی نہین ہی -

یہ نتیجہ باقاعدہ دکہائی کسبیان اور معالجہ ان مستورات سے جنپر عملدرآمد قواعد کا ہو سکتا ہے اچہی طرح سے منسوب کیا جا سکتا ہے -

۸۳۸ - عمل ٹیکا - غیر معمولی بواعث جن سے ۱۸۷۹-۸۰ء مین تعداد عمل ٹیکا مین کمی واقع ہوئی یہ تہی یعنی کمی شرح پیدایش بباعث بیماری عرصہ دراز و نیز کثرت بیماری اموات بچگان و طفلان - بواعث مذکور سال حال مین اکثر کم وقوع مین آئے ہین اور تعداد عمل ٹیکا مین اگر سال حال مین بیشی نہیں ہوی تو کمی بہی نہیں ہوی -

تعداد طفلان جن کو سال حال مین کل علاقہ پنجاب نے ٹیکا لگایا جس مین تعداد ٹیکا ۵۲۳۲ نفر

ویکسنیٹران متعینہ ریاست بہاولپور بھی شامل ہیں ۴۲۳۰۶۳ بمقابلہ ۳۸۱۱۶۶ سال گذشتہ کے تھی یعنی بمقابلہ سال گذشتہ کی سال روان میں ۱۰،۲۵۹ کی بیشی ہوئی - کل تعداد اشخاص جنکو پہلی دفعہ کامیابی سے ٹیکا لگایا گیا سال گذشتہ میں ۳۴۷۹۰۵ تھی - اور سال حال میں یہ تعداد بڑھکر ۳۸۷۰۰۴ ہوگئی یعنی امسال ۴۰۲۰۹ کی بیشی ہوئی اور اگر تعداد اشخاص ٹیکہ شدہ کو جن کی نسبت کامیابی ٹیکا کی دریافت نہیں ہوئی ناکامیاب تصور کیا جاوے تو شرح تعداد اُن اشخاص کی جنکے ٹیکا کامیابی کے ساتھ ہوا ۹۴،۲۲ فیصدی ہوتی ہے - تعداد اشخاص جنکو دوسری دفعہ ٹیکا لگایا گیا سال حال میں ۱۶۸۴۳ بمقابلہ ۱۱۶۷۴ سال گذشتہ کے تھی اور فیصدی کامیابی سال حال کی ۵۳،۳۱ بمقابلہ ۴۴،۷۲ سال گذشتہ کے تھی -

۸۲۹ - وہ تجویز جس کا بیان رپورٹ سال گذشتہ میں کیا گیا تھا کہ ایک لایق اور کارگذار عملہ چیچک واسطے انجام دہی فرایض محکمہ مذکور کے مقرر کیا جاویگا گورنمنٹ سے منظور ہو چکی ہے اور اس امر کا فیصلہ ہوگیا ہے کہ عمل ٹیکا تمام اضلاع میں مختص المقام عملہ ہاے چیچک سے جو وہان پر مقیم ہیں اور جنکو اُن اضلاع سے تنخواہ ملتی ہے جنمیں وہ مامور ہیں یکسان دستور کے مطابق کیا جاوے - عملہ ہاے مذکور زیر نگرانی صاحبان سول سرجن اور اُنکی ماتحت میڈیکل افسران کے کام کیا کرینگے اور نیز بدستور سابق افسران محکمہ حفظان صحت کے زیر اہتمام بھی رہیں گے اور امید کی جاتی ہے کہ اس طریقہ کے مطابق کارروائی عملہ چیچک میں افسران مقامی زیادہ تر توجہ کرینگے اور جملہ افسران ضلع عمل ٹیکا کو لوگوں میں پھیلانے اور ترقی دینے میں ممد ہونگے -

۸۳۰ - تعداد عملہ پراونشل سال حال میں حسب ذیل تھی -

صاحب سپرنٹنڈنٹ جنرل	۱
سپرنٹنڈنٹ	۱
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	۱
سب سپرنٹنڈنٹان	۳۴
ویکسنیٹران	۱۳۸

اور کل خرچ عملہ چیچک صوبہ ہذا سال حال میں ۶۳۳۱۳ روپیہ بمقابلہ ۴۳۳۲ روپیہ سال گذشتہ کے ہوا بیشی خرچ کی وجہ یہ ہے کہ ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ حلقہ مغربی کیواسطے مقرر کیا گیا یہ حلقہ ۱۸۹۵ء قایم

نہیں ہوا تہا اور عہدہ مذکور پر مسٹر جن سیجہ ٹیسی صاحب سنہ ۱۸۸۰ع کے پانچ اخیری مہینوں مین کام کرتے رہے -

۸۳۱ عملہ پراونشل نے موسم گرما مین ۱۶ پہاڑی ریاستون مین اور کوہ مری کے گرد نواح اور ضلع کانگڑہ اور ضلع ہزارہ کی علاقہ جات مین کارروائی کی اور موسم سرما مین ۹ - اضلاع کا تمام اور ۱۵ - اضلاع کی حصہ جات کا دورہ کیا - کارروائی ٹیکا چیچک مین جو پہلی دفعہ قاعدہ جدید کے مطابق ضلع مظفر گڈہ مین شروع ہوئی تہی نہایت کامیابی ظہور مین آئی -

۸۳۲ - جسقدر کمی و بیشی اُس عملہ چیچک و شفاخانجات مین امسال ہوئی ہی جو زیر نگرانی صاحبان سول سرجن ٹیکا لگانی کے کام پر مامور ہین وہ نقشہ ذیل سے عیان ہوتی ہے -

	سنہ ۱۸۷۹ع	سنہ ۱۸۸۰ع
ویکسینیٹران متعلقہ شفاخانجات	۳۳	۳۳
ایضاً ایضاً میونسپل	۲۳	۳۴
ایضاً ایضاً لوکل	۲۸	۲۲
ہسپتال اسسٹنٹان	۲۹	۱۹
حکیمان	۲	۶
ویکسینیٹران متعلقہ چہاؤنی	۵	۴
ایضاً متعلقہ ریاست بہاولپور	۴	۴
کل میزان	۱۲۴	۱۱۶

۸۳۳ - باوجودیکہ تعداد ویکسینیٹران مامورہ سال حال کم ہے تاہم تعداد اشخاص ٹیکا شدہ مین بمقابلہ سال گذشتہ کے ۴۴۳۰۹ کی بیشی ہوئی ہی مگر طریقہ کارروائی مین بہت نقص پایا جاتا ہی کیونکہ اکثر اضلاع مین ویکسینیٹران صرف موسم سرما کی لئے عارضی طور پر نوکر رکہی گئے اور یہ امر غیر ممکن معلوم ہوتا ہی کہ قلیل تنخواہ پر کارگذار آدمی میسر آسکین اور غالباً ایسے اشخاص کا کام جنکو قلیل تنخواہین دیجاتی ہین ناقص ہوتا ہی جس سے لوگونکا تعصب عمل ٹیکا کے برخلاف قوی ہو جاتا ہے -

۸۳۴ - کارروائی محکمہ چیچک بابت دو سال گذشتہ نقشہ ذیل سی واضح ہوتی ہے -

		تعداد اشخاص جنکو ٹیکا چیچک لگایا گیا		کسقدر فی صدی کامیابی ہوئی	
		دفعہ اول	دفعہ دوم	دفعہ اول	دفعہ دوم
معرفت عملہ ٹیکا چیچک پنجاب	سنہ ۱۸۷۹ع	۳۰۱۸۳۵	۹۲۲۸	۹۵٫۲۶	۳۶٫۹۴
	سنہ ۱۸۸۰ع	۳۸۰۱۴۶	۱۴۲۳۰	۹۵٫۳۵	۰۰٫۰۰
معرفت شفاخانجات عملہ مختص المقام	سنہ ۱۸۷۹ع	۶۷۶۵۷	۲۳۸۶	۸۸٫۴۵	۷۸٫۶۲
	سنہ ۱۸۸۰ع	۸۹۳۸۷	۱۱۸۶۵	۸۹٫۳۸	۶۹٫۹۹

باب ہفتم

تعلیم

محکمہ تعلیم - مدارس تعلیم کی ترتیب کا حال رپورٹ مجموعی سالگذشتہ مین مفصل طور پر بیان ہوا چکا ہی - صیغہ مذکور مین تاحال کچھہ تغیر و تبدل نہین ہوا اسواسطے اوسکے مکرر ذکر کرنیکے ضرورت نہین -

۸۳۶ مدارس - امسال طلبار کی تعداد جو سرکاری اور امدادی مدارس کے نقشہ جات مین درج ہے ۱۰۰۴۴۲ سے بڑھ کر ۱۰۴۹۲۳ ہو گئی ہی اس تعداد مین ۲۰۰ طلبا - جو مدرسہ طبی مین تعلیم پاتے ہین اور طلبار دو مدارس صنعت کاری کے جو نقشہ جات سال سابق مین درج نہین ہین شامل ہین اس حساب سے ۵۰۰ طلبا کی کمی جو سالگذشتہ مین مقابلہ نقشہ جات ۷۹-۱۸۷۸ع کے واقع ہوئی تہی جسکا تذکرہ رپورٹ مجموعی سالگذشتہ مین ہو چکا ہی بالکل پوری ہو گئی

۸۳۷ - صیغہ تعلیم کا کل مصارف ماسوائے اوسکے جو مدارس کی عمارات پر صرف ہوا ۱۳۹۲۸۴ روپیہ ہے اسمین سے اگر وہ خرچ جو میڈیکل سکول پر ہوا منہا کیا جاوے تو ۱۳۳۸۷۲ روپیہ ہوتا ہے - ۸۰-۱۸۷۹ع مین اس خرچ کی تعداد سوائے اخراجات مندرجہ بالا کے ۱۳۴۱۱۸ روپیہ تہی جسمین سے ۱۷۱۴۴۸ روپیہ تو پراونشل فنڈ کا اور ۳۸۶۰۲۷ روپیہ ڈسٹرکٹ فنڈ وغیرہ کا اور ۱۳۲۹۵ روپیہ زرچندہ کا اور ۱۰۶۸۷۹ روپیہ مد میونسپل کا اور ۴۸۰۰۱ روپیہ

آمدنی فیس کا اور ۹۱۸۳۴ روپیہ دیگر مدات کا تہا

۸۳۸ پنجاب مین کل مدارس بمعہ کالج علوم مشرقی جو پنجاب یونیورسٹی کی
جانب سے قایم ہے حسب تفصیل ذیل ہین گورمنٹ کالج لاہور مدارس درجہ اعلے
مدارس درجہ متوسط مدارس درجہ ادنے ٹریننگ کالج، مدرسہ علوم وفنون ۲۲ مدرسہ
درجہ متوسط ۲۰۳ مدارس تعلیم المعلمین ۱۵۲۴ مدارس صنعتکاری یک مردانہ متوسط درجہ یک کا مدرسہ زنانہ یک
ادنے مدارس زنانہ ۲ مدارس تعلیم المعلمات مدرسہ زنانہ صنعت کاری یک

۸۳۹- سال ہذا کے اختتام پر ۴۹ طلبا ر گورنمنٹ کالج لاہور مین اور ۱۱۴ طلبا ر مدارس
درجہ اعلے مین اور ۵۷۹۰ طلبا ر مدارس درجہ متوسط مردانہ مین اور ۸۸۱۹۵ اطفال
مدارس درجہ متوسط مین اور ۴۹ طلبا ر ٹریننگ کالج مین اور ۵۰ طلبا ر مدرسہ علوم وفنون
مین اور ۱۵۱ طلبا ر مدرسہ درجہ متوسط مین اور ۲۰۴ طلبا ر تعلیم المعلمین مین اور ۸۵ طلبا
مدرسہ صنعت کاری مین موجود تھے اور مدرسہ زنانہ درجہ متوسط مین ۹ طلبا ر اور مدارس
زنانہ درجہ ادنے مین ۹۶۸۶ طلبا ر اور مدرسہ تعلیم المعلمات مین ۲۰۸ طلبا ر اور مدرسہ
صنعت کاری زنانہ مین ۲۸ طلبا ر موجود تھے - اور اون طلبا ر کی تعداد جو ادنے مدارس
اطفال مین تعلیم پاتے ہین ½ فیصدی آبادی سے اب بھی کم ہے -

۸۴۰- منجملہ کل تعداد طلبا ر کے ۳۴۸ طلبا ر فرنگستانی اور مخلوط النسل تھے اور ۵۰۰ طلبا ر
دیسی عیسائی اور ۳۰۸۳۰۵ طلبا ر ہندو اور ۳۹۳۶۸ مسلمان اور ۹۵۷۶ سکہہ
اور ۸۰۶ دیگر مذاہب کے تھے ہر ایک صیغہ مین بہ نسبت سال گذشتہ کے ترقی ظہور مین
آئی - منجملہ اون طلبا ر کے جو اعلے مدارس مین تعلیم پاتے ہین ۳۶۲ طلبا ر کو بزبان
انگریزی اور ۴۹ طلبا ر کو بزبان اردو تعلیم دیجاتی ہی اور انگریزی مدارس درجہ متوسط
مین ۲۵۰۴ طلبا ر اور فارسی مدارس متوسط مین ۲۸۸۶ طلبا ر موجود تھے - یہ کل طلبا ر

زبان مروجہ مین تعلیم پاتے ہین اور انگریزی مدارس ادنے مین ۲۲۸۱۴۱ طلبار اور مدارس
ادنے مین ۶۵۳۰۴۴ طلبار موجود تھے - تمام فارسی مدارس سوائے چند مدارس کے
سرکاری ہین - منجملہ اون طلبار کے جو انگریزی مدارس مین تعلیم پاتے ہین - علاوہ اون
مدارس کے طلبا کے جو خاصکر اہل فرنگ اور مخلوط النسل کے واسطے مقرر ہین ۱۸ سے
زیادہ طلبار امدادی مدارس مین جو سب کے سب مختلف پادریون کی جانب سے قایم ہین
داخل ہین ٭

۸۴۱ - انگریزی مدرسہ متوسط مین ۹ لڑکیان ہین اور منجملہ ۵۴۴ لڑکیون کے جو انگریزی
مدرسہ ادنے مین تعلیم پاتی ہین ۸۷۴ لڑکیان ولایت زاد اور مخلوط النسل ہین اور
باقیماندہ ۶۶ لڑکیان دلیسی عیسائی ہین -

۸۴۲ - فارسی مدارس سرکاری مین ۳۹۳۰ لڑکیان اور امدادی مدارس مین جنہین
سے اکثر مدارس پادریون کے ہین ۵۲۱۲ لڑکیان تعلیم پاتی ہین

۸۴۳ - ضروری اور خاص تعلیم کے مدارس مین سے سرکاری مدارس بتفصیل ذیل ہین
یعنے ٹرینینگ کالج و مدرسہ علوم و فنون و مدرسہ طبی اور ۳ مدارس تعلیم المعلمین اور ۲ مدارس
صنعت کاری برائے طفلان اور مندرجہ ذیل مدارس امدادی ہین یک مدرسہ تعلیم المعلمات
یک مدرسہ تعلیم المعلمین یک مدرسہ صنعت کاری زنانہ

۸۴۴ - **کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان** - امتحان بی اے مین ۹ طلبار مین سے
۲ کامیاب ہوئے اور ایک طالبعلم اون مین سے علاوہ گورنمنٹ کالج لاہور کو چھوڑ کر دوسرے
علاقہ گورنمنٹ مین بطور نج تحصیل علم کرنے لگا - امتحان فرسٹ آرٹس مین ۱۲ طلبار مین سے
۷ کامیاب ہوے اور امتحان داخلہ مین ۸۸ طلبار مین سے ۶۱ کامیاب ہوئے -

۸۴۵ - **پنجاب یونیورسٹی کالج** - پنجاب یونیورسٹی کالج کو زرچندہ سے

۰۰ ۳۲۴۴۳ روپیہ کی آمدنی ہے اور ۲۱۰۰۰ روپیہ سرکار سے بطور امداد ملتا ہے کل اقسام کی آمدنی کی تعداد سالگذشتہ مین معہ ۶۳۶۴ روپیہ بقایا سال سابقہ کے ۶۹۴۷۹ روپیہ تہی اور خرچ کی تعداد ۵۹۵۹۰ روپیہ تہی ۰

۸۴۶ - امتحان آنرس زبان عربی مین ایک طالبعلم کامیاب ہوا اور امتحان ہائے پرافیشنسی مین ۱۷ طلبار مین سے ۶ طلبار کامیاب ہوئے اور امتحان پرافیشنسی مین ۳۵ طلبار مین سے ۱۶ کامیاب ہوئے اور پنجاب یونیورسٹی کالج کے امتحان داخلہ مین ۱۴۲ طلبار مین سے ۱۰۸ کامیاب ہوئے امتحان ہائے پرافیشنسی فارسی مین ۲ طلبار اور امتحان پرافیشنسی فارسی مین ۵ طلبار اور امتحان داخلہ فارسی مین ۳۹ طلبار کامیاب ہوئے۔ انہین سے بعض طلبار نے امتحان مین انگریزی مضمون بہی لیا تہا۔ مگروہ ناکامیاب ہوئے الا دیگر مضامین مین کامیاب ہو جانے کے لحاظ سے طلبار مذکور فارسی مین کامیاب سمجہے گئے۔

۸۴۷ - خاص امتحان زبانہائے مشرقی کے طلبار مین سے ۴ طلبار عربی کے امتحان درجہ ادنے اور ۳ طلبار درجہ متوسط اور ۲ طلبار درجہ اعلے مین کامیاب ہوئے اور سنسکرت مین ۱۲ طلبار امتحان درجہ ادنے اور ۳ طلبار امتحان درجہ متوسط اور ایک طالبعلم امتحان درجہ اعلے مین کامیاب ہوا اور فارسی مین ۶۳ طلبار امتحان درجہ ادنے اور ۳۵ طلبار درجہ متوسط اور ۱۱ طلبار امتحان درجہ اعلے مین کامیاب ہوئے۔

۸۴۸ - ابتدائے امتحان قانونی مین ۷۳ طلبار مین سے ۲۵ طلبار کامیاب ہوئے اور آخیری امتحان قانونی مین ۵۵ طلبار مین سے ۲۸ طلبار کامیاب ہوئے

۸۴۹ - علم طب کے امتحان ابتدائی مین ۵ طلبار اور امتحان آخیری مین بہی اوسیقدر طلبار کامیاب ہوئے۔

۸۵۰ - امسال حکیم اور وید ونکا کوئی امتحان نہین ہوا۔

۸۵۱- گورنمنٹ کالج- گورنمنٹ کالج لاہور کے طلباء کی تعداد ۸۰ سے بڑھکر ۹۴ ہوگئی
اور اوسط حاضری ۷۱ سے بڑھکر ۷۵ ہوگئی اور پراونشل رینیو فنڈ کا خرچ بمقابلہ ۴۰۹۴۹
روپیہ سال گذشتہ کے ۱۴۰۲۰۵ روپیہ تھا اور فیس کا روپیہ بمقابلہ ۱۵۹۸ روپیہ سال گذشتہ
کے ۲۴۱۱ روپیہ ہی- لیکن ماہ فروری و مارچ کی فیس سرکار مین داخل نہین ہوئی-
اور تعلیم فی طالبعلم کا خرچ ۲۳۰ روپیہ ہوا اور سرکاری خرچ ۱۲ آنہ ۲۱۶ روپیہ ہوا۔

۸۵۲- کلکتہ یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس کسی طالبعلم نے نہ دیا
مگر ایک طالبعلم نے کالج ہذا کو چھوڑکر فری چرچ کلکتے کے ذریعہ سے کلکتہ یونیورسٹی
کا امتحان انٹرنس دیا- اور ایک طالبعلم نے پنجاب یونیورسٹی کے ہائی فرفشنی کا
امتحان دیکر پورا وظیفہ فیلو کا حاصل کیا

۸۵۳- گورنمنٹ کالج لاہور کے ۹ طلباء مین سے جو پنجاب سے کلکتہ یونیورسٹی کے
امتحان بی اے کے واسطے بھیجے گئے تھے ۶ طلباء حسب ذیل کامیاب ہوئے بدرجہ اول ۱
درجہ دویم ۲ درجہ سیوم ۳ اور انمین سے ساتوان طالبعلم کالج کو چھوڑکر بطور نج شامل
امتحان ہوا-

۸۵۴- امتحان ملے پرافیشنسی کے ۱۲ طلباء مین سے ۴ طلباء کامیاب ہوئے ان
امتحانون مین سے ایک یا دونون مین کل ۸ طلباء کامیاب ہوئے-

۸۵۵- سال گذشتہ مین امتحان بی اے کے ۹ طلباء مین سے ۲ کامیاب ہوئے تھے اور
امتحان ہائی پرافشنسی کے ۵ طلباء مین سے ۴ کامیاب ہوئے تھے اور ان امتحانون مین
سے ایک یا دونون مین کل ۶ طلباء کامیاب ہوئے تھے- شروع سال ہذا مین کامیاب شدہ
طلباء کی تیسری اور چوتھی سال جماعتون کے نمبرون کی فیصدی بمقابلہ ۱۸ء۱ سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء کے
۲۹ء۲ تھی-

۸۵۶ - امتحانِ فرسٹ آرٹس کے ۱۱ طلبار مین سے جو گورنمنٹ کالج سے شامل ہوئے ۶ طلبار حسب ذیل کامیاب ہوئے بدرجہ اول یک بدرجہ دویم ۲ بدرجہ سیویم ۳ اوس طالبعلم نے جو درجہ اول مین کامیاب ہوا وظیفہ ڈف صاحب کا حاصل کیا اور اوسنے بہ نسبت کل طلبار کے جو امتحان فرسٹ آرٹس مین داخل ہوئے تھے زبانون مین سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے -

۸۵۷ - امتحان پرافشنی کے ۲۰ طلبار مین سے جو گورنمنٹ کالج سے شامل امتحان ہوئے تھے ۱۲ طلبار کامیاب ہوئے مگر انمین سے دو طلبار مضمون انگریزی مین ناکامیاب ہوئے الاوے فارسی مین کامیاب سمجھے گئے - اور ۵ طلبار ہر دو یونیورسٹی ہائے کے امتحان ہائے پرافیشنسی مین کامیاب ہوئے - غرضیکہ ان امتحانون مین سے - ایک یا دونون مین کل ۱۳ طلبار کامیاب ہوئے - سال گذشتہ مین فرسٹ آرٹس کے ۱۲ طلبار مین سے ۶ کامیاب ہوئے تھے - اور امتحان پرافیشنسی کے ۶ طلبار مین سے ۵ طلبار کامیاب ہوئے تھے اور پہلی اور دوسری سالہ جماعتون کے کامیاب شدہ طلبار کی سال حال مین فیصدی ۷۲٫۷ اور سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء مین فیصدی ۹۱٫۶ تھی -

۸۵۸ - گورنمنٹ کالج لاہور سے ابتدائی امتحان قانونی مین ۱۱ طلبار داخل ہوئے تھے جنمین سے ۳ کامیاب ہوئے اور آخیری امتحان قانونی مین منجملہ طلبار کے ۵ طلبار کامیاب ہوئے -

۸۵۹ - امسال امتحان علوم و فنون کے نتائج بہ نسبت سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء کے قابل توجہ ہین -

۸۶۰ - کالج اور مدرسہ زبانہائے مشرقی - رپورٹ مطبوعہ مرسلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ سے ظاہر ہوتا ہے - کہ مدارس مذکور مین یکم تاریخ ماہ اپریل پر ۱۹۱ طلبار موجود تھے جنمین سے ۳۳ طلبار جو ہر دو امتحانات زبانہائے مشرقی اور آرٹس مین کامیاب ہوئے صرف کالج مین پڑھتے ہین اور اٹھارہ طلبار امتحان آرٹس کی تعلیم کالج مین پاتے

ہین - اورز بانہاے مشرقی کی تعلیم مدرسہ مین پاتے ہین اور ۲۴ طلبا رزبانہاے ترقی کی تعلیم کالج مین پاتے ہین اور عام تعلیم مدرسہ مین پاتے ہین اور ۲۵ طلبار محکمہ مذکور کے امتحان کے بعد جماعتہاے کالج مین داخل کئے گئے اور وہ جماعتہاے مدرسہ مین بہی تعلیم پاتے ہین - ان کے سوا ۶۳ طلبار اور ہین جنکا صرف مدرسے ہی سے تعلق ہے -

۸۶۱ - امتحان داخلہ کی جماعتون مین ۸۶ طلبار تعلیم پاتے ہین اور امتحان مذکور مین ۵ طلبار کامیاب ہوئے اور امتحان پرافیشنسی کی جماعتون مین ۴۳ طلبار تعلیم پاتے ہین اور امتحان مذکور مین ۳ طلبار کامیاب ہوئے - ہائی پرافیشنسی کی جماعتون مین ۱۰ طلبار موجود تھے جنمین سے ۲ طلبار امتحان مذکور مین کامیاب ہوئے - ۲ طلبار آرٹس کے امتحان تواریخ کی طیاری کر رہے ہین اور عربی کے امتحان مین ۲ طلبار بدرجہ ادنے اور ایک بدرجہ متوسط اور تین بدرجہ اعلے کامیاب ہوئے اور سنسکرت کے امتحان مین ۲ طلبار بدرجہ ادنے اور ایک طالب علم بدرجہ متوسط اور ایک طالبعلم بدرجہ اعلے کامیاب ہوا اور ادنے امتحان فارسی مین ۹ طلبار کامیاب ہوئے فارسی امتحانات درجہ متوسط و درجہ اعلی کے نتایج اچھے ہین امتحان درجہ متوسط مین ۱۱ طلبار اور امتحان درجہ اعلے مین ۷ طلبار کامیاب ہوئے -

۸۶۲ - سنٹرل ٹرننگ کالج - اس کالج مین طلبار سرکاری ملازمت کیواسطے پڑہائے جاتے ہین جو ان فارسی و انگریزی مدارس مین جو تعلیم درجہ دویم کیواسطے مقرر ہین بطور معلمان کے مقرر کئے جاتے ہین - یہہ کالج اسی سال مین قایم ہوا ہے -

۸۶۳ - ایک انگریزی جماعت کی قایم کرنیسے ماہ فروری تک یعنی جسوقت یونیورسٹی کالج کے امتحانات کے نتایج ظاہر ہوئے کچہہ ترقی نہین ہوئی جماعت

مذکور دو حصوں پر منقسم ہے درجہ اعلےٰ مین اُن طلبار کو تعلیم دیجاتی ہے جو امتحان بی اے یا ایم اے پرفیشنسی مین کامیاب ہو چکے ہین یا اُن طلبار کو جو حد معینہ تک تعلیم پا چکے ہین گو وے امتحان مین ناکامیاب رہے ہون۔ درجہ ادنےٰ مین اُن طلبا کو تعلیم دیجاتی ہے جو امتحان فرسٹ آرٹس یا پرافیشنسی مین کامیاب ہو چکے ہین یا حد معینہ تک مکمل تعلیم پا کر امتحان مین کامیاب رہے ہین۔

۸۶۴ - سال ہذا کے اختتام پر فارسی جماعت مین ۳۵ طلبا اور انگریزی جماعت مین ۴۱ طلبار موجود تھے۔

۸۶۵ - ٹریننگ کالج کی خاص کر یہہ فرایض ہونگے۔ علوم مین ابتدائی تعلیم دینا۔ جو جو حصے کتابون کے مدارس مین پڑہائے جاتے ہین انکی اصلاح کرنا تاکہ مضامین مندرجہ انکے اچھی طرح سے سکہائے جاوین۔ اصُول پر لکچر دینا۔ ماڈل سکول مین جسکا سال ہذا مین بباعث قلت جگہہ قایم کرنا محال تہا تجربہ کرانا۔ یہہ مدرسہ عنقریب قایم کیا جاویگا۔

۸۶۶ - تعلیم درجہ دوم۔ تعلیم درجہ دویم طفلان کے مدارس۔ تعلیم درجہ دویم طفلان کے ۲۲ - مدرسے ہین یعنی بہ نسبت اُس تعداد کے جو سال ہذا کے آغاز پر تھے ۲ کی کمی ہے اور طلبار کی تعداد مندرجہ نقشجات ۵۶۶۹ سے بڑہکر ۶۲۰۱ ہوگئی ہے اور اوسط حاضری ۴۷۱۰ سے بڑہکر ۴۸۹۵ ہوگئی ہے سنہ ۸۱-۱۸۸۰ع مین کل خرچ کی تعداد بمقابلہ ۲۹۳۸۵ روپیہ سال گذشتہ کے ۳۰۰۹۱ روپیہ ہے اور سال حال مین ۱۶۳۲۱۷ روپیہ سرکار نے دیا یعنے قریبًا اسیقدر روپیہ کے دیا جو سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع مین دیا تہا اور ۳۳۳۹۷ روپیہ بابت فیس کے آیا جو بہ نسبت اُس روپئیے کے جو سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع مین جمع ہوا تہا قریب ۲۰۰۰ روپیہ کے کم ہے۔ یہہ کمی صرف اُن مدارس مین ہوئی جو اہل فرنگ اور مخلوط النسل کے واسطے مخصوص ہین۔

۸۶۷- تعلیم درجہ دویم کے لئے ۲۲۵ مدارس حسب ذیل ہین انگریزی مدارس ۱۰۲
فارسی مدارس ۱۲۳- انگریزی مدارس مندرجہ بالا مین ۲۱ مدارس درجہ اعلےٰ کے
ہین اور ہر ایک کے متعلق ایک ایک مدرسہ درجہ متوسط کا ہے- اعلیٰ درجہ کا فارسی
مدرسہ ایک ہی ہے لیکن اعلےٰ درجے کے دو انگریزی مدرسون مین بہی فارسی کی
تعلیم کے لئے جماعتین مقرر ہین طلبار مدارس درجہ اعلےٰ کی تعداد بمقابلہ ۱۴۱
طلبار کے جو سال گذشتہ کے اختتام پر موجود تھے- ۱۱۴ ہے

۸۶۸- اعلےٰ درجہ کے مدارس مین سے بمقابلہ ۱۱۲ طلبار ۸۰-۱۸۷۹ء کے ۱۱۴
طلبار کلکتہ یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی یا دونون یونیورسٹیون کے امتحان
داخلہ مین کامیاب ہوئے جو طلبار پنجاب یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین کامیاب ہوئے اُنمین
سے ۲۶ طلبار نے فارسی اور ۱۰۵ طلبار نے انگریزی مین امتحان دیا مگر ناکامیاب ہوئے
چونکہ انگریزی ایک لازمی مضمون نہین تہا اسواسطے طلبار مذکور فارسی مین کامیاب سمجھے گئے

۸۶۹- انگریزی مدارس سرکاری- اِن مدارس کی تعداد ۶۳ سے بڑہکر ۶۵- ہو گئی
طلبار کی تعداد جو نقشجات مین مندرج ہے ۲۰۷۷ سے بڑہکر ۲۳۳۹- اور اوسط
حاضری ۱۷۸۶ سے بڑہکر ۱۸۹۳ ہو گئی ہے کل خرچ کی تعداد بمقابلہ ۱۶۰۲۵۰ روپیہ
سال گذشتہ کے ۱۶۲۱۶۱ روپیہ تہی اور پراونشل فنڈ سے بمقابلہ ۱۲۳۱۹۱ روپیہ
سال گذشتہ کے ۱۲۴۳۴۵ روپیہ دیا گیا اور سالانہ خرچ پڑہائی فی طالبعلم کا ۷۱/۳/۱۱ روپیہ جسمین سے سرکاری خرچ
۶۵- آنہ ۶ روپیہ ہے یہہ تعداد بہ نسبت سال گذشتہ کے بہر صورت کسیقدر کم ہے
فیس کا ۱۶۶۶۹ روپیہ ہوا یہہ روپیہ بمقابلہ اُس روپیہ کے جو ۸۰-۱۸۷۹ء
مین جمع ہوا تہا زیادہ ہے- فی سال بحساب اوسط فی طالب علم کو ۸ روپیہ
فیس دینی پڑتی ہے دوسری آمدنی کے بڑے وسائل میونسپل فنڈ ہین جن سے

١١١٣٨ روپیہ کی آمدنی ہوئی ہے اس آمدنی مین ١٥٦٥ روپیہ کی بیشی ہوئی ہے اور دسٹرکٹ فنڈون سے بمقابلہ ٤٥٥٣ روپیہ سالگذشتہ کے ٥٧٨٧ روپیہ آیا ہے

٨٧٠- اسوقت سرکاری مدارس انگریزی درجہ اعلے کے ١٠ ہین اور ہرایک مدرسے کے متعلق ایک ایک مدرسہ انگریزی درجہ متوسط کا بھی یہہ سب مدارس اضلاع ہین جنکا اہتمام محض محکمہ تعلیم کے متعلق ہے - طلبار کی تعداد جو اعلے مدارس کے نقشہ جات مین درج ہے ٢٤١ سے بڑہکر ٢٥٣ ہوگئی کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین ٣٥ طلبار اور پنجاب یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین ٦٩ طلبار کامیاب ہوئے اور سالگذشتہ مین کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین ٢٩ طلبار اور پنجاب یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین ٥٥ طلبائے کامیاب ہوئے تہے -

٨٧١- متوسط درجہ کے سرکاری مدارس ٥٥ ہین انمین سے ٢٧ مدارس بمعہ ان دس مدارس کے جو اعلے مدرسون کے متعلق ہین دسٹرکٹ مڈل سکول ہین یہہ مدارس اور مدرسہ واقع دہلی جسمین عربی اور انگریزی پڑہائی جاتی ہے زیر اہتمام محکمہ تعلیم کے ہین متوسط درجہ کے انگریزی مدرسے سرکاری ٢٥ ہین جو زیر اہتمام صاحبان دپٹی کمشنر کے ہین اور ٢ مدرسے متعلق چہاونیکے ہین جو زیر اہتمام صاحبان مجسٹریٹ چہاونیکے ہین

٨٧٢- انگریزی مدارس سرکاری سے مڈل سکول کے امتحان مین جو سال ہذا کے اختتام پر ہوا تہا ٣٧٩ طلبار شامل ہوئے جنمین سے ٢٩٧ طلبار یعنی ٧٨ فیصدی کامیاب ہوئے اور مدارس سمت اضلاع سے ٢٩٣ طلبار شامل ہوئے تہے جنمین سے ٢٣٤ طلبار یعنی ٨٠ فیصدی امتحان مذکور مین کامیاب ہوئے -

٨٧٣- امدادی مدارس دیسی برائے انگریزی تعلیم درجہ دوم - ان مدارس کی تعداد ٣٦ سے گہٹکر ٣٣ رہگئی ہے انمین سے ١٠ مدارس اعلے درجہ کے ہین اور

طلبار کی تعداد مندرجہ کاغذات ۱۰۵۸ سے گھٹکر ۸۹۹ رہگئی ہے اور اوسط حاضری بجائے ۸۳۲ کے ۷۸۵ رہگئی ہے۔

۸۷۴ - امتحان داخلہ کیواسطے اعلےٰ مدارس مین ۵۲ طلبار تھے جنمین سے ۲۶ طلبار یعنی کُل تعداد مندرجہ نقشہ جات مین سے ۱۸ فیصدی کامیاب ہوئے - ۱۶ طلبار امتحان کلکتہ یونیورسٹی مین اور ۱۷ طلبار امتحان پنجاب یونیورسٹی مین کامیاب ہوئے اور ۷ طلبار ان دونو امتحانون مین کامیاب ہوئے -

۸۷۵ - انگریزی مدارس امدادی درجہ متوسط بمعہ ان ۱۰ مدرسون کے جو اعلےٰ مدرسون سے جنکا اوپر ذکر ہوچکا ہے متعلق ہین ۳۲ ہین - ان مدارس سے امتحان مڈل سکول مین جو سال ہٰذا کے اختتام پر ہوا تھا ۱۵۹ طلبار شامل ہوئے جنمین سے ۱۰۴ کامیاب ہوئے یعنی منجملہ امتحان دہندگان کے بقدر ۶۵ فیصدی کے کامیاب ہوئے چنانچہ یہہ نتیجہ بمقابلہ سالہائے گذشتہ کے نہایت عمدہ ہے لیکن یہہ تعداد بمقابلہ کُل تعداد طلبار مندرجہ رجسٹر کے صرف ۱۱ فیصدی کے برابر ہے جو تاہم کم ہے -

۸۷۶ - انگریزی مدارس امدادی برائے تعلیم درجہ دویم اہل فرنگ ومخلوط النسل اہل فرنگ ومخلوط النسل کا اعلےٰ درجہ کا مدرسہ صرف ایک ہی ہے یعنی بشپ کاٹن سکول واقعہ شملہ - مدرسہ مذکور مین ایک جماعت برائے تعلیم درجہ متوسط کے بھی ہے اور درجہ متوسط کے تین مدرسہ مین علاوہ جماعت تعلیم درجہ متوسط کے دو دو جماعتین ہیچون قسم لارنس اسائلم واقعہ کوہ مری ومدرسہ ہائی سکول واقعہ لاہور مین بھی ہین یہہ ہائی سکول گو درجہ اعلےٰ کا نہین الا اس نام سے مشہور ہے - بشپ کاٹن ہائی سکول کے طلبار کی تعداد ۲۹ سے گھٹکر ۱۸ رہگئی ہے متوسط درجہ کے

مدرسون مین ۳۴۳ طلبار داخل ہین اور اسیقدر سال سابق کے اختتام پر تھے

۸۷۷ - ان مدارس کا خرچ ۲۲۲۷۶ روپیہ ہے جو سال گذشتہ سے کسیقدر کم ہے - رقم عطیہ سرکاری بمقابلہ ۱۱۷۹۸ روپیہ ۸۰-۱۸۷۹ء کے بقدر ۱۰۰۰۳ روپیہ کے ہے -

۸۷۸ - تعلیم فی طالب علم کا خرچ ۵ ر ۶۹ ۲ روپیہ ہے اور سرکاری خرچ ۵ ا آنہ ۱۲۹ روپیہ ہے سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء مین فی طالب علم کا خرچ ۶ ر ۲۷۱ روپیہ تہا اور سرکاری خرچ ۹ ر ۱۰۵ روپیہ تہا - فیس کا ۸۶۹۱ روپیہ ہوا جسمین بہ نسبت سال گذشتہ کے بہت کمی ہوئی ہے بحساب اوسط فی طالب علم نے ۱۱۳ روپیہ فیس کا دیا اوسط خرچ تعلیم فی طالب علم اہل فرنگ کا بمقابلہ اس اوسط کے جو دیسی مدارس مین پہلی ہے درحقیقت زیادہ ہے یہہ بشیی مدارس تعلیم درجہ دوم مین اسقدر زیادہ نہین ہے جسقدر کہ یہہ مدارس ابتدائی مین ہے -

۸۷۹ - کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان داخلہ بشپ کاٹن سکول کے ۹ طلبار نے دیا جو سب کے سب کامیاب ہوئے -

۸۸۰ - اہل فرنگ ومخلوط النسل کا متوسط درجکا امتحان اول ہی مرتبہ ستمبر سنہ ۱۸۸۰ء مین ہوا اس امتحان مین بشپ کاٹن سکول سے ۱۰ طلبار شامل ہوئے جنمین سے ۷ کامیاب ہوئے اور ۱۲ طلبار لارنس میموریل اسائلم کوہ مری سے شامل ہوئے جنمین سے ۷ کامیاب ہوئے باوجودیکہ یہہ امتحان پہلی ہی دفعہ ہوا تہا تاہم بعض طلبار نے نہایت عمدہ لیاقت دکہلائی -

۸۸۱ - لارنس اسائلم کوہ مری کے ساتھہ ہی لارنس ملٹری اسائلم واقعہ سنوڑ کا بہی اسجگہ پر بیان کیا جاتا ہے - اس مدرسہ کے طلبار بہی مثل طلبار مدرسہ

کوہ مری کے درجہ اعلٰے و اوسط و ادنے پر منقسم ہین لیکن رپورٹ ہذا مین طلبا کی تعداد مدرسے وار لکھنا غیر ممکن ہے کیونکہ انکی جماعت بندی ابھی ہوئی ہے - مدرسہ ہذا مین ۲۳۶ لڑکے اور ۱۶۶ لڑکیان موجود ہین - سال ہذا مین بمقابلہ ۸۱ لڑکے اور ۳۵ لڑکیون کی جو منجملہ ۱۱۷ درخواست دہندون کے داخل کی گئی ہین تہین ۳۸ لڑکے اور ۸۱ لڑکیان مدرسہ ہذا کو چھوڑ گئین - امتحان درجہ متوسط مین منجملہ ۹ طلبا کے ۵ طلبا کامیاب ہوئے اور ۵ لڑکیان جو داخل امتحان ہوئی تہین سب ناکامیاب رہین - امتحان مدرسہ درجہ ادنے کے ۱۹ لڑکے اور ۱۳ لڑکیون مین سے ۱۳ لڑکے اور ۸ لڑکیان کامیاب ہوئین - طلبا کی تعلیم عام مین ہوشیاری اور کتاب مقدس مین واقفیت کی بابتہ رپورٹ مین تعریف کی گئی ہے اور اُن امتحانات مین عدم کامیابی زیادہ تر اس وجہ سے ہوئی کہ ان امتحانون کے لئے یہہ پہلاہی سال تہا مدرسہ اسائلم مین تعلیم طلبا کے لئے ایک جماعت واسطے سکھلانے کار چھاپہ اور ایک جماعت واسطے تعلیم کار جلد بندی کے بہی ہی مگر جماعت تعلیم تار برقی متعلقہ مدرسہ مذکور کا پہر بند کر دینا مناسب سمجھا گیا ہے - سال ہذا مین مصارف تعلیم کی تعداد قریباً ۱۳۰۰۰ روپیہ کے تہی - طلبا کی صحت اچہی رہی اس سال مین انمین سے صرف ایک شخص مرا -

۹۸۲ - فارسی مدارس سرکاری تعلیم درجہ متوسط سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء مین ۱۲۴ مدارس تہے جنمین ۲۷۴۲ طلبا تعلیم پاتے تہے اور سال حال مین ۱۲۳ مدارس ہین جنمین ۲۹۰۲ طلبا تعلیم پاتے ہین اور اوسط حاضری طلبا کی ۲۰۰۹ سے بڑہکر ۲۱۹۳ ہوگئی ہے اور خرچ ۶۷۴۷ روپیہ سے بڑہکر ۸۰۲۵۸ روپیہ ہوگیا ہے یہہ بیشی خاصکر ڈسٹرکٹ اور مینوسپل فنڈن کے خرچ مین ہوئی ہے

یعنی ڈسٹرکٹ فنڈ ونکا خرچ مقابلہ ۲۹۸۰۶ روپیہ کے بڑہکر ۱ ۲۲۶ ۳۳ روپیہ ہو گئے اور میونسپل فنڈونکا خرچ مقابلہ ۹۸۶۴ روپیہ کے ۳۲۹۰ ۱ روپیہ ہوگیا جو رقم کہ پراونشل وریبنو فنڈ سے عطا ہوئی ہے وہ ۱۳۰۵ ۶۹ روپیہ سے گہٹکر ۲۴۶۴ روپیہ رہگئے اور فیس کا روپیہ ۲۰۵۲ روپیہ سے بڑہکر ۳۵۰۹ روپیہ ہوگیا ہے تعلیم فی طالب علم کا خرچ ۱۲ ر ۸ ۱ روپیہ سے بڑہکر ۸ ر ۱۹ روپیہ ہوگیا اور سرکاری خرچ فی طالب علم ۹ ر ۱ روپیہ سے گہٹاکر ۴ ا ر کہا گیا۔

۸۸۳۔ متوسط درجہ کے مدارس فارسی مین سے ۵۱۱ طلبار امتحان مدرسہ درجہ متوسط مین شامل ہوئے جنمین سے ۳۹۴ طلبار کامیاب ہوئے۔

۸۸۴۔ تعلیم درجہ متوسط زنانہ۔ پنجاب مین تعلیم درجہ دوم زنانہ کیلئے صرف ایک ہی مدرسہ ہے یعنی آکلینڈ ہوس سکول واقع کوہ شملہ۔ اس مدرسہ مین ۹ طلبار داخل ہین سال گذشتہ مین مدرسہ مذکور مین تعلیم درجہ متوسط کی کوئی جماعت نہین تہی۔ اس مدرسہ کا کل خرچ ۱۰۰۲ روپیہ ہے جسمین سے ۳۷۵ روپیہ سرکار سے بطور امداد ملتا ہے۔ تعلیم فی طالب علم کا خرچ ۵ ر ۱۱ روپیہ تہا جسمین سے سرکاری خرچ ۱۱ ر ۴۱ روپیہ ہوا اور فیس کی آمدنی کا ۶۲۷ روپیہ ہوئے جو بحساب اوسط فی طالبعلم ۱۱ ر ۶۹ روپیہ ہوتا ہے۔

۸۸۵۔ تعلیم درجہ ادنےٰ۔ ادنےٰ مدارس برائے اطفال۔ ان مدارس کی تعداد بمقابلہ ۱۵۲۷ سنہ ۷۹-۱۸۷۸ع کے ۱۵۲۴ ہے الا طلبار کی تعداد جو رجسٹرون مین درج ہے ۸۴۵۴۳ سے بڑہکر ۸۸۱۹۵ ۔ اور اوسط حاضری ۶۵۰۶۸۴ سے بڑہکر ۶۸۸۴۲ ہوگئی۔ ان مدارس کا خرچ ۶۹۱۰۸۴ روپیہ سے گہٹکر ۱۹۰ ۶۳۱۴ رہگیا اور رقم عطیہ پراونشل ریبنو فنڈ ۳۱۸ ۴ ۱ روپیہ سے کہٹکر ۷۲۷۸۸۔

روپیہ گھٹے اور فیس کی آمدنی ۵۲۹۶۰ روپیہ سے بڑھکر ۶۱۶۲۸ روپیہ ہو گئے

۴۸۶ - انگریزی ادنے مدارس تعداد مین ۱۶۴ ہین جنمین ۴۱۲۸ طلبار تعلیم پاتے ہین منجملہ اُنکے ۲۸۳ - اہل فرنگ اور مخلوط النسل ہین اور ۳۴۱ دیسی عیسائی اور ۱۴۰۶۶ ہندو اور ۴۷۶۹ مسلمان اور ۱۳۷۷ سکھ اور ۲۵ طلبار دیگر مذاہب کے ہین - ان مدارس مین سے ۱۲۰ مدرسے جنمین ۳۶۴۱ طلبار تعلیم پاتے ہین سرکاری ہین اور ۳۸ مدارس جنمین ۲۰۵ طلبار داخل ہین امدادی مدارس دیسی ہین اور ۶ مدارس جنمین ۲۸۲ طلبار تعلیم پاتے ہین امدادی اہل فرنگ اور مخلوط النسل کے لئے ہین -

۴۸۷ - انگریزی ادنے مدارس سرکاری - انگریزی ادنے مدارس سرکاری مین طلبار کی تعداد مندرجہ رجسٹرہائے ۱۳۴۰۴ سے بڑھکر ۱۴۳۰۶ - اور اوسط حاضری ۱۰۶۴۰ سے بڑھکر ۱۱۳۰۵ ہو گئی ادنے مدارس کے امتحان اعلے مین ۷۵۸ طلبار مقابلہ ۶۶۹ طلبار سال گذشتہ کے کامیاب ہوئے اور امتحان درجہ ادنے مین مقابلہ ۱۱۹۰ طلبار سال گذشتہ کے ۱۲۳۷ طلبار کامیاب ہوئے اور فیس مدرسہ مقابلہ ۲۵۲۰۹ روپیہ سال گذشتہ کے بڑھکر ۲۹۷۷۱ روپیہ ہو گئے اور خرچ مد پروونشل رینو فنڈ کا ۴۸۰۲۳ روپیہ سے گھٹا کر ۴۳۱۱۳ کیا گیا - تعلیم فی طالبعلم کا خرچ ۳ - ۱ روپیہ تھا جو بہ نسبت سال گذشتہ کے کسیقدر زیادہ ہے مگر سرکاری خرچ مقابلہ ۳ - ۲ روپیہ کے ۱۳ - ۲ روپیہ رہگیا - اور اوسط فیس جو فی طالب علم نے داخل کی ۸ - ۲ روپیہ ہے -

۴۸۸ - دیسی تعلیم درجہ ادنے کی لئے انگریزی مدارس امدادی - انگریزی مدارس امدادی کے طلبار دیسی مندرجہ رجسٹرون کے تعداد ۱۴۷۶ سے بڑھکر

۴۲۵۳- اور اوسط حاضری ۴۹۴۵ سے بڑھکر ۷۶۴۷ ہوگئی جماعت اعلےٰ مین ۱۳۳۸ طلبار داخل ہین اس تعداد مین بہ نسبت اس تعداد کے جو سال گذشتہ کی اختتام پر تہی ۳۴۱ طلبار کی کمی ہے- ابتدائی مدارس درجۂ اعلےٰ کے امتحان مین ۴۲۵ طلبار اور درجہ ادنےٰ مین ۱۶۴ طلبار کامیاب ہوئے اسمین بمقابلہ ۸۰-۱۸۷۹ء کی ترقی نمایان ہوئی ہے کیونکہ سال مذکور مین امتحان اعلےٰ مین ۱۷۰ اور امتحان ادنےٰ مین ۹۳۴ طلبار کامیاب ہوے تہے اور آمدنی فیس بمقابلہ ۴۲۸۱۰ اسپال گذشتہ کے ۱۲۹۰۰ روپیہ ہوئے- کل تعداد خرچ یا رقوم امدادی مین جسکی تعداد ۲۳۸۵۹ روپیہ ہے کچھہ تغیر تبدل نہین ہوا- تعلیم فی طالبعلم کا خرچ ۹-۷ روپیہ اور سرکاری خرچ ۳ روپیہ ہوا-

۸۹- اہل فرنگ ومخلوط النسل کے امدادی مدارس- اہل فرنگ ومخلوط النسل کے امدادی مدارس مین طلبار کی تعداد ۲۵۰ سے بڑہکر ۲۸۲ ہوگئی اور اوسط حاضری ۲۱۱ سے بڑہکر ۲۴۵ ہوگئی ابتدائی مدرسہ کے امتحان اعلےٰ مین ۲۸ طلبا اور امتحان ادنےٰ مین ۱۲ طلبار کامیاب ہوئے- اور سال گذشتہ مین مدرسہ مذکور کے امتحان اعلےٰ مین ۶ طلبار اور امتحان ادنےٰ مین ۲۳ طلبار کامیاب ہوئے تہے اور آمدنی فیس بمقابلہ ۲۷۵۲ روپیہ کے بڑہکر ۳۶۲۴ روپیہ ہوگئی اور مدد رقوم امدادی اور کل خرچ مین جنکی تعداد ۱۳۶۹۷ روپیہ ہے قدرے بیشی ہوئی اور خرچ تعلیم فی طالب علم پر ۳-۹۳ روپیہ سے گھٹکر ۱۴-۸۵ روپیہ اور سرکاری خرچ ۱۴ آنہ ۵۴ روپیہ سے گھٹکر ۴-۹۴ روپیہ رہگیا اور فیس کی اوسط تعداد فی طالب علم ۱۰-۱۶ روپیہ ہوئی-

۹۰- فارسی مدارس سرکاری- فارسی مدارس سرکاری کی تعداد بمقابلہ ۱۲۹۵-

سالگذشتہ کے ۴۸۲۱ء کو طلبار مندرجہ رجسٹر کی تعداد ۶۲۶۴۹ سے بڑہکر ۶۴۴۶۴ ہوگئی ہے
اور اوسط حاضری ۴۸۹۵۰ سے بڑہکر ۵۰۲۲۱ ہوگئی ہے - مدرسہ اوسطے کے
امتحان اعلےٰ مین بمقابلہ ۲۳۵۰ طلبار سالگذشتہ کے ۲۶۴۳ طلبار اور امتحان
ادنےٰ مین بمقابلہ ۱۴۵۵ سال گذشتہ کے ۱۷۳۰ طلبار کامیاب ہوئے منجملہ
کل طلبار کے جو شروع سال ہذا پر درج رجسٹر تھے بمقابلہ ۱۵ر۲۸ فیصدی سالگذشتہ
کے ۱۷ر۴ فیصدی امتحان اعلےٰ مین اور بمقابلہ ۱۰ر۲ فیصدی سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء
کے ۱۱ر۳۰ فیصدی امتحان ادنےٰ مین کامیاب ہوئے - جماعت اعلےٰ کے طلبا
کی تعداد ۱۳۸۰۱ ہے اس تعداد مین بمقابلہ اُس تعداد کے جو سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء کے
اختتام پر تھی ۱۴۳۷ کی کمی ہے -

۸۹۱ - منجملہ ۶۴۵۶۴ طلبار مدارس مذکور کے ۲ دیسی عیسائی اور ۱۳۲۷۲ ہندو
اور ۴۶۰۱۷ مسلمان اور ۵۷۸۲ سکھہ اور ۵۱ طلبار دیگر مذاہب کے ہین اور خرچ
۲۷۳۵۳۵ روپیہ سے گھٹکر ۲۶۰۷۱۶ روپیہ رہگیا ہے اور فیس ۱۳۷۱۵ روپیہ
سے بڑہکر ۴۳۳۴۱ روپیہ ہوگئی ہے اور رقم عطیہ منیونسپل فنڈ ونکی ۲۰۷۷۶ روپیہ سے
بڑہکر ۲۲۳۳۵ روپیہ ہوگئی ہے اور خرچ پراونشل ریونیو ۳۹۰۸ سے گھٹکر ۱۹۱ روپیہ
رہگیا اور خرچ مد ڈسٹرکٹ فنڈ ونکا ۲۳۳۴۷۹ روپیہ سے کم ہوکر ۲۲۰۷۱۶ روپیہ
رہگیا تعلیم فی طالب علم کا خرچ ۴ر۴ روپیہ تھا جسمین سے سرکاری خرچ ۳ پائی تھا

۸۹۲ - فارسی مدارس امدادی - فارسی مدارس امدادی تعداد مین ۱۳۱ ہین
جنمین ۷۹۰ طالب علم تعلیم پاتے ہین منجملہ اونکے ۳۷ طلبار درجہ اعلےٰ اور ۷۵۳
طلبار درجہ ادنےٰ مین داخل ہین - ابتدائی مدارس کے امتحان اعلےٰ مین ۳ طلبار
اور امتحان ادنےٰ مین ۲۰ طلبار کامیاب ہوئے اور تعلیم فی طالب علم کا خرچ ۲ روپیہ

ہوا جسمین سے سرکاری خرچ بقدر ۱ روپیہ کے تھا۔

۸۹۳۔ ابتدائی مدارس زنانہ۔ ۳۲۲ مدارس ابتدائی زنانہ ہین یعنی مقابلہ اُس تعداد کے جو سال گذشتہ کے اختتام پر تھی ۶ کم ہین اور طلبا کی تعداد ۷۰۵۵ سے بڑھکر ۶۸۶۲ ہو گئی ہے اور اوسط حاضری ۵۰۳۹ سے بڑھکر ۵۳۹۷ ہو گئی اور کُل خرچ کی تعداد ۱۱۹۸۸۳ روپیہ سے گھٹکر ۱۱۸۸۹۳ روپیہ رہگئی۔ اور رقم عطیہ پراونشل ریونیو فنڈ کا ۶۴۳۱۴ روپیہ سال گذشتہ سے گھٹکر ۳۹۶۸۳ روپیہ رہگئے۔

۸۹۴۔ اہل فرنگ ومخلوط النسل لڑکیون کے مدارس۔ اہل فرنگ ومخلوط النسل لڑکیون کے انگریزی مدارس ۹ ہین اُنمین سے ایک تو مدرسہ خورد بمقام گوجرانوالہ سرکاری ہے جسمین ۱۴ طلبا تعلیم پاتے ہین اور باقی ۸ مدارس امدادی ہین جنمین ۴۹۵ لڑکیان تعلیم پاتی ہین جنکی اوسط حاضری ۴۱۰ ہے۔ سنہ ۸۰-۱۸۷۹ع مین بھی ۹ مدرسے تھے جنمین ۴۱۶ لڑکیان تعلیم پاتی تھین اور انکی اوسط حاضری ۴۱۱ تھی۔ منجملہ کل تعداد کے ۱۱۳ لڑکیان یعنی ۲۲٫۶ فیصدی بمقابلہ ۸۰ لڑکیان سال گذشتہ کے درجہ اعلےٰ مین داخل ہین اور ابتدائی مدرسہ کے امتحان اعلیٰ مین ۴۰ لڑکیان اور درجہ ادنےٰ مین ۵۵ لڑکیان کامیاب ہوئین۔ سال حال مین ان مدارس مین یہہ امتحان اول ہی مرتبہ ہوا لیکن ۱۱۰ لڑکیان جو زنانہ مدرسہ لاہور مین تعلیم پاتی ہین تاہنوز ان امتحانون مین داخل نہین ہوئین۔ اور کُل خرچ ۴۸۲۱۴ روپیہ سے بڑھکر ۵۰۱۵۴ ہو گیا اور سرکاری خرچ ۳۰۸۵۳ سے بڑھکر ۲۶۱۵۳ روپیہ ہو گیا اور فی طالب العلم کا خرچ ۱۰-۹۲ روپیہ سے گھٹکر ۸-۸۵ روپیہ رہگیا جسمین سے سرکاری خرچ ۹٫۶۴ روپیہ سے گھٹکر ۱۲-۴۲ روپیہ رہگیا۔

اس حساب سے تعلیم فی طالبعلم کا خرچ قریب التمام اُسیقدر ہے جسقدر کہ مدرسہ اطفلان مین ہے جہان اُسکی تعداد ۴۰۸۵ روپیہ ہے اور سرکاری خرچ ۴۹۴ روپیہ ہے۔

۸۹۵ - دیسی لڑکیون کے انگریزی مدارس - اس قسم کا ایک ہی امدادی مدرسہ ہے یعنی مسن سکول بمقام لاہور یہہ مدرسہ نہایت عمدہ ہے کیونکہ اس مدرسہ مین امتحان داخلہ تک پڑہائی ہوا کریگی - اور ان ہی وجوہات پر خرچ حال کی تعداد جو ایک دیسی مدرسہ کے واسطے نہائیت زیادہ ہے مناسب سمجھی جاتی ہے - اس مدرسے مین ابتک ابتدائی مدرسے کا امتحان نہین ہوا - اس قسم کا ایک مدرسہ امرتسر مین بہی ہے جسکو سرکار سے خرچ کی امداد ابتک نہین ملی - اس مدرسے کی عمارت بہت عمدہ ہے اور اسکے خرچ ماہواری کی امداد کے واسطے سرکار مین بہت سی درخواستین گذر چکی ہین -

۸۹۶ - فارسی مدارس سرکاری برائے تعلیم لڑکیان دیسی - فارسی مدارس تعلیم لڑکیان دیسی کی تعداد ۱۵۰ ہے یعنی بمقابلہ اُس تعداد کے جو سالگذشتہ مین تہی ۲ کی بیشی ہے - اور طلبا مندرجہ رجسٹر کی تعداد ۳۹۳۰ ہے جو بمقابلہ اُس تعداد طلبا کے جو سالگذشتہ مین تہی کسیقدر کم ہے اور اوسط حاضری ۳۱۴۵ ہے جو بہ نسبت سالگذشتہ کے کسیقدر زیادہ ہے - جماعت اعلے مین ۱۸۵ لڑکیان داخل ہین - ابتدائی مدرسہ کے امتحان اعلے مین ۱۴ لڑکیان اور درجہ ادنے مین ۵ لڑکیان کامیاب ہوئین اور سالگذشتہ مین امتحان مذکور کے درجہ اعلے مین ۱۴ لڑکیان اور درجہ ادنے مین ۱۰ لڑکیان کامیاب ہوئین اور ان مدارس کا کل خرچ ۲۴۷۰۱ روپیہ ہے جسمین بمقابلہ خرچ [illegible] کے کچھہ فرق معلوم نہین ہوتا اور رقم عطیہ سرکار کی تعداد ۲۰۵۵۸ ہے کہ ۲۱۶۳ روپیہ اور رقم عطیہ میونسپل فنڈ جسکی تعداد

بقدر ۶۵۹۰ روپیہ کے ہے اُسیقدر بڑھگئی ہے اور ڈسٹرکٹ فنڈون سے ۶۴۶۸ روپیہ ملا اور تعلیم فی طالب علم کا خرچ ۶ر۴ روپیہ ہوا جسمین سے سرکاری خرچ ۱۱ر تھا

۹۷ - فارسی مدارس امدادی تعلیم لڑکیون کے لیے - فارسی مدارس امدادی ۱۶۲ ہین یعنی بمقابلہ اُس تعداد کے جو ۱۸۷۸ء کے اختتام پر تھی بقدر ۵ کے کم ہین اور طلباء کی تعداد ۵۲۱۲ ہے جسمین بمقابلہ سال گذشتہ کے ۱۸۳ طلباء کی بیشی ہوئی ہے اور اوسط حاضری ۳۷۷۸ ہے جو بمقابلہ سال گذشتہ کے اسیقدر کم ہے - جماعت اعلے مین ۴۶ لڑکیان داخل ہین ان مدارس کا کل خرچ بمقابلہ ۵۵۰۰۰ روپیہ سال گذشتہ کے ۵۳۲۴۲ روپیہ ہے اور رقم عطیہ مد پراونشل ریونیو فنڈ بمقابلہ ۱۶۶۲۰ روپیہ ۱۸۷۸ء کے ۱۵۲۰۶ روپیہ ہے اور تعلیم فی لڑکی کا خرچ ۶ر۲ آنہ دش روپیہ ہے جسمین سے سرکاری خرچ بقدر ۱۵ - آنہ دو روپیہ ہے -

۹۸ - مدارس تعلیم مختص الامر اصطلاحی - مدرسہ صنعت کاری موسومہ میو سکول آف انڈسٹریل آرٹ لاہور مین ۵۰ طلباء تعلیم پاتے ہین یعنی بمقابلہ اُس تعداد کے جو ۱۸۷۸ء کے اختتام پر تھی ۵ طلباء کم ہین اوسط حاضری مثل سال گذشتہ کے ۴۳ ہے اور خرچ جو محض سرکار سے ملتا ہے ۱۲۵۹۱ روپیہ ہے اور تعلیم فی طالب علم کا خرچ بقدر ۱۱ - آنہ ۲۵۰ روپیہ ہے

تمام طلباء علم ہندسہ و علم نقاشی کی تعلیم پاتے ہین منجملہ جنکے ۲۵ طلباء اردو زبان سیکھتے ہین اور ۲۵ طلباء کار مستری گری اور ۴ طلباء تصاویر ڈھالنے کا کام اور ۴ طلباء کار چوب کندہ گی اور ۳ طلباء سنگ تراشی اور ۶ طلباء کار منبت کاری اور ۶ طلباء کار آرایش مین تعلیم پاتے ہین -

٨٩٩ - مڈیکل اسکول - گورنمنٹ مڈیکل سکول لاہور مین جسکا رپورٹ سالگذشتہ مین مفصل بیان ہوچکا ہے سال ہذا کے ١١٥ طلبار تھے جنمین سے ٥٣ طلبار صیغہ انگریزی مین اور ٦٢ طلبار صیغہ فارسی مین تعلیم پاتے تھے - کل خرچ ١٠٨٠٥ روپیہ تہا منجملہ جسکے ٩٣٢٥ روپیہ سرکار سے اور ١٤٣٧ روپیہ پلیٹیکل پنشن فند سے اور ٤٣ روپیہ دیگر مدات سے ملا - تعلیم فی طالب علم کا خرچ ٩٣-١٥-١٠ روپیہ ہوا جنمین سے سرکاری خرچ ٨٣-٤-١٣ روپیہ تہا انگریزی جماعت سے پنجاب یونیورسٹی کے اول امتحان طبی مین ١١ طلبار اور دویم امتحان طبی مین ٧ طلبار شامل ہوئے جنمین سے امتحان اول مین ٧ طلبار اور امتحان دوم مین ٥ طلبار کامیاب ہوئے اُس امتحان مین جو عہدہ اسسٹنٹ ہسپتال اور نیٹیو ڈاکٹرون کے واسطے مقرر ہے صیغہ فارسی سے ٣٣ طلبار داخل ہوئے جنمین سے ٢٦ کامیاب ہوئے -

٩٠٠ - مدارس تعلیم المعلمین - تعلیم المعلمین کے مدارس بمثل سال گذشتہ ہی ٤ ہین منجملہ جنکے ٣ مدارس تو سرکاری ہین جو بمقامات دہلی و لاہور و راولپنڈی ہین اور ایک مدرسہ امدادی جو بمقام امرتسر واقع ہے -

٩٠١ - سرکاری مدارس تعلیم المعلمین - سرکاری مدارس تعلیم المعلمین کے طلبار کی تعداد مندرجہ رجسٹر ٢٢٣ سے گھٹکر ١٦٨ رہگئی کیونکہ جماعت اعلے مدرسہ مذکور کو سنٹرل ٹریننگ کالج مین منتقل کیاگیا کل خرچ ١٥٢٦٧ روپیہ ہوا جسمین سے سرکاری خرچ بقدر ٢٢٩٧ روپیہ کی تہا اور تعلیم فی طالب علم کا خرچ ٨٩-١-١٥ روپیہ ہوا جسمین سے سرکاری خرچ بقدر ٩-٥-١٥ روپیہ کے ہوا - اُس امتحان مین جو سرکاری مدرسہ تعلیم المعلمین کے طلبار کی سندون کے واسطے مقرر ہے ایک طالب علم نے اول درجہ کی سند حاصل کی اور ٢٠ طلبار نے درجہ دوم کی اسناد

لیاقت معلمی مدارس درجہ متوسط کی حاصل کین اور ایک طالب علم نے سیوم درجہ
کی سند حاصل کی اور ۲۷ طلبار نے چہارم درجہ کی اسناد لیاقت معلمی ابتدائی
بحاصل کین۔

۹۰۲- امدادی مدارس تعلیم المعلمین عیسائی انجمن تعلیم دیسی کی امدادی مدرسہ
تعلیم المعلمین واقع امرتسر مین ۳۵ طلبار تعلیم پاتے ہین یعنی بمقابلہ اُس تعداد کے
جو سال گذشتہ کے اختتام پر تہی بقدر ۵ طلبار کے کم ہین۔ کُل خرچ ۹۷۴۰ روپیہ
تہا جسمین سے سرکاری خرچ ۲۵۷۵ روپیہ ہوا اور تعلیم فی طالب العلم کا خرچ ۳ر
۴ ۱۳۴ روپیہ تہا جسمین سے سرکاری خرچ ۱-۳-۸ روپیہ ہوا۔

۹۰۳- مدارس تعلیم المعلمات۔ تعلیم المعلمین زنانہ کے مدارس اسیقدر
ہین کہ جسقدر سال گذشتہ مین تہے یعنے ایک مدرسہ برائے تعلیم اہل فرنگ کی ہے
اور ۴ مدرسے برائے تعلیم دیسیونکے۔

۹۰۴- تعلیم اہل فرنگ کی امدادی مدارس۔ زنانہ مدرسہ اہل فرنگ کا دہلی
مین ہے جو ایس-پی-جی- مشن کی طرف سے قایم ہے اس مدرسہ مین معلمات کو
زنانہ کام کی تعلیم دیجاتی ہے اور اسمین طلبار تعلیم پاتے ہین یعنی وہی تعداد
سال حال مین ہے جو سال گذشتہ کی اختتام پر تہی۔ کُل خرچ کی تعداد بقدر ۲۱۲۷
روپیہ کے ہے منجملہ جسکے ۳۶۰ روپیہ سرکار سے ملتا ہے تعلیم فی طالب العلم کا خرچ ۶ر
۲۷۴ روپیہ تہا اور سرکاری خرچ ۲ روپیہ۔

۹۰۵- دیسی مدارس امدادی۔ دیسی زنانہ مدارس بمقامات دہلی و لاہور و
امرتسر و جالندہر واقع ہین ان مدارس کی تعداد ۲۰۳ ہے اور اوسط حاضری
۱۵۱- اور خرچ کی تعداد ۱۴۸۸۷ روپیہ ہے جسمین سے سرکاری خرچ بقدر ر

۱۲۶۲۶ روپیہ کے ہے اور تعلیم فی طالبعلم کا خرچ بقدر ۱۳ ر ۳ ر ۱۸ روپیہ کے ہے جسمین سے سرکاری خرچ فی طالبعلم ۱۴ ر ۵ ر ۱ روپیہ ہوتا ہے۔

۹۰۶ - مدارس صنعت کاری - صنعت کاری کے مدرسہ ۳ ہین یعنی ایک مدرسہ زنانہ بمقام دہلی اور ۲ مدارس مردانہ بمقام ہوشیارپور اور ایک مدرسہ بمقام قصور ضلع لاہور۔

۹۰۷ - مدرسہ زنانہ واقع دہلی کو سرکار سے خرچ کی امداد ملتی ہے اس مدرسہ کو دیکہنے کا حکم نہین ہے اسمین گوٹہ بنانے وغیرہ مختلف اقسام کا کام سکہلایا جاتا ہے - یہہ مدرسہ زیر اہتمام ایس - پی - جی - مشن کے ہے اور اسمین ۲۹ مستورات تعلیم پاتی ہین -

۹۰۸ صنعت کاری کے مدارس جو بمقام ہوشیارپور اور قصور واقع ہین سرکاری ہین یہہ مدارس زیر اہتمام صاحبان اضلاع کے ہین مدرسہ ہوشیارپور مین ۳۲ طلباء تعلیم پاتے ہین اور مدرسہ قصور مین ۵۳ - ان مدارس کا خرچ سرکار سے نہین دیا جاتا اور تہوڑی لاگت سے عمدہ کام چلتا ہے ہر دو مدارس مذکور کا یہہ اصول ہے کہ اچہے ہنردار کاریگرون کو بطور استادان ملازم رکہکر دیسی دستکاریون کو ترقی دیجاوے - ان مدارس مین کارہاے ذیل بہی سکہلائے جاتے ہین تمام اقسام کا بُننا سنجاری چہاپنا چرٹہ کا کام -

۹۰۹ - ۸۱-۱۸۸۰ء مین مختلف صیغون کے وظیفونکا خرچ نقشہ ذیل سے واضح ہوتا ہے -

	نام مدرسہ بلحاظ صیغہ	پروونشل ریونیو فنڈ	لوکل ریٹس یا ٹکس	فیس	چندہ	میونسپل فنڈ	دیگر ذرائع سے	میزان کل
کالج	مدرسہ علوم وفنون گورنمنٹ کالج	۴۸۶۲	۱۰۴	۵۶۲	۰	۹۰	۵۹۴۹	۱۱۵۶۷
	متعلق معلمی ٹریننگ کالج	۳۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲۸
	میزان	۵۱۹۰	۱۰۴	۵۶۲	۰	۹۰	۵۹۴۹	۱۱۸۹۵
تعلیم درجہ دوم کے مدارس	اعلیٰ ومتوسط انگریزی مدارس سرکاری	۱۲۵۶۸	۸۷۷۰	۸۱۹	۰	۱۷۰۸	۱۸۷	۲۴۰۵۲
	اعلیٰ ومتوسط فارسی مدارس سرکاری	۴۸۵	۱۲۴۳۰	۰	۰	۱۳۳۹	۰	۱۴۸۱۴
	میزان	۱۳۰۵۳	۲۱۲۰۰	۸۱۹	۰	۳۰۴۷	۱۸۷	۳۸۸۶۶
	اعلیٰ ومتوسط انگریزی مدارس امدادی	۲۲۵	۲۱۴۲	۰	۴۸	۳۱۲	۱۰۸۱	۳۲۴۸
	میزان	۱۳۲۷۸	۲۳۳۴۲	۸۱۹	۴۸	۳۳۵۹	۱۲۶۸	۴۲۱۱۴
مدارس ابتدائی	مدارس اطفال انگریزی وفارسی							
	سرکاری انگریزی	۸۸	۲۵۲۶	۷۳۸	۱	۲۶۶	۰	۳۶۱۸
	سرکاری فارسی	۰	۶۴۲	۰	۰	۱۶۶	۰	۸۰۸
	میزان	۸۸	۳۱۶۸	۷۳۸	۰	۴۳۲	۰	۴۴۲۶
	انگریزی مدارس امدادی	۶۳۲	۱۴۹	۰	۵۱	۶۶	۹۲۵	۱۸۲۳
	کل مدارس اطفال	۷۲۰	۳۳۱۷	۷۳۸	۵۱	۴۹۸	۹۲۵	۶۲۴۹
	لڑکیوں کے مدارس							
	فارسی مدارس سرکاری	۰	۰	۰	۰	۶۲	۱	۶۳
	فارسی مدارس امدادی	۱۶۶۳	۰	۰	۰	۹۹۲	۷۰۹	۳۳۶۴
	لڑکیوں کے مدارس کی کل میزان	۱۶۶۳	۰	۰	۰	۱۰۵۴	۷۱۰	۳۴۲۷
	ابتدائی مدارس کی کل تعداد	۲۳۸۳	۳۳۱۷	۷۳۸	۵۱	۱۵۵۲	۱۶۳۵	۹۶۷۶
خاص قسم کی تعلیم کے مدارس	مدارس علوم وفنون	۱۴۳۹	۱۵۵	۰	۰	۷۷	۰	۱۶۷۱
مدارس تعلیم المعلمین	سرکاری	۲۳۹۶	۱۰۱۸۶	۰	۰	۰	۰	۱۲۵۸۲
	امدادی	۹۰۴	۰	۰	۰	۱۲۶۰	۷۲۰	۲۸۸۴
	میزان	۳۳۰۰	۱۰۱۸۶	۰	۰	۱۲۶۰	۷۲۰	۱۵۴۶۶

۹۱۰ - طلبار کا سرکاری عہدون پر ملازم ہونا - سال ہذا مین سوائے اُن ۲ طلبار کے جو کالج چھوڑکر دوبارہ داخل ہوئے ۶۴ طلبار نے گورنمنٹ کالج چھوڑ منجملہ اون کے ۱۲ طلبار مختلف تنخواہون پر جنکی تعداد ۲۰ روپیہ سے ۹۰ تک ہے یعنی جنکی اوسط تنخواہ فی نفر ۳۸ روپیہ ہوتی ہے سرکاری ملازمت اختیار کی ۲ طلبار محکمہ تعلیم مین ملازم ہوئے اور ایک طالب علم مشن سکول کا ہیڈ ماسٹر مقرر ہوا اور ۳ طلبار پنجاب نارورن سٹیٹ ریلوے مین ملازم رکہے گئے اور ایک طالبعلم سنڈ پنجاب اور دہلی ریلوے مین نوکر ہوا اور ۲ طلبار نے صیغہ جنگل مین اور ایک طالب علم نے ہنٹرل جہل لاہور مین اور ایک نے دیسی ریاست مین اور ایک نے کسی سوداگر کی دوکان مین نوکری اختیار کی اور باقی طلبار مین سے ۳ طلبار مختار اور ۵ طلبار وکیل بن گئے اور ۲ طلبار وکالت کی طیاری کر رہے ہین اور ۲ طلبار دیسی اخبارات کے عہدہ ہائے اڈیٹری پر مقرر ہوئے اور ایک طالب علم ایک دفتر مین بطور امیدوار رہے اور ۹ طلبار سنٹرل ٹرننگ کالج مین جو حال ہی مین قایم ہوا ہے داخل ہوئے اور ایک طالب علم مڈیکل سکول مین اور ۳ طلبار ے جماعت ہائے قانونی مین داخل ہوئے اور ۳ طلبار امتحانات کی طیاری کر رہے ہین اور ایک طالب علم مرگیا اور ۶ طلبار کا پیشہ معلوم نہین ہے -

۹۱۱ - مدارس اضلاع کے ۱۶ طلبار اور مشن سکولون کے ۶ طلبار نے کلکتہ یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین کامیاب ہوکر پڑہنا چھوڑ دیا انمین سے ۸ طلبار نے ملازمت اختیار کی یعنی ۳ طلبار جو فارسی مین کامیاب ہوئے ہتے ۹ روپیہ یا ۱۰ روپیہ ماہوار پر نوکر ہوئے اور ۵ طلبار جو انگریزی مین کامیاب ہوئے ہتے بحساب اوسط فی طالبعلم ۱۷ روپیہ ماہواری کے ملازم

ہوئے - ایک ۱۰ طلبا رمین سے ، طلبار چہوٹی جماعتونمین عہدہ ہای معلمی پر نوکر ہوئے -

۹۱۳ - منجملہ ان طلبا رکے جہنون نے امتحان داخلہ مین کامیاب ہونیکے بدون مدارس اضلاع کو چہوڑا - ۱۰۸ طلبار نے نوکری بمشاہرہ اوسط ۱۲ روپیہ ۳ آنہ ۶ پائی ماہواری فی طالبعلم اختیار کی انمین سے ۲۲ طلبار تو مدارس مین اور ۱۷ طلبار صیغہ سول مین اور ۴۲ طلبار دیگر محکمجات مین نوکر ہین -

۹۱۴ - فارسی مدارس کے اُن طلبار مین سے جنہون نے امتحان داخلہ کا نہین دیا ۲۸۶ طلبار نے بحساب ماہواری اوسط فی طالبعلم کی ۱۰ پائی ۲ آنہ ۹ روپیہ مشاہرہ کی نوکری اختیار کی - اور منجملہ اُنکے ۹۷ طلبار صیغہ سول مین اور ۱۱۸ طلبار عہدہ ہائے معلمی پر محکمہ تعلیم مین اور ۶۹ طلبار دیگر محکمہ جات مین نوکر ہوئے -

۹۱۴ - حال کتب انشار پردازی ومطابع - امسال پنجاب مین ۲ - انگریزی اور ۲۷ فارسی اخبارات شایع ہوئے

۹۱۵ - اخبارات انگریزی یہہ ہین سول و ملٹری گزٹ جو بمقام لاہور روزمرہ شایع ہوتا ہے ، بہ ضمیمہ جو شملہ پر جاری ہوتا ہے اور انڈین ٹریبون اخبار جو ہفتہ وار لاہور مین شایع ہوتا ہے -

مطبع انجمن پنجاب سے بہی فارسی پرچہ کے ساتہہ ایک انگریزی اخبار بطور ضمیمہ جاری ہوتا ہے -

۹۱۶ - فہرست اخبارات اُردو حسب ذیل ہے -

نام اخبار	نام مقام جہان چھپتا ہے	زبان جسمین شایع ہوتا ہی	ہفتہ وار یا کیا
لٹیس گزٹ	دہلی	اردو	ہفتہ وار
ریختی اخبار	〃	〃	ہفتہ مین دودفعہ
خیرخواہ ہند	〃	〃	〃
اکمل الاخبار	〃	〃	ہفتہ وار
سفیر ہند	〃	〃	مہینی مین دودفعہ
نصرت الاخبار	〃	〃	ہفتہ وار
نصرت الاسلام	〃	〃	عشرہ وار
اشرف الاخبار	〃	〃	〃
مہر درخشان	〃	〃	ہفتہ وار
خیرخواہ عالم	〃	〃	〃
افتاب ہند	جالندہر	〃	〃
نورافشان	لدہانہ	〃	〃
سفیر ہند	امرتسر	〃	〃
رفاہ عام	سیالکوٹ	〃	〃
وکٹوریہ پیپر	〃	〃	ہفتہ مین دودفعہ
آفتاب پنجاب	لاہور	〃	〃
اخبار عام	〃	〃	〃
دہلی پنج	〃	〃	ہفتہ وار

نام اخبار	نام مقام جہان چھپتا ہے	زبان جسمین شایع ہوتا ہے	ہفتہ وار یا کیا ۔
گورمکھی اخبار	لاہور	گورمکھی	ہفتہ وار
کوہ نور	"	اردو	ہفتہ مین دودفعہ
مترِبلاس	"	ہندی	ہفتہ وار
پنجابی اخبار	"	اردو	ہفتہ مین دودفعہ
رہبر ہند	"	"	"
پنجاب پنچ	"	"	ہفتہ وار
انجمن پنجاب	"	"	"
خیرخواہ پنجاب	گوجرانوالہ	"	"
انجمن اخبار	پشاور	فارسی	"

۹۱۷ - علاوہ اخبارات مندرجہ بالا اخبارات مفصلہ ذیل ریاستونمین شایع ہوتے ہین ۔

صادق الاخبار - بہاولپور — ہفتہ وار

پٹیالہ اخبار - پٹیالہ — ایضاً

کپورتھلہ سبھا - کپورتھلہ — ایضاً

۹۱۸ - رسالے - اس صوبہ مین ۳ انگریزی رسالہ شایع ہوتے ہین ۔

۱ - پنجاب رکارڈ

۲ - جنرل یونائٹڈ سروس انسٹیوشن

۳ - جنرل رومن اردو سوسائٹی

۹۱۹- سال ہذا مین حسب شرائط ایکٹ ۲۵ - ۱۸۶۷ء کے کتب مطبوعہ رجسٹری شدہ کی کل تعداد ۱۰۳۷ تھی اس تعداد مین مقابلہ تعداد سال گذشتہ کے ۱۲۱ کی بیشی ہوئی اور کتب کی تعداد جنکا حق کاپی رائیٹ باداے زرفیس مقررہ مصنفون نے اپنے اختیار مین رکھا بمقابلہ ۳۷ سال گذشتہ کے ۱۵ تھی -

۹۲۰- فہرست کتب مطبوعہ کی مدوار تفصیل یہہ ہے -

کتب	۳۴۹
پمفلٹ ہاے	۴۱۷
رسالے	۲۶۶
متفرق	۵
میزان	۱۰۳۷

انمین سے ۴۷ بزبان انگریزی اور ۷۷ بزبان ہاے دیسی مروجہ ملک ہذا اور ۲۸ مختلف زبانہاے غیر مین اور ۵۰ - ایک سے زیادہ زبانو مین تھین اور ۳۴۳ ۵ کتابین تصنیف ابتدائی ہین اور باقیماندہ ترجمے ہین یا دوبارہ چھپی ہین منجملہ کتب ہاے مطبوعہ سال ہذا کے ۱۹۳ متعلقہ محکمہ تعلیم ہین -

۹۲۱- کتب مطبوعہ کی تفصیل بقید مضمون و زبان نقشہ مندرجہ ذیل سے واضح ہوتی ہے -

مضمون	کتابین جو زبان انگریزی یا دیگر فرنگستانی زبان مین شایع ہوئین	زبانہاے اردو و مروجہ پنجاب	مختلف زبانہاے غیر مین	ایک ہی لیکر کئی زبانون مین	میزان کل
وقایع عمری	۱	۶	۰	۰	۷
ناٹک	۰	۱۳	۰	۰	۱۳
افسانہ	۰	۸	۰	۰	۸
تواریخ	۲	۹	۱	۰	۱۲
زبان	۶	۴۳	۳۹	۱۲	۱۰۰
قانون	۲۷	۸۶	۰	۰	۱۱۳
طب	۰	۷۴	۳	۱	۷۸
متفرقات	۱۰	۶۵	۱۸	۲۹	۱۲۲
علم طبعی	۰	۲	۰	۰	۲
نظم	۰	۲۰۸	۱۲	۱۲	۲۳۲
مذہب	۱	۲۲۴	۵۵	۳۱	۳۱۱
علم ریاضی	۰	۳۰	۰	۰	۳۰
علم مشاہدات وغیرہ	۰	۳	۰	۰	۳
میزان کل	۴۷	۷۷۷	۱۲۸	۸۵	۱۰۳۱

۹۲۲ - وقایع عمری - اس صیغہ کی ۷ کتابوںمین سے ۵ کتابین تو تصنیف ابتدائی تہین اور ۲ کتابین دوبارہ چہپین - تصنیف ابتدائی ہین سب سی مقدم کتاب موسوم بہ آب حیات جو مولوی محمد حسین پرفیسر عربی کالج لاہور کی تصنیف ہے جسمین تمام مشہور اردو شاعرونکی وقایع عمری درج ہے - پوتہی جنم ساکہی اوتار بابا نانک صاحب بانی مبانی مذہب سکہہ - تصنیف بہائی بالا بہی قابل ذکر ہے -

۹۲۳ - ناٹک - اس صیغہ کی ۱۳ کتابوںمین جو سب اُردو زبان مین ہین ۱۰ کتابین دوبارہ چہپی ہین اور باقیماندہ ۳ کتابوںمین سے کوئی کتاب قابل ذکر نہین ہے -

۹۲۴ - افسانہ - اس صیغہ کی ۸ کتابوںمین سے جو سب اُردو زبان مین ہین ۲ کتابین نئی تصنیف ہوئی ہین - انمین سے کتاب گلدستہ حکایات قابل ذکر ہے جو اردو زبانمین مختلف فارسی کتابونکی حکایتون کا انتخاب ہی - اور کتب جو دوبارہ چہپی ہین حسب ذیل ہین یعنی سنگہاسن بتیسی کی عام مشہور حکایتین اور بیتال پچیسی اور گل بکاولی افسانہ وغیرہ -

۹۲۵ تواریخ - اس صیغہ کی ۱۲ کتابین ہین جو نئی تصنیف ہوئین منجملہ اُنکے کتب مندرجہ ذیل قابل تحریر ہین

(۱ -) جلد چہارم تواریخ ہند جسکا منشی ذکاء اللہ جو علوم مشرقی کے اور موئر کالج واقعہ الہ آباد کے پروفیسر ہین اردو مین ترجمہ کر رہے ہین اس کتاب مین لارڈ کیننگ صاحب کے وقت سی لیکر لارڈ نارتہ بروک صاحب کے وقت تک ہندوستانمین انگریزی تسلط کا حال درج ہے -

(۲) مرقعہ جہان نما ایک مختصر تواریخ زمانہ شاہان مُغل دہلی معہ تصاویر مصنفہ

بولاقی داس دہلوی۔

(۳) گلدستہ اودہ۔ یہہ کتاب مثل کتاب مندرجہ بالا مختصر تاریخ راجگان اودہ کی ہے جو اُسی مصنف نے تصنیف کی ہے۔

۴۔ ایک جزو روزنامچہ دربارہ مہاراجہ رنجیت سنگہ بزبان فارسی۔

۹۲۶۔ زبان اس صیغہ کی ۱۰۶ کتابین ہین جنمین سے قریب التمام متعلق انشا وصرف ونحو کے ہین جو مدارس مین پڑہائی جاتی ہین۔ انمین سے ۳۳ کتابین تصنیف ابتدائی ہین اور باقیماندہ دوبارہ چہپی ہین۔ اور انگریزی زبان مین صرف ۶ کتابین ہین اور باقی تمام زبانہائی عربی و سنسکرت و ہندی و پنجابی و پشتو وغیرہ مین ہین

۹۲۷۔ کتب ہائے ذیل بہی قابل ذکر ہین۔

(۱) نیرنگ خیال۔ جسکو مولوی محمد حسین نے اپنی عمدہ طرز پر انگریزی کتابون سے اُردو زبان مین ترجمہ کیا ہے۔

(۲) اردو کی چوتہی کتاب بزبان اُردو

(۳) دُولہن درپن جو مراۃ العروس یا (دُولہن کا شیشہ) کے نام سے بہی معروف ہے۔ جسکو بہائی ہزارہ سنگہ امرتسریہ نے پنجابی زبان مین ترجمہ کیا ھے۔

۹۲۸۔ قانون۔ اس صیغہ کی ۱۳۱ کتابین ہین جنمین سے ۱۰۷ کتابین انگریزی و فارسی مین قانون کے متعلق ہین اور منجملہ کتب باقیماندہ کے کتب ہائے ذیل قابل الذکر ہین۔

(۱) شرح قوانین ریورٹ ہائے قانونی ہندوستان۔

بابت ۱۸۷۶ء مصنفہ بابو پی۔ سی۔ چٹرجی۔ ایم۔ اے۔ و بی۔ ایل پلیڈر

چیف کورٹ پنجاب لاہور۔

(۲) مجموعہ قوانین بزبان اردو مصنفہ بابو ساسی بہوسن مکرجی ایم اے و بی ایل

(۳) منتخب قوانین دیوانی و فوجداری مصنفہ مفتی داؤد شاہ۔

۹۲۹۔ طب۔ اس صیغہ کی ۸۷ کتابوں میں سے ۶۰ کتابیں تو حسب ذیل رسالہ جات ہیں۔ بحر حکمت مصنفہ ازیری سرجن رحیم خان خان بہادر۔ حافظ صحت مرأة الطبابت مصنفہ اسسٹنٹ سرجن حسین شاہ خان بہادر و ڈاکٹر صاحب و تارسالہ تکمیل الحکمت (تشریح علم طب) رسالہ جدید ماہواری متعلق ادویات و علم کیمیا و صحت بدنی وغیرہ مصنفہ ڈاکٹر حسین شاہ۔

۹۳۰۔ ماسوائے ان رسالہ جات کے ۱۸ کتابیں علم طب کی اور ہیں منجملہ انکے ۹ کتابیں تو نو تصنیف ہیں اور باقیماندہ دوبارہ چھپی ہیں۔ کتب نو تصنیف میں سے کتب ہائے ذیل قابل ذکر ہیں۔

تشریح انسانی (کیفیت وجود انسان) مصنفہ محمد حسین خان اسسٹنٹ سرجن میڈیکل سکول لاہور۔

رسالہ چیچک مصنفہ پنڈت خیاردین جو لاہور میں مشہور وید ہے۔

فارسی رسالہ درباره تشخیص و علاج مریضان سنگ بول مصنفہ سردار ٹھاکر سنگھ سندہانوالیہ

۹۳۱۔ متفرق۔ اس صیغہ کی ۱۲۲ کتابوں میں سے ۵۶ تو رسالے ہیں اور ۷۰ کتب نو تصنیف ہیں اور باقیماندہ کتب دوبارہ چھپی ہیں۔

انگریزی کتابوں میں سب سے مقدم کتاب رسالہ یونائیٹڈ سروس انسٹیٹیوشن پنجاب ہے جو بمقام شملہ شایع ہوا ہے۔

صرافان پنجاب کی انگریزی و فارسی قواعد بہی جو ایک صراف دہلی

گئے ہین قابل ذکر ہین۔

۹۳۲ - فارسی کتابونمین سے ۳ کتابین جو بزبان اردو محکمہ بندوبست کی متعلق ہین حسب ذیل ہین۔

(۱) یادداشت امورات ضروری جو دفاتر بندوبست مالی مین قابل لحاظ ہین مصنفہ پنڈت مہاراج کشن اکسٹرا اسسٹنٹ مہتم بندوبست۔

(۲) ہدایات دربار تصدیق کاغذات محکمہ بندوبست مصنفہ میجر ای جی ویس کمشنر بندوبست پنجاب

(۳) قواعد دربارہ طیاری نقشہ جات مصنفہ منشی چرنجیت لعل متعینہ محکمہ بندوبست۔

۹۳۳ - طبعی اس صیغہ کی دو کتابین ہین جنمین صرف ایک کتاب قابل ذکر ہے یعنی منطق قیاسی جسکو لالہ مدن گوپال ایم-اے و آبارام بی-اے۔ نے زیر نگرانی پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور کے انگریزی سے اردو زبان مین ترجمہ کیا ہے

۹۳۴ نظم اس صیغہ کی ۲۳۲ کتب مین سے ۲۰۸ زبان اردو و پنجابی و ہندی مین ہین اور باقی قریب التمام فارسی زبانمین ہین صرف ۷۴ کتابین نو تصنیف ہین اور باقی دوبارہ چھپی ہین۔

نظم کی کتابین حسب تفصیل ذیل ہین۔

ہندو و سکھ مذاہب کے متعلق	۴۶
دین اسلام کے متعلق	۶۰
عشقیہ	۵۹
متفرق	۳۷
میزان	۲۳۲

بابت ۱۸۶۸ء کتب ہائے نو تصنیف مین سے کتب ہائے ذیل کا بالتخصیص ذکر کیا جاے

(ا) رہت نامہ سکہان مصنفہ باوا سمیر سنگہ۔

(ب) وچار کنڈ لی۔ بزبان پنجابی برائے تعلیم مدارس متعلقہ ست سبہا لاہور مصنفہ لالہ بہاری لعل۔

(ج) گلبن نعت بتعریف محمد صاحب۔

(د) چار حصہ کتاب گلدستہ سخن جنمین اصل اردو شعر ہین جو مختلف شاعرون نے انجمن پنجاب کی جلسہ نمین لکہے تھے۔

۹۳۶ - مذہب۔ اس صیغہ کی کتابین ۱۱۳ ہین منجملہ اونکے ۴۲ کتابین مذہب عیسائی کے متعلق ہین یہ کتابین بائبل کے چند حصون کے ترجمے ہین جو پنجاب کی مختلف زبانون مین چہاپے گئے ہین اور ۲۷ کتابین متعلق دین اسلام اور ۷ کتابین متعلق مذہب ہنود اور ۱۹ کتابین متعلق مذہب سکہان کے ہین اور ۱۳ کتابین متعلق بحث مذاہب کی ہین۔

منجملہ کُل تصانیف دین اسلام کے بہت سی تصنیفین محمد صاحب کی تعریف مین ہین جنمین اُنکی پیدایش و وفات و معراج وغیرہ کا حال معہ مختلف روایتون کے درج ہے۔ اور مذہب اہل ہنود کی کتابین ویدانت و پیدایش مخلوقات کے بارے مین ہین اور مذاہب سکہان کی خاصکر وہ کتابین ہین جنکو سکہہ لوگ بطور پراتہنا کے پڑہتے ہین۔

۹۳۷ - ان کتابونمین سے کتب ہائے ذیل کا خصوصاً بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) کتاب راہ نمائے کونین یعنی (تصوف کی کتاب) جسکا ہندو ویدانتی لوگ بہت ادب کرتے ہین مصنفہ شاہزادہ داراشکوہ ابن بادشاہ شاہجہان

(۲) تشریح قرآن بزبان فارسی۔

(۳۳) کبیر ساگر - اس پوتھی مین دھرم وایمان کے متعلق شلوک ہین جو مشہور ہندو سادہ کبیر داس نے بطور ہدایت تصنیف کی تھے -

(۳۴) تشریح اعمال رسولان مذہب عیسائی بزبان اردو مولفہ پادری آر کلارک و پادری مولوی امام الدین مقیمان امرتسر -

۹۳۸ - علوم متعلقہ ریاضی وکل مائز - منجملہ ۳۴ کتب مذکورہ کے (جنمین سے صرف ۱۳ کتابین نو تصنیف ہین) ۲۷ کتابین علم ریاضی کے متعلق ہین اور ۳ کتابین علم کلون کی متعلق ہین - علم ریاضی کی کتابین متعلق حساب ہندسہ اور مساحت کی ہین جنمین ایک کتاب تحریر اقلیدس کے متعلق ہے جو مراۃ الاشکال کے نام سے معروف ہے -

منجملہ کتب علم کلون کے ۲ کتابین تو علم وزن افسان کے متعلق ہین جو انگریزی کتابونکا ترجمہ ہین اور تیسری کتاب بزبان اردو علم حرکت و وجہ حرکت کی بابت ہے - علم طبعی کی کتابونمین یہہ کتابین قابل ذکر ہین یعنی کتاب اول علم کیمیا مصنفہ پروفیسر راسکو صاحب کا ترجمہ بزبان اردو اور چہار انصار علم کیمیا کی کتاب مصنفہ منشی ذکاءاللہ -

۹۳۹ - صیغہ علوم و فنون - سنٹرل عجایب گاہ لاہور امسال بموجب حساب مندرجہ ذیل عجایب گاہ کی دیکھنے والونکی تعداد بمقابلہ ہر یک سال سابق کے بہت ہی زیادہ ہے جو عجایب گاہ کی عام پسند ہونیکا خاطر خواہ ثبوت ہے

سنہ ۷۷-۱۸۷۶ء	۱۲۷۸۹۲
سنہ ۷۸-۱۸۷۷ء	۱۶۱۳۱۶
سنہ ۷۹-۱۸۷۸ء	۱۶۴۹۲۲
سنہ ۸۰-۱۸۷۹ء	۱۶۷۴۶۶
سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء	۲۶۴۶۵۵

اسقدر بیشی تعداد کیچہ تو دربار گورنمنٹ داخلہ زائرین عجائب خانہ ۵ نومبر ۱۸۹۶ء
کے باعث سے ہوئی اور کچھ تھا بتاریخ دن سنٹرل ریلوے سے ایک بچے کے
باعث سے ہوئی غالباً اسکا یہہ بھی باعث ہے کہ اب چونکہ داخلہ کنندگان
رجسٹر پر خود دستخط کرتے ہین اسلیئے انکی تعداد مین بڑھنا امر تحریر کے جو اتفاقی
ازین ملازمان چوکیدار متعینہ عجائب گاہ لکھا کرتے تھے زیادہ
۱۸۹۶ - سال مذکور مین بہ اہتمام جو جمع کرکے عجائب گاہ کے ذخیرہ
سابقہ مین شامل کیگئی ہین اشیاء ذیل قابل بیان ہین -
سکہ جات بابت مین کل اقسام سکہ ہائے زمانہ سکھان جو مسٹر ستی آتی
رام جی مقیم امرتسر نے جمع کی تھی اور تاریخوار رکھی ہوئے تھے اُن سے
خرید کر داخل کی گئے ہین اور یہہ امر قابل بیان ہے کہ ڈاکٹر صاحب
متعینہ محکمہ تعلیم نے تمام سکہ ہائے زمانہ موجودہ عجائب گاہ کی دستی
کتاب طیار کی ہے جو امر آگاہ کرنے مین مفید ہوگی
کہ کونسے سکے پائے ایک خزانہ لاوارث سمجھے گئے ہین
عجائب گاہ کیواسطے مطلوب ہونگے -
۱۸۹۶ - صیغہ علوم و فنون مین منجملہ اُن اشیاء کے جواسبجمع کرکے شامل
کی گئے ہین اشیاء ذیل قابل ذکر ہین یعنی ۲ سونے اور چاندی کے
رومی و پارسی و وغیرہ
جو صیغہ علوم و فنون عجائب گاہ
کی ساتھہ جسمین چند جلدین چھپی ہوئی ہین اور عمدہ اشیاء و مفصل فہرستین وقتی
کتابین دربارہ فنون آرائش جو عجائب گاہ

کو بطور تحفہ بھیجے گئے تھیں۔

۴۲۹ - اس تحفہ کے ذریعہ میں مذہب بودھ کی تصاویر موجودہ عجایب گاہ میں ۲۰ تصویرین لیا گیا۔ معہ چند اور تصاویر کے جنکے پرٹ ثانی عجایب گاہ ہذا میں موجود ہیں جنوبی کنسنگٹن کو بھیجی گئی ہیں - یہہ امر قابل ذکر ہے کہ اب بذریعہ مسٹر پروان کلارک صاحب افسر خاص جنوبی کنسنگٹن متعینہ پنجاب کی عجایب گاہ جنوبی کنسنگٹن و عجایب گاہ لاہور کے درمیان تعلق باہمی پیدا ہو گیا ہے جس سے عجایب گاہ لاہور کو ضرور فایدہ پہونچیگا - اشیاء رواج چیپہ مشرقی ترکستان و اشیاء زر دوزی ساخت [illegible] چین اور چینی و تبتی و قدیم ترکستانی لوگوں کے پہننے کے زیورات [illegible] و اشیاء استعمال خانگی و لباس [illegible] [illegible] صاحب [illegible] جائنٹ کمشنر لداخ [illegible] ہیں انکے [illegible] بتعداد ۱۵۰ روپیہ خرید کیگئی ہیں اور اب عجایب گاہ ہذا میں داخل کیگئی ہیں -

۴۳۰ - [illegible] اسماء و تحریر فہرست کا کام [illegible] تمام [illegible] قریب الاختتام [illegible] جہان سے [illegible] ہندوستان [illegible] امریکہ و آسٹریلیا وغیرہ -

۴۳۱ - [illegible] عجایب گاہ کا خرچ [illegible] کیونڈر کے بمقابلہ [illegible] روپیہ [illegible] روپیہ ہوا -

[illegible] سرکاری [illegible] بدستور [illegible]

[illegible] روپیہ اضافہ ہوا -

۹۴۶ - امسال ۱۰۰۰ روپیہ کی کتابین جنکا روپیہ خزانہ شاہی سے دیا گیا خرید کر کتب خانہ سابقہ مین رکھی گئین اور انمین سے ۱۰ - ۲۴۰ روپیہ کی کتابین عوام الناس کے ہاتھہ فروخت ہوئین اور ۷ پائی ۱۴ - ۳ - ۲۳۷ روپیہ خزانہ سرکاری مین بمد رقم آمدنی شاہی جمع کرایا گیا -

۹۴۷ - کل قیمت بحساب خوردہ فروشی ۸ پائی ۱۱ - ۶ - ۱۰۲۴۲ روپیہ ہوتی ہے اس قیمت کی کتابین مطبع سرکاری سے کتب خانہ مین پہونچین مگر اسمین ۲۵ روپیہ فیصدی بطور کمیشن دیا جاتا ہے اور سرکاری دفاتر کا کام اس مطبع مین بقدر ۲ پائی ۱۴ - ۶ - ۴۷۲ روپیہ کے ہوا اور کتب خانہ کے مترجمون نے ۲۷۷ صفحہ امسال اصل کتابون سے ترجمہ کئے جسمین سے ۱/۲ حصہ کل ترجمہ کا سررشتہ تعلیم کے متعلق ہے اور مترجمون مذکور نے کتاب ابتدائی علم طبعی کے ترجمہ خود اور نیز لالہ پربھو دیال کی دستی آمد متعلقہ جنگلات کے ترجمہ کی نظر ثانی کی اور انہون نے پروف وکاپی ہائے ہندی نقشہ جات انگلستان وہندوستان وپنجاب واردو ونقشہ جات امریکہ وپنجاب وردنہا کے ۸۴۶۱ صفحے اردو گزٹ کو مقابلہ وصحیح کیا علاوہ برین ان کتابون کی نسبت اپنی رائے لکہی جنکی امداد کے لئے مصنفون نے درخواستین بہیجین -

۹۴۸ - آخیر سال حال پر کتب ذیل تصنیف ہو رہی ہین یا بعد تصنیف مطبع مین چہپ رہی تہین -

۱ - علم طبعی کی اول کتاب — طبع ثانی

۲ - انگریزی تیسری وچوتہی کتاب

۳ - ترجمہ کتاب ابتدائے علم منطق

۴- عربی کی کتاب برای جماعت پنجم -

۵ - رسالہ صرف و نحو فارسی

۶ - فارسی کی پہلی کتاب از تصنیف شدہ

۷ - چہار زغلی کی کتاب

۸ - ترجمہ اول کتاب انگریزی

۹ - ترجمہ کتاب اول علم مروجہ

۱۰ - منتخب جغرافیہ برائے مدارس ابتدائی

۱۱ - منتخب حساب برای مدارس ابتدائی

۱۲ - منتخب حساب پیمائش برائے مدارس ابتدائی

۱۳ - ترجمہ کتاب علم ہیئت

۴۹ - نقشہ ذیل سے تعداد ان کتابہای انگریزی و اردو کی جو حساب کتب خانہ میں جمع کرکے فروخت کی گئیں واضح ہوتی ہے -

قسم کتاب	قیمت کتب جو ۱۸۶۰–۶۱ع کو انتظام پر چھاپہ خانہ میں موجود تھیں	قیمت کتب جو اسسال چھاپہ خانہ میں داخل ہوئیں	میزان	قیمت کتب جو اسسال فروخت ہوئیں	قیمت کتب جو سال حال کے انتظام پر چھاپہ خانہ میں موجود تھیں
	روپیہ آنہ پای	روپیہ آنہ پای	روپیہ آنہ پای	روپیہ آنہ پای	روپیہ آنہ پای
انگریزی	۰-۰-۱۵۰۸۳۶۲	۴-۲-۱۶۶۱۱	۹-۳-۹۶۱۲۴	۳-۰-۱۹۹۱۵	۶-۲-۷۶۱۱۹
فارسی	۹-۱-۳۷۵۲۰	۰-۱-۴۷۶۹۲	۹-۹-۱۵۱۱۴	۹-۵-۴۹۷۰۶	۰-۱۲-۲۵۷۶
اردو	۱-۱۰-۱۱۵۸۹۲	۰-۱-۶۵۲۹۱	۹-۱۲-۱۸۱۳۰۹	۰-۶-۶۶۹۹۳	۶-۶-۱۱۱۷۱۵

تتمحات
تنقیحات

نمبر ۱ - رقبہ مزروعہ و غیر مزروعہ اراضی

نمبر	ضلع	کل رقبہ بحساب میل مربع: مزروعہ	قابل تردد	ناقابل تردد	میزان
۱	دہلی	۸۲۱	۲۲۵	۲۱۲	۱۲۵۸
۲	گورگانوہ	۱۵۵۲	۱۳۳	۲۵۳	۱۹۳۸
۳	کرنال	۱۰۶۲	۸۹۲	۴۴۲	۲۳۹۶
۴	حصار	۱۸۱۵	۱۳۵۷	۳۶۸	۳۵۴۰
۵	رہتک	۱۴۱۵	۲۵۷	۱۳۹	۱۸۱۱
۶	سرسہ	۱۴۸۵	۱۳۳۴	۲۹۷	۳۱۱۶
۷	انبالہ	۱۴۸۷	۴۹۲	۵۹۱	۲۵۷۰
۸	لودھانہ	۱۱۱۹	۱۴۴	۱۱۲	۱۳۷۵
۹	شملہ	۱۵	۳	۰	۱۸
۱۰	جالندھر	۱۰۳۶	۱۴۱	۱۴۵	۱۳۲۲
۱۱	ہوشیارپور	۱۲۲۴	۱۴۳	۸۱۳	۲۱۸۰
۱۲	کانگڑہ	۹۵۷	۳۸۳	۷۰۴۹	۸۳۸۹
۱۳	امرتسر	۱۱۹۸	۱۶۳	۲۱۲	۱۵۷۳
۱۴	گورداسپور	۱۱۳۸	۱۳۹	۳۴۵	۱۶۲۲
۱۵	سیالکوٹ	۱۳۴۴	۲۸۴	۳۳۰	۱۹۵۸
۱۶	لاہور	۱۸۲۱	۱۲۶۸	۵۵۹	۳۶۴۸
۱۷	گوجرانوالہ	۹۵۶	۱۰۹۰	۵۴۱	۲۵۸۷
۱۸	فیروزپور	۲۱۰۰	۴۳۲	۲۱۲	۲۷۴۴
۱۹	راولپنڈی	۱۵۱۷	۳۷۹	۴۳۲۲	۶۲۱۸
۲۰	جہلم	۱۳۳۳	۳۳۱	۲۲۴۶	۳۹۱۰
۲۱	گوجرات	۱۱۵۴	۵۰۵	۳۱۴	۱۹۷۳
۲۲	شاہپور	۸۲۰	۳۰۹۶	۷۷۵	۴۶۹۱
۲۳	ملتان	۱۲۴۹	۴۲۴۷	۳۸۴	۵۸۸۰
۲۴	جھنگ	۶۴۳	۳۹۳۲	۱۱۲۰	۵۷۰۲
۲۵	منٹگمری	۵۵۹	۴۷۹۱	۲۲۴	۵۵۷۴
۲۶	مظفرگڈہ	۶۲۱	۱۵۸۷	۹۲۸	۳۱۳۶
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۲۵۹	۵۰۰۸	۳۰۲۹	۹۲۹۶
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۵۷۵	۱۷۴۳	۱۰۵۹	۴۳۷۷
۲۹	بنون	۹۱۰	۱۱۳۰	۱۷۹۱	۳۸۳۱
۳۰	پشاور	۱۴۱۴	۴۷۰	۶۲۰	۲۵۰۴
۳۱	ہزارہ	۵۹۶	۲۹۰	۱۹۴۹	۲۸۳۵
۳۲	کوہاٹ	۲۶۱	۲۱۰	۲۳۶۷	۲۸۳۸
	میزان	۳۶۶۵۶	۳۶۷۰۶	۳۳۶۴۸	۱۰۷۰۱۰

تنبیہ - یہہ نقشہ واسطے رپورٹ سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء کے طیار ہوا تھا اسمیں ہر پانچویں سال ترمیم ہوتی ہے -

	زمین افتادہ غیر مقبوضہ قابل تردد جو ملکیت سرکار سے بحساب ایکڑ	راستے بشرح میل			
		پانی (دریا قابل کشتی رانی کے)	پکی سڑکین	کچی سڑکین	ریلوے
۱	۰	۷۲	۱۱۶	۴۹۳	۱۲
۲	۰	۱۵	۴۵	۷۴۱	۴۸
۳	۵۲۷	۷۲	۶۰	۵۳۵	۰
۴	۰	۰	۴۲	۵۰۹	۰
۵	۰	۰	۵۴	۴۹۰	۰
۶	۰	۲۰	۳	۴۹۱	۰
۷	۲۴	۷۲	۱۹۱	۴۶۸	۴۲
۸	۰	۰	۱۲۷	۲۱۷	۳۶
۹	۱۷۱۵	۰	۰	۲۶۲	۰
۱۰	۰	۸۰	۹۶	۳۷۳	۴۹
۱۱	۰	۹۰	۱۶	۶۹۷	۰
۱۲	۳۳۱۷۹	۷۴	۰	۱۴۸۲	۰
۱۳	۴۳۴۱	۴۱	۷۶	۴۸۸	۶۱
۱۴	۰	۱۰۹	۶۶	۵۹۵	۰
۱۵	۳۴۵۷	۳۰	۱۸	۷۴۷	۰
۱۶	۲۳۶۵۳۶	۱۰۴	۱۰۷	۶۸۸	۹۷
۱۷	۱۵۴۵۲۷	۸۴	۵۱	۱۰۷۸	۴۳
۱۸	۰	۱۴۸	۸۰	۷۱۰	۰
۱۹	۵۲۰۱۸۰	۹۶	۹۷	۱۱۲۳	۰
۲۰	۴۷۳	۱۲۷	۲۸	۸۸۴	۰
۲۱	۵۲۹۷۵	۷۲	۵۵	۶۵۰	۰
۲۲	۷۹۷۷۸۶	۱۱۳	۰	۱۰۷۷	۰
۲۳	۱۲۱۴۴۸۵	۲۶۱	۵۱	۹۰۷	۱۳۰
۲۴	۲۳۰۸۴۸۰	۱۸۱	۰	۹۵۴	۰
۲۵	۶۶۴۸۱۳	۲۱۰	۰	۱۰۰۶	۸۲
۲۶	۳۰۷۵۳۷	۱۶۲	۱۳	۵۲۴	۰
۲۷	۸۰۶۷۹۱	۱۲۰	۳۱	۱۵۳۸	۰
۲۸	۲۱۲۹۴۹	۲۳۵	۰	۱۵۶۵	۰
۲۹	۰	۷۲	۰	۷۹۷	۰
۳۰	۰	۶۷	۵۵	۵۵۰	۰
۳۱	۰	۰	۰	۶۷۶	۰
۳۲	۷۰۱۷	۰	۰	۲۴۲	۰
	۷۳۲۶۷۹۱	۲۶۷۶	۱۴۶۷	۲۳۱۵۶	۶۰۰

مقامات جہاں مراتب متعلقہ موسم کا ملاحظہ کیا گیا	بارش بحساب انچہ				درجہ حرارت مئی		
	جنوری سے مئی تک	جون سے ستمبر تک	اکتوبر سے دسمبر تک	میزان	اعلے	متوسط	ادنے
۱ دہلی	۰٫۵	۲۶٫۳	۱٫۷	۲۸٫۴	۱۱۳٫۳	۷۰٫۳	۹۱٫۸
۲ گوڑگانوہ	۲٫۰	۱۳٫۹	۱٫۰	۱۶٫۹			
۳ کرنال	۲٫۴	۲۸٫۲	۱٫۰	۳۱٫۶			
۴ حصار	۰٫۳	۱۲٫۶	۰٫۷	۱۳٫۵			
۵ رہتک	۰٫۸	۱۲٫۹	۰٫۹	۱۴٫۶			
۶ سرسہ	۰٫۶	۴٫۷	۰٫۸	۶٫۱	۱۳۱٫۴	۶۷٫۷	۹۵٫۰
۷ انبالہ	۵٫۳	۳۴٫۴	۰٫۶	۴۰٫۲			
۸ لودہانہ	۴٫۲	۳۵٫۶	۰٫۴	۴۰٫۲	۱۱۰٫۸	۶۸٫۳	۸۸٫۶
۹ شملہ	۶٫۳	۷۱٫۹	۴٫۷	۸۳٫۸	۸۶٫۴	۴۶٫۵	۶۸٫۴
۱۰ جالندہر	۳٫۷	۳۳٫۴	۱٫۰	۳۷٫۱			
۱۱ ہوشیارپور	۵٫۱	۳۱٫۵	۱٫۸	۳۸٫۴			
۱۲ دہرم سالہ	۱۵٫۰	۹۰٫۵	۴٫۱	۱۰۹٫۶			
۱۳ امرتسر	۱٫۹	۱۶٫۴	۰٫۸	۱۹٫۱			
۱۴ سیالکوٹ	۱٫۷	۱۷٫۴	۰٫۶	۱۹٫۷	۱۱۲٫۰	۶۷٫۳	۹۱٫۱
۱۵ گورداسپور	۳٫۴	۱۹٫۵	۰٫۸	۲۳٫۷			
۱۶ لاہور	۱٫۴	۷٫۳	۰٫۵	۹٫۱	۱۱۴٫۵	۷۰٫۵	۹۲٫۳
۱۷ فیروزپور	۱٫۱	۸٫۱	۱٫۰	۱۰٫۲			
۱۸ گوجرانوالہ	۱٫۳	۱۰٫۰	۱٫۳	۱۲٫۶			
۱۹ راولپنڈی	۳٫۲	۱۳٫۳	۱٫۰	۱۷٫۵	۱۰۹٫۰	۵۲٫۱	۸۵٫۸
۲۰ جہلم	۶٫۵	۱۱٫۷	۰٫۶	۱۸٫۸			
۲۱ گجرات	۱٫۵	۹٫۵	۰٫۹	۱۱٫۹			
۲۲ شاہ پور	۱٫۸	۹٫۷	۰٫۸	۱۲٫۳			
۲۳ ملتان	۰٫۳	۳٫۹	۰٫۵	۴٫۷	۱۱۳٫۹	۷۰٫۲	۹۲٫۵
۲۴ جھنگ	۰٫۹	۳٫۶	۰٫۲	۴٫۷			
۲۵ منٹگمری	۱٫۲	۷٫۵	۱٫۲	۹٫۹			
۲۶ مظفرگڈہ	۰	۰٫۸	۰٫۵	۱٫۳			
۲۷ ڈیرہ اسمعیل خان	۱٫۰	۳٫۱	۰٫۸	۴٫۰	۱۱۴٫۵	۶۶٫۸	۹۱٫۶
۲۸ ڈیرہ غازیخان	۰	۳٫۹	۰٫۳	۴٫۲			
۲۹ بنوں	۰٫۵	۹٫۱	۰٫۷	۱۰٫۳			
۳۰ پشاور	۰٫۸	۱٫۷	۱٫۰	۳٫۵	۱۱۱٫۵	۶۲٫۲	۸۶٫۸
۳۱ کوہاٹ	۲٫۵	۷٫۸	۰٫۷	۱۱٫۰			
۳۲ ایبٹ آباد	۶٫۸	۲۵٫۰	۱٫۴	۳۳٫۲			
۳۳ مری	۵٫۰۱	۳۱٫۵۳	۱٫۸۱	۳۸٫۳۴	۸۷٫۷	۴۳٫۸	۷۰٫۹
۳۴ لیہ (لداخ)	٫۱۹	۱٫۵۶	۰	۱٫۷۵	۷۸٫۴	۳۱٫۰۵	۵۳٫۳

تاریخ	سایہ میں بموجب فارن ہٹ تھرمامیٹر کے						اکثر ہوا کس رخ کی رہی		
	جولائی			دسمبر					
	اعلیٰ	متوسط	ادنیٰ	اعلیٰ	متوسط	ادنیٰ	جنوری سے مئی تک	جون سے ستمبر تک	اکتوبر سے دسمبر تک
۱	۹۹٫۶	۷۳٫۷	۸۸٫۹	۷۸٫۱	۴۳٫۰	۶۰٫۰	جنوب مشرقی	جنوب مشرق	جنوب
۲									
۳									
۴									
۵									
۶	۱۰۴٫۲	۷۲٫۱	۸۸٫۷	۸۱٫۰	۳۹٫۰	۵۷٫۴		مغرب	مغرب
۷	۱۰۳٫۸	۶۷٫۳	۸۵٫۱	۷۶٫۷	۳۸٫۵	۵۵٫۶	شمال مغرب اور جنوب مشرقی	جنوب مشرق	شمال مغرب
۸	۷۹٫۳	۵۵٫۴	۶۶٫۳	۵۸٫۴	۳۰٫۱	۴۴٫۳			
۹									
۱۰									
۱۱									
۱۲									
۱۳									
۱۴	۱۰۰٫۵	۶۷٫۸	۸۵٫۲	۷۶٫۷	۳۶٫۵	۵۵٫۶	شمال مغرب	جنوب مشرق	جنوب مغرب
۱۵									
۱۶	۱۰۴٫۰	۷۰٫۸	۸۷٫۱	۷۸٫۰	۳۸٫۵	۵۹٫۶	مغرب	مشرق	مغرب
۱۷									
۱۸									
۱۹	۱۰۴٫۰	۶۱٫۱	۸۳٫۱	۷۳٫۰	۳۱٫۹	۵۱٫۶	شمال مغرب	جنوب مشرق	جنوب مغرب
۲۰									
۲۱									
۲۲									
۲۳	۱۰۸٫۹	۷۵٫۲	۹۱٫۹	۷۸٫۹	۳۸٫۰	۵۷٫۹	شمال مشرق	جنوب مشرق	جنوب مغرب
۲۴									
۲۵									
۲۶									
۲۷	۱۱۰٫۵	۶۸٫۸	۹۱٫۷	۸۰٫۷	۳۵٫۰	۵۶٫۲	ایضاً	شمال مشرق	شمال مشرق
۲۸									
۲۹									
۳۰	۱۱۱٫۵	۶۸٫۴	۹۰٫۷	۷۶٫۰	۳۰٫۲	۵۱٫۲	شمال مغرب و شمال مشرق	شمال مشرق	شمال مشرق اور مشرق
۳۱									
۳۲									
۳۳	۸۴٫۵	۳۹٫۸	۶۹٫۲	۴۰٫۲	۲۹٫۵	۴۴٫۷	جنوب مغرب	جنوب مغرب	مغرب
۳۴	۸۵٫۶	۳۸٫۷	۶۴٫۶	۴۷٫۴	۲٫۱	۲۵٫۲	ایضاً	ایضاً	جنوب مغرب

نمبر ۳ قسمت ہای سول علاقہ انگریزی

۶ لفٹنٹ گورنری پنجاب اور ممالک ماتحت

نمبر	نام کمشنری	نام ضلعوں کا اور انتظامی ضلعوں کے	تعداد تحصیلوں یعنی ... اور ...	رقبہ یعنی مربع میل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۸۸۱ع	بڑے بڑے شہر جنمین دس ہزار یا زیادہ باشندے آباد ہین
۱	دہلے	دہلی	۳	۱۲۷۸	۶۴۳۵۱۵	دہلی ۱۷۳۳۹۳ - سونی پت ۱۳۰۷۷
۲		گورگانوہ	۵	۱۹۳۸	۶۴۱۸۴۸	ریواڑی ۲۳۹۷۲ - ہپول ۱۰۶۳۵
۳		کرنال	۳	۲۳۹۶	۶۲۲۶۲۱	پانی پت ۲۵۰۲۲ کرنال ۲۳۱۳۲ کیتھل ۱۴۷۰۵
۴	حصار	حصار	۵	۳۵۴۰	۵۰۴۱۸۳	بہوانی ۳۳۷۶۲ حصار ۱۴۱۶۷ ہانسی ۱۲۶۵۶
۵		رہتک	۴	۱۸۱۱	۵۵۳۶۰۹	رہتک ۱۵۶۹۹ جہجر ۱۱۶۵۰
۶		سرسہ	۳	۳۱۱۶	۲۵۳۲۷۵	سرسہ ۱۲۲۹۲
۷	انبالہ	انبالہ	۶	۲۵۷۰	۱۰۶۷۲۶۳	انبالہ ۶۷۴۶۳ جگادہری ۱۲۳۰۰ شاہ آباد ۱۰۸۱۰
۸		لودہانہ	۳	۱۳۷۵	۶۱۸۸۳۵	سادہورہ ۱۰۷۹۴ - روپڑ ۱۰۳۲۶ جگراؤن ۱۷۸۱۳
۹		شملہ	۳	۱۸	۴۲۵۴۵	لودہانہ ۴۴۱۶۳ شملہ - ۱۳۲۰۵
۱۰	جالندھر	جالندھر	۴	۱۳۲۲	۷۸۹۵۵۵	جالندھر ۵۲۱۱۹ راہون ۱۱۷۳۶
۱۱		ہوشیارپور	۴	۲۱۸۰	۹۰۱۳۸۱	ہوشیارپور ۲۱۳۶۳
۱۲		کانگڑہ	۵	۸۲۸۹	۷۳۰۸۴۵	
۱۳	امرتسر	امرتسر	۳	۱۵۷۳	۸۹۳۲۶۶	امرتسر ۱۵۱۸۹۶
۱۴		گورداسپور	۵	۱۸۲۲	۸۲۳۶۹۵	بٹالہ ۲۴۲۸۱
۱۵		سیالکوٹ	۵	۱۹۵۸	۱۰۱۲۱۴۸	سیالکوٹ ۳۹۶۱۳
۱۶	لاہور	لاہور	۴	۳۶۴۸	۹۲۴۱۰۶	لاہور ۱۳۰۹۶۰ قصور ۱۷۳۳۶
۱۷		گوجرانوالہ	۳	۲۵۸۷	۶۱۶۹۹۲	گوجرانوالہ ۲۲۸۸۴ وزیرآباد ۱۶۴۶۲
۱۸		فیروزپور	۴	۲۷۴۴	۶۵۰۵۱۹	فیروزپور ۳۹۵۷۰

پنجاب بابت ۸۱-۱۸۸۰ء
یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو مقرر ہوئی

	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوسط ایضاً	تعداد تھانہ جات پولیس	محاصل: زمین	محاصل: کل
							روپیہ	روپیہ
۱	۸۰۸	۱۲	۱۵	۲۴	۱۲	۱۱۵۰	۷۹۵۱۳۵	۱۱۵۶۸۴۳
۲	۱۲۶۴	۱۱	۱۵	۲۵	۸	۵۰۰	۱۳۴۱۶۷۴	۱۳۶۸۴۵۴
۳	۹۲۲	۱۲	۱۷	۴۰	۱۵	۶۱۸	۵۸۷۸۸۱	۷۶۴۷۹۳۰
۴	۶۵۸	۸	۱۳	۳۶	۲۴	۵۳۸	۴۲۴۲۳۷	۵۰۸۴۴۳
۵	۵۰۷	۹	۲۶	۲۰	۷	۴۶۰	۹۴۲۶۰۵	۱۱۰۹۱۶۹
۶	۶۵۹	۱۱	۹	۴۰	۱۵	۳۷۲	۱۷۲۴۱۱	۲۲۱۸۷۰
۷	۲۳۱۰	۲۱	۱۹	۲۸	۱۰	۱۱۵۱	۷۸۲۶۲۱	۱۱۱۰۷۰۱
۸	۸۸۰	۱۴	۱۵	۵۴	۱۳	۵۵۱	۷۸۹۵۳۶	۱۰۲۲۲۷۷
۹	۲۷۰	۶	۷	۱۲	۲	۱۹۷	۱۳۵۹۲	۱۴۳۵۶۲
۱۰	۱۲۷۲	۱۶	۱۱	۲۴	۵	۵۲۳	۱۳۱۱۵۸۸	۱۷۰۲۲۷۰
۱۱	۲۱۸۲	۲۰	۱۹	۴۸	۱۲	۴۹۹	۱۲۵۰۱۹۱	۱۵۸۴۶۶۲
۱۲	۶۶۵	۲۱	۱۸	۳۴	۱۰	۴۱۱	۶۱۳۲۲۰	۸۷۶۰۲۶
۱۳	۱۰۷۲	۱۵	۱۴	۳۰	۱۲	۹۱۳	۷۹۲۵۹۵	۱۲۷۸۶۲۴
۱۴	۲۳۵۵	۱۷	۱۶	۲۱	۸	۵۹۰	۱۰۴۶۷۷۷	۱۳۶۷۰۵۰
۱۵	۲۵۲۲	۱۹	۱۴	۲۵	۱۳	۵۴۰	۱۱۰۱۲۸۹	۱۴۱۰۸۹۲
۱۶	۱۵۱۲	۱۸	۱۵	۲۶	۱۳	۱۳۵۷	۵۶۲۹۹۱	۱۱۵۷۶۹۹
۱۷	۱۲۱۷	۱۵	۲۳	۳۲	۱۲	۴۹۰	۴۹۱۸۹۱	۶۸۲۹۹۱
۱۸	۱۳۱۹	۱۷	۱۴	۴۴	۱۶	۵۷۰	۵۱۲۰۹۹	۷۳۴۰۱۳

نام کمشنری	نام ضلع جن کو اردو زبان میں ضلع اور ... [illegible]	تعداد تحصیل ... [illegible]	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۸۸۱ء	بڑے بڑے شہر جنمیں دس ہزار یا زیادہ باشندے آباد ہیں
راولپنڈی	راولپنڈی	۷	۶۲۱۸	۸۲۰۵۱۲	راولپنڈی ۵۲۹۷۵
	جہلم	۴	۳۹۱۰	۵۸۹۳۷۳	پنڈدادنخان ۶۷۲۴ جہلم ۲۱۱۰۷
	گجرات	۳	۱۹۷۳	۶۸۹۱۱۵	گجرات ۱۸۷۴۳ جلال پور ۱۲۸۳۹
	شاہپور	۳	۴۶۹۱	۴۲۱۵۰۸	بھیرہ ۱۵۱۶۵
ملتان	ملتان	۵	۵۸۸۰	۵۵۱۹۶۴	ملتان ۶۸۶۷۴
	جھنگ	۳	۵۷۰۲	۳۹۵۲۹۶	جھنگ مگھیانہ ۲۱۶۲۹ چنیوٹ ۱۰۷۳۱
	منٹگمری	۴	۵۵۷۴	۴۲۶۵۲۹	
	مظفرگڈھ	۳	۳۱۳۶	۳۳۸۶۰۵	
ڈیرہ جات	ڈیرہ اسمعیلخان	۵	۹۲۹۶	۴۴۱۶۴۹	ڈیرہ اسمعیلخان ۱۸۹۸۸
	ڈیرہ غازیخان	۴	۴۳۷۷	۳۶۳۳۴۶	ڈیرہ غازیخان ۱۸۹۳۵
	بنوں	۴	۳۸۳۱	۳۳۲۵۷۷	
پشاور	پشاور	۶	۲۵۰۴	۵۹۲۶۷۴	پشاور ۷۹۹۸۲
	ہزارہ	۳	۲۸۳۵	۴۰۷۰۷۵	نوشہرکلان ۱۲۹۶۳
	کوہاٹ	۲	۲۸۳۸	۱۸۱۵۴۰	کوہاٹ ۱۸۱۶۹
	میزان	۱۲۸	۱۰۷۰۱۰	۱۸۸۴۲۲۶۴	

نمبر ۳

تعداد دیہات	تعداد حکام دیوانی اور مال ہر قسم کے	تعداد مجسٹریٹان جملہ اقسام	دیہات کا غایت فاصلہ تحصیل و عدالت سے	اوسط فاصلہ مذکور	تعداد ملازمان پولیس	محاصل — زمین	محاصل — کل	کیفیت
						روپیہ	روپیہ	خانہ محاصل کل مین محاصل نہر جو کہ محکمہ آبپاشی مین وصول ہوا شامل نہین ہے اور اوسکی تعداد سنہ [illegible] مین ۲۳۲۶۸۶۹ روپیہ تھی
۱۶۶۸	۲۲	۱۸	۳۶	۱۷	۱۰۲۷	۶۸۵۰۹۱	۱۰۲۸۴۶۶	
۹۷۶	۱۱	۱۱	۳۵	۱۶	۵۱۵	۶۹۱۲۱۷	۹۷۰۴۰۴	
۱۳۲۸	۱۰	۷	۲۸	۵	۳۷۴	۵۸۴۸۵۲	۷۵۱۳۵۲	
۶۶۷	۱۰	۸	۵۴	۱۹	۴۶۰	۳۷۸۷۱۰	۵۴۹۶۳۶	
۱۲۱۲	۱۲	۱۳	۴۴	۲۵	۸۲۹	۵۶۵۱۳۹	۹۷۱۹۲۸	
۷۹۱	۸	۶	۳۷	۱۸	۵۰۷	۲۶۶۵۲۷	۵۲۵۷۱۰	
۲۲۷۹	۹	۹	۴۰	۱۵	۴۹۲	۲۷۵۵۱۲	۵۸۱۵۷۱	
۷۲۲	۷	۱۱	۴۵	۱۹	۳۹۸	۴۱۲۰۱۱	۶۹۹۶۹۴	
۸۳۹	۱۶	۲۱	۵۰	۱۵	۵۸۲	۱۷۵۴۲۲	۵۹۲۸۶۱	
۶۶۲	۱۶	۱۸	۳۰	۸	۴۷۸	۳۳۷۰۵۸	۳۹۳۷۶۶۷	
۴۸۸	۱۴	۱۰	۵۲	۲۹	۴۶۴	۳۰۵۹۶۶	۴۷۸۶۵۳	
۶۵۴	۲۲	۲۱	۳۸	۹	۱۱۵۱	۶۸۲۶۶۱	۹۷۱۶۵۲	
۸۸۶	۸	۸	۶۵	۱۶	۵۰۴	۲۲۳۰۶۱	۲۹۰۰۲۱	
۳۴۳	۱۰	۱۰	۷۰	۲۰	۵۰۶	۹۸۵۷۶	۱۵۸۴۷۲	
۳۶۰۲۱	۲۴۵	۴۵۱	۶۵	۱۲	۱۹۷۱۵	۱۹۰۱۶۱۴۷	۲۷۳۶۸۵۴۸	

نمبر ۴۔ نقشہ مردم شماری پنجاب مطابق مردم

نمبر	ضلع	تعداد مکانات آباد	بالغ (جو ۱۵ سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہوں) بالغ مرد	بالغ عورتین	نوجوان (۱۰ سال سے ۱۴ سال تک) نوجوان مرد	نوجوان عورتین
۱	دہلی	۸۳۳۵۹	۲۲۴۲۴۷	۱۹۷۴۱۳	۴۳۸۸۷	۳۳۹۵۴
۲	گورگانوہ	۶۵۹۸۶	۲۱۳۵۶۱	۱۹۶۶۳۵	۴۷۵۱۲	۳۶۰۲۹
۳	کرنال	۶۸۲۷۱	۲۱۴۵۰۶	۱۸۵۳۰۵	۳۲۰۲۲	۳۰۷۳۶
۴	حصار	۷۳۱۲۷	۱۷۳۰۲۶	۱۴۵۳۹۷	۳۱۶۹۲	۲۴۲۸۰
۵	رہتک	۷۴۸۱۳	۱۸۹۰۱۳	۱۶۵۴۴۱	۳۶۵۹۱	۲۸۱۷۸
۶	سرسہ	۳۰۵۳۵	۸۵۷۳۷	۶۸۲۱۶	۱۰۵۴۳۸	۱۲۰۰۱
۷	انبالہ	۱۴۶۵۱۷	۳۷۵۸۰۵	۳۰۴۸۳۹	۷۳۱۲۲	۵۱۳۱۸
۸	لودہیانہ	۱۰۴۲۳۱	۲۱۳۰۹۷	۱۷۹۱۴۶	۴۱۰۰۷	۳۰۰۶۹
۹	شملہ	۶۵۵۹	۲۱۴۹۹	۱۰۲۰۰	۲۳۸۳	۱۶۰۷
۱۰	جالندہر	۱۱۵۶۶۳	۲۷۱۷۴۶	۲۳۰۶۸۷	۵۷۳۶۶	۴۱۵۹۱
۱۱	ہوشیارپور	۱۵۶۰۹۶	۳۰۰۸۱۸	۲۶۵۶۳۳	۶۲۴۴۲	۴۷۰۶۳
۱۲	کانگڑہ	۱۱۲۴۳۰	۲۳۸۶۹۴	۲۲۰۲۲۹	۴۹۰۰۲	۳۷۶۴۷
۱۳	امرتسر	۱۲۱۱۵۵	۳۰۹۵۷۵	۲۵۸۰۵۱	۶۰۹۱۹	۴۱۴۹۳
۱۴	گورداسپور	۱۱۱۲۴۲	۲۷۵۱۶۵	۲۳۷۳۸۴	۶۰۰۹۷	۴۳۵۵۴
۱۵	سیالکوٹ	۱۱۴۲۶۲	۳۲۱۷۷۸	۲۸۵۸۵۴	۷۴۵۸۱	۵۷۹۱۴
۱۶	لاہور	۱۶۰۲۹۶	۳۱۹۳۱۲	۲۵۳۹۴۵	۶۱۰۳۱	۴۴۴۰۴
۱۷	گوجرانوالہ	۸۸۵۷۱	۲۰۰۵۵۱	۱۷۰۸۴۳	۴۴۶۱۹	۳۳۷۷۲
۱۸	فیروزپور	۷۴۳۲۹	۲۱۰۹۱۸	۱۷۷۹۶۳	۴۲۹۱۳	۳۱۸۳۲
۱۹	راولپنڈی	۱۰۲۲۸۴	۲۷۳۱۶۱	۲۲۰۴۰۵	۵۲۹۱۹	۳۹۴۵۷
۲۰	جہلم	۷۲۰۱۳	۱۸۶۲۸۹	۱۶۴۸۱۴	۳۴۷۰۵	۲۶۶۶۹
۲۱	گجرات	۸۳۱۹۳	۲۱۰۲۷۱	۱۹۳۱۱۶	۴۴۶۴۷	۳۵۵۷۰
۲۲	شاہپور	۵۲۰۸۴	۱۳۲۱۰۹	۱۱۸۶۳۸	۲۳۷۷۹	۱۹۷۸۴
۲۳	ملتان	۹۳۵۹۹	۱۸۴۹۸۹	۱۴۶۳۰۶	۳۲۹۳۹	۲۲۹۵۴
۲۴	جہنگ	۶۷۰۲۴	۱۲۳۵۲۰	۱۰۲۳۵۱	۲۲۸۳۱	۱۷۴۲۸
۲۵	منٹگمری	۷۴۸۳۰	۱۳۷۱۷۸	۱۱۰۲۸۰	۲۵۴۵۶	۱۹۳۹۰
۲۶	مظفرگڈہ	۶۲۲۱۵	۱۰۷۷۲۹	۹۰۰۵۷	۲۱۳۰۷	۱۵۱۴۲
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۸۸۹۰۸	۱۴۱۴۰۳	۱۲۴۲۹۰	۲۵۶۵۹	۱۷۶۲۰
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۵۸۵۴۳	۱۱۷۳۰۲	۹۵۸۱۳	۲۱۳۵۶	۱۴۵۸۳
۲۹	بنون	۵۷۱۰۶	۱۰۲۵۸۰	۸۹۹۰۷	۱۷۴۹۷	۱۲۴۲۷
۳۰	پشاور	۸۷۷۲۰	۲۰۵۶۰۴	۱۶۲۰۸۰	۳۵۹۹۱	۲۳۸۲۴
۳۱	ہزارہ	۶۷۴۱۲	۱۲۴۱۶۷	۱۰۸۳۶۷	۲۷۵۵۰	۱۹۰۴۱
۳۲	کوہاٹ	۲۲۴۴۲	۶۱۱۸۸	۴۵۴۲۴	۹۷۵۶	۶۸۷۸
	میزان	۲۷۱۶۹۱۴	۶۲۷۳۵۳۸	۵۳۲۶۱۲۹	۱۲۴۳۰۱۶	۹۱۴۰۰۹

	بچے		کل آبادی			تعداد فی میل مربع بوقت مردم شماری
	بچے ۱۰ سال سے کم عمر کے		اشخاص ہر قسم باعتبار عمر			
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر و مونث	
۱	۷۵۸۸۲	۶۸۱۳۲	۳۴۴۰۱۶	۲۹۹۴۹۹	۶۴۳۵۱۵	۵۰۴
۲	۷۷۸۴۴	۷۰۲۶۷	۳۳۸۹۱۷	۳۰۲۹۳۱	۶۴۱۸۴۸	۳۳۱
۳	۷۹۶۴۳	۷۰۴۰۹	۳۳۶۱۷۱	۲۸۶۴۵۰	۶۲۲۶۲۱	۲۶۰
۴	۶۷۵۴۹	۶۲۲۳۹	۲۷۲۲۶۷	۲۳۱۹۱۶	۵۰۴۱۸۳	۱۴۳
۵	۷۰۶۲۰	۶۳۷۶۶	۲۹۶۲۲۴	۲۵۷۳۸۵	۵۵۳۶۰۹	۳۰۶
۶	۳۷۵۱۶	۳۴۳۶۷	۱۳۸۶۹۱	۱۱۴۵۸۴	۲۵۳۲۷۵	۸۴
۷	۱۳۹۳۲۵	۱۲۲۹۳۴	۵۸۸۲۷۲	۴۷۸۹۹۱	۱۰۶۷۲۶۳	۴۱۵
۸	۸۵۴۹۴	۷۰۰۲۲	۳۳۹۵۹۸	۲۷۹۲۳۷	۶۱۸۸۳۵	۴۵۰
۹	۳۷۱۱	۳۵۴۵	۲۷۵۹۳	۱۵۳۵۲	۴۲۹۴۵	۲۳۸۶
۱۰	۱۰۲۳۲۳	۸۵۸۴۲	۴۳۱۴۳۵	۳۵۸۱۲۰	۷۸۹۵۵۵	۵۹۷
۱۱	۱۱۸۲۶۶	۱۰۶۳۵۹	۴۸۱۵۲۶	۴۱۹۸۵۵	۹۰۱۳۸۱	۴۱۳
۱۲	۹۳۱۷۱	۹۲۱۰۲	۳۸۰۸۶۷	۳۴۹۹۷۸	۷۳۰۸۴۵	۸۱
۱۳	۱۲۰۲۰۰	۱۰۳۰۲۸	۴۹۰۶۹۴	۴۰۲۵۷۲	۸۹۳۲۶۶	۵۶۷
۱۴	۱۱۰۵۳۶	۹۶۹۵۹	۴۴۵۷۹۸	۳۷۷۸۹۷	۸۲۳۶۹۵	۴۵۲
۱۵	۱۴۳۳۰۲	۱۲۸۷۱۹	۵۳۹۶۶۱	۴۷۲۴۸۷	۱۰۱۲۱۴۸	۵۱۷
۱۶	۱۳۰۰۱۰	۱۱۵۴۰۴	۵۱۰۳۵۴	۴۱۳۷۵۳	۹۲۴۱۰۷	۲۵۳
۱۷	۸۸۴۳۵	۷۸۶۷۲	۳۳۳۶۰۵	۲۸۳۲۸۷	۶۱۶۸۹۲	۲۳۶
۱۸	۹۶۴۸۸	۸۳۴۰۵	۳۵۷۳۱۹	۲۹۳۲۰۰	۶۵۰۵۱۹	۲۳۶
۱۹	۱۲۳۲۰۷	۱۱۱۳۶۳	۴۴۹۲۸۷	۳۷۱۲۲۵	۸۲۰۵۱۲	۱۳۲
۲۰	۹۲۲۵۴	۸۴۴۴۲	۳۱۳۴۴۸	۲۷۵۹۲۵	۵۸۹۳۷۳	۱۵۱
۲۱	۱۰۷۲۴۴	۹۷۲۶۷	۳۶۲۱۶۲	۳۲۶۹۵۳	۶۸۹۱۱۵	۳۴۹
۲۲	۶۵۷۸۸	۶۱۴۱۰	۲۲۱۶۷۶	۱۹۹۸۳۲	۴۲۱۵۰۸	۹۰
۲۳	۸۶۵۸۹	۷۸۱۸۷	۳۰۴۵۱۷	۲۴۷۴۴۷	۵۵۱۹۶۴	۹۴
۲۴	۶۸۰۳۱	۶۱۰۳۵	۲۱۴۳۸۲	۱۸۰۹۱۴	۳۹۵۲۹۶	۶۹
۲۵	۷۰۳۱۳	۶۳۹۱۲	۲۳۲۹۴۷	۱۹۳۵۸۲	۴۲۶۵۲۹	۷۷
۲۶	۵۵۴۷۴	۴۸۸۹۶	۱۸۴۵۱۰	۱۵۴۰۹۵	۳۳۸۶۰۵	۱۰۸
۲۷	۷۱۴۰۶	۶۱۲۷۱	۲۳۸۴۶۸	۲۰۳۱۸۱	۴۴۱۶۴۹	۴۸
۲۸	۶۲۰۰۹	۵۲۲۸۳	۲۰۰۶۶۷	۱۶۲۶۷۹	۳۶۳۳۴۶	۸۰
۲۹	۵۷۲۲۶	۵۲۷۴۰	۱۷۷۵۰۳	۱۵۵۰۷۴	۳۳۲۵۷۷	۸۶
۳۰	۸۷۹۲۹	۷۷۶۴۶	۳۲۹۵۲۴	۲۶۳۱۵۰	۵۹۲۶۷۴	۲۳۷
۳۱	۶۶۸۹۹	۶۱۰۵۱	۲۱۸۶۱۶	۱۸۸۴۵۹	۴۰۷۰۷۵	۱۳۴
۳۲	۳۰۴۲۵	۲۷۸۶۹	۱۰۱۳۶۹	۸۰۱۷۱	۱۸۱۵۴۰	۶۵
	۲۴۸۵۵۲۹	۲۳۹۵۰۴۳	۱۰۲۰۲۰۸۳	۸۶۴۰۱۸۱	۱۸۸۴۲۲۶۴ ×	۱۷۵

× اسمیں ۸۱۷۳ - آبادی خیبر کی شامل ہے یعنے ۷۹۷۰ مذکر اور ۲۰۳ مونث

ضلع	عیسائی — اہل فرنگ	مخلوط النسل	دیسی	میزان	سکھہ	ہندو
دہلی	۹۸۹	۱۱۴	۹۱۴	۲۰۱۷	۹۷۰	۴۸۳۳۳۲
۲ گوڑگانوہ	۴۳	۱	۲۶	۷۰	۱۲۷	۴۳۹۲۶۴
۳ کرنال	۳۶	۱	۴۸	۸۵	۸۰۳۶	۴۵۳۶۶۲
۴ حصار	۴۱	۸	۶	۵۵	۳۱۴۳	۳۸۴۳۶۶
۵ رہتک	۱۶	۱	۱۷	۳۴	۱۵۹	۴۶۸۹۰۵
۶ سرسہ	۱۳	۴	۰	۱۷	۲۸۳۰۳	۱۳۰۵۸۲
۷ انبالہ	۳۴۷۵	۷۴	۲۲۴	۳۷۷۳	۶۸۴۴۲	۶۸۹۶۱۲
۸ لدہیانہ	۱۱۴	۳۲	۱۷۹	۳۲۲	۱۲۷۱۴۳	۲۷۵۲۴۰
۹ شملہ	۲۷۹۸	۲۴۵	۲۱۰	۳۳۵۳	۲۰۲	۳۲۴۲۸
۱۰ جالندہر	۱۵۰۰	۶۵	۶۶	۱۶۳۱	۹۰۳۲۰	۳۳۸۲۹۲
۱۱ ہوشیارپور	۳۲	۱	۶۵	۹۸	۵۹۷۸۴	۵۵۰۱۸۵
۱۲ کانگڑہ	۱۹۷	۱۳	۱۱۷	۳۲۷	۷۳۸	۶۸۷۶۳۵
۱۳ امرتسر	۵۶۲	۶۶	۲۴۱	۸۶۹	۲۱۶۳۳۷	۲۶۲۵۳۱
۱۴ گورداسپور	۲۸۴	۲۲	۱۵۷	۴۶۳	۷۲۳۹۵	۲۵۹۲۳۹
۱۵ سیالکوٹ	۱۲۶۴	۱۸	۲۵۳	۱۵۳۵	۴۰۱۹۵	۲۹۹۳۱۱
۱۶ لاہور	۳۲۵۲	۶۳۲	۷۶۰	۴۶۴۴	۱۲۵۵۹۱	۱۹۳۳۱۹
۱۷ گوجرانوالہ	۶۵	۴۸	۸۱	۱۹۴	۳۶۱۵۵	۱۲۷۳۲۲
۱۸ فیروزپور	۱۵۳۸	۵۲	۹۶	۱۶۸۶	۱۶۸۸۱۶	۱۶۸۶۴۵
۱۹ راولپنڈی	۳۵۸۸	۱۲۴	۱۱۰	۳۸۲۲	۱۷۷۸۰	۸۶۱۶۲
۲۰ جہلم	۳۰۷	۶۱	۴۸	۴۱۶	۱۱۱۸۸	۶۰۹۴۹
۲۱ گجرات	۲۰۸	۲۸	۱۹	۲۵۵	۸۸۸۵	۷۲۴۵۰
۲۲ شاہپور	۲۵	۱	۳	۲۹	۴۷۰۲	۵۹۰۲۶
۲۳ ملتان	۱۷۰۹	۱۱۰	۴۲	۱۸۶۱	۲۰۸۵	۱۱۲۰۰۱
۲۴ جہنگ	۱۰	۱	۰	۱۱	۳۲۷۷	۶۴۸۹۲
۲۵ منٹگمری	۶۵	۸	۲۰	۹۳	۱۱۹۶۴	۸۳۹۷۴
۲۶ مظفرگڈہ	۲۶	۲	۵	۳۳	۲۷۸۸	۴۳۲۹۷
۲۷ ڈیرہ اسمعیلخان	۲۴۲	۹	۲	۲۵۳	۱۶۹۱	۵۴۴۴۶
۲۸ ڈیرہ غازیخان	۶۴	۶	۱۲	۸۲	۱۳۲۶	۴۶۶۹۷
۲۹ بنون	۶۱	۰	۲۱	۸۲	۷۹۰	۳۰۶۴۳
۳۰ پشاور	۳۹۵۴	۶۴	۷۰	۴۰۸۸	۳۱۰۳	۲۹۳۲۱
۳۱ ہزارہ	۷۸	۶	۶	۹۰	۱۳۸۱	۱۹۸۴۳
۳۲ کوہاٹ	۲۰۳	۴	۵	۲۱۲	۴۴۴۰	۹۸۲۸
میزان	۲۶۸۷۶	۱۸۲۱	۳۸۲۳	۳۲۵۰۰	۱۱۲۲۶۰	۴۱۲۷۴۸۹

مسلمان	[illegible]	میزان کل مذاہب	زبان مروجہ
۱۴۹۸۳۰	۹۳۸۳	۶۴۳۵۱۵	اُردو و ہندی
۱۹۸۶۱۰	۳۸۴۷	۶۴۱۸۴۸	ایضاً
۱۵۶۱۸۳	۴۷۴۰	۶۲۲۶۲۱	ایضاً
۱۱۳۵۱۷	۳۱۵۷	۵۰۴۱۸۳	اردو-پنجابی-جاتو و باگڑی
۷۹۵۱۰	۵۰۳۵	۵۵۳۶۰۹	اُردو و ہندی
۹۳۲۸۹	۱۱۰۱	۲۵۳۲۷۵	اردو-پنجابی-باگڑی-و بہٹی
۳۰۴۱۲۳	۵۰۸۶	۱۰۶۷۲۶۳	اردو-ہندی و پنجابی-
۲۱۳۹۵۴	۲۴۹۸	۶۱۸۸۳۵	اردو و پنجابی-
۶۹۳۵	۳۳۸۰	۴۲۹۴۵	اردو و پہاڑی-
۳۵۸۶۰۱	۲۳۴۲	۷۸۹۵۵۵	پنجابی و اردو
۲۹۰۱۹۳	۱۲۱۹	۹۰۱۳۸۱	ایضاً
۲۹۱۴۸	۳۳۲۴	۷۳۰۸۴۵	پہاڑی-اردو-ولاہلی-
۴۱۳۲۰۷	۱۱۹۱	۸۹۳۲۶۶	پنجابی و اردو-
۳۹۱۴۰۰	۵۷۱	۸۲۳۶۹۵	ایضاً
۶۶۹۷۱۲	۲۹۳۰	۱۰۱۲۱۴۸	ایضاً
۵۹۹۴۷۷	۵۷۱۹	۹۲۴۱۰۶	ایضاً
۴۵۲۶۴۰	۷۷۱	۶۱۶۸۹۲	ایضاً
۳۱۰۵۵۲	۲۵۰۶	۶۵۰۵۱۹	ایضاً
۷۱۱۴۴۶	۵۰۲۴	۸۲۰۵۱۲	ایضاً
۵۱۶۷۴۵	۴۹۱	۵۸۹۳۷۳	ایضاً
۶۰۷۵۲۵	۲۵۵	۶۸۹۱۱۵	ایضاً
۲۵۷۷۴۲	۳۸	۴۲۱۵۰۸	ایضاً
۴۳۵۹۰۱	۱۹۷۷	۵۵۱۹۶۴	اردو-ملتانی و پنجابی
۳۲۶۹۱۰	۱۷	۳۹۵۲۹۶	پنجابی و اردو
۳۳۰۴۹۵	۹۶	۴۲۶۵۲۹	اردو و پنجابی
۲۹۲۴۷۶	۴۴	۳۳۸۶۰۵	ملتانی-اردو و پنجابی
۳۸۵۲۴۴	۲۶۸	۴۴۱۶۴۹	پنجابی-پشتو و اردو
۳۱۵۲۴۰	۸۳	۳۶۳۳۴۶	پنجابی-بلوچی و اردو
۳۰۱۰۰۲	۱۴۲	۳۳۲۵۷۷	پنجابی-پشتو و اردو
۵۴۶۱۱۷	۴۱۳۳	۵۹۲۶۷۴	اردو و پشتو-
۳۸۵۷۵۹	۹۲	۴۰۷۰۷۵	پشتو-پنجابی و اردو
۱۶۹۲۱۹	۲۵۳	۱۸۱۵۴۰	پشتو-اردو و پنجابی
۱۰۵۲۲۸۰۲	۷۱۷۱۳	۱۸۸۴۲۲۶۴	

نمبر ۵ نقشہ ریاستہائے دیسی ماتحت گورنمنٹ پنجاب بابت سنہ ۸۱-۱۸۸۰ع

	نام ریاست	نذرانہ نقد یا بصورت نوکری آدمیون کے	آبادی تخمیناً *	کل آمدنی تخمیناً	تخمیناً تعداد فوج معہ پولیس	محصول رہگذر لیاجاتا ہے یا نہین	بڑی بڑی اشیاء پیداوار جس مین اشیاء حرفت کاری اور اشیاء کانہائے شامل ہین -
۱	جموں وکشمیر	ایک گہوڑا اور ۱۲ شالین پشمی اور ۳ جوڑہ دو شالہ	آبادی * ۱۵۳۴۹۷۲	روپیہ * ۵۰۰۰۰۰۰	۲۸۲۲۸	کچھہ نہین	چوب - دوشالہ - اشیائی ساخت کاغذ - زعفران - سوہاگہ - لوہا - غلہ ہر قسم -
۲	پٹیالہ	ایکسو سوار	۱۴۶۷۴۱۲	۴۷۲۶۹۲۵	۹۰۲۹	.	معدن سنگ سلیٹ متصل شملہ کان سیسہ متصل سباٹو - سنگ مرمر - کان نمک بمقام نارنول - غلہ ہر قسم
۳	بہاولپور	.	۵۷۳۱۳۴	۲۰۰۰۰۰۰	۱۳۵۴	.	لونگی - سوسی جسکو صوفی بہی کہتے ہین - ریشمی کپڑا - نیل - روئی - غلہ جات -
۴	جہنید	۲۵ سوار	۲۵۱۳۳۱	۶۰۰۰۰۰	۲۰۹۹	.	شکر - نیل - وغلہ ہر قسم -
۵	نابہ	.	۲۶۱۵۶۳	۶۵۰۰۰۰	۲۲۳۹	.	شکر - روئی - غلہ ہر قسم -
۶	کپورتہلہ	۱۳۱۰۰۰ روپیہ	۲۵۱۹۱۷	۱۰۰۰۰۰۰	۱۳۹۴	.	شکر - غلہ ہر قسم - روئی - تمباکو -
۷	منڈی	۱۰۰۰۰۰ روپیہ	۱۴۶۶۳۱	۵۰۰۰۰۰	۸۵۰	.	کان آہن ونمک - چوب - غلہ ہر قسم -
۸	سرمور (ناہن)	.	۱۱۲۳۷۱	۲۱۰۰۰۰	۶۳۳	.	افیون وغلہ ہر قسم -
۹	کہلور (بلاسپور)	۸۰۰۰ روپیہ	۸۶۰۷۰	۱۰۰۰۰۰	۸۶۰	.	ایضاً
۱۰	بشہر	۳۹۴۵ روپیہ	۶۴۴۲۲	۵۰۰۰۰	۱۰۰	.	افیون - غلہ ہر قسم - اور پارچات اونی -
۱۱	ہنڈور (نالہ گڈہ)	۵۰۰۰ روپیہ	۵۳۳۸۳	۹۰۰۰۰	۵۰۰	.	افیون اور غلہ ہر قسم -
۱۲	کیونتہل	.	۳۱۱۲۳	۶۰۰۰۰	۱۰۸	.	ایضاً
۱۳	مالیر کوٹلہ	۲۵ سوار	۷۱۰۳۵	۲۴۰۰۰۰	۴۷۶	.	روئی - شکر - افیون - تمباکو - سونف - لسن وغلہ ہر قسم
۱۴	فرید کوٹ	.	۹۵۳۳۵	۳۰۰۰۰۰	۵۴۰	.	غلہ ہر قسم -
۱۵	چنبہ	۵۰۰۰ روپیہ	۱۱۶۷۶۵	۲۴۵۰۰۰	۱۸۰	.	مکی - چاول - اون - بکریان - بہیڑین - چوب اور گہی -

۱۶	سکیت	۱۱۰۰۰ روپیہ	۵۲۲۹۱	۱۰۰۰۰۰	۲۲۵	٠	غلہ ہر قسم
۱۷	کلسیہ	٠	۴۷۶۴۹	۱۶۵۷۳۵	۲۴۰	٠	گندم - روئی - کئی تنکر - زعفران -
۱۸	پاٹودی	٠	۱۷۸۴۷	۱۰۶۷۸۰	۸۹	٠	روئی - شکر - مصالحہ - وغلہ ہر قسم -
۱۹	لوہارو	٠	۱۳۸۴۶	۶۲۰۰۰	۱۵۰	٠	غلہ ہر قسم -
۲۰	دوجانہ	٠	۱۶۶۲۱	۷۷۱۷۰	۱۹۵	٠	ایضاً
۲۱	باگھل	۳۶۰۰ روپیہ	۲۰۶۴۳	۶۰۰۰۰	۲۰۰	٠	افیون - وغلہ ہر قسم -
۲۲	گمبات	۲۰۰۰ روپیہ	۸۳۳۹	۸۰۰۰	۳۷	٠	ایضاً
۲۳	جُبل	۲۵۲۰ روپیہ	۱۹۱۹۶	۳۰۰۰۰	۸۰	٠	ایضاً
۲۴	کُمہارسین	۲۰۰۰ روپیہ	۹۵۷۴	۱۰۰۰۰	۶۵	٠	ایضاً
۲۵	بہجی	۱۴۴۰ روپیہ	۱۲۱۰۶	۲۳۰۰۰	۱۰۰	٠	ایضاً
۲۶	میلوگ	۱۴۴۰ روپیہ	۹۱۴۷	۱۰۰۰۰	۴۵	٠	ایضاً
۲۷	بلسن	۱۰۸۰ روپیہ	۵۱۹۰	۷۰۰۰	۵۰	٠	ایضاً
۲۸	دہامی	۷۲۰ روپیہ	۳۳۲۲	۸۰۰۰	۱۰۰	٠	ایضاً
۲۹	کوٹہار	۱۰۰۰ روپیہ	۳۶۴۸	۵۰۰۰	۵۰	٠	ایضاً
۳۰	کنیہار	۱۸۰ روپیہ	۱۹۳۲	۴۰۰۰	۲۰	٠	ایضاً
۳۱	مانگل	۷۲ روپیہ	۱۰۶۰	۷۰۰	۲۵	٠	ایضاً
۳۲	بیجا	۱۸۰ روپیہ	۱۱۵۸	۱۰۰۰	۲۰	٠	افیون - غلہ ہر قسم وادرک
۳۳	درکوٹے	٠	۵۹۰	۶۰۰	۱۵	٠	افیون - وغلہ ہر قسم
۳۴	تروچ	۲۸۸ روپیہ	۳۲۱۶	۶۰۰۰	۸۰	٠	ایضاً
۳۵	سانگری	٠	۲۵۹۳	۱۰۰۰	۱۰	٠	ایضاً

* رپورٹ سال گذشتہ سے نقل کی گئی ہے - کیونکہ اس ریاست کی خانہ شماری نہیں لی گئی ہے -

* گو یہ رقوم جو خانہ شماری ۱۸۸۱ء سے لی گئی ہیں تاحال قطعی درست نہیں کی گئیں مگر اندازاً ٹھیک معلوم ہوتی ہیں -

نمبر ۶ - دیسی رئیس اور اونکی اعلی ارکان کنبہ از قسم مذکور اختتام سال ۸۱-۱۸۸۰ع

نام رئیس معہ نام ریاست وخاندان	لقب عام	ذات یا اصل نسل	عمر	کس قسم کی تربیت پائی ہی	کس کام مین مصروف رہتی ہین	سند متبنی کرنے کی ملی ہی یا نہین	انکا جانشین بیٹا ہی یا وارث ریاست ہی	اولاد نرینہ ہی یا نہین	کیفیت
۱- رنبیر سنگہ جی سی ایس آئی وسی آئی ای مشیر قیصر ہند والی جموں وکشمیر	مہاراجہ	راجپوت	۵۰	سنسکرت فارسی اور ڈوگرا لکہہ پڑہ سکتی ہین۔	انتظام ریاست مین مصروف رہتی ہین۔	ملی ہے	وارث بڑا لڑکا ہوتا ہی	ہے	بڑا لڑکا میان پرتاب سنگہ ولیعہد ہے
۲- راجندر سنگہ والی پٹیالہ	ایضاً	سدہو جاٹ عرف پہولکیان	۹			ایضاً	ایضاً	۰	بڑا برادر چچازاد مہاراجہ صاحب کا ہی انتظام ریاست بمعرفت کونسل آف ریجنسی کی ہوتا ہی
۳- صادق محمد خان بہاولپور	نواب	داؤد پوترا	۱۹	انگریزی فارسی لکہہ پڑہ سکتی ہین	انتظام ریاست مین مصروف رہتی ہین۔	نہین	نہین	ہے	ماہ نومبر ۱۸۷۹ع کو نواب صاحب نے سن بلوغت حاصل کیا اور کامل اختیارات ریاست اونکو تفویض کئی گئی۔
۴- رگہبیر سنگہ جی سی ایس آئی وسی آئی ای مشیر قیصر ہند والی جہیند	راجہ	سدہو جاٹ عرف پہولکیان	۴۷	راجہ صاحب گورمکہی لکہہ پڑہ سکتی ہین اور بڑی لیئق اور باخبر رئیس ہین	انتظام ریاست مین مصروف رہتی ہین۔	ملی ہے	بڑا لڑکا وارث ریاست ہوتا ہی	ہے	
۵- ہیرا سنگہ نابہہ	ایضاً	ایضاً	۲۸	راجہ صاحب گورمکہی لکہہ پڑہ سکتی ہین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نہین	
۶- جگت جیت سنگہ کپورتہلہ	ایضاً	اہلووالیہ				ایضاً	ایضاً	۰	انتظام ریاست بسبب نابالغی راجہ صاحب کے انگریزی سپرنٹنڈنٹ کی تحویل مین ہے۔
۷- بجی سین منڈی	ایضاً	راجپوت	۳۵	سنسکرت اور انگریزی کی تعلیم پائی ہے	انتظام ریاست مین مصروف رہتی ہین	ایضاً	ایضاً	نہین	اونکی غیر صحیح النسب بہائی ہین۔

۸- شمشیر پرکاش کے سی ایس آئی سرمور ناہن)	ایضاً	ایضاً	۳۸	سنسکرت اور کچھ انگریزی فارسی جانتے ہین اور بہت باخبر ہین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۹- ہیراچند کہلور بلاسپور	ایضاً	چندیل راجپوت	۴۶	سنسکرت جانتے ہین اور بہت باخبر ہین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر چند ولیعہد ہی راجہ صاحب کی ہمشیرہ کی شادی مہاراجہ جموں و کشمیر سے ہوئی ہے
۱۰- شمشیر سنگہ بشہر	ایضاً	راجپوت	۴۳	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۱۱- ایشری سنگہ ہنڈور نالہ گڈھ	راجہ	ایضاً	۴۹	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً		
۱۲- مہیندر سین کیونتھل	ایضاً	ایضاً	۵۵	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۱۳- محمد ابراہیم علیخان مالیر کوٹلہ	نواب	پٹھان	۲۴	انگریزی و فارسی لکھہ پڑہ سکتے ہین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	...	
۱۴- بکرم سنگھ فرید کوٹ	راجہ	سدہو جاٹ برار	۳۹	انگریزی اور گورکہی جانتے ہین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۱۵- شام سنگھ چنبہ	ایضاً	راجپوت	۱۴	...	...	ایضاً	ایضاً	نہین	اس ریاست کا انتظام تفویض سپرنٹنڈنٹ انگریزی ہے
۱۶- دشت نکندن سین سکیت	ایضاً	ایضاً	۱۵	...	...	ایضاً	ایضاً	.	اس ریاست کا انتظام معرفت کونسل کے ہوتا ہے
۱۷- بشن سنگھ کلسیہ	سردار	جاٹ	۲۹	...	انتظام ریاست مین مصروف رہتے ہین	ایضاً	ایضاً	نہین	
۱۸- ممتاز حسین علیخان پاٹودی	نواب	افغان	۶	...	...	ایضاً	ایضاً	.	اس ریاست کا انتظام وزیر ریاست کے متعلق ہے

نام رئیس معہ نام ریاست وخاندان	لقب حال	ذات یا اصل اور مذہب	عمر	کس زبان مین تربیت پائی	کس کام مین مصروف رہتے ہین	سند یعنی ملکی انتظام کی اُنہین ملی ہین	خاندان مین ایسے لڑکے اور اشخاص بہی ہین	وارث نرینہ ہین	کیفیت
۱۹ علاء الدین احمد خان لوہارو	نواب	افغان	۴۸	فارسی مین استعداد کامل رکھتے ہین	انتظام ریاست مین مصروف رہتے ہین	ملی ہے	وارث بڑا لڑکا ہوگا	...	
۲۰ - ممتاز علیخان دوجانہ	نواب	ایضاً	۱۷	فارسی جانتے ہین	تعلیم پاتے ہین	ایضاً	ایضاً	...	اس ریاست کا انتظام نجابت علیخان جو نواب صاحب کے چچا ہین سرانجام فرماتے ہین
۲۱ - دھیان سنگہ باگہل	راجہ	راجپوت	۳۹	...	انتظام ریاست مین مصروف رہتے ہین	ایضاً	...	ہے	
۲۲ دلیپ سنگہ بگہاٹ	رانا	ایضاً	۳۲	...	ایضاً	ایضاً	ہے	...	
۲۳ پدم چند جبل	رانا	ایضاً	۱۹	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	..	اس ریاست مین اہلکار قدیمی بطور کونسل امداد دیتے ہین۔
۲۴ - ہیرا سنگہ کمہارسین	ایضاً	ایضاً	۳۱	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	..	

۲۵- درگا سنگھ بجی	ایضاً	ایضاً	۳۹	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	...	
۲۶- رگھناتھ چند تھلوک	ٹھاکر	ایضاً	۱۹	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	...	
۲۷- بہوپ سنگھ بلمن	رانا	ایضاً	۶۰	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۲۸- فتح سنگھ دہامی	ایضاً	ایضاً	۲۸	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نہین	
۲۹- جی چند کوٹھار	ایضاً	راجپوت	۳۵	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۳۰- تیغ سنگھ کنیہار	ٹھاکر	ایضاً	۴۶	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۳۱- جیت سنگھ ہالگل	رانا	ایضاً	۵۰	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہے	
۳۲- اودیچند بیجا	ٹھاکر	ایضاً	۵۴	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۳۳- رام سنگھ دکوئی	رانا	ایضاً	۶۴	...	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	رام کرن سنگھ ولیعہد ۳۴ سالہ انتظام ریاست بذریعہ کونسل کے ہوتا ہے۔
۳۴- کدار سنگھ ٹہروچ	ٹھاکر	ایضاً	۱۵	...	...	ایضاً	ایضاً	...	
۳۵- ہیر سنگھ سانگری	میان	ایضاً	۳۰	...	انتظام ریاست مین مصروف رہتی ہین۔	ایضاً	ایضاً	...	

پیمایش

قسم پیمایش	رقبہ جسکی پیشتر پیمایش ہو چکی ہے بحساب میل مربع		خرچ فی میل مربع		جسکی اس سال مین پیمایش ہوئی سو خرچ فی میل مربع
	بموجب نقشہ مقامات	بموجب پیمایش صیغہ مال	بموجب نقشہ مقامات	بموجب پیمایش صیغہ مال	تخمینہ مالگذاری
			روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	
جہلم اور راولپنڈی مین مقامات کی پیمایش جو مابین ۱۸۵۱ء و ۱۸۵۵ء کی ہوئی	۱۰۵۵۵	...	۱ ۵-۲۰	...	...
جنگی پیمایش ہزارہ جو مابین ۱۸۴۷ء اور ۱۸۴۹ء کے ہوئی	۷۵۰۰	...	- ۷-۲	...	...
پیمایش محکمہ مال اور چھاونی	۲۳۶۰۲	۱۲۴۴۱۲	۴-۴-۱۲	۸-۶-۲۹	۲۲۹۴ میل مربع بشرح مبلغ [illegible] فی میل مربع

بندوبست

قسم بندوبست	رقبہ زیر تشخیص میل	تعداد مالگذاری سالانہ تشخیص	کیفیت
		روپیہ	
دوام کے لئی	۱۶۳۶	۲۵۷۱۳	تاریخ انقضائے میعاد بندوبست صحیح صحیح طور پر درج نہین ہو سکتی کیونکہ ہر ایک ضلع مین اور ایک ہی ضلع کے مختلف حصون مین تاریخ انقضائے میعاد بندوبست کی مختلف ہے۔
۳۰ سال یا زیادہ کیواسطے	۲۶۸۰۲	۷۴۸۳۱۱۴	
۱۰ سال اور کم از ۳۰ سال کی لئی	۵۳۲۵۶	۹۳۰۱۸۱۶	
کم از ۱۰ سال کے لئے۔	۶۰	۲۲۲۶۴	
زیر بندوبست	۲۵۱۰۳	۵۳۰۲۹۱۸	
میزان	۱۰۶۸۵۷	۲۲۱۳۵۸۲۵	
بندوبست ہای سابقہ جنمین تکمیل کاغذات حقیت کی عمل مین آئی۔	۳۰۱۹۴	۹۱۷۱۴۷۶	
ایضاً جنمین تکمیل کاغذات حقیت کی عمل مین نہین آئی۔	۲۱۲۰۶	۴۹۹۹۴۳۳	

نمبر ۸ نقشہ رقبہ پنجاب بحساب ایکڑ جس کی پیمایش اور

نمبر	ضلع	مزروعہ: رقبہ جسکی آبپاشی ہوئی ہے [illegible]	مزروعہ: رقبہ جسکی آبپاشی ہوئی ہے [illegible]	مزروعہ: [illegible]	مزروعہ: میزان	غیر مزروعہ: [illegible]	غیر مزروعہ: [illegible]	غیر مزروعہ: [illegible]	غیر مزروعہ: میزان
۱	دہلی	۹۵۴۴۶	۸۰۳۷۶	۳۹۹۵۴	۵۲۵۹۷۶	۱۰۱۱۵	۲۴۶۴۳	۱۳۵۵۰۰	۲۷۹۲۵۷
۲	گوڑگانوہ	۳۸۴۹۲	۱۲۲۵۷۵	۳۳۴۴۵	۹۳۵۱۲	۰	۸۴۷۵۸	۱۹۲۰۹۶	۲۴۶۸۵۴
۳	کرنال	۱۰۳۲۲۷	۱۴۵۹۳۳	۴۳۱۱۵۹	۶۸۰۳۱۹	۸۱۶۱	۹۲۵۵۸	۱۴۲۹۵۰	۸۵۲۶۷۱
۴	حصار	۸۹۰۱۴	۱۹۰۱۳	۱۵۶۰۳۴	۱۶۱۲۶۱	۷۴۵۴۴	۹۲۲۱۱۳	۱۲۷۰۰۶	۱۱۰۳۶۶۷
۵	رہتک	۴۳۶۷۵	۲۳۵۵۸	۵۸۷۸۹	۹۰۶۰۲۲	۱۵۹۰۲	۱۴۴۲۵۰	۸۹۱۷۶	۲۵۳۲۲۸
۶	سرسہ	۱۷۵	۲۷۷۱۰	۹۲۲۰۶	۹۵۰۴۹۱	۰	۸۵۲۷۷۸	۸۸۵۸۸	۱۰۳۲۶۶
۷	انبالہ	۲۲۴۶۳	۱۵۱۰۳۶	۷۷۸۲۹۱	۹۵۱۸۹۰	۱۲۷۱۵۱	۱۸۶۵۳۹	۳۷۸۲۶۹	۶۹۲۹۵۹
۸	لودھانہ	۰	۴۱۹۹۷۲	۹۶۲۱۲	۴۱۹۱۸۴	۳۸۰۲۱	۵۴۰۶۸	۷۱۹۵۲	۱۶۴۰۴۲
۹	شملہ	۰	۶۴۰۶	۸۹۶۰	۹۶۰۰	۱۴۰۹	۵۱۱	۰	۱۹۲۰
۱۰	جالندھر	۰	۲۲۵۷۲۲	۳۷۵۶۰	۶۴۲۲۸۴	۱۰۳۲	۸۹۱۴۸	۹۳۱۵۴	۱۸۳۳۲۴
۱۱	ہوشیارپور	۰	۲۰۵۴۸	۷۴۴۳۵	۸۲۹۸۳	۲۱۲۵	۹۱۱۷۴	۵۱۸۷۷۹	۶۱۲۰۷۸
۱۲	کانگڑہ	۰	۱۶۹۳۰۳	۴۳۲۲۸	۶۱۲۵۳۱	۰	۸۱۹۶	۸۲۶۸۲۳	۹۷۰۸۷۹
۱۳	امرتسر	۹۷۲۵۶	۱۴۵۶۴۷	۵۲۳۸۷۰	۷۶۶۷۷۳	۵۰۶۶	۹۸۱۹۹	۱۳۶۱۶۰	۲۴۰۰۲۵
۱۴	گورداسپور	۲۷۶۷۴	۹۵۱۴	۴۴۳۸۲	۸۵۶۲۳۰	۰	۸۹۱۸۴	۲۲۹۰۰	۳۱۰۸۴
۱۵	سیالکوٹ	۰	۳۲۶۷۸	۲۷۴۷۴	۸۶۰۱۰۲	۸۷۹۸۰	۱۰۶۶۶۴	۱۹۸۸۱۳	۲۹۳۴۵۷
۱۶	لاہور	۳۸۴۸۰	۲۶۶۹۱۳	۶۱۷۵۲۵	۱۶۴۹۲۱	۰	۸۱۱۶۹۱	۳۵۷۹۴۰	۱۱۶۹۶۲۱
۱۷	گوجرانوالہ	۰	۳۸۷۹۶۶	۲۴۹۱۶	۶۱۱۸۸۲	۳۷۹۸۴۴	۳۱۷۶۱۳	۴۴۶۳۵۶	۱۰۲۴۳۸۱۳
۱۸	فیروزپور	۰	۲۳۱۱۶۲	۱۱۱۲۷۶۰	۳۴۳۹۲۲	۰	۲۷۶۳۵۶	۱۳۵۹۱۰	۴۱۲۶۶
۱۹	راولپنڈی	۰	۱۸۰۷۰	۴۹۱۸۲۴	۹۹۹۰۴	۰	۱۹۸۸۷۷	۲۸۱۰۹۱۲	۳۰۹۷۹۳
۲۰	جہلم	۰	۲۴۹۳۷	۸۲۸۵۱۰	۸۵۳۴۴۷	۴۱۰۱۱۲	۲۱۱۶۹۱	۱۰۷۲۰۹	۱۶۴۹۰۱۲
۲۱	گجرات	۰	۳۳۸۲۱۰	۵۹۲۱۲۹	۰۱۲۳۹	۵۱۲۷۹	۲۰۰۴۸۹	۱۵۶۵۰۵	۴۸۴۷۴
۲۲	شاہ پور	۲۰۹۱۶	۴۶۴۹۰	۱۶۷۵۸۲	۲۴۹۸۸	۹۶۹۱۲	۱۰۴۴۱۱	۴۹۶۱۲۲	۲۴۷۷۴۴
۲۳	ملتان	۴۹۶۴	۱۰۴۷۰	۳۸۹۲۰۶	۹۹۳۶۰	۱۰۰۰۰	۲۶۱۱۸۰۸۰	۴۴۵۷۶۰	۹۶۲۸۴
۲۴	جھنگ	۰	۲۰۴۰۸۱	۷۴۶۸	۳۱۵۴۹	۵۲۰۳۸۴	۱۰۰۱۰۳۵	۱۶۵۸۰	۲۷۹۹۸
۲۵	منٹگمری	۷۸۸۲۷	۲۶۸۹۸۲	۹۸۱۳	۳۵۷۶۲۲	۰	۳۶۶۵۶۲	۱۴۲۵۶۶	۳۲۱۰۱۲۸
۲۶	مظفرگڈھ	۲۷۹۱۰۳	۱۱۸۳۷۶	۵۰	۳۹۷۵۲۹	۸۰۶۹۱۷	۹۲۸۶۸۹	۹۴۶۸۴	۱۶۱۰۲۹۰
۲۷	ڈیرہ اسمٰعیلخان	۰	۳۷۰۵۷۹	۳۵۴۳۲	۸۰۶۰۱۱	۸۰۶۷۹۱	۳۰۴۹۱۸	۱۱۳۱۹۰۰	۵۱۴۳۶۰۹
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۲۷۰۱۵۸	۶۸۰۴۷	۵۶۹۷۹۹	۱۰۰۸۰۰۰	۸۷۴۲۱	۸۶۴۱۳	۶۱۹۵۴۶	۱۷۹۲۸۰
۲۹	بنوں	۲۴۵۵۲	۱۲۱۰۹۰	۴۶۷۰۶	۵۸۲۴۴	۰	۲۲۲۸۴	۱۴۶۲۲	۸۶۹۵۹۶
۳۰	پشاور	۰	۳۶۷۸۸۹	۵۲۷۲۷۷	۹۰۵۱۶۶	۰	۴۰۶۴۶	۴۹۶۶۱۲	۶۹۷۲۵۸
۳۱	ہزارہ	۰	۳۰۶۴۳۸۰	۴۳۴۷۷	۳۸۱۱۰۷	۱۵۰۵۷۹	۳۵۲۹۹	۴۴۷۴۴۳	۴۳۳۴۲۲
۳۲	کوہاٹ	۰	۴۰۶۰۷	۴۴۴۶۴	۱۶۷۰۵۳	۱۹۹۷۰۵	۱۴۴۵۰۱	۱۴۴۹۵۶	۱۴۴۹۲۲
	میزان	۹۸۰۸۰۰۵	۴۷۷۴۴۳	۴۷۴۷۷۵	۵۲۵۰۴۳	۹۲۲۰۵۸	۹۸۲۰۴۶	۶۷۹۳۴۶	۴۱۱۲۸۸۲۰

تنبیہ — نقشہ ہذا رپورٹ ۱۸۷۲-۷۳ء کے واسطے تیار ہوا تھا۔

جمعبندی سنہ ۱۸۸۰ء میں ہوئی

نمبر	کل رقبہ جسکی جمعبندی ہوئی	کل زرجمع	جمعبندی — شرح فی ایکڑ زمین مزروعہ پر			شرح فی ایکڑ زمین قابل تردد پر			شرح فی ایکڑ کل رقبہ پر جسکا بندوبست ہوا		
			روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۸۰۴۹۳۳	۹۶۹۹۰۰	۱	۱۳	۶	۱	۷	۲	۱	۳	۳
۲	۱۲۴۰۳۶۶	۱۲۵۷۳۸۵	۱	۴	۳	۱	۲	۸	۱	۰	۳
۳	۱۵۳۳۹۹۰	۸۸۳۹۶۵	۱	۳	۷	۰	۱۱	۹	۰	۹	۳
۴	۲۲۶۵۴۲۸	۴۲۷۷۱۲	۰	۵	۱۰	۰	۳	۳	۰	۳	۰
۵	۱۱۵۹۳۵۰	۴۹۸۵۷	۰	۱۵	۱۰	۰	۱۳	۷	۰	۱۲	۴
۶	۱۹۹۲۸۵۷	۱۹۰۹۱۴	۰	۳	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۸
۷	۱۶۴۴۸۴۹	۱۳۳۰۹۱۶	۱	۶	۴	۱	۰	۱۰	۰	۱۲	۱۱
۸	۸۸۰۲۲۶	۷۹۰۰۰۰	۱	۱	۸	۰	۱۵	۸	۰	۱۴	۴
۹	۱۱۵۲۰	۱۵۳۲۲	۱	۹	۶	۱	۵	۴	۱	۵	۴
۱۰	۸۴۶۶۰۶	۱۳۰۸۱۱۸	۱	۱۵	۶	۱	۱۱	۹	۱	۸	۸
۱۱	۱۳۹۵۰۶۱	۱۳۵۹۶۰۲	۱	۱۱	۹	۱	۸	۱۰	۰	۱۵	۷
۱۲	۱۵۸۳۴۱۰	۷۸۹۰۰۷	۱	۵	۳	۱	۴	۳	۰	۸	۱
۱۳	۱۰۰۶۷۹۸	۱۰۱۴۳۴۰	۱	۵	۲	۱	۲	۹	۱	۰	۱
۱۴	۱۱۶۸۳۱۴	۱۲۶۰۴۶۱	۱	۷	۶	۱	۵	۴	۱	۱	۰
۱۵	۱۲۵۳۵۵۹	۱۲۲۹۱۴۶	۱	۶	۱۱	۱	۲	۸	۰	۱۵	۸
۱۶	۲۳۳۴۵۵۲	۷۴۳۵۲۸	۰	۱۰	۲	۰	۶	۰	۰	۵	۱
۱۷	۱۶۵۵۶۹۵	۶۳۰۹۷۱	۱	۰	۶	۰	۷	۷	۰	۶	۱
۱۸	۱۷۵۶۱۸۸	۶۴۸۳۲۳	۰	۷	۸	۰	۶	۵	۰	۵	۹
۱۹	۳۹۷۹۶۹۷	۷۳۰۸۴۲	۰	۱۲	۱	۰	۱۰	۰	۰	۲	۱۱
۲۰	۲۵۰۲۴۶۳	۶۰۷۷۴۸	۰	۱۱	۵	۰	۶	۷	۰	۳	۱۱
۲۱	۱۲۰۹۷۱۲	۵۸۷۷۲۷	۰	۱۱	۹	۰	۸	۶	۰	۷	۹
۲۲	۳۰۰۲۴۳۲	۴۱۵۶۱۸	۰	۱۲	۸	۰	۲	۸	۰	۲	۳
۲۳	۳۷۶۳۲۰۰	۵۴۳۸۹۵	۰	۱۰	۱۱	۰	۳	۲	۰	۲	۴
۲۴	۳۶۴۹۵۴۷	۲۹۷۰۱۰	۰	۱۱	۷	۰	۱	۷	۰	۱	۴
۲۵	۳۵۶۷۷۵۰	۳۱۷۳۵۲	۰	۱۴	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۵
۲۶	۲۰۰۷۸۱۹	۵۱۴۶۴۰	۱	۴	۹	۰	۵	۹	۰	۴	۱
۲۷	۵۹۴۹۶۲۰	۴۶۲۹۷۰	۰	۹	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۳
۲۸	۲۸۰۱۲۸۰	۳۷۰۳۹۷	۰	۵	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۱
۲۹	۲۳۵۱۹۴۴	۴۴۶۱۱۲	۰	۱۲	۳	۰	۵	۸	۰	۲	۱۱
۳۰	۱۶۰۲۴۲۴	۹۰۲۴۴۲	۰	۱۵	۱۱	۰	۱۳	۰	۰	۹	۰
۳۱	۱۸۱۴۵۲۹	۳۰۶۳۰۵	۰	۱۳	۱۰	۰	۸	۹	۰	۲	۸
۳۲	۱۸۱۶۲۱۵	۱۰۸۲۶۶	۰	۱۱	۱۱	۰	۶	۷	۰	۱	۱
	۶۴۶۵۲۳۳۴	۲۲۳۵۹۵۰۴	۰	۱۵	۳	۰	۷	۵	۰	۵	۶

یہہ نقشہ ہر پانچویں سال مرتب کیا جاتا ہی۔

نمبر ۹۔ نقشہ انتقال اراضی ملک پنجاب بابت سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء

قسم حقیت جو منتقل ہوئی	تعداد انتقالات جو درج رجسٹر ہوئے			اوسط رقبہ بشرح ایکڑ ہر ایک مقبوضہ کی جو منتقل ہوا		
	بذریعہ بیع یا ہبہ	بذریعہ نیلام	بذریعہ ارث	بذریعہ بیع یا ہبہ	بذریعہ نیلام	بذریعہ ارث
زمینداری کلان تمام وکمال	۰	۰	۰	۰	۰	۰
حصہ ایضاً	۱	۰	۰	۱۲۶	۰	۰
زمینداری کلان	۰	۰	۰	۰	۰	۰
حصہ ایضاً	۷۶	۰	۱	۱۸	۰	۲۱
زمینداری خورد	۲	۱	۸	۸۳۷	۷۷	۱۸۰۹
حصہ ایضاً	۴	۰	۲۷۳	۵۵۱	۰	۳۵
دیہات جنکی مالک خود کاشت کرتی تھی	۲۵	۰	۲۸۸	۳۶	۰	۱۷
حصہ ایضاً	۲۱۸	۱۴۳	۴۴۰۰	۱۰۹	۸۹	۲۸
مقبوضہ جات خود کاشت مالکان	۶۵۴۳	۲۲۰	۵۸۶۶۶	۱۲	۲۶	۱۰
مقبوضہ جات ضمنی قابل انتقال	۱۸۹۰	۷۰	۱۰۸۸۹	۱۹	۱۳	۱۰
مقبوضہ جات رعیت جو بشرح مقررہ ادا کرتی ہیں	۸۴	۰	۸۳۸	۲	۰	۱۳
ایضاً مزارعان موروثی	۵۶۷	۳۳۸	۱۰۹۳۱	۹	۲۴	۹
حقیت لاخراجی	۱۱	۳۷	۱۷۴۱	۱۴۰	۶	۱۱
میزان	۹۴۳۱	۸۰۹	۸۸۰۳۵	۱۶	۳۴	۱۸

نمبر ۱ - مالگذاری اراضی پنجاب بابت سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع

قسم مالگذاری	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع جمعبندی	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع زر انفصال شدہ	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع جمعبندی	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع زر انفصال شدہ	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع بقایا سابقہ ناقابل وصول پہونچ	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع میزان کل زر انفصال شدہ	خرچ تحصیل	خالص زر انفصال شدہ سال حال بعد وضع خرچ	بقایا واجب الوصول	حقیقت زر بقایا مالگذاری فروخت ہو چکی ہیں	تعداد مالگذاری حقیقت کاری فروخت ہو چکی
اراضی مشخصہ مندرجہ جمعبندی	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ		
تعداد مالگذاری جیسی کہ گذشتہ سال میں تھی	۱۹۳۴۱۶۵۳	۱۹۳۰۵۷۰۵	۱۹۰۷۵۸۹۷	۱۸۸۶۷۰۴۲	۱۴۰۱۰۱	۱۹۰۱۶۱۴۷	۰	۰	۴۳۸۸۲۰	۰	۰
اس سال میں جمعبندی ایزاد کی گئی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ایضاً منہا کی گئی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
خراج	۳۸۰۴۶۵	۳۸۰۴۶۵	۳۸۰۴۶۵	۳۸۰۴۶۵	۰	۳۸۰۴۶۵	۰	۰	۰	۰	۰
متفرق مالگذاری اراضی جو اوپر کی رقوم میں شامل نہیں ہیں	۰	۱۴۶۸۵۳۴		۱۶۶۱۰۶۰	۹۲۶۳۴	۱۸۲۳۷۹۴	۰		۱۰۶۹۶۱	۰	۰
میزان	۰	۲۰۹۵۴۷۰۴		۲۰۹۱۷۵۶۷	۲۰۲۸۳۵	۲۱۱۲۰۳۰۶	۰		۵۴۵۷۸۱		

نقشہ نمبر ۱۱ - نقشہ ملازمان پولیس ہر ایک قسم یعنی سرکاری و میونسپل و چھاؤنی و انہار و معاوبہا مویشی و چوکیداران وغیرہ جو پنجاب میں سنہ ۱۸۸۰ء میں ملازم تھے

کل تعداد ملازمان ہر قسم موجودہ سال حال		باقی سال گذشتہ بتاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۸۰ء	۳۰۱۹۸
		جو اندر سال سنہ حال بھرتی ہوئے	۴۲۳۳
		میزان سنہ ۱۸۸۰ء	۳۴۸۹۴
		جو برطرف کیے	۳۱۳۸
		جو بوجہ استعفا وغیرہ کے علیحدہ ہوئے یا مر گئے	۱۹۳۰
		جو باقی رہے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء موجود ہیں	۳۰۱۳۳
تفصیل تعداد اختتام سال پر	افسر	جو بعہدہ انسپکٹر و ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ و اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہیں	۷۳
		جو بعہدہ سب انسپکٹر و ہیڈ کانسٹبل وغیرہ ہیں	۵۴۶
	سپاہی	سوار	۸۴۶
		پیادہ	۱۸۴۶۹
اسلحہ دیئے گئے		بندوق	۹۴۱۳
		صرف تلوار یا تلوار معہ ڈنڈہ	۱۰۲۹۵
		صرف ڈنڈے	۳۵۹
اوسط سالیانہ تنخواہ	افسران	جو تنخواہ ایک اعلیٰ افسر کی	۶۹۸۷
		جو تنخواہ ایک ادنیٰ افسر کی	۷۴۴
	سپاہی	جو تنخواہ ایک سوار کی	۱۰۷
		جو تنخواہ ایک پیادہ کی	۹۲
کل خرچ سالیانہ مع اخراجات کنٹنجنٹ		جو خرچ تنخواہ عملہ سرکاری کو دیا گیا	۲۶۷۷۷۸۴
		جو کل تنخواہ اور کل مدات عمارات کو دیا گیا	۵۰۳۳۲۱
		کل خرچ	۳۱۸۱۱۰۵

نمبر ۱۲ - نقشہ ملازمان پولیس پنجاب بتفریق مذاہب و اقوام وغیرہ بتاریخ ۳۱ - دسمبر ۱۸۸۱ء - ۴۷

تفریق	تعداد ملازمان ہر قسم	کیفیت	
مذہب اور ذات		فیصدی مذہب وغیرہ	
عیسائی	۸۸	عیسائی	۰٫۴۴
مسلمان	۱۱۰۸۹	مسلمان	۵۵٫۰۴
برہمن	۱۵۱۷	برہمن	۷٫۵۵
راجپوت	۱۵۵۲	راجپوت	۷٫۷۲
سکھہ	۲۸۱۳	سکھہ	۱۳٫۹۸
گورکھہ	۱۹	گورکھہ	۰٫۰۹
کوکا	۱۶	کوکا	۰٫۰۷
مذہبی	۱۰۳	مذہبی	۰٫۵۲
ہندو و دیگر تمام ذاتوں کے	۲۸۹۴ }	دیگر اقوام	۱۴٫۵۴
دیگر اقوام	۳۲ }		
میزان	۲۰۱۲۳		
قومیں		فیصدی قوموں کی	
اہل فرنگ	۶۸	اہل فرنگ	۰٫۳۳
مخلوط النسل	۸	مخلوط النسل	۰٫۰۴
دیسی	۲۰۰۴۷	دیسی	۹۹٫۶۳
میزان	۲۰۱۲۳		

نمبر ۲۱۳ نقشہ عام جرائم جسمین نتیجہ کارروائی پولیس دربارہ پتہ لگانی اور سزایابی مجرمان اور برآمدگی مال مسروقہ بابت ۱۹۳۸ء واضح ہوتا ہے

حصہ اول جرائم قابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۸ الف	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
			مقدمات							اشخاص				
					جنمیں تحقیقات ہوئی					تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے				
												اس سال میں		
نمبر شمار	قانون	قسم جرم	[illegible]	[illegible]	پولیس کی [illegible]	بحکم مجسٹریٹ برطبق [illegible] یا حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری جنمیں پولیس کو بیشتر اطلاع نہیں دیگئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الف	۱۱۵-۱۱۷ سے ۱۱۹ تک	اصلی اعانت قسم اول جرائم خلاف ورزی با مرکار یا مخالف آسودگی عامہ خلایق و معدلت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۱۳۱ سے ۱۴۰ تک [illegible]	جرائم متعلقہ افواج بحری و بری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۲۳۱ سے ۲۵۴ تک [illegible]	جرائم جو سکہ اور اسٹامپ اور سرکاری نوٹ سے متعلق ہیں	۱۸۱	۵	۱۸۰	۴	۰	۱۳۵	۱۳۱	۸	۰	۲۹۸	۹	۲۲۵
۳	۲۱۲ و ۲۱۶	پناہ دہی مجرم	۲۵	۱	۲۳	۳	۰	۱۹	۱۵	۱	۰	۴۱	۰	۴۲
۴	۲۲۴ سے ۲۲۶ تک	دیگر جرائم مخالف معدلت عامہ	۱۴۷	۱۵	۱۵۴	۵	۰	۱۱۶	۱۱۲	۱۵	۳	۱۸۷	۵	۲۱۰

۵	۱۴۳ سے ۱۴۵-۱۵۷ و ۱۵۸ تک	بلوہ یا مجمع ناجائز	۳۲۵	۱۱	۳۲۵	۹	۰	۲۷۸	۲۷۶	۵۳	۱	۳۵۵۴	۵۶	۳۶۶۵
۶	۱۴۰ و ۱۷۰ و ۱۷۱	جھوٹھ موٹھ سرکاری ملازم یا سپاہی بننا	۲۹	۰	۲۸	۰	۰	۲۱	۲۰	۳	۰	۳۳	۰	۳۶
		میزان	۶۰۷	۳۲	۶۱۰	۲۲	۰	۵۶۹	۵۴۴	۸۰	۴	۴۰۲۳	۷۱	۴۱۶۸
		قسم دوم جرائم سنگین خلاف جان												
۷		(الف) قتل عمد از دست ٹھگان	۰	۲	۲	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۴	۰	۴
۸	۳۰۲ و ۳۰۳ و	(ب) ایضاً از دست ڈکیتیان	۱۴	۱	۱۵	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۱۳	۰	۱۳
۹	۳۹۶ ۰	(ج) ایضاً ایضاً رہزنان	۵۲	۲	۵۴	۰	۰	۳۰	۱۲	۱۴	۱	۸۸	۳	۱۰۳
۱۰		(د) ایضاً بذریعہ زہرخورانی	۳۷	۰	۳۷	۰	۰	۱۹	۱۴	۲	۰	۶۲	۳	۶۶
۱۱		دیگر اقسام قتل عمد	۲۳۸	۱۹	۲۵۶	۰	۰	۱۵۲	۱۴۲	۷۱	۰	۲۸۴	۱۱	۱۱
۱۲	۳۰۷	اقدام قتل عمد	۵۷	۲	۵۸	۱	۰	۲۹	۲۹	۱۱	۰	۸۹	۱	۱۱۱
۱۳	۳۰۴ و ۳۰۴-۱ و ۳۰۸ لغت	قتل انسان مستلزم السزا	۱۶۹	۱۱	۱۶۹	۱	۰	۱۱۴	۱۰۶	۲۷	۰	۳۳۱	۱	۳۵۹
۱۴	۳۷۶	زنا بالجبر	۱۰۸	۳	۱۰۶	۳	۰	۴۴	۳۳	۵	۰	۱۱۱	۵	۱۲۱
۱۵	۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری	۶۲	۰	۶۲	۰	۰	۳۳	۲۹	۲	۰	۴۰	۰	۶۱
۱۶	۳۱۷ و ۳۱۸	بچوں کا ڈالدینا یا اخفای ولادت	۴۷	۲	۴۸	۰	۰	۲۶	۲۴	۳	۰	۴۴	۴	۵۱
۱۷	۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۹	اقدام و اعانت خودکشی	۱۹۳	۱	۱۹۴	۰	۰	۱۲۷	۱۱۳	۱	۰	۱۹۴	۱	۱۹۶
۱۸	۳۲۹ و ۳۳۱ و ۳۳۳	مال یا اقرار کے استحصال کیلئے ضرر شدید پہنچانا	۲	۰	۲	۰	۰	۲	۱	۰	۰	۷	۰	۷
۱۹	۳۲۵ و ۳۲۹ و ۳۳۵	ضرر شدید	۵۶۶	۱۶	۵۷۹	۱۲	۰	۴۲۰	۳۹۹	۲۷	۰	۸۱۳	۸	۸۴۸
۲۰	۳۲۸	ضرر پہونچانیکی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانا	۳۸	۳	۴۱	۰	۰	۱۴	۱۱	۳	۰	۵۵	۱	۵۹
۲۱	۳۲۷ و ۳۳۰ و ۳۳۲	مال یا اقرار کے استحصال کے لئے ضرر پہونچانا-	۸	۰	۸	۰	۰	۷	۷	۰	۰	۲۲	۰	۲۳

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳

حصہ اول جرائم قابل دست اندازی پولیس

نمبر	قانون	قسم جرم	[illegible] جرائم جو پولیس کو [illegible]	[illegible] جنکی [illegible]	[illegible]	جو بری کیے گئے: بحکم مجسٹریٹ	جو بری کیے گئے: بحکم [illegible]	[illegible]	[illegible]	جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے: قبل از تجویز: حوالات پولیس میں	جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے: قبل از تجویز: ضمانت پر	جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے: زیر تجویز [illegible]	جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے: کل میزان	مقدمات: تعداد مقدمات [illegible]	مقدمات: تعداد مقدمات [illegible]	مالیت: تعداد مال مسروقہ	مالیت: تعداد مال [illegible]
۱	۲	۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
			تعداد اشخاص													مال	
۱-الف	۱۱۵-۱۱۷ سے ۱۱۹ تک	قسم اول جرائم متعلق [illegible] یا سرکار اصلی اعانت الف و بغاوت و [illegible] خلائق یا عدالت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۱۳۱ سے ۱۳۶ تک و ۱۳۸	جرائم متعلقہ افواج بحری و بری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۲۳۱ سے ۲۵۹ تک و ۲۶۳ ۲۶۳ تک ۴۸۹ الف ۴۸۹ ہ	جرائم جو سکہ اشٹامپ یا ٹکٹ سرکاری نوٹ سے متعلق ہیں۔	۰	۶۹	۱۵۲	۱۴	۰	۱۳۸	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۲۱۲ و ۲۱۶	پناہ دہی مجرم	۲	۱۴	۲۴	۳	۰	۳۰	۰	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۲۲۳ سے ۲۲۶ تک	دیگر جرائم مخالف عدالت عامہ	۵	۲۶	۱۴۳	۴	۰	۱۴۷	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰

۵	۱۴۳ ای ۱۴۵ تک و ۱۵۷ و ۱۵۸	بلوہ یا مجمع ناجائز	۳	۹۹۵	۲۸۸۱	۱۳۱	۰	۲۷۰۳	۰	۰	۱۶	۱۴۷	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۱۴ و ۱۷۰ و ۱۷۱	جھوٹ موٹ سرکاری ملازم یا سپاہی بننا	۱	۱۰	۲۳	۰	۰	۲۳	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۱۱	۶۸۴	۳۲۵۲	۱۵۲	۰	۳۰۵۰	۰	۰	۱۹	۱۶۲	۰	۰	۰	۰	۰
		قسم دوم - جرایم سنگین متعلقہ جان	۰														
۷	۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۹۶	(الف) قتل عمد از دست ٹھگان	۰	۰	۴	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸		(ب) ایضاً ایضاً ڈکیتیان	۰	۳	۹	۰	۰	۶	۳	۰	۰	۱	۰	۹	۵	[illegible]	۱۰۹۰۳
۹		(ج) ایضاً ایضاً رہزنان	۴	۳۱	۵۲	۰	۶	۲۹	۰	۱	۳	۲۹	۱۰	۳۶	۱۶	۹۵۲۴	۱۵۳۰
۱۰		(د) ایضاً بذریعہ زہرخورانی	۰	۱۷	۳۳	۰	۱۵	۱۶	۰	۰	۰	۷	۱۱	۰	۰	۰	۰
۱۱		دیگر قتل عمد	۵۹۹	۱۰۹	۳۷۰	۱۲	۳۵	۳۱۱	۲	۰	۲	۴۴	۴۹	۱۸	۴۰	۱۶۹۶	۱۹۵
۱۲	۳۰۷	اقدام قتل عمد	۱	۴۷	۴۵	۱	۰	۴۴	۰	۰	۰	۴	۲	۲	۲	۳۰	۱۵
۱۳	۳۰۴ و ۳۰۴ الف و ۳۰۸	قتل انسان مستلزم السزا	۴	۹۹	۲۱۲	۱۳	۹	۱۸۷	۰	۳	۰	۲۰	۲۵	۱	۰	۵۰	۰
۱۴	۳۷۶	زنا بالجبر	۰	۵۱	۵۵	۱۳	۴	۳۶	۰	۰	۱	۱۱	۵	۰	۰	۰	۰
۱۵	۳۷۷	جرایم خلاف وضع فطری	۰	۱۷	۳۵	۲	۰	۳۳	۰	۰	۰	۶	۳	۰	۰	۰	۰
۱۶	۳۱۷ و ۳۱۸	بچوں کا ڈال دینا یا اخفاء ولادت	۲	۱۵	۳۰	۲	۰	۲۸	۰	۰	۰	۳	۱	۰	۰	۰	۰
۱۷	۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۹	اقدام و اعانت خودکشی	۷	۴۴	۱۲۱	۷	۰	۱۱۴	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۳۲۹ و ۳۳۱ و ۳۳۳	مال یا اقرار استحصال بالجبر کیلئے ضرر شدید پہنچانا	۰	۰	۷	۴	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۳۵	ضرر شدید	۳	۱۷۰	۶۴۹	۶۲	۰	۵۶۹	۰	۱	۴	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۳۲۸	ضرر پہنچانا بنیت سہولت جرم بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا	۰	۳۱	۲۴	۶	۰	۱۶	۰	۱	۰	۵	۰	۵	۱	۳۴۲	۰
۲۱	۳۲۷ و ۳۳۰ و ۳۳۲	مال یا اقرار استحصال بالجبر کیلئے ضرر پہنچانا	۰	۰	۲۲	۰	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳

حصہ اول جرائم قابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۸ الف	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
			مقدمات							اشخاص				
						جنمین تحقیقات ہوئی				تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے		اس سال مین		
نمبر	قانون	قسم جرم	[illegible]	[illegible]	پولیس نے [illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد مقدمات جو فیصل ہوئے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	۳۲۴	خطرناک حربون سے ضرر پہونچانا	۱۰۵	۰	۱۰۴	۱	۰	۷۵	۷۴	۳	۰	۱۸۲	۰	۱۸۵
۲۳	۳۶۳ سے ۳۶۹ تک	لے بھاگنا یا بہکا لیجانا	۱۴۰	۶	۱۳۴	۱۱	۰	۸۲	۷۰	۲۵	۱۸	۲۳۳	۱۰	۲۸۶
۲۴	۳۴۶ سے ۳۴۸ تک	استحصال بالجبر کرنیکی غرض سے شخص حبس بیجا [illegible]	۶	۰	۶	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۶	۰	۶
۲۵	۳۷۲ و ۳۷۳	عورت کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر چلانا یا ناجائز طور سے قبضہ مین لانا	۸	۱	۹	۰	۰	۴	۳	۸	۰	۱۴	۰	۲۲
۲۶	۳۷۱	عادتاً غلامون کا [illegible] کاروبار کرنا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۲۷	۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۶ و ۳۵۷	کسی سرکاری ملازم یا عورت پر اقدام حملہ ارتکاب سرقہ یا حبس بیجا مین مجرمانہ کرنا	۴۸۲	۸	۴۶۱	۳۱	۰	۳۲۵	۲۹۲	۴۳	۰	۷۸۱	۶	۸۱۰

٢٨	٣٣٨	ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو بے احتیاطی سے کیا گیا ہو	٦	١	٦	١	٠	٧	٧	٢	٠	٨	٠	١٠
		میزان	٢٣٥٨	٧٨	٢٣٦٠	٦١	١	١٥٠٦	١٣٧٧	٢٢٦	١٩	٣٤٠٣	٥٠	٣٨٩٧
		قسم سوم جرایم سنگین متعلقہ جان و مال یا صرف متعلقہ اَمال کے												
٢٩	٣٩٥ و ٣٩٧ و ٣٩٨	ڈکیتی	٦٤	٣	٦٧	٠	٠	١٦	١٣	٢٢	٠	٩٨	٠	١٣٠
٣٠	٣٩٩ و ٤٠٢	ڈکیتی کے لئے تیاری کرنا اور جمع ہونا	٢	٠	٢	٠	٠	٢	٢	٠	٠	٤	٠	٤
٣١	٣٩٤ و ٣٩٧ و ٣٩٨	سرقہ بالجبر معہ ضرر (الف) بذریعہ ہرٹی یا بیہوش کرنیوالی ادویہ کے	١٢	١	١٣	٠	٠	٣	٣	١	١	٤	٠	٦
٣٢		(ب) یا اور وسیلوں سے	٣٧	١	٣٨	٠	٠	٨	٥	١	٠	٣٦	٠	٣٧
٣٣	٣٩٢ و ٣٩٣	سرقہ بالجبر (الف) سکونت کے مکان میں	١٠	٠	١٠	٠	٠	٦	٦	٣	٠	١٣	٠	١٦
٣٤		(ب) شارع عام پر بوقت شب	٦٧	٠	٦٦	١	٠	٢٥	٢٤	٣	١	١٠٦	٠	١١٠
٣٥		(ج) دیگر اقسام سرقہ بالجبر	١٤٩	١	١٤٥	٥	٠	٤٣	٤٢	٤	١	١١٧	٣	١٢٥
٣٦	٢٧٠ و ٢٨١ و ٢٨٢ و ٣٠٤ سے ٣٣٤ تک اور ٣٥٤ سے ٤٣٤ تک	سخت نقصان رسانی اور جرایم اوسے قبیل کے	٢١٣	٣	١٨٩	٢٧	٠	٦٠	٥٥	٢١	٠	٢٦٤	١٣	٢٩٧
٣٧	٤٢٨ و ٤٢٩	نقصان رسانی حیوانات بذریعہ مار ڈالنے یا زہر دینے یا بیکار کرنے کسی عضو جسمانی کے	٣٧٧	٤	٣٦٧	١٢	٢	١٦١	١٥٤		٠	٣٥٥	١٩	٣٨٣

حصہ اول جرائم قابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
			اشخاص											مال			
						بری کئے گئے				تعداد جو اخیر سال پر زیر تجویز رہی				مقدمات		مالیت	
										تجویز سے مقدمہ							
نمبر	قانون	قسم جرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد مال مسروقہ	[illegible]
																روپیہ	روپیہ
۲۲	۳۴۴	خطرناک حربوں سے ضرر پہونچانا	۱	۴۹	۱۳۶	۲	۰	۱۲۰	۰	۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	۳۶۳ سے ۳۶۹ تک	لے بھاگنا یا نکال لیجانا	۱۹	۱۰۵	۱۳۹	۲۳	۳	۱۱۲	۰	۵	۱	۱۸	۰	۵	۳	۸۹	۰
۲۴	۳۴۶ سے ۳۴۸ تک	استحصال بالجبر کرنے کی غرض سے مخفی حبس	۰	۱	۵	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷
۲۵	۳۷۲ سے ۳۷۳	عورتوں کا فعل شنیعہ کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر چلانا یا ناجائز طور پر قبضہ میں رکھنا	۰																
			۲	۷	۱۳	۵	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۳۷۱	عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۶ و ۳۵۷	کسی سرکاری ملازم یا عورت پر اقدام ارتکاب سرقہ یا حبس بیجا یا مجرمانہ جبر کرنا	۱	۲۳۹	۵۵۶	۷۸	۰	۴۷۸	۰	۰	۲	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۳۳۸	ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو بے احتیاطی سے کیا جاوے	۰	۱	۹	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	قسم سوم جرایم	میزان سنگین خلافات [illegible] یا صرف خلافات	٤٧	١٠٤٦	٢٥١٦	٢٣٠	٧٢	٢١٥٨	٧	١٠	١٣	٣٠٨	١٠٦	٧٩	٣٧٥	٢٣٢٢٤	١٣٦٤٤
٢٩	٣٩٥ و ٣٩٧ و ٣٩٨	ڈکیتی	٦	٣٩	٦٥	٤	٠	٦٠	١	٠	٠	٠	٠	٥٩	٣٤	١٣٠٥٥	٨٣١٢
٣٠	٣٩٩ و ٤٠٢	ڈکیتی کی تیاری کرنا اور جمع ہونا	٠	٠	٤	٠	٠	٤	٠	٠	٠	٠	٠	١	٠	٥	٠
٣١	٣٩٤ و ٣٩٧ و	سرقہ بالجبر (الف) بعد زیر ہر ملی یا	٠	١	٤	١	٠	٣	٠	٠	٠	١	٠	٩	٢	٢٧٣	١٧
٣٢	٣٩٨	مع ضرر بیہوش کرنے والی دوائی کے (ب) اور دوسیلون سے	٠	١٠	١٣	٠	٠	١١	٠	٠	٠	١٤	٢	٣٥	١٩	٨٤٧٣	٩٢٢
٣٣	٣٩٢ و ٣٩٣	سرقہ بالجبر (الف) سکونت کے مکان پر	٠	٢	١٤	٠	٠	١٣	٠	٠	٠	٠	٠	٩	٢	٢٤٦	٣٠
٣٤		(ب) شارع عام پر مابین طلوع اور غروب آفتاب کے	٠	٣٩	٥٩	١	٠	٥٨	٠	٤	٠	٨٤	٠	٦٥	٢٤	٧٤٠١	٢٦٥٤
٣٥		(ج) دیگر طرح پر سرقہ بالجبر	١	٣٨	٧٥	١٢	٣	٥٩	٠	٠	٣	٨	١	١٣٨	٧٤	٧٣٨٤٤	٨٤٨٤
٣٦	٢٧٣ و ٢٨١ و ٢٨٢ و ٣٠٤ سے ٣٣٤ تک و ٣٣٥ سے ٣٣٨ تک	سخت نقصان رسانی اور جرایم اسی قبیل کے	٠	١٣٤	١٤٢	١٣	٢	١٢٧	٠	٠	٠	٢١	٠	٠	٠	٠	٠
٣٧	٤٢٨ و ٤٢٩	نقصان رسانی بذریعہ مار ڈالنے یا زہر دینے یا بیکار کرنے کسی عضو حیوانات کے	٠	١٤٠	٢٤٤	٢٥	٠	١٩٦	٠	٠	٠	٢٢	٠	٠	٠	٠	٠

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳

حصہ اول ۔ جرائم قابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۸ الف	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	قانون	قسم جرم	مقدمات								اشخاص			
			[illegible]	[illegible]	جنمین تحقیقات ہوئی						تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے			
					پولیس نے انکی تحقیقات کی	بحکم مجسٹریٹ برطبق نالش یا حسب دفعہ ۲۰۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری جس مین پولیس کو پیشتر اطلاع نہین دیگئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال حالمین		[illegible]
۳۸	۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۷ سے ۴۶۰ تک	جرم کے ارتکاب کے لئے یا ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	۹۴۷۵	۱۰۴	۸۵۳۲	۵	۱	۲۴۶۱	۲۳۳۰	۱۴۵	۰۵	۴۶۳۸	۱۶	۴۹۰۴
۳۹	۴۴۹ سے ۴۵۲ تک	جرم کے ارتکاب کیلئے یا ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا	۹۵	۰	۹۴	۱	۰۱	۶۸	۶۳	۳	۰	۹۱	۱	۹۴
۴۰	۲۱۲ و ۲۱۶	کسی ایسے کو جسنے عمل کیا ہو یا عادتاً ڈاکو کو پناہ دینا	۴	۱	۵	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۱۳	۰	۱۳
۴۱	۴۹۸ صرف اضلاع سرحدی کے لئے	اغوای عورت منکوحہ بہ نیت مجرمانہ	۲۷۶	۱۲	۲۳۲	۵۶	۰	۱۴۸	۱۳۲	۱۷	۰	۳۱۵	۲	۳۳۴
		قسم چہارم ۔ جرائم خفیفہ متعلقہ جسم میزان	۱۰۷۸۱	۱۳۰	۹۷۵۹	۱۰۶	۳	۳۰۲۴	۲۸۴۰	۲۲۸	۸	۶۱۵۴	۵۳	۶۴۴۳
۴۲	۳۲۳	ارادتاً ضرر پہونچانا	۱۷۲۰	۲۲	۱۶۴۸	۹۳	۰	۱۱۲۴	۱۰۱۷	۳۲	۰	۲۳۵۶	۱۴۰	۲۵۲۸
۴۳	۳۳۴	ناگہانی اور باشتعال طبع ضرر پہونچانا	۶۱	۰	۵۸	۳	۰	۵۱	۲	۲	۰	۷۹	۱۰	۹۱

			۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۴	۳۴۱ سے ۳۴۴ تک	حبس بیجا اور مزاحمت بیجا	۹۴	۲	۷۵	۲۱	:	۵۰	۹	۹	۰	۱۶۳	۹	۱۸۱
۴۵	۳۳۶ و ۳۳۷	بے احتیاطی کے فعل سے ضرر پہونچانا	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۸	۱	۱	۰	۱۱	۰	۱۲
۴۶	۳۷۴	محنت کرنے پر مجبور کرنا۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۱۸۸۵	۲۴	۱۷۹۱	۱۱۶	۰	۱۲۴۳	۱۱۰۹	۴۴	۰	۲۶۰۹	۱۵۹	۲۸۱۲
		قسم پنجم جرایم خفیفہ متعلقہ مال												
۴۷	۴۵۳ و ۴۵۶	مداخلت بیجا یا نقب زنی	۱۰۱۶	۵	۹۷۹	۰	۰	۲۲۹	۲۱۰	۲۱	۰	۳۵۰	۸	۳۷۹
۴۸	۳۷۹ سے ۳۸۲ تک	سرقہ — الف۔ مویشی	۳۹۵۸	۷۹	۳۹۹۸	۲۲	۱	۲۱۱۶	۱۹۶۶	۱۴۴	۱۸	۳۵۶۸	۳۸	۳۷۶۸
۴۹	×	سرقہ — ب۔ دیگر	۸۹۸۳	۱۰۲	۸۹۱۶	۶۸	۰	۵۴۰۹	۵۱۶۷	۲۲۱	۳	۸۴۵۳	۴۶	۸۷۲۳
۵۰	۴۰۶ سے ۴۰۸ تک	خیانت مجرمانہ	۴۲۷	۱۳	۴۰۹	۲۶	۰	۲۶۳	۲۴۰	۹	۱۰	۴۲۴	۳۱	۴۷۴
۵۱	۴۱۱ و ۴۱۴	مال مسروقہ لینا	۳۰۲۸	۱۱۳	۳۱۰۳	۲۲	۰	۲۲۷۶	۲۰۵۸	۱۸۷	۴۱	۴۲۵۷	۷۶	۴۵۶۱
۵۲	۴۴۷ و ۴۴۸	مجرمانہ یا مداخلت بیجا بخانہ	۴۲۴	۲	۳۸۲	۴۴	۰	۳۱۳	۲۹۰	۸	۰	۵۲۶	۴۶	۵۸۰
۵۳	۴۶۱ و ۴۶۲	بند کیا ہوا ظرف توڑنا	۱۵	۰	۱۳	۲	۰	۷	۷	۰	۰	۹	۱	۱۰
		میزان	۱۷۸۵۱	۳۱۴	۱۷۸۰۰	۱۸۴	۱	۱۰۱۱۳	۹۹۳۸	۵۹۰	۷۲	۱۷۵۸۷	۳۴۶	۱۸۴۹۵
	میزان اقسام مندرجہ بالا (الف) یعنی۔	از نمبر ۱ تا ۵ باستثنائے اصلی امانت کے	۳۳۵۸۲	۵۷۸	۳۲۴۲۰	۴۹۱	۵	۱۱۹۴۵	۱۵۷۸۸	۱۱۶۸	۱۰۳	۳۴۹۷۵	۵۷۹	۳۵۸۲۵

طی

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳ حصہ اول جرائم قابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
				اشخاص										مال			
						بری کئے گئے				تعداد جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے				مقدمات		مالیت	
										تجویز سے مقدم							
نمبر	قانون	قسم	تجویز سے پیشتر مرگئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کئے گئے	[illegible]	[illegible]	بحکم مجسٹریٹ	بحکم سشن یا عدالت اپیل	[illegible]	[illegible]	حوالات میں	ضمانت پر	[illegible]	سپرد سشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۷ سے ۴۶۰ تک	مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بغرض ارتکاب کسی جرم کے یا ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد	۱۹	۱۰۴۵	۳۶۱۳	۲۵۳	۵	۳۳۵۲	۰	۲۶	۹	۱۹۳	۲	۴۴۴۴	۲۸۳۹	روپیہ ۱۸۶۲۳۴۶	روپیہ ۱۳۴۸۶۲
۳۹	۴۴۹ سے ۴۵۲ تک	جرم کے ارتکاب کے لئے یا ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا	۰	۱۶	۷۵	۶	۰	۶۶	۰	۰	۰	۶	۰	۲۱	۱۶	۹۱۰	۵۴۰
۴۰	۴۱۲ و ۴۱۳	ڈکیتی سے حاصل کیا ہوا یا عادتاً مال مسروقہ لینا	۰	۲	۱۱	۸	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۹۸	۹۸
۴۱	۴۹۸ - اس دفعہ کا عمل درآمد صرف اضلاع سرحدی میں ہوگا	اغوائے عورت منکوحہ بہ نیت مجرمانہ	۵	۱۱۸	۲۰۱	۴۸	۰	۱۵۳	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۳۱	۱۵۹۴	۵۰۰۴	۳۷۲	۱۱	۴۱۰۴	۱	۳۰	۱۲	۲۸۳	۵	۶۷۶۴	۳۰۱۲	۵۰۷۰۹۴	۱۵۶۲۹۹

		قسم چہارم۔ جرائم خفیفہ متعلقہ جسم															
۴۲	۳۲۳	ارادۃً ضرر پہونچانا۔	۱	۶۲۷	۱۸۶۱	۱۹۴	۰	۱۶۵۸	۰	۰	۱۵	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰
۴۳	۳۳۴	ناگہانی اور باشتعال طبع ضرر پہنچانا	۰	۱۰	۸۱	۱۸	۰	۶۲	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۳۴۱ سی ۳۴۴ تک	حبس بیجا اور مزاحمت بیجا۔	۰	۶۷	۱۱۰	۱۹	۰	۹۱	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵	۳۳۶ و ۳۳۷	بی احتیاطی کی فعل سے ضرر پہنچانا۔	۰	۲	۹	۱	۰	۸	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	۳۷۴	محنت کرنی پر مجبور کرنا۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۱	۷۰۶	۲۰۶۱	۲۳۲	۰	۱۸۱۹	۰	۰	۱۵	۳۹	۰	۰	۰	۰	۰
		قسم پنجم۔ جرائم خفیفہ متعلقہ مال															
۴۷	۴۵۳ و ۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا یا نقب زنی بخانہ	۳	۷۸	۲۸۹	۲۲	۰	۲۶۳	۰	۱	۰	۱۱	۱	۱	۱	۲	۲
۴۸	۳۷۹ سی	سرقہ الف۔ مویشی	۲۰	۶۴۱	۲۹۵۶	۲۸۱	۰	۲۶۶۷	۰	۲۶	۸	۱۲۵	۰	۳۸۶۷	۲۸۰۳	۱۶۶۶۳۸	۱۲۵۷۶۹
۴۹	۳۸۲ تک	سرقہ ب۔ دیگر قسم	۱۵	۱۳۷۲	۷۱۵۰	۳۷۱	۰	۶۷۶۷	۰	۱۱	۱۶	۱۷۱	۰	۸۵۸۳	۶۰۰۸	۱۹۳۸۸۷	۸۴۱۷۸
۵۰	۴۰۶ سی ۴۰۸ تک	خیانت مجرمانہ۔	۳	۱۲۷	۳۲۴	۳۵	۰	۲۸۹	۰	۳	۱	۱۶	۰	۳۴۲	۲۰۹	۱۹۷۲۸	۱۰۰۳۷
۵۱	۴۱۱ و ۴۱۴	مال مسروقہ لینا۔	۱۱۴	۱۰۸۳	۳۲۲۴	۳۴۰	۰	۲۸۸۳	۰	۱۷	۱۵	۱۰۹	۰	۱۸۵۳	۲۵۲۹	۶۳۴۱۷	۸۹۰۱۷
۵۲	۴۴۷ و ۴۴۸	مداخلت بیجا بخانہ یا مداخلت مجرمانہ	۴	۱۵۴	۴۱۳	۴۰	۰	۳۷۳	۰	۰	۰	۹	۰	۳	۳	۴۷	۴۴
۵۳	۴۶۱ سی ۴۶۲ تک	بند کیا ہوا ظرف توڑنا۔	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۲	۳۲۵	۱۶
		میزان	۱۵۹	۳۴۵۵	۱۴۳۶۶	۱۰۸۹	۰	۱۳۲۵۲	۰	۵۸	۴۰	۴۴۱	۱	۱۴۶۵۹	۱۱۵۵۵	۴۵۲۰۶۴	۳۰۹۰۶۴
		میزان اقسام مندرجہ بالا ایکدوسرہ کے ماسوائے (الف) جنکی اعانت کی	۲۴۹	۷۵۸۵	۲۶۶۹۵	۲۰۷۵	۸۳	۲۴۲۸۳	۸	۹۵	۹۹	۱۱۳۳	۱۱۳	۲۱۳۹۹	۱۴۶۰۴	۱۰۰۸۰۴۷	۲۷۸۰۰۶

متعلقہ نقشہ نمبر ١٣

حصہ اوّل جرائم قابل دست اندازی پولیس

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٨ الف	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
			مقدمات							اشخاص				
					جنمیں تحقیقات ہوئی					تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے		اس سال میں		
نمبر	قانون	قسم جرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥٤	٣١١ و ٤٠٠ و ٤٠١	قسم ششم۔ دیگر جرائم جو اوپر درج نہیں ہوئے، ٹھگوں و ڈکیتوں و رہزنوں اور سارقوں کے گروہ میں شریک ہونا۔	٢	٣	٥	٠	٠	٥	٥	٣	٠	٤١	٠	٤٤
٥٥	باب ٨ مجموعہ ضابطہ فوجداری۔	آوارگی و بدمعاشی۔	٧٤٩٥	١١٧	٦٧٠٢	٩٠٨	-	٦٧٤٦	٦١٣٠	٣٠٠	٠	٧١٩١	٢٧٧	٧٧٦٨
٥٦	٢٩٥ سے ٢٩٧ تک	جرائم جو مذہب سے متعلق ہیں۔	١٣	٠	٩	٤	٠	٦	٥	٣	٠	٢٣	٣	٢٩
٥٧	ایکٹ اسنہ ١٨٧٨ء دفعہ ١٩ و ٢٠ و ٢٣ و ایکٹ ١١ سنہ ١٨٧٨ء دفعہ ١٢ و ١٩ و ٣٠۔	ایکٹ اسلحہ ہند۔	١٨٤	٢	١٦٩	١٦	٠	١٤٦	١٣٦	٢	٠	٢٢٧	١٣	٢٤٢

۵۸	ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۹ و ۳۰ و ۳۱	قانون چھاونی -	۱۳۰۲	۰	۱۳۶۷	۳۵	۰	۱۱۵۱	۱۱۴۴	۰	۰	۱۳۸۷	۳۷	۱۴۲۴
۵۹	ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۶ و ۱۷	ایکٹ ترک متوطنان ہند -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۰	ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۴ء دفعہ ۴ و ۵ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۳ -	ایکٹ متعلقہ انگریزان آوارہ گرد	۲۰	۰	۱۸	۲	۰	۳۰	۲۰	۰	۰	۲۰	۰	۲۰
۶۱	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۶۵ و ۶۶	قانون آبکاری -	۱۱۹	۱	۱۱۱	۹	۰	۹۳	۸۷	۱	۰	۱۵۶	۷	۱۶۴
۶۲	ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۵ و ۸ و ۲	قانون گذرات شمالی ہند -	۲	۰	۲	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۹	۰	۹
۶۳	ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۲۵ و ۳۳ و ۳۴ و ۵۱ و ۶۴ و ۶۶ و ۶۹	ایکٹ جنگل -	۳۵۰	۰	۲۳۶	۱۱۴	۰	۱۶۳	۱۶۱	۰	۰	۶۷۰	۳	۶۷۳
۶۴	ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۳ و ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۵ء دفعہ ۱۵ -	ایکٹ قمار بازی -	۲۳۸	۷	۲۳۹	۶	۰	۲۰۵	۱۹۵	۳۳	۰	۱۱۱۹	۱	۱۱۵۳
۶۵	ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۶۴ سے ۷۱ تک و ۷۴ سے ۷۵ تک -	ازدواج عیسائیان ہند -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۶	ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۶۰ء جنکی ترمیم ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۶ء کے روسے ہوئی دفعہ ۷ و ۳۴ و ۳۰ -	دیسی مسافرون کے جہاز -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۷	ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۲۹ و ۲	ایکٹ قیدیان -	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۰	۱
۶۸	ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۴	ایکٹ ڈاکخانجات	۱۳	۱	۱۲	۲	۰	۱۰	۹	۲	۰	۱۴	۰	۱۶

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳

حصہ اوّل جرائم قابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
				آدمی										مال			
						بری کئے گئے				تعداد جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے				مقدمات		مالیت	
										قبل از تجویز							
	قانون	قسم جرم	[illegible]	[illegible]	تعداد آدمیان جن کی نسبت [illegible]	بحکم مجسٹریٹ	سیشن یا ہائیکورٹ سے	[illegible]	[illegible]	حوالات پولیس میں	ضمانت پر	زیر تجویز مجسٹریٹ	سپرد سیشن	[illegible]	[illegible]	تعداد مال مسروقہ	تعداد مال برآمد شدہ
																روپیہ	روپیہ
۵۴	۳۱۱ و ۴۰۰ و ۴۰۱ -	قسم ششم - دیگر جرائم جو اوپر درج نہیں ہوئے ٹھگوں ڈکیتوں و رہزنوں اور سارقوں کے گروہ سے شریک ہونا	۱	۶	۳۷	۰	۳	۲۶	۸	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۱۰۳۱	۱۰۳۱
۵۵	باب ۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری	آوارہ گردی اور بد معاشی -	۲۳	۷۵۱	۶۸۷۸	۶۳۴	۰	۶۲۳۴	۲	۱	۱۵	۱۰۸	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	۲۹۵ سے ۲۹۷ تک	جرائم جو مذہب سے متعلق ہیں	۰	۱۵	۱۴	۴	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷	ایکٹ ۱۱ ۱۸۷۸ء دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible] دفعات [illegible]	قانون اسلحہ ہند -	۰	۵۲	۱۸۱	۱۳	۰	۱۶۸	۰	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۵۸	ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۹ء دفعات ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۳۲ -	قانون چھاونی -	۱	۱۵۲	۱۲۷۱	۰	۰	۱۲۷۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۵۹	ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۱ دفعہ ۱۶ و ۱۷	ایکٹ ترک موطنان ہند-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۰	ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۶۹ دفعہ ۳ و ۵ و ۹ و ۱۰ و ۲۰ و ۲۳ و ۲۴	ایکٹ متعلقہ انگریزان آوارہ گرد	۰	۰	۲۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۱	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۱ دفعہ ۶۶	قانون آبکاری-	۰	۳۹	۱۲۲	۷	۰	۱۱۵	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰
۶۲	ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۶۴ دفعہ ۳ و ۴	قانون گذرات شمالی ہند	۰	۰	۹	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۳	ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۵ دفعہ ۴۵ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۷۶-	ایکٹ جنگل-	۰	۳۰۴	۳۴۰	۳	۰	۳۴۷	۰	۰	۰	۲۹	۰	۲۹	۲۹	۶۰	۶۰
۶۴	ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۷ دفعہ ۱۳ و ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۷ دفعہ ۱۵	ایکٹ قمار بازی	۱۰	۱۶۳	۹۶۲	۸۰	۰	۸۸۲	۰	۰	۳	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۶۵	ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۲ دفعہ ۶۶ سے ۷۱ تک و ۷۲ سے ۷۵ تک	ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۴۱ جو بموجب ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۳ ترمیم ہوا دفعہ ۲۳	ایکٹ دربارہ جہاز دیسی فرمان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۷	ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۱ دفعہ ۲۹-	ایکٹ قیدیان-	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۸	ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ دفعہ ۴۸	ایکٹ ڈاکخانجات	۰	۵	۱۰	۱	۰	۹	۰	۰	۰	۱	۰	۲	۱	۲۶۰۹	۲۵۰۰
۶۹	ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۷ جسکی ترمیم از روی ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۶۶ و ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۱ ہوئی ہے دفعہ ۲۵ و ۲۹ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۹۹-																

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳

حصہ اول۔ جرائم قابل دست اندازی پولیس

نمبر	قانون	جرم	مقدمات: [illegible]	مقدمات: [illegible]	مقدمات: جنمیں تحقیقات ہوئی: [illegible]	مقدمات: جنمیں تحقیقات ہوئی: [illegible]	مقدمات: جنمیں تحقیقات ہوئی: [illegible]	مقدمات: تعداد مقدمات جو فیصل ہوئے	مقدمات: تعداد مقدمات [illegible]	اشخاص: تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے: [illegible]	اشخاص: تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے: [illegible]	اشخاص: تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے: [illegible]	اشخاص: تعداد اونکی جو گرفتار ہوئے: [illegible]	اشخاص: [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۸ الف	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	دفعہ ۸ و ۵۲ و ۵۳ و ۶۳ و ۷۳ و ۸۳ و ۹۳ و ۱۰۰ و ۱۰۱	ایکٹ ریلوے یعنی سڑک آہنی	۱۰۸	۰	۱۰۸	۰	۰	۹۱	۸۶	۲	۰	۱۴۴	۰	۱۴۶
۶۰	ایکٹ ۳ ۱۸۸۶ء دفعہ ۸۱ و ۸۲۔	ایکٹ رجسٹری کا	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۳	۱	۴
۶۱	مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۶۸ و ۲۷۰ سے ۲۷۸ تک و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۱ سے ۲۹۴ تک و ایکٹ ۵ ۱۸۶۱ء دفعہ ۳۴۔	امور باعث تکلیف عام و مختص المقام۔	۱۳۲۲۳	۱۶	۱۳۲۳۸	۱۰۱	۰	۱۲۵۰۵	۱۲۱۴۵	۳۳	۰	۱۲۲۳۰	۹۳	۱۲۳۵۶
۶۲	ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۱ء دفعہ ۱۹ و ۲۰۔۔۔	ایکٹ اقوام جرائم پیشہ	۶۸۵	۰	۶۸۵	۰	۰	۶۱۱	۵۹۲	۱۰	۱۱	۸۰۹	۰	۸۳۰
۶۳	،، ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۶۔۔۔۔۔	بنک ہند کی بابت اور [illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۴	،، ۱۸۶۳ء دفعہ ۶۔۔۔۔۔	قانون بھرتی سپاہیان العلاعیر	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۵	،، ۱۸۷۵ء دفعہ ۱۱۔۔۔۔۔	قانون پیسٹ۔	۴۴	۳	۱۹	۲۸	۰	۳۰	۳۰	۱۳	۰	۵۰	۶۵	۱۲۹
۶۶	،، ۴ ۱۸۷۲ء دفعہ ۴۷۔۔۔۔۔	ایکٹ قوانین پنجاب	۱۲۰	۰	۱۰۳	۱۶	۰	۸۶	۷۵	۲	۰	۱۳۵	۲۶	۱۶۳
		میزان قسم ششم	۲۳۰۲۱	۱۵۰	۲۲۹۳۷	۱۲۴۲	۰	۲۱۸۸۱	۲۰۸۲۳	۳۰۵	۱۱	۲۶۳۴۰	۵۲۶	۲۷۱۸۲
		میزان کل	۵۷۶۰۳	۷۲۸	۲۵۳۴۶	۱۷۳۳	۵	۲۸۸۲۴	۳۶۴۱۲	۱۵۷۳	۱۱۳	۶۰۲۱۵	۱۱۰۵	۶۳۰۰۶

۱	۲	۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
			آدمی											مال			
										تعداد جو اخیر سال پر زیر تجویز رہی				مقدمات		مالیت	
						بری کئے گئے				تجویز سے مقدم							
نمبر	قانون	قسم جرم	تعداد جو تجویز سے پہلے مر گئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کئے گئے	[illegible]	[illegible]	بحکم مجسٹریٹ	بحکم سیشن یا ہائی کورٹ	[illegible]	[illegible]	پولیس کی حراست	ضمانت پر	زیر تجویز عدالت مجسٹریٹ	سپرد سیشن ہوئے	تعداد جن میں مال چوری گیا	تعداد جن میں مال بازیاب ہوا	تعداد مال مسروقہ	تعداد مال بازیافتہ
۶۹	ایکٹ ۹ ۱۸۹۰ء جسکی ترمیم از روئے ایکٹ ۱۳ ۱۸۹۴ء و ایکٹ ۹ ۱۸۹۶ء دفعہ ۱۰۱ ... [illegible]	ایکٹ ریلوے یعنی شرکی آہنی -	۰	۳۱	۱۳۴	۵	۰	۱۱۹	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۷۰	ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ء دفعہ ۸۲ ... -	ایکٹ رجسٹری -	۰	۳	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۱	مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۶۹ ... ایکٹ ۵ ۱۸۶۱ء دفعہ ۳۴ - [illegible]	باعث تکلیف عام و مختص المقام	۰	۸۵۹	۱۳۴۸۵	۳۵۶	۰	۱۳۱۲۹	۰	۰	۹	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۷۲	ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۱ء دفعہ ۱۹ و ۲۴ -	اقوام جرائم پیشہ	۳۵	۵۰	۷۱۴	۱۳	۰	۷۰۱	۰	۰	۰	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	ایکٹ ۳۱ ۱۸۷۱ء دفعہ ۱۶ -	ہند کی باٹ اور پیمانے -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۴	ایکٹ ۴ ۱۸۶۳ء دفعہ ۶ -	قانون بھرتی سپاہیان تعلقہ بحر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۵	ایکٹ ۸ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۱ -	قانون پریس -	۰	۲۹	۱۰۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۶	ایکٹ ۴ ۱۸۷۲ء دفعہ ۴۳ -	ایکٹ متعلقہ قوانین پنجاب -	۰	۲۳	۱۴۷	۳۶	۰	۱۱۱	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان قسم ششم	۷۰	۲۴۷۲	۲۲۴۱۶	۱۱۵۲	۳	۲۳۲۴۳	۱۰	۱	۴۷	۲۰۴	۰	۳۳	۳۲	۳۷۰۰	۳۵۹۱
		میزان کل	۳۱۹	۱۰۰۵۷	۵۱۱۱۱	۳۲۲۷	۸۶	۴۷۶۲۶	۱۸	۹۹	۱۲۶	۱۳۳۷	۱۱۲	۲۱۵۴۲	۱۴۶۳۶	۱۰۱۱۷۴۷	۴۸۱۵۹۷

متعلقہ نقشہ نمبر ۱۳

حصہ دوم جرم ناقابل دست اندازی پولیس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
			مقدمات		اشخاص		مال	
نمبر	قانون	قسم جرم	تعداد جنمین پولیس کی معرفت کارروائی عمل مین آئی	تعداد جنمین تحقیقات ختم ہو کر چالان ہوئے	تعداد اشخاص جو گرفتار ہوئے	تعداد اشخاص جنکا مقدمہ فیصل ہوا	مسروقہ	برآمد شدہ
۱	۱۱۵ و ۱۱۷ سے ۱۱۹ تک قسم اول - جرایم خلاف ورزی با سرکار مخالف آسودگی وغیرہ	اصلی اعانت	...	...	...	...	...	...
			۰				روپیہ	روپیہ
۲	۱۳۱ سے ۱۴۰ تک و ۵۰۵	جرایم خلاف ورزی با سرکار -	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۱۳۶	مالک جہاز کا فراری نوکر کو پناہ دینا -	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۱۷۲ سے ۱۹۰ تک و ۲۰۱ سے ۲۰۴ تک و ۲۱۲ سے ۲۱۵ تک و ۲۲۷ و ۲۲۴ و ۲۸۸	جرایم مخالف معدلت عامہ -	۶۱۰	۹۵۱	۳۳۹	۵۹۱	۸۳	۹
۵	۱۶۱ سے ۱۶۹ تک و ۲۱۷ سے ۲۲۳ تک -	جرایم جو سرکاری ملازم سے سرزد ہون -	۱۱۵	۱۸۵	۶۸	۱۱۵	۰	۰
۶	۱۹۳ سے ۲۰۰ تک و ۲۰۵ سے ۲۱۱ تک و ۲۲۹ و ۴۱۳ سے ۴۲۴ تک	جھوٹی گواہی اور جھوٹی نالشات اور جھوٹا دعوی -	۱۳۰	۲۲۴	۷۵	۱۰۸	۰	۰
۷	۴۶۵ سے ۴۷۷ تک -	جعلسازی یا جعلی دستاویزات کا کام مین لانا -	۲۵	۳۴	۱۵	۱۵	۴۱۴	۴۱۴
۸	۲۶۴ سے ۲۶۷ تک -	جرایم متعلق باٹون اور پیمانونکے -	۱۰۳	۱۴۱	۳۲	۱۰۸	۰	۰
۹	۴۸۲ سے ۴۸۹ تک -	جھوٹی حرفی کے نشان کو بنانا یا کام مین لانا -	۲	۵	۰	۵	۰	۰
۱۰	۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۵۱ سے ۱۵۶ و ۱۶۰ تک	بلوہ مجمع خلاف قانون بنگالہ -	۸۹	۲۱۰	۸۱	۳۴۸	۰	۰
		میزان	۱۰۸۱	۱۹۵۰	۶۱۰	۱۲۹۰	۴۹۷	۴۲۳

		قسم دوم جرایم سنگین برخلاف جان						
۱۱	۳۱۲ سے ۳۱۶ تک	اسقاط حمل کرانا	۲۲	۳۱	۹	۱۹	۰	۰
۱۲	۳۷۰	غلاموں کا خریدنا یا اونکو اپنے قبضہ سے جدا کرنا -	۱	۲	۰	۲	۰	۰
		میزان	۲۳	۳۳	۹	۲۱	۰	۰
		قسم سوم جرایم سنگین برخلاف مال						
۱۳	۳۸۳ سے ۳۸۹ تک	استحصال بالجبر -	۴۵	۷۱	۳۴	۳۴	۴۳۴	۱۴۸
		میزان	۴۵	۷۱	۳۴	۳۴	۴۳۴	۱۴۸
		قسم چہارم جرایم خفیفہ برخلاف جان						
		ایذا						
۱۴	۳۴۵	حبس بیجا -	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۳۵۲ و ۳۵۵ و ۳۵۸	جبر مجرمانہ -	۳۰۰	۵۳۵	۱۹۱	۳۴۰	۰	۰
		میزان	۳۰۰	۵۳۵	۱۹۱	۳۴۰	۰۰۰	۰۰۰
		قسم پنجم جرایم خفیفہ برخلاف مال						
۱۶	۴۱۷ سے ۴۲۰ تک -	دغا	۲۱۴	۳۵۵	۱۳۰	۳۰۱	۱۱۹۸	۶۸۰
۱۷	۴۰۳ و ۴۰۴ -	مال کا تصرف بیجا مجرمانہ	۲۸۴	۳۶۶	۸۷	۲۷۸	۷۱۳۵	۶۷۹۷
۱۸	۴۰۹ -	خیانت مجرمانہ سرکاری ملازم یا مہاجن وغیرہ سے	۳۴	۴۹	۲۷	۲۲	۲۳۸۸	۹۰۸
۱۹	۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۳۰ و ۴۳۳ -	نقصان رسانی (محض)	۱۹۷	۴۰۹	۱۰۰	۲۹۳	۱۵۴	۱۵۴
		میزان	۷۲۷	۱۱۷۹	۳۴۳	۷۹۴	۱۱۸۷۵	۸۵۳۹
		قسم ششم دیگر جرایم جو اوپر درج نہیں ہوئے						
۲۰	۴۹۳ سے ۴۹۸ تک	جرایم متعلقہ بازدواج	۱۶۲	۲۴۸	۱۲۶	۱۱۸	۰	۰
۲۱	۲۹۸	جرایم برخلاف مذہب	۷	۱۹	۶	۱۳	۰	۰
۲۲	۴۹۰ سے ۴۹۲ تک	خدمت کے معاہدہ کا نقض مجرمانہ	۷۲	۱۲۴	۴۰	۸۴	۰	۰
۲۳	۵۰۰ سے ۵۰۲ تک	ازالہ حیثیت عرفی	۳	۴	۱	۲	۰	۰
۲۴	۵۰۳ سے ۵۰۶ تک و ۵۱۰	تخویف و توہین	۲۶	۴۸	۹	۱۹	۰	۰
۲۵	۲۶۸ سے ۲۹۴ تک ۱۷۱ و ۴۳۸ و ۴۷۲ و ۴۸۸ و ۴۹۰ و ۴۹۴ الف	امر باعث تکلیف عام اور خاص	۲۵۹	۹۰۹	۱۱۸	۷۸۹	۰	۰
۲۶	. . . .	جرایم حسب باب ۷ و ۹ و ۳۳ و ۴۳ دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری	۴۵۸	۱۹۷۶	۳۸۶	۱۵۲۳	۱۵	۱۵
۲۷	. . . .	قانون مختص الامر نا قابل دست اندازی پولیس -	۲۰۱۶	۲۵۲۷	۳۱۹	۲۱۸۷	۰	۰
		میزان	۳۰۱۳	۵۸۳۵	۱۰۰۵	۳۷۳۴	۱۵	۱۵
		میزان الکل	۵۱۸۹	۹۶۰۳	۲۱۸۳	۷۱۸۳	۱۲۸۲۱	۹۱۲۵

نمبر ۱۴ نقشہ جسمین مختلف جوڈیشل عدالتہای ابتدائی و اپیل جو پنجاب کی مختلف اضلاع مین اخیر یوم سنہ ۱۸۸۰ع پر موجود تہین مندرج ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
اقسام عدالتہای بہ تفریق اونکی کہ جو استعمال اختیارات ایک صیغہ مین کرتی ہین اور وہ جنکو نفاذ اختیارات دو یا تین صیغون مین حاصل ہے معہ تفریق حکام مشاہرہ دار و غیر مشاہرہ دار	تعداد و قسمہای جوڈیشل	اوسط رقبہ ہر ایک قسمت کا انگریزی مربع میل	اوسط مردم شماری ہر ایک قسمت کی	تعداد عدالتون کی	ترتیب عدالتہای مع تعداد حکام جو ہر ایک عدالت مین ہین اور جوری یا اسیسران ہوتی ہین	اختیارات جوڈیشل ہر ایک قسم ابتدائی اور اپیل کے	ججون کیواسطی کس قسم کی قابلیت ہونا ضرور ہے	کل تعداد حکام جوڈیشل کی — اہل فرنگ — متعہد	کل تعداد حکام جوڈیشل کی — اہل فرنگ — افسران فوج جنکو کمیشن ملا ہوا ہے	کل تعداد حکام جوڈیشل کی — اہل فرنگ — غیر متعہد	کل تعداد حکام جوڈیشل کی — دیسی	اوسط تنخواہ سالانہ ہر ایک جج تنخواہ دار کی — اہل فرنگ	اوسط تنخواہ سالانہ ہر ایک جج تنخواہ دار کی — دیسی	کل تعداد عدالتون کا	ادنی فاصلہ سب سے بعید موضع [illegible]	انتظامی یا دیگر خدمات جنکا اضافہ افسران ایک عہدہ داری کرتا ہے	اوسط تعداد ایام جو اوسط سال مین جوڈیشل کام مین صرف ہوئی	اوسط تعداد [illegible] متعلق ہر ایک عدالت	تعداد مقدمات جو سال مین فیصل ہوئی — فوجداری	تعداد مقدمات جو سال مین فیصل ہوئی — دیوانی	تعداد مقدمات جو سال مین فیصل ہوئی — مال	تعداد مقدمات جو سال مین فیصل ہوئی — اپیل
منصفان جنکو صرف دیوانی کی اختیارات حاصل ہین	[illegible] منصفان [illegible]	[illegible] مربع میل [illegible]		۴۷	۱	اختیارات دیوانی تین سو روپیہ تک	.	.	.	.	۴۷	.	.	.	.	خدمات انتظامی القدر جو منصفی کرتی سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ جات و حکام محکمہ انہرو بندوبست و جنگلات آنریری مجسٹریٹ	.	.	۴۴	۱۲۹۸۰۵	۳۲۳	.
لوکل اور مجسٹریٹان ماتحت درجہ سوم جو صرف اختیارات فوجداری عمل مین لاتی ہین — تنخواہ دار				.	.	اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم	.	.	.	.	.	.	.	.	.		.	.	.	.	.	.
لوکل اور مجسٹریٹان ماتحت درجہ سوم جو صرف اختیارات فوجداری عمل مین لاتی ہین — بے تنخواہ دار				۱۱	۱		.	.	۲	۱	۳۱	.	.	.	.		.	.	۸۷		.	.

۰	۰	۰	۰
۵۷۷۲	۰	۰	۰
۱۱۶۰۴	۱۶۰	۰	۰
۲۲۷۰	۶۲۴	۱۶۲	۱۵۶۹
[illegible]			
[illegible]		[illegible]	[illegible]
[illegible]	۶۱۵۸۱۲۴۴		
[illegible]	۶۱۰۶۴۰۷		
[illegible]	۲۹ ۹۴		
[illegible]	۱۶ ۶ ۷۷		
۲۹	۱۱	۳	۱۶
۲	۰	۱	۱۱
۱	۰	۱	۲
۲	۱	۱	۳
۰	۰	۰	۰
[illegible]			
۱	۱	۱	۱
۲۹	۱۲	۴	۳۳
[illegible] ۱۶۲۱۱۵۰			
[illegible] ۱۰۱۷۴			
[illegible]			
محکمہ بندوبست ... / اختیارات دیوانی اور فوجداری	[illegible]	[illegible] اختیارات فوجداری	[illegible]

متعلق نقشہ نمبر ۱۴۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
اقسام عدالتہائے بہ تفریق اسکے کہ جو عمال اختیارات ایک صیغہ مین کرتے ہین اور وہ جنکو نفاذ اختیارات دو یا تین صیغون مین حاصل ہے معہ تفریق حکام تنخواہدار اور غیر تنخواہدار	تعداد قسمت ہائے جوڈیشیل	اوسط رقبہ ہر ایک قسمت کا بشرح مربع میل	اوسط مردم شماری ہر قسمت کی	شمار عدالتونکا	[illegible]	اختیارات جوڈیشیل ہر ایک عدالت ابتدائی اور اپیل کے	حکام جو [illegible]	معمولی [illegible]	[illegible]	غیر معمولی [illegible]	دیسی	اہل فرنگ	دیسی	کل خرچ عدالتونکا	آمدنی اسٹامپ بعد وضع خرچ کے	انتظامی یا دیگر خدمات جنکا انصرام ایک ہی عہدہ دار کرتا ہے	اوسط تعداد [illegible]	اوسط وکلاء متعلق ہر ایک عدالت کے	فوجداری	دیوانی	مال	اپیل
مجسٹریٹان درجہ دوم جو اختیارات دیوانی و فوجداری بعلاقہ خاص عمل مین لاتے ہین — تنخواہدار	۲۴ عدالتہائے منصفان شامل ہین			۱۲۳	۱	اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو اختیارات دیوانی [illegible] اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و صاحبان آنریری جج کے [illegible] تک	۰	۳	۱	۲	۱۲۰					تحصیلداران و اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و آنریری مجسٹریٹان			۲۵۸۶۸	۳۳۲۶۴	۱۳۳۸۲۸	۰
							۰	۰	۰	۰	۰											
							۰															
غیر تنخواہدار				۲۵	۱		۰	۰	۰	۰	۲۵								۳۰۹۳	۶۰۲۲	۱۱۱	۰
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ		[illegible]		۴	۱	اختیارات زیر ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء	۰		۱		۰							بحالت مجموعی [illegible]		۱۲۱۲۶	۰	۰
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ جو نیز اختیارات فوجداری عمل مین لاتے ہین				۹	۱	اختیارات زیر ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۴ء و ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء اور اختیارات مجسٹریٹی بموجب مجموعہ ضابطہ فوجداری	۰	۰	۶	۳	۰						[illegible]		۳۰۶۱	۵۵۵۴	۰	۰

بورڈ مجسٹریٹیان	مجسٹریٹیان درجہ اول جو صرف اختیارات فوجداری عملمین لاتے ہین	مجسٹریٹیان درجہ اول جو اختیارات دیوانی اور فوجداری عملمین لاتے ہین علاوہ مجسٹریٹیان اضلاع کے	
غیر تنخواہدار	تنخواہدار	تنخواہدار	غیر تنخواہدار
درسنہ [illegible] کمشنرین ۳۲ - ضلع ۱۲۵۵ و کمشنرین ور ۱۲ اور نیز بیان اور ضلعون کی عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ اور			
درسنہ [illegible] آکزیکیوٹو برانچ کی (۱۰۱۸۳) مقدمہ			
[illegible] ۱۱۵۰۶۷۹ [illegible]			
۲۵	۱	۱۱۲	۸
۱۲	۱	۱	۱
اختیارات مجسٹری	اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول	[illegible]	
۰	۰	۰	۰
۰	۱	۲۶	۰
۰	۰	۵	۰
۰	۰	۱۵	۰
۹۰	۰	۶۷	۸
روپیہ	۱۶۷۸۸		
روپیہ	۲۹۹۶		
روپیہ	۲۱۰۷۰۸		
روپیہ	۲۱۶۷۵۳۷		
مجسٹریٹیان شہر	آنریری مجسٹریٹیان	اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنران و کمشنران و جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنران و جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنران	صاحبان آنریری مجسٹریٹ
[illegible]			
۹۲۵۵	۱۱	۱۶ [illegible]	۱۲۵۱
۰		۳۰۴۰۵	۳۰۹۰۳
۰		۳۲۸۶۵	۳۲۸
۰		۱۰۲۶۳	۰

٢٣	[illegible]	[illegible]	
٢٢	[illegible]	[illegible]	
٢١	[illegible]	[illegible]	
٢٠	[illegible]	[illegible]	
١٩	[illegible]	٠	[illegible]
١٨	[illegible]	٠	[illegible]
١٧	[illegible]	[illegible]	
١٦	[illegible]	٠	
١٥	[illegible]	٠	
١٤	[illegible]	٠	
١٣	[illegible]	٠	
١٢	[illegible]	٢	
١١	[illegible]	٠	
١٠	[illegible]	٢٠	
٩	[illegible]		
٨	[illegible]		
٧	[illegible]		[illegible]
٦	[illegible]	١	
٥	[illegible]	٢٣	
٤	[illegible]		[illegible]
٣	[illegible]		[illegible]
٢	[illegible]		[illegible]
١	[illegible]	[illegible]	

[illegible]

عدالتہای سشن جو نیز اختیارات دیوانی عمل مین لاتے ہین	دس قسمت ہین جنمین ۳۲-اضلاع و ۲۵۱ تحصیلین اور ۱۲ چہاونیان اور اضلاع کی عدالتہای مطالبہ خفیفہ	(۱۰۱۸۳) مربع دس ہزار ایک سو تراسی	۱۶۴۱۱۵۰ مطابق مردم شماری جو ۱۸۶۸ء	۱۴	باعانت ایک یا زیادہ اسیسرون کی	صیغہ دیوانی مین یہہ حکام اختیارات سماعت مقدمات ابتدائی نہین رکھتے اور اپیل ہای صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران با اختیارات کامل وصاحبان ڈپٹی کمشنر سماعت کرتے ہین-	۰	۶	۸	۰	۰	روپیہ ۱۶۶۸۸	روپیہ ۲۹۹۸	روپیہ ۲۱۰۶۳۰۸	روپیہ ۲۱۶۷۵۴۳	کمشنران و سپرنٹنڈنٹان بالا	تمام رسالہ با استثنا ے کمشنران اور تحصیلات مندرجہ ۱۲۹ طبقہ اور ۱۳۰ مختار کار جو	۳۵۴	۰	۱۸۱۲	۱۰۱۲۶
چیف کورٹ				۱	باعانت جوری و کسان بمقدمات تجویز ابتدائی فوجداری	اختیارات مصرحہ باب ۳ ایکٹ عدالتہای پنجاب بابت ۱۸۶۶ء-	۰	۲	۰	۱	۰	۰				خدمات انتظامی کو انصرام نہین کرتے-	۱۰-۱۶ نمبر و کمپیٹ	۳	۲	۰	۲۳۸۵
میزان				۵۳۹				۴۶	۳۴	۹۰	۱۶۱							۸۵۵۶۰	۲۴۳۸۶۶	۶۹۹۰۴	۱۳۵۹۹

نمبر شمار	قسم جرم	نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرایم جنکی بابت اس سال مین رپورٹ ہوئی	تعداد اشخاص جنکی نسبت اس سال مین تجویز ہوئی	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جو سزایاب ہوئے یا سپرد سشن ہوئے	مرگئے یا مفرور ہوگئے یا منتقل ہوگئے	باقی رہے اخیر سال مین جنکی تجویز نہین ہوئی
۱	جرایم جنکی سزا حسب منشاء قانون مجموعہ تعزیرات ہند ہوتی ہے۔ الف ناقابل ضمانت جرم ناقابل ضمانت کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا	۱۱۸ سے ۱۲۰ تک	۱	۱	۰	۱		
۲	جھوٹی گواہی دینا	۱۹۴ سے ۱۹۶ تک	۴	۸	۳	۵	۰	۰
۳	جھوٹی گواہی بنانا	″	۱	۱	۱	۰	۰	۰
۴	تعرض یا مزاحمت کرنا گرفتاری جائز مین اور حراست سے چھوڑا لینا۔	۲۲۵	۵	۸	۰	۸	۰	۰
۵	ضمانت نیک چلنی کی نہ دیسکنے کے باعث حراست سے بھاگنا یا بھاگنے کی کوشش کرنا	۲۲۵-الف	۱	۱	۰	۱	۰	۰
۶	تلبیس سکہ	۲۳۱ سے ۲۳۶ تک	۹	۱۰	۵	۳	۰	۲
۷	مُبدل یا تلبیس سکہ کو قبضہ مین لانا یا چلانا	۲۳۹ سے ۲۴۳ تک و ۲۵۰ سے ۲۵۴ تک	۱۷۹	۱۹۹	۶۸	۱۲۸	۰	۳
۸	جرایم متعلقہ دار الضرب	۲۴۴ و ۲۴۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۹	کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا بدلنا	۲۴۶ سے ۲۴۹ تک	۳	۲	۰	۲	۰	۰
۱۰	قتل عمد از دست ٹھگان	۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۹۶	۷	۵	۰	۳	۲	
۱۱	قتل عمد از دست ڈکیتیان	″	۱۴	۱۷	۳	۱	۰	۱۳
۱۲	قتل عمد از دست رہزنان	″	۳۳	۳۶	۵	۲۵	۰	۶
۱۳	قتل عمد بذریعہ زہر بہ نیت رہزنی	″	۳	۹	۰	۹	۰	۰
۱۴	قتل عمد بذریعہ زہر دیگر وسائل سے	″	۳۳	۵۲	۲۱	۳۱	۰	۰

نمبر	قسم جرم	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جنکی سماعت عدالتوں میں ہوئی	تعداد اشخاص جنکی سماعت عدالتوں میں ہوئی	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جو سزایاب ہوئے یا سپرد سیشن ہوئے	مرگئے فرار ہوگئے یا منتقل کئے گئے	باقی رہے جنکا مقدمہ اخیر سال میں زیر تجویز رہا
	ناقابل ضمانت							
۱۵	دیگر قتل عمد بہ سبب تعلق عورت	۳۰۲ و ۳۰۳ ۳۹۶	۱۳۱	۱۹۱	۵۷	۱۲۷	۰	۷
۱۶	قتل عمد بوجہ دیگر	ایضاً	۱۷۲	۳۳۰	۷۲	۲۴۲	۲	۱۴
۱۷	اقدام قتل عمد	۳۰۷	۶۷	۶۸	۲۰	۴۵	۱	۲
۱۸	قتل انسان مستلزم بہ سزا	۳۰۴	۱۵۸	۳۱۲	۱۲۷	۱۷۳	۲	۱۰
۱۹	ٹھگ ہونا	۳۱۱	۱	۱۶	۰	۱۶	۰	۰
۲۰	اسقاط حمل کرانا	۳۱۳ سے ۳۱۶ تک	۹	۱۷	۹	۸	۰	۰
۲۱	خطرناک حربوں سے ضرر شدید پہنچانا	۳۲۶	۵۱	۵۴	۱۴	۳۷	۱	۲
۲۲	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی شخص کو فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے ضرر یا ضرر شدید پہنچانا	۳۲۷ و ۳۲۹ و ۳۳۱ و ۳۳۳	۸	۷	۰	۷	۰	۰
۲۳	بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا	۳۲۸	۵۶	۶۱	۳۳	۲۳	۰	۵
۲۴	ادخال کے سرقہ کے اقدام میں حملہ کرنا جبکہ کوئی شخص لئے ہوئے ہو	۳۵۶	۸	۱۳	۶	۷	۰	۰
۲۵	انسان کو لے بھاگنا یا انسان کو بھگا لیجانا	۳۶۳ سے ۳۶۵ تک ۳۶۷ سے ۳۶۹ تک	۱۰۷	۲۵۶	۱۲۷	۱۱۴	۱۰	۵
۲۶	کسی عورت کو ازدواج یا فراغ کیلئے بھگا لیجانا	۳۶۶	۳۶	۷۴	۵۲	۱۹	۱	۲
۲۷	عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا	۳۷۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	کسی عورت کو فعل شنیعہ کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر چلانا یا ناجائز طور سے قبضہ میں لانا	۳۷۲ و ۳۷۳	۱۵	۲۱	۱۴	۷	۰	۰
۲۹	زنا بالجبر	۳۷۶	۱۲۸	۱۲۶	۶۵	۵۲	۱	۸

نمبر	قسم جرم	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جنکی اطلاع اس سال میں پولیس کو پہنچی	تعداد جرائم جن میں اس سال [illegible]	تعداد اشخاص جن کا اس سال [illegible]	تعداد اشخاص جن [illegible]	[illegible] مفرور [illegible]	باقی [illegible]
۳۰	جرایم خلاف وضع فطری	۳۷۷	۶۹	۵۷	۱۷	۳۸	۱	۱
۳۱	سرقہ مویشی	۳۷۹ سے ۳۸۱ تک	۴۰۸۹	۲۵۲۵	۸۲۶	۶۱۲	۲۱	۶۲
۳۲	سرقہ معمولی	”	۹۰۹۱	۸۹۹۴	۲۱۲۱	۴۷۷۴	۱۶	۸۴
۳۳	ہلاک کرنی یا ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد سرقہ یا مزاحمت مویشی	۳۸۲	۱۷	۱۳	۱۰	۳	۰	۰
۳۴	ایضاً ایضاً معمولی	”	۵	۶	۳	۳	۰	۰
۳۵	استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف دینا یا تہمت لگانا	۳۸۶ سے ۳۸۹ تک	۲۰	۲۹	۱۵	۱۴	۰	۰
۳۶	سرقہ بالجبر بخانہ	۳۹۲ سے ۳۹۳ تک	۴۲	۴۶	۱۶	۳۰	۰	۰
۳۷	شارع عام پر سرقہ بالجبر	”	۹۵	۹۸	۵۶	۳۶	۰	۶
۳۸	اور جگہہ پر سرقہ بالجبر	”	۱۳۵	۷۵	۳۴	۳۶	۰	۵
۳۹	سرقہ بالجبر معہ ضرر رسانی حربہ مہلک سے یا بذریعہ زہر خورانی یا بیہوش کرنیوالی دوا کے	۳۹۴ و ۳۹۷ و ۳۹۸	۳۶	۲۷	۱۱	۱۲	۰	۴
۴۰	سرقہ بالجبر معہ ضرر رسانی حربہ مہلک دیگر وسیلون سے	ایضاً	۱۹	۱۰	۵	۵	۰	۰
۴۱	ڈکیتی	۳۹۵ و ۳۹۸	۶۱	۹۶	۴۴	۴۴	۱	۷
۴۲	ڈکیتی معہ ضرر شدید	۳۹۷	۶	۸	۲	۶	۰	۰
۴۳	ڈکیتی کے واسطے تیاری یا اجتماع کرنا	۳۹۹ سے ۴۰۲ تک	۳	۶	۱	۵	۰	۰

تعداد اشخاص کی جو بذیل تجویز باقی رہے	جو مرگئے یا مفرور ہوگئے یا منتقل کئے گئے	تعداد اشخاص کی جن کو سزا ہوئی	تعداد اشخاص کی جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص کی جو اس سال میں گرفتار ہوئے	تعداد جرائم جو اس سال میں رپورٹ ہوئے	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا کسی دیگر قانون کا	قسم جرم	نمبر شمار
۰	۰	۲۰	۰	۲۰	۰	۴۰۰	ڈکیتوں کے گروہ سے شریک ہونا	۴۴
۲	۰	۱۶	۲	۲۰	۷	۴۰۱	چوروں کے گروہ سے شریک ہونا	۴۵
۲۶	۵	۳۶۰	۴۲۷	۸۱۸	۶۹۷	۴۰۶ سے ۴۰۹ تک	خیانت مجرمانہ	۴۶
۸۶	۴۴	۴۶۹۴	۱۴۸۵	۴۲۰۲	۲۱۱۷	۴۱۱ سے ۴۱۴ تک	بددیانتی سے مال مسروقہ لینا	۴۷
۰	۱	۱۶	۱۰	۲۷	۱۳۵	۴۳۶ و ۴۳۸	آگ سے نقصان رسانی سنگین	۴۸
۰	۰	۰	۱	۱	۱	۴۳۷ و ۴۳۹	کسی جہاز یا کشتی کو نقصان پہنچانا	۴۹
۰	۰	۰	۵	۵	۹	۴۴۰	ہلاکت یا ضرر رسانی کی تیاری کرکے نقصان پہنچانا	۵۰
۰	۰	۳۸	۲۴	۶۲	۶۹	۴۵۱	سرقہ کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ	۵۱
۰	۰	۰	۳	۳	۶	۴۴۹ و ۴۵۰	ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکے واسطے سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ	۵۲
۰	۱	۵	۰	۶	۸	۴۵۲	ضرر پہنچانے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ۔	۵۳
۳	۰	۳۲۱	۱۲۵	۴۴۹	۱۰۴۹	۴۵۳ و ۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	۵۴
۸۴	۱۵	۲۹۴۵	۱۱۲۲	۴۱۶۶	۴۰۴۰	۴۵۴ و ۴۵۷	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بغرض ارتکاب سرقہ	۵۵

باقی جو ختم سال پر زیر تجویز رہے	جو کہ مر گئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کئے گئے	تعداد اشخاص کی جو مجرم قرار پائے یا جن پر جرم ثابت ہوا	تعداد اشخاص کی جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص کی جن پر امسال سال میں مقدمہ چلا مع زیر تجویز سال گذشتہ	تعداد جرائم جنکا ارتکاب امسال سال میں ثابت ہوا	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	قسم جرم	نمبر شمار
							ناقابل ضمانت	
۰	۰	۴۳	۱۸	۶۱	۵۴	۴۵۴ و ۴۵۷	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بغرض ارتکاب کسی جرم کے جو سرقہ نہ ہو	۵۶
۱	۰	۲۱	۷	۲۹	۱۱	۴۵۵ و ۴۵۸	ضرر پہونچانیکی طیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	۵۷
۱۶	۰	۱۷	۳	۳۶	۲۲	۴۵۹ و ۴۶۰	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی مع اقدام باعث ہلاک ہونے یا ضرر شدید پہنچانیکی	۵۸
۲	۰	۱۳	۵۵	۶۸	۳۵	۴۶۶ سے ۴۶۸ تک ۴۷۲ سے ۴۷۷ تک	جعلسازی یا جعلی دستاویزات کا فریباً کام مین لانا یا پاس رکھنا	۵۹
۰	۰	۱۳	۱۷	۳۰	۱۲	۴۹۳ و ۴۹۵ و ۴۹۶	فریبی اور ناجائز ازدواج	۶۰
۰	۰	۱	۱۰	۱۱	۵	۵۰۵	جھوٹا بیان یا جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا مخالف امن خلایق کے	۶۱

نمبر شمار	قسم جرم	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جنکی اس سال مین رپورٹ ہوئی	تعداد اشخاص جو اس سال مین زیر تجویز رہے	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جنپر جرم ثابت ہوا اور سپرد سشن ہوے	مر گئے یا مفرور ہوے یا منتقل کئے گئے	باقی جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے
	قابل ضمانت							
٦٢	اخفاء و تدبیر جرم قابل ضمانت	١١٩ و ١٢٠	٢	٣	٢	١	٠	٠
٦٣	جہوٹ موٹ سپاہی بننا	١٤٠	١	٠	٠	٠	٠	٠
٦٤	مجمع خلاف قانون مین شریک یا داخل ہونا	١٤٣ سے ١٤٥ تک ١٥١ سے ١٥٨ تک	٣٨	٤١٣	١٠٢	٣١١	٠	٠
٦٥	بلوہ کرنا	١٤٧ سے ١٤٩ تک ١٥٢ و ١٥٣	٣٨٤	١٦٠٦	١٠٥٤	٥٠٤	٢	٤٦
٦٦	ہنگامہ	١٦٠	١٨٣	٨٣٤	٢٠٥	٦٢٩	٠	٠
٦٧	رشوت ستانی	١٦١ سے ١٦٥ تک	١٥٦	٢١٨	١٥٨	٥٢	١	٧
٦٨	سرکاری ملازم کا کسی شخص کے نقصان پہونچانے کی نیت سے ہدایت جائز سے انحراف کرنا	١٦٦	٨	١٨	١٤	٤	٠	٠
٦٩	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز کا مرتب کرنا	١٦٧	٦	٦	٥	١	٠	٠
٧٠	سرکاری ملازم کا ناجائز طور سے تجارت کرنا یا جائداد خریدنا -	١٦٨ و ١٦٩	١	٣	٣	٠	٠	٠
٧١	جہوٹ موٹ سرکاری ملازم بننا	١٧٠ و ١٧١	٢٨	٣٢	١١	٢٠	٠	١
٧٢	سمن کا اپنے یا کسی اور کے پاس پہونچنے کو روکنا یا حکم عدولی کرنا	١٧٢ سے ١٧٤ تک	٦٥	١٩٢	٨٥	١٠٤	١	٢

نمبر شمار	قسم جرم	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جو اس سال میں رپورٹ ہوئے	تعداد اشخاص جن پر اس سال میں مقدمہ چلا	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جن کو سزا ہوئی	مرگئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کئے گئے	باقی جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے
	قابل ضمانت							
۷۳	خبر دینا ترک کرنا	۱۷۶	۶۵	۱۸۱	۷۳	۱۰۳	۰	۵
۷۴	جھوٹی خبر دینا	۱۷۷ و ۱۸۲	۴۶۹	۶۱۶	۲۰۵	۴۰۴	۰	۷
۷۵	حلف اوٹھانے یا جواب دینے یا دستخط کرنے سے برخلاف باضابطہ حکم کے انکار کرنا	۱۷۸ سے ۱۸۰ تک	۸	۱۱	۰	۱۱	۰	۰
۷۶	بحلف جھوٹ بیان کرنا	۱۸۱	۱۶	۲۰	۷	۱۳	۰	۰
۷۷	کسی مال کے جایز طور لیجانے یا نیلام پر چڑہائے جانے میں تعرض کرنا	۱۸۳ و ۱۸۴	۱۴۸	۳۱۰	۱۷۷	۱۱۷	۵	۱۱
۷۸	نیلام میں ناجایز طور پر بولی دینا	۱۸۵	۱	۱	۰	۱	۰	۰
۷۹	سرکاری ملازم کو ہدایت دینے سے ترک کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا	۱۸۶ و ۱۸۷	۱۹۷	۴۷۷	۲۶۲	۲۰۷	۱	۷
۸۰	حکم جایز سے عدول کرنا	۱۸۸	۱۱۵	۳۵۱	۱۱۷	۲۳۳	۰	۱
۸۱	سرکاری ملازم کو نقصان پہنچانے کی دہمکی دینا۔	۱۸۹	۳	۱۲	۱۱	۱	۰	۰

نمبر شمار	قسم جرائم	دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جنکی اس سال مین رپورٹ ہوئی	تعداد اشخاص جو اس سال مین زیر تجویز رہے	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جنپر جرم ثابت ہوا یا سزایاب ہوے	مرگئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کئے گئے	باقی جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے
	قابل ضمانت							
۸۲	جھوٹی گواہی دینا یا کام مین لانا (محض)	۱۹۳ و ۱۹۶	۳۱۰	۴۰۰	۱۸۶	۱۹۸	۴	۱۲
۸۳	جھوٹی گواہی دینا یا بناوٹی گواہی کا کام مین لانا (محض)	۱۹۳ و ۱۹۶	۳۲	۵۲	۲۶	۲۲	۳	۱
۸۴	جھوٹا سارٹیفکیٹ کام مین لانا یا اوسپر دستخط کرنا	۱۹۷ و ۱۹۸	۳	۰	۸	۱	۰	۰
۸۵	جھوٹا اظہار دینا یا اوسکا کام مین لانا	۱۹۹ و ۲۰۰	۵	۱۱	۸	۲	۱	۰
۸۶	مجرم کو بچانیکے لئے وجہ ثبوت وغیرہ کا غائب کرا دینا۔	۲۰۱	۲۰	۶۵	۲۱	۴۱	۰	۳
۸۷	کسی جرم کی خبر دینے کو ترک کرنا	۲۰۲	۳۴	۸۰	۱۸	۵۸	۰	۴
۸۸	کسی جرم کی نسبت جھوٹی خبر دینا۔	۲۰۳	۵	۱۰	۲	۸	۰	۰
۸۹	تحریری وجہ ثبوت کا چھپانا یا تلف کرنا	۲۰۴	۱۸	۲۴	۲۲	۲	۰	۰
۹۰	کسی مقدمہ جھوٹا و نیشل مین جھوٹ موٹھ کوئی اور شخص بننا	۲۰۵	۲۳	۶۴	۲۱	۳۴	۰	۹

نمبر شمار	قسم جرائم	دفعہ تعزیرات ہند [illegible] قانون	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	[illegible]	باقی [illegible]
	قابل ضمانت							
۹۱	کسی مال کی ضبطی جائز سے روکنے کی لئے فریباً اوسکا دعوی کرنا یا اوسکو چھپانا	۲۰۶ و ۲۰۷	۷	۹	۴	۵	۰	۰
۹۲	فریباً ڈگری جاری ہونے دینا	۲۰۸	۵	۴	۲	۲	۰	۰
۹۳	جھوٹا دعوی	۲۰۹	۱۶	۲۹	۱۶	۱۳	۰	۰
۹۴	فریباً ڈگری حاصل کرنا یا جاری کرانا۔	۲۱۰	۲۳	۲۵	۱۵	۸	۰	۲
۹۵	جرم کا جھوٹ الزام لگانا	۲۱۱	۱۷۱	۳۱۶	۱۶۸	۱۰۷	۱	۴۰
۹۶	پناہ دہی مجرم	۲۱۲ و ۲۱۶	۱۹	۴۰	۲۴	۱۶	۰	۰
۹۷	مجرم کو سزا سے بچانے کی لئے صلہ لینا	۲۱۳ سے ۲۱۵ تک	۳۱	۵۴	۳۲	۲۲	۰	۰
۹۸	سرکاری ملازم کا فریباً ضبطی یا سزا سے بچانا	۲۱۷ و ۲۱۸	۹	۱۵	۳	۱۲	۰	۰
۹۹	سرکاری ملازم کا برخلاف قانون حکم یا فیصلہ صادر کرنا	۲۱۹ و ۲۲۰	۱	۳	۱	۲	۰	۰
۱۰۰	سرکاری ملازم کا گرفتاری سے ترک کرنا یا بھاگ جانے دینا	۲۲۱ و ۲۲۲	۷	۸	۱	۶	۰	۱
۱۰۱	سرکاری ملازم کا غفلت سے بھاگ جانے دینا	۲۲۳	۵۴	۷۶	۲۳	۵۲	۰	۱
۱۰۲	مزاحمت اور گرفتاری سے چھوڑا لینا۔	۲۲۴ و ۲۲۵	۱۴۲	۱۹۱	۴۴	۱۴۱	۲	۴
۱۰۳	سرکاری ملازم کی توہین کرنی جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کر رہا ہو۔	۲۲۸	۶۹	۷۴	۵	۶۹	۰	۰

نمبر	قسم جرائم	دفعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون خاص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	قابل ضمانت							
۱۰۴	پنچ یا اہل جوری بننا	۲۲۹	۱	۲	۰	۲	۰	۰
۱۰۵	اسٹامپ مستعملہ کا بنانا یا بیچنا یا رکھنا	۲۵۵ و ۲۵۸ و ۲۵۹	۹	۱	۰	۱	۰	۰
۱۰۶	اسٹامپ جعلی کو اصلی طور پر استعمال کرنا	۲۶۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰
۱۰۷	اول اسٹامپ کا استعمال کرنا یا استعمال کرنے کو آمادہ ہونا جسکی بابت پہلا استعمال ہو چکنے کا علم ہے	۲۶۱ سے ۲۶۳ تک	۳۸	۳۵	۲۶	۹	۰	۰
۱۰۸	جھوٹی باٹ یا پیمانہ کا کام میں لانا یا اپنے پاس رکھنا یا بنانا یا بیچنا۔	۲۶۴ و ۲۶۷	۶۸	۱۴۷	۳۷	۱۱۰	۰	۰
۱۰۹	غفلتاً یا خیانتاً وہ کام کرنا جس سے انسان کی جان کو خطرہ پہونچے۔	۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۲ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹	۴۵	۲۵۱	۷۳	۱۴۴	۰	۱۴
۱۱۰	آمیزش کرنا یا آمیزش کی ہوئی کھانے کی شے بیچنا۔	۲۷۲ و ۲۷۳	۵۴	۷۰	۲۸	۴۲	۰	۰
۱۱۱	آمیزش کرنا یا آمیزش کی ہوئی دوا بیچنا	۲۷۴ و ۲۷۵	۸	۱۱	۲	۹	۰	۰
۱۱۲	دیدہ و دانستہ ایک دوا کو دوسری دوا کی جگہ بیچنا	۲۷۶	۱	۱	۰	۱	۰	۰
۱۱۳	عام حوض کے پانی کو گدلا کرنا	۲۷۷	۱۲	۳۰	۵	۲۵	۰	۰
۱۱۴	ہوا کو مضر صحت کرنا	۲۷۸	۱۱	۱۱۱	۷	۱۰۴	۰	۰
۱۱۵	جھوٹی روشنی یا بحری نشان کا دکھلانا	۲۸۱	۳	۳	۰	۳	۰	۰
۱۱۶	خلائق عام پر مزاحمت بیجا کرنا۔	۲۸۳	۸	۱۲	۸	۴	۰	۰

نمبر شمار	قسم جرائم	دفعہ تعزیرات ہند یا ضمن دیگر قانون	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	[illegible]	باقی [illegible] اختتام سال
	قابل ضمانت							
۱۱۷	امر باعث تکلیف عام کا ارتکاب کرنا	۲۹۱	۲۱۲	۶۹۶	۱۴۶	۵۴۰	۰	۱۰
۱۱۸	فحش کتابوں کا بیچنا یا پاس رکھنا	۲۹۲ و ۲۹۳	۹	۱۸	۱۵	۳	۰	۰
۱۱۹	فحش گیت کا بیچنا یا پاس رکھنا	۲۹۴	۲۳	۹۴	۳۵	۵۹	۰	۰
۱۲۰	مذہبی توہین	۲۹۵ و ۲۹۷	۹۲	۵۳۵	۲۰۲	۳۳۳	۰	۰
۱۲۱	مجمع مذہبی کو ایذا پہونچانا	۲۹۶	۱۱	۲۳	۱۰	۱۳	۰	۰
۱۲۲	کسی ایسے کام سے جو بے احتیاطی سے کیا جاوے یا غفلت سے باعث ہلاکت کا ہونا	۳۰۴ (الف)	۳۳	۳۸	۱۱	۲۷	۰	۰
۱۲۳	قتل انسان مستلزم السزا کے ارتکاب کا اقدام	۳۰۸	۵	۵	۰	۵	۰	۰
۱۲۴	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام	۳۰۹	۱۹۰	۱۷۳	۶۴	۱۰۹	۰	۰
۱۲۵	اسقاط حمل کرانا (محض)	۳۱۲	۱۶	۲۶	۱۲	۱۱	۰	۳
۱۲۶	بچے کا ڈالدینا یا چھوڑ دینا۔	۳۱۷	۳۳	۳۴	۱۴	۱۷	۰	۳
۱۲۷	اخفائے ولادت۔	۳۱۸	۱۹	۲۱	۶	۱۵	۰	۰
۱۲۸	ضرر پہونچانا۔	۳۲۳ و ۳۳۴	۳۰۳۵	۳۴۸۷	۹۸۹	۲۳۹۶	۷	۹۵

نمبر شمار	قسم جرم	دفعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون	تعداد جرائم [illegible]	تعداد اشخاص [illegible]	تعداد اشخاص [illegible]	تعداد اشخاص [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۹	خطرناک حربون سے قابل ضمانت ضرر پہونچانا	۳۲۴	۱۱۹	۱۶۰	۴۹	۱۱۱	۰	۰
۱۳۰	اقرار وغیرہ کے استحصال بالجبر کرنے کے لیئے ضرر پہونچانا	۳۳۰ و ۳۳۲	۱۳	۲۱	۴	۱۶	۰	۱
۱۳۱	ضرر شدید پہونچانا۔	۳۲۵	۵۷۹	۸۷۵	۲۸۳	۵۴۴	۲	۴۶
۱۳۲	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع پر ضرر شدید پہونچانا۔	۳۳۵	۳۱	۴۸	۱۰	۳۷	۱	۰
۱۳۳	وہ فعل کرنا جو عافیت انسان کو خطر مین ڈالے	۳۳۶ و ۳۳۷	۴۹	۱۸	۲	۱۶	۰	۰
۱۳۴	ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جو عافیت انسان کو خطر مین ڈالے۔	۳۳۸	۷	۹	۵	۴	۰	۰
۱۳۵	مزاحمت بیجا۔	۳۴۱	۳۹۰	۹۶۴	۷۹۲	۱۵۷	۰	۱۵
۱۳۶	حبس بیجا۔	۳۴۲ سے ۳۴۴ تک و ۳۴۶	۲۰۲	۴۷۹	۴۰۸	۴۶	۱	۲۴
۱۳۷	مال یا اقرار کا استحصال بالجبر کرنیکی غرض سے حبس بیجا۔	۳۴۷ و ۳۴۸	۲۹	۶۹	۶۵	۴	۰	۰
۱۳۸	حملہ یا جبر مجرمانہ کا کام مین لانا۔	۳۵۲ سے ۳۵۵ و ۳۵۷ و ۳۵۸ تک	۲۰۶۱۹	۴۶۲۲۵	۳۶۹۷۹	۹۵۳۵	۱۱	۴۰۰
۱۳۹	کسی شخص کا بطور غلام خریدنا یا اپنے پاس سے جدا کرنا۔	۳۷۰	۶	۱۱	۷	۳	۰	۱

نمبر شمار	قسم جرم	دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جن کی اطلاع پولیس کو ہوئی	تعداد اشخاص جن پر سال میں مقدمہ چلایا گیا	تعداد اشخاص جن کو سزا ہوئی	تعداد اشخاص جن کا مقدمہ زیر تجویز رہا	تعداد اشخاص جو مفرور رہے	تعداد اشخاص جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے
	قابل ضمانت							
۱۴۰	محنت کرنے پر ناجوازاً مجبور کرنا	۳۷۴	۲	۲	۱	۱	۰	۰
۱۴۱	استحصال بالجبر	۳۸۴ و ۳۸۵	۱۹۲	۴۰۳	۳۳۰	۵۸	۱	۱۴
۱۴۲	بددیانتی سے تصرف بیجا	۴۰۳ و ۴۰۸	۴۳۴	۶۶۶	۳۰۸	۳۴۱	۲	۱۵
۱۴۳	دغا	۴۱۷ سے ۴۲۰ تک	۱۵۹۵	۱۵۱۱	۱۲۲۳	۲۵۶	۸	۳۳۳
۱۴۴	فریباً مال کا چھپانا	۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۴	۱۹	۳۱	۱۹	۱۰	۰	۲
۱۴۵	وثیقہ کی تکمیل جس میں ملنا عوض کا جھوٹا بیان لکھا ہو	۴۲۳	۸	۱۵	۱۴	۱	۰	۰
۱۴۶	نقصان رسانی معمولی	۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۳۰ سے ۴۳۳ تک	۱۶۰۶	۲۳۲۳	۱۰۸۰	۱۲۹۶	۰	۶۵
۱۴۷	نقصان رسانی بذریعہ زہر کھلانے یا مار ڈالنے مویشی کے	۴۲۸ و ۴۲۹	۳۳۴	۵۲۹	۳۰۶	۲۰۶	۰	۱۶
۱۴۸	نشان زمین تلف کرنے سے نقصان رسانی	۴۳۴	۵۱	۱۰۴	۶۳	۳۹	۰	۲
۱۴۹	آگ سے نقصان رسانی	۴۳۵	۶۸	۷۹	۶۷	۱۲	۰	۰
۱۵۰	مداخلت بیجا	۴۴۷	۱۳۳۳	۲۰۵۶	۱۲۰۰	۸۲۳	۴	۶۸
۱۵۱	مداخلت بیجا بخانہ (محض)	۴۴۸	۵۲۳	۸۲۵	۵۰۲	۲۲۳	۲	۱۲
۱۵۲	مداخلت بیجا بخانہ او جس جرم کا ارتکاب کیا جو سرقہ نہو اور جسکی سزا قید ہے	۴۵۱	۴۲	۴۷	۱۹	۲۷	۰	۱
۱۵۳	بددیانتی سے کوئی بند کیا ہوا ظرف کھولنا	۴۶۱ و ۴۶۲	۱۱	۱۴	۶	۸	۰	۰
۱۵۴	جعلسازی (محض)	۴۶۵ و ۴۶۹ و ۴۷۱	۶۲	۱۲۳	۷۹	۴۱	۳	۱۹

نمبر شمار	قسم جرم	دفعہ جات تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جن کی اطلاع پولیس کو سال میں ہوئی	تعداد اشخاص جو سال مذکور میں گرفتار ہوئے	تعداد اشخاص جن کا مقدمہ عدالت میں ہوا	تعداد اشخاص جو سزایاب ہوئے	تعداد اشخاص جن کا مقدمہ بعد از انفصال بری ہوئے	تعداد اشخاص جن کا مقدمہ سال کے آخر تک زیر تجویز رہا
	قابل ضمانت							
۱۵۵	حق یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو کام میں لانا یا بنانا	۴۸۲ سے ۴۸۴ تک ۴۸۶ سے ۴۸۸ تک	۱۵	۱۰	۶	۴	۰	۰
۱۵۶	نشان ملکیت کو دور کرنا یا معدوم کرنا	۴۸۹	۸	۸	۳	۳	۰	۲
۱۵۷	خدمت کے معاہدہ کا نقص مجرمانہ	۴۹۰ سے ۴۹۲ تک	۱۱۹	۲۵۳	۱۳۳	۱۱۷	۲	۱
۱۵۸	شوہر یا زوجہ کے حین حیات میں مکرر ازدواج کرنا	۴۹۴	۱۱۰	۲۲۴	۱۶۸	۱۹	۱	۲۶
۱۵۹	زنا۔	۴۹۷	۱۲۵	۱۴۸	۱۱۰	۲۹	۰	۹
۱۶۰	کسی عورت منکوحہ کو بہلا لیجانا	۴۹۸	۲۶۸	۵۳۴	۵۵۴	۲۱۹	۱۲	۲۵۲
۱۶۱	ازالہ حیثیت عرفی۔	۵۰۰ سے ۵۰۲ تک	۳۱۶	۲۷۲	۳۸۲	۵۵	۸	[illegible]
۱۶۲	توہین۔	۵۰۴ و ۵۰۹	۲۸۵	۲۸۹	۳۸۳	۱۹۱	۱	۷
۱۶۳	تخویف مجرمانہ	۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸		۴۲	۲۱	۲۱	۰	۰
۱۶۴	منشے اور بے احتیاط ہونا	۵۱۰	۱۰	۱۶	۹	۶	۱	۰
۱۶۵	تحقیر اور عدول حکمی	دفعہ ۳۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری	۱۲۹	۲۰۶	۵	۲۰۱	۰	۰
۱۶۶	نالشات فضول بہ نیت ایذا رسانی	ایضاً ۲۰۹ ایضاً	۱۸۱	۳۸۷	۰	۳۸۷	۰	۰
۱۶۷	مچلکہ حفظ امن	ایضاً ۱۰۸ ایضاً ۱۰۷ و ۱۱۰ و ۱۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری	۹۶۲	۳۶۶۲	۱۳۰۶	۱۰۱۴	۰	۶۵
۱۶۸	ضمانت حفظ امن	ایضاً ۱۰۴ ایضاً ۱۰۷ و ۱۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری	۱۵۱۸	۵۲۰۱	۱۳۴۴	۱۶۶۷	۰	۴۲
۱۶۹	آوارہ پھرنا جبکہ ظاہرا کوئی صورت معاش نہ ہو	ایضاً ۱۰۹ ایضاً	۲۹۵	۵۲۴	۱۲۱	۱۳۴	۲	۰۶

نمبر شمار	قسم جرم بقابل ضمانت	دفعہ تعزیرات ہند اور دیگر قانون	تعداد جرائم کل جن کی بابت سال میں رپورٹ ہوئی	تعداد ملزمان جن کی بابت سال میں تحقیقات ہوئی	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جو سزایاب ہوئے	تعداد ملزمان جو مر گئے یا فرار ہوئے	آخر سال میں جو زیر تجویز رہے
۱۷۰	بدمعاشی ۔	دفعہ ۵۰۵ و ۵۰۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری	۵۹۹۳	۷۱۲۶	۱۱۸۵	۵۸۹۲	۵	۴۵
۱۷۱	اپنا نام اور جائے سکونت بتلانے سے انکار کرنا	دفعہ ۹۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری	۱	۲	۲	۰	۰	۰
۱۷۲	امر باعث تکلیف مختص المقام	باب ۳۹ ۔ ایضاً	۱۱۰	۱۰۹	۱۰۶	۳	۰	۰
۱۷۳	تنازعات متعلقہ قبضہ اراضی	〃 ۴۰ 〃	۱۰۸	۲۶۰	۲۲۱	۳۷	۰	۲
۱۷۴	زوجہ اور اطفال کی پرورش	〃 ۴۱ 〃	[illegible]	[illegible]	۲۰۰۴	۵۸۱	۳	۱۱۹
۱۷۵	مجرم سے زر تاوان وصول کرنا	دفعہ ۳۹۶ 〃	۲۹	۴۱	۹	۳۲	۰	۰
۱۷۶	ضامنان سے زر تاوان وصول کرنا	〃 ۳۹۷ 〃	۶۲	۸۰	۱۲	۶۸	۰	۰
۱۷۷	وصول کیا جانا تاوان اصل مجرم سے	〃 ۵۰۳ 〃	۹	۱۸	۰	۱۸	۰	۰
۱۷۸	وصول کیا جانا زر تاوان ضامنان سے	〃 ۵۱۴ 〃	۹۱	۱۳۳	۹	۱۰۸	۱	۱۵
۱۷۹	قوانین مختص الامر و مختص المقام انحراف قانون متعلقہ آبکاری	ایکٹ ۱۰ بابت سنہ ۱۸۷۱ء و ۲۲ سنہ ۱۸۷۳ء	۱۹۲	۳۱۲	۱۱۲	۱۹۷	۰	۳
۱۸۰	انحراف قانون متعلقہ افیون	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۱ء و ۲۶ سنہ ۱۸۷۲ء و ۱۳ سنہ ۱۸۷۸ء	۱۹۹	۳۹۴	۱۴۱	۲۴۴	۰	۹
۱۸۱	انحراف قانون نمک و شورہ	ایکٹ ۳۱ سنہ ۱۸۶۱ء و ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ء و ۳۶ سنہ ۱۸۵۵ء	۲۴	۴۵	۷	۳۸	۰	۰
۱۸۲	ایضاً قانون پرمٹ	ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۵ء	۷۸	۲۸۰	۳۵	۲۴۵	۰	۰
۱۸۳	ایضاً قانون اسٹامپ	ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء و ۱ سنہ ۱۸۷۹ء	۱۶۸	۲۸۸	۶۲	۲۱۵	۰	۷

نمبر شمار	قسم جرم	نمبر و دفعہ قانون تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جو کہ پولیس کی اطلاع میں سال میں رپورٹ ہوئے	تعداد اشخاص متہم جن کا سال میں چالان ہوا	تعداد اشخاص جو سال میں بری یا رہا ہوئے	[illegible]	تعداد اشخاص جو سال میں فوت ہوئے یا مفرور ہوئے	[illegible]
۱۸۴	انحراف قانون ڈاکخانہ	ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ء	۳۳	۴۷	۱۴	۲۰	۰	۱۳
۱۸۵	ایضاً تار برقی	؍؍ ۱ سنہ ۱۸۷۶ء	۱	۱	۰	۱	۰	۰
۱۸۶	؍؍ جیلخانجات	؍؍ ۲۶ سنہ ۱۸۷۰ء	۲۵	۳۳	۴	۲۹	۰	۰
۱۸۷	؍؍ جنگلات	؍؍ ۷ سنہ ۱۸۷۸ء	۱۱۲۲۲	۲۵۰۱۲	۱۴۳۲۴	۳۲۱۸۹	۱	۷۷
۱۸۸	؍؍ معابر	؍؍ ۱۷ سنہ ۱۸۷۸ء	۶	۷	۰	۷	۰	۰
۱۸۹	؍؍ انہار	؍؍ ۸ سنہ ۱۸۷۳ء	۵۲۲	۱۵۲۲	۲۲۲۴	۱۱۲۰	۰	۴
۱۹۰	؍؍ ریلوے	؍؍ ۴ سنہ ۱۸۷۹ء	۲۴۳	۳۲۰	۷۷	۲۵۰	۰	۳
۱۹۱	؍؍ گاڑی	؍؍ ۱۶ سنہ ۱۸۶۱ء	۱۷	۲۴	۵	۱۹	۰	۰
۱۹۲	؍؍ قماربازی	؍؍ ۳ سنہ ۱۸۶۷ء	۸۵۲	۱۲۲۲	۲۹۸	۱۰۲۲	۰	۱۲
۱۹۳	انحراف قانون متعلقہ آوارہ گردان و فاتر العقل جس سے اندیشہ نقصان پہنچنے کا متصور ہو	؍؍ ۳۶ سنہ ۱۸۵۸ء	۶۲	۱۹۵	۱۴۶	۴۴	۰	۵
۱۹۴	انحراف قانون مداخلت بیجا مویشی	؍؍ ۱ سنہ ۱۸۷۱ء	۱۰۰۳	۸۲۵	۸۲۲۸	۲۰۵	۰	۳۸
۱۹۵	؍؍ اسلحہ وغیرہ	؍؍ ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء	۲۱۴	۲۶۷	۶۶	۲۰۱	۰	۰
۱۹۶	؍؍ متعلقہ چوکیداران شہر	؍؍ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء	۹	۹	۰	۹	۰	۰
۱۹۷	؍؍ چھاؤنی	؍؍ ۳ سنہ ۱۸۸۰ء	۲۹۰۵	۲۶۰۲	۲۵۰	۲۲۵۰	۱	۰
۱۹۸	؍؍ تکلیف خلائق دفعہ ۳۴ پولیس ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء	؍؍ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء	۵۹۹۲	۱۲۵۸۷	۱۱۸۰	۱۱۲۱۴	۰	۲

نمبر شمار	قسم جرم	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم جنکی اس سال میں رپورٹ ہوئی	تعداد اشخاص جو اس سال میں زیر تجویز رہے	تعداد اشخاص جو بری یا رہا ہوئے	تعداد اشخاص جنپر جرم ثابت ہوا اور سپرد سشن ہوئے	مرگئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کیے گئے	باقی جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے
	قابل ضمانت							
۱۹۹	انحراف پولیس ایکٹ از جانب افسران پولیس	ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء	۵۹	۹۵	۲۱	۷۴	۰	۰
۲۰۰	انحراف قانون دیگر جرائم قابل سزا حسب ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء	ایضاً	۷۰۳	۷۳۹	۷۱	۶۶۸	۰	۰
۲۰۱	ایضاً ایذا رسانی پنجاب میونسپل ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۷۳ء۔	؍؍ ۴ سنہ ۱۸۷۳ء	۳۴۶۸	۶۲۹۸	۱۲۱۵	۵۰۷۰	۳	۱۰
۲۰۲	انحراف قانون دیگر جرائم	ایضاً	۶۰۱	۹۵۲	۱۸۰	۷۷۱	۰	۱
۲۰۳	؍؍ قانون متعلقہ خرید سامان ضروریات سپاہیان وغیرہ۔	؍؍ ۷ سنہ ۱۸۶۷ء	۸	۱۱	۶	۵	۰	۰
۲۰۴	خلاف ورزی معاہدہ از جانب مزدوران و کاریگران	؍؍ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء	۵۰۴	۸۱۸	۶۳۲	۱۶۹	۱	۱۶
۲۰۵	انحراف قوانین متعلقہ آوارہ گردی اہل فرنگ	؍؍ ۹ سنہ ۱۸۷۴ء	۳	۴	۰	۴	۰	۰
۲۰۶	انحراف قانون رجسٹری	؍؍ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء	۲	۵	۳	۲	۰	۰

نمبر شمار	قسم جرم	نمبر دفعہ تعزیرات ہند یا دیگر قانون	تعداد جرائم کی جن کی بابت سال مذکور میں رپورٹ ہوئی	تعداد اشخاص کی جن کا سال مذکور میں مقدمہ ہوا	تعداد اشخاص کی جو بری یا ڈسچارج ہوئے	تعداد اشخاص کی جن کو سزا ہوئی	تعداد اشخاص کی جو مر گئے یا مفرور ہوئے یا منتقل کئے گئے	تعداد اشخاص جو اختتام سال پر زیر تجویز رہے
۲۰۷	انحراف قانون اقوام جرائم پیشہ	ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۱ء	۶۶۶	۷۸۰	۷۷	۶۸۲	۱۳	۸
۲۰۸	ایضاً متعلقہ چوکیداران	ایضاً ۴ سنہ ۱۸۷۲ء	۳۴۱	۶۲۹	۱۴۹	۴۶۴	۰	۱۶
۲۰۹	ایضاً نمبرداران دیہات	ایضاً	۴۲	۱۷۶	۶۳	۱۱۲	۰	۱
۲۱۰	ایضاً متعلقہ کہوج	ایضاً	۱۱	۲۴	۱۱	۱۲	۱	۰
۲۱۱	ایضاً دیگر قوانین بموجب ایکٹ قوانین پنجاب	ایضاً	۴۳	۱۱۷	۲۰	۹۷	۰	۰
۲۱۲	انحراف قوانین متعلقہ پلیڈران	ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۹ء	۱	۱	۱	۰	۰	۰
۲۱۳	ایضاً قانون متعلق کسبی ہائے	ایضاً ۲۲ سنہ ۱۸۶۴ء	۲۵۲	۳۸۸	۱۲۰	۲۶۸	۰	۰
۲۱۴	ایضاً متعلق واردات قتل	ایضاً ۲۳ سنہ ۱۸۶۷ء و ۹ سنہ ۱۸۷۷ء	۱	۱	۰	۱	۰	۰
۲۱۵	گرفتاری جائز کا مزاحم ہونا	دفعہ ۱۵۱-۶۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء	۱۴	۱۹	۶	۱۲	۰	۱
۲۱۶	انحراف قواعد متعلقہ دفینہ جات	ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۷۸ء	۶	۱۴	۱۰	۴	۰	۰
۲۱۷	ایضاً متعلقہ عدالتہائے پنجاب	ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۷۷ء	۱۲	۱۳	۰	۱۳	۰	۰
۲۱۸	جائداد کی قرقی جائز میں تعرض کرنا	ایضاً ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۳۳۰	۱	۳	۳	۰	۰	۰
۲۱۹	جرائم متعلقہ ایکٹہائے بدکارو برساتی	ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۹ء	۳	۴	۱	۳	۰	۰
۲۲۰	جرائم متعلق ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء	دفعہ ۱۷۴	۱	۱	۰	۱	۰	۰
۲۲۱	جرائم زیر دفعہ ۳ قانون سرحدی نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۲ء	۰	۲	۱۰	۲	۸	۰	۰
۲۲۲	ایضاً دفعہ ۴	۰	۸	۱۸	۰	۱۸	۰	۰
۲۲۳	ایضاً دفعہ ۸	۰	۴	۸	۰	۸	۰	۰
۲۲۴	ایضاً دفعہ ۲ قانون سرحدی نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۳ء	۰	۰	۱۴۳۹	۵۸۱	۸۱۲	۰	۴۶

نقشہ نمبر ۱۶ - نتائج عام مقدمات فوجداری دائرہ عدالت ہائے ابتدائی اقسام مختلفہ واقع پنجاب بابت ۱۸۶۸ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تعداد اشخاص جنکی نسبت کارروائی ہوئی						
		جنکی نسبت ۱۸۶۸ء مین تجویز ہوئی					
قسم عدالت	باقی تجویز طلب	جنکو پولیس نے گرفتار کیا	بذریعہ وارنٹ	بذریعہ سمن	از خود حاضر ہوئے	تجویز طلب باقی رہے	میزان
مجسٹریٹان جنکو مشاہرہ نہین ملتا	۱۲۴	۸۰۳۳	۱۰۰۶	۲۰۱۷۲	۵۷۶	۰	۲۹۹۱۶
مجسٹریٹان تنخواہدار جنکو اختیار بعلاقہ خاص حاصل ہے	۷۱۳	۲۹۰۵۶	۴۲۵۴	۴۸۵۵۸	۲۹۵۲	۲	۸۵۵۳۵
درجہ اول کے مجسٹریٹان تنخواہدار جو کل ضلع مین اپنے اختیارات عمل مین لاتے ہین	۸۶۵	۲۶۵۵۹	۵۰۶۵	۱۹۶۱۴	۱۰۶۳	۴۰	۵۳۲۰۶
مجسٹریٹان لائے اضلاع	۱۱۹	۴۲۵۹	۳۳۱	۸۸۸	۱۵۰	۴	۵۷۵۱
ڈپٹی کمشنران حسب دفعہ ۳۶ - ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء	۲۵	۱۱۹۰	۲۷	۱۳	۲	۴	۱۲۶۱
میزان	۱۸۴۶	۶۹۱۰۲	۱۰۶۸۳	۸۹۲۴۵	۴۷۴۳	۵۰	۱۷۵۶۶۹
عدالت سشن	۴۷	۷۳۴	۰	۰	۰	۰	۷۸۱
چیف کورٹ	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۳
میزان کل	۱۸۹۳	۶۹۸۳۹	۱۰۶۸۳	۸۹۲۴۵	۴۷۴۳	۵۰	۱۷۶۴۵۳

قسم عدالت	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	اشخاص جنکے مقدمات طے ہوئے								
	بغیر تجویز رہا ہوئے	بری ہوئے	جرم ثابت ہوا	جنکی نسبت تفویض عدالت اعلیٰ ہوئی	منتقل کیے گئے یا مرگئے یا مفرور ہوئے	میزان	باقی ختم سال پر	اوسط تعداد ایام جو دوران تحقیقات صرف ہوئے	تعداد گواہان جنکا اظہار ہوا
مجسٹریٹان جنکو مشاہرہ نہین ملتا	۱۱۱۵۹۲	۴۵۴٦	۱۳٦۳۱	۹	۲۱	۲۹۷۹۹	۱۱۷	۹	۲٦۲۱۱
مجسٹریٹان تنخواہ دار جنکو اختیار بعلاقہ خاص حاصل ہے	۳۴۴۸۰	۹۱۹۸	۴۰۱۵۵	۱۰۰	٦٦	۸۳۹۹۹	۱۵۳٦	۹	۸۱۰۲۵
درجہ اول کے مجسٹریٹان تنخواہ دار جو کل ضلع مین اپنے اختیارات عملمین لاتے ہین	۱۹٦۷۵	۵۵۷۸	۲٦۱۵۰	٦۲۲	۹۹	۵۲۱۲۴	۱۰۸۲	۱۱	۹٦۴۹۳
مجسٹریٹان اعلے اضلاع	۱۵۲۵	۵٦۰	۳۴۱۱	۳۵	۵۱	۵۵۸۲	۱٦۹	۱۱	۸۳۲۹
ڈپٹی کمشنر حسب دفعہ ۳٦ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء	۱۲۷	۱۱۴	۹۵۱	۰	۴	۱۱۹٦	۱٦۵	۱۱	۵۴۴۲
میزان	٦۷۳۹۹	۱۹۹۹٦	۸۴۲۹۸	۷٦٦	۲۴۱	۱۷۲۷۰۰	۲۹٦۹	۹	۲۱۷۵۰۰
عدالت سشن	۰	۲۱۹	۴۵۰	۰	۸	٦۷۷	۱۰۴	۵۱	۴۰۹۹
چیف کورٹ	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۴۵	۳۲
میزان کل	٦۷۳۹۹	۲۰۲۱۵	۸۴۷۵۱	۷٦٦	۲۴۹	۱۷۳۳۸۰	۳۰۷۳	۱۰	۲۲۱٦۳۱

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	قسم عدالت	اشخاص جنکی نسبت حکم سزا						
		سزای موت	حبس بعبور دریائے شور		مشقت تعزیری کی حالت میں قید	قید		
			بطور دوام کے	بطور میعاد معین کے		سنگین		قید محض
						معہ قید تنہائی	بلا قید تنہائی	
۱	مجسٹریٹان جنکو مشاہرہ نہیں ملتا	۰	۰	۰	۰	۵۷۰	۶۶۱	۹۶
۲	مجسٹریٹان تنخواہدار جنکو اختیارات خاص حاصل ہے	۰	۰	۰	۰	۳۱۶۲	۳۲۷۰	۳۷۱
۳	درجہ اول کے مجسٹریٹیان تنخواہدار جبکہ کل ضلعمین اپنے اختیارات عملمین لاتے ہین	۰	۰	۰	۰	۵۱۲۴	۱۸۴۲	۳۴۴
۴	مجسٹریٹیان اعلے اضلاع	۱	۰	۱	۰	۶۷۱	۲۳۵	۱۵
۵	صاحبان ڈپٹی کمشنر حسب دفعہ ۳۶ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ع	۰	۰	۸	۰	۶۹۸	۱۱۲	۲
۶	میزان	۱	۰	۹	۰	۱۰۲۲۵	۶۰۹۲	۴۱۰
۷	عدالت سشن	۱۴۷	۱۲۰	۲	۰	۱۲۲	۵۶	۰
۸	چیف کورٹ	۰	۰	۰	۰	۱	۲	۰
۹	میزان کل	۱۴۸	۱۲۰	۱۱	۰	۱۰۳۵۱	۶۱۵۱	۷۸۶

	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	صادر ہوا					اشخاص جنکو حکم ہوا براے		
		جرمانہ		تازیانہ				
	ضبطی جائداد	وصول	باقی	علاوہ دیگر سزا کے	بعوض دیگر سزا کے	ضمانت برای حفظ امن	مچلکہ	ضمانت نیک چلنی
۱	۰	۶۵۳	۱۱۸۵۶	۶	۹۴	۷۵	۰	۲۵۲
۲	۰	۴۵۸۰	۳۰۹۴	۱۳۱	۱۵۴۰	۵۱۰	۴۲۱	۴۹۶
۳	۱	۵۱۹۵	۷۵۵۱	۲۶۰	۱۲۱۵	۲۹۶۶	۱۹۴۰	۴۶۲۹
۴	۰	۴۲۸	۱۴۳۷	۵۵	۲۲۲	۲۲۵	۴۰	۸۸۶
۵	۰	۴۶۰	۱۸	۵۶	۱۵	۰	۰	۰
۶	۱	۱۱۳۵۶	۵۰۹۹۶	۵۰۸	۳۰۸۶	۳۷۷۶	۲۴۰۱	۶۲۶۳
۷	۱۱	۵۱	۳	۲	۱	۲	۰	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۱۲	۱۱۴۰۸	۵۰۹۹۹	۵۱۰	۳۰۸۴	۳۷۷۸	۲۴۰۱	۶۲۶۳

	۱	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
		تشریح								
		جرمانہ								
	قسم عدالت	دس روپیہ تک	پچاس روپیہ تک	سو روپیہ تک	پانسو روپیہ تک	ہزار روپیہ تک	ہزار روپیہ سے زیادہ	کل تعداد اشخاص جرمانہ	تعداد روپیہ وصول شدہ	تعداد روپیہ جو بطور معاوضہ دلایا گیا
۱	مجسٹریٹان جنکو مشاہرہ نہین ملتا	۱۱۵۳۰	۹۱۶	۵۵	۷	۰	۰	۲۶۵۰۰	۲۱۶۲۳۰	۳۱۶۰
۲	مجسٹریٹان تنخواہدار جنکو اختیار بعلاقہ خاص حاصل ہے	۱۶۱۰۲	۱۶۱۲۲	۱۳۱۳	۱۵۰	۱	۰	۲۱۹۶۲۶	۹۱۵۲۳۶۱	۱۰۱۰۱
۳	درجہ اول کے مجسٹریٹان تنخواہدار جو کل ضلع مین اپنے اختیارات عمل مین لاتے ہین	۸۱۰۰	۱۱۱۱۲	۳۸۲	۱۶۲۲	۵	۰	۲۳۱۵۵۴	۱۲۱۸۷۴	۹۹۳۵
۴	مجسٹریٹان اعلے ضلاع	۶۵۷	۸۱۸	۲۲۹	۱۸۶	۱۱	۵	۱۱۰۳۸	۹۵۵۱۱	۳۲۵۶۹
۵	ڈپٹی کمشنران حسب دفعہ ۳۶ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء	۷۱	۲۸۳	۸۶	۳۶	۰	۲	۳۶۰۵۵	۹۰۸۰	۲۰۲۰
۶	میزان	۵۰۵۲۸	۱۰۲۶۲	۹۵۶۷	۳۱۴۲	۱۶	۲	۷۲۰۸۰۹	۱۲۱۴۳۴۷	۴۳۵۷۵
۷	عدالت سشن	۱۰	۲۴	۱۰	۴	۲	۱	۶۰۳۸	۳۲۴۳	۷۱
۸	چیف کورٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	میزان کل	۵۰۵۳۸	۱۰۲۹۶	۹۶۷	۳۱۹	۱۹	۲	۷۲۶۱۴۵	۱۲۱۵۶۳	۴۳۶۴۶

	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
	سزاهی												
	قید										تازیانه		
	ایکماه		ششماه		دوسال		سات سال		زاید از سات سال				
	سخت	خفیف	سخت	خفیف	سخت	خفیف	سخت	خفیف	سخت	خفیف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۴۰۴	۷۷	۶۳۳	۱۹	۱۹۶	۰	۰	۰	۰	۰	۵۵	۳۶	۹
۲	۲۰۸۳	۲۰۸	۴۷۳۴	۶۲	۵۸۸	۱	۱	۰	۰	۰	۵۲۱	۸۷۲	۳۷۸
۳	۷۵۵	۱۱۷	۲۴۷۵	۱۰۶	۳۴۲۸	۲۱	۸	۰	۰	۰	۳۲۰	۹۷۹	۴۷۶
۴	۵۸	۸	۲۱۳	۷	۶۱۱	۰	۲۵	۰	۰	۰	۲۸	۹۷	۱۵۲
۵	۱۲	۱	۳۱	۰	۱۷۹	۰	۶۸۰	۱	۷	۰	۲	۹	۶۰
۶	۳۳۱۲	۴۱۱	۷۰۸۵	۱۹۴	۵۳۰۲	۲۲	۷۱۴	۱	۷	۰	۹۲۶	۱۶۹۳	۹۷۵
۷	۳	۰	۱۸	۰	۴۹	۰	۹۱	۰	۱۸	۰	۰	۱	۲
۸	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۳۳۱۵	۲۱۱	۷۰۰۴	۱۹۲	۵۲۵۲	۸۸	۷۰۶	-	۶۵	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر ۱۸ - نقشہ نتائج اپیل و نظر ثانی مقدمات فوجداری پنجاب بابت سنہ ۱۸۸۰ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
عدالتین	تعداد اشخاص اپیلانٹ جنکی نسبت حسب دفعہ ۲۹۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری دریافت نظر ثانی کی گئی	تعداد اشخاص: جنکی اپیل یا درخواست نامنظور ہوئی	جنکی نسبت حکم بحال رہا	جنکی نسبت حکم سزا منسوخ ہوکر رہائی ہوئی	جنکی نسبت حکم منسوخ ہوکر تجویز مکرر ہوئی	جنکی نسبت سزا کم ہوئی	مقدمات جنکی نظر ثانی ...	زیر تجویز	جنکی نسبت کاغذات طلب ... حکم ہوا
مجسٹریٹ ضلع — اپیل حکم مجسٹریٹان سے جنکو مشاہرہ نہین ملتا	۶۳۲	۱۶۹	۱۳۲	۵۹	۲۲۱	۸	۲۲	۳۱	۴۰
مجسٹریٹ ضلع — اپیل حکم مجسٹریٹان تنخواہ دار سے	۳۸۶۴	۱۰۳۹	۱۱۳۴	۶۲۴	۸۴۰	۷	۸۵	۱۳۵	۸۲
میزان	۴۴۹۶	۱۲۰۸	۱۲۶۶	۶۸۳	۱۰۶۱	۱۵	۱۰۷	۱۵۶	۱۲۲
عدالت سشن — اپیل حکم مجسٹریٹان سے جنکو مشاہرہ نہین ملتا	۵۸	۳۷	۶	۵	۹	۰	۰	۱	۷
عدالت سشن — اپیل حکم مجسٹریٹان تنخواہ دار سے	۳۲۹۵	۱۶۶۷	۶۹۴	۲۴۰	۵۶۲	۱	۲۶	۱۰۵	۱۱۸
میزان	۳۳۵۳	۱۷۰۴	۷۰۰	۲۴۵	۵۷۱	۱	۲۶	۱۰۶	۱۲۵
چیف کورٹ — اپیل	۸۳۷	۲۸۵	۱۹۷	۱۶۳	۷۴	۰	۰	۱۱۸	۳۱
چیف کورٹ — نظر ثانی	۷۸۲	۵۹۸	۱۴۶	۱۱۰	۱۵۴	۱۳۰	۰	۱۴۱	۰
میزان	۱۶۱۹	۸۸۳	۳۴۳	۲۷۳	۲۲۸	۱۳۰	۰	۲۵۹	۳۱
میزان کل	۹۵۶۸	۳۷۹۵	۲۳۰۹	۱۲۰۱	۱۸۶۰	۱۳۶	۱۳۳	۵۲۱	۲۷۸

نقشہ نمبر ۱۹ جس سے جوری اور اسیسرون کا عدالتہاے فوجداری پنجاب مین کام مین لانا واضح ہوتا ہے بابت سنہ ۱۸۸۰ع

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام عدالت	تعین تعداد اوسط افراد جوری یا اسیسران کی ایک مقدمہ مین	تعداد مقدمہ ہاے جنمین جوری کی گئی	تعداد مقدمات جنمین اسیسرون کی امداد لی گئی	تجویز بشمول اہل جوری: تعداد مقدمات جنمین صاحب جج نے جوری کی راے کو منظور کیا	تجویز بشمول اہل جوری: تعداد مقدمہ ہاے جنمین صاحب جج نے جوری کی راے کو منظور نہین کیا	تجویز باعانت اسیسران: تعداد مقدمہ ہاے جنمین صاحب جج نے اسیسرون کی راے سے اتفاق کیا	تجویز باعانت اسیسران: تعداد مقدمہ ہاے جنمین صاحب جج نے اسیسرون کی راے سے اختلاف کیا	کس قسم کے مقدمات مین جوری اور اسیسر زیادہ تر مقرر ہوے
چیف کورٹ	۹	۳	۰	۳	۰	۰	۰	
عدالت ہاے سشن								
دہلی	۳	۰	۱۶	۰	۰	۱۳	۳	تمام مقدمات مین جنکی تجویز عدالت سشن نے کی
حصار	۳	۰	۱۶	۰	۰	۱۴	۲	
انبالہ	۲	۰	۱۴	۰	۰	۱۲	۲	
جالندھر	۳	۰	۲۱	۰	۰	۱۷	۴	
امرتسر	۳	۰	۲۴	۰	۰	۱۸	۶	
لاہور	۳	۰	۳۱	۰	۰	۲۵	۶	
راولپنڈی	۳	۰	۳۳	۰	۰	۳۱	۳	
ملتان	۳	۰	۲۱	۰	۰	۱۸	۳	
ڈیرہ جات	۳	۰	۵۱	۰	۰	۴۹	۲	
پشاور	۳	۰	۱۱۷	۰	۰	۱۰۰	۱۷	
میزان	۳	۳	۳۴۴	۳	۰	۲۹۶	۴۸	

۸۰- نمبر ۳۰- نقشہ حسبی تفریق قیدیان ہر قسم ظاہر ہوتی ہے جو پنجاب

۱	۲	۳	۴	۵		
				باقی سال گذشتہ		
نمبر تعداد	نام مقام	نام جیلخانہ	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۲۵۲	۱۶	۲۶۸
			زیر تجویز	۱	۰	۱
			دیوانی	۱	۱	۲
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۸	۳	۱۱
۲	گورگانوہ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۹۹	۳	۱۰۲
			زیر تجویز	۱۳	۰	۱۳
			دیوانی	۰	۰	۰
۳	کرنال	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۲۰۹	۶	۲۱۵
			زیر تجویز	۳	۰	۳
			دیوانی	۱	۰	۱
۴	حصار	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۲۲۰	۴	۲۲۴
			زیر تجویز	۹	۰	۹
			دیوانی	۳	۰	۳
۵	رہتک	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۱۵۶	۵	۱۶۱
			زیر تجویز	۱۱	۱	۱۲
			دیوانی	۱	۰	۱
۶	سرسہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۲۴۱	۱	۲۴۲
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۰	۰
۷	انبالہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۵۳۲	۱۷	۵۴۹
			زیر تجویز	۱۲	۰	۱۲
			دیوانی	۲	۰	۰
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۰	۰	۰
۸	روپڑ	سنٹرل جیل	قیدی سزا یافتہ	۲۲۷۶	۰	۲۲۷۶
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۰	۰
۹	لودیانہ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۲۱۳	۷	۲۲۰
			زیر تجویز	۶۷	۱	۶۸
			دیوانی	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۵	۰	۵
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۱	۰	۱
۱۱	کسولی	حوالات	زیر تجویز	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۲۵۹	۱۱	۲۷۰
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۱	۱
۰	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۶	۱	۷

کے جیلخانجات اور حوالات مین سال ۱۸۸۰ع مین مقید رہی - ۸۱

	۶			۷			۸		
	جو اس سال مین داخل ہوئی			میزان			جو مختلف وجوہات کی باعث رہا ہوئی		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۱۰۲۹	۸۰	۱۱۰۹	۱۲۸۱	۹۶	۱۳۷۷	۸۹۱	۷۲	۹۶۳
	۱۲	۱	۱۳	۱۳	۱	۱۴	۱۳	۱	۱۴
	۴۳	۰	۴۳	۴۴	۱	۴۵	۴۱	۱	۴۲
	۶۱۶	۴۲	۶۵۸	۶۲۴	۴۵	۶۶۹	۶۱۷	۴۵	۶۶۲
۲	۴۸۷	۳۰	۵۱۷	۵۸۶	۳۳	۶۱۹	۵۳۲	۳۳	۵۶۵
	۳۸۴	۲۰	۴۰۴	۳۹۶	۲۰	۴۱۶	۳۸۲	۲۰	۴۰۲
	۱۴	۰	۱۴	۱۴	۰	۱۴	۱۴	۰	۱۴
۳	۳۷۹	۲۷	۴۰۶	۵۸۸	۳۳	۶۲۱	۳۶۱	۲۳	۳۸۴
	۳۳۲	۲۶	۳۵۸	۳۳۵	۲۶	۳۶۱	۳۱۸	۲۶	۳۴۴
	۴۲	۰	۴۲	۴۳	۰	۴۳	۴۳	۰	۴۳
۴	۴۴۸	۲۲	۴۷۰	۶۶۸	۲۶	۶۹۴	۴۲۶	۲۳	۴۴۹
	۳۹۳	۱۹	۴۱۲	۴۰۲	۱۹	۴۲۱	۳۹۸	۱۹	۴۱۷
	۳۳	۲	۳۵	۳۶	۲	۳۸	۳۵	۱	۳۶
۵	۴۵۸	۲۲	۴۸۰	۶۱۴	۲۷	۶۴۱	۴۵۱	۲۰	۴۷۱
	۳۶۲	۱۸	۳۸۰	۳۷۳	۱۹	۳۹۲	۳۵۸	۱۸	۳۷۶
	۱۴	۰	۱۴	۱۵	۰	۱۵	۱۲	۰	۱۲
۶	۲۴۳	۷	۲۵۰	۴۸۴	۸	۴۹۲	۳۱۴	۸	۳۲۲
	۱۳۵	۶	۱۴۱	۱۳۵	۶	۱۴۱	۱۲۷	۶	۱۳۳
	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۷	۱۰۳۹	۳۹	۱۰۷۸	۱۵۷۱	۵۶	۱۶۲۷	۹۶۰	۴۰	۱۰۰۰
	۶۶۰	۱۹	۶۷۹	۶۷۲	۱۹	۶۹۱	۶۵۰	۱۹	۶۶۹
	۲۴	۰	۲۴	۲۶	۰	۲۶	۲۵	۰	۲۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۱۲۷۶	۰	۱۲۷۶	۳۵۵۲	۰	۳۵۵۲	۱۷۸۷	۰	۱۷۸۷
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۴۳۹	۴۳	۴۸۲	۶۵۲	۵۰	۷۰۲	۴۱۱	۳۵	۴۴۶
	۶۴۰	۶۱	۷۰۱	۷۰۷	۶۲	۷۶۹	۶۶۸	۵۸	۷۲۶
	۱۶	۱	۱۷	۱۶	۱	۱۷	۱۵	۱	۱۶
۱۰	۹۲	۱	۹۳	۹۷	۱	۹۸	۸۷	۱	۸۸
	۱۳	۱	۱۴	۱۳	۱	۱۴	۱۳	۱	۱۴
	۵۶	۳	۵۹	۵۷	۳	۶۰	۵۶	۳	۵۹
	۸۱	۸	۸۹	۸۱	۸	۸۹	۷۷	۷	۸۴
۱۱	۶۲۴	۷۵	۶۹۹	۸۸۳	۸۶	۹۶۹	۵۸۷	۷۱	۶۵۸
	۸۴	۴	۸۸	۸۴	۴	۸۸	۸۳	۴	۸۷
	۰	۳	۳	۰	۴	۴	۰	۴	۴
	۲۹۲	۱۹	۳۱۱	۲۹۸	۲۰	۳۱۸	۲۹۳	۲۰	۳۱۳

۱	۲	۳	۴	۵		
				باقی اخیر سال حال پر		
نمبر شمار	نام مقام	قسم جیل	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۳۹۰	۲۴	۴۱۴
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۳	۰	۳
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۷	۰	۷
۲	گوڑگانوہ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۵۴	۰	۵۴
			زیر تجویز	۱۴	۰	۱۴
			دیوانی	۰	۰	۰
۳	کرنال	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۲۲۷	۱۰	۲۳۷
			زیر تجویز	۱۷	۰	۱۷
			دیوانی	۰	۰	۰
۴	حصار	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۲۴۲	۳	۲۴۵
			زیر تجویز	۴	۰	۴
			دیوانی	۱	۱	۲
۵	رہتک	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۱۶۳	۷	۱۷۰
			زیر تجویز	۱۵	۱	۱۶
			دیوانی	۳	۰	۳
۶	سرسہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۱۷۰	۰	۱۷۰
			زیر تجویز	۸	۰	۸
			دیوانی	۰	۰	۰
۷	انبالہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۶۱۱	۱۶	۶۲۷
			زیر تجویز	۲۲	۰	۲۲
			دیوانی	۳	۰	۱
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۰	۰	۰
۸	روپڑ	سنٹرل جیل	قیدی سزا یافتہ	۱۷۶۵	۰	۱۷۶۵
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۰	۰
۹	لودیانہ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۲۴۱	۱۵	۲۵۶
			زیر تجویز	۳۹	۴	۴۳
			دیوانی	۱	۰	۱
۱۰	شملہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۱۰	۰	۱۰
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۱	۰	۱
	کسولی	حوالات	زیر تجویز	۴	۱	۵
۱۱	جالندہر	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۲۹۶	۱۵	۳۱۱
			زیر تجویز	۱	۰	۱
			دیوانی	۰	۰	۰
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۵	۰	۵

نقشہ نمبر ۲

	۱۰			۱۱		
	ہر قسم کے قیدیوں کی اوسط روزمرہ			کل جیلخانہ کی اوسط روزمرہ کی میزان		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۳۵۸ ۱ ۳	۲۳ ۰ ۰	۳۸۱ ۱ ۳	۳۶۲	۲۳	۳۸۵
	۱۴	۰	۱۴	۱۴	۰	۱۴
۲	۷۹ ۶ ۱	۱ ۰ ۰	۸۰ ۶ ۱	۸۶	۱	۸۹
۳	۲۱۶ ۹ ۳	۸ ۱ ۰	۲۲۴ ۱۰ ۳	۲۲۸	۹	۲۳۷
۴	۲۲۲ ۱۵ ۳	۷ ۱ ۰	۲۲۹ ۱۶ ۳	۲۴۰	۸	۲۴۸
۵	۱۵۷ ۱۴ ۲	۶ ۱ ۰	۱۶۳ ۱۵ ۲	۱۷۳	۷	۱۸۰
۶	۱۷۹ ۴ ۰	۲ ۰ ۰	۱۸۱ ۴ ۰	۱۸۳	۲	۱۸۵
۷	۵۷۸ ۲۱ ۳	۱۲ ۱ ۰	۵۹۰ ۲۲ ۳	۶۰۲	۱۳	۶۱۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۲۰۶۶ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۲۰۶۶ ۰ ۰	۲۰۶۶	۰	۲۰۶۶
۹	۲۲۷ ۵۹ ۲	۱۳ ۶۵ ۰	۲۴۰ ۶۴ ۲	۲۸۸	۱۸	۳۰۶
۱۰	۱۱ ۱ ۴	۰ ۰ ۰	۱۱ ۱ ۴	۱۶	۰	۱۶
	۲	۰	۲	۲	۰	۲
۱۱	۲۶۶ ۲ ۰	۱۷ ۰ ۱	۲۸۳ ۲ ۱	۲۶۸	۱۸	۲۸۶
	۶	۰	۶	۶	۰	۶

۱	۲	۳	۴	۵		
نمبر	نام مقام	جائے قید	قسم قیدیان	باقی سال گذشتہ		
				مرد	عورت	میزان
۱۲	ہوشیارپور	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۸	۱	۹
			زیر تجویز	۱۵	۱	۱۶
			دیوانی	۱	۰	۱
۱۳	دھرم سالہ	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۹۲	۶	۹۸
			زیر تجویز	۱	۰	۱
			دیوانی	۰	۰	۰
	کلو	حوالات	زیر تجویز	۳	۱	۴
۱۴	امرتسر	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۴۸۳	۱۸	۵۰۱
			زیر تجویز	۲۵	۳	۲۸
			دیوانی	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۲۴۴	۹	۲۵۳
			زیر تجویز	۴۴	۰	۴۴
			دیوانی	۲	۰	۲
	ڈلہوزی	حوالات	زیر تجویز	۰	۰	۰
۱۶	سیالکوٹ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۳۵۱	۱۴	۳۶۵
			زیر تجویز	۴۰	۰	۴۰
			دیوانی	۱	۰	۱
۱۷	لاہور	سنٹرل جیل	قیدی سزایافتہ	۲۱۵۶	۰	۲۱۵۶
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۰	۰
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۴۴	۰	۴۴
	قصور	ایضاً	زیر تجویز	۷	۱	۸
۱۸	لاہور	تادیبخانہ عورات	قیدی سزایافتہ	۰	۲۲۰	۲۲۰
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۰	۰
۱۹	ایضاً	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۵۴۹	۰	۵۴۹
			زیر تجویز	۱	۰	۱
			دیوانی	۴	۰	۴
۲۰	گوجرانوالہ	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۳۴۹	۱۱	۳۶۰
			زیر تجویز	۲۳	۲	۲۵
			دیوانی	۷	۰	۷
۲۱	فیروزپور	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۳۵۰	۱۰	۳۶۰
			زیر تجویز	۵	۱	۶
			دیوانی	۱	۰	۱
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۱۴	۰	۱۴

نقشہ نمبر ۴

	۶			۷			۸		
	جو اس سال میں داخل ہوئے			میزان			جو مختلف وجوہات کی باعث رہا ہوئے		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
	۳۴۰	۴۰	۳۸۰	۳۴۸	۴۱	۳۸۹	۳۳۷	۴۰	۳۷۷
۱۲	۲۶۸	۲۸	۲۹۶	۲۸۳	۲۹	۳۱۲	۲۶۸	۲۶	۲۹۴
	۴۸	۰	۴۸	۴۹	۰	۴۹	۴۶	۰	۴۶
	۲۸۴	۳۷	۳۲۱	۳۷۶	۴۳	۴۱۹	۲۷۸	۳۲	۳۱۰
۱۳	۱۰۴	۷	۱۱۱	۱۰۵	۷	۱۱۲	۹۲	۶	۹۸
	۱	۱	۲	۱	۱	۲	۱	۱	۲
	۴۷	۳	۵۰	۵۰	۴	۵۴	۵۰	۴	۵۴
	۱۲۱۸	۶۱	۱۲۷۹	۱۶۰۱	۷۹	۱۶۸۰	۱۳۵۷	۶۷	۱۴۲۴
۱۴	۱۰۵۹	۵۲	۱۱۱۱	۱۰۸۴	۵۵	۱۱۳۹	۱۰۵۸	۵۲	۱۱۱۰
	۲۹	۲	۳۱	۲۹	۲	۳۱	۲۹	۲	۳۱
	۷۱۱	۷۱	۷۸۲	۹۵۵	۸۰	۱۰۳۵	۷۸۶	۶۶	۸۵۲
۱۵	۶۲۴	۴۹	۶۷۳	۶۴۸	۴۹	۶۹۷	۶۳۳	۴۷	۶۸۰
	۱۷	۰	۱۷	۱۹	۰	۱۹	۱۸	۰	۱۸
	۱۲	۱	۱۳	۱۲	۱	۱۳	۱۲	۱	۱۳
	۷۷۵	۶۱	۸۳۶	۱۱۲۶	۷۵	۱۲۰۱	۷۳۳	۵۷	۷۹۰
۱۶	۶۳۰	۳۰	۶۶۰	۶۵۰	۳۰	۶۸۰	۶۳۶	۲۷	۶۶۳
	۵۷	۵	۶۲	۵۸	۵	۶۳	۵۴	۵	۵۹
	۱۵۴۸	۰	۱۵۴۸	۳۷۰۴	۰	۳۷۰۴	۱۶۸۰	۰	۱۶۸۰
۱۷	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۳
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶۹۹	۹۲	۱۷۹۱	۱۷۴۳	۹۲	۱۸۳۵	۱۶۹۴	۹۰	۱۷۸۴
	۶۸۶	۲۸	۷۱۴	۶۹۳	۲۹	۷۲۲	۶۶۵	۲۷	۶۹۲
	۰	۱۵۲	۱۵۲	۰	۳۷۲	۳۷۲	۰	۱۵۳	۱۵۳
۱۸	۰	۵	۵	۰	۵	۵	۰	۴	۴
	۰	۲	۲	۰	۴	۴	۰	۲	۲
	۱۲۲۴	۰	۱۲۲۴	۱۷۷۳	۰	۱۷۷۳	۱۲۵۰	۰	۱۲۵۰
۱۹	۳۹	۰	۳۹	۴۰	۰	۴۰	۴۰	۰	۴۰
	۱۰۲	۰	۱۰۲	۱۰۶	۰	۱۰۶	۹۷	۰	۹۷
	۶۶۹	۳۳	۷۰۲	۱۰۱۸	۴۴	۱۰۶۲	۵۹۲	۳۳	۶۲۵
۲۰	۷۵۳	۳۴	۷۸۷	۷۷۶	۳۶	۸۱۲	۷۶۴	۳۶	۸۰۰
	۶۲	۰	۶۲	۶۹	۰	۶۹	۶۵	۰	۶۵
	۶۸۳	۲۶	۷۰۹	۱۰۳۳	۳۶	۱۰۶۹	۷۲۴	۳۱	۷۵۵
۲۱	۱۰۴	۹	۱۱۳	۱۰۹	۱۰	۱۱۹	۱۰۷	۱۰	۱۱۷
	۴۵	۳	۴۸	۴۶	۳	۴۹	۴۱	۲	۴۳
	۴۸۶	۱۷	۵۰۳	۵۰۰	۱۷	۵۱۷	۴۸۳	۱۴	۴۹۷

۱	۲	۳	۴	۹		
				باقی اخیر سال حال پر		
نمبر	نام مقام	جای قید	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۱۲	ہوشیارپور	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۱۱	۱	۱۲
			زیر تجویز	۱۵	۳	۱۸
			دیوانی	۳	۰	۱۳
۱۳	دہرم سالہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۹۸	۱۱	۱۰۹
			زیر تجویز	۱۳	۱	۱۴
			دیوانی	۰	۰	۰
	کلو	حوالات	زیر تجویز	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۳۴۴	۱۲	۳۵۶
			زیر تجویز	۲۶	۳	۲۹
			دیوانی	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۱۶۹	۱۴	۱۸۳
			زیر تجویز	۱۵	۲	۱۷
			دیوانی	۱	۰	۱
	ڈلہوزی	حوالات	زیر تجویز	۰	۰	۰
۱۶	سیالکوٹ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۳۹۳	۱۸	۴۱۱
			زیر تجویز	۱۴	۳	۱۷
			دیوانی	۴	۰	۴
۱۷	لاہور	سنٹرل جیل	قیدی سزا یافتہ	۲۰۴۴	۰	۲۰۴۴
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۰	۰	۰
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۴۹	۲	۵۱
	قصور	ایضاً	زیر تجویز	۲۸	۲	۳۰
۱۸	لاہور	تادیب خانہ عورات	قیدی سزا یافتہ	۰	۲۱۹	۲۱۹
			زیر تجویز	۰	۱	۱
			دیوانی	۰	۰	۰
۱۹	ایضاً	جیلخانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۵۴۳	۰	۵۴۳
			زیر تجویز	۰	۰	۰
			دیوانی	۹	۰	۹
۲۰	گوجرانوالہ	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۴۲۶	۱۱	۴۳۷
			زیر تجویز	۱۲	۰	۱۲
			دیوانی	۴	۰	۴
۲۱	فیروزپور	ایضاً	قیدی سزا یافتہ	۳۰۹	۵	۳۱۴
			زیر تجویز	۲	۰	۲
			دیوانی	۵	۱	۶
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۱۷	۳	۲۰

	۱۰			۱۱		
	ہر قسم کی قیدیوں کی اوسط روزمرہ			کل جیلخانہ کی اوسط روزمرہ کی میزان		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱۲	۱۵	۲	۱۷			
	۹	۱	۱۰	۳۰	۳	۳۳
	۶	۰	۶			
	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۱۳	۱۰۴	۹	۱۱۳			
	۳	۱	۴	۱۰۷	۱۰	۱۱۷
	۰	۰	۰			
۱۴	۳۷۷	۶	۳۹۳			
	۳۳	۳	۳۶	۴۱۲	۱۹	۴۳۱
	۲	۰	۲			
۱۵	۲۱۹	۱۵	۲۳۴			
	۲۵	۲	۲۷	۲۴۶	۱۷	۲۶۳
	۲	۰	۲			
	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۱۶	۳۴۳	۱۳	۳۵۶			
	۱۶	۱	۱۷	۳۶۶	۱۴	۳۸۰
	۷	۰	۷			
۱۷	۱۹۵۰	۰	۱۹۵۰			
	۰	۰	۰	۱۹۵۰	۰	۱۹۵۰
	۰	۰	۰			
	۶۴	۰	۶۴	۴۴	۰	۶۴
	۲۰	۰	۲۰	۲۰	۰	۲۰
۱۸	۰	۲۱	۲۱			
	۰	۱	۱	۰۰	۲۱۳	۲۱۲
	۰	۱	۱			
۱۹	۵۴۷	۰	۵۴۷			
	۵	۰	۵	۵۵۹	۰	۵۵۹
	۷	۰	۷			
۲۰	۳۶۲	۸	۳۷۰			
	۲۴	۱	۲۵	۳۹۴	۹	۴۰۳
	۸	۰	۸			
۲۱	۳۵۴	۷	۳۶۱			
	۶	۰	۶	۳۶۴	۸	۳۷۲
	۴	۱	۵			
	۱۲	۰	۱۲	۱۲	۰	۱۲

۱	۲	۳	۴	۵		
				باقی سالگذشتہ		
نمبر شمار	نام مقام	جای قید	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۲۲	راولپنڈی	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۲۸۱	۱۷	۲۹۸
			زیر تجویز	۱۴	۰	۱۴
			دیوانی	۳	۱	۴
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۱۰	۰	۱۰
	اٹک	،،	زیر تجویز	۲	۱	۳
	مری	،،	ایضاً	۰	۰	۰
۲۳	جہلم	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۲۷۱	۶	۲۷۷
			زیر تجویز	۲۵	۲	۲۷
			دیوانی	۲	۰	۲
	پنڈدادنخان	حوالات	زیر تجویز	۴	۲	۶
۲۴	گوجرات	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۱۵۴	۷	۱۶۱
			زیر تجویز	۱۷	۰	۱۷
			دیوانی	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۲۶۱	۳	۲۶۴
			زیر تجویز	۲۲	۱	۲۳
			دیوانی	۰	۰	۰
۲۶	ملتان	،،	قیدی سزایافتہ	۶۹۱	۲۳	۷۱۴
			زیر تجویز	۲	۲	۴
			دیوانی	۲	۰	۲
	،،	حوالات	زیر تجویز	۳۳	۲	۳۵
۲۷	جھنگ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۲۴۵	۳	۲۴۸
			زیر تجویز	۱۳	۰	۱۳
			دیوانی	۲	۰	۲
۲۸	منٹگمری	،،	قیدی سزایافتہ	۴۸۳	۳	۴۸۶
			زیر تجویز	۹	۰	۹
			دیوانی	۱	۰	۱
۲۹	مظفرگڈھ	،،	قیدی سزایافتہ	۳۵	۲	۳۷
			زیر تجویز	۳۰	۲	۳۲
			دیوانی	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	،،	قیدی سزایافتہ	۴۲۴	۳۱	۴۵۵
			زیر تجویز	۲۳	۰	۲۳
			دیوانی	۱	۰	۱

۶			۷			۸		
جو اس سال میں داخل ہوئے			میزان			جو مختلف وجوہات کے باعث رہا ہوئے		
مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱۲۳۷	۳۸	۱۲۷۵	۲۰۱۸	۵۵	۲۰۷۳	۱۳۹۲	۳۹	۱۴۳۱
۱۵۸	۸	۱۶۶	۱۷۲	۸	۱۸۰	۱۴۳	۵	۱۴۸
۴۵	۷	۵۲	۴۸	۸	۵۶	۴۶	۸	۵۴
۴۴۲	۲۱	۴۶۳	۴۵۲	۲۱	۴۷۳	۴۴۳	۲۱	۴۶۴
۱۴۴	۰	۱۴۴	۱۴۶	۱	۱۴۷	۱۴۲	۱	۱۴۳
۴۴	۵	۴۹	۴۴	۵	۴۹	۴۴	۵	۴۹
۹۷۴	۲۴	۹۹۸	۱۲۴۵	۳۰	۱۲۷۵	۱۰۱۴	۲۲	۱۰۳۶
۵۱۱	۱۴	۵۲۵	۵۳۶	۱۶	۵۵۲	۵۰۶	۱۶	۵۲۲
۲۲	۳	۲۵	۲۴	۳	۲۷	۲۱	۳	۲۴
۱۳۱	۳	۱۴۴	۱۴۵	۵	۱۵۰	۱۴۰	۵	۱۴۵
۶۲۴	۲۳	۶۴۷	۷۷۸	۳۰	۸۰۸	۵۸۱	۲۸	۶۰۹
۳۸۵	۱۶	۴۰۱	۴۰۲	۱۶	۴۱۸	۳۸۷	۱۶	۴۰۳
۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۱
۵۴۸	۱۷	۵۶۵	۸۰۹	۲۰	۸۲۹	۴۹۲	۱۴	۵۰۶
۴۰۵	۱۷	۴۲۲	۴۲۷	۱۸	۴۴۵	۴۱۲	۱۸	۴۳۰
۱۵	۲	۱۷	۱۵	۲	۱۷	۸	۱	۹
۱۲۳۰	۵۹	۱۲۸۹	۱۹۲۱	۸۲	۲۰۰۳	۱۲۶۴	۴۱	۱۳۳۵
۲۸	۲۲	۵۰	۳۰	۲۴	۵۴	۲۵	۲۳	۴۸
۱۰۰	۱	۱۰۱	۱۰۲	۱	۱۰۳	۹۶	۱	۹۷
۹۰۴	۲۵	۹۲۹	۹۳۷	۲۷	۹۶۴	۸۹۸	۲۶	۹۲۴
۵۱۸	۱۳	۵۳۱	۷۶۳	۱۶	۷۷۹	۴۷۱	۱۲	۴۸۳
۴۸۴	۱۵	۴۹۹	۴۹۶	۱۵	۵۱۱	۴۷۲	۱۲	۴۸۴
۹	۱	۱۰	۱۱	۱	۱۲	۱۱	۱	۱۲
۸۸۳	۴۲	۹۲۵	۱۳۶۶	۴۵	۱۴۱۱	۸۸۵	۱۹	۹۰۴
۴۵۸	۷	۴۶۵	۴۶۷	۷	۴۷۴	۴۶۱	۷	۴۶۸
۶	۰	۶	۷	۰	۷	۷	۰	۷
۵۰۵	۲۵	۵۳۰	۵۴۰	۲۷	۵۶۷	۴۸۷	۲۶	۵۱۳
۴۷۶	۳۲	۵۰۸	۵۰۶	۳۴	۵۴۰	۴۸۸	۳۴	۵۲۲
۲۵	۱	۲۶	۲۵	۱	۲۶	۲۳	۱	۲۴
۸۰۶	۶۰	۸۶۶	۱۲۳۰	۹۱	۱۳۲۱	۷۷۱	۷۹	۸۵۰
۵۶۶	۲۳	۵۸۹	۵۸۹	۲۳	۶۱۲	۵۶۴	۱۹	۵۸۳
۱۲	۳	۱۵	۱۳	۳	۱۶	۱۲	۳	۱۵

۱	۲	۳	۴	۹		
				باقی سال گذشتہ		
نمبر شمار	نام مقام	نام جیلخانہ	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۲۲	راولپنڈی	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۶۲۶	۱۶	۶۴۲
			زیر تجویز	۲۹	۳	۳۲
			دیوانی	۲	۰	۲
	ایضاً	حوالات	زیر تجویز	۹	۰	۹
	اٹک	"	زیر تجویز	۴	۰	۴
	مری	"	"	۰	۰	۰
۲۳	جہلم	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۲۳۱	۸	۲۳۹
			زیر تجویز	۳۰	۰	۳۰
			دیوانی	۳	۰	۳
	پنڈدادنخان	حوالات	زیر تجویز	۵	۰	۵
۲۴	گجرات	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۱۹۷	۲	۱۹۹
			زیر تجویز	۱۵	۰	۱۵
			دیوانی	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۳۱۷	۶	۳۲۳
			زیر تجویز	۱۵	۰	۱۵
			دیوانی	۷	۱	۸
۲۶	ملتان	"	قیدی سزایافتہ	۶۵۷	۲۱	۶۷۸
			زیر تجویز	۵	۱	۶
			دیوانی	۶	۰	۶
	"	حوالات	زیر تجویز	۳۹	۱	۴۰
۲۷	جھنگ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۲۹۴	۲	۲۹۶
			زیر تجویز	۲۴	۳	۲۷
			دیوانی	۰	۰	۰
۲۸	منٹگمری	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۴۸۱	۲۶	۵۰۷
			زیر تجویز	۶	۰	۶
			دیوانی	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڈھ	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۵۳	۱	۵۴
			زیر تجویز	۱۸	۰	۱۸
			دیوانی	۱	۰	۲
۳۰	ڈیرہ اسمٰعیلخان	"	قیدی سزایافتہ	۴۵۹	۱۲	۴۷۱
			زیر تجویز	۲۷	۲	۲۹
			دیوانی	۱	۰	۱

	۱۰			۱۱		
	ہر قسم کے قیدیوں کی اوسط روزمرہ			کل جیلخانہ کی اوسط روزمرہ کی میزان		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۲۲	۶۳۸	۱۳	۶۵۱	۶۶۴	۱۴	۶۷۸
	۲۱	۱	۲۲			
	۵	۰	۵			
	۸	۰	۸	۸	۰	۸
	۳	۰	۳	۳	۰	۳
	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۲۳	۲۶۹	۷	۲۷۶			
	۲۶	۱	۲۷	۲۹۹	۸	۳۰۷
	۴	۰	۴			
	۴	۰	۴	۴	۰	۴
۲۴	۱۸۹	۵	۱۹۴			
	۱۱	۱	۱۲	۲۰۰	۶	۲۰۶
	۰	۰	۰			
۲۵	۳۱۷	۶	۳۲۳			
	۱۵	۰	۱۵	۳۳۳	۶	۳۳۹
	۱	۰	۱			
۲۶	۶۶۱	۲۲	۶۸۳			
	۲	۱	۳	۶۷۰	۲۳	۶۹۳
	۷		۷			
	۳۱	۱۰	۳۲	۳۱	۱	۳۲
۲۷	۲۳۸	۴	۲۴۲			
	۱۷	۲	۱۹	۲۵۶	۶	۲۶۲
	۱	۰	۱			
۲۸	۴۱۳	۵	۴۱۸			
	۱۷	۰	۱۷	۴۳۲	۵	۴۳۷
	۲	۰	۲			
۲۹	۵۰	۱	۵۱			
	۱۹	۲	۲۱	۷۰	۳	۷۳
	۱	۰	۱			
۳۰	۵۰۰	۲۶	۵۲۶	۵۴۹	۳۰	۵۷۹
	۴۷	۳	۵۰			
	۲	۱	۳			

۱	۲	۳	۴	۵		
				باقی سال گذشتہ		
نمبر شمار	نام مقام	نام جیلخانہ	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۳۱	ڈیرہ غازیخان	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۳۰۰	۱۷	۳۱۷
			زیر تجویز	۵۴	۱۰	۶۴
			دیوانی	۱	۰	۱
	راجن پور	حوالات	زیر تجویز	۹۰	۲	۹۲
۳۲	بنوں	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۱۰۲	۱۲	۱۱۴
			زیر تجویز	۴۶	۱	۴۷
			دیوانی	۳	۰	۳
	میانوالی	حوالات	زیر تجویز	۵	۱	۶
۳۳	پشاور	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۳۸۸	۱۰	۳۹۸
			زیر تجویز	۱۰۶	۲	۱۰۸
			دیوانی	۲	۰	۲
	مردان	حوالات	زیر تجویز	۳۰	۲	۳۲
۳۴	ہزارہ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۴۰	۱	۴۱
			زیر تجویز	۱۲	۳	۱۵
			دیوانی	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۱۴۵	۶	۱۵۱
			زیر تجویز	۶۲	۱	۶۳
			دیوانی	۱	۰	۱
		میزان	قیدی سزایافتہ	۱۳۳۶۴	۵۰۰	۱۳۸۶۴
			زیر تجویز	۹۱۹	۵۱	۹۷۰
			دیوانی	۴۳	۳	۴۶

	۶			۷			۸		
	جو اس سال داخل ہوے			میزان			جو مختلف وجوہات کے باعث رہا ہوے		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
	۶۷۸	۲۸	۷۰۶	۹۷۸	۴۵	۱۰۲۳	۶۲۶	۳۲	۶۵۸
۳۱	۷۰۵	۵۵	۷۶۰	۷۵۹	۶۵	۸۲۴	۷۲۵	۶۳	۷۸۸
	۲۸	۱	۲۹	۲۹	۱	۳۰	۲۸	۰	۲۸
	۷۱۸	۲۵	۷۴۳	۸۰۸	۲۹	۸۳۷	۷۷۶	۲۸	۸۰۴
	۶۸۵	۶۵	۷۵۰	۷۸۷	۷۷	۸۶۴	۷۱۸	۷۰	۷۸۸
۳۲	۳۱۶	۴۲	۳۵۸	۸۶۲	۴۳	۹۰۵	۷۵۲	۳۷	۷۸۹
	۱۷	۸	۲۵	۲۰	۸	۲۸	۱۸	۸	۲۶
	۱۴۷	۱۲	۱۵۹	۱۵۲	۱۳	۱۶۵	۱۵۰	۱۳	۱۶۳
	۱۵۱۵	۲۷	۱۵۴۲	۱۹۰۳	۳۷	۱۹۴۰	۱۳۱۰	۳۰	۱۳۴۰
۳۳	۱۹۸۴	۵۳	۲۰۳۷	۲۰۹۰	۵۵	۲۱۴۵	۱۹۹۴	۵۱	۲۰۴۵
	۵۲	۳	۵۵	۵۴	۳	۵۷	۴۹	۳	۵۲
	۹۳۸	۳۲	۹۷۰	۹۶۸	۳۴	۱۰۰۲	۹۲۸	۳۴	۹۶۲
	۲۵۳	۱۹	۲۷۲	۲۹۳	۲۰	۳۱۳	۲۷۵	۲۰	۲۹۵
۳۴	۴۲۶	۲۶	۴۵۲	۴۳۸	۲۹	۴۶۷	۴۰۱	۲۵	۴۲۶
	۵	۰	۵	۵	۰	۵	۵	۰	۵
	۴۸۷	۱۵	۵۰۲	۶۳۲	۲۱	۶۵۳	۴۷۴	۱۳	۴۸۷
۳۵	۶۳۱	۲۸	۶۵۹	۶۹۳	۲۹	۷۲۲	۶۴۵	۲۹	۶۷۴
	۱۲	۴	۱۶	۱۳	۴	۱۷	۱۲	۳	۱۵
	۲۴۹۰۹	۱۲۸۲	۲۶۱۹۱	۳۸۲۷۳	۱۷۸۲	۴۰۰۵۵	۲۵۳۱۴	۱۲۶۰	۲۶۵۷۴
	۲۲۰۲۹	۱۰۸۰	۲۳۱۰۹	۲۳۹۴۸	۱۱۳۱	۲۵۰۷۹	۲۱۹۹۸	۱۰۷۶	۲۳۰۷۴
	۵۵۲	۵۷	۱۰۰۹	۹۹۵	۶۰	۱۰۰۰	۹۲۹	۵۵	۹۸۴

۱	۲	۳	۴	۹		
				باقی اخیر سال حال پر		
نمبر سلسلہ	نام ضلع	نام جیل	قسم قیدیان	مرد	عورت	میزان
۳۱	ڈیرہ غازیخان	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۳۵۲	۱۳	۳۶۵
			زیر تجویز	۳۴	۲	۳۶
			دیوانی	۱	۱	۲
	راجن پور	حوالات	زیر تجویز	۳۲	۱	۳۳
۳۲	بنوں	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۶۹	۷	۷۶
			زیر تجویز	۱۱۰	۶	۱۱۶
			دیوانی	۲	۰	۲
	میانوالی	حوالات	زیر تجویز	۲	۰	۲
۳۳	پشاور	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۵۹۳	۷	۶۰۰
			زیر تجویز	۹۶	۴	۱۰۰
			دیوانی	۵	۰	۵
	مردان	حوالات	زیر تجویز	۴۰	۰	۴۰
۳۴	ہزارہ	جیلخانہ ضلع	قیدی سزایافتہ	۱۸	۰	۱۸
			زیر تجویز	۳۷	۴	۴۱
			دیوانی	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	ایضاً	قیدی سزایافتہ	۱۵۸	۸	۱۶۶
			زیر تجویز	۴۸	۰	۴۸
			دیوانی	۱	۱	۲
		میزان	قیدی سزایافتہ	۱۲۹۶۹	۵۱۲	۱۳۴۸۱
			زیر تجویز	۹۵۰	۵۵	۱۰۰۵
			دیوانی	.۶۶	۵	۷۱

	۱۰			۱۱		
	ہر قسم کے قیدیان کی اوسط روزمرہ			کُل جیلخانہ کی اوسط روزمرہ قیدیان		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۳۱	۳۲۴	۱۱	۳۳۵	۳۵۶	۱۶	۳۷۲
	۳۰	۵	۳۵			
	۲	۰	۲			
	۷۹	۱	۸۰	۷۹	۱	۸۰
۳۲	۸۹	۹	۹۸	۱۶۱	۱۳	۱۷۴
	۷۰	۳	۷۳			
	۲	۱	۳			
	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۳۳	۵۰۲	۹	۵۱۱	۶۴۱	۱۴	۶۵۵
	۱۳۶	۴	۱۴۰			
	۳	۱	۴			
	۳۷	۲	۳۹	۳۷	۲	۳۹
۳۴	۳۱	۲	۳۳	۵۳	۳	۵۶
	۲۲	۳	۲۳			
	۰	۰	۰			
۳۵	۱۴۶	۷	۱۵۳	۲۱۵	۸	۲۲۳
	۶۸	۰۱	۶۹			
	۱	۰	۱			
	۱۲۹۹۷	۴۹۶	۱۳۴۹۳	۱۴۱۲۳	۵۵	۱۴۶۷۳
	۱۰۳۸	۴۸	۱۰۰۶			
	۸۸	۶	۹۴			

نمبر ۲۱ - نقشہ جنسی تعداد قیدیان جیلخانجات پنجاب بابت سال ۱۸۸۰ء

۱	۲	۳		۴		۵	
نمبر شمار	نام جیلخانہ	بقایا سال گذشتہ		جو اس سال میں مقید ہوئے		میزان	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۲۵۲	۱۶	۶۸۳	۵۸	۹۳۵	۷۴
۲	گوڑگانوہ	۹۹	۳	۴۸۲	۳۰	۵۸۱	۳۳
۳	کرنال	۲۰۹	۶	۳۷۸	۲۷	۵۸۷	۳۳
۴	حصار	۲۲۰	۴	۴۴۷	۲۲	۶۶۷	۲۶
۵	رہتک	۱۵۶	۵	۴۵۸	۲۲	۶۱۴	۲۷
۶	سرسہ	۲۴۱	۱	۲۴۳	۷	۴۸۴	۸
۷	انبالہ	۵۳۲	۱۷	۷۵۲	۳۱	۱۲۸۴	۴۸
۸	روپڑ	۲۲۷۶	۰	۱۰۰	۰	۲۳۷۶	۰
۹	لودہیانہ	۲۱۳	۷	۴۳۹	۴۳	۶۵۲	۵۰
۱۰	شملہ	۵	۰	۹۰	۱	۹۵	۱
۱۱	جالندہر	۲۵۹	۱۱	۶۲۴	۷۵	۸۸۳	۸۶
۱۲	ہوشیارپور	۸	۱	۳۴۰	۳۹	۳۴۸	۴۰
۱۳	دہرم سالہ	۹۲	۶	۲۸۰	۳۷	۳۷۲	۴۳
۱۴	امرتسر	۴۸۳	۱۸	۱۰۱۳	۴۸	۱۴۹۶	۶۶
۱۵	گورداسپور	۲۴۴	۹	۷۰۹	۶۹	۹۵۳	۷۸
۱۶	سیالکوٹ	۳۵۱	۱۴	۷۶۸	۶۱	۱۱۱۹	۷۵
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۲۱۵۶	۰	۲۳	۰	۲۱۷۹	۰
۱۸	،، جیلخانہ عورات	۰	۲۲۰	۰	۵۰	۰	۲۷۰
۱۹	،، ،، ضلع	۵۴۹	۰	۱۱۸۲	۰	۱۷۳۱	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۳۴۹	۱۱	۶۶۶	۳۳	۱۰۱۵	۴۴
۲۱	فیروزپور	۳۵۰	۱۰	۶۷۹	۲۶	۱۰۲۹	۳۶
۲۲	راولپنڈی	۷۸۱	۱۷	۹۹۱	۳۰	۱۷۷۲	۴۷
۲۳	جہلم	۲۷۱	۶	۹۶۸	۲۴	۱۲۳۹	۳۰
۲۴	گجرات	۱۵۴	۷	۶۱۷	۲۳	۷۷۱	۳۰
۲۵	شاہ پور	۲۶۱	۳	۵۴۵	۱۷	۸۰۶	۲۰
۲۶	ملتان	۶۹۱	۲۳	۸۸۶	۴۱	۱۵۷۷	۶۴
۲۷	جھنگ	۲۴۵	۳	۵۱۸	۱۳	۷۶۳	۱۶
۲۸	منٹگمری	۴۸۳	۳	۵۰۲	۸	۹۸۵	۱۱
۲۹	مظفرگڈہ	۳۵	۲	۴۹۶	۲۵	۵۳۱	۲۷
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۴۲۴	۳۱	۵۵۹	۳۳	۹۸۳	۶۴
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۳۰۰	۱۷	۶۶۵	۲۶	۹۶۵	۴۳
۳۲	بنوں	۱۰۲	۱۲	۶۸۵	۶۵	۷۸۷	۷۷
۳۳	پشاور	۳۸۸	۱۰	۱۵۱۵	۲۷	۱۹۰۳	۳۷
۳۴	ہزارہ	۴۰	۱	۲۵۳	۱۹	۲۹۳	۲۰
۳۵	کوہاٹ	۱۴۵	۶	۴۸۵	۱۵	۶۳۰	۲۱
	میزان	۱۳۳۶۴	۵۰۰	۲۰۰۴۱	۱۰۴۵	۳۳۴۰۵	۱۵۴۵

	۶				۷			۸			
	جو دیگر جیلخانجات سی آئے				کل تعداد قیدیان جو جیلخانہ مین رہے			جو دیگر جیلخانجات مین منتقل ہوئے			
	الف		ب					الف		ب	
	سزا کاٹنے کے لیے		دیگر جیلخانجات مین سے گذر کر جلاوطنی کے لیے					سزا کاٹنے کے لیے		عبور دریاے شور کے لیے	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	۲۸۲	۲۲	۶۴	۰	۱۲۸۱	۹۶	۱۳۷۷	۱۷۶	۳	۰	۰
۲	۵	۰	۰	۰	۵۸۶	۳۳	۶۱۹	۲۵۷	۲۴	۰	۰
۳	۱	۰	۰	۰	۵۸۸	۳۳	۶۲۱	۲۵	۸	۱	۰
۴	۱	۰	۰	۰	۶۶۸	۲۶	۶۹۴	۶۰	۵	۱	۰
۵	۰	۰	۰	۰	۶۱۴	۲۷	۶۴۱	۶۶	۳	۰	۰
۶	۰	۰	۰	۰	۴۸۴	۸	۴۹۲	۳۴	۰	۰	۰
۷	۲۶۵	۸	۲۲	۰	۱۵۷۱	۵۶	۱۶۲۷	۱۶۰	۷	۰	۰
۸	۱۷۶	۰	۰	۰	۲۵۵۲	۰	۳۵۵۲	۳۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	۰	۶۵۲	۵۰	۷۰۲	۲۵	۱	۱۲	۰
۱۰	۲	۰	۰	۰	۹۷	۱	۹۸	۱۹	۰	۰	۰
۱۱	۰	۰	۰	۰	۸۸۳	۸۶	۹۶۹	۳۸	۱۴	۰	۰
۱۲	۰	۱	۰	۰	۳۴۸	۴۱	۳۸۹	۲۱۴	۳۸	۰	۱
۱۳	۴	۰	۰	۰	۳۷۶	۴۳	۴۱۹	۱۳۲	۰	۰	۰
۱۴	۱	۰	۲۰۴	۱۳	۱۷۰۱	۷۹	۱۷۸۰	۳۹۲	۲۲	۷	۰
۱۵	۲	۲	۰	۰	۹۵۵	۸۰	۱۰۳۵	۱۹۳	۱۰	۰	۰
۱۶	۷	۰	۰	۰	۱۱۲۶	۷۵	۱۲۰۱	۱۷	۲	۶	۰
۱۷	۷۶۱	۰	۷۶۴	۰	۳۷۰۴	۰	۳۷۰۴	۷۴۱	۰	۰	۰
۱۸	۰	۹۱	۰	۱۱	۰	۳۷۲	۳۷۲	۰	۲	۰	۰
۱۹	۲	۰	۴۰	۰	۱۷۷۳	۰	۱۷۷۳	۲۵۲	۰	۴	۰
۲۰	۳	۰	۰	۰	۱۰۱۸	۴۴	۱۰۶۲	۱۵۳	۷	۳	۰
۲۱	۴	۰	۰	۰	۱۰۳۳	۳۶	۱۰۶۹	۵۲	۹	۲	۰
۲۲	۲۳۶	۸	۱۰	۰	۲۰۱۸	۵۵	۲۰۷۳	۹۲	۲	۱۹	۱
۲۳	۶	۰	۰	۰	۱۲۴۵	۳۰	۱۲۷۵	۱۲۱	۱	۶	۰
۲۴	۷	۰	۰	۰	۷۷۸	۳۰	۸۰۸	۹۸	۱	۶	۱
۲۵	۳	۰	۰	۰	۸۰۹	۲۰	۸۲۹	۶۷	۲	۲	۰
۲۶	۳۴۴	۱۸	۰	۰	۱۹۲۱	۸۲	۲۰۰۳	۱۸۱	۱	۲	۲
۲۷	۰	۰	۰	۰	۷۶۳	۱۶	۷۷۹	۳۰	۱	۰	۰
۲۸	۳۷۰	۳۳	۱۱	۱	۱۳۶۶	۴۵	۱۴۱۱	۱۹۴	۸	۱۲	۱
۲۹	۹	۰	۰	۰	۵۴۰	۲۷	۵۶۷	۳۴۷	۱۶	۰	۰
۳۰	۲۴۰	۲۶	۷	۱	۱۲۳۰	۹۱	۱۳۲۱	۱۹۹	۲۷	۱۷	۳
۳۱	۳	۰	۱۰	۲	۹۷۸	۴۵	۱۰۲۳	۱۲۷	۶	۱۳	۲
۳۲	۰	۰	۰	۰	۷۸۷	۷۷	۸۶۴	۲۴۶	۳۱	۱	۰
۳۳	۱	۰	۰	۰	۱۹۰۳	۳۷	۱۹۴۰	۱	۰	۰	۰
۳۴	۰	۰	۰	۰	۲۹۳	۲۰	۳۱۳	۱۴۴	۸	۱	۰
۳۵	۲	۰	۰	۰	۶۳۲	۲۱	۶۵۳	۸۰	۱	۵	۰
	۳۷۳۶	۲۰۹	۱۱۳۲	۲۸	۳۸۲۷۳	۱۷۸۲	۴۰۰۵۵	۴۸۶۳	۲۴۸	۱۲۰	۱۲

۱	۲	۹									
		جو اس سال مین رہا ہوئے									
		الف		ب		ج		د			
		بذریعہ اپیل		بسبب انقضائے میعاد سزا		جرمانہ ادا کر کے		بحکم سرکار			
								س		ص	
								بباعث بیماری		بباعث وجوہات دیگر	
نمبر شمار	نام جیلخانہ	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۴۱	۸	۶۳۹	۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	گورگانوہ	۳۸	۰	۳۳۷	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	کرنال	۲۲	۰	۲۹۶	۱۴	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۴	حصار	۱۸	۰	۳۳۱	۱۸	۳	۰	۱	۰	۰	۰
۵	رہتک	۴	۰	۳۷۲	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	سرسہ	۲۳	۰	۲۴۶	۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰
۷	انبالہ	۲۴	۰	۷۱۱	۳۲	۲	۰	۰	۰	۳	۰
۸	روپڑ	۱	۰	۱۴۲۹	۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	۳۵	۲	۳۲۶	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	۲	۰	۶۶	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۴۴	۱	۴۹۹	۵۶	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	ہوشیارپور	۳	۰	۱۱۴	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	دہرمسالہ	۱۹	۰	۲۱۴	۳۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰
۱۴	امرتسر	۶۹	۱	۸۶۶	۴۳	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	۲۰	۰	۵۵۹	۵۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	سیالکوٹ	۳۹	۲	۶۶۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۵	۰	۵۷۳	۰	۹۷	۰	۱	۰	۰	۰
۱۸	″ جیلخانہ عورات	۰	۶	۰	۱۱۱	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰
۱۹	″ ضلع	۵۸	۰	۸۹۱	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۵۳	۰	۳۷۸	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	فیروزپور	۱۶	۰	۶۱۹	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	راولپنڈی	۵۰	۱	۹۵۳	۳۳	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	جہلم	۴۴	۱	۸۱۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	گوجرات	۷۲	۲	۴۰۰	۲۴	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	۱۹	۰	۳۹۷	۱۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۲۶	ملتان	۹۹	۴	۹۴۲	۵۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	جھنگ	۱۵	۰	۴۲۲	۱۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	منٹگمری	۴۰	۰	۶۱۸	۱۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڈہ	۷	۰	۱۳۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۴۱	۶	۴۸۴	۴۳	۱۰	۰	۲	۰	۰	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۱۲	۲	۴۶۱	۲۲	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	بنون	۳	۰	۴۵۵	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	پشاور	۵۱	۳	۱۱۷۹	۲۳	۰	۰	۱۱	۰	۰	۰
۳۴	ہزارہ	۱۲	۱	۱۱۴	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۱۱	۰	۳۶۴	۱۳	۰	۰	۱	۰	۰	۰
	میزان	۱۰۱۰	۴۰	۱۷۷۵۵	۹۲۱	۲۸۳	۱۱	۱۸	۱	۴	۰

نقشہ نمبر ۲۱

	۱۰ [illegible]		۱۱ [illegible]		۱۲ جو فرار ہو گئے		۱۳ [illegible]		۱۴ جو فوت ہو گئے		۱۵ جو بتاریخ ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء باقی رہے			۱۶ تعداد اوسط روزانہ		
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مجموعہ	مرد	عورت	مجموعہ
١	٦	٢	٠	٠	٠	٠	١	٠	٢٨	٠	٣٩٠	٢٤	٤١٤	٣٥٨	٢٣	٣٨١
٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٥٤	٠	٥٤	٧٩	١	٨٠
٣	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١٦	١	٢٢٧	١٠	٢٣٧	٣١٦	٨	٣٢٤
٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٤	٠	٨	٠	٢٤٢	٣	٢٤٥	٢٢٢	٧	٢٢٩
٥	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١	٠	٨	٠	١٦٣	٧	١٧٠	١٥٧	٦	١٦٣
٦	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٥	٠	١٤٠	٠	١٤٠	١٧٩	٢	١٨١
٧	٧	١	٠	٠	٢	٠	٢	٠	٤٩	٠	٦١١	١٦	٦٢٧	٥٧٨	١٢	٥٩٠
٨	٠	٠	٠	٠	٩	٠	٠	٠	٢١٥	٠	١٧٦٥	٠	١٧٦٥	٢٠٦٦	٠	٢٠٦٦
٩	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١	٠	١٢	١	٢٤١	١٥	٢٥٦	٢٢٧	١٣	٢٤٠
١٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١٠	٠	١٠	١١	٠	١١
١١	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١	٠	٤	٠	٢٩٦	١٥	٣١١	٢٦٦	١٧	٢٨٣
١٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٦	٠	٠	٠	١١	١	١٢	١٥	٢	١٧
١٣	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٢	٠	٨	١	٩٨	١١	١٠٩	١٠٤	٩	١١٣
١٤	-	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	١٩	٠	٣٤٤	١٢	٣٥٦	٣٧٧	١٦	٣٩٣
١٥	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١٢	٠	١٦٩	١٤	١٨٣	٢١٩	١٥	٢٣٤
١٦	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٥	٠	٣٩٣	١٨	٤١١	٣٤٣	١٣	٣٥٦
١٧	٦٣	٠	١	٠	١	٠	٠	٠	١٩٨	٠	٢٠٢٤	٠	٢٠٢٤	١٩٥٠	٠	١٥٠
١٨	٠	١٢	٠	٠	٠	١	٠	٠	٠	١٠	٠	٢١٩	٢١٩	٠	٢١٠	٢١٠
١٩	٠	٠	١	٠	٢	٠	٠	٠	٣٤	٠	٥٢٣	٠	٥٢٣	٥٤٧	٠	٥٤٧
٢٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٥	٠	٤٢٦	١١	٤٣٧	٣٦٢	٠	٣٧٠
٢١	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٤	٠	٤١	٠	٣٠٩	٥	٣١٤	٣٥٤	٧	٣٦١
٢٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٨	٠	٢٦١	٣	٦٢٦	١٦	٦٤٢	٦٣٨	١٣	٦٥١
٢٣	٠	٠	٠	٠	١	٠	٦	٠	٣١	٠	٣٣١	٨	٣٣٩	٢٦٩	٧	٢٧٦
٢٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٣	٠	١٩٧	٢	١٩٩	١٨٩	٥	١٩٤
٢٥	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٤	٠	٢	٠	٣١٧	٦	٣٢٣	٣١٧	٦	٣٢٣
٢٦	٠	٠	١	٠	١	٠	٢	٠	١٦	١	٦٥٧	٢١	٦٧٨	٦٦١	٢٢	٦٨٣
٢٧	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	١	٠	٢٩٢	٤	٢٩٦	٢٣٨	٤	٢٤٢
٢٨	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٧	٠	٤٨١	٢٦	٥٠٧	٤١٣	٥	٤١٨
٢٩	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٣	٠	٥٣	١	٥٤	٥٠	١	٥١
٣٠	٠	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١٥	٠	٤٥٩	١٢	٤٧١	٥٠٠	٢٦	٥٢٦
٣١	٠	٠	١	٠	٢	٠	٠	٠	٣	٠	٣٥٢	١٣	٣٦٥	٣٢٤	١١	٣٣٥
٣٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٦	١	٦٩	٧	٧٦	٨٩	٩	٩٨
٣٣	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٥	٤	٦٣	٢	٥٩٣	٧	٦٠٠	٥٠٢	٩	٥١١
٣٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٣	٠	٣	٠	١٨	٠	١٨	٣١	٢	٣٣
٣٥	٠	٠	٠	٠	١	٠	١	٠	١١	٠	١٥٨	٨	١٦٦	١٤٦	٧	١٥٣
	٢٧	١٥	٥	٠	٢٢	١	٦٩	٢	١٠٧٩	١٩	١٢٩٦٩	٥١٢	١٣٤٨١	[illegible]	٢٩٦	[illegible]

نمبر ۲۲- نقشہ قیدیان پنجاب بابت سال سنہ ۱۸۹۰ء تفرق

۱	۲	۳					
		مذ					
		الف					
		عیسائی					
		الف		ب		ج	
نمبر شمار	نام ضلع	اہل فرنگ		مخلوط النسل		دیسی	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	کرنال	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	حصار	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	رہتک	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	سرسہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	انبالہ	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۸	روپڑ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لودھیانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندھر	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	ہوشیارپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	دھرمسالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	سیالکوٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۳	۰	۳	۰	۲	۰
۱۸	" زنانہ	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۱۹	" ضلع	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	فیروزپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	راولپنڈی	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	جہلم	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	گجرات	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	ملتان	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	جھنگ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	منٹگمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	" غازیخان	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	بنوں	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	پشاور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	ہزارہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۴	۱	۳	۰	۳	۰

	۴															
	مذہب								عمر							
	ب		ج		د		ہ		الف		ب		ج		د	
	مسلمان		ہندو		بودھ اور جین		دیگر مذاہب		۱۶ سے کم		۱۶ اور ۴۰ برس کے درمیان		۴۰ سے اوپر ۶۰ تک		۶۰ سے اوپر	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	۱۲۵	۷	۱۵۹	۹	۲	۰	۱۰۴	۸	۱۲	۰	۱۹۵	۱۵	۱۶۵	۹	۱۸	۰
۲	۱۹	۰	۲۷	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۳۸	۰	۱۴	۰	۲	۰
۳	۸۰	۲	۱۴۷	۸	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۱۹۵	۹	۲۵	۱	۳	۰
۴	۸۴	۱	۱۱۷	۲	۰	۰	۴۱	۰	۱	۰	۲۰۲	۲	۳۱	۱	۸	۰
۵	۶۵	۳	۹۴	۴	۰	۰	۴	۰	۶	۰	۱۰۶	۷	۵۱	۰	۰	۰
۶	۷۵	۰	۶۹	۰	۰	۰	۲۶	۰	۰	۰	۱۲۹	۰	۳۸	۰	۳	۰
۷	۲۵۵	۴	۲۷۵	۹	۰	۰	۸۰	۳	۷	۰	۴۶۹	۱۲	۱۱۶	۳	۱۹	۱
۸	۱۰۴۹	۰	۵۰۸	۰	۰	۰	۲۰۸	۰	۰	۰	۱۶۰۴	۰	۵۷	۰	۴	۰
۹	۸۶	۶	۷۳	۷	۰	۰	۸۳	۲	۵	۰	۱۵۳	۱۱	۶۴	۴	۱۹	۰
۱۰	۶	۰	۱	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۸	۰	۲	۰	۰	۰
۱۱	۱۲۸	۷	۱۱۲	۷	۰	۰	۵۶	۱	۰	۰	۱۴۱	۱۳	۱۳۶	۳	۱۹	۰
۱۲	۴	۰	۵	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۱	۳	۰	۰	۰
۱۳	۱۳	۱	۶۴	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۲	۰	۸۰	۱۱	۱۳	۰	۳	۰
۱۴	۹۴	۳	۱۸۰	۸	۰	۰	۷۰	۱	۱	۰	۲۷۲	۱۱	۶۹	۱	۲	۰
۱۵	۷۲	۵	۵۷	۵	۰	۰	۴۰	۴	۲	۰	۹۰	۱۳	۷۵	۱	۲۰	۰
۱۶	۱۹۵	۱۳	۹۴	۰	۰	۰	۱۰۴	۵	۲	۰	۲۷۵	۱۶	۸۴	۲	۳۲	۰
۱۷	۱۳۱۴	۰	۴۸۶	۰	۰	۰	۲۰۶	۰	۸۲	۰	۴۳۶	۰	۵۹۷	۰	۱۰۹	۰
۱۸	۰	۱۲۰	۰	۶۳	۰	۰	۰	۳۵	۰	۲	۰	۱۸۱	۰	۳۴	۰	۳
۱۹	۳۳۱	۰	۸۹	۰	۰	۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۴۲۲	۰	۶۹	۰	۳۲	۰
۲۰	۲۷۱	۳	۸۳	۰	۰	۰	۷۲	۸	۱	۰	۳۱۴	۹	۹۰	۲	۲۱	۰
۲۱	۱۰۶	۲	۱۰۷	۲	۰	۰	۹۶	۱	۴	۰	۱۴۶	۵	۱۳۵	۰	۲۴	۰
۲۲	۵۴۷	۱۴	۶۹	۱	۰	۰	۱۰	۱	۳	۰	۴۱۷	۱۴	۱۷۸	۲	۲۸	۰
۲۳	۱۹۶	۶	۲۹	۲	۰	۰	۶	۰	۲	۰	۲۰۲	۶	۲۷	۱	۰	۱
۲۴	۱۶۲	۶	۲۲	۰	۰	۰	۱۳	۱	۴	۰	۱۵۵	۲	۳۵	۰	۳	۰
۲۵	۲۶۸	۵	۱۵	۱	۰	۰	۳۴	۰	۱	۱	۲۵۳	۱	۵۹	۴	۴	۰
۲۶	۵۴۲	۱۵	۶۸	۲	۰	۰	۴۶	۴	۳	۰	۵۷۷	۲۰	۷۵	۱	۲	۰
۲۷	۲۵۱	۴	۱۱	۰	۰	۰	۳۰	۰	۳	۰	۲۳۵	۴	۴۲	۰	۱۲	۰
۲۸	۳۵۱	۲۵	۸۲	۱	۰	۰	۴۸	۰	۰	۰	۴۱۸	۲۵	۵۹	۱	۴	۰
۲۹	۴۵	۱	۵	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۴۷	۱	۶	۰	۰	۰
۳۰	۳۸۶	۱۱	۳۸	۱	۰	۰	۳۵	۰	۱	۰	۳۹۱	۸	۴۵	۳	۲۲	۱
۳۱	۳۰۴	۹	۲۱	۳	۰	۰	۲۷	۱	۰	۱	۲۴۸	۶	۸۳	۶	۲۱	۰
۳۲	۵۱	۷	۱۰	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۱	۶۰	۶	۹	۰	۰	۰
۳۳	۵۴۶	۶	۴۳	۰	۰	۰	۴	۱	۵	۰	۵۱۶	۷	۵۹	۰	۱۳	۰
۳۴	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱۴	۰	۴	۰	۰	۰
۳۵	۱۳۹	۷	۱۴	۰	۰	۰	۵	۱	۰	۰	۱۴۶	۶	۱۲	۲	۰	۰
	۸۱۲۲	۲۹۳	۳۴۱۳	۱۴۶	۸	۰	۲۰۰۶	۷۷	۱۵۱	۵	۷۴۶۳	۲۲۱	۲۵۴۲	۷۰	۳۲۹	۶

۱	۲	۵			
		پیشہ			
		مرد			
		الف	ب	ج	د
نمبر	نام جیلخانہ	ملازمان سرکار و پیشہ ہائے علمی [illegible]	پیشہ وران	ملازمان و عہدہ داران	کاشتکاران و کرایہ کشان
۱	دہلی	۱۲	۹۱	۵۶	۹۲
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۰	۴۴
۳	کرنال	۳	۴	۱۰۲	۱۱۸
۴	حصار	۱	۲۱	۰	۱۲۱
۵	رہتک	۵	۰	۵	۱۲۲
۶	سرسہ	۶	۵	۴۵	۱۱۱
۷	انبالہ	۳۲	۴۱	۷۵	۳۱۱
۸	روپڑ	۲۴	۲۸۲	۲۰	۱۱۹۸
۹	لودہانہ	۹	۰	۱۶	۶۰
۱۰	شملہ	۰	۰	۸	۱
۱۱	جالندہر	۶	۰	۲۴	۱۳۸
۱۲	ہوشیارپور	۰	۰	۰	۶
۱۳	دہرم سال	۴	۱۰	۳	۵۵
۱۴	امرتسر	۴	۰	۵	۱۵۱
۱۵	گورداسپور	۵	۰	۱	۷۵
۱۶	سیالکوٹ	۱۰	۰	۱	۱۹۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۸۷	۱۷۰	۸۱	۹۷۰
۱۸	" زنانہ	۰	۰	۰	۰
۱۹	" ضلع	۲۷	۱۵۲	۱۷	۳۵۶
۲۰	گوجرانوالہ	۱۱	۰	۴۲	۲۲۸
۲۱	فیروزپور	۸	۴۲	۲۰	۱۸۴
۲۲	راولپنڈی	۳۲	۰	۱۵	۳۱۵
۲۳	جہلم	۱۵	۰	۰	۱۰۸
۲۴	گوجرات	۴	۰	۳۷	۱۳۵
۲۵	شاہ پور	۵	۰	۰	۱۹۹
۲۶	ملتان	۱۱	۹	۱۲۴	۳۴۵
۲۷	جہنگ	۲	۴	۰	۲۰۰
۲۸	منٹگمری	۲۲	۰	۱	۲۸۸
۲۹	مظفرگڈہ	۰	۰	۰	۳۹
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۲۱	۴۹	۶	۳۰۱
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۷	۰	۱۴۲	۱۸۳
۳۲	بنوں	۵	۷	۰	۳۴
۳۳	پشاور	۲۷	۰	۲۱	۸۶۴
۳۴	ہزارہ	۰	۰	۰	۱۸
۳۵	کوہاٹ	۳۲	۰	۳	۹۵
	میزان	۴۳۷	۸۶۷	۸۷۰	۶۱۷۷

سابق

۵ بیچارگان بیروزی و سائلان	و ملازمان یا خادمات و غیره	ز اشخاص صنعت متفرقه دستکاران و زرگرها و غیره	عورت: صنعتگر	عورت: غیرصنعتگر	عورت: مجوزه	عورت: طوائف	۶ میزان: مرد	۶ میزان: عورت	۶ میزان: میزان
۲۴	۰	۱۱۵	۱۴	۰	۹	۱	۳۹۰	۲۴	۴۱۴
۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۵۴	۰	۵۴
۰	۰	۰	۵	۰	۵	۰	۲۲۷	۱۰	۲۳۷
۱۳	۰	۸۶	۳	۰	۰	۰	۲۴۲	۳	۲۴۵
۶	۰	۲۵	۳	۰	۴	۰	۱۶۳	۷	۱۷۰
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۰	۰	۱۷۰
۴۲	۰	۱۱۰	۸	۱	۷	۰	۶۱۱	۱۶	۶۲۷
۶۰	۵	۱۷۶	۰	۰	۰	۰	۱۷۶۵	۰	۱۷۶۵
۲۲	۰	۱۳۴	۱۴	۰	۰	۱	۲۴۱	۱۵	۲۵۶
۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
۴۷	۰	۱۰۱	۱۵	۰	۰	۰	۲۹۶	۱۵	۳۱۱
۲	۰	۳	۱	۰	۰	۰	۱۱	۱	۱۲
۰	۰	۲۶	۱۱	۰	۰	۰	۹۸	۱۱	۱۰۹
۳۳	۴۸	۱۰۳	۱۱	۰	۰	۱	۳۴۴	۱۲	۳۵۶
۲۰	۰	۶۸	۱۴	۰	۰	۰	۱۶۹	۱۴	۱۸۳
۰	۰	۱۹۲	۱۸	۰	۰	۰	۳۹۳	۱۸	۴۱۱
۰	۵۴	۶۶۲	۰	۰	۰	۰	۲۰۲۴	۰	۲۰۲۴
۰	۰	۰	۱۱۸	۴	۹۲	۵	۰	۲۱۹	۲۱۹
۳۷	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۵۲۳	۰	۵۲۳
۱۸	۰	۱۲۷	۹	۰	۲	۰	۴۲۶	۱۱	۴۳۷
۳۰	۰	۲۵	۵	۰	۰	۰	۳۰۹	۵	۳۱۴
۵۹	۱۲	۱۹۳	۱۳	۰	۲	۱	۶۲۶	۱۶	۶۴۲
۵	۰	۱۰۳	۵	۰	۱	۲	۲۳۱	۸	۲۳۹
۴	۰	۱۷	۲	۰	۰	۰	۱۹۷	۲	۱۹۹
۹	۱۲	۹۲	۳	۱	۲	۰	۳۱۷	۶	۳۲۳
۲۲	۰	۱۴۶	۲۱	۰	۰	۰	۶۵۷	۲۱	۶۷۸
۳	۰	۸۳	۳	۱	۰	۰	۲۹۲	۴	۲۹۶
۱۴	۱۳	۱۴۳	۱۸	۵	۲	۱	۴۸۱	۲۶	۵۰۷
۲	۷	۵	۱	۰	۰	۰	۵۳	۱	۵۴
۱۲	۰	۹۰	۷	۰	۵	۰	۴۵۹	۱۲	۴۷۱
۲۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱	۳۵۲	۱۳	۳۶۵
۶	۰	۱۷	۵	۱	۱	۰	۶۹	۷	۷۶
۴۶	۰	۱۳	۵	۰	۱	۱۰	۵۹۳	۷	۶۰۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۰	۱۸
۳	۰	۲۵	۷	۱	۰	۰	۱۵۸	۸	۱۶۶
۵۴۳	۱۶۰	۲۹۱۵	۳۵۱	۱۴	۳۳	۱۴	۱۲۹۶۹	۵۱۲	۱۳۴۸۱

 - نمبر ۳۲ - نقشہ متضمن تعداد قیدیان بتفریق میعاد سزا جو پنجاب

۱	۲	۳	۴									
نمبر شمار	نام جیلخانہ	قسم قیدیان جو روزانہ تعداد موجودہ ... (الف) ... (ب) ... [illegible]	تعداد قیدیان بتفریق میعاد									
			الف		ب		ج		د		ه	
			جنکی میعاد ایکماہ سے زیادہ نہیں		جنکی میعاد ایکماہ سے زیادہ اور چھ مہینے سے زیادہ نہیں		جنکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ اور دو برس سے زیادہ نہیں		جنکی میعاد دو برس سے زیادہ اور پانچ سال سے زیادہ نہیں		جنکی میعاد پانچ سال سے زیادہ ہو	
			مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	الف	۱۰	۰	۱۳	۰	۶۹	۳	۱۶۴	۴	۸۵	۹
		ب	۵	۰	۴	۰	۵	۰	۳	۴	۰	۰
		میزان	۱۵	۰	۱۷	۰	۷۴	۳	۱۶۷	۸	۸۵	۹
۲	گوڑگانوہ	الف	۶	۰	۶	۰	۲۲	۰	۳	۰	۱۲	۰
		ب	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۶	۰	۷	۰	۲۳	۰	۳	۰	۱۲	۰
۳	کرنال	الف	۰	۰	۱۴	۴	۴۸	۲	۵۴	۱	۸۲	۲
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
		میزان	۰	۰	۱۴	۲	۴۸	۲	۵۴	۱	۸۳	۲
۴	حصار	الف	۲	۰	۱۷	۱	۳۷	۰	۸۲	۱	۶۶	۱
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۲	۰	۱۷	۱	۳۷	۰	۸۲	۱	۶۶	۱
۵	رہتک	الف	۲	۰	۱۱	۲	۲۸	۳	۸۲	۲	۲۸	۰
		ب	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۲	۰	۱۲	۲	۲۸	۳	۸۲	۲	۲۸	۰
۶	سرسہ	الف	۱	۰	۴	۰	۲۲	۰	۳۳	۰	۷۶	۱
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۱	۰	۴	-	۲۲	۰	۳۳	۰	۷۶	۰
۷	انبالہ	الف	۵	۱	۲۲	۱	۸۴	۸	۱۶۹	۲	۱۹۸	۴
		ب	۲	۰	۳	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۷	۱	۲۵	۱	۸۹	۸	۱۶۹	۲	۱۹۸	۴
۸	روپڑ	الف	۰	۰	۰	۰	۳۷	۰	۴۳۴	۰	۷۶۹	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۰	۰	۰	۰	۳۷	۰	۴۳۴	۰	۷۶۹	۰
۹	لودہانہ	الف	۶	۱	۸	۲	۳۶	۳	۵۴	۶	۹۰	۱
		ب	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۶	۱	۹	۲	۳۷	۳	۵۴	۶	۹۰	۱
۱۰	شملہ	الف	۰	۰	۲	۰	۴	۰	۱	۰	۰	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۰	۰	۲	۰	۵	۰	۱	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	الف	۴	۲	۲۵	۶	۵۶	۱	۳۷	۲	۱۱۶	۱
		ب	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱۳	۱	۱	۰
		میزان	۴	۲	۲۶	۷	۵۶	۱	۵۰	۳	۱۱۷	۱
۱۲	ہوشیارپور	الف	۲	۱	۱	۰	۳	۰	۳	۰	۱	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۲	۱	۱	۰	۳	۰	۳	۰	۱	۰

کے جیلخانجات مین سال ۱۸۸۰ء مین قید تھے۔

سزا												۵		
و		ز		ح		ط				ی		میزان		
جنکی میعاد دو برس سے زیادہ اور پانچ سال یا اس سے کم ہو		جنکی میعاد پانچ سال سے زیادہ اور دس برس یا کم ہو		جنکی میعاد دس برس سے زیادہ ہو		جو عبور دریای شور کی گئی				جنکو پھانسی کا حکم ہوا				
						الف		ب						
						دوام کے لئے		کسی عرصہ خاص کے لئے						
مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان
۲۰	۱	۱۰	۱	۱	۰	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۳۷۳	۲۰	۳۹۳
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷	۴	۲۱
۲۰	۱	۱۰	۱	۱	۰	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۳۹۰	۲۴	۴۱۴
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۰	۵۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۴	۰	۵۴
۲۳	۲	۵	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۲۲۶	۱۰	۲۳۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۲۳	۲	۵	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۲۲۷	۱۰	۲۳۷
۳۲	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۲۴۲	۳	۲۴۵
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۲۴۲	۳	۲۴۵
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱۶۲	۷	۱۶۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱۶۳	۷	۱۷۰
۳۳	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۰	۰	۱۷۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۰	۰	۱۷۰
۷۸	۰	۱۹	۰	۱	۰	۱۹	۰	۳	۰	۳	۰	۶۰۱	۱۶	۶۱۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
۷۸	۰	۱۹	۰	۱	۰	۱۹	۰	۳	۰	۳	۰	۶۱۱	۱۶	۶۲۷
۴۶۷	۰	۵۷	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶۵	۰	۱۷۶۵
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶۷	۰	۵۷	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶۵	۰	۱۷۶۵
۳۵	۱	۵	۰	۲	۰	۱	۱	۰	-	۲	۰	۲۳۹	۱۵	۲۵۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۳۵	۱	۵	۰	۲	۰	۱	۱	۰	۰	۲	۰	۲۴۱	۱۵	۲۵۶
۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
۲۵	۰	۹	۰	۰	۰	۴	۱	۰	۰	۵	۰	۲۸۱	۱۳	۲۹۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۲	۱۷
۲۵	۰	۹	۰	۰	۰	۴	۱	۰	۰	۵	۰	۲۹۶	۱۵	۳۱۱
۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱	۱۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱	۱۲

۱	۲	۳	۴									
نمبر شمار	نام جیل خانہ	[illegible]	تعداد قیدیان بہ تفریق میعاد									
			الف		ب		ج		د		ہ	
			[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]	
			مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱۳	دہرمسالہ	الف	۶	۰	۹	۳	۱۷	۵	۲۱	۰	۳۰	۲
		ب	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۶	۰	۱۰	۳	۱۸	۵	۲۱	۰	۳۰	۲
۱۴	امرتسر	الف	۸	۰	۳۳	۲	۱۰۵	۳	۸۳	۳	۵۴	۴
		ب	۶	۰	۰	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰
		میزان	۱۴	۰	۳۳	۲	۱۰۸	۳	۸۴	۳	۵۸	۴
۱۵	گورداسپور	الف	۴	۰	۲۷	۳	۵۱	۵	۴۹	۴	۲۵	۱
		ب	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰
		میزان	۴	۰	۲۸	۳	۵۱	۵	۵۰	۴	۲۵	۱
۱۶	سیالکوٹ	الف	۵	۰	۳۲	۴	۸۸	۵	۱۳۳	۵	۷۸	۲
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
		میزان	۵	۰	۳۲	۴	۸۸	۵	۱۳۵	۵	۷۸	۲
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	الف	۰	۰	۴	۰	۴۴	۰	۱۱۱	۰	۱۸۱	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
		میزان	۰	۰	۴	۰	۴۴	۰	۱۱۳	۰	۱۸۱	۰
۱۸	لاہور جیلخانہ عورات	الف	۰	۳	۰	۲	۰	۵	۰	۱۸	۰	۵۲
		ب	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۲
		میزان	۰	۴	۰	۲	۰	۶	۰	۱۹	۰	۵۴
۱۹	جیلخانہ ضلع	الف	۱	۰	۴۳	۰	۳۴	۰	۱۵۶	۰	۱۴۳	۰
		ب	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۴	۰	۴۳	۰	۳۵	۰	۱۵۶	۰	۱۴۳	۰
۲۰	گوجرانوالہ	الف	۷	۱	۸	۲	۳۲	۵	۷۶	۲	۲۵۹	۱
		ب	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۷	۱	۸	۲	۳۳	۵	۷۶	۲	۲۵۹	۱
۲۱	فیروزپور	الف	۱۲	۰	۸۰	۱	۸۷	۲	۴۵	۱	۴۵	۰
		ب	۰	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۱۲	۰	۸۰	۲	۹۰	۲	۴۵	۱	۴۵	۰
۲۲	راولپنڈی	الف	۱۷	۰	۷۶	۲	۱۳۲	۷	۱۵۹	۲	۱۴۷	۳
		ب	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۶	۰	۲	۰
		میزان	۱۷	۰	۷۶	۲	۱۳۳	۷	۱۶۵	۲	۴۹	۳
۲۳	جہلم	الف	۴	۰	۱۵	۲	۷۲	۴	۳۴	۰	۶۵	۱
		ب	۱	۰	۲	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۵	۰	۱۷	۳	۷۷	۴	۳۴	۰	۶۵	۱
۲۴	گجرات	الف	۲	۰	۱۶	۰	۷۹	۲	۲۲	۰	۵۴	۰
		ب	۱	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۳	۰	۱۹	۰	۷۹	۲	۲۲	۰	۵۴	۰

نقشہ نمبر ۲۳

	سزا												ہ		
	و		ز		ح		ط — جو عبور دریائے شور کئے گئے				ی		میزان		
	حکم حبس میعادی دو سال سے زیادہ اور پانچ سال سے کم		حکم حبس میعادی پانچ سال سے زیادہ اور دس برس سے کم		حکم حبس میعادی دس سال سے زیادہ کی		الف — دوام کے لئے		ب — کسی عرصہ خاص کے لئے		جو بپابندی ضمانت ...				
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان
۱۳	۱۰	۱	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۶	۱۱۰	۱۰۷
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲
	۱۰	۱	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۸	۱۱	۱۰۹
۱۴	۳۱	۱	۲	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۷	۰	۳۳۳	۱۳	۳۴۶
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
	۳۱	۱	۲	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۷	۰	۳۴۳	۱۳	۳۵۶
۱۵	۹	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱۶۷	۱۴	۱۸۱
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲
	۹	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱۶۹	۱۴	۱۸۳
۱۶	۶۴	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹۱	۱۸	۴۰۹
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲
	۶۴	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹۳	۱۸	۴۱۱
۱۷	۷۸۰	۰	۵۹۵	۰	۹۲	۰	۱۴۰	۰	۵۳	۰	۱	۰	۲۰۲۱	۰	۲۰۳۱
	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۳
	۷۸۱	۰	۵۹۵	۰	۹۲	۰	۱۴۰	۰۰	۵۳	۰	۱	۰	۲۰۲۴	۰	۲۰۳۴
۱۸	۰	۴۶	۰	۲۹	۰	۲	۰	۵۴	۰	۳	۰	۰	۰	۲۱۴	۲۱۴
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۵
	۰	۴۶	۰	۲۹	۰	۲	۰	۵۴	۰	۳	۰	۰	۰	۲۱۹	۲۱۹
۱۹	۱۵۳	۰	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۴	۰	۵۱۹	۰	۵۱۹
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۴
	۱۵۳	۰	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۴	۰	۵۲۳	۰	۵۲۳
۲۰	۴۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲۵	۱۱	۴۳۶
	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
	۴۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲۶	۱۱	۴۳۷
۲۱	۳۵	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۳۰۶	۴	۳۱۰
	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱	۴
	۳۵	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۳۰۹	۵	۳۱۴
۲۲	۳۲	۰	۲۵	۱	۲۲	۰	۶	۱	۰	۰	۰	۰	۴۰۶	۱۶	۴۲۲
	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
	۳۳	۰	۲۵	۱	۲۲	۰	۶	۱	۰	۰	۰	۰	۴۱۶	۱۶	۴۳۲
۲۳	۲۷	۰	۵	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲۳	۷	۲۳۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۱	۹
	۲۶	۰	۵	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۱	۸	۲۳۹
۲۴	۱۱	۰	۶	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۲	۰	۱۹۳	۲	۱۹۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۴
	۱۱	۰	۶	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۲	۰	۱۹۷	۲	۱۹۹

۱	۲	۳	۴									
			تعداد قیدیان بہ تفریق میعاد									
			الف		ب		ج		د		ہ	
			[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]	
نمبر شمار	نام جیل خانہ	قسم قیدیان [illegible]	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۳۵	شاہ پور	الف	۲	۰	۶	۱	۳۵	۳	۹۹	۱	۱۵۷	۰
		ب	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۲	۰	۷	۱	۳۵	۳	۹۹	۱	۱۵۶	۰
۳۶	ملتان	الف	۱۱	۰	۸	۰	۶۱	۳	۱۱۵	۲	۲۲۱	۹
		ب	۰	۰	۴	۰	۵	۰	۲	۰	۰	۰
		میزان	۱۱	۰	۱۲	۰	۶۶	۳	۱۱۷	۲	۲۲۱	۹
۳۷	جھنگ	الف	۲	۰	۲۲	۱	۱۳۳	۰	۶۶	۲	۵۱	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۲	۰	۲۲	۱	۱۳۴	۰	۶۶	۲	۵۱	۰
۳۸	منٹگمری	الف	۰	۰	۱۵	۱	۹۹	۸	۱۶۵	۶	۱۶۳	۲
		ب	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۴	۹	۰	۰
		میزان	۰	۰	۱۵	۱	۱۰۰	۸	۱۶۹	۱۵	۱۶۳	۲
۳۹	مظفرگڑھ	الف	۱۱	۰	۸	۰	۱۸	۰	۷	۰	۶	۰
		ب	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۱۱	۱	۹	۰	۱۸	۰	۷	۰	۶	۰
۴۰	ڈیرہ اسمٰعیل خان	الف	۱	۰	۱۴	۰	۴۹	۳	۱۲۴	۱	۱۶۸	۱
		ب	۱	۰	۲	۱	۳	۰	۴	۱	۱	۰
		میزان	۲	۰	۱۶	۱	۵۲	۳	۱۲۸	۲	۱۶۹	۱
۴۱	ڈیرہ غازی خان	الف	۵	۰	۳	۰	۳۷	۵	۱۱۴	۵	۱۳۵	۱
		ب	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۳	۰	۰	۰
		میزان	۶	۰	۳	۰	۳۸	۵	۱۱۷	۵	۱۳۵	۱
۴۲	بنوں	الف	۲	۱	۱۵	۱	۱۶	۰	۸	۲	۱۲	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۳	۰	۰
		میزان	۲	۱	۱۵	۱	۱۶	۰	۱۵	۵	۱۲	۰
۴۳	پشاور	الف	۵	۰	۱۲	۰	۸۴	۱	۱۶۹	۳	۱۷۲	۱
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰	۲	۰
		میزان	۵	۰	۱۲	۰	۸۴	۱	۱۷۷	۳	۱۷۴	۱
۴۴	ہزارہ	الف	۴	۰	۳	۰	۴	۰	۳	۰	۲	۰
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۴	۰	۳	۰	۴	۰	۳	۰	۲	۰
۴۵	کوہاٹ	الف	۱	۰	۴۴	۰	۳۱	۳	۳۶	۳	۳۲	۲
		ب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۳	۰
		میزان	۱	۰	۴۴	۰	۳۱	۳	۴۰	۳	۳۵	۲
۴۶	میزان الکل	الف	۱۴۸	۱۰	۵۷۶	۳۹	۱۷۴۴	۸۸	۲۹۰۱	۷۸	۳۷۳۷	۱۰۰
		ب	۲۰	۲	۲۶	۴	۳۹	۱	۶۰	۱۹	۱۰	۲
		میزان	۱۶۸	۱۲	۶۰۲	۴۳	۱۷۸۳	۸۹	۲۹۶۱	۹۷	۳۷۴۷	۱۰۲

	سزا														
	و		ز		ح		ط				ی		میزان		
	جن کی میعاد دو سال یا اس سے زیادہ اور پانچ سال سے کم ہو		جن کی میعاد پانچ سال یا اس سے زیادہ اور دس سال یا اس سے کم ہو		جن کی میعاد دس سال سے زیادہ ہو		جو عبور دریائے شور کیے گئے				جو پھانسی دیے گئے				
							الف دوام کے لیے		ب کسی خاص عرصہ کے لیے						
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان
۲۵	۲۲	۰	۱	۱	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۳۱۶	۶	۳۲۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
	۲۲	۰	۱	۱	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۳۱۷	۶	۳۲۳
۲۶	۱۷۶	۵	۵۲	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۶۴۶	۲۱	۶۶۷
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۰	۱۱
	۱۷۶	۵	۵۲	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۶۵۷	۲۱	۶۷۸
۲۷	۱۵	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹۱	۴	۲۹۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
	۱۵	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹۱	۴	۲۹۶
۲۸	۳۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۷۶	۱۷	۴۹۳
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۹	۱۴
	۳۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۱	۲۶	۵۰۷
۲۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱	۰	۵۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۲
	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳	۱	۵۴
۳۰	۵۲	۱	۲۵	۰	۲	۰	۳	۴	۰	۰	۰	۰	۴۴۸	۱۰	۴۵۸
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۲	۱۳
	۵۲	۱	۲۵	۰	۲	۰	۳	۴	۰	۰	۰	۰	۴۵۹	۱۲	۴۷۱
۳۱	۳۲	۲	۱۰	۰	۰	۰	۷	۰	۱	۰	۳	۰	۳۴۷	۱۳	۳۶۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۵
	۳۲	۲	۱۰	۰	۰	۰	۷	۰	۱	۰	۳	۰	۳۵۲	۱۳	۳۶۵
۳۲	۵	۰	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲	۴	۶۶
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۳	۱۰
	۵	۰	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۶۹	۷	۷۶
۳۳	۶۳	۲	۳۳	۰	۰	۰	۲۱	۰	۴	۰	۲۰	۰	۵۸۳	۷	۵۹۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
	۶۳	۲	۳۳	۰	۰	۰	۲۱	۰	۴	۰	۲۰	۰	۵۹۳	۷	۶۰۰
۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۱۸	۰	۱۸
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۱۸	۰	۱۸
۳۵	۱۳	۰	۸	۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۴	۰	۱۵۱	۸	۱۵۹
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۷
	۱۳	۰	۸	۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۴	۰	۱۵۸	۸	۱۶۶
۳۶	۲۳۳۱	۶۳	۸۹۳	۳۶	۱۲۳	۲	۲۴۰	۶۵	۶۱	۳	۵۸	۰	۱۲۸۱۲	۴۸۴	۱۳۲۹۶
	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۷	۲۸	۱۸۵
	۲۳۳۳	۶۳	۸۹۳	۳۶	۱۲۳	۲	۲۴۰	۶۵	۶۱	۳	۵۸	۰	۱۲۹۶۹	۵۱۲	۱۳۴۸۱

۱۱۰- نمبر ۴ جسمیں اُن قیدیان جیلخانجات پنجاب کی تعداد درج ہی جو تاریخ

۱	۲	۳			۴			
		تعداد قیدیان جو اخیر دن سال گذشتہ پر قید تھی			تعداد قیدیان جو پہلے سزایاب ہو چکے			
					الف		ب	
					ایکدفعہ		دو دفعہ	
نمبر شمار	نام جیلخانہ	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۲۵۲	۱۶	۲۶۸	۳۵	۲	۱۶	۲
۲	گوڑگانوہ	۹۹	۳	۱۰۲	۸	۰	۴	۰
۳	کرنال	۲۰۹	۶	۲۱۵	۲۹	۰	۴	۰
۴	حصار	۲۲۰	۴	۲۲۴	۳۹	۰	۲۰	۰
۵	رہتک	۱۵۶	۵	۱۶۱	۱۹	۰	۷	۰
۶	سرسہ	۲۴۱	۱	۲۴۲	۴۰	۰	۱۲	۰
۷	انبالہ	۵۳۲	۱۷	۵۴۹	۷۱	۰	۴۲	۱
۸	روپڑ	۲۲۷۶	۰	۲۲۷۶	۲۰۵	۰	۴۲	۰
۹	لدہیانہ	۲۱۳	۱۷	۲۳۰	۳۲	۰	۱۳	۰
۱۰	شملہ	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۲۵۹	۱۱	۲۷۰	۲۲	۳	۱۷	۰
۱۲	ہوشیارپور	۸	۱	۹	۱	۰	۰	۰
۱۳	دہرمسال	۹۲	۶	۹۸	۱۰	۰	۹	۰
۱۴	امرتسر	۴۸۳	۱۸	۵۰۱	۴۳	۰	۲۸	۰
۱۵	گورداسپور	۲۴۴	۹	۲۵۳	۱۷	۱	۱۱	۰
۱۶	سیالکوٹ	۳۵۱	۱۴	۳۶۵	۳۲	۰	۶	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۲۱۵۶	۰	۲۱۵۶	۱۵۴	۰	۵۷	۰
۱۸	،، جیلخانہ عورات	۰	۲۳۰	۲۳۰	۰	۳	۰	۱۰
۱۹	،، ضلع	۵۵۹	۰	۵۴۹	۴۸	۰	۱۹	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۳۴۹	۱۱	۳۶۰	۲۸	۱	۱	۰
۲۱	فیروزپور	۳۵۰	۱۰	۳۶۰	۳۵	۱	۲	۰
۲۲	راولپنڈی	۷۸۱	۱۷	۷۹۸	۳۵	۰	۱۴	۰
۲۳	جہلم	۲۷۱	۶	۲۷۷	۴۱	۱	۸	۰
۲۴	گجرات	۱۵۴	۷	۱۶۱	۱۰	۱	۱۳	۰
۲۵	شاہپور	۲۶۱	۳	۲۶۴	۲۳	۰	۴	۰
۲۶	ملتان	۶۹۱	۲۳	۷۱۴	۸۷	۰	۲۳	۰
۲۷	جہنگ	۲۴۵	۳	۲۴۸	۲۲	۰	۱۴	۰
۲۸	منٹگمری	۴۸۳	۳	۴۸۶	۲۹	۰	۵	۰
۲۹	مظفرگڈہ	۳۵	۲	۳۷	۲	۰	۱	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۴۳۴	۳۱	۴۵۵	۴۱	۰	۱۰	۰
۳۱	،، غازیخان	۳۰۰	۱۷	۳۱۷	۳۴	۱	۳	۱
۳۲	بنوں	۱۰۲	۱۲	۱۱۴	۱۰	۰	۵	۰
۳۳	پشاور	۳۸۸	۱۰	۳۹۸	۷۱	۰	۲۴	۰
۳۴	ہزارہ	۴۰	۱	۴۱	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۱۴۵	۶	۱۵۱	۱۱	۰	۷	۰
	میزان	۱۳۳۶۴	۵۰۰	۱۳۸۶۴	۱۲۸۴	۱۳	۴۴۴	۱۴

۳۱ دسمبر ۱۸۷۹ع قید تھے اور جو پہلے ہی قید ہو چکے ہین

	۴					۵			۶					
	ہین					تناسب خانہ نمبر ۴ د ہمراہ خانہ نمبر ۳			قیدیان نابالغ جنکی عمر ۱۶ برس سے کم تھی حسب دفعہ ۳۱۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری					
	ج		د						الف			ب		
	دو دفعہ سے زیادہ		میزان						تعداد اونکی جو اول دن سال حال مین قید تھے			تعداد اونکی جو پہلے قید ہو چکے ہین		
	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۲۳	۰	۷۷	۲	۸۱	۳۱	۲۵	۳۰	۶	۰	۶	۳	۰	۳
۲	۳	۰	۱۵	۰	۱۵	۱۵	۰	۱۵	۳	۰	۳	۱	۰	۱
۳	۶	۰	۳۹	۰	۳۹	۱۹	۰	۱۸	۲	۰	۲	۱	۰	۱
۴	۷	۰	۶۶	۰	۶۶	۳۰	۰	۲۹	۳	۰	۳	۱	۰	۱
۵	۰	۰	۲۶	۰	۲۶	۱۰	۰	۱۶	۳	۰	۳	۰	۰	۰
۶	۴	۰	۵۶	۰	۵۶	۲۳	۰	۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۳۰	۱	۱۴۳	۲	۱۴۵	۲۷	۱۲	۲۶	۴	۰	۴	۱	۰	۱
۸	۱۷	۰	۲۶۴	۰	۲۶۴	۱۲	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۷	۰	۵۲	۰	۵۲	۲۴	۰	۲۴	۳	۰	۳	۰	۰	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۹	۰	۴۸	۳	۵۱	۱۹	۲۷	۱۹	۳	۰	۳	۲	۰	۲
۱۲	۱	۰	۲	۰	۲	۲۵	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۳	۰	۲۲	۰	۲۲	۲۴	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۱۴	۱	۸۵	۱	۸۶	۱۸	۶	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۸	۰	۳۶	۱	۳۷	۱۵	۱۱	۱۵	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۱۶	۲	۰	۴۰	۰	۴۰	۱۱	۰	۱۱	۶	۰	۶	۱	۰	۱
۱۷	۵۴	۰	۲۶۵	۰	۲۶۵	۱۲	۰	۱۲	۸۶	۰	۸۶	۱۹	۰	۱۹
۱۸	۰	۱	۰	۱۳	۱۳	۰	۶	۶	۲	۲	۲	۰	۰	۰
۱۹	۲	۰	۶۹	۰	۶۹	۱۳	۰	۱۳	۴	۰	۴	۰	۰	۰
۲۰	۱۰	۰	۳۹	۱	۴۰	۱۱	۹	۱۱	۳	۰	۳	۱	۰	۱
۲۱	۵	۰	۴۲	۱	۴۳	۱۲	۱۰	۱۲	۵	۰	۵	۳	۰	۳
۲۲	۷	۰	۵۶	۰	۵۶	۷	۰	۷	۳	۰	۳	۲	۰	۲
۲۳	۲	۰	۵۱	۱	۵۲	۱۹	۱۷	۱۹	۲	۰	۲	۰	۰	۰
۲۴	۳	۰	۲	۱	۲۷	۱۷	۱۴	۱۷	۴	۰	۴	۱	۰	۱
۲۵	۴	۰	۳	۰	۳۱	۱۲	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲۲	۱۸	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۳	۰	۱	۰	۳۹	۱۶	۰	۱۶	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۲۸	۳	۰	۱	۰	۳۷	۸	۰	۸	۶	۱	۷	۰	۰	۰
۲۹	۰	۰	۳	۰	۳	۹	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۱۱	۰	۶۲	۰	۶۲	۱۵	۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	۱۰	۰	۴۷	۲	۴۹	۱۶	۱۲	۱۵	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۳۲	۴	۰	۱۹	۰	۱۹	۱۹	۰	۱۷	۱	۱	۲	۰	۰	۰
۳۳	۱۲	۰	۱۰۶	۰	۱۰۷	۲۸	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۵	۰	۲۳	۰	۲۳	۱۶	۰	۱۵	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۲۸۱	۳	۲۰۰۹	۳۰	۲۰۳۹	۱۵	۶	۱۵	۱۵۱	۴	۱۵۵	۳۷	۰	۳۷

۱۱۲ - نمبر ۴۴ - الف - نقشہ جسمیں اُن قیدیان جیلخانجات پنجاب کی

۱	۲	۳			۴					
نمبر شمار	نام جیلخانہ	تعداد قیدیان جو اس سال داخل جیلخانہ ہوئے			تعداد قیدیان جو پہلے سزایاب ہو چکے					
					الف ایک دفعہ		ب دو دفعہ		ج دو دفعہ سے زیادہ	
		مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۶۸۳	۵۸	۷۴۱	۷۳	۷	۱۵	۱	۲۳	۰
۲	گوڑگانوہ	۴۸۲	۳۱	۵۱۳	۱۷	۱	۷	۰	۱۰	۰
۳	کرنال	۳۷۸	۲۷	۴۰۵	۴۰	۳	۱۰	۰	۴	۰
۴	حصار	۴۴۷	۲۲	۴۶۹	۴۱	۱	۴	۰	۷	۰
۵	رہتک	۴۵۸	۲۲	۴۸۰	۲۷	۰	۶	۰	۶	۰
۶	سرسہ	۲۴۳	۷	۲۵۰	۲۶	۱	۱	۰	۱	۰
۷	انبالہ	۷۵۲	۳۱	۷۸۳	۳۷	۰	۱۸	۰	۱۲	۰
۸	روپڑ	۱۰۰	۰	۱۰۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	۴۳۹	۴۳	۴۸۲	۶۹	۳	۱۴	۰	۱۱	۱
۱۰	شملہ	۹۰	۱	۹۱	۶	۰	۱	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۶۲۴	۷۵	۶۹۹	۷۱	۱۰	۳۳	۲	۱۸	۳
۱۲	ہوشیارپور	۳۴۰	۳۹	۳۷۹	۱۴	۳	۱۷	۳	۸	۵
۱۳	دہرم سال	۲۸۰	۳۷	۳۱۷	۱۸	۰	۸	۱	۱	۰
۱۴	امرتسر	۱۰۱۳	۴۸	۱۰۶۱	۷۷	۱	۵۷	۱	۵۹	۰
۱۵	گورداسپور	۷۰۹	۶۹	۷۷۸	۴۱	۲	۱۳	۱	۱۶	۰
۱۶	سیالکوٹ	۷۶۸	۶۱	۸۲۹	۸۸	۱	۲۱	۰	۶	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۲۳	۰	۲۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	،، جیلخانہ عورات	۰	۵۰	۵۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰
۱۹	،، ،، ضلع	۱۱۸۲	۰	۱۱۸۲	۵۹	۰	۱۲	۰	۷	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۶۶۶	۳۳	۶۹۹	۵۱	۳	۱۱	۲	۱۵	۱
۲۱	فیروزپور	۶۷۹	۲۶	۷۰۵	۶۹	۱	۱۳	۰	۱۵	۰
۲۲	راولپنڈی	۹۹۱	۳۰	۱۰۲۱	۷۹	۰	۲۴	۰	۱۱	۰
۲۳	جہلم	۹۶۸	۲۴	۹۹۲	۸۲	۲	۱۴	۰	۸	۰
۲۴	گجرات	۶۱۷	۲۳	۶۴۰	۳۴	۰	۲۵	۱	۴	۰
۲۵	شاہ پور	۵۴۵	۱۷	۵۶۲	۲۹	۱	۶	۰	۴	۲
۲۶	ملتان	۸۸۶	۴۱	۹۲۷	۱۲۵	۲	۴۷	۰	۱۶	۰
۲۷	جہنگ	۵۱۸	۱۳	۵۳۱	۴۷	۰	۷	۰	۸	۰
۲۸	منٹگمری	۵۰۲	۸	۵۱۰	۴۲	۱	۱۱	۰	۲	۰
۲۹	مظفرگڈہ	۴۹۶	۲۵	۵۲۱	۴۰	۲	۱۰	۰	۵	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۵۵۹	۳۳	۵۹۲	۶۶	۰	۱۴	۰	۱۳	۰
۳۱	،، غازیخان	۶۶۵	۲۶	۶۹۱	۸۹	۳	۸	۰	۵	۰
۳۲	بنون	۶۸۵	۶۵	۷۵۰	۱۹	۰	۴	۰	۴	۲
۳۳	پشاور	۱۵۱۵	۲۷	۱۵۴۲	۱۷۲	۰	۶۶	۰	۱۰	۰
۳۴	ہزارہ	۲۵۳	۱۹	۲۷۲	۴	۰	۰	۰	۲	۰
۳۵	کوہاٹ	۴۸۵	۱۵	۵۰۰	۴۱	۳	۵	۰	۶	۰
	میزان	۲۰۰۴۱	۱۰۴۵	۲۱۰۸۶	۱۷۰۱	۵۳	۴۸۴	۱۳	۳۱۷	۱۴

تعداد درج ہی جو سال [illegible] مین قید تہی اور جو پہلی ہی قید ہو چکی ہین

				۵			۶					
	ہین			تناسب خانہ نمبر ۴ بہ ہمراہ خانہ نمبر ۳			قیدیان نابالغ جنکی عمر ۱۶ برس سے کم ہی زیر دفعہ ۳۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری					
	د						الف			ب		
	میزان						تعداد قیدیان جو سال حال مین داخل ہوے			تعداد قیدیان جو پہلے قید ہو چکے ہین		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۱۶۱	۸	۱۱۹	۱۶	۱۴	۱۶	۹	۰	۹	۷	۰	۷
۲	۴۳	۱	۳۵	۷	۳	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۵۴	۳	۵۷	۱۴	۱۱	۱۴	۳	۰	۲	۱	۰	۱
۴	۵۲	۱	۵۳	۱۲	۵	۱۱	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۵	۳۹	۰	۳۹	۹	۰	۸	۲۶	۰	۲۶	۳	۰	۳
۶	۲۸	۱	۲۹	۱۲	۱۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۶۷	۰	۶۷	۹	۰	۹	۶	۰	۶	۲	۰	۲
۸	۷	۰	۷	۷	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۹۷	۴	۱۰۱	۲۲	۹	۲۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۱۰	۷	۰	۷	۸	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۱۲۲	۱۵	۱۳۷	۲۰	۲۰	۲۰	۸	۰	۸	۲	۰	۲
۱۲	۳۹	۱۱	۵۰	۱۱	۲۸	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۲۷	۱	۲۸	۱۰	۳	۹	۸	۱	۹	۲	۰	۲
۱۴	۱۹۳	۲	۱۹۵	۱۹	۴	۱۸	۳	۰	۳	۰	۰	۰
۱۵	۷۰	۳	۷۳	۱۰	۴	۹	۳	۲	۵	۰	۰	۰
۱۶	۱۱۵	۱	۱۱۶	۱۵	۲	۱۴	۶	۰	۶	۱	۰	۱
۱۷	۱	۰	۱	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰۲	۲	۰	۴		۰	۱	۱	۰	۰	۰
۱۹	۷۸	۰	۷۸	۷	۰	۷	۳۳	۰	۳۳	۲	۰	۲
۲۰	۷۷	۶	۸۳	۱۳	۱۸	۱۳	۷	۱	۸	۱	۰	۱
۲۱	۹۷	۱	۹۸	۱۴	۴	۱۴	۹	۱	۱۰	۲	۰	۲
۲۲	۱۱۴	۰	۱۱۴	۱۲	۰	۱۱	۱۳	۰	۱۳	۲	۰	۲
۲۳	۱۰۳	۲	۱۰۵	۱۱	۸	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۶۲	۱	۶۴	۱۰	۴	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۲
۲۵	۳۹	۳	۴۲	۷	۱۸	۷	۷	۱	۸	۰	۰	۰
۲۶	۱۶۸	۲	۱۶۰	۱۹	۵	۱۸	۱۱	۰	۱۱	۰	۰	۰
۲۷	۶۲	۰	۶۲	۱۲	۰	۱۲	۷	۰	۷	۱	۰	۱
۲۸	۵۵	۱	۵۶	۱۱	۱۲	۱۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۲۹	۵۵	۲	۵۷	۱۱	۸	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۹۳	۰	۹۳	۱۷	۰	۱۶	۲	۰	۲	۰	۰	۰
۳۱	۱۰۲	۳	۱۰۵	۱۵	۱۲	۱۵	۰	۱	۱	۰	۰	۰
۳۲	۲۷	۲	۲۹	۴	۳	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۲۴۸	۰	۲۴۸	۱۶	۰	۱۶	۳	۰	۳	۲	۰	۲
۳۴	۶	۰	۶	۲	۰	۲	۲	۰	۲	۰	۰	۰
۳۵	۵۲	۳	۵۵	۱۱	۲۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۵۰۲	۷۹	۲۵۸۱	۱۴	۸	۱۴	۱۸۸	۸	۱۹۶	۳۳	۰	۳۳

نمبر ۲۵۔ نقشہ توضیح جرائم جنکا ارتکاب قیدیان جیلخانجات

۱	۲	۳		۴			
نمبر	نام جیل	اوسط تعداد قیدیان		جرائم فوجداری		خلاف ورزی حقہ نوشی یا اشیائے ممنوعہ کا رکھنا	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۳۵۸	۲۳	۰	۰	۱۹	۰
۲	گوڑگانوہ	۷۹	۱	۰	۰	۱	۰
۳	کرنال	۲۱۶	۸	۰	۰	۰	۰
۴	حصار	۲۲۲	۷	۰	۰	۰	۰
۵	رہتک	۱۵۷	۶	۰	۰	۱۰	۰
۶	سرسہ	۱۷۹	۲	۱	۰	۷	۰
۷	انبالہ	۵۷۸	۱۴	۳	۰	۲۳	۰
۸	روپڑ	۲۰۶۶	۰	۱۳	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	۲۲۷	۱۳	۰	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۲۶۶	۱۷	۰	۰	۳	۰
۱۲	ہوشیارپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	دہرم سالہ	۱۰۴	۹	۱	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	۳۷۷	۱۶	۰	۰	۳	۰
۱۵	گورداسپور	۲۱۹	۱۵	۲	۰	۲	۰
۱۶	سیالکوٹ	۳۴۳	۱۴	۰	۰	۵	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۱۹۵۰	۰	۱	۰	۱۵۴	۰
۱۸	〃 جیلخانہ مستجات عورات	۰	۲۱۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	〃 〃 ضلع	۵۴۷	۰	۰	۰	۴۳	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۳۶۲	۸	۲	۰	۶	۰
۲۱	فیروزپور	۳۵۴	۷	۰	۰	۱۷	۰
۲۲	راولپنڈی	۶۳۰	۱۳	۰	۰	۹	۰
۲۳	جہلم	۲۶۹	۷	۰	۰	۱۲	۰
۲۴	گجرات	۱۸۹	۵	۰	۰	۲	۰
۲۵	شاہ پور	۳۱۷	۶	۰	۰	۲۱	۰
۲۶	ملتان	۶۶۱	۲۲	۰	۰	۴	۰
۲۷	جہنگ	۲۳۸	۴	۰	۰	۴	۰
۲۸	منٹگمری	۴۱۳	۵	۰	۰	۲۴	۰
۲۹	مظفرگڈہ	۵۰	۱	۰	۰	۴	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۵۰۰	۲۶	۰	۰	۳۰	۱۰
۳۱	〃 غازیخان	۳۲۴	۱۱	۰	۰	۱۱	۰
۳۲	بنون	۸۹	۹	۰	۰	۹	۰
۳۳	پشاور	۵۰۲	۹	۱	۰	۴۶	۰
۳۴	ہزارہ	۳۱	۳	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۱۴۶	۷	۰	۰	۰	۰
	میزان	۱۲۹۷۱	۴۹۴	۲۳	۰	۴۶۹	۱۰

	۵			
	قواعد جیلخانجات			
	جرائم متعلقہ مشقت قیدیان		دیگر جرائم برخلاف قواعد جیلخانجات	
	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	۵۵	۰	۴۰	۰
۲	۴	۰	۴	۰
۳	۲۹	۰	۱۷	۰
۴	۱۲	۰	۹	۰
۵	۱۵	۰	۴	۰
۶	۲	۰	۵	۰
۷	۲۳	۰	۲۰	۰
۸	۸۳	۰	۴۸	۰
۹	۱۱	۰	۱۵	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۳۰	۰	۳۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰
۱۳	۰	۰	۴	۰
۱۴	۱۳	۰	۱۸	۱
۱۵	۳۰	۰	۱۰	۱
۱۶	۷	۰	۳۰	۰
۱۷	۱۷۵	۰	۵۲	۰
۱۸	۰	۱۴	۰	۲
۱۹	۵۹	۰	۳۹	۰
۲۰	۷	۱	۷	۰
۲۱	۲۸	۰	۷	۰
۲۲	۲۳	۱	۱۳	۰
۲۳	۴۴	۱	۱۳	۰
۲۴		۰	۲	۰
۲۵	۱۴	۰	۶	۰
۲۶	۱۰۹	۱	۶۰	۰
۲۷	۳	۰	۱۰	۰
۲۸	۳۱	۱	۱۸	۱
۲۹	۱	۰	۲	۰
۳۰	۲۲	۳	۷	۱۸
۳۱	۲۷	۰	۲۵	۱
۳۲	۸	۰	۸	۰
۳۳	۱۰	۴	۱۵	۰
۳۴	۰	۰	۰	۲
۳۵	۵۲	۰	۱۱	۰
	۹۱۹	۲۶	۵۲۹	۲۶

۱	۲	سزائین جودی							
		الف		ب - افسران جیلخانہ کی جانب					
				الف		ب		ج	
	نام جیلخانہ	عدالتہائی فوجداری		قید تنہائی		کمی خوراک		قید تنہائی معہ کمی خوراک	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۰	۰	۴۸	۰	۱۹	۰	۱۳	۰
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
۳	کرنال	۰	۰	۰	۰	۸	۰	۱	۰
۴	حصار	۰	۰	۵	۰	۱۰	۰	۰	۰
۵	رہتک	۰	۰	۲۵	۰	۱	۰	۰	۰
۶	سرسہ	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰
۷	انبالہ	۲	۰	۴۲	۰	۰	۰	۸	۰
۸	روپڑ	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰
۹	لودہیانہ	۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۶	۰	۶	۰	۴	۰	۰	۰
۱۲	ہوشیارپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	دہرم سالہ	۱	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	۴	۰	۲	۱	۰	۰	۱۸	۰
۱۶	سیالکوٹ	۰	۰	۱۱	۰	۰	۰	۹	۰
۱۷	لاہور سنٹرل	۱	۰	۷۰	۰	۰	۰	۱۸۰	۰
۱۸	ایضاً زنانہ	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۱۱
۱۹	ایضاً ضلع	۰	۰	۲۱	۰	۰	۰	۶۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۲۱	فیروزپور	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۱۷	۰
۲۲	راولپنڈی	۰	۰	۳	۱	۰	۰	۲۵	۰
۲۳	جہلم	۰	۰	۱۰	۱	۰	۰	۲۸	۰
۲۴	گجرات	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۲۶	ملتان	۰	۰	۱۲۲	۱	۱۱	۰	۰	۰
۲۷	جھنگ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰
۲۸	منٹگمری	۰	۰	۲۰	۲	۰	۰	۶	۰
۲۹	مظفرگڈھ	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۰	۱۸	۲۷	۴	۴	۴	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۱۱	۰	۲۰	۴	۰	۰
۳۲	بنوں	۰	۰	۴	۰	۶	۱	۷	۰
۳۳	پشاور	۱	۰	۳۳	۴	۰	۰	۱۴	۰
۳۴	ہزارہ	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۰	۰	۰	۰	۴۳	۰	۰	۰
	میزان	۲۹	۰	۴۸۰	۴۴	۱۱۰	۶	۴۱۲	۱۲

نوٹ جو تفاوت خانہ نمبر ۴ اور نمبر ۲ الف مین واقع ہے اوسکا سبب یہ ہے کہ روبرو تجویز کی پیش ہوکر سزایاب ہوئے۔

۷	۶				
	گیئن سے				
تعداد اشخاص [illegible] دفعہ ۱۰۵ [illegible]	ج		ہ		د
	کل تعداد سزا یافتگان	دیگر سزائیں		سزائے بدنی یعنی تازیانہ	
		عورت	مرد	مرد	
۳۰	۱۱۴	۰		۳۴	۱
۱۱	۹	۰	۰	۷	۲
۲۱	۴۶	۰	۰	۳۷	۳
۵	۲۱	۰	۰	۶	۴
۱۸	۲۹	۰	۰	۳	۵
۹	۱۶	۰	۰	۶	۶
۱۲	۶۸	۰	۰	۱۶	۷
۷	۱۴۴	۰	۰	۱۲۵	۸
۱۱	۲۶	۰	۰	۱۱	۹
۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
۱۹	۵۳	۰	۰	۳۷	۱۱
۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
۴	۵	۰	۰	۰	۱۳
۹	۳۵	۰	۰	۴۰	۱۴
۱۹	۴۵	۰	۰	۲۲	۱۵
۱۲	۴۲	۰	۰	۲۲	۱۶
۱۹	۳۷۲	۰	۰	۱۲۱	۱۷
۸	۱۶	۰	۰	۰	۱۸
۲۴	۱۳۱	۰	۰	۵۰	۱۹
۶	۲۳	۰	۰	۲۰	۲۰
۱۴	۵۲	۰	۰	۲۰	۲۱
۷	۴۶	۰	۰	۱۷	۲۲
۲۵	۷۰	۰	۳	۲۹	۲۳
۲	۴	۰	۰	۲	۲۴
۱۳	۴۱	۰	۰	۴۰	۲۵
۲۵	۱۷۴	۰	۵	۳۵	۲۶
۷	۱۷	۰	۰	۱۱	۲۷
۱	۷۵	۰	۱	۲۶	۲۸
۱۲	۶	۰	۰	۲	۲۹
۱۷	۹۰	۱	۰	۳۳	۳۰
۱۹	۶۴	۰	۲	۳۰	۳۱
۲	۲۵	۰	۰	۸	۳۲
۱۵	۷۶	۰	۰	۲۴	۳۳
۱	۲	۰	۰	۰	۳۴
۴۲	۶۵	۰	۰	۴۲	۳۵
۱۵	۲۰۰۲	۰	۰	۸۹۹	

جالندھر میں ۱۵ قیدی بموجب دفعہ ۹۴ - ایکٹ نمبر ۲۶ مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء کی صاحب مجسٹریٹ ضلع کے روبرو بتجویز کے لئے پیش ہوکر سزایاب ہوئے -

نمبر ۲۶ - نقشہ تصریح - مراتب متعلقہ تعلیم

۱	۲	۳		۴					
				قیدیان مندرجہ خانہ نمبر ۳					
نمبر شمار	نام جیلخانہ	[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۶۸۳	۵۸	۶۶۹	۵۸	۹	۰	۵	۰
۲	گوڑگانوہ	۴۸۲	۳۰	۴۸۱	۳۰	۰	۰	۱	۰
۳	کرنال	۳۷۸	۲۷	۳۷۶	۲۷	۱	۰	۱	۰
۴	حصار	۴۴۷	۲۲	۴۴۷	۲۲	۰	۰	۰	۰
۵	رہتک	۴۵۸	۲۲	۴۵۵	۲۲	۳	۰	۰	۰
۶	سرسہ	۲۴۳	۷	۲۴۰	۷	۲	۰	۱	۰
۷	انبالہ	۷۵۲	۳۱	۷۲۰	۳۰	۷	۰	۲۵	۱
۸	روپڑ	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	۳۴۹	۳۴	۳۴۰	۳۴	۵	۰	۴	۰
۱۰	شملہ	۹۰	۱	۶۴	۱	۲۱	۰	۵	۰
۱۱	جالندہر	۶۲۴	۷۵	۶۱۵	۷۵	۷	۰	۲	۰
۱۲	ہوشیارپور	۳۴۰	۳۹	۳۱۹	۳۹	۱۲	۰	۹	۰
۱۳	دہرم سالہ	۲۸۰	۳۷	۲۷۰	۳۷	۱۰	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	۱۰۱۲	۴۸	۹۹۳	۴۸	۱۵	۰	۴	۰
۱۵	گورداسپور	۷۰۹	۶۹	۶۷۵	۶۹	۲۶	۰	۸	۰
۱۶	سیالکوٹ	۷۶۸	۶۱	۷۵۶	۶۱	۸	۰	۴	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۲۳	۰	۰	۰	۶	۰	۱۷	۰
۱۸	ایضاً زنانہ	۰	۵۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	ایضاً ضلع	۱۱۸۲	۰	۱۱۷۴	۰	۲	۰	۴	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۶۶۶	۳۳	۶۶۳	۳۳	۲	۰	۱	۰
۲۱	فیروزپور	۶۷۹	۲۶	۶۶۹	۲۴	۶	۰	۴	۰
۲۲	راولپنڈی	۹۹۱	۳۱	۹۸۰	۳۰	۸	۰	۳	۰
۲۳	جہلم	۹۶۸	۲۴	۹۶۰	۲۴	۱	۰	۷	۰
۲۴	گوجرات	۶۱۷	۲۳	۶۱۳	۲۳	۴	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	۵۴۵	۱۷	۵۴۴	۱۷	۱	۰	۰	۰
۲۶	ملتان	۸۸۶	۴۱	۸۸۰	۴۱	۲	۰	۴	۰
۲۷	جھنگ	۵۱۸	۱۳	۵۱۶	۱۳	۰	۰	۲	۰
۲۸	منٹگمری	۵۰۲	۸	۴۹۹	۸	۳	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڈھ	۴۹۶	۲۵	۴۵۶	۲۵	۳۵	۰	۵	۰
۳۰	ڈیرہ اسمٰعیلخان	۵۵۹	۳۳	۵۵۲	۳۳	۵	۰	۲	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۶۶۵	۲۶	۶۶۴	۲۶	۰	۰	۱	۰
۳۲	بنوں	۶۸۵	۶۵	۶۸۴	۶۵	۱	۰	۰	۰
۳۳	پشاور	۱۵۱۵	۲۷	۱۵۰۷	۲۷	۵	۰	۳	۰
۳۴	ہزارہ	۳۵۳	۱۹	۳۳۳	۱۹	۱۵	۰	۵	۰
۳۵	کوہاٹ	۴۸۵	۱۵	۴۸۲	۱۵	۰	۰	۳	۰
	میزان	۲۰۰۴۱	۱۰۴۵	۱۹۶۸۵	۱۰۴۴	۲۲۲	۰	۱۴۰	۱

	۵		۶		۷	
	اوسط حاضری روزانہ قیدیان		اوسط حاضری روزانہ قیدیان زیر تعلیم		تعداد قیدیان رہا شدہ امسال جو جیلخانہ جات مین زیر تعلیم تھے	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	۳۵۸	۲۳	۳۹	۰	۵۸	۰
۲	۷۹	۱	۰	۰	۰	۰
۳	۲۱۶	۴	۵۷	۰	۹۰	۰
۴	۲۲۲	۷	۲۰	۰	۴۷	۰
۵	۱۵۷	۶	۲۱	۰	۲۹	۰
۶	۱۷۹	۲	۲۳	۰	۲۳	۰
۷	۵۷۸	۱۲	۹۸	۰	۹۷	۰
۸	۲۰۶۶	۰	۴۵	۰	۲۹	۰
۹	۲۲۷	۱۳	۴۴	۱	۱۹	۱
۱۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۲۶۶	۱۷	۴۶	۰	۶۰	۰
۱۲	۱۵	۲	۰	۰	۰	۰
۱۳	۱۰۴	۹	۰	۰	۰	۰
۱۴	۳۷۷	۱۶	۵۴	۰	۱۱۲	۰
۱۵	۲۱۹	۱۵	۱۵	۰	۴۱	۰
۱۶	۳۴۳	۱۳	۱۹	۰	۴۷	۰
۱۷	۱۹۵۰	۰	۱۴۸	۰	۱۳۷	۰
۱۸	۰	۲۱۰	۰	۲۳	۰	۱
۱۹	۵۴۷	۰	۴۰	۰	۶۵	۰
۲۰	۳۶۲	۸	۶۵	۰	۱۲۵	۰
۲۱	۳۵۴	۷	۵۰	۰	۶۰	۰
۲۲	۶۳۸	۱۳	۱۶۸	۰	۲۵۱	۰
۲۳	۲۶۹	۷	۰	۰	۰	۰
۲۴	۱۸۹	۵	۳۴	۰	۹۰	۰
۲۵	۳۱۷	۶	۳۶	۰	۴۷	۰
۲۶	۶۶۱	۲۲	۶۶	۳	۲۹	۰
۲۷	۲۳۸	۴	۳۰	۰	۳۴	۰
۲۸	۴۱۶	۵	۶۲	۰	۶۷	۰
۲۹	۵۰	۱	۰	۰	۰	۰
۳۰	۵۰۰	۲۶	۷۹	۱	۵۳	۱۰
۳۱	۲۴۳	۱۱	۵۴	۱	۷۰	۰
۳۲	۸۹	۹	۰	۰	۰	۰
۳۳	۵۰۲	۹	۳۱	۰	۴۲	۰
۳۴	۲۱	۲	۰	۰	۰	۰
۳۵	۱۴۶	۷	۰	۰	۰	۰
	۱۲۹۹۷	۴۹۶	۱۳۴۴	۲۹	۱۷۰۲	۱۲

متعلق

۱	۲	۸					
		تعداد قیدیان مندرجہ خانہ نمبر ۷ - جب وہ داخل جیلخانہ ہوے -					
نمبر شمار	نام جیلخانہ	جو لکھہ پڑہ نہیں سکتے		جو تھوڑا لکھہ پڑہ سکتے ہیں		جو بخوبی لکھہ پڑہ سکتے ہیں	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	دہلی	۵۵	۰	۳	۰	۰	۰
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	کرنال	۸۹	۰	۰	۰	۱	۰
۴	حصار	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰
۵	رہتک	۲۶	۰	۳	۰	۰	۰
۶	سرسہ	۳۰	۰	۳	۰	۰	۰
۷	انبالہ	۹۳	۰	۴	۰	۰	۰
۸	روپڑ	۲۷	۰	۲	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	۱۸	۱	۱	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۵۷	۰	۲	۰	۱	۰
۱۲	ہوشیارپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	دہرمسالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	۱۰۳	۰	۵	۰	۴	۰
۱۵	گورداسپور	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	سیالکوٹ	۴۶	۰	۱	۰	۰	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۱۳۵	۰	۲	۰	۰	۰
۱۸	ایضاً جیلخانہ زنانہ	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۱۹	ایضاً ضلع	۶۳	۰	۲	۰	۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۱۳۲	۰	۲	۰	۱	۰
۲۱	فیروزپور	۵۹	۰	۱	۰	۰	۰
۲۲	راولپنڈی	۲۴۳	۰	۹	۰	۰	۰
۲۳	جہلم	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	گجرات	۸۶	۰	۴	۰	۰	۰
۲۵	شاہپور	۴۶	۰	۱	۰	۰	۰
۲۶	ملتان	۲۸	۰	۱	۰	۰	۰
۲۷	جھنگ	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	منٹگمری	۶۵	۰	۲	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڑھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمٰعیلخان	۴۹	۱۰	۴	۰	۰	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۷۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	بنوں	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	پشاور	۲۸	۰	۵	۰	۰	۰
۳۴	ہزارہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۱۶۳۸	۱۲	۵۴	۰	۷	۰

۹

تعداد قیدیان مندرجہ خانہ نمبر ۷ جب انہون نے جیلخانہ چھوڑا

	جو لکھہ پڑہ نہین سکتے		جو تہوڑا لکھہ پڑہ سکتے ہین		جو بخوبی لکھہ پڑہ سکتے ہین	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	۰	۰	۳۴	۰	۲۴	۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۳۰	۰	۵۶	۰	۴	۰
۴	۰	۰	۲۰	۰	۷	۰
۵	۴	۰	۱۰	۰	۱۵	۰
۶	۱	۰	۱۷	۰	۵	۰
۷	۴۱	۰	۱۹	۰	۱۷	۰
۸	۰	۰	۲۵	۰	۴	۰
۹	۱۴	۱	۵	۰	۰	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۰	۰	۴۸	۰	۱۲	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۹۴	۰	۱۸	۰
۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱۸	۰
۱۶	۰	۰	۴۳	۰	۴	۰
۱۷	۹	۰	۱۳۰	۰	۸	۰
۱۸	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۱۹	۴	۰	۵۸	۰	۳	۰
۲۰	۴۰	۰	۷۰	۰	۱۵	۰
۲۱	۳۴	۰	۱۸	۰	۸	۰
۲۲	۳۳	۰	۱۸۱	۰	۳۷	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۵۳	۰	۲۵	۰	۱۲	۰
۲۵	۰	۰	۴۴	۰	۳	۰
۲۶	۱۵	۰	۱۰	۰	۴	۰
۲۷	۱۰	۰	۲۰	۰	۳	۰
۲۸	۱۴	۰	۴۷	۰	۶	۰
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۱۸	۸	۲۵	۲	۱۰	۰
۳۱	۰	۰	۵۲	۰	۱۸	۰
۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۰	۰	۴۳	۰	۰	۰
۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۴۰	۹	۱۱۰۷	۳	۲۵۵	۰

 - نمبر ۴۷ - نقشہ توضیح اخراجات حفاظت و خوراک قیدیان جیلخانجات پنجاب بابت سنہ ۱۸۸۶ء

۱	۲	۳			
		اوسط تعداد قیدیان			
نمبر شمار	نام جیلخانہ	سزایابان	زیر تجویز	دیوانی	میزان
۱	دہلی	۳۸۱	۱	۳	۳۸۵
۲	گوڑگانوہ	۸۰	۶	۱	۸۷
۳	کرنال	۲۲۴	۱۰	۳	۲۳۷
۴	حصار	۲۲۹	۱۶	۳	۲۴۸
۵	رہتک	۱۶۳	۱۵	۲	۱۸۰
۶	سرسہ	۱۸۱	۴	۰	۱۸۵
۷	انبالہ	۵۹۰	۲۲	۳	۶۱۵
۸	روپڑ	۲۰۶۶	۰	۰	۲۰۶۶
۹	لودہانہ	۲۴۰	۶۴	۲	۳۰۶
۱۰	شملہ	۱۱	۱	۴	۱۶
۱۱	جالندہر	۲۸۳	۲	۱	۲۸۶
۱۲	ہوشیارپور	۱۷	۱۰	۶	۳۳
۱۳	دہرمسالہ	۱۱۳	۴	۰	۱۱۷
۱۴	امرتسر	۳۹۳	۳۶	۲	۴۳۱
۱۵	گورداسپور	۲۳۴	۲۷	۲	۲۶۳
۱۶	سیالکوٹ	۳۵۶	۱۷	۷	۳۸۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۱۹۵۰	۰	۰	۱۹۵۰
۱۸	" زنانہ	۲۱۰	۱	۱	۲۱۲
۱۹	" ضلع	۵۴۷	۵	۷	۵۵۹
۲۰	گوجرانوالہ	۳۷۰	۲۵	۸	۴۰۳
۲۱	فیروزپور	۳۶۱	۶	۵	۳۷۲
۲۲	راولپنڈی	۶۵۱	۲۲	۵	۶۷۸
۲۳	جہلم	۲۷۶	۲۷	۴	۳۰۷
۲۴	گوجرات	۱۹۴	۱۲	۰	۲۰۶
۲۵	شاہ پور	۳۲۳	۱۵	۱	۳۳۹
۲۶	ملتان	۶۸۳	۳	۷	۶۹۳
۲۷	جہنگ	۲۴۲	۱۹	۱	۲۶۲
۲۸	منٹگمری	۴۱۸	۱۷	۲	۴۳۷
۲۹	مظفرگڈہ	۵۱	۲۱	۱	۷۳
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۵۲۶	۵۰	۳	۵۷۹
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۳۳۵	۳۵	۲	۳۷۲
۳۲	بنون	۹۸	۷۳	۳	۱۷۴
۳۳	پشاور	۵۱۱	۱۴۰	۴	۶۵۵
۳۴	ہزارہ	۳۳	۲۳	۰	۵۶
۳۵	کوہاٹ	۱۵۳	۶۹	۱	۲۲۳
	میزان	۱۳۴۹۳	۷۹۸	۹۴	۱۴۳۸۵

	۴				۵				۶			
	خرچ خوراک				خرچ عملہ				خرچ کارو پولیس			
	الف	ب			الف	ب			الف	ب		
	خرچ	خرچہ خوراک فی کس قیدی اوسط جمعیت پر علاوہ قیدیان دیوانی			خرچ	خرچ فی کس قیدی اوسط جمعیت قیدیان پر			خرچ	خرچ فی کس قیدی اوسط جمعیت قیدیان پر		
	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۷۱۶۵	۱۸	۱۲	۱	۶۷۱۱	۱۷	۶	۱۱	۱۸۶۰	۴	۱۳	۴
۲	۱۵۲۲	۱۷	۱۱	۱	۶۹۷۲	۳۴	۲	۷	۱۲۸۷	۱۴	۱۲	۸
۳	۳۵۴۲	۱۹	۶	۷	۵۱۸۴	۲۱	۱۴	۰	۱۱۹۴	۵	۰	۷
۴	۴۷۷۳	۱۹	۷	۸	۵۶۹۹	۲۲	۱۵	۸	۱۸۴۲	۷	۶	۱۱
۵	۳۴۵۸	۱۹	۱	۳	۵۰۳۰	۲۷	۱۵	۱	۸۲۸	۲	۹	۷
۶	۳۳۱۲	۱۷	۵	۹	۵۳۴۰	۲۸	۱۳	۱۰	۲۰۲۸	۱۰	۱۵	۵
۷	۱۳۵۹۸	۲۲	۳	۶	۹۸۲۲	۱۵	۱۵	۶	۲۵۰۸	۴	۱	۳
۸	۵۹۴۷۶	۲۸	۱۲	۷	۳۵۳۷۰	۱۷	۱	۱۱	۱۵۳۹۶	۷	۷	۳
۹	۶۱۳۶	۲۰	۲	۱۱	۵۸۵۷	۱۹	۲	۳	۱۸۹۰	۶	۲	۹
۱۰	۴۴۷۴	۳۷	۴	۰	۱۲۱۶	۷۶	۰	۰	۸۶۴	۵۴	۰	۰
۱۱	۵۸۳۹	۲۰	۷	۱۰	۶۱۵۴	۲۱	۸	۳	۱۷۹۴	۶	۴	۴
۱۲	۴۵۴	۱۶	۱۳	۰	۹۸۵	۲۹	۱۳	۷	۹۱۲	۲۷	۱۰	۲
۱۳	۲۵۵۹	۲۱	۱۳	۱۱	۴۴۴۴	۳۷	۱۵	۹	۱۶۳۲	۱۳	۱۵	۲
۱۴	۹۱۸۹	۲۱	۶	۹	۸۹۳۹	۲۰	۱۱	۱۰	۲۶۲۸	۶	۱	۷
۱۵	۵۳۸۶	۲۰	۱۰	۲	۵۵۰۲	۲۰	۱۴	۹	۱۷۸۲	۶	۱۲	۵
۱۶	۸۲۸۵	۲۲	۳	۵	۵۵۶۵	۱۴	۱۰	۴	۱۷۶۴	۴	۱۰	۳
۱۷	۴۵۷۶۷	۲۳	۷	۶	۳۶۴۷۱	۱۸	۱۱	۳	۵۶۶۸	۲	۱۴	۶
۱۸	۴۴۸۲	۲۱	۳	۱۰	۴۷۳۶	۲۲	۵	۵	۰	۰	۰	۰
۱۹	۱۲۶۱۲	۲۲	۱۳	۷	۶۴۰۶	۱۱	۷	۴	۱۶۰۹	۲	۱۴	۱
۲۰	۹۳۱۲	۲۳	۹	۲	۷۰۹۷	۱۷	۹	۸	۱۹۰۸	۴	۱۱	۹
۲۱	۷۰۰۴	۱۹	۱	۴	۶۱۷۳	۱۶	۹	۶	۱۷۸۸	۴	۱۲	۱۱
۲۲	۲۵۴۱۱	۳۷	۸	۹	۱۰۲۹۰	۱۵	۲	۹	۲۷۰۰	۳	۱۵	۹
۲۳	۷۵۱۱	۲۴	۱۲	۷	۵۴۲۸	۱۷	۱۰	۱۱	۱۸۶۰	۶	۰	۱۱
۲۴	۴۸۸۹۴	۲۳	۱۱	۹	۴۹۹۸	۲۴	۴	۲	۱۷۲۸	۸	۶	۳
۲۵	۹۳۹۲	۲۷	۱۲	۷	۶۰۳۳	۱۷	۱۲	۹	۲۰۲۸	۵	۱۵	۹
۲۶	۱۷۶۳۰	۲۵	۱۱	۲	۹۰۶۹	۱۳	۱	۵	۲۸۲۰	۴	۱	۱
۲۷	۶۶۲۲	۲۵	۵	۱۱	۵۹۹۱	۲۲	۱۳	۱۰	۱۹۳۲	۷	۶	۰
۲۸	۱۰۸۸۸	۲۵	۰	۶	۸۴۸۳	۱۹	۶	۷	۲۰۷۰	۴	۱۱	۹
۲۹	۱۹۱۳	۲۶	۹	۱	۱۸۳۲	۲۵	۱	۶	۱۲۹۰	۱۷	۱۰	۹
۳۰	۱۷۰۳۱	۲۹	۹	۴	۹۴۲۶	۱۶	۴	۹	۲۴۵۷	۴	۳	۱۱
۳۱	۱۰۰۵۶	۲۷	۲	۱۰	۶۶۳۷	۱۷	۱۳	۶	۱۵۱۲	۴	۱	۰
۳۲	۵۴۰۸	۳۱	۱۰	۰	۴۱۲۳	۲۳	۱۱	۱	۱۵۴۸	۸	۱۴	۴
۳۳	۲۸۲۷۳	۴۳	۶	۱۱	۸۳۴۳	۱۲	۱۱	۱۰	۴۱۲۸	۶	۴	۱۰
۳۴	۱۴۱۶	۲۵	۴	۷	۱۱۱۶	۱۹	۱۵	۰	۱۲۰۰	۲۱	۶	۱۰
۳۵	۸۷۵۰	۳۹	۶	۸	۴۴۹۰	۲۰	۲	۲	۳۱۶۸	۱۴	۳	۴
میزان	[illegible]	[illegible]	۱۲	۹	[illegible]	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۱۰	۹

۱	۲	۷							۸			
		اخراجات شفاخانہ							خرچ پوشاک			
		الف	ب			ج			الف	ب		
نمبر شمار	نام جیلخانہ	کل خرچ	اوسط خرچ فی قیدی اوسط جمعیت قیدیان			اوسط خرچ فی قیدی بیمار			کل خرچ	اوسط خرچ فی قیدی		
		روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی
۱	دہلی	۷۴۵	۱	۱۵	۰	۴۲	۶	۳	۱۲۴۷	۳	۴	۳
۲	گوڑگانوہ	۱۱۳	۱	۴	۹	۲۸	۴	۰	۱۴	۰	۷	۷
۳	کرنال	۲۱۸	۱۳	۱۴	۶	۴۳	۹	۷	۵۴۸	۲	۵	۶
۴	حصار	۲۵۳	۱	۰	۳	۳۱	۱۰	۰	۸۸۳	۳	۹	۸
۵	رہتک	۲۱۹	۱	۳	۶	۱۰۹	۸	۰	۲۸۶	۱	۹	۸
۶	سرسہ	۹۴	۰	۸	۲	۳۱	۵	۴	۳۹۲	۲	۱	۱۱
۷	انبالہ	۶۰۷	۰	۱۵	۹	۴۰	۷	۶	۲۴۳۴	۴	۱۰	۱
۸	روپڑ	۷۱۱۲	۳	۲	۱	۳۷	۶	۱۱	۷۳۴۹	۳	۹	۱
۹	لودہانہ	۴۳۴	۱	۶	۸	۵۴	۴	۰	۹۴۴	۳	۱	۸
۱۰	شملہ	۲۲	۱	۶	۰	۰	۰	۰	۱۵۲	۱۳	۱۰	۸
۱۱	جالندھر	۲۳۸	۰	۱۳	۴	۴۳	۰	۰	۱۰۲۵	۳	۹	۲
۱۲	ہوشیارپور	۸۲	۲	۷	۹	۸۲	۰	۰	۱	۰	۰	۷
۱۳	دہرمسالہ	۱۸۸	۱	۹	۸	۳۷	۹	۷	۳۳۲	۲	۱۳	۵
۱۴	امرتسر	۴۳۸	۱	۰	۳	۶۲	۹	۱	۳۵۱۹	۸	۳	۳
۱۵	گورداسپور	۳۲۶	۱	۳	۱۰	۴۰	۱۲	۰	۸۲۲	۳	۲	۵
۱۶	سیالکوٹ	۳۱۱	۰	۱۳	۱	۳۸	۱۴	۰	۲۱۲۱	۵	۱۱	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۴۳۴۵	۲	۳	۸	۴۴	۴	۵	۸۴۷۶	۴	۵	۷
۱۸	ایضاً زنانہ ,,	۳۸۳	۱	۱۲	۱	۴۲	۸	۱۱	۷۰۸	۳	۵	۸
۱۹	ایضاً ضلع ,,	۶۴۱	۱	۲	۴	۴۰	۱	۰	۳۶۰۶	۶	۸	۴
۲۰	گوجرانوالہ	۶۸۰	۱	۱۱	۰	۴۰	۰	۰	۱۲۱۰	۳	۱	۰
۲۱	فیروزپور	۴۷۶	۱	۴	۶	۳۹	۱۰	۸	۱۰۱۱	۲	۱۲	۱
۲۲	راولپنڈی	۴۵۱۶	۶	۱۰	۷	۷۷	۱۳	۱۰	۲۸۸۲	۴	۶	۷
۲۳	جہلم	۵۳۶	۱	۱۱	۱۱	۵۹	۸	۱۰	۱۳۸۸	۴	۹	۳
۲۴	گوجرات	۱۷۷	۰	۱۳	۹	۲۹	۸	۰	۱۱۳۴	۵	۸	۶
۲۵	شاہ پور	۱۰۴	۰	۴	۱۱	۵۲	۰	۰	۷۷۲	۲	۴	۶
۲۶	ملتان	۶۵۸	۰	۱۵	۲	۴۷	۰	۰	۸۶۳	۱	۴	۲
۲۷	جہنگ	۲۷۹	۱	۱	۰	۱۳۹	۸	۰	۷۹۶	۳	۰	۱۰
۲۸	منٹگمری	۳۲۸	۰	۱۲	۰	۶۵	۹	۷	۹۲۰	۲	۱	۱۰
۲۹	مظفرگڈہ	۲۴۶	۳	۵	۱۱	۴۹	۳	۲	۲۱۸	۳	۰	۵
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۰۱۹	۱	۱۲	۲	۳۷	۱۱	۱۰	۳۱۶۷	۵	۸	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۲۴۵	۰	۱۰	۷	۴۹	۰	۰	۱۲۳۴	۳	۵	۴
۳۲	بنوں	۳۴۷	۱	۱۵	۱۱	۵۷	۱۳	۴	۴۱۶	۱	۱	۱۱
۳۳	پشاور	۱۱۶۷	۱	۱۲	۶	۶۸	۱۰	۴	۳۷۸۶	۵	۱۳	۱
۳۴	ہزارہ	۱۸۴	۳	۴	۷	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۷۵۲	۳	۵	۱۱	۷۵	۳	۲	۸۰۰	۳	۹	۸
	میزان	۲۸۴۸۳	۱	۱۵	۸	۴۸	۰	۶	۵۵۸۰۳	۳	۴	۶

نقشہ نمبر ۲۷

	۹				۱۰	۱۱		
	اخراجات متفرق				کل میزان خرچ	کل خرچ فی قیدی وسط جمعیت قیدیان پر		
	الف	ب						
	کل خرچ	خرچ فی قیدی اوسط جمعیت قیدیان پر						
	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۱۵۳۲	۳	۱۵	۹	۱۹۲۶۱	۵۰	۳	۴
۲	۴۱۶	۴	۱۲	۶	۶۳۵۱	۷۳	۳	۲
۳	۵۱۱	۲	۲	۵	۱۲۱۹۷	۵۱	۱۱	۱۰
۴	۱۲۷۰	۵	۱	۱۱	۱۴۷۲۰	۵۹	۱۰	۱
۵	۸۱۴	۴	۸	۴	۱۰۶۳۵	۵۸	۱۵	۵
۶	۶۹۳	۳	۱۱	۱۱	۱۱۷۵۹	۶۳	۹	۰
۷	۲۵۳۵	۴	۱	۱۱	۳۱۸۰۴	۵۲	۰	۰
۸	۸۷۲۶	۴	۳	۷	۱۳۳۴۴۹	۶۴	۹	۶
۹	۹۳۲	۳	۰	۹	۱۶۱۹۳	۵۳	۱	۰
۱۰	۱۵۲	۹	۸	۰	۲۸۵۳	۱۳	۱۲	۸
۱۱	۹۵۸	۳	۵	۷	۱۶۰۰۸	۵۶	۰	۶
۱۲	۱۲۲	۳	۱۱	۲	۲۵۵۶	۸۰	۸	۳
۱۳	۹۴۳	۸	۰	۱۱	۱۰۰۹۸	۸۶	۴	۱۰
۱۴	۱۴۸۴	۳	۷	۱	۲۶۱۹۷	۴۰	۱۴	۹
۱۵	۱۶۲۱	۶	۲	۷	۱۵۴۳۹	۵۸	۱۴	۲
۱۶	۱۱۸۸	۳	۲	۰	۱۹۲۳۴	۵۱	۲	۱
۱۷	۱۱۸۵	۵	۱۱	۹	۱۱۹۳۲	۵۷	۶	۳
۱۸	۲۳۵۱	۱۱	۱	۵	۱۲۶۶۰	۵۹	۱۳	۳
۱۹	۱۳۸۹	۲	۷	۹	۳۶۲۶۳	۴۷	۵	۷
۲۰	۱۰۱۸	۲	۸	۵	۲۱۲۲۵	۵۳	۳	۰
۲۱	۹۵۹	۲	۹	۲	۱۷۴۱۱	۴۷	۱	۶
۲۲	۵۳۲۴	۷	۱۳	۸	۵۱۱۲۳	۷۵	۱۰	۱
۲۳	۱۸۵۰	۶	۰	۵	۱۸۵۷۳	۶۰	۱۴	۹
۲۴	۱۲۰۷	۵	۱۳	۹	۱۴۱۳۳	۶۸	۹	۶
۲۵	۵۳۱	۱	۹	۱	۱۸۸۶۰	۵۵	۱۱	۷
۲۶	۲۳۶۲	۳	۶	۶	۳۳۴۰۲	۴۸	۷	۶
۲۷	۶۲۵	۲	۶	۲	۱۶۲۴۵	۶۲	۱	۹
۲۸	۲۰۸۲	۴	۹	۴	۲۴۶۹۱	۵۶	۱۰	۰
۲۹	۴۶۲	۶	۵	۸	۵۹۶۳	۸۲	۱	۴
۳۰	۲۵۶۱	۴	۶	۹	۳۵۶۸۱	۶۱	۱۲	۱۱
۳۱	۱۳۴۶	۳	۹	۱۱	۲۱۰۳۰	۵۶	۱۱	۲
۳۲	۱۱۴۳	۶	۹	۲	۱۲۹۸۶	۷۳	۱۴	۵
۳۳	۱۲۴۱	۱	۱۴	۴	۴۶۹۳۸	۷۱	۱۵	۶
۳۴	۵۲۹	۹	۷	۲	۴۴۴۶	۷۹	۶	۴
۳۵	۱۳۵۱	۶	۰	۱۱	۱۹۳۱۱	۸۶	۱۲	۸
	۶۳۳۳۷	۴	۶	۵	۸۶۱۶۰۷	۶۰	۱	۵

 نمبر ۲۸ ۔ نقشہ مشقت قیدیان جیلخانجات پنجاب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷			
						اوسط تعداد قیدیان جو کام پر			
						الف	واسطے جیلخانہ		
نمبر جیلخانہ	نام جیلخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ب [illegible]	ج [illegible]	د [illegible]
۱	دہلی	۱۲	۳۲۱	۲۳	۰	۰	۰	۲۴	۶
۲	گوڑگانوہ	۰	۷۵	۴	۰	۰	۰	۸	۸
۳	کرنال	۲	۱۱۹۲	۵	۰	۰	۹	۱۸	۱۰
۴	حصار	۲	۲۰۲	۸	۵	۰	۵	۲۸	۱۰
۵	رہتک	۳	۱۳۷	۲	۰	۰	۰	۱۱	۵
۶	سرسہ	۰	۱۵۱	۳	۰	۰	۴	۶	۰
۷	انبالہ	۹	۴۹۷	۱۴	۱۹	۰	۱۲	۵۵	۱۴
۸	روپڑ	۰	۱۵۵۳	۱۹۰	۱۱۷	۰	۱۰۸	۱۲۲	۳۵
۹	لودہیانہ	۳	۲۲۷	۷	۴	۰	۴	۲۷	۱۶
۱۰	شملہ	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱
۱۱	جالندہر	۱۳	۲۱۷	۷	۱۷	۰	۱۱	۲۹	۱۶
۱۲	ہوشیارپور	۱	۱۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	دہرمسالہ	۳	۹۰	۵	۰	۰	۴	۱۲	۵
۱۴	امرتسر	۹	۳۷۳	۷	۰	۰	۱۰	۳۴	۱۹
۱۵	گورداسپور	۴	۱۹۰	۷	۰	۰	۹	۱۵	۵
۱۶	سیالکوٹ	۴	۲۹۶	۸	۰	۰	۱۴	۳۸	۱۶
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۱	۱۸۶۹	۴۰	۲۷	۰	۱۹۴	۱۸۷	۳۲
۱۸	ایضاً [illegible]	۳	۲۰۶	۹	۸	۰	۵	۲۲	۰
۱۹	ایضاً ضلع	۳	۵۳۵	۱۴	۰	۰	۱۸	۶۴	۳۱
۲۰	گوجرانوالہ	۳	۳۴۷	۱۷	۳	۰	۱۱	۳۳	۱۳
۲۱	فیروزپور	۳	۳۳۷	۱۱	۱۴	۰	۷	۳۲	۳۳
۲۲	راولپنڈی	۱۲	۴۷۲	۵۶	۵۰	۰	۳۴	۶۶	۱۹
۲۳	جہلم	۴	۲۱۴	۹	۱۸	۰	۹	۲۲	۴
۲۴	گوجرات	۰	۱۲۳	۶	۱	۰	۲	۱۷	۱۰
۲۵	شاہپور	۲	۲۸۲	۲	۰	۰	۱۳	۳۳	۴
۲۶	ملتان	۲۶	۵۳۴	۱۴	۰	۰	۲۶	۳۳	۱۸
۲۷	جھنگ	۲	۱۹۸	۲	۲	۰	۴	۸	۱۳
۲۸	منٹگمری	۲	۴۰۹	۵	۱۰	۰	۲۳	۵۱	۵۸
۲۹	مظفرگڈہ	۲	۳۸	۵	۰	۰	۰	۷	۸
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۵	۴۴	۲۵	۱	۰	۲۶	۵۳	۱۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۸	۳۲۱	۵	۱	۰	۱۰	۲۸	۱۶
۳۲	بنوں	۱۳	۷۳	۴	۰	۰	۰	۱۹	۶
۳۳	پشاور	۵۹	۴۲۸	۱۵	۵	۰	۱۲	۸۲	۱۶
۳۴	ہزارہ	۲	۱۲	۴	۰	۰	۰	۵	۷
۳۵	کوہاٹ	۲	۱۲۲	۷	۰	۰	۰	۱۷	۵
	میزان	۲۱۶	۱۱۵۲۰	۵۹۳	۳۰۳	۰	۵۸۴	۱۲۲۸	۴۸۰

	۷								۸		
	لگائے گئے — پر		تعمیرات جیلخانہ پر — مرمت شکست و ریخت وغیرہ		تعمیر جیلخانجات جدید		ک	ل	تناسب فیصدی قیدیان مشقتی جیلخانہ بمقابلہ ان قیدیوں کے جو کام کرتے ہیں		
	۵	و	ز	ح	ط	ی	[illegible]	[illegible]	افسران جیلخانہ	ملازمان جیلخانہ	[illegible]
۱	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۴	۰	۰	۸	۷۹
۲	۷	۲	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۰	۱۱	۶۷
۳	۲۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۰۷	۰	۵	۹	۵۶
۴	۲۸	۸	۰	۰	۰	۰	۱۲۳	۰	۲	۱۴	۶۱
۵	۱۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۷۱	۰	۰	۸	۵۲
۶	۱۲	۵	۰	۰	۰	۰	۱۱۳	۰	۳	۴	۷۵
۷	۱۳۹	۵۹	۰	۶	۰	۰	۲۱۲	۰	۲	۱۱	۴۳
۸	۱۰۰	۹۰	۰	۰	۰	۰		۱۰۹۸	۷	۸	۰
۹	۳۰	۲۶	۰	۶	۰	۰	۱۱۱۸	۰	۲	۱۲	۵۲
۱۰	۱	۰	۰	۴	۰	۰	۳	۰	۰	۲۰	۲۰
۱۱	۱۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۱۲۱	۰	۵	۱۳	۵۶
۱۲	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۴۶
۱۳	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳	۰	۴	۱۷	۵۹
۱۴	۶۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۱۹۶	۰	۳	۱۰	۵۳
۱۵	۱۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱۴۹	۰	۵	۸	۷۸
۱۶	۴۵	۴	۰	۰	۰	۰	۱۷۹	۰	۵	۱۳	۶۰
۱۷	۱۵۸	۹	۰	۰	۰	۰	۱۴۷۶	۰	۱۱	۱۰	۶۹
۱۸	۱۸	۱۲	۰	۰	۰	۰	۱۴۹	۰	۲	۱۱	۷۲
۱۹	۵۳	۵۷	۳	۵	۰	۰	۲۹۲	۰	۳	۱۴	۵۵
۲۰	۲۹	۶	۰	۱	۰	۰	۲۵۴	۰	۳	۱۰	۷۳
۲۱	۴۷	۱۱	۰	۲	۰	۰	۱۹۵	۰	۲	۱۰	۶۰
۲۲	۵۷	۱۴	۰	۸۳	۰	۰	۲۴۴	۰	۷	۱۴	۵۲
۲۳	۲۹	۵	۰	۰	۰	۰	۱۴۵	۰	۴	۱۰	۶۸
۲۴	۱۴	۳	۰	۰	۰	۰	۱۱۷	۰	۱	۱۰	۷۲
۲۵	۱۴	۱۱	۰	۰	۰	۰	۲۰۷	۰	۵	۱۲	۷۳
۲۶	۳۵	۵	۶	۰	۰	۰	۴۲۱	۰	۵	۶	۷۷
۲۷	۲۴	۵	۰	۰	۰	۰	۱۴۴	۰	۲	۴	۷۳
۲۸	۳۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۲۲۰	۰	۶	۱۲	۵۴
۲۹	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۱۸	۰	۰	۱۸	۷۴
۳۰	۱۷	۷	۰	۰	۰	۰	۳۲۷	۰	۶	۱۳	۷۴
۳۱	۳۱	۳۶	۲۳	۰	۰	۰	۱۷۷	۰	۳	۹	۵۵
۳۲	۷	۹	۰	۰	۰	۰	۴۳	۰	۰	۲۶	۴۲
۳۳	۷۷	۲۱	۱	۰	۰	۰	۲۱۹	۰	۳	۱۹	۵۱
۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۲۱	۰
۳۵	۱۵	۲	۰	۰	۰	۰	۸۴۳	۰		۱۲	۶۸
	۱۲۰۰	۵۶۰	۳۳	۴۳	۰	۰	۶۲۹۵	۱۰۹۸	۵	۱۱	۵۳

نمبر ۲۹ - نقشہ نتیجہ مشقت قیدیان جیلخانجات پنجاب

۱	۲	۳	۴			
نمبر شمار	نام جیلخانہ	اوسط تعداد قیدیان جنکو کارخانہ کی مشقت دیجاتی ہے	نقد موجودہ بوقت اختتام سال ۱۸۶۸ع	اشیاء موجودہ بکفایت بوقت اختتام سال ۱۸۶۹ع	منافع خالص بعد اختتام سال ۱۸۶۹ع	رقم انتقالی از جیلخانجات بعد اختتام سال ۱۸۶۹ع
			الف	ب	ج	د
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۱	دہلی	۳۶۹	۰	۳۸۵	۱۰۳	۰
۲	گوڑگانوہ	۸۰	۰	۹۳	۳۶	۰
۳	کرنال	۲۲۲	۰	۱۷۳	۱۹۴	۰
۴	حصار	۲۲۷	۰	۱۹۹	۲۰۰	۰
۵	رہتک	۱۶۰	۰	۲۵۱	۲۴۰	۰
۶	سرسہ	۱۸۱	۰	۳۴۴	۲۱۸	۰
۷	انبالہ	۵۸۱	۰	۶۶۹	۲۲۱	۰
۸	روپڑ	۲۰۶۶	۰	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	۲۳۷	۰	۱۸۹	۴۶۳	۰
۱۰	شملہ	۱۱	۰	۴۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	۲۷۱	۰	۱۰۸۱	۲۵۳	۰
۱۲	ہوشیارپور	۱۶	۰	۱۰۴	۲	۰
۱۳	دہرمسالہ	۱۱۰	۰	۱۲۳	۱۴۰	۰
۱۴	امرتسر	۳۸۴	۰	۶۲۵	۸۵	۰
۱۵	گورداسپور	۲۳۰	۰	۱۱۳۸	۳۸	۰
۱۶	سیالکوٹ	۳۵۲	۰	۹۳۷	۶۴۱	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۱۹۴۹	۰	۳۶۲۷۲	۱۹۷۱۸	۰
۱۸	ایضاً زنانہ	۲۰۷	۰	۱۰۳	۵	۰
۱۹	ایضاً ضلع	۵۴۴	۰	۱۱۷۰	۸۲	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۳۶۷	۰	۷۱۴	۱۴۰	۰
۲۱	فیروزپور	۳۵۸	۰	۵۴۴	۸۶	۰
۲۲	راولپنڈی	۶۳۹	۰	۷۴۱	۶۹	۰
۲۳	جہلم	۲۷۲	۰	۱۳۹۱	۱۱۳	۰
۲۴	گوجرات	۱۹۴	۰	۸۲۱	۲۸۳	۰
۲۵	شاہ پور	۳۲۱	۰	۱۸۰۱	۵۷۴	۰
۲۶	ملتان	۶۶۷	۲۶	۳۰۲۱	۱۱۰۲	۰
۲۷	جہنگ	۲۴۰	۰	۵۹۰	۶۵۷	۰
۲۸	منٹگمری	۲۱۶	۰	۹۸۶	۱۶۰	۰
۲۹	مظفرگڈہ	۴۹	۶	۹	۶۱	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۵۱۱	۰	۵۹۸	۶۳۴	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۳۲۷	۱۳۱	۳۰۶	۲۴۲	۰
۳۲	بنون	۸۵	۰	۲۷۵	۲۴۲	۰
۳۳	پشاور	۴۵۲	۰	۴۳۹	۹۵۴	۰
۳۴	ہزارہ	۳۱	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۱۵۱	۰	۳۰ ۴	۲۹	۰
	میزان	۱۳۲۷۷	۱۶۳	۵۶۳۲۶	۲۷۹۶۵	

م

چ

	بابت بقایا واجب الطلب جن کا تخمینہ براختتام سال سنہ ۱۸۷۹ع	بابت سامان وکل وغیرہ براختتام سال سنہ ۱۸۷۹ع	مبلغات جو خزانہ سے سنہ ۱۸۸۰ع مین لئے گئے	میزان
	ه	و	ز	ح
۱	۲۵۷ روپیہ	۱۷۷۷ روپیہ	۴۰۲۱۱ روپیہ	۶۷۳۳ روپیہ
۲	۲۷۱	۲۶۳	۶۹۸	۱۳۶۱
۳	۲۴۰	۵۶۳	۳۹۲۱	۵۰۹۱
۴	۴۷۹	۳۰۲	۴۳۹۰	۵۵۷۰
۵	۴۰۸	۶۱۰	۲۳۷۴	۳۸۸۳
۶	۸۳۸	۵۳۲	۲۲۴۶	۴۱۷۸
۷	۷۷۲	۸۱۷	۷۹۰۰	۱۰۳۷۹
۸	۰	۰	۱۴۴۴۳	۱۴۴۴۳
۹	۱۲۱۳	۳۵۱	۸۵۲۴	۱۰۷۴۰
۱۰	۰	۲۸۱	۲۵۷	۵۷۸
۱۱	۳۵۲	۶۴۹	۵۸۲۹	۸۱۶۴
۱۲	۰	۰	۹۹	۲۰۵
۱۳	۱۹۰	۱۶۵	۱۸۸۷	۲۵۰۵
۱۴	۱۷۴۱	۷۸۴	۶۶۳۴	۹۸۶۹
۱۵	۲۶۷	۴۷۴	۴۸۵۴	۶۷۷۱
۱۶	۱۰۶۶	۱۸۳۱	۵۹۵۶	۱۰۴۳۱
۱۷	۴۰۶۷۵	۵۷۴۷۹	۱۵۳۱۶۶	۳۰۷۳۱۰
۱۸	۲۱	۱۶۷	۱۴۳۱	۱۷۲۷
۱۹	۱۰۰۴	۱۲۹۵	۱۳۹۳۰	۱۷۴۷۱
۲۰	۵۷۱	۱۸۰	۴۱۹۰	۵۷۹۵
۲۱	۱۲۶	۱۴۰	۳۷۰۷	۴۶۰۳
۲۲	۵۷	۱۷۳۰	۹۱۳۵	۱۱۷۳۲
۲۳	۳۶۶	۹۰۲	۳۰۴۶	۵۷۱۸
۲۴	۱۱۱۴	۷۶۵	۲۱۱۹	۵۱۰۲
۲۵	۵۱۹	۳۰۵	۵۵۲۸	۸۷۲۷
۲۶	۱۳۱۹	۱۱۶۰	۱۱۷۶۱	۱۸۳۸۹
۲۷	۴۵۳	۲۳۵	۳۸۴۵	۵۷۷۰
۲۸	۶۷۶	۶۳۵	۵۱۶۸	۷۶۲۵
۲۹	۴۲۴	۳۱۹	۲۰۹۹	۲۹۱۸
۳۰	۵۷۹	۱۳۵۰	۸۷۲۳	۱۱۸۸۴
۳۱	۴۷۴	۳۳۹	۶۰۴۴	۷۵۱۶
۳۲	۹۳	۱۱۳	۱۸۹۹	۲۶۲۲
۳۳	۱۲۲۴	۸۰۰	۷۵۵۷	۱۰۹۷۴
۳۴	۰	۰	۰	۰
۳۵	۵۱۹	۸۸	۳۸۰۰	۴۷۴۰
	۵۸۳۰۸	۷۷۳۹۱	۳۲۱۳۷۱	۵۴۱۵۲۴

۱	۲	۵					
		جمع					
نمبر شمار	نام جیلخانہ	الف	ب	ج	د	ہ	و
۱	دہلی	۰	۴۹۶	۱۹۰	۰	۳۴۶	۱۹۷۳
۲	گوڑگانوہ	۰	۳۲	۵۲	۰	۱۴۳	۲۶۳
۳	کرنال	۰	۱۵۴	۳۵۵	۰	۳۰۴	۶۴۳
۴	حصار	۰	۴۳۹	۶۹۸	۰	۱۰۹۷	۳۰۲
۵	رہتک	۰	۲۷	۱۹۹	۰	۱۱۹۰	۷۴۸
۶	سرسہ	۰	۲۰۵	۳۳	۰	۳۹۴	۷۰۰
۷	انبالہ	۰	۱۳۰۵	۴۰۷	۰	۶۰۶	۷۹۹
۸	روپڑ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لدہیانہ	۰	۵۰۰	۴۲۶	۰	۷۱۶	۳۵۲
۱۰	شملہ	۰	۴۰	۴۹	۰	۰	۳۵۱
۱۱	جالندہر	۰	۵۸۶	۵۵۵	۰	۴۸۱	۹۰۴
۱۲	ہوشیارپور	۰	۴۲	۶	۰	۰	۰
۱۳	دہرم سالہ	۰	۹۴	۲۵۶	۰	۱۱۴	۱۷۸
۱۴	امرتسر	۰	۵۱۹	۳۳۵	۰	۱۶۲۹	۷۸۴
۱۵	گورداسپور	۰	۳۰۷	۱۴۸	۰	۲۶۷	۶۱۸
۱۶	سیالکوٹ	۰	۶۱۴	۵۰۷	۰	۱۱۶۰	۱۸۹۴
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۰	۴۱۲۳۸	۲۳۸۷۰	۰	۴۵۶۴۰	۵۹۲۸۳
۱۸	ایضاً زنانہ	۰	۱۸۱	۰	۰	۷	۱۶۹
۱۹	؍؍ جیلخانہ ضلع	۰	۷۵۰	۲۸	۰	۴۴۴	۶۵۴
۲۰	گوجرانوالہ	۰	۳۰۳	۵۶۵	۰	۱۹۲	۱۳۶
۲۱	فیروزپور	۰	۲۶۳	۱۹۶	۰	۱۹۰	۱۴۰
۲۲	راولپنڈی	۰	۵۶۸	۵۹	۰	۱۳۹۲	۱۷۳۴
۲۳	جہلم	۰	۱۱۸۳	۱۲۶	۰	۳۵۶	۹۲۴
۲۴	گوجرات	۰	۴۵۲	۲۱۵	۰	۱۳۱۵	۷۸۹
۲۵	شاہپور	۰	۱۴۷۵	۴۳۳	۰	۱۱۵۶	۳۴۸
۲۶	ملتان	۶۵	۲۱۸۳	۲۲۴۸	۰	۲۹۱۳	۲۰۵۷
۲۷	جھنگ	۰	۸۲۶	۷۹۲	۰	۸۵۳	۲۷۶
۲۸	منٹگمری	۰	۳۳۳	۷۳۱	۰	۳۰۰	۷۲۴
۲۹	مظفرگڈہ	۰	۱۳۷	۴۳	۰	۲۴۸	۴۲۱
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۲۹۷۵	۶۲۱	۰	۱۲۰۱	۱۲۵۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۲۸	۵۸۲	۱۹۲۹	۸۰	۱۱۱۷	۳۸۶
۳۲	بنون	۰	۲۵۶	۴۵۴	۰	۱۳۵	۱۴۴
۳۳	پشاور	۰	۶۳۲	۸۷۶	۰	۵۶۵	۱۰۲۴
۳۴	ہزارہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	۰	۵۶۳	۳۵۳	۰	۶۱۵	۷۴
	میزان	۹۳	۶۰۴۵۳	۳۸۰۳۵	۸۰	۶۷۲۰۶	۸۱۰۴۲

نقشه نمبر ٢٩

	[illegible]	[illegible]	٦			٧		
			الف	ب	ج	الف	ب	ج
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١	٥٥٤٤	٨٥٤٩	١٨١٦	٥	٠	١٣٣٣	٤	٠
٢	٢١٨٤	٢٦٧٤	١٣١٣	١٦	٠	١٤٨٦	١٩	٠
٣	٧١٧٤	٨٦٣٠	٣٥٣٩	١٦	٠	٣٢٥٣	١٥	٠
٤	٥٩٣١	٨٤٦٧	٢٨٩٧	١٣	٠	١٥٤١	٧	٠
٥	٤٢٢٢	٦٦٢٩	٢٧٤٦	١٧	٠	١٨٤٨	١٢	٠
٦	٥٥٦١	٦٨٩٣	٢٧١٥	١٠	٠	٣٣١٥	١٨	٠
٧	٩٢٣٥	١٢٣٧٢	١٩٩٣	٣	٠	١٣٣٥	٢	٠
٨	٧٨٥٩٠	٧٨٥٩٠	٦٤١٤٧	٣١	٠	٦٤١٤٧	٣١	٠
٩	١٢٣٨٧	١٤٣٨١	٣٦٤١	١٥	٠	٣٨٦٣	١٦	٠
١٠	٧٦٠	١٢٠٠	٦٢٢	٥٧	٠	٥٠٣	٤٦	٠
١١	٨٦١٩	١١١٤٥	٢٦٨١	١١	٠	٢٧٩٠	١٠	٠
١٢	٣٢٩	٣٧٧	١٧٢	١١	٠	٢٣٠	١٤	٠
١٣	٢٦٧٥	٣٣١٧	٨١٢	٧	٠	٧٠٨	٧	٠
١٤	١٠١٣٤	١٣٧٠١	٣٨٣٢	١٠	٠	٣٥٠٠	٩	٠
١٥	٧١٦٠	٨٤٨٠	١٧٠٩	٧	٠	٢٣٠٦	١٠	٠
١٦	٩٨٨٨	١٤٦٣	٣٦٣٢	١٠	٠	٣٩٣٢	١١	٠
١٧	١٨٢٩٨٦	٣٥٣٠١٧	٤٥٧٠٧	٢٣	٠	٢٩٨٢٠	١٥	٠
١٨	٢٥١٠	٢٨٦٧	١١٤٠	٥	٠	١٠٧٩	٥	٠
١٩	١٧٢٨٠	١٩١٥٦	١٦٨٥	٣	٠	٣٣٥٠	٦	٠
٢٠	٧٦٦٠	٨٨٥٦	٣٠٦١	٨	٠	٣٤٧٠	٩	٠
٢١	٧٦١٤	٨٤٠٣	٣٨٠٠	١١	٠	٣٩٠٧	١١	٠
٢٢	١٤٩٦٩	١٨٧٢٢	٦٩٩٠	١١	٠	٥٨٣٤	٩	٠
٢٣	٥٤٦٤	٨٠٥٣	٢٣٣٥	٩	٠	٢٤١٨	٩	٠
٢٤	٤٢٢٣	٦٩٩٤	١٨٩٢	١٠	٠	٢١٠٤	١١	٠
٢٥	٨٠١٣	١١٤٢٥	٢٦٩٨	٨	٠	٢٤٨٥	٨	٠
٢٦	١٤١٢٧	٢٣٥٩٣	٥٢٠٤	٨	٠	٢٣٦٦	٤	٠
٢٧	٦٤٢٨	١٠١٧٥	٤٤٠٥	١٨	٠	٣٥٨٣	١٥	٠
٢٨	٧١٥٥	٩٢٤٣	١٦١٨	٤	٠	١٩٨٧	٥	٠
٢٩	٤٩٤٦	٥٧٩٥	٢٨٧٧	٥٩	٠	٢٨٤٧	٥٨	٠
٣٠	١٣٥٠٠	١٩٥٤٧	٧٦٦٣	١٥	٠	٤٧٧٧	٩	٠
٣١	٦٤٠٨	١٠٥٣٠	٣٠١٤	٩	٠	٣٦٤	١	٠
٣٢	٣١٧١	٤١١٠	١٤٨٨	١٧	٠	١٢٧٢	١٥	٠
٣٣	١٦٩٤٦	٢٠٤٣	٩٦٩	٢٠	٠	٩٣٨٩	٢١	٠
٣٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
٣٥	٥٧٥٢	٧٣٥٧	٢٦١٧	١٧	٠	١٩٥٢	١٣	٠
	٥٠٠٥٣٥	٧٤٧٣٥٤	٢٠٥٨٣٠	١٥	٠	١٦٩١٧١	١٣	٠

نمبر ۳۰ نقشہ خرچ خالص قیدیان جیلخانجات

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام جیلخانہ	خرچ سنہ ۱۹۱۵ع قیدیان	مبلغ جو بذریعہ فروخت اشیاء مصنوعہ ان کی سنہ ۱۹۱۵ع کو وصول ہوئی	مبلغ جو خرچ جیلخانہ کی بابت زائد خرچ ہوئی
		روپیہ	روپیہ	
۱	دہلی ..	۱۹۲۶۱	۱۳۳۳	۰
۲	گوڑگانوہ ..	۶۳۵۱	۱۴۸۶	۰
۳	کرنال ..	۱۳۱۹۷	۳۲۵۳	۰
۴	حصار ..	۱۴۷۲۰	۱۵۸۱	۰
۵	رہتک ..	۱۰۶۳۵	۱۸۴۸	۰
۶	سرسہ ..	۱۱۷۵۹	۳۳۱۵	۰
۷	انبالہ ..	۳۱۸۰۴	۱۳۳۵	۰
۸	روپڑ ..	۱۳۳۴۴۹	۶۴۱۴۷	۰
۹	لدھیانہ ..	۱۶۱۹۳	۳۸۶۳	۰
۱۰	شملہ ..	۲۸۵۳	۵۰۳	۰
۱۱	جالندھر ..	۱۶۰۰۸	۲۷۹۰	۰
۱۲	ہوشیارپور ..	۲۵۵۶	۲۳۰	۰
۱۳	دہرمسالہ ..	۱۰۰۹۸	۷۸۸	۰
۱۴	امرتسر ..	۲۶۱۹۷	۳۵۰۰	۰
۱۵	گورداسپور ..	۱۵۴۳۹	۲۳۰۶	۰
۱۶	سیالکوٹ ..	۱۹۲۳۴	۳۹۳۲	۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل ..	۱۱۱۹۱۲	۲۹۸۲۰	۰
۱۸	" زنانہ ..	۱۲۶۶۰	۱۰۷۹	۰
۱۹	" ضلع ..	۲۶۲۶۳	۳۳۵۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ ..	۲۱۲۲۵	۳۴۷۰	۰
۲۱	فیروزپور ..	۱۷۴۱۱	۳۹۰۷	۰
۲۲	راولپنڈی ..	۵۱۱۲۳	۵۸۳۴	۰
۲۳	جہلم ..	۱۸۵۷۳	۲۴۱۸	۰
۲۴	گوجرات ..	۱۴۱۳۳	۲۱۰۴	۰
۲۵	شاہپور ..	۱۸۸۶۰	۲۴۸۵	۰
۲۶	ملتان ..	۳۳۴۰۲	۲۳۶۶	۰
۲۷	جھنگ ..	۱۶۲۴۵	۳۵۸۳	۰
۲۸	منٹگمری ..	۲۴۶۹۱	۱۹۸۷	۰
۲۹	مظفرگڈھ ..	۵۹۶۳	۲۸۴۷	۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان ..	۳۵۶۸۱	۴۷۷۷	۰
۳۱	ڈیرہ غازیخان ..	۲۱۰۳۰	۳۶۴	۰
۳۲	بنوں ..	۱۳۹۸۶	۱۲۷۲	۰
۳۳	پشاور ..	۴۶۹۳۸	۹۳۸۹	۰
۳۴	ہزارہ ..	۴۴۴۶	۰	۰
۳۵	کوہاٹ ..	۱۹۳۱۱	۱۹۵۲	۰
	میزان	۸۶۱۶۰۷	۱۷۹۱۷۴	۰

	۶	۷	۸
	منہا خرچ خالص جو از زر صوبہ مصروف عام ہوا	خرچ خالص فی طالب علم قیمتی بحساب کل جمعیت ایام	خرچ خالص فی کس فی طالب علم باعتبار اوسط حاضری مفصلہ بالا
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱	۱۷۹۷۸	۴۷	۴۹
۲	۴۸۶۵	۶۱	۶۱
۳	۸۹۴۴	۴۰	۴۰
۴	۱۳۱۷۹	۵۸	۵۸
۵	۸۷۸۷	۵۴	۵۵
۶	۸۴۴۴	۴۷	۴۷
۷	۳۰۴۶۹	۵۲	۵۲
۸	۶۹۳۰۲	۳۴	۳۴
۹	۱۲۳۳۰	۵۱	۵۲
۱۰	۲۳۵۰	۲۱۴	۲۱۴
۱۱	۱۳۲۱۸	۷۴	۴۹
۱۲	۲۳۲۶	۱۳۷	۱۴۵
۱۳	۹۳۱۰	۸۲	۸۵
۱۴	۲۲۶۹۷	۵۸	۵۹
۱۵	۱۳۱۳۳	۵۶	۵۷
۱۶	۱۵۳۰۲	۴۳	۵۳
۱۷	۸۲۰۹۲	۴۲	۴۲
۱۸	۱۱۵۸۱	۵۵	۵۶
۱۹	۲۲۹۱۳	۴۲	۴۲
۲۰	۱۷۷۵۵	۴۸	۴۸
۲۱	۱۳۵۰۴	۳۷	۳۸
۲۲	۴۵۲۸۹	۷۰	۷۱
۲۳	۱۶۱۵۵	۵۸	۵۹
۲۴	۱۲۰۲۹	۶۲	۶۲
۲۵	۱۶۳۷۵	۵۱	۵۱
۲۶	۳۱۰۳۶	۴۵	۴۷
۲۷	۱۲۶۶۲	۵۲	۵۳
۲۸	۲۲۷۰۴	۵۴	۵۵
۲۹	۳۱۱۶	۶۱	۶۴
۳۰	۳۰۹۰۴	۵۹	۶۰
۳۱	۲۰۶۶۶	۶۲	۶۳
۳۲	۱۱۷۱۴	۱۱۹	۱۳۸
۳۳	۳۷۵۴۹	۷۳	۸۳
۳۴	۴۴۴۶	۱۳۵	۱۴۳
۳۵	۱۷۳۵۹	۱۱۳	۱۱۵
	۶۸۲۴۳۳	۵۰	۵۱

 - نمبر ۳۱ - نقشہ حالات بیماری و اموات

۱	۲		۳			۴			۵		
نمبر شمار	نام جیلخانجات		[illegible]			اوسط روزانہ جمعیت قیدیان			آبادی کل کسی ایک دن پر		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	قیدی سزا یافتہ	۳۱۰	۱۵	۳۲۵	۳۵۸	۲۳	۳۸۱	۴۱۶	۲۱	۴۳۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۱	۰	۱
		دیوانی	۱۷	۰	۱۷	۳	۰	۳	۵	۰	۵
۲	گوڑگانوہ	قیدی سزا یافتہ	۶۴	۶	۷۰	۷۹	۱	۸۰	۱۱۸	۶	۱۲۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۶	۰	۶	۱۵	۰	۱۵
		دیوانی	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۳	کرنال	قیدی سزا یافتہ	۲۰۹	۹	۲۱۸	۲۱۶	۸	۲۲۴	۲۵۰	۱۳	۲۶۳
		زیر تجویز	۱۶	۰	۱۶	۹	۱	۱۰	۳۶	۱	۳۷
		دیوانی	۹	۰	۹	۳	۰	۳	۱	۰	۱
۴	حصار	قیدی سزا یافتہ	۱۷۹	۱۶	۱۹۵	۲۲۲	۷	۲۲۹	۲۳۷	۱۱	۲۴۸
		زیر تجویز	۲۴	۰	۲۴	۱۵	۱	۱۶	۲۵	۰	۲۵
		دیوانی	۷	۰	۷	۳	۰	۳	۶	۰	۶
۵	رہتک	قیدی سزا یافتہ	۲۰۱	۱۴	۲۱۵	۱۵۷	۶	۱۶۳	۱۷۶	۸	۱۸۴
		زیر تجویز	۱۷	۸	۲۵	۱۴	۱	۱۵	۱۸	۳	۲۱
		دیوانی	۵	۰	۵	۲	۰	۲	۴	۰	۴
۶	سرسہ	قیدی سزا یافتہ	۲۷۷	۲۱	۲۹۸	۱۷۹	۲	۱۸۱	۲۴۱	۱	۲۴۲
		زیر تجویز	۲۱	۵	۲۶	۴	۰	۴	۲	۰	۲
		دیوانی	۹	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	انبالہ	قیدی سزا یافتہ	۸۷۰	۱۷	۸۸۷	۵۷۸	۱۲	۵۹۰	۶۶۶	۱۵	۶۸۱
		زیر تجویز	۳۹	۹	۴۸	۲۱	۱	۲۲	۳۳	۰	۳۳
		دیوانی	۱۷	۰	۱۷	۳	۰	۳	۳	۰	۳
۸	روپڑ	قیدی سزا یافتہ	۲۳۶۸	۰	۲۳۶۸	۲۰۶۶	۰	۲۰۶۶	۲۳۲۲	۰	۲۳۲۲
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لودہیانہ	قیدی سزا یافتہ	۲۱۵	۲۳	۲۳۸	۲۲۷	۱۳	۲۴۰	۲۶۴	۱۷	۲۸۱
		زیر تجویز	۳۴	۰	۳۴	۵۹	۵	۶۴	۶۸	۱۱	۷۹
		دیوانی	۲۳	۰	۲۳	۲	۰	۲	۲	۱	۳
۱۰	شملہ	قیدی سزا یافتہ	۳۶	۶	۴۲	۱۱	۰	۱۱	۲۱	۱	۲۲
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۴	۰	۴	۷	۰	۷
۱۱	جالندہر	قیدی سزا یافتہ	۲۹۶	۱۸	۳۱۴	۲۶۶	۱۷	۲۸۳	۲۹۰	۳۵	۳۲۵
		زیر تجویز	۱۴	۰	۱۴	۲	۰	۲	۲	۱	۳
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۱	۱
۱۲	ہوشیارپور	قیدی سزا یافتہ	۳۲	۴	۳۶	۱۵	۲	۱۷	۳۷	۳	۴۰
		زیر تجویز	۸	۰	۸	۹	۱	۱۰	۹	۰	۹
		دیوانی	۰	۰	۰	۶	۰	۶	۴	۰	۴

	۶			۷			۸			۹		
	تعداد قیدیان داخل شدہ ہسپتال			روزانہ اوسط تعداد قیدیان بیمار			تعداد اموات جو اندر یا باہر ہسپتال وقوع مین آئی			تعداد اموات از بخار		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۲۸۷	۴	۲۹۱	۲۳	۰	۲۳	۲۸	۰	۲۸	۵	۰	۵
	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۸۶	۲	۸۸	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۲۲۸	۶	۲۳۴	۵	۰	۵	۱۶	۱	۱۷	۱	۰	۱
	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۲۲۹	۴	۲۳۳	۸	۰	۸	۸	۰	۸	۳	۰	۳
	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۶۰	۳	۶۳	۲	۰	۲	۸	۰	۸	۰	۰	۰
	۳	۱	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۱۲۰	۱	۱۲۱	۳	۰	۳	۵	۰	۵	۲	۰	۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۵۱۹	۱۰	۵۲۵	۱۴	۰	۱۴	۴۹	-	۴۹	۵	۰	۵
	۲۲	۲	۲۴	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۰	۰	
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۵۷۰۲	۰	۵۷۰۲	۱۹۰	۰	۱۹۰	۲۱۵	۰	۲۱۵	۴	۰	۴
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۱۸۴	۸	۱۹۲	۶	۱	۷	۱۲	۱	۱۳	۱	۱	۲
	۳۷	۱	۳۸	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۷	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۱۷۹	۱۱	۱۹۰	۷	۰	۷	۴	۰	۴	۲	۰	۲
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۳۴	۵	۳۹	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱	۲		۳			۴			۵		
نمبر شمار	نام جیلخانجات		[illegible]			اوسط روزانہ جمعیت قیدیان			آبادی کل کسی ایک دن پر		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱۳	دھرم سالہ	قیدی سزا یافتہ	۱۳۷	۲۱	۱۵۸	۱۰۴	۹	۱۱۳	۱۱۱	۱۰	۱۲۱
		زیر تجویز	۲۴	۰	۲۴	۳	۱	۴	۶	۲	۸
		دیوانی	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۱۴	امرتسر	قیدی سزا یافتہ	۳۴۲	۱۶	۳۵۸	۳۷۷	۱۶	۳۹۳	۴۹۹	۱۶	۵۱۵
		زیر تجویز	۳۹	۰	۳۹	۳۳	۳	۳۶	۴۰	۵	۴۵
		دیوانے	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	قیدی سزا یافتہ	۲۲۹	۱۴	۲۴۳	۲۱۹	۱۵	۲۳۴	۳۱۰	۱۸	۳۲۸
		زیر تجویز	۲۷	۷	۳۴	۲۵	۲	۲۷	۲۸	۱	۲۹
		دیوانے	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۲	۰	۲
۱۶	سیالکوٹ	قیدی سزا یافتہ	۴۲۰	۲۲	۴۴۲	۳۴۳	۱۳	۳۵۶	۳۹۹	۱۸	۴۱۷
		زیر تجویز	۱۷	۰	۱۷	۱۶	۱	۱۷	۱۵	۳	۱۸
		دیوانے	۱۱	۰	۱۱	۷	۰	۷	۴	۰	۴
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	قیدی سزا یافتہ	۱۶۲۳	۰	۱۶۲۳	۱۹۵۰	۰	۱۹۵۰	۲۱۶۱	۰	۲۱۶۱
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	لاہور زنانہ عورات	قیدی سزا یافتہ	۰	۲۳۲	۲۳۲	۰	۲۱۰	۲۱۰	۰	۲۲۴	۲۲۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۲	۲
		دیوانے	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰
۱۹	لاہور ضلعانہ ضلع	قیدی سزا یافتہ	۶۱۹	۰	۶۱۹	۵۴۷	۰	۵۴۷	۵۹۷	۰	۵۹۷
		زیر تجویز	۲۲	۰	۲۲	۵	۰	۵	۵	۰	۵
		دیوانے	۱۶	۰	۱۶	۷	۰	۷	۸	۰	۸
۲۰	گوجرانوالہ	قیدی سزا یافتہ	۳۵۶	۹	۳۶۵	۳۶۲	۸	۳۷۰	۴۱	۱۰	۴۲۶
		زیر تجویز	۵۰	۶	۵۶	۲۴	۱	۲۵	۲۵	۱	۲۶
		دیوانے	۱۷	۰	۱۷	۸	۰	۸	۴	۰	۴
۲۱	فیروزپور	قیدی سزا یافتہ	۳۹۱	۹	۴۰۰	۳۵۴	۷	۳۶۱	۳۸۰	۹	۳۸۹
		زیر تجویز	۱۵	۰	۱۵	۶	۰	۶	۵	۰	۵
		دیوانے	۹	۰	۹	۴	۱	۵	۳	۰	۳
۲۲	راولپنڈی	قیدی سزا یافتہ	۷۰۸	۶۰	۷۶۸	۶۳۸	۱۳	۶۵۱	۷۸۷	۱۶	۸۰۳
		زیر تجویز	۸	۰	۸	۲۱	۱	۲۲	۱۴	۰	۱۴
		دیوانے	۷	۰	۷	۵	۰	۵	۳	۱	۴
۲۳	جہلم	قیدی سزا یافتہ	۲۸۱	۱۶	۲۹۷	۲۶۹	۷	۲۷۶	۳۱۴	۸	۳۲۲
		زیر تجویز	۲۸	۴	۳۲	۲۶	۱	۲۷	۵۴	۱	۵۵
		دیوانے	۱۸	۰	۱۸	۴	۰	۴	۶	۰	۶
۲۴	گوجرات	قیدی سزا یافتہ	۲۴۴	۷	۲۵۱	۱۸۹	۵	۱۹۴	۲۲۹	۴	۲۳۳
		زیر تجویز	۲۸	۰	۲۸	۱۱	۱	۱۲	۱۴	۰	۱۴
		دیوانے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	۶			۷			۸			۹		
	تعداد قیدیان داخل شدہ ہسپتال			روزانہ اوسط تعداد قیدیان بیمار			تعداد اموات جو اندر یا باہر ہسپتال وقوع میں آئیں			تعداد اموات از بخار		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱۳	۱۸۱	۱۲	۱۹۳	۵	۰	۵	۸	۱	۹	۲	۰	۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۲۶۶	۵	۲۷۱	۷	۰	۷	۱۹	۰	۱۹	۲	۰	۲
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۲۲۰	۸	۲۲۸	۷	۰	۷	۱۳	۰	۱۳	۰	۰	۰
	۱۲	۰	۱۲	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۲	۰	۳	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۱۸۲	۱	۱۸۳	۸	۰	۸	۵	۰	۵	۰	۰	۰
	۲	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	۲۸۳۲	۰	۲۸۳۲	۹۰	۰	۹۰	۱۹۸	۰	۱۹۸	۵۱	۰	۵۱
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۳۷۶	۳۷۶	۰	۹	۹	۰	۱۰	۱۰	۰	۳	۳
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۴۵۷	۰	۴۵۷	۱۶	۰	۱۶	۳۴	۰	۳۴	۱۰	۰	۱۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۳۲۷	۷	۳۳۴	۱۷	۰	۱۷	۵	۰	۵	۰	۰	۰
	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	۴۹۲	۹	۵۰۱	۱۱	۰	۱۱	۴۱	۰	۴۱	۷	۰	۷
	۵	۰	۵	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	۱۶۴۴	۴۱	۱۶۸۵	۵۴	۲	۵۶	۲۶۱	۲	۲۶۳	۱۱۰	۱	۱۱۱
	۵۸	۱	۵۹	۳	۰	۳	۵	۰	۵	۲	۰	۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	۳۰۶	۹	۳۱۵	۹	۰	۹	۲۱	۰	۲۱	۳	۰	۳
	۹	۳	۱۲	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۲۰۷	۱	۲۰۸	۶	۰	۶	۳	۰	۲	۰	۰	۰
	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

متعلقہ نقشہ

۱	۲		۳			۴			۵		
نمبر شمار	نام جیلخانہ جات		تعداد اشخاص جتنی گنجائش امکانات جیلخانجات میں ہوسکتی ہے جو حصے نظربندان زیر تجویز وقیدیان دیوانی کی مخصوص ہیں لیکن امکانات میں ہسپتال وجائے ملاحظہ قیدیان داخل نہیں۔			اوسط روزانہ آبادی سن [illegible]			آبادی اکثر کسی ایک دن پر		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۲۵	شاہپور	قیدی سزایافتہ	۲۳۳	۶	۲۴۱	۳۱۷	۶	۳۲۳	۳۵۲	۶	۳۵۸
		زیر تجویز	۲۴	۳	۲۷	۱۵	۰	۱۵	۲۵	۲	۲۷
		دیوانی	۴	۰	۴	۱	۰	۱	۱	۰	۱
۲۶	ملتان	قیدی سزایافتہ	۶۵۶	۴۱	۶۹۷	۶۶۱	۲۲	۶۸۳	۷۳۵	۲۶	۷۶۱
		زیر تجویز	۲۷	۰	۲۷	۲	۱	۳	۰	۳	۲
		دیوانی	۷	۵	۱۲	۷	۰	۶	۶	۰	۶
۲۷	جھنگ	قیدی سزایافتہ	۳۰۰	۱۲	۳۱۲	۲۳۸	۴	۲۴۲	۲۹۵	۵	۳۰۰
		زیر تجویز	۳۳	۰	۳۳	۱۷	۲	۱۹	۴۳	۲	۴۵
		دیوانی	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۲۸	منٹگمری	قیدی سزایافتہ	۴۴۵	۲۸	۴۷۳	۴۱۳	۵	۴۱۸	۵۹۵	۳۰	۶۲۵
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۱۷	۰	۱۷	۱۶	۰	۱۶
		دیوانی	۶	۰	۶	۲	۰	۲	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڈھ	قیدی سزایافتہ	۳۷	۲	۳۹	۵۰	۱	۵۱	۶۵	۱	۶۶
		زیر تجویز	۱۴	۰	۱۴	۱۹	۲	۲۱	۴۱	۱	۴۲
		دیوانی	۱۵	۵	۲۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمٰعیل خان	قیدی سزایافتہ	۴۵۴	۳۱	۴۸۵	۵۰۰	۲۶	۵۲۶	۶۳۶	۴۰	۶۷۶
		زیر تجویز	۹	۰	۰	۴۷	۳	۵۰	۷۴	۵	۷۹
		دیوانی	۷	۰	۷	۲	۱	۳	۳	۰	۲
۳۱	ڈیرہ غازی خان	قیدی سزایافتہ	۲۷۶	۱۴	۲۱۹	۳۳۴	۱۱	۳۳۵	۳۶۵	۱۵	۳۸۰
		زیر تجویز	۱۸	۶	۲۴	۳۰	۵	۳۵	۴۰	۰	۴۰
		دیوانی	۱۸	۰	۱۸	۲	۰	۲	۲	۱	۳
۳۲	بنوں	قیدی سزایافتہ	۷۳	۱۲	۸۵	۸۹	۹	۹۸	۱۴۳	۱۸	۱۶۱
		زیر تجویز	۳۰	۰	۳۰	۷۰	۳	۷۳	۷۲	۵	۷۷
		دیوانی	۲	۰	۲	۲	۱	۳	۱	۱	۲
۳۳	پشاور	قیدی سزایافتہ	۳۸۱	۱۸	۳۹۹	۵۰۲	۹	۵۱۱	۵۷۶	۷	۵۸۳
		زیر تجویز	۱۱۲	۱۳	۱۲۵	۱۳۶	۴	۱۴۰	۲۳۱	۹	۲۴۰
		دیوانی	۲۲	۷	۲۹	۳	۱	۴	۴	۰	۴
۳۴	ہزارہ	قیدی سزایافتہ	۱۱	۴	۱۵	۳۱	۲	۳	۶۶	۳	۶۹
		زیر تجویز	۱۵	۰	۱۵	۲۲	۱	۲۳	۱۶	۰	۱۶
		دیوانی	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	قیدی سزایافتہ	۸۶	۱۸	۱۰۴	۱۴۶	۷	۱۵۳	۱۶۹	۴	۱۷۳
		زیر تجویز	۱۱	۰	۱۱	۶۸	۱	۶۹	۱۰۱	۳	۱۰۴
		دیوانی	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	میزان	قیدی سزایافتہ	۱۳۵۶۱	۸۴۱	۱۴۴۰۲	۱۲۹۹۷	۴۹۶	۱۳۴۹۳	۱۵۲۳۸	۶۱۹	۱۵۸۵۷
		زیر تجویز	۷۲۵	۶۱	۷۸۶	۷۵۴	۴۴	۷۹۸	۱۰۵۴	۶۱	۱۱۱۵
		دیوانی	۲۵۷	۱۷	۲۷۴	۸۸	۶	۹۴	۸۰	۵	۸۵

	۶			۷			۸			۹		
	تعداد قیدیان داخل شدہ ہسپتال			روزانہ اوسط تعداد قیدیان بیمار			تعداد اموات جو اندر یا باہر ہسپتال وقوع میں آئیں۔			تعداد اموات از بخار		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۲۵	۷۳	۴	۷۷	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۲۹	۲۳	۳۱۳	۱۳	۱	۱۴	۱۶	۱	۱۷	۰	۰	۰
	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۱	۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۵۴	۳	۵۷	۲	۰	۲	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۱۵۴	۳۱	۱۸۵	۵	۰	۵	۷	۰	۷	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	۹۳	۱	۹۴	۵	۰	۵	۲	۰	۳	۰	۰	۰
	۳	۲	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۱۰۷	۷۴	۱۱۴۵	۲۳	۲	۲۵	۱۵	۰	۱۵	۴	۰	۴
	۷۲	۲	۷۴	۲	۰	۲	۳	۰	۳	۱	۰	۱
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	۳۲۱	۳	۳۲۴	۵	۰	۵	۳	۰	۳	۲	۰	۲
	۲۶	۲	۲۸	۰	۰	۰	۳	۰	۲	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۱۲۲	۸	۱۳۰	۴	۰	۶	۶	۱	۷	۱	۰	۱
	۶۶	۲	۶۸	۲	۰	۲	۱	۰	۱	۱	۰	۱
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۸۶۳	۳۰	۸۹۳	۱۵	۰	۱۵	۶۳	۲	۶۵	۱۵	۰	۱۵
	۹۶	۲	۹۸	۲	۰	۲	۱۲	۰	۱۳	۲	۰	۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	۸۱	۴	۸۵	۴	۰	۴	۲	۰	۲	۲	۰	۲
	۴۲	۲	۴۴	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۲۲۱	۱۱	۲۳۲	۶	۱	۷	۴	۰	۴	۱	۰	۱
	۶۸	۱	۶۹	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸۰۵۳	۷۰۵	۱۸۷۵۸	۵۷۷	۱۶	۵۹۳	۱۰۴۹	۱۵	[illegible]	۲۳۳	۵	۲۳۸
	۵۸۳	۲۲	۶۰۵	۱۴	۰	۱۴	۳۳	۱	۳۴	۶	۰	۶
	۱۹	۲	۲۱	۱	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱	۳		۱۰			۱۱			تناسب الف		
نمبر	جنس قیدیان		تعداد اموات از امراض ہیضہ			تعداد اموات از مرض ہیضہ			مدخلہ ہسپتال		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	قیدی سزا یافتہ	۱	۰	۱	۰	-	۰	۸۰	۱۷	۷۶
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۰	۰	۴۰۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	گوڑگانوہ	قیدی سزا یافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۲۰۰	۱۱۰
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰
۳	کرنال	قیدی سزا یافتہ	۵	۰	۵	۰	-	۰	۱۰۵	۷۵	۱۰۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۱۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	حصار	قیدی سزا یافتہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۱۰۳	۵۷	۱۰۲
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	رہتک	قیدی سزا یافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۸	۵۰	۳۹
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱	۱۰۰	۴۷
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	سرسہ	قیدی سزا یافتہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۶۷	۵۰	۶۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	انبالہ	قیدی سزا یافتہ	۳۸	۰	۳۸	۰	۰	۰	۹۰	۸۳	۱۷۳
		زیر تجویز	۱	۰	۱	۰	-	۰	۱۰۵	۲۰۰	۱۰۹
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۳	۰	۳۳
۸	روپڑ	قیدی سزا یافتہ	۶۳	۰	۶۳	۰	۰	-	۲۷۶	۰	۲۷۶
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لودیانہ	قیدی سزا یافتہ	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۸۱	۶۳	۸۰
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۳	۳۰	۶۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	شملہ	قیدی سزا یافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۴	۰	۶۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندہر	قیدی سزا یافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۷	۶۵	۶۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	ہوشیارپور	قیدی سزا یافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۷	۲۵	۲۲۹
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۹۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۵۰

	ب			ج			د			ہ		
	۱۲											
	فیصدی اوسط جمعیت کل قیدیان											
	روزانہ اوسط تعداد قیدیان بیمار			اموات از ہیضہ			اموات از دیگر بواعث			اموات از بواعث عام جو اندر یا باہر ہسپتال وقوع میں آئیں		
	مرد	عورات	میزان	مرد	عورات	میزان	مرد	عورات	میزان	مرد	عورات	میزان
	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۷٫۸۳	۰	۷٫۳۵	۷٫۸۳	۰	۷٫۳۵
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۷٫۴۰	۱۳٫۵۰	۷٫۵۹	۷٫۴۰	۱۳٫۵۰	۷٫۵۹
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۳٫۶۰	۰	۳٫۴۹	۳٫۶۰	۰	۳٫۴۹
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۵٫۱۰	۰	۴٫۹۱	۵٫۱۰	۰	۴٫۹۱
۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۲٫۷۹	۰	۲٫۷۶	۲٫۷۹	۰	۲٫۷۶
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰٫۲۳	۰٫۲۵	۰	۰٫۲۳	۰٫۲۵
	۳	۰	۲	۰	۰	۰	۶٫۳۸	۰	۸٫۳۱	۶٫۳۸	۰	۸٫۳۱
۷	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۴٫۷۶	۰	۴٫۵۵	۴٫۷۶	۰	۴٫۵۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	۰	۹	۰	۰	۰	۱۰٫۴۱	۰	۱۰٫۴۱	۱۰٫۴۱	۰	۱۰٫۴۱
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۸	۳	۰	۰	۰	۵٫۲۹	۷٫۶۹	۵٫۴۲	۵٫۲۹	۷٫۶۹	۵٫۴۲
۹	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۱٫۴۹	۰	۱٫۵۶	۱٫۴۹	۰	۱٫۵۶
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۱٫۵۰	۰	۱٫۴۰	۱٫۵۰	۰	۱٫۴۰
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

			۱۰			۱۱					
نمبر شمار	نام جیل خانہ		تعداد اموات از مرض اسہال و پیچش			تعداد اموات از مرض ہیضہ			تناسب الف داخل ہسپتال		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱۳	دہرم سالہ	قیدی سزایافتہ	۲	۱	۳	۰	۰	۰	۱۳۶	۱۲۳	۱۳۵
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	امرتسر	قیدی سزایافتہ	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۷۱	۳۱	۶۹
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۶
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	گورداسپور	قیدی سزایافتہ	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۱۰۰	۵۴	۹۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۸	۰	۴۴
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰
۱۶	سیالکوٹ	قیدی سزایافتہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۵۳	۸	۵۱
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	۰	۱۲
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۰	۱۴
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	قیدی سزایافتہ	۶۴	۰	۶۴	۰	۰	۰	۱۴۵	۰	۱۴۵
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	لاہور [illegible] جیل	قیدی سزایافتہ	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۱۶۹	۱۶۹
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	[illegible]	قیدی سزایافتہ	۱۲	۰	۱۲	۰	۰	۰	۸۴	۰	۸۴
		زیر تجویز	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۶۰	۰	۶۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ	قیدی سزایافتہ	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۸۸	۸۶	۸۸
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲	۰	۴۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۲۵
۲۱	فیروزپور	قیدی سزایافتہ	۲۴	۰	۲۴	۰	۰	۰	۱۲۴	۱۲۹	۱۳۹
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰			۸۳	۰	۸۳
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۵	۰	۶۰
۲۲	راولپنڈی	قیدی سزایافتہ	۶۶	۰	۶۶	۰	۰	۰	۲۵۸	۳۱۵	۲۵۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		دیوانی	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۲۷۶	۱۰۰	۲۶۸
۲۳	جہلم	قیدی سزایافتہ	۱۱	۰	۱۱	۰	۰	۰	۱۱۴	۱۲۹	۱۱۴
		زیر تجویز	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۳۵	۳۰۰	۴۴
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰		۵۰
۲۴	گجرات	قیدی سزایافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۰	۲۰	۱۰۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۵	۰	۵۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	۱۲											
	فیصدی اوسط جمعیت کل قیدیان											
	ب			ج			د			ہ		
	روزانہ اوسط تعداد قیدیان بیمار			اموات از ہیضہ			اموات از دیگر بواعث			اموات از بواعث عام جو اندر یا باہر ہسپتال وقوع میں آئیں		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
	۵		۴				۷٫۶۹	۱۱٫۱۱	۷٫۹۶	۷٫۶۹	۱۱٫۱۱	۷٫۹۶
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۵٫۰۴	۰	۴٫۸۳	۵٫۰۴	۴٫۸۳	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۵٫۴۸	۰	۵٫۱۳	۵٫۴۸	۰	۵٫۱۳
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴٫۰۰	۰	۳٫۷۰	۴٫۰۰	۰	۳٫۷۰
	۵۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۱٫۴۶	۰	۱٫۴۰	۱٫۴۶	۰	۱٫۴۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۱۰٫۱۵		۱۰٫۱۵	۱۰٫۱۵	۰	۱۰٫۱۵
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۰	۴٫۷۶	۴٫۷۶	۰	۴٫۷۶	۴٫۷۶
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۶٫۲۳	۰	۶٫۲۲	۶٫۲۲	۰	۶٫۲۲
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰٫۰۰	۰	۲۰٫۰۰	۲۰٫۰۰	۰	۲۰٫۰۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵	۰	۵	۰	۰	۰	۱٫۳۸	۰	۱٫۳۵	۱٫۳۵	۰	۱٫۳۵
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۱۱٫۵۸	۰	۱۱٫۳۶	۱۱٫۵۸	۰	۱۱٫۳۶
۲۱	۱۷	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۸	۱۵	۹	۰	۰	۰	۳۰٫۹۱	۱۵٫۳۸	۳۰٫۳۰	۳۰٫۹۱	۱۵٫۳۸	۳۰٫۳۰
۲۲	۱۰	۰	۹	۰	۰	۰	۲۳٫۸۱		۲۲٫۷۳	۲۳٫۸۱	۰	۲۲٫۷۳
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۷٫۸۰	۰	۷٫۶۰	۷٫۸۰	۰	۷٫۶۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳٫۸۵	۰	۳٫۷۰	۳٫۸۵	۰	۳٫۷۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۱٫۰۶	۰	۱٫۰۳	۱٫۰۶	۰	۱٫۰۳
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱	۲		۱۰			۱۱					
نمبر شمار	نام جیل خانہ		تعداد اموات از امراض مرض اسہال و پیچش			تعداد اموات از مرض ہیضہ			تناسب الف داخل ہسپتال		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۲۵	شاہپور	قیدی سزایافتہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۲۳	۶۷	۲۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۰	۲۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	ملتان	قیدی سزایافتہ	۲	۱	۳	۰	۰	۰	۴۴	۱۰۵	۴۶
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۰		۱۳۳
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴		۴۳
۲۷	جھنگ	قیدی سزایافتہ	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۲۳	۷۵	۲۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۵
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	منٹگمری	قیدی سزایافتہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۳۷	۶۲۰	۴۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲		۱۲
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	مظفرگڈھ	قیدی سزایافتہ	۰		۰	۰	۰	۰	۱۸۶		۱۸۴
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۸	۱۰۰	۷۱
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	ڈیرہ اسمٰعیل خان	قیدی سزایافتہ	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۲۱۴	۲۸۵	۲۱۸
		زیر تجویز	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۱۵۳	۶۷	۱۴۸
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	ڈیرہ غازی خان	قیدی سزایافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۹	۱۷	۵۷
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۷	۴۰	۸۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	بنوں	قیدی سزایافتہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۱۳۷	۸۹	۱۳۳
		زیر تجویز	۰	۰		۰	۰	۰	۹۴	۶۷	۹۲
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۳۳
۳۳	پشاور	قیدی سزایافتہ	۱۳	۱	۱۴	۱	۰	۱	۱۷۴	۲۲۲	۱۷۵
		زیر تجویز	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۷۱	۵۰	۷۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	ہزارہ	قیدی سزایافتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۲	۲۰۰	۲۵۸
		زیر تجویز	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۱۹۱	۲۰۰	۱۹۱
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	کوہاٹ	قیدی سزایافتہ	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۱۵۱	۱۵۷	۱۵۲
		زیر تجویز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۰	۰	۳۰۰
	میزان	قیدی سزایافتہ	۳۱۷	۶	۳۲۳	۱	۰	۱	۱۳۶	۱۴۳	۱۳۹
		زیر تجویز	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۷۷	۵۰	۷۶
		دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۳۳	۲۲

	۱۲											
	فیصدی اوسط جمعیت کل قیدیان											
	ب			ج			و			ہ		
	روزانہ اوسط تعداد قیدیان بیمار			اموات از مرض ہیضہ			اموات از دیگر بواعث			اموات از بواعث عام جو اندر یا باہر ہسپتال وقوع مین آئین		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۲۵	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰٫۶۳	۰	۰٫۶۲	۰٫۶۳	۰	۰٫۶۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۲	۵	۲	۰	۰	۰	۲٫۴۲	۴٫۵۵	۲٫۴۹	۲٫۴۲	۴٫۵۵	۲٫۴۹
	۰	۰	۰	۰	۰	-	۵۰٫۰۰	۰	۳٫۳۳	۵۰٫۰۰	۰	۳٫۳۳
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۱	۰	۱	۰٫۸۲	۰	۰٫۸۱	۰٫۴۲	۰	۰٫۴۱	۰٫۴۲	۰	۰٫۴۱
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۱٫۶۹	۰	۱٫۶۷	۱٫۶۹	۰	۱٫۶۷
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۴٫۰۰	۰	۳٫۹۲	۴٫۰۰	۰	۳٫۹۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۵	۸	۵	۰	۰	۰	۳	۰	۲٫۹۲	۳٫۰۰	۰	۲٫۹۲
	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۶٫۳۸	۰	۶٫۰۰	۶٫۳۸	۰	۶٫۰۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	۱٫۵۴	۰	۱٫۴۹	۰	۰	۰	۰٫۹۳	۰	۰٫۹۰	۰٫۹۳	۰	۰٫۹۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶٫۶۷	۰	۵٫۷۱	۶٫۶۷	۰	۵٫۷۱
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۶٫۷۴	۱۱٫۱۱	۷٫۱۴	۶٫۷۴	۱۱٫۱۱	۷٫۱۴
	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۱٫۴۳	۰	۱٫۳۷	۱٫۴۳	۰	۱٫۳۷
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۲	۰	۳	۰٫۲۱	۰	۰٫۲۰	۱۲٫۳۵	۲۲٫۲۲	۱۲٫۵۲	۱۲٫۵۵	۲۲٫۲۲	۱۲٫۶۲
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۸٫۸۲	۰	۸٫۵۷	۸٫۸۲	۰	۸٫۵۷
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	۱۳	۰	۱۲	۰	۰	۰	۶٫۴۵	۰	۶٫۰۶	۶٫۴۵	۰	۶٫۰۶
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴٫۵۴	۰	۴٫۳۵	۴٫۵۴	۰	۴٫۳۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۴	۱۴	۵	۰	۰	۰	۷٫۵۳	۰	۷٫۱۹	۷٫۵۳	۰	۷٫۱۹
	۴	۰	۴	۰	۰	۰	۴٫۴۱	۰	۴٫۳۵	۴٫۴۱	۰	۴٫۳۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴	۳	۴	۰٫۰۱	۰	۰٫۰۶	۸٫۲۹	۳٫۸۳	۸٫۱۳	۸٫۳۰	۳٫۸۳	۸٫۱۴
	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۴٫۳۸	۲٫۲۷	۴٫۲۶	۴٫۳۸	۲٫۲۷	۴٫۲۶
	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ نمبر ۳۳ - بابت حالات متعلقہ قیدیان

۱	۲	۳		۴		۵		
نمبر شمار	نام ضلع جات	تعداد قیدیان ان جو سال گذشتہ کے آخیر جیلخانہ میں رہے		تعداد قیدیان اثنائے سال حال میں قید ہوئے		میزان		
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی ..	۱	۰	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۴
۲	گوڑگانوہ ..	۱۲	۰	۳۸۴	۲۰	۳۹۶	۲۰	۴۱۶
۳	کرنال ..	۳	۰	۳۳۲	۲۶	۳۳۵	۲۶	۲۶۱
۴	حصار ..	۹	۰	۳۹۳	۱۹	۴۰۲	۱۹	۴۲۱
۵	رہتک ..	۱۱	۱	۳۶۲	۱۸	۳۷۳	۱۹	۳۹۲
۶	سرسہ ..	۰	۰	۱۳۵	۶	۱۳۵	۶	۱۴۱
۷	انبالہ ..	۱۳	۰	۶۶۰	۱۹	۶۷۲	۱۹	۶۹۱
۸	روپڑ ..	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لدھیانہ ..	۶۷	۱	۶۴۰	۶۱	۷۰۷	۶۲	۷۶۹
۱۰	شملہ ..	۰	۰	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۴
۱۱	جالندھر ..	۰	۰	۸۴	۴	۸۴	۴	۸۸
۱۲	ہوشیارپور ..	۱۵	۱	۲۶۸	۲۸	۲۸۳	۲۹	۳۱۲
۱۳	دہرم سالہ ..	۱	۰	۱۰۴	۷	۱۰۵	۷	۱۱۲
۱۴	امرتسر ..	۲۵	۳	۱۰۵۹	۵۲	۱۰۸۴	۵۵	۱۱۳۹
۱۵	گورداسپور ..	۲۴	۰	۶۲۴	۴۹	۶۴۸	۴۹	۶۹۷
۱۶	سیالکوٹ ..	۲۰	۰	۶۳۰	۳۰	۶۵۰	۳۰	۶۸۰
۱۷	لاہور سنٹرل جیل ..	۰	۰	۳	۰	۳	۰	۳
۱۸	" زنانہ ..	۰	۰	۰	۵	۰	۵	۵
۱۹	" ضلع ..	۱	۰	۳۹	۰	۴۰	۰	۴۰
۲۰	گوجرانوالہ ..	۲۳	۲	۷۵۳	۳۴	۷۷۶	۳۶	۸۱۲
۲۱	فیروزپور ..	۵	۱	۱۰۴	۹	۱۰۹	۱۰	۱۱۹
۲۲	راولپنڈی ..	۱۴	۰	۱۵۸	۸	۱۷۲	۸	۱۸۰
۲۳	جہلم ..	۲۵	۲	۵۱۱	۱۴	۵۳۶	۱۶	۵۵۲
۲۴	گجرات ..	۱۷	۰	۳۸۵	۱۶	۴۰۲	۱۶	۴۱۸
۲۵	شاہپور ..	۲۲	۱	۴۰۵	۱۷	۴۲۷	۱۸	۴۴۵
۲۶	ملتان ..	۲	۲	۲۸	۲۲	۳۰	۲۴	۵۴
۲۷	جھنگ ..	۱۲	۰	۴۸۴	۱۵	۴۹۶	۱۵	۵۱۱
۲۸	منٹگمری ..	۹	۰	۴۵۸	۷	۴۶۷	۷	۴۷۴
۲۹	مظفرگڈھ ..	۳۰	۲	۴۷۶	۳۲	۵۰۶	۳۴	۵۴۰
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان ..	۲۳	۰	۵۶۶	۲۳	۵۸۹	۲۳	۶۱۲
۳۱	ڈیرہ غازیخان ..	۵۴	۱۰	۷۰۵	۵۵	۷۵۹	۶۵	۸۲۴
۳۲	بنون ..	۴۶	۱	۸۱۶	۴۲	۸۶۲	۴۳	۹۰۵
۳۳	پشاور ..	۱۰۶	۲	۱۹۸۴	۵۳	۲۰۹۰	۵۵	۲۱۴۵
۳۴	ہزارہ ..	۱۲	۳	۴۲۶	۲۶	۴۳۸	۲۹	۴۶۷
۳۵	کوہاٹ ..	۶۲	۱	۶۳۱	۲۸	۶۹۳	۲۹	۷۲۲
	میزان	۶۶۳	۳۴	۱۴۶۳۲	۷۴۷	۱۵۲۹۵	۷۸۰	۱۶۰۷۵

	۶			۷			۸			۹	
	اوسط تعداد روزانہ			تعداد قیدیان جو رہا کئے گئے			تعداد قیدیان جو ناخوف ہو کر سزایاب ہوئے			تعداد قیدیان جو [illegible] ان میں شامل ہیں	
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت
۱	۱	۰	۱	۵	۰	۵	۸	۱	۹	۰	
۲	۶	۰	۶	۲۲۷	۱۰	۲۳۷	۱۵۰	۱۰	۱۶۰	۵	۰
۳	۹	۱	۱۰	۱۶۶	۱۶	۱۸۲	۱۵۱	۱۰	۱۶۱	۱	۰
۴	۱۵	۱	۱۶	۱۰۶	۶	۱۱۲	۲۷۶	۱۳	۲۸۹	۱۶	۰
۵	۱۴	۱	۱۵	۱۲۸	۹	۱۳۷	۱۹۳	۶	۱۹۹	۳۷	۳
۶	۴	۰	۴	۶۳	۳	۶۶	۶۴	۲	۶۶	۰	۰
۷	۲۱	۱	۲۲	۳۹۲	۱۳	۴۰۷	۲۵۵	۶	۲۶۱	۰	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۵۹	۵	۶۴	۴۵۸	۴۱	۴۹۹	۱۹۹	۱۶	۲۱۵	۱۰	۱
۱۰	۱	۰	۱	۲	۱	۳	۱۱	۰	۱۱	۰	
۱۱	۲	۰	۲	۶۹	۳	۷۲	۱۴	۱	۱۵	۰	۰
۱۲	۹	۱	۱۰	۱۴۱	۱۳	۱۵۴	۱۲۵	۱۲	۱۳۷	۱	۱
۱۳	۳	۱	۴	۴۳	۱	۴۴	۴۹	۵	۵۴	۰	۰
۱۴	۳۳	۳	۳۶	۶۵۴	۳۴	۶۸۸	۳۶۷	۱۷	۳۸۴	۳۷	۱
۱۵	۲۵	۲	۲۷	۲۴۸	۱۸	۲۶۶	۲۹۱	۲۲	۳۱۳	۹۲	۷
۱۶	۱۶	۱	۱۷	۲۵۲	۱۷	۲۶۹	۲۸۴	۱۰	۲۹۴	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۳	۰	۰
۱۸	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۳	۳	۰	۰
۱۹	۵	۰	۵	۳۶	۰	۳۶	۳	۰	۳	۰	۰
۲۰	۲۴	۱	۲۵	۳۱۳	۱۳	۳۲۶	۱۲۱	۲۰	۱۴۱	۳۰	۳
۲۱	۶	۰	۶	۸۰	۱۰	۹۰	۲۴	۰	۲۴	۳	۰
۲۲	۲۱	۱	۲۲	۵۸	۱	۹۹	۷۹	۴	۸۳	۱	۰
۲۳	۲۶	۱	۲۷	۳۳۲	۱۴	۳۴۶	۱۷۲	۳	۱۷۵	۰	۰
۲۴	۱۱	۱	۱۲	۲۱۹	۱۲	۲۳۱	۱۶۷	۴	۱۷۱	۱	۰
۲۵	۱۵	۰	۱۵	۲۳۱	۱۲	۲۴۳	۱۸۱	۶	۱۸۷	۰	۰
۲۶	۲	۱	۳	۱۱	۱۱	۲۲	۱۲	۱۲	۲۴	۱	۰
۲۷	۱۷	۲	۱۹	۲۴۵	۸	۲۵۳	۲۲۴	۳	۲۲۷	۳	۱
۲۸	۷۷	۰	۷۷	۱۶۸	۵	۱۷۳	۲۶۲	۲	۲۶۴	۴۱	۰
۲۹	۱۹	۲	۲۱	۲۲۶	۱۴	۲۴۰	۲۲۶	۱۲	۲۴۰	۳۶	۸
۳۰	۴۷	۳	۵۰	۳۷۵	۱۱	۳۸۶	۱۸۶	۸	۱۹۴	۰	۰
۳۱	۳۰	۵	۳۵	۴۴۵	۴۷	۴۹۲	۲۲۷	۱۶	۲۹۳	۱	۰
۳۲	۱۴۰	۳	۱۴۳	۵۸۳	۲۸	۶۱۱	۱۶۸	۹	۱۷۷	۰	۰
۳۳	۱۳۶	۴	۱۴۰	۱۲۵۴	۴۶	۱۳۰۰	۷۲۵	۵	۷۳۰	۲	۰
۳۴	۲۲	۱	۲۳	۳۱۶	۱۹	۳۳۵	۸۳	۶	۸۹	۱	۰
۳۵	۶۸	۱	۶۹	۴۵۷	۲۱	۴۷۸	۱۸۳	۸	۱۹۱	۲	۰
	۷۵۴	۴۴	۷۹۸	۸۴۰۵	۴۵۸	۸۸۶۳	۵۸۳۴	۲۵۱	۶۰۸۵	۳۱۴	۴۵

متعلقہ نقشہ نمبر ۳۳

۱	۲	۱۰		۱۱		۱۲		
نمبر شمار	نام جیلخانہ	تعداد قیدیان جو مفرور ہوئے		تعداد قیدیان جو فوت ہوئے		تعداد قیدیان جو بتاریخ ۳۱ دسمبر ۱۸۷۶ء جیلخانہ مین تھے۔		
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۰	۰	۱۴	۰	۱۴
۳	کرنال	۰	۰	۰	۰	۱۷	۰	۱۷
۴	حصار	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۴
۵	رہتک	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۱۶
۶	سرسہ	۰	۰	۰	۱	۸	۰	۸
۷	انبالہ	۰	۰	۱	۰	۲۲	۰	۲۳
۸	روپڑ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	لدھیانہ	۰	۰	۱	۰	۳۹	۴	۴۳
۱۰	شملہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جالندھر	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۱۲	ہوشیارپور	۱	۰	۰	۰	۱۵	۳	۱۸
۱۳	دہرم سالہ	۰	۰	۰	۰	۱۳	۱	۱۴
۱۴	امرتسر	۰	۰	۰	۰	۲۶	۳	۲۹
۱۵	گورداسپور	۰	۰	۰	۰	۱۵	۲	۱۷
۱۶	سیالکوٹ	۰	۰	۰	۰	۱۴	۳	۱۷
۱۷	لاہور سنٹرل جیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	〃 زنانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۹	〃 ضلع	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	گوجرانوالہ	۰	۰	۱	۰	۱۲	۰	۱۲
۲۱	فیروزپور	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۲۲	راولپنڈی	۰	۰	۵	۰	۳۹	۳	۴۲
۲۳	جہلم	۰	۰	۱	۰	۳۰	۰	۳۰
۲۴	گجرات	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۱۵
۲۵	شاہ پور	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۱۵
۲۶	ملتان	۰	۰	۱	۰	۵	۱	۶
۲۷	جھنگ	۰	۰	۰	۰	۲۴	۳	۲۷
۲۸	منٹگمری	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۶
۲۹	مظفرگڈہ	۰	۰	۰	۰	۱۸	۰	۱۸
۳۰	ڈیرہ اسمعیلخان	۰	۰	۳	۰	۲۵	۴	۲۹
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۲	۱	۳۴	۲	۳۶
۳۲	بنون	۰	۰	۱	۰	۱۱۰	۶	۱۱۶
۳۳	پشاور	۱	۰	۱۲	۰	۹۶	۴	۱۰۰
۳۴	ہزارہ	۰	۰	۱	۰	۳۷	۴	۴۱
۳۵	کوہاٹ	۰	۰	۳	۰	۴۸	۰	۴۸
	میزان	۲	۰	۳۳	۱	۷۰۹	۴۵	۷۵۴

نقشہ نمبر ۳۲ (الف)، بابت حالات متعلقہ قیدیان زیر تجویز حوالات پنجاب جو جیلخانجات سے علیحدہ ہین بابت سنہ ۱۸۸۰ء

۱	۲	۳	۴		۵		۶		
نمبر شمار	ضلع	نام حوالات	تعداد قیدیان زیر تجویز سال گذشتہ کے اختتام سال پر بقیہ		تعداد قیدیان زیر تجویز جو سال حال مین آئے		کل تعداد		
			مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	دہلی	۸	۳	۶۱۶	۴۲	۶۲۴	۴۵	۶۶۹
۲	انبالہ	انبالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	شملہ	کسولی	۰	۰	۸۱	۸	۸۱	۸	۸۹
۴	جالندہر	جالندہر	۶	۱	۲۹۲	۱۹	۲۹۸	۲۰	۳۱۸
۵	دہرمسالہ	کلو	۳	۱	۴۷	۳	۵۰	۴	۵۴
۶	گورداسپور	دلہوزی	۰	۰	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۳
۷	لاہور	لاہور	۴۴	۰	۱۶۹۹	۹۲	۱۷۴۳	۹۲	۱۸۳۵
۸		قصور	۷	۱	۶۸۶	۲۸	۶۹۳	۲۹	۷۲۲
۹	فیروزپور	فیروزپور	۱۴	۰	۴۸۶	۱۷	۵۰۰	۱۷	۵۱۷
۱۰	راولپنڈی	راولپنڈی	۱۰	۰	۴۴۲	۲۱	۴۵۲	۲۱	۴۷۳
۱۱		اٹک	۲	۱	۱۴۴	۰	۱۴۶	۱	۱۴۷
۱۲		مری	۰	۰	۴۴	۵	۴۴	۵	۴۹
۱۳	جہلم	پنڈدادنخان	۴	۲	۱۴۱	۳	۱۴۵	۵	۱۵۰
۱۴	ملتان	ملتان	۳۳	۲	۹۰۴	۲۵	۹۳۷	۲۷	۹۶۴
۱۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶		راجن پور	۹۰	۴	۷۱۸	۲۵	۸۰۸	۲۹	۸۳۷
۱۷	بنون	میانوالی	۵	۱	۱۴۷	۱۲	۱۵۲	۱۳	۱۶۵
۱۸	پشاور	مردان	۳۰	۲	۹۳۸	۳۲	۹۶۸	۳۴	۱۰۰۲
	میزان		۲۵۶	۱۸	۷۳۷۹	۳۳۳	۷۶۵۳	۳۵۱	۸۰۰۴

۱	۲	۳	۷			۸			۹		
نمبر شمار	ضلع	نام چھاؤنیات	تعداد اوسط روزانہ قیدیان			تعداد قیدیان رہا شدہ			تعداد قیدیان آخر سنہ باقی		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	دہلی	۱۴	۰	۱۴	۲۷۰	۲۰	۲۹۰	۳۲۳	۲۴	۳۴۷
۲	انبالہ	انبالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	شملہ	کسولی	۲	۰	۲	۴۴	۶	۵۰	۲۸	۰	۲۸
۴	جالندھر	جالندھر	۶	۰	۶	۱۲۳	۸	۱۳۱	۱۴۷	۱۰	۱۵۷
۵	دھرم سالہ	کلو	۱	۰	۱	۳۰	۴	۳۴	۸	۰	۸
۶	گورداسپور	دلہوزی	۱	۰	۱	۳	۰	۳	۹	۱	۱۰
۷	لاہور	لاہور	۶۴	۰	۶۴	۴۶۱	۲۴	۴۸۵	۱۰۳۷	۴۹	۱۰۸۶
۸		قصور	۲۰	۰	۲۰	۲۱۰	۱۷	۲۲۷	۴۵۵	۱۰	۴۶۵
۹	فیروزپور	فیروزپور	۱۲	۰	۱۲	۱۳۲	۷	۱۳۹	۲۹۵	۶	۳۰۱
۱۰	راولپنڈی	راولپنڈی	۸	۰	۸	۱۴۳	۵	۱۴۸	۱۴۱	۴	۱۴۵
۱۱		اٹک	۳	۰	۳	۳۸	۱	۳۹	۱۰۴	۰	۱۰۴
۱۲		مری	۱	۰	۱	۲۱	۲	۲۳	۲۳	۳	۲۶
۱۳	جہلم	پنڈدادنخان	۴	۰	۴	۴۰	۰	۲۰	۷۳	۲	۷۵
۱۴	ملتان	ملتان	۳۱	۱	۳۲	۲۶۴	۱۲	۲۷۶	۵۷۱	۱۳	۵۸۴
۱۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶		راجن پور	۷۹	۱	۸۰	۲۸۱	۱۲	۲۹۳	۶۶	۲	۶۸
۱۷	بنوں	میانوالی	۱	۰	۱	۳۰	۵	۳۵	۹۴	۵	۹۹
۱۸	پشاور	مردان	۳۷	۲	۳۹	۲۶۸	۲۰	۲۸۸	۱۱۷	۱۰	۱۲۷
	میزان		۲۸۴	۴	۲۸۸	۳۷۳۸	۱۴۳	۲۸۸۱	۳۴۹۱	۱۳۹	۳۶۳۰

نمبر ۳۲ (الف)

	۱۰		۱۱		۱۲		۱۳			۱۴						
	تعداد قیدیان منتقل شدہ		مفرور		اموات		اوسط تعداد بیماران فی یوم			خرچ						
										الف خوراک	ب کپڑا و بستر وغیرہ	ج دیگر اخراجات	د میزان	ہ سالانہ خرچ فی کس بلحاظ اوسط جمعیت		
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲۴	۱	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۷	۲۶۶	۱۰۳۲	۸۸	۱۳۸۶	۹۹	۰	۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۵	۱	۰	۰	۰	۰	۴	۱	۵	۶۸	۰	۳۰	۹۸	۴۹	۰	۰
۴	۲۳	۳	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۵	۱۰۳	۷۲۰	۱۱	۸۳۴	۱۳۹	۰	۰
۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵	۴۲۰	۲۳	۴۸۸	۴۸۰	۰	۰
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۳	۱۳	۰	۰
۷	۱۹۳	۱۷	۲	۰	۱	۰	۴۹	۲	۵۱	۲۱۷۰	۱۴۱۳	۳۹۴	۳۹۷۷	۶۲	۲	۳
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۲	۳۰	۶۷۰	۶۶۰	۶۹	۱۳۹۹	۶۹	۱۵	۲
۹	۵۶	۱	۰	۰	۰	۰	۱۷	۳	۲۰	۳۹۰	۱۱۰۱	۳۱۸	۱۸۰۹	۱۵۱	۰	۰
۱۰	۱۵۹	۱۲	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۹	۲۵۸	۵۷۷	۲۰۱	۱۰۳۶	۱۲۹	۸	۰
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۴	۱۱۸	۵۷۷	۹۹	۷۹۴	۲۶۳	۱۰	۸
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳	۵۷۷	۲۷	۶۲۷	۶۷۶	۰	۰
۱۳	۴۵	۳	۲	۰	۰	۰	۵	۰	۵	۲۹۹	۵۴۰	۴۰۹	۱۲۴۸	۳۱۲	۰	۰
۱۴	۶۲	۱	۰	۰	۱	۰	۳۹	۱	۴۰	۸۷۱	۹۴۰	۱۸۴	۱۹۹۵	۶۲	۵	۶
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۴۳۰	۱۴	۸	۰	۱	۰	۳۲	۱	۳۳	۴۱۳۴	۱۴۷۶	۱۱۲۰	۶۷۳۰	۵۹	۲	۰
۱۷	۲۶	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۹۰	۷۵۷	۱۲	۸۵۹	۸۵۹	۰	۰
۱۸	۱۴۳	۴	۰	۰	۰	۰	۴۰	۰	۴۰	۱۴۷۱	۱۵۴۸	۱۵۰	۳۱۶۹	۸۱	۴	۱
	۱۱۷۸	۵۹	۱۲	۰	۳	۰	۲۴۱	۱۰	۲۵۱	۸۹۸۹	۱۲۳۲۸	۳۱۳۵	۲۴۴۵۲	۸۴	۱۵	۰

۱	۲	۳	۱۵ ہسپتال — الف	ب	ج	د
نمبر شمار	ضلع	مقامات	جو ہسپتال میں داخل ہوئے	روزانہ اوسط بیماران	اموات	تناسب اموات فیصدی اوسط جمعیت
۱	دہلی	دہلی	۲	۱	۰	۰
۲	انبالہ	انبالہ	۰	۰	۰	۰
۳	شملہ	کسولی	۰	۰	۰	۰
۴	جالندہر	جالندہر	۰	۰	۰	۰
۵	دہرمسالہ	کلو	۰	۰	۰	۰
۶	گورداسپور	دلہوزی	۰	۱	۰	۰
۷	لاہور	لاہور	۱۵۲	۲	۱	۱۵۰۶
۸		قصور	۳۰	۰	۰	۰
۹	فیروزپور	فیروزپور	۰	۰	۰	۰
۱۰	راولپنڈی	راولپنڈی	۰	۰	۰	۰
۱۱		اٹک	۰	۰	۰	۰
۱۲		مری	۰	۰	۰	۰
۱۳	جہلم	پنڈدادنخان	۰	۰	۰	۰
۱۴	ملتان	ملتان	۱۸	۱	۱	۳۶۱۲
۱۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۰	۰
۱۶		راجن پور	۲۵۲	۵	۱	۱۶۳۵
۱۷	بنوں	میانوالی	۰	۰	۰	۰
۱۸	پشاور	مردان	۵۰۹	۱۱	۰	۰
۰	میزان		۹۶۳	۱۸	۳	۱۶۰۴

نمبر ۲۲۳ - نقشہ تعداد و اقسام ابتدائی مقدمات دیوانی جو عدالتہائے دیوانی پنجاب نے سنہ ۱۸۷۳ء میں فیصل کئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
عدالتیں	زر یافتنی				
	بروئے اقرار تحریری		بروئے اقرار غیر تحریری	بروئے حساب کتاب	بابت اور متعلق دیگر متفرق مالیات
	رجسٹری شدہ	غیر رجسٹری شدہ			
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ چھاونی	۶۵	۹۵۲	۱۹۳۸	۱۶۰۴	۲
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۱۱۲	۵۰۹۰	۱۹۱۳	۱۶۵۶	۱۸۳
عدالتہائے غیر تنخواہ دار	۲۳۵	۴۹۱۴	۲۸۰۰	۳۰۷۸	۴۲
عدالتہائے منصفان	۲۷۳۸	۶۱۴۴۱	۲۷۳۹۴	۲۷۱۴۰	۸۷۸
عدالتہائے تحصیلداران و نایب تحصیلداران	۵۷۷	۶۷۱۱	۴۷۵۸	۴۴۸۸	۷۸
عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۱۶۴۷	۱۰۸۷۹	۲۶۷۴	۵۷۱۶	۲۶۶
عدالتہائے صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ	۴۲۴	۹۲۹	۲۴۴	۷۶۰	۹
عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر	۸	۱۱	۴	۱۱	۱
چیف کورٹ	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۵۸۰۶	۹۲۰۷	۴۳۷۴۵	۴۳۴۵۳	۱۴۵۸

	۷	۸	۹	۱۰
	زر بافستنی			
عدالتین	بابت مقدمات جنکی ڈگری یکطرفہ [illegible]	بابت مقدمات [illegible] اقبال [illegible]	بابت مقدمات [illegible]	بابت مقدمات [illegible]
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ چھاؤنی	۴۸۵	۱۸۶	۲۴۷	۲۹
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۱۸۷۸	۵۹۱	۵۵۰	۱۶۰
عدالتہائے غیر تنخواہ دار	۱۳۶	۱۲۸	۵۹	۷۶۴
عدالتہائے منصفان	۳۵۴۶	۵۳۲	۱۷۴۵	۸۸۲۵
عدالتہائے تنخواہ دار تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۵۰۶	۲۸۴	۳۵۲	۲۴۲۳
عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۶۸۳	۵۹۹	۴۷۰	۲۱۱۴
عدالتہائے صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ	۳۴	۷۳	۴۲	۱۷۰
عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر	۰	۰	۰	۰
چیف کورٹ	۰	۰	۹	۰
میزان	۷۲۶۸	۲۳۹۲	۳۴۶۷	۱۴۴۸۵

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
وہ نالشات لگان جو ایکٹ مزارعان پنجاب سے متعلق نہیں ہیں						
بابت ہرجانہ	نالشات واسطے دلاپانے تقایا لگان از مزارعان غیر موروثی	نالشات واسطے دلاپانے تقایا لگان از مزارعان موروثی	نالشات درباب ناجائز زیادہ ستانی یا جبراً حبس یا قرقی یا مطالبہ	مقدمات درباب حساب کتاب وغیرہ از جانب یا بنام مختار کار وغیرہ	نالشات دربارہ ضبطی یا تشخیص اراضی جنکی مالگذاری یا لگان معاف ہے	مقدمات جو خانہ ۱۲ سے ۱۶ تک داخل نہیں ہیں اور جو ایکٹ مزارعان پنجاب سے متعلق نہیں ہیں
۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰۷	۱۷۴۱	۳۳	۲	۰	۰	۵
۸۳۲	۸۸۵	۱۲۱	۴۵	۱۲	۰	۳۱۸
۲۸۴	۳۱۸۸	۶۷۹	۲۲	۰	۲	۱۳۱
۴۰۵	۲۱۲	۲۱۸	۵۰	۵	۴	۵۴
۷۴	۵۹	۱۲	۰	۰	۰	۷
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵۰۵	۴۵۰۰	۱۱۴۲	۱۲۳	۲۶	۹	۵۱۵

۱	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	مقدمات حسب ایکٹ مزارعان			
عدالتین	مقدمات حسب دفعہ ۵ - ۱ ایکٹ مزارعان واسطے قبض مورونیت	مقدمات واسطے اثبات حق مورونیت [illegible]	مقدمات حسب دفعہ ۶ - ۱ ایکٹ مزارعان [illegible] در باب اخراج حق مورونیت	مقدمات حسب دفعہ ۱۱ و ۱۰ واسطے اجرائی [illegible] لگان
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ چھاونی	۰	۰	۰	۰
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۰	۰	۰	۰
عدالتہائے غیر تنخواہ دار	۱۴	۴	۰	۱۶
عدالتہائے منصفان	۴۹	۲۷	۳	۱۸۲
عدالتہائے تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۱۸۲	۱۱۹	۵۸	۲۶۷
عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۲۱۶	۲۲۷	۳۹	۴۴۴
عدالتہائے صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ	۴۳	۲۹	۷	۲۰
عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر	۱	۰	۰	۰
چیف کورٹ	۰	۰	۰	۰
میزان	۵۰۵	۴۰۶	۱۰۷	۸۰۹

پنجاب

۲۲	مقدمات حسب دفعہ ۱۴-۱۰ واسطے کمی لگان کے	۰	۰	۰	۰	۶	۴۱	۶	۰	۰	۵۳
۲۳	مقدمات واسطے بقایا لگان کے جسمیں حسب دفعہ ۵۰ چھوٹ دیگئی	۰	۰	۶	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۱۴
۲۴	مقدمات حسب دفعہ ۱۸ واسطے منسوخی حکم ثالث والیصال لگان بذریعہ کنکوت	۰	۰	۰	۱۷	۰	۱	۰	۰	۰	۱۸
۲۵	مقدمات زیر ضمن ۱ دفعہ ۱۹ - ازجانب مالکان اراضی واسطے بیدخلی مزارعان موروثی	۰	۰	۱۶	۳	۲۲	۱۸	۲	۰	۰	۶۱
۲۶	مقدمات زیر ضمن ۲ - دفعہ ۱۹ ازجانب مالکان اراضی واسطے بیدخلی مزارعان موروثی	۰	۰	۱	۰	۱۴	۳۳	۱	۰	۰	۴۹
۲۷	مقدمات حسب دفعہ ۲۰ ازجانب مالکان اراضی واسطے بیدخلی مزارعان غیر موروثی	۰	۰	۵	۵۸	۱۲۱	۷۵	۱۳	۰	۰	۲۷۲
۲۸	مقدمات حسب دفعہ ۲۵ - ازطرف مزارعان واسطے اطلاعنامہ بیدخلی	۰	۰	۱	۴۹	۱۹۲	۲۰۱	۵۵	۰	۰	۴۹۸
۲۹	مقدمات حسب دفعہ ۲۶ - ازطرف مزارعان بابتہ بیدخلی ناجائز	۰	۰	۱۸	۴۳	۱۰۷	۵۱	۱	۰	۰	۲۲۰

عدالتین	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
	نالشات دیگر				
	نالشات برائے قبضہ یا بازیافت قبضہ جائداد غیر منقولہ				
	بروئے سماعت ابتدائی	بروئے سماعت اپیل	بروئے نگرانی	بروئے حق شفع	[illegible]
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ چھاؤنی	۰	۰	۰	۰	۰
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۰	۰	۰	۰	۰
عدالتہائے غیر تنخواہ دار	۹۹	۲۹۹	۱	۳۸	۰
عدالتہائے منصفان	۸۹۱	۱۰۴۲	۳۴	۳۷۱	۱۴
عدالتہائے تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۴۲۵	۱۳۷۴	۱۹	۵۵۸	۱۵
عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ و کمشنر اسسٹنٹ کمشنر	۱۸۵۶	۱۸۶۴	۱۰۱	۱۰۸۵	۳۴
عدالتہائے صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ	۳۱۶	۲۰۹	۲۷	۲۲۸	۹
عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر	۱۲	۵	۱	۸	۰
چیف کورٹ	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۲۱۸۷	۴۷۹۳	۱۸۳	۲۲۸۸	۷۲

۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
نالشات دیگر								
نالشات برائے قبضہ یا بابت قبضہ جائداد غیر منقولہ								
بوجوہ دیگر	نالشات بابت حصول قبضہ [illegible]	نالشات [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰
۱۴۱ ۲۰۹۹	۹۰ ۵۲۴	۳۱ ۹۲	۰ ۳	۰ ۲	۰ ۴	۰ ۴۶	۱۸ ۱۷۹	۰ ۳۴
۱۹۱۱	۳۶۱	۴۰	۳	۱	۴	۸۰	۱۶۷۱	۷۲
۱۲۴۴ ۱۸۱	۴۵۳ ۲۶	۱۱۴ ۲۷	۵۰ ۱۲	۱۵ ۵	۳۵ ۶	۲۳۵ ۵۳	۳۸۴ ۹۶	۱۰۰ ۳۵
۵	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷۸۱	۱۳۹۵	۳۰۹	۷۷	۲۳	۳۹	۲۱۴	۸۴۲	۲۴۸

	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
	نالشات دیگر				
	نالشات برائے اثبات یا تردید ڈگری				
عدالتہائے	نالشات متعلقہ تقسیم	نالشات متعلقہ حقوق اعلی وادنیٰ مالکان اراضی	نالشات تصفیہ شراکت یا حساب کتاب جو بابتہ لگان کے ہو	نالشات برائے تنسیخ یا تصحیح کسی دستاویز یا معاہدہ یا حکم یا فیصلہ	نالشات متعلقہ انتظام امانت یا جائیداد متعلقہ مکانات مذہبی-
عدالتہائی مطالبہ خفیفہ چھاؤنی	۰	۰	۰	۰	۰
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۰	۰	۰	۰	۰
عدالتہائی غیر تنخواہ دار	۷	۸	۴	۱۰	۲
عدالتہائے منصفان	۱۸۸	۹۹	۲۵	۱۷۵	۱۱
عدالتہائے تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۴۰	۲۰۷	۴۵	۵۹	۱
عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۹۱	۳۹	۱۰۸	۱۹۳	۲۰
عدالتہائے صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ	۳۰	۷۰	۳۲	۴۱	۳
عدالتہائی صاحبان ڈپٹی کمشنر	۲	۰	۳	۲	۰
چیف کورٹ	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۳۷۸	۳۶۰	۲۶۷	۵۱۰	۳۷

۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
نالشات دیگر								
نالشات برائے اثبات یا ڈگری								
نالشات [illegible]		نالشات متعلقہ ناطہ و نسبت شادی و طلاق و حق مہر						
	نالشات متعلقہ [illegible]	نالشات متعلق ہبہ و وراثت	نالشات برائے بحالی حقوق زوجیت	نالشات برائے فسخ نکاح	نالشات متعلقہ حق مہر	نالشات متعلقہ [illegible]	دیگر نالشات جو اوپر درج نہیں	میزان
۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۵۵۱۳ ۱۲۱۵۹
۰ ۱۲	۱۰۰ ۸۰۵	۱۰۲ ۸۰۲	۱۶ ۷۲	۱ ۲	۱۰ ۳۹۸	۰ ۲	۷۸ ۲۵۱	۱۱۸۴۹ ۱۳۵۰۱۸
۱۳	۲۴۹۲	۲۰۴	۵۴	۱۳	۲۱	۰	۳۲۵	۳۴۸۲۲
۳۰ ۱	۱۵۴ ۳۸	۵۵۵ ۲۲۹	۱۴۲۱ ۲۸۸	۲۳ ۴	۱۳۵ ۳۲	۴ ۰	۱۴۹ ۲۶	۸۲۷۴۰ ۵۱۱۱
۰	۰	۱	۱۱	۲	۰	۰	۱۳	۱۰۰
۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۲
۵۶	۳۸۵۰	۱۸۰۶	۱۸۱۲	۴۷	۶۳۶	۶	۷۲۳	۴۵۰۹۲

۱۶۳ - نمبر ۳۴ - نقشہ مالیت مقدمات منفصلہ عدالتہائے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
مالیت مقدمات	تعداد مقدمات									
	ازروی معمول تنقیح		مطابق ضابطہ خفیفہ دیوانی		مطابق ضابطہ خفیفہ ملکی		منصفان		تحصیلداران و نائب تحصیلداران	
	اراضی	دیگر	اراضی	دیگر	اراضی	دیگر	اراضی	دیگر	اراضی	دیگر
جو ۵ روپیہ سے زیادہ نہین	۱۶۰	۱۳۶۹	۰	۱۱۶۹	۰	۱۴۲۵	۱۰۲۳	۱۵۳۵۱	۲۶۲۲	۳۵۱۰
الغایۃ ۲۰ "	۲۶۰	۳۴۰۳	۰	۲۲۷۱	۰	۷۴۷۴	۱۸۶۴	۵۱۳۱۲	۳۷۵۶	۹۵۱۷
" ۱۰۰ "	۲۷۴	۳۶۲۲	۰	۱۶۰۸	۰	۴۶۱۶	۱۸۶۰	۳۰۶۳۳	۳۲۹۷	۹۴۴۴
" ۵۰۰ "	۱۰۵	۷۲۲	۰	۴۰۵	۰	۱۳۶۸	۴۵۸	۱۶۸۹۵	۵۶۲	۱۴۲۷
" ۱۰۰۰ "	۱۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
" ۵۰۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
" ۱۰۰۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
" ۱۰۰۰۰۰ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
زاید از یک لاکھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مقدمات جنکی مالیت کی تعداد مقرر نہین	۵۳	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱۱۵	۷۷	۲۲۷	۹۸
میزان	۷۸۶	۱۱۰۸۳	۰	۵۵۱۳	۰	۹۲۱۵۹	۵۳۲۰	۱۳۹۱۹۸	۱۰۶۰۸	۲۴۳۲۲

۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
منفصلہ عدالتہائے										
کل ایسٹ متعلقہ		میزان		خفیف کورٹ	صاحبان ڈپٹی کمشنر		صاحبان جج و ایکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ		صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	
دیگر	اراضی	دیگر	اراضی	دیگر	دیگر	اراضی	دیگر	اراضی	دیگر	اراضی
۹۴۲۲۶	۱۶۱۵۸	۲۵۰۲۲	۴۸۶۰	۰	۱	۱	۹۱	۵۶	۲۲۴۸	۹۹۴
۹۷۹۰۸۷	۱۰۴۴۵۴۳	۸۱۱۹۶	۷۸۹۱	۱۰	۳	۱	۴۵۱	۱۳۸	۸۴۹۲	۱۹۱۲
۳۰۹۲۱۱۵	۴۲۵۰۸۳	۹۳۵۴۹	۹۰۵۰	۰	۳	۳	۹۸۴	۳۰۱۲۶	۱۴۱۰۸	۳۲۰۰
۲۲۵۲۰۸۳	۵۸۸۹۱۹	۴۴۹۹۲	۳۱۹۰	۰	۹	۵	۸۰۹	۴۱۷	۷۰۲۳	۱۶۴۹
۹۹۹۰۶۹	۶۰۹۲۶۹	۱۴۵۳	۲۸۹	۰	۶	۲	۵۹۳	۸۲	۱۴۸	۱۹۱
۱۱۰۱۰۴۸	۲۰۸۴۴۵	۵۹۵	۱۱۶	۰	۱۴	۴	۳۳۶	۴۵	۲۴۵	۶۷
۲۲۹۰۲۱	۳۵۹۷۰	۴۰	۵	۰	۱	۰	۳۲	۲	۵	۳
۹۳۱۴۲۳	۶۹۱۶۵	۲۴	۴	۰	۶	۱	۱۸	۳	۰	۰
۳۴۰۰۰۰۴	۴۱۵۰۲۵	۲	۱	۰	۰	۱	۲	۰	۰	۰
۰	۰	۲۶۰۲	۱۲۰۴	۲	۳۵	۳	۵۰۸	۱۶۶	۱۸۷۱	۶۲۹
۱۲۲۹۵۰۶۲	۱۳۸۹۳۸۸	۲۲۸۲۶۶	۲۶۶۹۵	۲	۴۹	۲۱	۳۸۶۶	۱۶۴۰	۳۱۸۳۴	۸۶۲۵

 نمبر ۳۵ - نقشہ نتائج عام مقدمات دیوانی مرجوعہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
قسم عدالت	تعداد مقدمات فیصلہ طلب				جو بغیر ڈگری کے طے ہوئے			
	مقدمات باقی سال گذشتہ	متدایرہ سنہ ۱۸۸۰ء	منتقل ہو کر آئے	میزان	منتقل ہوئے	عدم پیروی میں خارج ہوئے	دست برداری باجازت عدالت	فیصلہ ہوئے برضامندی باہمی
عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۵۳۰	۱۸۵۲	۳۵۵	۱۸۹۷۷	۰	۲۲۶۵	۲۰۱	۱۷۷۵
عدالتہائی غیر تنخواہ دار	۶۸۶	۱۱۶۷۰	۴۱۴	۱۲۷۶۶	۱	۲۳۸۲	۸۲	۳۳۹۳
عدالتہائے منصفان	۸۵۲۰	۱۲۴۵۸	۵۲۲۳	۶۸۴۴۳	۵	۲۶۱۹	۱۰۶۹	۲۰۱۱۴
عدالتہائی تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۱۵۹۸	۲۲۸۷۶	۱۲۱۹	۲۴۸۴۴	۵	۲۰۱۶	۵۹۶	۵۱۱۸
عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران	۲۹۲۵	۲۱۳۳۴	۱۶۵۸	۲۴۰۷۶	۴	۸۲۶۳	۷۶۸	۳۹۱۲
عدالتہائی صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ	۵۲۶	۵۰۳۱	۲۸۲	۵۸۱۹	۳	۶۸۲	۱۰۶	۴۳۶
عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر	۱۱	۱۰۹	۲	۱۲۶	۲	۱۵	۴	۱۴
چیف کورٹ	۱	۲	۰	۳	۰	۰	۰	۰
میزان	۱۴۷۹۷	۷۵۰۱۵	۹۱۵۳	۸۰۲۷۹	۲۰	۲۵۹۷۱	۲۸۲۶	۳۴۷۶۲

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
مقدمات جنمیں ڈگری ہوئی												اوسط دوران مقدمات	
غیر متنازعہ			متنازعہ										
جنمیں راضی نامہ ہو گیا	اقبال دعوی پر ڈگری ہوئی	یکطرفہ ڈگری ہوئی	یکطرفہ خارج ہوئی	فیصلہ بعد ثبوت اقبال جزو	فیصلہ بحکم حلف مدعاعلیہ	کل جنکا فیصلہ ہوا	جن مقدمات کے حکم ہوا	زیر تجویز	دو ماہ سے زیادہ	چار ماہ سے زیادہ	مقدمے جو عدالت ماتحت میں منتقل یا واپس ہوئے	متنازعہ	غیر متنازعہ
۴۳۴۴	۳۲۳۴	۴۸۸۹	۸۱	۳۷۲۹	۱۲۱۵	۱۸۰۲۴	۲۰۶	۹۸۵	۲۴	۲۲	۱۴۰	۱۵	۱۴
۱۰۶۷	۲۶۳۴	۹۹۰	۳۳	۲۶۸۰	۹۳۷	۱۲۴۰۰	۴۱۲	۵۶۷	۴۵	۲	۴۴	۳۰	۴۰
۲۲۸۶۷	۲۶۴۳۸	۱۲۸۱۷	۶۷۶	۲۴۶۳۰	۱۰۶۶۶	۱۴۹۸۰۵	۱۶۶۱	۸۲۸۸	۴۶۹	۱۱	۱۸۶۸	۲۵	۱۷
۳۱۶۳	۵۸۳۰	۴۲۳۹	۲۳۳	۸۹۹۷	۳۸۶۵	۳۶۲۱۶	۷۷۰	۱۶۶۸	۱۶۶	۳۱	۷۵۳	۲۸	۱۸
۱۸۷۵	۵۷۰۱	۲۹۴۲	۲۶۷	۱۱۳۲۷	۵۸۱۷	۴۴۱۷۶	۸۰۰	۳۸۹۱	۵۳۳	۱۴۷	۲۲۳۹	۳۶	۲۴
۲۹۶	۶۷۲	۳۰۰	۱۷	۱۸۱۵	۱۰۲۰	۵۳۴۹	۱۷۴	۷۰۴	۸۴	۶۹	۶۸۴	۵۰	۳۶
۸	۵	۶	۰	۳۱	۲۱	۱۰۶	۲	۲۰	۴	۲	۱۲	۸۲	۳۰
۱	۰	۰	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۲۳۵	۹
۳۰۴۲۲	۴۵۴۵۶	۲۲۳۳۹	۱۲۰۶	۵۹۲۲۲	۴۳۵۴۱	۲۴۳۸۶۶	۳۸۲۶	۱۹۳۴۹	۱۱۲۵	۲۸۴	۵۶۴۲	۳۰	۱۹

 - نمبر ۳۶ - نقشہ کارروائی دیوانی عدالتہائے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
جو		قابل انفصال				قسم عدالت
[illegible]	منتقل ہوئے	میزان	منتقل ہو کر آئے	دائرہ سال حال	باقی سال گذشتہ	
۱۱	۰	۱۴۰	۳	۱۰۴	۳۳	عدالتہائے صاحبان اسسٹنٹ کمشنر
۵۲۵	۰	۱۰۷۹۹	۲۳۰	۹۸۴۵	۷۲۴	عدالت صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر
۹۴	۰	۲۲۰۴	۲۹	۲۰۴۶	۱۲۹	عدالت صاحبان ڈپٹی کمشنر
۶۳۰	۰	۱۳۱۴۳	۲۶۲	۱۱۹۹۵	۸۸۶	میزان
۱۳۴	۳	۵۱۳۷	۷۰	۴۴۰۲	۶۶۵	صدر عدالت ہائے صاحبان کمشنر
۱۱	۳	۷۱۵	۰	۴۹۴	۲۲۱	چیف کورٹ پنجاب — عام
۲۳	۱۰	۲۱۶۲	۰	۱۶۹۲	۴۷۰	چیف کورٹ پنجاب — خاص
۱۶۸	۱۶	۸۰۱۴	۷۰	۶۵۸۸	۱۳۵۶	میزان
۷۹۸	۱۶	۲۱۱۵۷	۳۳۲	۱۸۵۸۳	۲۲۴۲	میزان کل

اپیل پنجاب بابتہ سنہ ۱۸۸۰ء

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲		۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
فیصل ہوئے														
یکطرفہ				متنازعہ										
بحال رہے														
زیر دفعہ ۵۵۱ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء	بلاطلبی فریق ثانی مسترد	ترمیم ہوئے	منسوخ ہوئے	بحال رہے	ترمیم ہوئے	منسوخ ہوئے	واپس لئے گئے	کل میزان	اختتام سال پر زیر تجویز رہے	زائد از دو ماہ	زائد از چھ ماہ	اوسط دوران انفصال اپیل	تعداد ان کی جو زیر دفعہ ۵۲۱ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء	تعداد مقدمات جن میں عدالت اپیل نے ...
۶	۱۱	۰	۲	۷۰	۱۸	۱۴	۸	۱۴۰	۰	۰	۰	۹۱	۰	۰
۱۷۸۶	۴۴۵	۳۸	۶۰	۳۳۱۵	۷۴۶	۱۴۵۲	۱۲۴۰	۹۷۰۴	۱۰۹۵	۲۲۰	۱۶۷	۳۱	۳۱	۲۶
۶۲۴	۷۴	۸	۱۲	۵۲۹	۱۱۳	۳۴۶	۱۸۵	۱۹۷۵	۲۳۹	۵۳	۷۰	۲۵	۰	۰
۱۶۴۲	۹۲۷	۴۶	۷۳	۳۹۱۴	۸۷۷	۱۷۹۲	۴۴۳	۱۱۸۰۹	۱۳۲۴	۲۷۳	۲۲۷	۳۰	۳۱	۲۶
۳۴۰	۸۹	۲	۱۷	۲۰۷۹	۴۴۰	۷۹۸	۲۶۰	۴۵۰۲	۱۰۸۵	۴۶۲	۲۲۸	۵۷	۵	۲
۰	۱۰۸	۰	۰	۱۰۳	۳۲	۶۶	۱۸	۳۴۱	۳۷۴	۳۵	۲۸۳	۱۹۴	۱	۰
۰	۸۹۲	۰	۰	۲۱۵	۱۲	۶۹	۲۱۰	۱۴۳۱	۷۳۱	۱۶۱	۴۴۳	۱۰۱	۱	۰
۳۴۰	۱۰۸۹	۲	۱۷	۲۳۹۷	۴۸۴	۹۳۳	۴۸۸	۴۴۸۵	۲۱۹۰	۴۵۸	۹۵۳	۷۶	۷	۲
۳۵۴۲	۱۷۱۶	۹۰	۱۹	۱۱۳۴۹	۱۱۶۱	۳۶۳۵	۱۹۲۱	۱۶۶۳۳	۳۵۲۴	۹۳۱	۱۱۸۰	۵۰	۳۰	۶۰

 نمبر ۳۷ - نقشہ اجرائی ڈگریات عدالتہائے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
قسم عدالت	اجرائے ڈگری کی درخواستیں				ڈگری جن کی تعمیل اجرا سے کامل ہوئی	ڈگری جن کی تعمیل اجرا سے جزوی ہوئی
	بقیہ زیر تجویز از سال گذشتہ	سال حال میں دائر ہوئیں	منتقل ہوکر آئیں	میزان		
عدالت مطالبہ خفیفہ	۴۴۶	۱۱۶۹۵	۲۶	۱۲۱۶۷	۲۷۷۴	۴۵۶۵
عدالتہائے غیر تنخواہ دار	۶۹۵	۴۶۲۸	۷	۵۳۳۰	۲۳۰۸	۱۳۶۹
عدالتہائے منصفان	۱۳۰۹۹	۸۷۵۸۳	۱۷۳	۱۰۰۸۵۵	۳۰۳۷۱	۲۸۳۳۸
عدالتہائے تحصیلداران و نایب تحصیلداران	۲۰۶۱	۱۸۲۰۵	۹۰	۲۰۳۵۶	۸۱۵۸	۴۸۰۹
عدالتہائے صاحبان اسٹنٹ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۴۷۴۵	۲۶۱۴۱	۶۰۶	۳۱۴۹۲	۹۷۵۹	۷۷۸۹
عدالتہائے صاحبان جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	۳۹۸	۲۵۰۲	۳۱	۲۹۳۱	۸۶۶	۷۳۰
عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر	۲	۱۶	۳	۲۱	۶	۴
میزان	۲۱۴۴۶	۱۵۰۷۷۰	۹۳۶	۱۷۳۱۵۲	۵۴۲۴۲	۴۷۶۰۴

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
					قسم اور تعداد و حکمنامجات حکمی				
					جائیداد منقولہ		جائیداد غیر منقولہ		
ڈگری جسکا اجرا نہین ہوا	منتقل ہوئین	کُل قابل انفصال	زیر تجویز	تعداد اشخاص گرفتار شدہ	قرق کی گئی	نیلام ہوئی	قرق کی گئی	نیلام کی گئی	احکام حبس دفعہ ۲۳۶ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷
۳۳۵۰	۶۵۰	۱۱۴۳۹	۷۲۸	۱۷۲۰	۴۵۶۲	۴۴۳	۰	۰	۴۳
۱۱۷۶	۲۱	۴۸۴۴	۵۵۶	۱۳۸	۱۹۴۳	۱۸	۳۶۸	۱۶۲	۱۳
۳۰۹۹۱	۱۴۸	۸۹۸۶۸	۱۰۹۷۷	۵۸۱۱	۹۵۴۴۵	۱۵۴۲۸	۵۷۹۲	۲۳۴۸	۲۹۳
۵۵۸۳	۶۱	۱۸۶۳۱	۱۶۳۵	۸۵۹	۱۰۶۰۵	۲۱۵۴	۹۴۵	۱۷۷	۲۲
۹۵۲۳	۲۵۹	۲۷۳۴۱	۱۵۱۴	۲۱۹۰	۱۴۹۳۱	۳۸۵۹	۳۴۲۶	۱۳۱۴	۱۱۱
۶۹۰	۳۱	۲۳۰۷	۴۴۶	۱۵۳	۱۲۹۹	۳۱۶	۲۰۰	۴۹	۴
۹	۱	۲۰	۱	۱	۵	۲	۱	۱	۰
۵۱۳۲۳۵	۱۳۰۱	۱۵۴۴۰۰	۱۰۹۷۲	۱۰۷۷۲	۱۰۰۴۳۸	۳۲۹۷۳	۴۰۷۳۲	۴۰۸۱	۴۸۰۶

نمبر ۳۸ نقشہ وثائق خانگی رجسٹری اضلاع

	۱	۲	۳	۴	۵	۶
	نام محکمہ	تعداد محکمہ جات رجسٹری	رجسٹری متعلقہ جائداد غیر منقولہ مندرجہ کتاب ا ز			
			وثیقہ جات دفعہ (۱۷) ضمن ا	وثیقہ جات بیع جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ اور زائد ہو	وثیقہ جات رہن جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ یا زائد ہو	وثیقہ جات متفرق جن کی رجسٹری ضمن ۲ کے مطابق ہوئی
	محکمہ صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری	۰	۰	۰	۲	۰
۱	دہلی ..	۴	۸۰	۸۷۷	۱۳۷۰	۳۶
۲	گوڑگانوہ ..	۷	۱۳	۲۷۷	۶۰۶	۱۴
۳	کرنال ..	۶	۲۶	۴۸۷	۵۲۲	۱۸
۴	حصار ..	۶	۲۴	۲۴۸	۳۰۸	۱۵
۵	رہتک ..	۵	۲۴	۳۲۵	۵۶۷	۱۴
۶	سرسہ ..	۴	۲۹	۷۹	۱۳۱	۳
۷	انبالہ ..	۱۰	۴۳	۷۱۵	۱۳۰۷	۱۹
۸	لدھیانہ ..	۶	۴۵	۵۴۷	۱۱۸۲	۱۳
۹	شملہ ..	۴	۰	۵۶	۹۹	۱۲
۱۰	جالندھر ..	۹	۴۴	۷۴۳	۱۲۸۴	۳۲
۱۱	ہوشیارپور ..	۱۲	۷۷	۶۲۷	۱۴۲۲	۸
۱۲	کانگڑہ ..	۱۶	۲۴	۲۳۰	۵۴۵	۳۹
۱۳	امرتسر ..	۵	۵۸	۱۰۴۷	۲۰۸۷	۴۰
۱۴	گورداسپور ..	۸	۳۲	۳۰۵	۱۱۸۳	۱۴
۱۵	سیالکوٹ ..	۷	۵۲	۴۷۸	۲۰۷۳	۱۵
۱۶	لاہور ..	۶	۴۱	۱۰۱۰	۱۸۲۳	۲۴
۱۷	گوجرانوالہ	۶	۳۱	۴۰۴	۶۳۸	۱۲
۱۸	فیروزپور ..	۸	۴۰	۳۸۶	۱۲۲۹	۱۱
۱۹	راولپنڈی ..	۹	۶۹	۹۲۱	۸۵۸	۱۵
۲۰	جہلم ..	۵	۷۶	۴۱۹	۵۵۷	۲
۲۱	گجرات ..	۴	۹۲	۳۵۱	۹۳۵	۰
۲۲	شاہپور ..	۴	۲۴	۲۷۱	۵۱۰	۱۳
۲۳	ملتان ..	۷	۱۶	۲۲۳	۹۷۰	۳۴
۲۴	جھنگ ..	۴	۱۰	۳۴۶	۴۹۳	۲۵
۲۵	منٹگمری ..	۵	۸	۱۲۳	۲۰۳	۱۲
۲۶	مظفرگڑھ ..	۴	۱۳	۲۸۸	۴۰۷	۷
۲۷	ڈیرہ اسمٰعیل خان ..	۶	۴	۲۸۲	۴۶۶	۲۴
۲۸	ڈیرہ غازیخان ..	۵	۱۳	۵۰۰	۰۴۳	۳۱
۲۹	بنوں ..	۵	۸	۳۶۸	۵۳۷	۲۴
۳۰	پشاور ..	۸	۲۲	۸۲۹	۱۱۴۲	۳۰
۳۱	ہزارہ ..	۴	۴	۱۱	۱۴۳۷	۲
۳۲	کوہاٹ ..	۳	۱	۶۱	۳۲	۱
	میزان	۳۰۴	۱۰۲۳	۱۴۴۴۴	۲۷۶۷۴	۵۵۹

	۷	۸	۹	۱۰			۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	نمبر اول									
	می									
	تعداد دستاویزات [illegible] ضمن الف	تعداد دستاویزات [illegible]	میزان [illegible] رجسٹری	معمولی فیس جو انکی بابت وصول ہوئی روپیہ	آنہ	پائی	تعداد دستاویزات بیع بابت اراضی [illegible]	تعداد دستاویزات رہن بابت اراضی [illegible]	[illegible]	[illegible]
	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
١	٧	٩٠	٢٤٦٠	٦١٥٠	٠	٠	٣٠٦	٧٠٠	٢	٥٨
٢	٨	١٤	٩٣٢	٢٣٣٠	٠	٠	١٩٨	٤٧٤	١	٣٩
٣	٠	٤٥	١٠٩٨	٢٧٧٤	٠	٠	٢٩٦	٣٦٨	٢	١٥
٤	٩	٣٨	٦٤٢	١٩٠٥	٠	٠	٩٧	١٦٩	٠	١
٥	١	٨	٦٣٩	٢٣٥٢	٨	٠	٢٠٧	٥٢٦	٢	١٥
٦	١٨	٢٦	٢٨٦	٧١٢	٨	٠	٦٠	٧٩	٠	٠
٧	١	٣١	٢١١٦	٥٢٨٥	٠	٠	٤٠٥	٦٥٠	٥	٦
٨	٠	٦	١٧٩٣	٤٤٨٢	٨	٠	١٢٣	١٦٠	٠	٠
٩	٠	٥	١٧٢	٤٣٠	٠	٠	١٣	٥	٠	٠
١٠	٣	٢٠	٢١٢٦	٥٣١١	٠	٠	١٩٥	٣٢٩	٣	٢
١١	٢	٣٣	٢٩٨٠	٧٣٦٥	٠	٠	٣٩١	١١٧٥	٢	١
١٢	٨	٠	٨٤٦	٢١١٧	٠	٠	٩٧	٢٥٢	٠	٠
١٣	١	٢٩	٣٢٨٢	٨٢٠٥	٠	٠	٥٩٣	١٣٦٠	٢	١
١٤	٣	١١	١٥٤٨	٣٨٧٠	٠	٠	١٥٠	٤٢٠	٢	٤
١٥	١	٣١	٢٦٥٠	٦٦٢٣	٠	٠	١١٣	٣٠٩	٠	٠
١٦	٦	٤٧	٢٩٥٠	٧٣٦٧	٨	٠	١٢٦	٣٤٨	١	٣
١٧	٠	٨	١٠٨٣	٢٧٠٩	٠	٠	٢٧	٧٧	٠	٠
١٨	٢٤	١٩	٢١٠٩	٥٢٧٠	٨	٠	١١٩	٤٢٠	٠	١
١٩	١٠	٠	١٩٠٣	٤٧٤٧	٨	٠	٣٤٢	١٧٦	٠	٠
٢٠	٠	٠	١٠٤٤	٢٦١٠	٠	٠	١٣٥	١١٦	٠	٠
٢١	٠	١	١٣٧٩	٣٤٤٧	٨	٠	٢٠١	٥٠١	٠	١
٢٢	٠	٣	٨٢١	٢٠٥٢	٨	٠	٥٩	١٥٣	٠	٠
٢٣	٥	٢١	١٢٦٨	٣١٦٧	٨	٠	٨٠	٩٨	٢	٠
٢٤	٠	١٣	٨٨٧	٢٢١٧	٨	٠	٤٠	١٣٨	٠	١
٢٥	٠	١	٣٤٦	٨٦٥	٠	٠	٨	٣٠	٠	٠
٢٦	٠	٥	٧٢٠	١٧٩٤	٨	٠	٦٣	٨٥	٠	٠
٢٧	١	٨	٧٨٤	١٩٦١	٨	٠	٢٩	١٥	١	٠
٢٨	٠	١	١٢٢٩	٣٠٧٥	٠	٠	١٠٥	١٢٩	٢٤	٠
٢٩	٠	٢	٩٣٩	٢٣٤٧	٨	٠	١٧٧	١٧٥	٠	٣
٣٠	٠	٣٨	٢٠٦١	٥١٥٢	٨		١٣٤	٨٨	٠	١١
٣١	٠	٠	٢٥٤	٦٣٣	٠	٠	٦	٨	٠	٠
٣٢	٠	٠	٩٥	٢٣٧	٨	٠	١١	١	٠	٠
	١٠٨	٥٦٢	٤٤٣٥٤	١١٠٨٢٨	٨	٠	٤٩٩٤	٩٥٦٥	٤٩	١٩٢

۱		۱۵	۱۶		۱۷	۱۸	
نام محکمہ		رجسٹری متعلقہ جائداد غیر منقولہ — اختیاری					
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	معمولی فیس جو انکی بابتہ وصول کی گئی		
	محکمہ صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری	۰	۰	۰	روپیہ	آنہ	پائی
۱	دہلی	۰	۱۱	۱۰۷۷	۵۴۳	۸	۰
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۷۱۲	۳۵۶	۰	۰
۳	کرنال	۰	۴	۶۸۳	۳۴۳	۰	۰
۴	حصار		۱	۲۶۸	۱۳۴	۰	۰
۵	رہتک	۰	۰	۷۵۰	۳۷۵	۸	۰
۶	سرسہ	۰	۰	۱۳۹	۶۹	۸	۰
۷	انبالہ	۰	۶	۱۰۷۲	۵۴۲	۰	۰
۸	لدہیانہ	۰	۰	۲۹۴	۱۴۸	۰	۰
۹	شملہ	۰	۰	۱۸	۹	۰	۰
۱۰	جالندہر	۰	۱	۵۳۰	۲۶۷	۰	۰
۱۱	ہوشیارپور	۰	۲	۱۰۷۱	۷۸۵	۰	۰
۱۲	کانگڑہ	۰	۰	۳۴۹	۱۷۴	۸	۰
۱۳	امرتسر	۰	۰	۱۹۵۶	۹۷۸	۸	۰
۱۴	گورداسپور	۰	۱	۵۷۷	۲۹۰	۸	۰
۱۵	سیالکوٹ	۰	۰	۴۴۲	۲۱۱	۰	۰
۱۶	لاہور	۰	۲	۵۲۰	۲۶۰	۰	۰
۱۷	گوجرانوالہ	۰	۰	۱۴۴	۷۲	۰	۰
۱۸	فیروزپور	۰	۰	۵۴۰	۲۶۰	۰	۰
۱۹	راولپنڈی	۰	۰	۵۱۸	۲۵۹	۰	۰
۲۰	جہلم	۰	۰	۲۵۱	۱۳۰	۰	۰
۲۱	گجرات	۰	۰	۷۰۳	۳۵۱	۸	۰
۲۲	شاہپور	۰	۰	۲۱۰	۱۰۶	۰	۰
۲۳	ملتان	۰	۲	۱۸۲	۹۵	۰	۰
۲۴	جھنگ	۰	۰	۱۷۹	۸۹	۰	۰
۲۵	منٹگمری	۱	۰	۳۹	۱۹	۸	۰
۲۶	مظفرگڈہ	۰		۱۴۸	۷۴	۸	۰
۲۷	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۰		۴۵	۲۲	۸	۰
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۰		۲۷۸	۰	۸	۰
۲۹	بنون			۳۵۵	۱۷۷	۸	۰
۳۰	پشاور			۲۴۳	۱۲۵	۸	۰
۳۱	ہزارہ			۱۳	۷		
۳۲	کوہاٹ			۱۲			
	میزان	۱	۲۸	۱۴۷۹۹	۷۴۳۲	۸	۰

	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴			۲۵	۲۶
	منقولہ جسکا کتاب نمبر	رجسٹری متعلقہ جائیداد منقولہ مندرجہ کتاب نمبر ۴							[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	معمولی فیس جو اُنکی بابتہ وصول ہوئی				
						روپیہ	آنہ	پائی		
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	۱۹۸۸۸۲۲	۱۸۶	۴۹۴	۲۷۷	۹۵۷	۹۵۷	۰	۰	۱	۳۵
۳	۴۴۴۴۹۵	۷۴	۵۱۸	۱۳۷	۷۱۹	۶۱۹	۸	۰	۰	۴
۴	۵۹۰۴۲۳	۱۳۹	۲۹۶	۵۰	۴۸۵	۴۸۵	۰	۰	۰	۰
۵	۲۸۸۳۷۹	۷۶	۱۵۸	۱۰۶	۳۳۱	۳۳۲	۰	۰	۰	۳
۶	۴۳۳۵۹۰۴	۲۲	۳۹۸	۱۷۱	۵۴۱	۵۴۱	۸	۰	۰	۳
۷	۱۳۷۹۴۳	۱۷	۱۱۸	۹۷	۶۳۶	۶۳۶	۰	۰	۰	۰
۸	۵۰۳۸۹۶۶	۱۲۷	۵۰۸	۲۴۴	۹۱۹	۹۱۷	۸	۰	۰	۲۳
۹	۷۶۴۷۵۵	۰۸	۱۳۳	۱۶۳	۳۴۰	۳۴۳	۰	۰	۰	۱۲
۱۰	۸۹۳۳۴۶۹	۹	۳۵	۵۷	۹۴	۹۴	۰	۰	۰	۰
۱۱	۹۴۳۹۰۱	۳۸	۱۱۹	۱۹۶	۳۵۳	۳۵۳	۰	۰	۱	۱۵
۱۲	۵۰۷۳۶۹۷	۹۷	۱۷۳	۲۴۴	۵۰۴	۵۰۴	۰	۰	۰	۸
۱۳	۳۹۰۸۹۳	۱۱	۲۸	۱۳۱	۱۷۰	۱۷۲	۰	۰	۰	۳
۱۴	۱۴۶۱۹۴۱	۱۱۷	۱۵۳	۲۸۳	۵۷۳	۵۷۳	۰	۰	۱	۲۹
۱۵	۵۸۸۲۸۵	۴۲	۱۲۱	۸۷	۶۵۰	۲۵۱	۸	۰	۰	۷
۱۶	۱۰۴۸۸۴۱۰	۵۷	۳۹	۱۴۴	۳۴۰	۲۱۰	۰	۰	۰	۴
۱۷	۱۵۵۴۴۱	۶۸	۶۲۵	۲۰۳	۵۳۶	۵۳۶	۰	۰	۱	۴۳
۱۸	۳۹۸۷۹۰	۱۶	۲۴	۱۰۳	۱۶۱	۱۶۱	۰	۰	۱	۵
۱۹	۹۳۱۱۱۰	۳۹	۲۱۴	۲۴۷	۶۹۸	۶۹۸	۰	۰	۰	۱۵
۲۰	۱۲۶۴۳۶	۲۹	۱۰۴	۱۸۵	۳۱۸	۳۱۸	۰	۰	۰	۵
۲۱	۳۸۶۹۸۱	۶	۷۸	۱۴۳	۴۲۵	۴۲۵	۰	۰	۰	۵
۲۲	۴۵۷۹۲۵	۴	۲۶۴	۱۰۱	۳۶۹	۳۶۹	۰	۰	۰	۰
۲۳	۳۵۴۱۰۱	۲۵	۹	۱۸۲	۲۱۲	۲۱۳	۸	۰	۰	۲
۲۴	۱۳۰۵۶۲۳۵	۷۰	۱۲۸	۲۰۳	۶۴۱	۴۴۱	۰	۰	۱	۷
۲۵	۳۴۵۱۴۹	۸	۴۴	۱۲۲	۱۷۴	۱۷۴	۰	۰	۰	۲
۲۶	۱۷۴۷۹۸	۴	۲۷	۱۰۸	۱۷۹	۱۷۹	۰	۰	۰	۰
۲۷	۳۶۵۸۵	۹۳	۱۸۴	۱	۳۰۸	۳۰۸	۰	۰	۰	۰
۲۸	۳۱۳۲۶۶	۹	۳۹	۱۷۹	۲۱۷	۲۱۷	۸	۰	۰	۴
۲۹	۸۲۱۴۳۷	۴۳	۵۰	۱۴۳	۲۲۵	۲۲۵	۰	۰	۰	۶
۳۰	۳۸۲۷۰۱	۴	۳۴	۵۱	۱۰۸	۱۰۸	۰	۰	۰	۳۴
۳۱	۱۱۵۸۵۱۵	۱۲	۱۳۳	۲۳۸	۳۸۳	۲۸۲	۸	۰	۰	۹
۳۲	۹۵۱۲۳۵	۰	۹	۱۹	۲۸	۳۵	۰	۰	۰	۲
۳۳	۴۰۵۳۰	۰	۳	۷	۱۰	۶	۰	۰	۰	۳
میزان	۲۲۳۱۹۹۸۵	۱۳۴۰	۵۲۱۵	۴۷۹۹	۱۱۳۵۴	۱۱۳۶۲	۸	۰	۲	۲۴۱

متعلقہ نقشہ نمبر ۳۸

نمبر	۱	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	نام محکمہ	تعداد دستاویزہا جنکی نسبت [illegible] زیر دفعہ [illegible]	تعداد درخواست جنکی رجسٹری زیر دفعہ ۷۲	تعداد درخواست جنکی رجسٹری زیر دفعہ ۷۳	تعداد دستاویزہا جنکی رجسٹری نامنظور ہوئی
	محکمہ صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری	۰	۰	۰	۰
۱	دہلی	۰	۰	۰	۰
۲	گوڑگانوہ	۰	۰	۰	۲
۳	کرنال	۰	۰	۰	۲
۴	حصار	۰	۰	۰	۳
۵	رہتک	۰	۰	۰	۴
۶	سرسہ	۰	۰	۰	۰
۷	انبالہ	۰	۱	۱	۴۷
۸	لدھیانہ	۰	۰	۰	۱۲
۹	شملہ	۰	۰	۰	۱
۱۰	جالندھر	۰	۰	۰	۶
۱۱	ہوشیارپور	۱	۳	۰	۶
۱۲	کانگڑہ	۰	۰	۰	۴
۱۳	امرتسر	۰	۰	۰	۷
۱۴	گورداسپور	۰	۰	۰	۰
۱۵	سیالکوٹ	۰	۰	۰	۱۰
۱۶	لاہور	۰	۰	۰	۶
۱۷	گوجرانوالہ	۰	۰	۰	۰
۱۸	فیروزپور	۰	۲	۰	۱
۱۹	راولپنڈی	۰	۱	۰	۸
۲۰	جہلم	۰	۰	۰	۲
۲۱	گجرات	۰	۰	۰	۴
۲۲	شاہپور	۰	۰	۰	۴
۲۳	ملتان	۰	۳	۰	۲
۲۴	جھنگ	۰	۱	۰	۱
۲۵	منٹگمری	۰	۱	۰	۱
۲۶	مظفرگڑھ	۰	۰	۰	۰
۲۷	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۰	۲	۰	۴
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۳	۲
۲۹	بنوں	۰	۱	۰	۲
۳۰	پشاور	۰	۱	۰	۱
۳۱	ہزارہ	۰	۱	۰	۰
۳۲	کوہاٹ	۰	۰	۰	۱
	میزان	۱	۱۸	۴	۱۴۴

۳۱	۳۲	۳۳			۳۴			۳۵		
[illegible]	[illegible]	کل معمولی فیس مندرجہ خانہ نمبر ۱۰ و ۱۸ و ۲۴ و میزان فیس رجسٹری مندرجہ خانہ نمبر ۲۶ و ۲۷-			کل غیر معمولی فیس اور جرمانہ			کل خرچ		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹۰۲	۹	۹
۶۳	۲۳۳	۷۷۸۹	۸	۰	۳۷۱۲	۰	۰	۴۲۱۲	۰	۹
۱۱	۸۵	۳۴۲۱	۸		۱۴۶۰	۸	۰	۲۶۱۱	۱۰	۱۱
۱۶	۴۴	۳۰۷۲	۰	۰	۱۳۸۹	۰	۰	۲۲۵۰	۲	۱۰
۹	۱۰۳	۲۰۸۳	۰	۰	۸۸۶	۱۳	۰	۲۰۶۳	۲	۳
۴	۹۳	۳۲۸۱	۸	۰	۱۲۹۵	۰	۰	۲۱۶۶	۱۳	۹
۸	۶۲	۱۰۱۴	۰	۰	۵۰۱	۰	۰	۱۱۳۲	۱۰	۶
۲۹	۲۲۲	۶۸۳۶	۸	۰	۲۷۰۹	۸	۰	۳۸۹۴	۳	۰
۵	۴۰۹	۴۹۸۲	۸	۰	۱۲۱۸	۳	۹	۲۸۰۶	۰	۹
۲۵	۱۹	۵۳۳	۰	۰	۲۳۱	۰	۰	۸۱۰	۹	۰
۴	۲۳۹	۵۹۹۱	۰	۰	۲۰۳۷	۸	۰	۳۹۴۹	۴	۱۱
۶	۲۴۵	۸۷۹۰	۸	۰	۲۹۴۶	۰	۰	۵۵۹۷	۱۱	۸
۲	۶۱	۲۴۷۵	۸	۰	۸۵۳	۸	۰	۲۵۸۵	۹	۳
۲۷	۳۱۵	۹۸۷۳			۳۷۱۳	۸	۰	۴۷۴۵	۰	۷
۱	۹۰	۴۴۰۴	۰	۰	۱۴۶۳	۰	۰	۲۶۱۴	۴	۱۱
۵	۹۴	۷۰۹۰	۰	۰	۱۹۳۱	۸		۳۰۴۸	۹	۹
۵۷	۲۰۹	۸۲۵۵	۸	۰	۲۶۶۷	۸		۴۳۷۶	۱۳	۸
۱	۶۴	۲۹۶۲	۰	۰	۸۶۶	۸	۰	۲۰۷۲	۵	۰
۱۰	۱۶۰	۶۲۹۸	۸	۰	۲۳۵۱	۰	۰	۳۰۱۱	۰	۹
۳۵	۲۰۹	۵۳۴۴	۸	۰	۱۸۸۶	۴	۰	۳۹۵۲	۱۳	۶
۳	۹۲	۳۱۸۵	۰	۰	۱۰۹۸	۰	۰	۱۸۷۲	۹	۹
۱	۶۱	۴۱۶۸	۰	۰	۱۳۸۶	۰	۰	۲۴۹۵	۱۵	۲
۶	۱۱۹	۲۳۸۰	۰	۰	۹۹۲	۸	۰	۱۶۲۷	۷	۸
۲۳	۱۰۲	۱۳۷۴	۰	۰	۱۷۸۰	۰	۰	۲۶۸۰	۸	۶
۳	۴۷	۲۴۷۸	۸	۰	۷۸۲	۹	۰	۱۶۵۶	۹	۱
۲	۳۲	۱۰۸۳	۸		۳۶۴	۰	۰	۱۲۶۷	۶	۹
۲	۴	۲۰۷۷	۰	۰	۶۶۹	۰	۰	۱۸۲۵	۴	۱۰
۱۲	۷۰	۲۲۲۱	۸		۷۶۶	۱۰	۰	۱۹۱۴	۱۱	۹
۲۱	۱۴	۳۹۵۲	۸	۰	۱۱۶۷	۱۲	۰	۲۵۴۷	۱۵	۵
۳	۴۷	۲۶۴۵	۰	۰	۸۱۳	۰	۰	۲۰۲۷	۹	۳
۴	۵۳	۵۶۹۶	۰	۰	۲۰۶۵	۰	۰	۳۸۰۳	۱۲	۵
۵	۴	۶۸۳	۰	۰	۱۶۶	۰	۰	۸۵۱	۱۵	۷
۴	۰	۲۵۷	۸		۷۹	۸	۰	۶۴۵	۱۳	۰
۴۱۵	۳۷۰۱	۱۳۰۵۹۲	۰	۰	۴۶۷۵۷	۴	۹	۱۰۲۱۴۴	۴	۸

نمبر ۹۳ - نقشہ قصبہ جات و مقامات

ضلع	نام قصبہ جسمیں میونسپل کمیٹی قایم ہے	درجہ	مردم شماری	بقایا سال گذشتہ	آمدنی	خرچ	بقایا اخیر سال حال پر
دہلی	دہلی	اول	۱۶۷۸۳۷	۲۳۴۱۵	۲۶۱۹۶۸	۲۲۰۶۹	۴۰۲۱۴
	سونی پت	سوم	۱۴۸۳	۳۴۹۱	۱۱۴۰۵	۱۰۲۸۹	۶۰۷۴
	بلب گڈھ	سوم	۵۷۹۳	۹۵۸	۴۰۱۶	۳۶۷۳	۱۳۰۱
	فرید آباد	سوم	۷۴۱۵	۳۶۵	۳۷۹۰	۳۸۸۳	۲۶۲
	نجف گڈھ	سوم	۴۰۱۲	۲۴۷۴	۲۶۹۳	۳۴۸۸	۱۷۷۹
گوڑگانوہ	ریواڑی	سوم	۲۴۰۸۸	۳۰۶۱۸	۳۲۹۶۳	۳۴۳۳۱	۲۹۲۴۹
	فرخ نگر	سوم	۹۲۵۲	۲۷۸۸	۸۰۲۸	۷۵۵۶	۳۲۶۰
	پلول	سوم	۱۰۶۲۴	۸۱۲	۸۴۰۷	۶۹۲۵	۲۲۹۴
	فیروزپور	سوم	۸۲۰۱	۱۶۰۷	۶۴۹۷	۶۹۷۵	۲۱۷۹
	سوہنا	سوم	۷۳۶۲	۳۰۲۹	۴۶۸۹	۴۱۵۳	۲۵۶۶
	نوح	سوم	۴۲۲۲	۴۶۲	۲۵۵۶	۱۷۷۹	۱۳۳۹
	ہوڈل	سوم	۶۴۴۳	۱۰۷۷	۳۱۴۲	۱۸۶۱	۳۲۵۸
کرنال	کرنال	دوم	۲۳۹۸۴	۶۱۴۰	۱۸۹۵۲	۲۲۸۶۱	۲۱۹۲
	پانی پت	سوم	۲۴۴۸۳	۸۶۵۱	۲۱۳۷۰	۲۴۲۵۶	۵۷۶۵
	کیتھل	سوم	۱۵۸۹	۳۳۹۶	۱۳۶۶۳	۱۳۱۴۶	۳۹۱۳
	پونڈری	سوم	۵۴۳۰	۹۱۴	۲۰۱۸	۱۶۲۷	۱۲۰۵
	کنج پورہ	سوم	۵۰۴۸	۱۴۶۳	۱۷۲۰	۱۶۱۴	۱۵۷۳
حصار	حصار	دوم	۱۴۱۰۱	۳۴۲۳	۱۰۶۶۳	۹۳۶۴	۳۷۲۲
	ہانسی	سوم	۱۲۶۴۳	۲۱۱۹	۸۴۷۳	۶۲۲۸	۴۲۶۴
	بھوانی	سوم	۳۳۷۵۹	۴۲۶۵۶	۳۴۶۴۱	۳۷۴۲۷	۴۹۸۷۰
	فتح آباد	سوم	۲۰۷۹	۱۶۲۵	۲۱۶۰	۲۳۳۶	۱۴۴۹
	رتیا	سوم	۳۱۲۲	۱۶۸	۳۳۷	۶۱۱	۲۹۴
	ٹوہانہ	سوم	۴۱۵۵	۷۶۵	۹۸۴	۵۸۴	۱۱۶۳
رہتک	رہتک	سوم	۱۵۰۲۵	۱۷۰۶	۷۳۳۷	۸۰۹۴	۹۴۱
	بیری	سوم	۹۲۰۲	۸۵۵۸	۹۱۰۲	۹۰۲۵	۸۶۳۵
	جھجر	سوم	۱۲۴۶۵	۱۱۴۷	۵۷۷۳	۶۳۲۸	۵۹۳
	بہادر گڈھ	سوم	۷۱۳۷	۲۵۷۰	۳۷۴۷	۳۶۷۵	۲۶۴۳
	خار خودا	سوم	۴۸۱۴	۴۶۹	۱۹۶۱	۲۰۵۳	۳۷۷
	گوہانہ	سوم	۷۳۰۲	۷۴۹	۴۵۴۲	۴۰۷۸	۱۲۱۳
سرسہ	سرسہ	دوم	۱۲۱۵۶	۲۰۱۰۰	۱۲۴۸۹	۲۱۶۱۴	۱۰۸۷۵
	فاضلکا	سوم	۶۸۵۶	۱۸۳۲۰	۱۶۹۷۲	۱۳۳۰۶	۲۱۴۸۶
	ایلن آباد	سوم	۳۹۶۵	۲۱۹۹	۱۶۳۳	۲۵۷۶	۱۳۲۶
	رانیا	سوم	۴۶۱۹	۸۵۳	۱۲۱۷	۱۳۱۴	۷۲۹
	روڑی	سوم	۳۰۶۹	۴۰۰	۴۴۸	۵۲۷	۳۲۱

ضلع	قصبہ	درجہ	مردم شماری	بقایا سال گذشتہ	آمدنی	خرچ	بقایا اخیر سال حال پر
انبالہ	انبالہ	دوم	۲۵۲۱۷	۱۸۱۷۵	۲۲۵۳۱	۱۹۹۲۸	۱۱۳۷۸
	جگادھری	سوم	۱۲۲۸۹	۵۵۲۷	۱۴۵۳۵	۱۲۰۲۰	۸۰۴۲
	ساڈھورہ	سوم	۱۰۷۹۶	۳۴۵۵	۴۶۴۱	۳۷۴۲	۴۳۵۴
	روپڑ	سوم	۹۲۶۹	۴۶۰۱	۹۱۷۱	۶۷۲۱	۷۰۵۱
	بوڑیہ	سوم	۷۳۹۴	۲۰۴۰	۳۱۷۸	۳۳۰۳	۱۹۱۵
	تھانیسر	سوم	۶۰۰۸	۱۱۸۹	۴۱۳۴	۴۸۱۳	۱۲۴۰
	شاہ آباد	سوم	۱۰۲۱۸	۲۰۷۶	۴۴۴۲	۴۱۹۲	۲۳۲۶
	کھرڑ	سوم	۴۲۶۴	۲۹۸۵	۳۸۰۸	۳۳۳۵	۳۴۵۸
	پہیوا	سوم	۳۴۰۲	۱۳۸۱	۲۷۱۶	۱۹۹۰	۲۱۱۷
	رڈور	سوم	۴۰۸۳	۱۱۹۰	۱۹۸۵	۱۶۹۶	۱۴۷۹
	لاڈوا	سوم	۴۰۶۱	۳۴۵۱	۴۲۲۹	۳۶۴۴	۴۰۳۶
لودھیانہ	لودھیانہ	دوم	۴۴۲۲۳	۴۵۰۹۳	۵۷۳۵۵	۵۴۴۹۷	۴۷۹۴۹
	جگراؤں	سوم	۱۹۶۸۷	۷۱۶۲	۱۰۱۷۱	۹۳۶۷	۷۹۶۶
	رائی کوٹ	سوم	۹۲۴۷	۱۰۳۹	۳۲۸۲	۳۱۵۸	۱۱۶۷
	ماچھی واڑہ	سوم	۵۹۷۰	۱۳۷۸	۳۳۳۶	۳۸۶۴	۸۵۰
	کھنہ	سوم	۳۹۰۳	۴۹۰۸	۴۷۷۰	۳۵۹۴	۶۰۸۴
	بہلول پور	سوم	۲۸۳۲	۸۶۵	۱۳۶۸	۱۱۶۷	۱۰۶۵
شملہ	شملہ	اول	۱۷۴۴۰	۱۶۲۰۳	۱۵۹۱۰۶	۱۷۵۳۱۷	۶۹۱
جالندھر	جالندھر	دوم	۵۰۹۲۴	۹۰۷	۳۲۹۵۴	۳۰۱۱۳	۳۷۴۸
	کرتارپور	سوم	۱۱۰۵۳	۱۳۶۱	۵۴۲۴	۴۵۵۳	۲۲۳۳
	علاول پور	سوم	۲۸۳۶	۵۴۷	۱۳۷۶	۱۳۱۹	۶۰۴
	آدم پور	سوم	۴۱۵۳	۲۷۲	۱۳۸۰	۱۱۷۲	۴۸۰
	بنگہ	سوم	۴۸۱۷	۱۶۴۵	۳۲۳۲	۲۲۶۲	۲۶۱۵
	نواں شہر	سوم	۵۳۵۱	۴۶۱	۱۸۳۷	۱۴۲۳	۸۷۵
	راہوں	سوم	۱۲۹۱۴	۳۵۹۱	۷۲۹۳	۶۳۱۸	۴۵۶۶
	پھلور	سوم	۶۳۵۱	۲۸۸۷	۴۹۲۲	۴۳۳۵	۳۳۹۴
	نور محل	سوم	۹۰۲۵	۱۲۰۹	۴۳۵۶	۳۴۰۶	۲۱۵۹
	مہت پور	سوم	۶۸۵۱	۹۷۱	۱۵۴۲	۱۳۶۲	۱۱۱۵
	نکودر	سوم	۹۷۸۰	۳۵۳۴	۴۱۸۲	۴۶۷۲	۳۰۴۸
ہوشیارپور	ہوشیارپور	دوم	۲۱۳۰۷	۱۹۶۹۱	۳۳۴۲۷	۳۰۶۳۲	۲۲۳۱۶
	اوڑمڑ ٹانڈہ	سوم	۱۳۹۷۰	۲۵۹	۳۸۶۶	۴۰۲۰	۱۰۵
	مکیریاں نکوداں	سوم	۵۱۱۶	۱۰۲۶	۲۱۲۷	۱۶۷۵	۱۴۸۸
	دسوہہ گہتن	سوم	۸۶۷۷	۴۸۱	۲۲۳۷	۲۱۰۹	۶۰۹
	انندپور	سوم	۶۴۰۵	۶۶۵	۲۳۶۹	۱۹۳۰	۱۱۰۴
	ہریانہ	سوم	۷۸۰۲	۲۴۲	۲۶۸۳	۲۶۵	۳۶۲
	اونہ	سوم	۴۹۰۸	۴۵۷	۱۹۴۸	۱۵۰۸	۸۹۷
	میانی	سوم	۷۹۴۲	۶۶	۱۲۸۱	۱۳۶۷	۲۰
	گدہ دیوالہ	سوم	۳۸۷۴	۴۶۵	۱۶۰۳	۱۹۵۵	۱۱۳

متعلقہ نقشہ نمبر ۳۸

ضلع	قصبہ	درجہ	مردم شماری	بقایا سال گذشتہ	آمدنی	خرچ	بقایا آخر سال حال پر
کانگڑہ	دہرم سالہ	اول	۳۱۴۱	۲۵۱۵	۳۶۴۳	۴۳۷۲	۱۷۶۶
	نورپور	سوم	۵۷۳۹	۶۶	۵۱۴۸	۳۵۷۶	۱۶۳۸
	جوالا مکھی	سوم	۲۴۲۱	۱۴۴	۲۰۷۰	۱۷۴۸	۷۶۳
	ہریپور	سوم	۳۱۷۳	۱۵۸۹	۱۶۶۵	۱۳۵۷	۱۸۹۷
	سوجانپور ٹیرا	سوم	۳۴۳۱	۷۴۱	۱۴۹۳	۱۳۳۸	۸۹۵
امرتسر	کانگڑہ	سوم	۵۴۱۸	۷۲۳	۴۶۶۲	۳۴۲۹	۱۹۵۵
	امرتسر	اول	۱۵۲۱۷۶	۱۴۰۳۲۲	۳۵۴۴۰	۳۱۰۷۰۳	۱۳۵۱۵۹
	جنڈیالہ	سوم	۶۵۴۸	۵۴۰۴	۴۷۲۳	۵۰۵۶	۳۷۲۲
	مجیٹھہ	سوم	۶۰۹۰	۲۳۸	۱۱۹۵	۱۱۵۷	۲۷۶
	رامداس	سوم	۴۵۰۶	۲۷۲	۱۲۴۸	۱۳۶۱	۱۵۹
	ترن تارن	سوم	۳۲۱۲	۱۴۴۱	۵۳۴۰	۵۷۵۷	۱۰۲۴
	ویروال	سوم	۶۶۴۰	۱۱۰۳	۳۲۴۵	۲۰۴۳	۱۳۰۵
گورداسپور	ڈلہوزی	اول	۲۰۰۰	۹۹۳	۷۰۴۷	۷۹۶۲	۷۸
	گورداسپور	سوم	۴۲۸۸	۲۰۱	۳۸۰۷	۳۵۱۶	۴۹۲
	بٹالہ	سوم	۲۴۷۹	۵۶۲۹	۱۸۹۵۵	۱۵۳۳۷	۹۲۳۷
	دینانگر	سوم	۵۵۹۳	۲۳۱۴	۶۶۴۷	۷۴۴۲	۱۵۱۹
	کلانور	سوم	۴۹۶۰	۶۰۳	۲۵۵۱	۲۵۵۷	۵۹۷
	پٹھان کوٹ	سوم	۴۳۴۵	۲۲۹۶	۳۶۳۴	۳۱۹۰	۲۷۳۶
	نروٹ	سوم	۴۶۹۵	۱۲۰۱	۲۴۱۹	۲۱۱۶	۱۵۰۴
	سوجانپور	سوم	۶۰۳۵	۱۱۴۷	۲۳۳۳	۳۷۹۳	۶۸۵
	نیناکوٹ	سوم	۱۰۴۵۱	۲۲۴	۸۰۸	۷۹۳	۲۳۹
	ہری گوبندپور	سوم	۴۲۴۷	۱۹۲	۲۶۹۹	۲۸۹۶	۵
	بہرام پور	سوم	۳۶۸۳	۴۱۰	۱۲۷۶	۱۸۷۷	۹
	ڈیرہ بابا نانک	سوم	۵۶۶۹	۱۴۸۷	۴۶۱۷	۴۷۴۳	۱۳۹۱
	دریانانگل	سوم	۱۶۲۴	۲۱۱	۶۹۴	۵۲۷	۳۷۸
	بہوکہوچک	سوم	۳۳۶۷	۱۰۵۸	۱۶۷۲	۱۴۹۲	۱۲۴۰
	فتح گڈہ	سوم	۴۱۹۵	۹۲۶	۱۸۳۸	۱۷۹۵	۹۶۹
	شاہ پور	سوم	۱۲۵۸	۱۳۲۴	۱۱۰۷	۲۰۲۵	۴۰۶
سیالکوٹ	سیالکوٹ	دوم	۳۳۷۰۵	۲۹۵۱	۳۱۱۱۲	۲۴۳۳۰	۹۹۳۳
	جامکی	سوم	۴۲۰۱	۳۱۹	۲۲۲۲	۴۳۳	۱۱۸۸
	ڈسکہ	سوم	۵۵۰۲	۱۲۴	۱۵۲۳	۱۵۹۱	۵۶
	ظفروال	سوم	۴۹۸۵	۱۷۹	۲۶۹۲	۲۷۴۸	۱۲۳
	سنکھترا	سوم	۲۳۷۹	۴۳۵	۱۱۴۸	۱۱۹۵	۳۱۶
	قلعہ سوبہا سنگہ	سوم	۵۱۵۳	۴۶۹	۲۲۵۱	۲۱۴۸	۵۷۲
	پسرور	سوم	۸۲۷۷	۲۹۹	۳۳۶۱	۲۶۹۱	۵۶۶
	نارووال	سوم	۴۵۵۸	۹۱۲	۲۸۲۵	۳۲۲۹	۱۴۹۸
	مترانوالے	سوم	۳۷۵۳	۵۵۵	۸۲۰	۸۷۶	۴۹۹
لاہور	لاہور	اول	۱۴۵۰۲۸	۵۰۰۷۰	۱۹۹۶۵۷	۲۲۰۷۹۵	۲۸۹۳۲
	قصور	سوم	۱۷۳۱۶	۸۰۰۶	۱۹۶۸۲	۱۸۳۳۸	۹۳۵۰
	کھیمکرن	سوم	۵۵۰۹	۲۶۳	۲۹۷۳	۲۹۲۸	۳۰۸
	چونیاں	سوم	۸۵۶۶	۹۱۷	۴۷۰۵	۵۳۱۷	۳۰۵

متعلقہ نمبر ۳۹

ضلع	قصبہ	درجہ	مردم شماری	بقایا سال گذشتہ	آمدنی	خرچ	بقایا یا کمی سال حال پر
لاہور	شرقپور ..	سوم	۴۵۹۶	۷۲۴	۲۷۵۱	۳۰۵۶	۴۳۳۶
	پٹی ..	//	۶۳۹۳	۴۷۴۴	۲۵۴۵	۲۱۰۹	۳۱۰
	کہنڈیاں ..	//	۲۹۰۳	۱۰۴۳	۱۱۳۷	۱۳۰۰	۹۱۰
فیروزپور	فیروزپور ..	دوم	۱۶۶۲۷	۱۶۹۷۷	۴۰۳۹۹	۴۰۴۴۱۰	۱۶۹۱۶
	زیرہ ..	سوم	۳۴۷۱	۲۶۷	۳۱۷۸	۳۰۵۲	۳۹۱
	مکتسر ..	//	۲۹۸۳	۲۰۵۲	۱۳۸۲	۱۴۴۹	۲۰۹۲
	دہرم کوٹ ..	//	۵۴۷۱	۱۵۵۴	۲۱۸۵	۳۶۶۸	۱۰۷۱
	مکھو ..	//	۱۷۱۵	۲۶۳۹	۱۳۶۰	۴۶۷	۳۵۳۳
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ ..	دوم	۲۲۱۸۲	۱۰۲۹۰	۳۰۱۵۲	۲۷۰۶۳	۱۳۳۷۹
	وزیر آباد ..	سوم	۱۶۷۹۰	۳۴۹۵	۱۶۷۳۰	۱۴۴۴۸	۵۷۷۷
	رام نگر ..	//	۶۱۳۱	۲۳۰۵	۴۷۲۶	۵۰۱۴	۲۰۱۷
	اکال گڑھ ..	//	۴۳۱۳	۷۵	۱۶۰۵	۱۴۸۳	۱۱۹۷
	ایمن آباد ..	//	۵۸۸۷	۱۰۳	۲۳۸۵	۱۹۷۴	۵۱۴
	پنڈی بھٹیاں ..	//	۳۵۲۰	۲۴۶	۱۲۳۷	۱۰۲۰	۴۸۳
	حافظ آباد ..	//	۲۴۵۴	۱۲۸	۹۲۰	۶۵۷	۲۹۱
	جلال پور ..	//	۲۳۵۷	۶۸۴	۷۲۷	۶۹۸	۷۱۳
	سوہدرہ ..	//	۴۴۵۶	۴۹۴	۹۳۰	۸۳۷	۵۸۷
	قلعہ سوبہا سنگھ ..	//	۲۸۱۱	۹۴۶	۱۶۵۵	۱۰۰۹	۱۵۹۲
راولپنڈی	راولپنڈی ..	دوم	۲۵۳۴۵	۱۳۸۰۵	۱۰۵۰۹۳	۸۶۹۷۳	۳۱۶۹۲
	اٹک ..	سوم	۴۲۲۰	۱۴۱	۶۶۹۳	۳۶۱۷	۳۲۱۷
	مری ..	اول	۷۹۳۹	۸۳۷	۳۹۴۳	۱۳۸۴۹	۱۹۳۱
	حضرو ..	سوم	۶۵۵۱	۱۰۹۶۹	۱۷۳۴۵	۱۴۴۱۶	۱۳۱۲۸
	پنڈی گھیب ..	//	۸۶۰۰	۳۱۴۶	۳۷۳۵	۳۶۶۱	۳۲۳۰
	مکھڈ ..	//	۴۱۹۵	۲۶۴۶	۳۱۹۰	۳۵۵۲	۳۱۸۳
جہلم	جہلم ..	دوم	۱۹۹۸۰	۳۰۱۰۰	۵۰۵۲۲	۳۵۹۷۰	۴۴۶۵۲
	پنڈ دادنخان ..	سوم	۱۶۶۷۳	۱۶۵۱۲	۲۹۷۹۳	۲۳۸۵	۲۴۴۲۰
	چکوال ..	//	۵۷۱۵	۲۴۶۲	۴۴۱۴	۳۵۸۳	۲۲۲۳
	تلہ گنگ ..	//	۵۸۸۶	۱۵۲۷	۲۸۷۳	۳۲۳۱	۱۱۶۹
گجرات	گجرات ..	دوم	۱۸۴۸۹	۲۸۵۶	۱۳۰۳۳	۱۰۷۸۵	۵۱۳۴
	جلال پور ..	سوم	۱۲۸۳۶	۲۲۳۵	۷۶۱۴	۶۳۱۰	۳۴۶۹
	کنجاہ ..	//	۵۷۹۶	۲۵۷	۱۵۰۵	۱۱۴۰	۶۲۳
	ڈنگہ ..	//	۴۹۴۶	۸۹۰	۲۵۱۷	۱۱۹۴	۲۲۱۳
شاہ پور	میانی ..	//	۶۸۵۷	۶۷۰	۹۰۹۶	۴۶۰۷	۵۱۵۹
	ساہیوال ..	//	۸۹۰۰	۶۹۰۶	۸۱۲۷۹	۷۳۵۴	۷۶۹۱
	خوشاب ..	//	۸۵۰۹	۱۷۱۶۸	۸۶۴۳	۹۱۱۴	۱۶۶۹۷
	بھیرہ ..	//	۱۴۵۱۴	۳۵۹۷	۱۱۵۱۸	۱۲۵۱۸	۲۵۲۷
	شاہ پور ..	//	۴۷۴۳	۱۳۰	۱۵۰۸	۱۴۸۶	۱۵۲
	گیرت ..	//	۲۷۹۹	۳۸۴۹	۴۱۶۰	۲۱۴۳	۵۸۶۲

ضلع	قصبہ	درجہ	مردم شماری	بقایا سال گذشتہ	آمدنی	خرچ	بقایا سال حال پر
ملتان	ملتان ..	اول	۵۷۲۴۰	۳۸۱۰۹	۸۸۴۳۵	۸۳۷۱۲	۴۲۸۳۲
	شجاع آباد ..	سوم	۶۴۳۴	۹۷۸۴	۶۶۵۲	۵۴۷۳	۱۰۹۶۳
	کہرور ..	"	۵۲۱۲	۴۶۹	۳۳۲۸	۳۲۴۷	۵۵۰
	تلمبا ..	"	۲۷۴۰	۵۱	۹۵۷	۹۱۴	۹۴
	جلال پور ..	"	۳۸۶۷	۶۴۴۹	۳۲۵۵	۳۶۹۲	۶۰۱۲
	دنیاپور ..	"	۳۶۵۶	۱۰۹۹	۶۹۵	۷۱۳	۱۰۸۱
جھنگ	جھنگ ومگھیانہ ..	دوم	۲۱۸۷۲	۱۲۸۴۰	۲۵۰۰۵	۱۹۴۳۰	۱۸۴۱۵
	چنیوٹ ..	سوم	۱۰۷۱۴	۱۲۸۴	۶۷۲۰	۵۴۳۰	۲۵۷۴
	شورکوٹ ..	"	۲۲۸۶	۹۹۰	۱۲۱۲	۱۱۰۵	۱۰۹۷
	احمدپور ..	"	۲۳۴۱	۵۱۶	۱۰۳۲	۷۱۸	۸۳۰
منٹگمری	منٹگمری ..	دوم	۳۱۸۵	۹۹۰	۳۹۴۴	۴۴۶۴	۴۷۰
	کمالیہ ..	سوم	۷۵۹۳	۱۵۳۸	۵۴۱۲	۴۳۴۲	۲۶۰۸
	پاک پٹن ..	"	۵۹۹۴	۱۵۹۹	۴۵۱۸	۴۲۸۸	۱۸۲۹
	سیدوالہ ..	"	۳۳۹۶	۱۱۶۷	۱۲۶۹	۱۵۹۶	۸۴۰
	دیپالپور ..	"	۳۴۳۰	۸۴	۲۶۹۰	۲۶۴۸	۱۲۶
مظفرگڈھ	مظفرگڈھ ..	دوم	۲۷۱۳	۴۹۸	۴۰۱۳	۴۲۶۰	۲۵۱
	خان گڈھ ..	سوم	۳۴۲۱	۱۰۶۷	۴۰۱۸	۳۱۵۵	۱۹۳۰
	شہرسلطان ..	"	۲۱۳۱	۸۹۹	۱۵۱۴	۱۹۱۰	۵۰۳
	جتوئی ..	"	۲۰۳۶	۵۴۳	۱۶۴۲	۱۳۶۶	۸۱۹
	علے پور ..	"	۲۵۵۴	۱۸۷۲	۳۹۸۵	۴۲۰۵	۱۶۵۲
	خیرپور ..	"	۲۶۱۶	۲۰۳۱	۳۱۴۸	۳۹۷۲	۱۲۰۷
	سیت پور ..	"	۲۰۱۳	۱۰۶۹	۱۷۴۷	۲۰۳۲	۷۸۴
ڈیرہ اسمٰعیل خان	ڈیرہ اسمٰعیل خان ..	دوم	۱۹۹۵۴	۱۲۱۲۹	۳۸۷۳۹	۴۰۳۵۳	۱۰۵۱۵
	کلاچی ..	سوم	۷۱۵۶	۱۹۲۱	۵۳۶۱	۵۵۱۷	۱۷۶۵
	بھکر ..	سوم	۴۷۹۹	۸۶۹	۲۳۹۷	۲۷۶۶	۵۰۰
	لیہ ..	"	۵۶۸۹	۴۸۵۲	۵۸۲۸	۵۱۸۴	۵۴۹۶
	کروڑ ..	"	۲۷۶۶	۱۱۳۴	۲۲۰۹	۲۱۹۶	۱۱۴۷
	بہار پورہ ..	"	۳۱۱۴	۱۲۹۶	۱۸۲۷	۱۶۴۶	۱۴۷۷
ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان ..	دوم	۱۸۵۸۱	۱۰۷۱۳	۳۰۱۰۴	۳۱۹۱۴	۸۹۰۳
	جامپور ..	سوم	۵۵۵۵	۳۰۵۹	۴۴۱۰	۴۲۴۷	۳۲۲۲
	راجن پور ..	"	۳۶۳۴	۲۸۲	۳۴۷۱	۲۹۵۷	۷۹۶
	مٹھن کوٹ ..	"	۲۶۰۰	۱۶۴۲	۲۷۷۷	۲۷۵۳	۱۶۶۶
	داجل نوشہرہ ..	"	۷۱۹۸	۴۵۰۰	۴۴۳۶	۴۹۴۲	۳۹۹۴
بنوں	ایڈورڈس آباد ..	دوم	۳۹۰۰	۶۷۷۹	۲۳۳۳۷	۲۳۱۸۵	۶۹۳۱
	لکی ..	سوم	۴۳۶۸	۱۲۰۹	۲۸۳۳	۳۰۶۱	۹۸۱
	عیسےٰ خیل ..	"	۶۶۰۸	۲۴۵	۳۷۰۷	۳۸۲۴	۱۲۸
	کالاباغ ..	"	۶۰۷۰	۳۲۰۵	۷۱۶۱	۵۴۴۰	۴۹۲۶

نقشہ نمبر ۳۹

ضلع	قصبہ		درجہ	مردم شماری	بقایا سال گذشتہ	آمدنی	خرچ	بقایا سال حال پر
					روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
پشاور	پشاور	"	دوم	۶۰۳۰۵	۹۸۰۶	۲۲۲۶۶۶	۲۳۱۸۶۹	۶۰۳
	شنکرگڈھ	"	سوم	۱۲۳۲	۴۷۶	۳۳۳۰	۱۶۴۰	۱۱۵۶
ہزارہ	ہری پور	"	"	۴۸۶۶	۳۴۵۳	۱۰۵۵۶	۸۸۷۲	۵۱۳۷
	ایبٹ آباد	"	"	۱۳۸۲	۶۳۵	۳۴۹۴	۲۹۷۹	۱۱۵۰
	بافہ	"	"	۵۲۷۵	۱۱۴۷	۳۳۱۲	۱۷۲۹	۲۷۳۰
	نوانشہر	"	"	۴۴۰۹	۴۵۹	۲۴۰۶	۱۲۱۳	۱۶۵۲
کوہاٹ	کوہاٹ	"	"	۱۳۳۳۹	۱۸۰۹۳	۳۴۷۷۷	۲۷۷۸۰	۲۵۰۹۰
	میزانکل		اول ۸ دوم ۲ سوم ۱۶۷	۲۱۹۵۴۰۱	۹۹۲۰۸۸	۲۹۹۷۷۹۶	۲۵۴۳۴۷۹	۱۰۵۵۵۰۲

نمبر ۴۴ - نقشہ تعداد و خرچ فوج سرحدی پنجاب معہ دیگر مراتب بابت سال فصلی جو ۳۱ مارچ ۱۸۸۰ء کو ختم ہوا

قسم سپاہ	کل تعداد ادنی سپاہیوں اور عہدہ داروں کی جو لڑائی کے قابل ہیں: باقی بختم سال گذشتہ	اس سال میں بھرتی ہوئے	مرگئے: لڑائی میں	مرگئے: اور طرح سے	مرگئے: میزان	ناقابل نوکری	برخاست کیے گئے یا اور کسی طرح بیکار ہوئے	باقی بہ اختتام سال	تعداد رخصت یافتگان پنشن پانیوالوں	تعداد دورہ پر	تقسیم فوج کی اختتام سال پر: تعداد سپاہ: عہدہ داران انگریزی کمیشن یافتہ	دیسی عہدہ داران کمیشن یافتہ	غیر کمیشن یافتہ عہدہ داران	تابین جنگ	تعداد گھوڑوں کی	اوسط سالانہ تنخواہ اور مواجب ہر ایک کا: افسران انگریزی عہدہ داران کمیشن یافتہ	دیسی عہدہ داران کمیشن یافتہ	عہدہ داران غیر کمیشن یافتہ	سپاہیان تابین جنگ	گھوڑا سپاہیان فی کس	کل خرچ بشمول پنشن وغیرہ
توپخانہ	۹۸۷	۱۶۷	۰	۲۶	۲۶	۲۰	۱۳۰	۹۸۷	۵	۲۴	۱۳	۱۱	۱۰۴	۸۶۰	۲۷۲	روپیہ ۵۶۹۹	روپیہ ۷۴۰	روپیہ ۱۷۰	روپیہ ۱۰۴	روپیہ ۹۷	روپیہ ۳۵۱۱۲۲
رسالہ	۲۹۴۳	۳۹۹	۹	۷۷	۸۶	۱۳۰	۲۵۶	۲۸۶۹	۶	۰	۵۱	۷۸	۳۱۷	۲۴۲۳	۳۹۹	۸۳۶۷	۱۶۶۳	۴۶۸	۳۴۷	۹۳	۲۱۳۹۷۷۷
پیادہ	۱۰۱۳۷	۱۵۱۱	۶	۲۶۰	۲۶۶	۲۴۲	۸۶۸	۱۰۲۸۲	۱۲	۰	۱۰۹	۱۹۹	۹۸۳	۸۹۸۰	۱۴۱۹	۷۹۳۰	۸۶۲	۱۶۹	۹۹	۷۶	۲۹۴۴۱۳۵
سٹاف	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰۱۲۲
میزان	۱۴۰۷۰	۲۰۷۷	۱۵	۳۶۳	۳۷۸	۳۹۲	۱۲۵۴	۱۴۱۴۰	۲۳	۲۴	۱۷۶	۲۸۸	۱۴۰۵	۱۲۲۶۳	۲۰۹۰	۲۱۹۹۵	۳۲۶۴	۸۰۷	۵۵۰	۲۶۶	۵۴۸۵۱۵۶

نمبر ۱۱۴۔ نقشہ تقسیم اور ماموری فوج سرحدی پنجاب بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۸۸۱ع

قسم سپاہ	ماموره اخیر یوم سال پر: تعداد رجمنٹ اور پلٹن وغیرہ جو سرحد پر ہیں	تعداد مستقل چھاؤنیوں کی	تعداد چوکیات بیرونی	اوسط تعداد سپاہ ہر ایک رجمنٹ و پلٹن وغیرہ موجودہ مقام صدر		اوسط تعداد سپاہ ہر ایک رجمنٹ وغیرہ کی جس سے ہر روز چوکیات کا کام لیا جاتا ہی		ماموره کل سال: اوسط تعداد ایام جن میں ہر ایک سپاہی لڑائی میں مصروف رہا	اوسط تعداد ایام جن میں ہر ایک سپاہی لڑائی میں مصروف نہیں رہا			تعداد رجمنٹوں کی جو گذشتہ سال میں بدلی گئیں	تعداد مریض جو سال میں	اوسط تعداد ایام جو ہر ایک سپاہی نے سال میں بیماری میں صرف کیے
				کام پر	بغیر کام	کام پر	بغیر کام		نوکری پر	سپاہ کی باربرداری کے کام پر	رخصت پر			
توپخانہ	۵	۳	۱	۱۷	۱۳۴	۰	۰	۱۳۵	۵۰	۱۸۷	۳۵	۱۳	۲۵۸	۱۰
رسالہ	۶	۶	۲۳	۳۵	۲۰۸	۵	۵۶	۱۱۱	۷۳	۱۸۸	۶۱	۱۳	۹۶	۲۱
پیادہ	۱۳	۶	۲۸	۶۱	۴۱۳	۳۰	۸۰	۷۵	۶۷	۱۵۵	۶۰	۴	۱۳۱	۶۳

نمبر ۴۳ - اجناس خشکی پنجاب میں سنہ ۸۱-۱۸۸۰ء میں

نمبر	نام اضلاع	چاول	گندم	دیگر غلہ جات					
				جوار	باجرہ	کنگنی	مکی	جو	چینا
۱	دہلی	۱۴۸۹۸	۱۳۴۹۹۳	۵۲۰۹۹	۸۸۳۵۹	۲۵۸	۱۱۸۱۱	۸۲۱۵۴	۲۶۶
۲	گورگانوہ	۱۱۲	۷۲۸۴۲	۱۰۷۵۸۶	۲۷۷۳۰۶	۶۷۷	۱۸۷۰	۱۳۴۹۶۷	۳۶۱
۳	کرنال	۱۱۴۹۷۸	۱۱۲۰۸۹	۱۸۰۶۸۰	۶۰۴۱۹	۴۰۹	۱۰۶۲۱	۴۴۴۸۴	۵۶۳۸
۴	حصار	۵۴۳۳	۳۴۸۷۶	۱۹۱۵۷۱	۶۰۹۶۴۹	۰	۸۳	۹۸۷۷۹	۰
۵	رہتک	۶۹۴۵	۵۷۴۹۸	۲۶۹۴۱۲	۱۸۳۹۸۵	۲۹۷	۷۸	۴۶۶۶۱	۰
۶	سرسہ	۱۱۰۶	۲۱۱۸۷	۶۱۹۳۹	۴۱۶۵۵۱	۹	۲۴۳	۱۵۰۰۷۶	۷۱
۷	انبالہ	۸۸۵۹۸	۳۵۴۰۵	۹۸۴۴۳	۷۳۱۴۱	۱۰۱۳	۱۳۱۰۰۵	۵۹۷۹۳	۱۳۴۴۰
۸	لدہیانہ	۱۱۹۶۲	۲۰۲۱۵۸	۹۳۵۶۳	۱۵۶۵۱	۱۷۰	۲۶۹۲۴۲	۱۴۸۵۶۱	۱۰۳۸
۹	شملہ	۱۶۹۳	۴۳۷۵	۰	۰	۱۳۵	۱۲۹۲	۳۰۲۰	۱۸۰
۱۰	جالندہر	۷۴۷۰	۳۰۰۲۳۰	۹۹۹۴۲	۱۴۴	۵۲۹	۱۰۲۸۶۲	۱۷۸۶۶	۲۴۴
۱۱	ہوشیارپور	۳۲۷۷۲	۳۲۱۷۵۶	۳۸۹۲۲	۱۴۱۸۹	۹۴۲	۱۰۰۵۱۷	۳۱۶۵۲	۳۶۷۹
۱۲	کانگڑہ	۱۲۴۴۷	۱۴۳۱۷۱	۴۱۲	۱۱۹	۳۵۵۲	۱۵۶۸۹۹	۶۴۹۷۳	۲۵۵۴
۱۳	امرتسر	۲۴۷۲۷	۲۹۷۰۳۲	۵۲۵۰۱	۱۶۳	۵۴۵۴	۵۱۴۹۹	۴۱۵۷۸	۷۴۲۸
۱۴	گورداسپور	۸۰۳۷۳	۲۸۵۷۳۴	۲۷۶۹۰	۱۴۶۴	۴۳۳۰	۲۹۸۹۲	۹۶۱۶۵	۱۲۶۵
۱۵	سیالکوٹ	۶۴۲۶۲	۳۲۸۲۸۴	۴۲۵۰۲	۴۵۹۰	۵۱۰۳	۶۶۵۵۴	۱۱۶۱۱۲	۴۴۸۹
۱۶	لاہور	۱۹۷۲۵	۳۸۱۸۱۵	۶۸۱۰۲	۵۶۳	۴۷۲۰	۴۶۲۶۱	۴۵۵۰۶	۲۷۰۷
۱۷	گوجرانوالہ	۱۳۶۲۵	۲۳۰۲۶۱	۴۷۱۲۹	۴۶۷۲	۱۶۸۸	۱۹۱۲۴	۱۰۹۸۱۹	۲۹۷۹
۱۸	فیروزپور	۲۰۵۲	۳۰۲۶۶۷	۲۷۹۲۷۵	۸۵۳۳۹	۲۵۹	۵۹۹۳۲	۱۵۴۹۰۴	۵۱۲
۱۹	راولپنڈی	۷۳۴	۲۷۷۳۷۳	۳۰۲۴۱	۱۷۵۰۷۶	۴۹۰	۳۹۶۵۴	۵۱۰۳۷	۱۷۰
۲۰	جہلم	۲۲۰۵	۳۹۵۹۹۰	۴۸۵۹۵	۱۶۳۰۵۵	۲۵	۳۵۹۷	۴۱۹۹۶	۳۸۹
۲۱	گجرات	۷۴۹۳	۳۸۴۴۸۹	۶۲۳۵۲	۱۳۷۲۸۴	۹۰۵	۱۶۷۸۹	۵۴۹۲۲	۳۹۶۳
۲۲	شاہپور	۱۲۲۰	۱۷۷۲۷۹	۲۲۲۲۳	۵۴۲۱۳	۴۳	۳۰۷۵	۹۴۸۹	۵۴۸۱
۲۳	ملتان	۱۵۴۴۷	۲۱۰۷۲۸	۵۲۲۸۱	۱۲۷۶۰	۵۷۳	۳۷۱	۸۹۷۳	۳۱۸۱
۲۴	جھنگ	۱۴۱	۱۷۵۶۸۷	۳۹۴۶۳	۱۸۴۷	۱۴۴	۲۲۶۴	۶۱۴۸	۵۷۷۸
۲۵	منٹگمری	۱۹۹۴۷	۲۰۱۲۹۹	۲۱۲۱۱	۳۰۶	۸۲۰۰	۲۷۲۳	۱۸۰۰۵	۲۵۲۶
۲۶	مظفرگڈہ	۳۸۱۷۵	۱۸۳۵۶۲	۱۵۷۹۸	۱۷۸۶۰	۲۰۰	۰	۱۱۴۷۵	۷۵۲
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۶۷۳	۲۸۳۴۳۳	۱۸۳۶۰	۱۱۰۸۲۵	۰	۵۴۴	۲۸۳۵۸	۶۰۰
۲۸	〃 غازیخان	۲۲۹۳۹	۱۸۰۸۷۶	۱۴۴۷۴۶	۴۳۵۷۵	۱۰۶۱	۵۳	۵۸۵۹	۱۹۱
۲۹	بنوں	۱۱۶۰	۱۹۵۸۱۹	۵۳۸۴	۸۲۰۶۴	۰	۲۶۷۹۳	۴۳۱۹۲	۰
۳۰	پشاور	۲۱۰۷۵	۱۱۶۷۸۷	۵۰۲۱۰	۰	۳۱۰	۱۰۲۹۰۹	۹۴۴۳۲	۱۵۱۲
۳۱	ہزارہ	۱۲۴۳۴	۹۵۳۲۴	۱۰۹۲	۱۸۸۹۳	۵۱۷۴	۱۹۶۲۹۸	۶۸۵۱۱	۵۸۰
۳۲	کوہاٹ	۶۳۷۷	۹۹۵۶۱	۳۵۲۹	۵۷۶۲۸	۳۱۳۲	۲۴۸۹۷	۱۹۹۹۱	۰
	میزانکل	۸۱۴۸۰۶	۶۵۰۹۲۲۵	۲۲۳۴۳۱۸	۲۶۴۹۰۹۷	۴۹۸۰۲	۱۴۸۰۴۷۰	۱۹۰۹۵۵۰	۷۱۹۷۴
	فصل ربیع	۰	۶۵۰۹۲۲۵	۲۷	۰	۵۷۸	۱۹۷۶	۱۹۰۹۵۵۰	۱۴۵۹۲
۰	فصل خریف	۸۱۴۸۰۶	۰	۲۲۳۴۲۹۱	۲۶۴۹۰۹۷	۴۹۲۲۴	۱۴۷۸۴۹۴	۰	۵۷۳۸۲

	دال							ادویات اور مصالحہ		
	نخود	مونگ	موٹھ	ماش	[illegible]	مسور	ارہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۵۰۱۹۱	۸۲۷۲	۱۶۰۷	۴۰۰۹	۴۴۳۵	۵۴۲	۱۳۶۵۴	۰	۶۶۹۲	۰
۲	۹۱۱۸۷	۹۷۲۳۸	۴۶	۴۱۲۷	۱۲۰۶۸	۱۰۶	۲۹۵	۰	۱۰۴۰	۰
۳	۶۶۷۰۳	۶۹۸۶	۴۱	۶۳۴۶	۴۵۲۶	۲۵۳۱	۰	۰	۱۴۰۶	۰
۴	۷۶۵۸۳	۱۰۶۰۱۷	۰	۴۳۷۷	۳۶۷۷۰	۰	۰	۰	۱۸۷۳	۶۰
۵	۱۴۹۳۱	۳۴۱۵۷	۳۰۰	۹۳۹۹	۱۲۸۲۰	۲۰۰	۰	۰	۵۳۶	۰
۶	۷۰۸۳۹	۱۲۵۵۷۴	۳۸۰	۲۹۹	۱۶۵۹	۵۲۷	۰	۰	۳۱۲	۰
۷	۱۰۷۷۲۳	۱۸۴۲۲	۱۴۵۶	۱۶۸۵۹	۱۵۲۸	۲۳۱۱۰	۰	۳۶۸۰	۶۷۵۰	۰
۸	۴۹۶۴۶	۱۱۵۲۲۵	۰	۱۸۱۱۴	۱۶۸۷۰	۵۲۸۲۸	۰	۳	۳۹۸۲	۰
۹	۹	۰	۵	۱۹۵	۰	۱۵	½	۲۲۷	۱۰	[illegible]
۱۰	۴۸۶۲۱	۷۳۳۶۲	۳۵	۱۷۶۳۳	۲۶۲	۶۹۳۲	۱۱	۴۵۴	۱۷۳۸	۱
۱۱	۳۶۹۸۱	۲۹۲۶۲	۱۵۳	۱۶۷۲۸	۱۷۷۶	۱۴۲۰۴	۱۱۵	۱۵۹	۴۴۵۱	۵۶
۱۲	۴۱۳۳	۵۴۰	۷۴۸	۲۴۷۱۵	۲۶۰	۲۶۰۷	۱۰۳۰	۱۴۳۱	۱۰۷۴	۱۹۲۱
۱۳	۱۰۰۰۶۱	۱۹۹۲۴	۰	۶۸۳۷	۱۳۳۹	۲۲۹۰	۰	۵۶۰	۱۹۶۶	۰
۱۴	۱۹۳۹۰	۲۹۶۰۴	۷۰۲۵	۲۳۸۴۷	۲۶۳۵	۲۶۸۳۸	۰	۸۳	۹۵۹۹	۱۱۷۰
۱۵	۱۱۴۰۷	۸۳۴۰	۲۷۰	۸۴۷۴	۲۵۸۱	۳۳۴۰۸	۰	۳۹۲	۴۸۲۷	۳۱۰
۱۶	۱۰۲۴۹	۳۰۰۱۷	۱۱	۱۳۱۹۴	۴۳۰۴	۱۰۹۱۷	۰	۷۰۲	۴۹۱۳	۰
۱۷	۱۴۸۶۴	۴۳۳۱۰	۴۸۱	۹۶۹	۲۶۵۸۴	۱۶۹	۰	۷۸	۳۵۳۰	۰
۱۸	۲۲۴۳۲۸	۸۹۴۲۰	۰	۱۱۳۲۸	۸۹۲۰	۱۱۹۸۸	۴۳۱۲	۸۲	۲۶۷۶	۰
۱۹	۹۳۱۹	۳۶۲۴	۱۵	۳۰۲۸	۷۶۸۶	۲۵۳۲	۰	۱۳	۱۲۳۰	۰
۲۰	۱۰۳۸۴	۳۷۱۲۲	۳۷۸	۵۵۱	۱۰۶۱۸	۲۱۰۲	۰	۴۲	۷۸۴	۰
۲۱	۸۷۴۴	۲۴۱۷۹	۳۹۵	۳۷۵۶	۳۲۱	۱۰۴۸۰	۰	۲۶۵	۳۰۹۶	۰
۲۲	۷۰۳۳۰	۸۱۴۱	۳۱	۳۱۰	۳۶۷۰	۹۸۴	۰	۲۲۰۱	۱۰۶۴	۰
۲۳	۹۱۷۳	۹۴۶	۲۲۸۲۰	۲۰۵۷	۴۵۴	۲۰۲۴	۵۰	۳۴	۱۴۲۶	۰
۲۴	۱۳۷۱۷	۴۴۰	۷۷۳۷	۷۲۸۲	۲۲۱۳	۲۳۸۹	۰	۱۴	۱۰۰۱	۰
۲۵	۲۱۸۴۴	۱۵۱۳	۱۲۴۸۸	۲۱۰۹	۱۲۷۸	۳۶۴۲	۲۹۳	۴۶	۱۲۸۰	۰
۲۶	۱۱۲۰۵	۵۰۳۳	۲۶۳۴۳	۷۵۲	۱۳۶	۵۸۳۱	۰	۹۳	۶۹۴	۰
۲۷	۱۰۲۷۶	۳۷۳۴	۱۵۹۸۹	۷۶۶	۴۵۷۸	۳۹۲۷	۰	۱۰	۶۷۵	۰
۲۸	۲۱۰۰	۸۵	۱۱۵۲۲	۳۲۵	۹۸	۳۹۸۵	۱۹۹	۴۸۱	۴۳۴	۰
۲۹	۴۷۶۲۸	۵۲۶۵	۱۲۰۷	۱۰۵۰۶	۱۸۹۲	۱۲۰۱	۲۵	۶	۳۴۸	۵۱
۳۰	۰	۳۳۱۴۱	۱۰۵	۴۷۸	۵۱۴۴	۱۷۴۱	۲۷۱	۳۸	۲۳۹۵	۰
۳۱	۸۱	۱۳۶۶۹	۱۰۰۳	۹۴۹۲	۲۶۹	۴۵۲۴	۰	۹۷	۷۸	۸۱۷
۳۲	۱۵۵۵	۷۷۹	۰	۱۲۹	۱۳۳۲۲	۰	۰	۰	۲۷۳۰	۰
	۴۳۹۴۷۸	۱۰۰۰۳۸۰	۱۱۲۳۹۶	۲۳۰۴۹۱	۱۸۳۰۵۸	۲۳۴۵۷۴	۲۰۲۴۷½	۱۱۱۵۰	۸۱۲۸۴	۳۰۸۶¾
	۴۳۹۴۷۸	۲۳۴	۱۱۲۳۸۵	۰	۰	۲۳۴۵۷۴	۴۹۷۳	۱۱۱۵۰	۶۸۴۱۳	۱۱۲
	۰	۱۰۰۰۱۴۶	۱۱	۲۳۰۴۹۱	۱۸۲۴۵۸	۰	۱۵۲۷۴½	۰	۲۸۶۹	۲۹۷۴¾

نمبر	ضلع	اودویات اور مصالحہ: نیل	افیون	تمباکو	دیگر مصالحہ	تخم جن سے تیل نکلتا ہے: السی	سرسوں	تل	دیگر
۱	دہلی	۸۶۳	۰	۵۱۴۵	۸۵۷	۲	۲۷۸۳	۵۲۶	۵۹۰۴
۲	گوڑگانوہ	۳۴۲	۱	۵۵۱	۶۹۴	۱۰	۳۱۰۲	۱۲۲۱	۲۹۳۰
۳	کرنال	۲۹	۰	۸۸۰	۳۱۲	۸	۲۹۶۰	۲۲۶۲	۱۹۳
۴	حصار	۱۱۱۴	۰	۹۹۷	۵۲۹	۰	۶۶۸۴	۶۹۷۸	۴
۵	رہتک	۲۴	۰	۷۲	۱۰۲	۰	۵۷۵۵	۱۹۲۶	۵۵
۶	سرسہ	۲۶	۰	۳۶	۷۲	۰	۱۵۵۷۱	۱۹۰۱۰	۳۳۲۶
۷	انبالہ	۱۶۲	۰	۵۸۴	۱۷۴	۳۵۰۹	۱۴۵۶۴	۱۰۰۱	۳۴۲۲
۸	لدھیانہ	۰	۰	۳۰	۱۰۱۹۰	۱۱۹	۵۲۰۸۴	۳۹۰	۳
۹	شملہ	۴	۲۵	۲	۰	۰	½	½	۰
۱۰	جالندھر	۷	۰	۱۴۱۳	۲۰۷	۷۲	۲۲۷۴	۸۹۶	۱۳۹۴
۱۱	ہوشیارپور	۳۹	۰	۱۴۱	۸۳	۱۹۰۷	۱۱۴۰۲	۳۹۴۵	۳۸۸۳
۱۲	کانگڑہ	۱۵۲	۷۶	۲۶۷	۴۰	۵۹۶۵	۳۵۹۶	۹۷۷۵	۲۸
۱۳	امرتسر	۳۷	۰	۸۹۱	۰	۷۹۸	۴۵۵۳	۲۳۰۴	۱۹۴۰
۱۴	گورداسپور	۳۰۴	۰	۱۶۷۱	۳۱۴۸	۵۵۲۲	۶۴۱۷	۱۶۶۶۴	۱۱۷۸
۱۵	سیالکوٹ	۴۵	۰	۸۵۵	۶۳	۳۸۴۲	۴۱۹۰	۵۲۸۳	۱۰۰۹
۱۶	لاہور	۱۷۴	۰	۱۹۱۰	۱۶۲	۱۵	۸۱۲۹	۲۵۹۲	۳۹۴
۱۷	گوجرانوالہ	۶۱	۰	۱۰۳	۰	۳۱۴	۱۳۱۸۳	۲۰۷۳	۱۸۳۹
۱۸	فیروزپور	۲۲۷	۰	۱۰۲۴	۱۲۳۸	۰	۳۶۸۵	۵۵۹۴	۴۹۷۳
۱۹	راولپنڈی	۲۵	۰	۱۲۱	۱۴	۳۱	۲۴۷۸۷	۲۶۷۱	۳۸۲۴۴
۲۰	جہلم	۹	۰	۲۶۷	۱۵۶۲	۲۶۴	۱۱۸۸۰	۵۰۲	۴۷۵۷۰
۲۱	گجرات	۲۲۶	۰	۳۱۱	۵۳۰	۱۱۳۹	۹۸۰۵	۷۲۷۴	۱۷۵۹۰
۲۲	شاہپور	۴	۰	۳۲	۱۹	۳۸	۱۲۲۵۳	۱۷۵۵	۴۰۵۲
۲۳	ملتان	۱۷۱	۰	۷۰	۳۶	۰	۸۸۹۹	۹۲۶۸	۵۳۸۳
۲۴	جھنگ	۳	۰	۱	۰	۰	۳۱۸	۳۰۶۱	۲۹۹
۲۵	منٹگمری	۲۱۷	۰	۱۸۵	۲۲۵	۰	۲۱۶۱۹	۳۵۵۲	۲۱
۲۶	مظفرگڑھ	۱۴	۰	۱۲۴	۲۰۱۸	۱	۱۴۰۱۶	۶۲۸۱	۵۲۳۱
۲۷	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱۳	۰	۴۱	۴	۲	۲۱۶۱۹	۷۳۶۴	۳۶۴۲
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۴۹	۰	۸۷	۳۰	۰	۱۹۰۱۳	۵۸۴	۹۲۴۴
۲۹	بنوں	۳	۰	۳۶	۳۰۰	۲۲	۲۰۹	۱۶۲۶	۴۱۱۰
۳۰	پشاور	۱۸	۰	۸۷	۰	۰	۱۵۰۰۴	۳۱۳۷	۳۵
۳۱	ہزارہ	۰	۰	۲۶	۰	۰	۳۴۸۲	۹۵۶	۱۰۱۲
۳۲	کوہاٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۹۲	۳۳۸۱	۵۱۹
	میزان کل	۴۴۶۲	۱۰۲	[illegible]۹۵۰	۲۲۶۰۹	۲۲۹۸۰	۴۶۸۰۹۳¾	۱۳۴۱۵۰¾	۱۴۳۹۷۳
	فصل ربیع	۴۴۲۴	۱	۱۳۱	۲۱۲۰۵	۲۲۹۷۰	۳۶۰۱۶۶	۲	۱۴۳۷۸۹
	فصل خریف	۳۸	۱۰۱	۱۷۸۱۹	۱۴۰۴	۱۰	۷۹۲۷¼	۱۳۲۴۸½	۱۸۴

	اشیاء ریشه دار		رنگ		[illegible]	[illegible]	برنج	اجناس متفرقه غیر مندرجه	میزان
	روناس	[illegible]	[illegible]	[illegible]					
۱	۲۲۹۰۱	۴۶۱	۲۷۹	۲۶۹	۳۲۱۱	۰	۲۱۱۹۹	۲۶۴۳	۵۴۲۲۷۵
۲	۶۸۷۹۱	۱۰۶۹	۳۱۳	۴۵۳	۴۳۷۵	۰	۴۴۸	۲۷۱۸۳	۹۱۳۳۱۲
۳	۱۷۸۴۲	۸۲۵	۹۰	۷۹۱	۴۰۶۷	۰	۱۴۷۰۴	۰	۶۶۲۸۲۲
۴	۱۶۹۱۹	۲۷۵	۱۱۰۳	۱۰۵۹	۴۷۸۶	۰	۱۶۷	۱۳۳۶۲	۱۲۲۸۰۴۸
۵	۴۲۲۴۹	۸۷۸	۱۷۰	۱۳۷۸	۲۳۸۷	۰	۱۱۸۴۱	۳۴۶۴۰	۸۷۴۳۱۶
۶	۳۸۹	۱۰	۷	۰	۷۳۷	۰	۲۷	۰	۸۹۶۹۱۸
۷	۶۵۶۵۰	۱۸۳	۱۲۰۲	۹۴۴	۵۵۴۳	۰	۳۷۰۹۷	۲۱۶	۱۰۷۸۹۱۶
۸	۲۹۷۴۱	۸۲۸۶۷	۱	۱۲۷۲	۲۳۲۱۰	۰	۲۵۶۲۹	۵۰۰۷۲	۱۵۶۶۰۳۱
۹	½	۰	۰	۰	۶	۸۵	۰	۱۵۱۵	۱۲۹۹۴
۱۰	۱۹۴۹۴	۳۲۲۴	۱۴۰	۳۹	۴۸۶۱	۰	۳۹۷۶۰	۷۲۱۲۸	۸۲۴۲۴۵
۱۱	۲۰۶۲۲	۶۷۳۲	۹۰۰۹	۳۳۳	۲۴۲۱	۰	۳۵۶۳۷	۹۹۸۳	۷۶۰۶۰۱
۱۲	۴۹۳۰	۵۸۷۲	۵۵۹	۰	۴۱۰۴	۹۸۹۵	۱۲۰۳۹	۶۳۰۰	۶۳۷۵۸۵
۱۳	۱۶۳۴۷	۱۴۰۷	۱۷	۰	۱۲۳۶۹	۰	۳۳۰۸۵	۵۱۵	۶۸۹۶۴۲
۱۴	۱۲۵۰۰	۸۴۱۱	۶۸۲	۰	۱۲۹۳۱	۰	۴۶۸۹۵	۵۲۲۲	۷۷۱۹۲۶
۱۵	۳۶۱۴۳	۲۳۷۲	۵۶	۰	۸۰۹۳	۰	۴۲۸۵۶	۱۸۷۷۰	۸۲۶۶۸۲
۱۶	۳۴۷۲۴	۷۲۵	۰	۰	۴۶۷۵	۰	۲۲۰۱	۵۳۶۶۸	۸۵۰۵۴۰
۱۷	۲۸۵۰۴	۱۱۷	۳	۰	۳۵۷۷۷	۰	۲۰۷۷۳	۳۷۰	۶۲۵۵۰۱
۱۸	۱۱۰۷۳	۳۷۸۳	۰	۰	۴۷۸۵	۰	۲۰۷۴	۶۴۸۶	۱۳۱۶۱۸۷
۱۹	۲۵۷۹۳	۱۲۹۲	۲۲۱	۰	۲۵۳۹	۰	۵۶۴	۱۹۵	۷۲۵۷۱۹
۲۰	۱۰۲۱۰	۵۹۰	۱۲۴	۰	۱۸۴۰	۰	۲۶۵	۰	۷۹۷۸۵۶
۲۱	۱۶۲۳۷	۴۱۲	۲۳۸۳	۷۰	۱۶۱۲۸	۰	۶۳۴۹	۰	۷۱۴۹۰۵
۲۲	۲۰۶۶۲	۲۱۰	۰	۰	۱۲۰۱	۰	۱۱۵۸	۶۷۳	۳۳۸۲۲۱
۲۳	۴۳۸۱۶	۵	۸	۳۷۵۲۹	۶۷۹	۰	۴۶۰۱	۳۹۶۷۲	۴۷۴۶۲۵
۲۴	۲۸۴۸۸	۰	۱	۱۱	۱۸۵۱۰	۰	۲۲۳	۱۰۲۶۵	۳۲۷۴۴۵
۲۵	۲۳۴۷۲	۵۷	۰	۳	۲۲۴۸	۰	۱۷۵	۱۲۶۴	۳۷۱۷۴۹
۲۶	۲۸۶۰۶	۱	۵۶	۱۶۸۱۴	۴۲۷۲	۰	۵۸۰۸	۳۸۶۱	۴۰۴۰۹۲
۲۷	۹۹۳۹	۲	۰	۰	۱۹۳۹	۰	۲۴۲	۲۱۷۳	۵۳۱۸۲۴
۲۸	۹۹۵۴۵	۰	۷۵	۱۱۶۵۵	۱۳۹۳	۰	۸۳	۲۶۵۰	۵۶۲۹۴۲
۲۹	۵۱۲۸	۱	۰	۰	۲۲۵۲	۰	۳۰۰۰	۵۰۳۲	۴۴۴۲۵۸
۳۰	۱۴۰۸۹	۱۱۰	۰	۰	۹۱۹۴	۰	۱۷۱۰۶	۱۷۲	۴۹۰۴۶۵
۳۱	۷۹۷۲	۰	۰	۰	۱۲۰۲	۱۳۶	۴۹۰	۲۹۲۷	۴۵۷۲۱۰
۳۲	۱۳۱۷۴	۰	۰	۰	۷۰۱	۰	۲۰	۰	۲۵۱۵۲۷
	۷۸۷۰۳۰½	۴۸۹۵۸	۲۷۸۷۹	۷۲۶۱۸	۲۴۴۴۳۶	۱۰۸۱۶	۳۸۶۵۱۶	۳۸۹۶۵۹	۲۱۹۹۸۳۷۹
	۱۹۶	۵۳	۲۷۸۷۳	۰	۱۲۸۷۹۳	۹۹۸۰	۲۱۱۹۹	۲۲۳۹۸۷	۱۱۶۲۲۰۳۶
	۷۸۶۸۳۴½	۴۸۹۰۵	۶	۷۲۶۱۸	۶۴۶۴۴۸	۸۳۶	۳۶۵۳۱۷	۱۶۵۶۷۲	۱۰۳۷۶۳۴۳

نمبر شمار	اضلاع	گاے - بیل بہینس	گہوڑے	یابو	گدہے
۱	دہلی	۱۶۵۶۲۷	۹۶۹	۴۲۵	۳۰۲۵
۲	گوڑگانوہ	۱۵۷۷۴۰	۷۲۹	۱۵۳۶	۷۳۵۱
۳	کرنال	۱۹۳۶۵۳	۲۷۷۵	۹۹۳	۱۵۸۰۱
۴	حصار	۹۴۵۰۰	۸۵۳	۷۱۵	۵۴۳۹
۵	رہتک	۸۸۷۲۳	۱۳۳۶	۹۱۹	۸۸۵۶
۶	سرسہ	۷۸۷۹۲	۹۱۳	۴۰۱	۲۵۸۷
۷	انبالہ	۳۴۰۲۷۰	۸۶۰۰	۳۰۳۵	۱۱۷۶۷
۸	لدہیانہ	۲۷۰۲۳۸	۱۱۵۷	۶۴۸	۷۴۳۰
۹	شملہ	۹۱۴۵	۱۱۶	۱۱۲	۱۲۰
۱۰	جالندہر	۴۴۶۶۸۲	۳۶۱۷	۱۰۶۳	۸۵۰۱
۱۱	ہوشیارپور	۳۳۴۰۹۹	۴۳۳۶	۳۵۳۴	۶۴۵۶
۱۲	کانگڑہ	۳۱۱۸۶۸	۱۷۴۱	۲۳۴۳	۸۵۷
۱۳	امرتسر	۱۷۴۰۵۶	۱۴۴۳	۱۴۷۵	۶۰۹۸
۱۴	گورداسپور	۱۷۴۶۵۱	۲۵۳۰	۱۳۷۰	۵۴۹۸
۱۵	سیالکوٹ	۳۸۵۹۸۵	۴۶۷۶	۱۱۳۷	۳۹۹۹
۱۶	لاہور	۱۷۳۴۰۹	۱۷۳۲	۱۵۹۱	۱۳۱۲۸
۱۷	گوجرانوالہ	۱۲۲۶۸۹	۶۵۷	۸۵۷	۴۶۰۰
۱۸	فیروزپور	۲۹۴۲۵۴	۲۴۶۹	۲۲۴۶	۹۰۷۶
۱۹	راولپنڈی	۲۲۰۹۶۲	۴۲۸۸	۶۰۴	۱۶۰۵۶
۲۰	جہلم	۲۲۹۶۵۳	۵۷۶۳	۷۱۱	۲۲۸۱۵
۲۱	گجرات	۱۹۲۲۷۰	۳۹۴۱	۹۹۱	۸۸۹۶
۲۲	شاہپور	۲۳۱۹۳۶	۹۲۰	۱۰۰۹	۹۰۷۱
۲۳	ملتان	۱۶۸۸۰۹	۱۱۵۱	۵۲۱	۱۰۳۵۰
۲۴	جہنگ	۱۲۴۲۵۰	۱۷۵۲	۲۳۶	۳۲۹۷
۲۵	منٹگمری	۲۶۰۶۳۶	۴۷۲	۸۴۶	۶۹۵۱
۲۶	مظفرگڈہ	۱۳۷۳۰۴	۳۰۷۳	۱۱۳۰	۴۱۶۹
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۸۲۲۵۷	۳۲۲۸	۴۹۶	۱۱۱۴۶
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۸۱۹۰۱	۲۹۱۳	۴۵۰	۴۷۲۲
۲۹	بنون	۱۲۷۶۰۹	۲۶۲۰	۴۸۱	۱۸۴۷۸
۳۰	پشاور	۱۷۸۶۱۱	۳۳۶۳	۱۲۷۴	۷۵۴۸
۳۱	ہزارہ	۷۷۳۹۴	۱۱۸۳	۵۲۸	۳۷۱۶
۳۲	کوہاٹ	۹۱۵۳۲	۱۰۲۲	۱۷۶	۳۴۶۴
	میزان	۶۱۲۱۴۱۷	۷۶۲۳۸	۳۳۷۷۲۳	۲۵۱۰۶۸

نوٹ - یہہ نقشہ رپورٹ ۷۹-۱۸۷۸ء کے لئے تیار کیا گیا تہا اسکی پانچ سال کے بعد ترمیم ہوتی ہے۔

	بھیڑیں اور بکری	خوک	شتر	اعرابہ	ہل	کشتی
۱	۳۶۰۰۰	۴۵۰۰	۲۹۵	۴۹۳۶	۲۶۴۲۴	۳۹
۲	۳۶۲۸۶	۴۹۷۴	۴۶۴	۴۴۷۷	۸۴۸۳۳	۱۱
۳	۶۱۸۶۲	۷۴۰۷	۷۰۲	۶۱۱۴	۳۳۵۵۸	۳۹
۴	۸۰۳۰۲	۲۱۰۷	۶۶۹۰	۱۶۳۷	۳۲۸۳۲	۶
۵	۳۸۵۹۹	۵۹۶۲	۱۷۷۴	۸۵۸۴	۳۴۴۸۷	۰
۶	۸۱۵۲۸	۰	۸۱۸۰	۱۱۴۹	۲۴۴۲۷	۲۴
۷	۳۱۱۴۹۲	۸۸۹۶	۱۱۲	۱۰۲۰۵	۹۰۸۱۶	۶۲
۸	۶۷۵۰۵	۲۲۱	۱۸۱۱	۱۱۹۵۶	۶۵۲۱۴	۶۲
۹	۱۶۱۰	۳۶۱	۰	۰	۳۰۴۹	۰
۱۰	۲۴۹۸۷	۸۶	۵۶۳	۱۶۴۲۱	۸۷۰۷۴	۱۸۵
۱۱	۱۰۸۶۵۳	۱۰۰	۵۳۰	۲۵۵۵	۱۱۲۸۳۵	۷۱
۱۲	۱۴۳۸۴۰	۰	۹۵	۱۷	۸۲۹۵۰	۲۷
۱۳	۴۷۲۱۴	۵۰	۳۱۱	۱۸۷۵	۵۶۱۲۹	۱۶۳
۱۴	۷۳۴۹۵	۳۹۷۵	۷۷	۴۴۷۵	۵۷۷۲۲	۵۹
۱۵	۳۴۶۶۱	۱۰۸	۹۳	۱۳۲۶	۹۴۷۴۶	۳۵
۱۶	۸۰۵۰۰	۰	۷۱۲	۴۹۲۲	۶۷۸۷۴	۸۰
۱۷	۴۱۵۶۲	۶۰	۲۶۸۱	۶۵۲	۶۹۵۶۳	۸۷
۱۸	۷۹۱۰۱	۵۷	۱۴۷۳	۱۰۰۱۴	۷۵۱۴۱	۲۰۱
۱۹	۱۴۴۹۸۵	۱۰۹	۲۳۸۵۴	۱۰۵	۵۵۶۵۳	۸۲
۲۰	۲۷۵۸۴۵	۰	۹۳۹۹	۲	۱۳۷۱۴	۵۲
۲۱	۷۷۰۸۴	۰	۱۷۳۷	۷۰	۴۰۷۹۲	۴۸
۲۲	۱۶۶۲۴۹	۰	۱۹۱۸	۲۸	۴۷۶۲۶	۹۵
۲۳	۳۲۶۱۳۰	۰	۲۳۸۵۴	۱۰۵	۵۵۶۵۳	۸۲
۲۴	۲۲۱۵۶۰	۰	۹۳۹۹	۲	۱۳۷۱۴	۵۹
۲۵	۴۶۹۷۶۹	۰	۱۷۳۷	۷۰	۴۰۷۹۲	۴۸
۲۶	۹۵۸۷۱	۰	۱۹۱۸	۲۸	۴۷۶۲۶	۹۵
۲۷	۴۸۵۳۰۸	۰	۱۰۷۳۸	۱۸	۵۸۹۴۰	۲۲۳
۲۸	۹۱۰۱۵	۰	۶۹۳۰	۲۱	۱۲۱۲۵	۷۰
۲۹	۷۱۷۴۴	۰	۱۴۳۷	۵	۳۹۹۳۶	۶۹
۳۰	۶۵۲۶۸	۶۶	۲۹۱۳	۱۸۹	۴۳۴۸۳	۱۰۱
۳۱	۹۹۹۱۵	۰	۲۰۸	۶	۲۹۵۱۹	۵
۳۲	۸۳۰۷۶	۰	۲۱۶۴	۱۰	۲۱۱۶۶	۲۴
	۳۸۶۴۰۱۳	۴۱۱۶۱	۱۲۵۵۸۲	۹۲۸۵۵	۱۸۰۳۲۷۸	۲۵۱۸

نمبر	نام ضلع	لگان فی ایکڑ واسطے																	
		چاول						نیل						روئی					
		اعلی لگان			ادنی لگان			اعلے لگان			ادنی لگان			اعلے لگان			ادنے لگان		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	دہلی	۱۰	۰	۰	۴	۰	۰	۷	۰	۰	۳	۰	۰	۸	۰	۰	۴	۰	۰
۲	گوڑگانوہ	۸	۰	۰	۱	۹	۶	۵	۷	۰	۲	۰	۰	۹	۲	۰	۱	۸	۰
۳	کرنال	۴	۱۵	۰	۲	۱۴	۰	۸	۱۰	۰	۵	۷	۰	۷	۰	۰	۵	۱	۰
۴	حصار	۸	۱۲	۰	۰	۸	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۰	۴	۱۲	۱۰	۰	۴	۰
۵	رہتک	۶	۸	۰	۱	۸	۰	۵	۸	۰	۲	۴	۰	۴	۱۲	۰	۰	۱۳	۰
۶	سرسہ	۱۴	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۸	۰	۴	۰	۰
۷	انبالہ	۵	۱۵	۰	۳	۱	۰	۴	۴	۰	۲	۱	۰	۷	۱۰	۰	۴	۸	۰
۸	لدہیانہ	۱۱	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۵	۰	۰
۹	شملہ	۱	۸	۰	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۸	۰	۱	۲	۰
۱۰	جالندہر	۱۳	۱۲	۰	۲	۸	۰	۱۶	۱۰	۰	۱	۸	۰	۱۸	۰	۰	۴	۰	۰
۱۱	ہوشیارپور	۲۲	۰	۰	۰	۱۵	۹	۲۴	۰	۰	۴	۰	۰	۲۵	۰	۰	۲	۰	۰
۱۲	کانگڑہ	۱۲	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۵	۳
۱۳	امرتسر	۱۱	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۳	۰	۰
۱۴	گورداسپور	۵	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۴	۰	۰
۱۵	سیالکوٹ	۲۹	۱	۴	۱	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰	۰	۰	۲	۰	۰
۱۶	لاہور	۱۰	۰	۳	۴	۵	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۲	۶	۲	۷	۴
۱۷	گوجرانوالہ	۵	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۳	۰	۰
۱۸	فیروزپور	۲	۱۳	۴	۱	۵	۴	۳	۰	۷	۱	۱۲	۰	۳	۳	۰	۱	۱۴	۶
۱۹	راولپنڈی	۲۵	۰	۰	۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۳	۰
۲۰	جہلم	۲۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۸	۰	۰
۲۱	گجرات	۴	۱۳	۴	۱	۳	۸	۵	۹	۰	۱	۸	۰	۴	۰	۰	۰	۹	۰
۲۲	شاہ پور	۱۳	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۰	۵	۰	۰
۲۳	ملتان	۳۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۴	۰	۰	۶	۰	۰	۳۷	۰	۰	۱۴	۰	۰
۲۴	جہنگ	۱۱	۱۲	۰	۷	۸	۰	۱۷	۸	۰	۹	۱۲	۰	۱۸	۵	۴	۱۲	۷	۰
۲۵	منٹگمری	۱۴	۵	۸	۹	۳	۲	۲۰	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۱۲	۶	۵	۱۲	۸
۲۶	مظفرگڈہ	۱۱	۱۰	۸	۷	۱۱	۱	۱۱	۶	۰	۸	۱۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۶	۶	۱
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۸	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۹	۰	۲	۵	۰
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۰	۴	۳	۵	۲	۱	۴	۱۰	۰	۳	۱	۸	۴	۱۳	۳	۲	۱۴	۴
۲۹	بنوں	۱۲	۱۰	۰	۶	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۳	۸	۰
۳۰	پشاور	۲۵	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰	۰	۰	۲	۸	۰
۳۱	ہزارہ	۱۶	۸	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۳	۰	۰
۳۲	کوہاٹ	۲۵	۳	۰	۱۴	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۴	۰	۴	۱	۰
	اوسط عام	۱۲	۱۲	۴	۴	۹	۶	۹	۱	۰	۳	۱۵	۶	۱۰	۴	۹	۳	۱۲	۷

نمبر	زمین مناسب کے																	
	شکر						افیون						تماکو					
	اعلی لگان			ادنی لگان			اعلی لگان			ادنی لگان			اعلی لگان			ادنی لگان		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۱۵	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۵	۰	۰
۲	۱۰	۰	۰	۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۱۲	۰
۳	۱۱	۵	۰	۸	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۵	۰	۸	۰	۰
۴	۸	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۸	۰
۵	۱۲	۰	۰	۱	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۸	۰	۱	۰	۰
۶	۳۵	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۰	۰	۰	۱۰	۰
۷	۱۴	۸	۰	۷	۱۳	۰	۱۳	۸	۰	۷	۱۳	۰	۱۱	۵	۰	۶	۱	۰
۸	۱۵	۰	۰	۱۱	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۰	۰	۰	۸	۰	۰	۶	۰	۰
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۸	۰	۱	۰	۰	۱	۸	۰	۱	۲	۰
۱۰	۶۸	۰	۰	۹	۰		۲۵	۰	۰	۷	۱	۰	۲۵	۰	۰	۵	۰	۰
۱۱	۵۰	۰	۰	۲	۱۰	۸	۳۲	۰	۰	۵	۰	۰	۶۴	۰	۰	۴	۰	۰
۱۲	۱۶	۹	۶	۱۱	۰	۰	۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۷	۳
۱۳	۹	۰	۰	۴	۰	۰	۱۸	۰	۰	۵	۰	۰	۱۱	۰	۰	۶	۰	۰
۱۴	۱۲	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۶	۰	۰
۱۵	۳۰	۴	۱۰	۱	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۸	۰	۶	۰	۰
۱۶	۱۹	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۱۰	۰	۰	۴	۱۲	۴	۱۰	۱۲	۰	۳	۱۲	۵
۱۷	۱۳	۰	۰	۸	۰	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۰	۷	۰	۰	۳	۰	۰
۱۸	۲۷	۵	۴	۲۳	۱۰	۰	۳	۶	۸	۱	۱۵	۴	۲	۶	۸	۱	۴	۸
۱۹	۲۳	۵	۰	۱۱	۱۰	۶	۸۰	۰	۰	۴	۰	۰	۴۰	۰	۰	۲	۰	۰
۲۰	۳۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۴۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۳۰	۰	۰	۱۵	۰	۰
۲۱	۶	۱۰	۰	۱	۲	۸	۵	۰	۰	۱	۴	۰	۵	۲	۸	۰	۱۵	۱
۲۲	۵۲	۰	۰	۲۰	۰	۰	۵۱	۰	۰	۲۵	۰	۰	۳۱	۰	۰	۱۳	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷	۰	۰	۱۱	۰	۰
۲۴	۴۴	۱۰	۸	۳۰	۱۲	۴	۳۸	۱۴	۵	۲۵	۱۰	۲	۱۶	۸	۰	۱۱	۵	۴
۲۵	۲۳	۷	۲	۱۵	۸	۰	۱۵	۷	۰	۸	۳	۳	۱۳	۱۰	۰	۱۰	۱	۰
۲۶	۳۴	۴	۰	۱۹	۱۵	۰	۱۳	۷	۰	۱۰	۰	۰	۲۳	۱۳	۴	۱۳	۱۲	۱۰
۲۷	۱۵	۶	۰	۱۰	۳	۰	۱۲	۰	۰	۹	۰	۰	۱۱	۰	۰	۶	۱۳	۰
۲۸	۱۵	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۱۰	۶	۱۵	۱۲	۵	۱۱	۳	۰	۷	۶	۴
۲۹	۲۶	۰	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵	۰	۰	۱۲	۸	۰
۳۰	۸۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۵۰	۰	۰	۲۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۷	۰	۰
۳۱	۳۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۸	۰	۰	۳۰	۰	۰	۱۵	۰	۰
۳۲	۵۰	۰	۰	۳۱	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۷	۱	۳	۱۰	۱۳	۱	۲۴	۷	۶	۹	۴	۶	۱۶	۱۲	۷	۶	۴	۱۱

نمبر شمار	نام اضلاع	لگان فی ایکڑ واسطے																	
		گندم												ادنی					
		آبپاشی شدہ						بارانی						آبپاشی شدہ					
		اعلی لگان			ادنی لگان			اعلے لگان			ادنی لگان			اعلے لگان			ادنی لگان		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	دہلی	۷	۰	۰	۳	۰	۰	۵	۰	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۲	۰	-
۲	گوڑگانوہ	۹	۲	۰	۲	۶	۰	۴	۱۳	۰	۱	۸	۰	۸	۰	۰	۲	۰	-
۳	کرنال	۵	۱۰	۸	۲	۵	۴	۴	۸	۰	۳	۲	۸	۲	۱۳	۰	۲	۱	۴
۴	حصار	۶	۰	۹	۱	۰	۰	۲	۸	۰	۰	۵	۴	۳	۱۴	۰	۰	۹	۷
۵	رہتک	۶	۱۲	۰	۲	۶	۹	۲	۰	۰	۱	۰	۷	۷	۲	۰	۱	۴	۶
۶	سرسہ	۱۰	۴	۰	۱	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۱۰	-
۷	انبالہ	۹	۱۳	۰	۵	۱۴	۰	۲	۹	۰	۲	۹	۰	۶	۱	۰	۲	۱۴	-
۸	لدہیانہ	۱۲	۰	۰	۹	۰	۰	۷	۰	۰	۴	۰	۰	۱۰	۰	۰	۷	۰	-
۹	شملہ	۱	۸	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۲	۰
۱۰	جالندہر	۱۴	۰	۰	۵	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱	۸	۰	۲۰	۰	۰	۰	۴	-
۱۱	ہوشیارپور	۴۴	۰	۰	۲	۸	۰	۳۹	۰	۰	۰	۱۲	۰	۳۳	۸	۰	۱	۱۲	-
۱۲	کانگڑہ	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۴	۱۳	۰	۳	۵	۴	۰	۰	-
۱۳	امرتسر		۰	۰	۴	۰	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۰
۱۴	گورداسپور	۵	۰	۰	۴	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۳	۰	-
۱۵	سیالکوٹ	۲۶	۱۰	۸	۳	۱۲	۰	۱۲	۸	۰	۱	۱۴	۰	۲۶	۰	۰	۱	۰	۲
۱۶	لاہور	۵	۱۱	۱	۲	۱۲	۶	۴	۵	۸	۲	۶	۴	۲	۱۱	۶	۱	۱	۲
۱۷	گوجرانوالہ	۵	۰	۰	۸	۰	۰	۲	۰	۰	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۱	۰	-
۱۸	فیروزپور	۳	۵	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۱	۵	۶	۲	۹	۶	۱	۶	۹
۱۹	راولپنڈی	۳۲	۰	۰	۲	۰	۰	۲۴	۰	۰	۱	۰	۰	۲۰	۰	۰	۱	۰	-
۲۰	جہلم	۱۲	۰	۰	۶	۰	۰	۴۷	۰	۰	۳	۰	۰	۵	۰	۰	۲	۰	-
۲۱	گجرات	۴	۱۵	۸	۱	۲	۴	۵	۱۰	۸	۰	۱۲	۰	۳	۱۰	۴	۰	۱۱	-
۲۲	شاہپور	۱۵	۰	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۰	۶	۰	۰	۱۵	۰	۰	۵	۰	-
۲۳	ملتان	۱۲	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۳	۰	-
۲۴	جھنگ	۱۳	۱۰	۴	۹	۱۳	۴	۱۰	۱۳	۲	۶	۱۰	۴	۸	۱۰	۰	۴	۰	-
۲۵	منٹگمری	۱۱	۴	۱۱	۶	۱۰	۰	۵	۱۲	۴	۴	۱۲	۰	۶	۰	۰	۴	۵	-
۲۶	مظفرگڈہ	۹	۱۱	۱۱	۶	۱۵	۹	۸	۱۰	۰	۵	۱	۴	۶	۰	۰	۴	۲	-
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۸	۶	۰	۵	۵	۰	۶	۰	۰	۳	۱۲	۰	۴	۴	۰	۲	۱۲	-
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۲	۱۰	۴	۵	۱	۰	۶	۱۲	۰	۲	۰	۴	۵	۱۱	۵	۳	۷	-
۲۹	بنون	۱۳	۰	۰	۶	۱۲	۸	۶	۱۲	۰	۳	۶	۰	۱۰	۰	۰	۶	۱۰	-
۳۰	پشاور	۸	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲	۰	۰	۱۱	۰	۰	۱	۸	-
۳۱	ہزارہ	۱۲	۰	۰	۲	۰	۰	۷	۰	۰	۱	۰	۰	۴	۸	۰	۱	۸	-
۳۲	کوہاٹ	۲۵	۱۴	۰	۹	۱۰	۰	۱۲	۶	۰	۶	۱۴	۰	۱۵	۱۰	۰	۴	۸	-
	اوسط عام	۱۲	۲	۸	۴	۹	۰	۷	۱۳	۱۱	۲	۹	۳	۸	۶	۱۱	۲	۶	۳

	زمین مناسب کی																	
	قسم غلہ کی						تخم جس سے تیل نکلتا ہے											
	بارانی						آبپاشی شدہ						بارانی					
	اعلےٰ لگان			ادنیٰ لگان			اعلےٰ لگان			ادنیٰ لگان			اعلےٰ لگان			ادنیٰ لگان		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۳	۰	۰	۱	۰	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۲	۰	۰	۱	۰	۰
۲	۴	۱۲	۰	۱	۳	۰	۹	۲	۰	۲	۰	۰	۵	۲	۰	۰	۸	۰
۳	۲	۱	۴	۱	۱۰	۰	۳	۳	۸	۳	۵	۴	۲	۲	۸	۱	۹	۴
۴	۰	۱۳	۰	۰	۰	۲	۴	۶	۰	۰	۹	۷	۱	۰	۰	۰	۲	۹
۵	۳	۰	۰	۰	۱۲	۳	۵	۲	۶	۱	۵	۹	۲	۸	۹	۰	۸	۳
۶	۰	۱۲	۰	۰	۲	۰	۳	۱۲	۰	۰	۱۰	۰	۰	۸	۰	۰	۲	۰
۷	۳	۵	۰	۲	۰	۰	۵	۷	۰	۳	۴	۰	۳	۱۲	۰	۲	۳	۰
۸	۷	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۰	۷	۰	-	۷	۰	۰	۵	۰	۰
۹	۱	۲	۰	۰	۱۲	۰	۱	۸	۰	۱	۲	۰	۱	۲	۶	۰	۱۲	۰
۱۰	۶	۰	۰	۱	۴	۰	۹	۰	۰	۲	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱	۰	۰
۱۱	۳۴	۸	۰	۰	۱۵	۹	۲۸	۰	۰	۱	۱۴	۰	۲۲	۰	۰	۱	۱۴	۰
۱۲	۲	۱۰	۲	۱	۴	۸	۵	۷	۰	۴	۷	۰	۲	۱۵	۶	۲	۳	۶
۱۳	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۵	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰	۰
۱۴	۲	۸	۰	۱	۸	۰	۴	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰	۰
۱۵	۱۵	۵	۰	۰	۱۳	۶	۲۱	۱۲	۶	۳	۰	۰	۱۰	۱۴	۳	۱	۱	۶
۱۶	۲	۸	۰	۱	۴	۰	۵	۱	۱	۲	۶	۸	۵	۱	۴	۲	۹	۶
۱۷	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰
۱۸	۲	۰	۶	۱	۱	۰	۲	۹	۴	۱	۸	۸	۲	۶	۰	۱	۲	۳
۱۹	۹	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۸	۰
۲۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۷	۰	۰	۳	۰	۰	۵	۰	۰	۲	۰	۰
۲۱	۳	۱	۴	۰	۶	۰	۴	۰	۰	۱	۲	۴	۳	۱۲	۰	۰	۹	۰
۲۲	۶	۰	۰	۲	۰	۰	۱۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۶	۱۳	۴	۴	۰	۰	۱۲	۰	۰	۵	۱۲	۶	۷	۱۲	۰	۴	۲	۰
۲۵	۴	۱۲	۹	۳	۱۲	۰	۷	۰	۰	۵	۱	۰	۳	۴	۸	۲	۸	۸
۲۶	۶	۳	-	۴	۱	۹	۳	۱۴	۰	۲	۱۰	۱۰	۵	۳	۰	۳	۱۱	۶
۲۷	۳	۶	۰	۲	۳	۰	۵	۵	۰	۳	۱۲	۰	۵	۴	۰	۳	۱۳	۰
۲۸	۵	۲	۱	۱	۴	۶	۵	۳	۵	۳	۲	۰	۵	۰	۵	۱	۴	۱
۲۹	۶	۱۲	۰	۳	۶	۰	۵	۸	۰	۳	۱۲	۰	۵	۰	۰	۲	۱۲	۰
۳۰	۱۰	۰	۰	۱	۰	۰	۲۰	۰	۰	۸	۰	۰	۱۵	۰	۰	۴	۰	۰
۳۱	۲	۰	۰	۰	۱۲	۰	۱	۸	۰	۰	۸	۰	۱	۰	۸	۰	۸	۰
۳۲	۴	۹	۰	۱	۱۱	۰	۶	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۱۵	۰	۶	:
	۵	۱۱	۴	۱	۹	۷	۷	۷	۲	۲	۱۴	۵	۴	۱۵	۱	۱	۱۲	۴

نمبر شمار	اضلاع	لگان فی ایکڑ واسطے زمین مناسب کے اشیاء ریشہ دار — آبپاشی شدہ — اعلیٰ لگان روپیہ	آنہ	پائی	ادنیٰ لگان روپیہ	آنہ	پائی	بارانی — اعلیٰ لگان روپیہ	آنہ	پائی	ادنیٰ لگان روپیہ	آنہ	پائی	اوسط پیداوار — چاول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	دہلی	۶	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۱۰۱۰	۱۴۰	۲۴۷	۰
۲	گوڑگانوہ	۹	۲	۰	۱	۴	۰	۶	۲	۰	۰	۸	۰	۳۲۰	۶۰	۱۶۴	۰
۳	کرنال	۲	۱۳	۴	۱	۱۴	۸	۲	۰	۰	۱	۶	۸	۷۲۵	۱۲۲	۱۰۵	۸۵۰
۴	حصار	۳	۰	۰	۰	۹	۷	۰	۱۳	۰	۰	۲	۹	۵۹۰	۰	۵۴	۰
۵	رہتک	۷	۰	۰	۱	۸	۳	۳	۸	۰	۰	۱۰	۳	۶۴۰	۱۹۰	۳۰۰	۰
۶	سرسہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۶	۰	۱۰۸۲	۰	۱۲۳	۸۳۴
۷	انبالہ	۶	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۱۳	۰	۱	۱۱	۰	۴۰۰	۱۶	۲۱۸	۱۸۴
۸	لدہیانہ	۸	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۴	۰	۰	۱۰۴۰	۵۷	۲۸۳	۸۴۰
۹	شملہ	۱	۸	۰	۱	۲	۰	۱	۲	۰	۰	۱۲	۰	۴۷۸	۰	۳۵	۰
۱۰	جالندہر	۱۸	۰	۰	۳	۸	۰	۱۰	۰	۰	۱	۴	۰	۵۹۱	۶۱	۵۲۶	۱۳۰۸
۱۱	ہوشیارپور	۱۶	۰	۰	۲	۰	۰	۲۸	۱۰	۰	۲	۰	۰	۷۷۶	۴۰	۲۴۰	۲۳۴
۱۲	کانگڑہ	۰	۰	۰	۱	۱۴	۶	۳	۱۳	۳	۲	۸	۷	۸۰۰	۰	۲۶	۱۴۶
۱۳	امرتسر	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۵	۰	۰	۲	۰	۰	۹۶۰	۰	۶۴	۰
۱۴	گورداسپور	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۱	۸	۰	۱	۰	۰	۵۲۰	*۰	[illegible]	۷۰۵
۱۵	سیالکوٹ	۱۴	۰	۰	۲	۸	۰	۸	۰	۰	۱	۳	۶	۸۷۰	۰	۷۰	۹۹۶
۱۶	لاہور	۷	۴	۴	۳	۴	۰	۶	۰	۶	۲	۱۴	۳	۱۰۳۹	۰	۲۸۷	۰
۱۷	گوجرانوالہ	۲	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۵۴۱	۰	۱۱۶	۹۰۰
۱۸	فیروزپور	۲	۹	۴	۱	۲	۴	۲	۶	۰	۱	۲	۳	۷۶۵	۰	۲۳۳	۲۹۲
۱۹	راولپنڈی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۱۲	۰	۵۶۵	۰	۸۲	۰
۲۰	جہلم	۸	۰	۰	۴	۰	۰	۵	۰	۰	۳	۰	۰	۶۰۰	۰	۴۵	۰
۲۱	گجرات	۳	۱۰	۴	۰	۱۳	۰	۲	۴	۰	۰	۹	۴	۵۹۰	۲۳۴	۱۲۰	۵۴۹
۲۲	شاہ پور	۷	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲۲	۰	۶۸	۰
۲۳	ملتان	۹	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۲۰	۲۴	۳۹۶	۰
۲۴	جہنگ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۹	۴۲	۲۹۳	۲۷۰
۲۵	منٹگمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۵۹	۲۰	۲۷۳	۰
۲۶	مظفرگڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۱۳	۳۶	۱۲۰	۳۴۶
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۱	۴	۰	۰	۱۴	۰	۰	۱۴	۰	۰	۹	۰	۴۵۰	۰	۱۰۶	۰
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۶۵	۲۵	۷۱	۰
۲۹	بنون	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸۰	۰	۴۶	۰
۳۰	پشاور	۱۲	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۶۰	۰	۱۲۰	۸۰۰
۳۱	ہزارہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۰۰	۰	۱۵۳	۰
۳۲	کوہاٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۰۷	۰	۱۲۱	۰
	اوسط عام	۶	۹	۲	۲	۴	۵	۴	۱۲	۷	۱	۶	۱۲	۷۷۷	۷۸	۱۶۰	۶۰

* نوٹ ۔ صفائی ہوئی

نقشہ نمبر ۴۴

اراضی فی ایکڑ بحساب پونڈ												
	افیون	تنباکو	کسم خام	غلہ قسم اول و دوم	[illegible]	[illegible]	نیشکر	[illegible]	[illegible]	ادرک	[illegible]	[illegible]
۱	۰	۸۱۳	۸۸۰	۴۱۳	۱۸۷	۲۰۰	۷۰۰	۱۲۰۰	۲۰۰	۲۴۰	۰	۰
۲	۰	۶۱۷	۶۰۸	۷۵۰	۱۶۰	۴۰۰	۰	۰	۲۸۰	۲۴۸	۲۷۳۰	۰
۳	۰	۵۸۷	۵۸۱	۴۳۹	۲۰۹	۱۳۶	۲۷۳	۴۵۰	۱۰۳	۲۸۹	۰	۰
۴	۰	۶۲۳	۳۵۵	۳۳۳	۲۱۹	۷۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۷۴	۰
۵	۰	۶۳۵	۵۶۰	۴۷۰	۲۷۰	۹۰۰	۳۵۵	۴۰۰	۲۸۸	۴۶۰	۰	۰
۶	۰	۱۱۴۲	۳۱۸	۱۲۸	۹۲	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۱۶	۶۱۰	۷۰۶	۴۲۴	۲۶۵	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۵۰۶	۹۸۶	۱۲۷۰	۸۷۵	۵۳۳	۳۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۲	۲۵	۲۵۰	۲۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۲۵	۰
۱۰	۴۸۱	۱۳۸۴	۱۲۵۸	۸۰۲	۵۲۴	۳۹۳	۰	۰	۰	۳۲۰	۲۴۰۰	۰
۱۱	۱۰	۱۸۶۰	۶۹۵	۲۵۸	۱۹۶	۳۵۹	۸۰۵	۷۵۱	۰	۰	۰	۰
۱۲	۱۲	۳۵۰	۵۸۰	۳۲۰	۲۸۴	۳۰۴	۴۰	۳۸۰	۰	۰	۹۰۰	۱۶۸
۱۳	۱۴	۸۸۰	۷۳۸	۴۸۰	۳۲۰	۳۸۰	۵۳۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۱۱۰۵	۴۲۵	۴۳۷	۳۱۰	۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۰	۴۷۰	۵۸۷	۴۹۶	۳۵۵	۲۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۶	۵۲۸	۶۵۳	۳۹۳	۳۵۶	۲۰۵	۵۲۲	۵۶۷	۳۲۸	۴۴۸	۰	۰
۱۷	۹	۶۲۹	۶۸۳	۳۱۵	۲۸۰	۳۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۷۵۹	۸۱۷	۷۱۹	۴۹۵	۲۵۴	۰	۰	۰	۰	۱۵۹۴	۰
۱۹	۶	۵۳۹	۳۴۰	۳۷۸	۱۲۶	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۸	۴۲۵	۲۷۰	۲۸۸	۲۸۸	۱۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	۱۲۰	۵۷۳	۶۰۵	۵۹۰	۵۷۰	۲۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	۱۲	۹۴۶	۶۸۳	۳۹۴	۲۲۰	۲۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۶۴۶	۶۲۲	۵۲۴	۳۴۶	۴۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۸	۴۸۴	۷۴۵	۴۰۳	۲۸۵	۰	۴۵۸	۵۴۰	۰	۳۸۳	۰	۰
۲۵	۱۱	۱۰۶۲	۱۰۹۳	۵۸۳	۴۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۶	۸۵۳	۷۲۶	۴۶۷	۲۹۳	۰	۶۴۰	۶۴۰	۷۲۰	۰	۰	۰
۲۷	(الف)	۱۰۸۴	۶۷۹	۳۷۸	۴۱۹	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۱۳	۹۷۳	۷۰۰	۶۲۷	۴۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	۰	۶۵۵	۴۸۵	۵۴۰	۱۷۰	۰	۲۸۹	۰	۹۲	۰	۰	۰
۳۰	۴	۶۴	۱۰۴۰	۷۲۰	۱۰۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	۶	۸۰۰	۸۰۰	۴۵۰	۲۴۰	۰	۰	۱۲۰۰	۰	۰	۵۵۰۰	۰
۳۲	۰	۰	۸۱۶	۷۷۰	۲۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۶	۷۵۱	۶۷۵	۷۸۳	۳۲۸	۲۷۹	۴۶۶	۶۸۱	۲۸۷	۱۴۳	۲۱۷۵	۱۶۸

(الف) افیون نہیں لگائی گئی۔

نمبر ۵۴ - نقشہ نرخ جنس پیداوار مختلف

نمبر شمار	نام ضلع	نرخنامہ — گندم قسم اول — سنہ ۱۸۷۹-۸۰		سنہ ۱۸۸۰-۸۱		نرخنامہ — آرد قسم اول — سنہ ۱۸۷۹-۸۰		سنہ ۱۸۸۰-۸۱	
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک	سیر-چھٹانک
۱	دہلی	۱۵-۱۲	۱۵-۰	۲۰-۴	۱۷-۱۳	۱۳-۰	۱۳-۰	۱۶-۱۲	۱۵-۴
۲	گوڑگانوہ	۱۵-۱۴	۱۵-۴	۱۹-۸	۱۸-۰	۱۳-۰	۱۳-۱۲	۱۴-۸	۱۶-۸
۳	کرنال	۱۶-۳	۱۵-۰	۱۸-۲	۱۷-۸	۱۴-۰	۱۴-۰	۱۵-۰	۱۴-۱۲
۴	حصار	۱۴-۰	۱۲-۰	۱۴-۰	۱۵-۰	۱۱-۰	۱۲-۸	۱۲-۰	۱۲-۰
۵	رہتک	۱۵-۰	۱۴-۸	۱۷-۹	۱۸-۰	۱۳-۰	۱۳-۰	۱۴-۸	۱۵-۸
۶	سرسہ	۱۳-۱۲	۱۴-۰	۱۶-۰	۱۵-۰	۱۲-۰	۱۲-۰	۱۳-۰	۱۲-۰
۷	انبالہ	۱۶-۸	۱۴-۶	۱۸-۴	۱۷-۰	۱۳-۸	۱۲-۱۳	۱۶-۰	۱۵-۰
۸	لدہیانہ	۱۷-۸	۱۴-۰	۱۸-۸	۱۷-۰	۱۴-۰	۱۲-۸	۱۵-۸	۱۴-۸
۹	شملہ	۱۰-۰	۱۰-۸	۱۳-۸	۱۰-۶	۹-۸	۱۰-۰	۸-۱۲	۹-۰
۱۰	جالندہر	۱۶-۰	۱۳-۰	۱۹-۰	۱۶-۸	۱۳-۰	۱۱-۰	۱۶-۰	۱۳-۸
۱۱	ہوشیارپور	۱۵-۸	۱۴-۰	۱۹-۰	۱۷-۸	۱۳-۸	۱۱-۸	۱۷-۰	۱۵-۸
۱۲	کانگڑہ	۱۰-۸	۱۱-۰	۱۷-۰	۱۷-۰	۹-۸	۱۰-۸	۱۶-۰	۱۶-۰
۱۳	امرتسر	۱۵-۸	۱۳-۴	۱۸-۰	۱۶-۸	۱۳-۸	۱۲-۴	۱۷-۴	۱۵-۴
۱۴	گورداسپور	۱۴-۰	۱۱-۸	۲۱-۰	۱۷-۰	۱۳-۰	۱۰-۸	۱۷-۰	۱۴-۰
۱۵	سیالکوٹ	۱۵-۴	۱۲-۸	۱۴-۸	۱۵-۰	۱۴-۰	۱۱-۸	۱۳-۸	۱۳-۰
۱۶	لاہور	۱۵-۰	۱۳-۱۲	۱۶-۸	۱۵-۰	۱۳-۰	۱۱-۸	۱۴-۰	۱۲-۰
۱۷	گوجرانوالہ	۱۵-۸	۱۲-۱۲	۱۵-۰	۱۵-۰	۱۳-۰	۱۱-۴	۱۲-۴	۱۲-۰
۱۸	فیروزپور	۱۵-۸	۱۳-۸	۱۷-۰	۱۶-۰	۱۲-۸	۱۱-۰	۱۵-۰	۱۳-۰
۱۹	راولپنڈی	۹-۶	۸-۲	۱۱-۰	۱۱-۸	۹-۰	۷-۴	۱۰-۰	۱۰-۰
۲۰	جہلم	۱۳-۰	۱۱-۱۲	۱۵-۰	۱۵-۰	۱۱-۰	۹-۸	۱۲-۰	۱۱-۱۲
۲۱	گجرات	۱۵-۴	۱۲-۱۲	۱۳-۸	۱۶-۰	۱۴-۴	۱۱-۸	۱۳-۰	۱۳-۰
۲۲	شاہپور	۱۳-۰	۹-۱۲	۱۲-۴	۱۲-۴	۱۱-۰	۸-۱۳	۱۱-۰	۱۱-۰
۲۳	ملتان	۱۲-۰	۱۲-۱۴	۱۳-۱۲	۱۲-۰	۱۱-۰	۱۱-۰	۱۲-۰	۱۰-۸
۲۴	جھنگ	۱۳-۴	۱۱-۱۲	۱۲-۱۲	۱۲-۱۲	۱۱-۴	۱۰-۰	۱۱-۰	۱۱-۴
۲۵	منٹگمری	۱۴-۰	۱۳-۰	۱۴-۸	۱۳-۱۲	۱۲-۰	۱۱-۰	۱۲-۸	۱۲-۰
۲۶	مظفرگڈہ	۱۳-۰	۱۳-۸	۱۴-۰	۱۲-۴	۱۲-۰	۱۲-۰	۱۳-۰	۱۱-۰
۲۷	ڈیرہ اسمعیل خان	۱۳-۷	۱۰-۰	۱۰-۰	۱۰-۵	۱۱-۱۴	۹-۴	۸-۱۲	۹-۱
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۳-۱۲	۱۲-۱۳	۱۳-۱۲	۱۱-۹	۱۲-۸	۱۱-۴	۱۱-۴	۱۰-۰
۲۹	بنوں	۱۲-۱۳	۹-۸	۱۰-۰	۱۰-۱۲	۱۱-۱۴	۸-۱۲	۸-۱۲	۱۰-۰
۳۰	پشاور	۸-۱۵	۵-۲	۷-۷	۷-۵	۷-۱۳	۵-۸	۵-۱۴	۷-۰
۳۱	ہزارہ	۸-۰	۶-۸	۹-۰	۱۱-۰	۷-۱۱	۶-۰	۸-۴	۱۰-۰
۳۲	کوہاٹ	۸-۹	۷-۰	۷-۰	۸-۹	۸-۲	۶-۶	۶-۶	۷-۱۵
	اوسط عام	۱۳-۹	۱۲-۰	۱۵-۲	۱۴-۴	۱۱-۱۲	۱۰-۱۱	۱۲-۱۳	۱۲-۵

اضلاع پنجاب بابت سال ۱۸۷۹-۸۰ء و ۱۸۸۰-۸۱ء

	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
		۱۸۷۹-۸۰ء		۱۸۸۰-۸۱ء		۱۸۷۹-۸۰ء		۱۸۸۰-۸۱ء
	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جون ۱۸۷۹ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جنوری ۱۸۸۰ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جون ۱۸۸۰ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جنوری ۱۸۸۱ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جون ۱۸۷۹ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جنوری ۱۸۸۰ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جون ۱۸۸۰ء	نرخ فی روپیہ بتاریخ یکم جنوری ۱۸۸۱ء
	جو				نخود قسم اول			
۱	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک
۱	۲۰ — ۸	۲۲ — ۰	۲۹ — ۸	۲۲ — ۰	۱۶ — ۰	۱۷ — ۸	۲۳ — ۰	۱۱ — ۰
۲	۱۹ — ۰	۲۲ — ۰	۲۷ — ۸	۲۳ — ۸	۱۵ — ۸	۱۶ — ۰	۲۳ — ۴	۲۱ — ۸
۳	۲۲ — ۱۲	۲۳ — ۴	۲۸ — ۰	۲۹ — ۰	۱۷ — ۸	۱۹ — ۰	۲۱ — ۸	۲۲ — ۰
۴	۲۱ — ۰	۱۵ — ۰	۲۹ — ۰	۲۶ — ۰	۲۰ — ۰	۲۱ — ۰	۱۸ — ۰	۲۵ — ۰
۵	۲۰ — ۰	۲۳ — ۰	۲۸ — ۸	۲۲ — ۰	۱۷ — ۰	۱۸ — ۸	۲۵ — ۰	۲۳ — ۰
۶	۲۷ — ۱۲	۲۱ — ۰	۳۷ — ۸	۳۱ — ۰	۲۵ — ۱۲	۲۴ — ۱۲	۲۹ — ۸	۲۵ — ۸
۷	۲۲ — ۰	۲۱ — ۸	۲۷ — ۰	۲۶ — ۰	۱۸ — ۰	۱۹ — ۰	۲۳ — ۰	۲۱ — ۴
۸	۲۱ — ۰	۲۵ — ۰	۳۱ — ۸	۲۷ — ۰	۱۸ — ۸	۱۹ — ۰	۲۳ — ۰	۲۴ — ۰
۹	۱۲ — ۰	۱۳ — ۸	۱۴ — ۴	۱۵ — ۰	۱۳ — ۸	۱۴ — ۰	۱۳ — ۸	۱۵ — ۸
۱۰	۱۹ — ۰	۱۶ — ۰	۲۷ — ۰	۲۴ — ۰	۱۷ — ۰	۱۸ — ۰	۲۰ — ۰	۲۱ — ۴
۱۱	۲۰ — ۰	۱۶ — ۰	۲۸ — ۰	۲۴ — ۰	۱۷ — ۰	۱۹ — ۰	۲۱ — ۰	۲۲ — ۰
۱۲	۱۵ — ۰	۱۴ — ۰	۲۴ — ۰	۲۲ — ۰	۱۰ — ۸	۱۳ — ۸	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰
۱۳	۱۹ — ۰	۲۰ — ۰	۲۸ — ۰	۲۴ — ۰	۱۷ — ۰	۱۷ — ۱۲	۲۱ — ۸	۱۹ — ۱۲
۱۴	۱۶ — ۰	۱۳ — ۰	۲۸ — ۰	۲۲ — ۰	۱۵ — ۸	۱۶ — ۰	۲۰ — ۰	۱۷ — ۰
۱۵	۱۸ — ۸	۱۵ — ۰	۲۲ — ۰	۲۴ — ۰	۱۵ — ۰	۱۵ — ۸	۱۸ — ۰	۱۸ — ۰
۱۶	۱۸ — ۰	۱۷ — ۰	۱۷ — ۰	۲۲ — ۰	۱۶ — ۸	۱۶ — ۸	۲۰ — ۰	۱۹ — ۰
۱۷	۲۰ — ۴	۱۷ — ۰	۲۴ — ۰	۲۳ — ۰	۱۴ — ۸	۱۶ — ۱۲	۱۷ — ۱۲	۱۶ — ۱۲
۱۸	۲۲ — ۰	۲۲ — ۰	۲۹ — ۰	۲۶ —	۱۹ — ۸	۱۹ — ۸	۲۳ — ۰	۲۱ — ۰
۱۹	۹ — ۱۲	۱۰ — ۰	۱۵ — ۰	۱۴ — ۸	۸ — ۸	۹ — ۱۴	۷ — ۱۲	۱۱ — ۱۲
۲۰	۱۵ — ۰	۱۶ — ۰	۲۰ — ۰	۲۰ — ۰	۱۴ — ۰	۱۵ — ۰	۱۶ — ۸	۱۶ — ۸
۲۱	۱۹ — ۰	۱۳ — ۰	۲۰ — ۰	۲۴ — ۰	۱۲ — ۱۲	۱۴ — ۱۲	۱۷ — ۸	۱۷ — ۸
۲۲	۱۸ — ۸	۱۳ — ۰	۱۷ — ۸	۱۷ — ۸	۱۳ — ۰	۱۱ — ۸	۱۴ — ۱۲	۱۵ — ۸
۲۳	۱۷ — ۰	۱۷ — ۰	۱۸ — ۸	۱۷ — ۱۲	۱۵ — ۰	۱۴ — ۸	۱۶ — ۸	۱۶ — ۸
۲۴	۲۰ — ۰	۱۷ — ۰	۱۶ — ۸	۱۹ — ۰	۱۵ — ۸	۱۴ — ۸	۱۵ — ۸	۱۷ — ۰
۲۵	۱۸ — ۰	۱۸ — ۰	۱۹ — ۰	۱۸ — ۰	۱۶ — ۸	۱۶ — ۰	۱۷ — ۰	۱۷ — ۰
۲۶	۱۹ — ۰	۱۹ — ۰	۲۱ — ۸	۲۰ — ۰	۱۳ — ۸	۱۳ — ۸	۱۲ — ۸	۱۴ — ۰
۲۷	۱۷ — ۸	۱۳ — ۷	۱۳ — ۲	۱۵ — ۱۰	۱۱ — ۱۴	۱۰ — ۰	۱۰ — ۰	۱۴ — ۱
۲۸	۱۶ — ۳	۱۵ — ۰	۱۶ — ۴	۱۶ — ۱۴	۱۳ — ۷	۱۱ — ۶	۱۲ — ۱۳	۱۳ — ۱۴
۲۹	۱۵ — ۱۲	۱۰ — ۰	۱۵ — ۰	۱۸ — ۱۲	۱۱ — ۴	۹ — ۶	۱۰ — ۱۲	۱۳ — ۱۲
۳۰	۱۳ — ۰	۶ — ۱۳	۱۰ — ۶	۹ — ۷	۶ — ۸	۶ — ۱۰	۷ — ۷	۷ — ۵
۳۱	۱۱ — ۰	۷ — ۸	۱۳ — ۰	۱۶ — ۰	۸ — ۴	۷ — ۰	۸ — ۱۲	۸ — ۴
۳۲	۱۰ — ۳	۷ — ۱۰	۱۰ — ۸	۱۱ — ۷	۶ — ۱۱	۶ — ۱۱	۷ — ۱۰	۹ — ۱۴
	۱۴ — ۱۳	۱۶ — ۵	۲۲ — ۲	۲۱ — ۱	۱۴ — ۹	۱۵ — ۰	۱۷ — ۷	۱۷ — ۹

نمبر شمار	نام ضلع	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	۱	نرخنامہ							
		[illegible]				[illegible]			
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		گی				جوار			
		سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک
۱	دہلی	۲۰—۰	۲۳—۰	۲۶—۸	۲۳—۸	۱۹—۰	۲۳—۰	۳۰—۴	۲۴—۸
۲	گوڑگانوہ	۱۶—۰	۲۴—۸	۲۶—۰	۲۰—۰	۱۷—۰	۲۴—۰	۲۷—۰	۲۴—۰
۳	کرنال	۱۴—۰	۲۳—۰	۲۶—۰	۱۲—۰	۱۶—۸	۲۳—۰	۲۸—۰	۲۷—۸
۴	حصار	۰—۰	۰—۰	۸—۰	۸—۰	۱۸—۰	۲۶—۰	۲۴—۰	۲۵—۰
۵	رہتک	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۱۷—۰	۲۴—۸	۲۷—۰	۲۴—۸
۶	سرسہ	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۱۳—۰	۲۱—۰	۲۸—۰	۳۵—۰	۲۸—۰
۷	انبالہ	۱۸—۰	۲۳—۰	۳۰—۰	۲۳—۰	۱۶—۰	۲۳—۰	۲۸—۰	۲۵—۰
۸	لدھیانہ	۱۸—۰	۳۰—۰	۳۰—۰	۲۷—۰	۱۸—۰	۱۹—۰	۳۱—۰	۲۷—۰
۹	شملہ	۱۵—۰	۱۵—۰	۱۷—۰	۱۶—۰	۲۲—۰	۱۴—۰	۱۴—۰	۱۸—۰
۱۰	جالندھر	۱۶—۰	۳۰—۰	۱۸—۰	۲۵—۰	۱۵—۰	۱۸—۰	۲۸—۰	۲۲—۰
۱۱	ہوشیارپور	۱۶—۰	۱۹—۰	۲۲—۰	۲۴—۰	۱۶—۰	۲۰—۰	۲۳—۰	۲۲—۰
۱۲	کانگڑہ	۱۲—۰	۱۷—۰	۲۰—۰	۱۹—۸	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۰—۰
۱۳	امرتسر	۱۵—۰	۱۹—۰	۲۶—۰	۲۲—۰	۱۵—۰	۲۱—۰	۲۶—۰	۲۳—۰
۱۴	گورداسپور	۱۲—۰	۱۸—۰	۲۰—۰	۲۱—۰	۱۲—۰	۱۸—۸	۱۸—۰	۲۱—۰
۱۵	سیالکوٹ	۱۳—۰	۱۷—۰	۲۰—۰	۱۹—۰	۱۲—۰	۱۷—۰	۲۱—۰	۲۰—۰
۱۶	لاہور	۱۷—۰	۱۴—۸	۲۵—۰	۲۲—۰	۱۵—۰	۱۸—۰	۲۴—۰	۲۲—۰
۱۷	گوجرانوالہ	۱۳—۰	۱۴—۰	۲۲—۰	۱۹—۰	۱۳—۰	۱۶—۰	۲۲—۰	۱۹—۰
۱۸	فیروزپور	۰—۰	۲۰—۰	۰—۰	۲۴—۰	۱۷—۰	۲۲—۰	۰—۰	۲۴—۰
۱۹	راولپنڈی	۹—۱۲	۱۱—۸	۱۴—۰	۱۴—۸	۱۰—۰	۱۴—۰	۱۶—۰	۱۶—۰
۲۰	جہلم	۱۴—۰	۱۴—۸	۱۹—۰	۱۸—۰	۱۳—۰	۱۴—۸	۱۹—۰	۱۹—۰
۲۱	گجرات	۱۲—۰	۱۶—۰	۱۹—۰	۲۰—۰	۱۳—۰	۱۶—۰	۱۹—۰	۲۰—۰
۲۲	شاہپور	۱۲—۰	۱۱—۸	۱۵—۰	۱۵—۰	۹—۸	۱۲—۸	۱۵—۰	۱۶—۰
۲۳	ملتان	۱۰—۰	۱۶—۰	۱۶—۰	۱۷—۰	۱۲—	۱۷—۰	۱۸—۰	۱۹—۰
۲۴	جھنگ	۱۲—۰	۱۳—۰	۱۳—۰	۲۰—۰	۱۲—۰	۱۳—۰	۱۲—۰	۱۶—۰
۲۵	منٹگمری	۰—۰	۰—۰	۲۰—۰	۱۷—۰	۰—۰	۱۷—۰	۱۵—۰	۱۸—۰
۲۶	مظفرگڈہ	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۱۱—۰	۹—۰	۱۵—۰	۱۸—۰
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۱۶—۴	۱۵—۰	۱۳—۱۲	۱۳—۱۲	۱۸—۱۲
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۰—۰	۱۰—۰	۱۵—۰	۱۱—۱۴	۱۶—۹
۲۹	بنون	۱۵—۰	۱۴—۶	۱۴—۶	۱۹—۶	۱۵—۰	۱۵—۰	۱۲—۸	۲۰—۰
۳۰	پشاور	۹—۱۲	۸—۸	۹—۱	۱۱—۶	۷—۱۳	۱۱—۱۲	۸—۷	۹—۶
۳۱	ہزارہ	۸—۰	۱۳—۰	۱۴—۸	۱۵—۰	۰—	۰—۰	۰—۰	۰—۰
۳۲	کوہاٹ	۱۱—۸	۸—۴	۸—۴	۱۴—۱۲	۰—	۰—۰	۰—۰	۰—۰
	اوسط عام	۱۳—۱۱	۱۶—۱۲	۱۹—۴	۱۸—۱۵	۱۴—۹	۱۸—۰	۲۰—۱	۲۰—۱۱

	۱۰		۱۱		۱۲		۱۳		۱۴		۱۵		۱۶		۱۷	
	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء				سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء				سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء				سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء			
	نرخ کی اوسط ماہوار ماہ جون ۱۸۷۹ء		نرخ کی اوسط ماہوار جنوری ۱۸۸۰ء		نرخ کی اوسط ماہوار ماہ جون ۱۸۸۰ء		نرخ کی اوسط ماہوار جنوری ۱۸۸۱ء		نرخ کی اوسط ماہوار ماہ جون ۱۸۷۹ء		نرخ کی اوسط ماہوار جنوری ۱۸۸۰ء		نرخ کی اوسط ماہوار ماہ جون ۱۸۸۰ء		نرخ کی اوسط ماہوار جنوری ۱۸۸۱ء	
	باجرا								چاول قسم اول							
	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک
۱	۱۶	۰	۲۱	۰	۲۶	۸	۲۰	۰	۴	۸	۵	۰	۶	۰	۵	۴
۲	۱۷	۰	۲۱	۰	۲۷	۸	۲۱	۰	۵	۰	۵	۰	۶	۰	۶	۰
۳	۱۷	۰	۱۹	۰	۲۴	۰	۲۱	۰	۸	۰	۱۱	۰	۱۲	۰	۱۲	۰
۴	۱۹	۰	۲۵	۰	۲۳	۰	۲۰	۰	۷	۰	۸	۰	۸	۰	۱۰	۰
۵	۱۸	۰	۲۰	۸	۲۵	۰	۲۰	۵	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۸
۶	۲۲	۴	۲۳	۴	۲۶	۰	۳۰	۸	۶	۰	۸	۰	۸	۰	۶	۰
۷	۱۴	۰	۱۹	۰	۲۰	۰	۲۱	۰	۷	۸	۷	۰	۷	۰	۷	۰
۸	۱۷	۰	۱۷	۰	۲۷	۰	۲۴	۰	۴	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰
۹	۳۰	۰	۱۳	۰	۱۳	۰	۱۸	۰	۴	۸	۶	۰	۷	۰	۸	۸
۱۰	۱۵	۰	۱۷	۰	۱۸	۰	۱۸	۰	۶	۰	۶	۰	۶	۰	۶	۰
۱۱	۱۶	۰	۱۸	۰	۲۰	۰	۱۸	۰	۷	۰	۷	۰	۸	۰	۶	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۸	۱۱	۸	۱۲	۰	۱۴	۰
۱۳	۱۶	۰	۱۶	۰	۲۰	۰	۱۸		۹	۸	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۲	۸
۱۴	۱۲	۰	۱۴	۰	۱۲	۰	۱۳	۰	۵	۰	۶	۰	۶	۰	۶	۰
۱۵	۱۲	۰	۱۶	۰	۱۶	۰	۱۷	۸	۶	۰	۹	۰	۶	۰	۶	۰
۱۶	۱۵	۰	۱۶	۰	۱۹	۰	۱۶	۰	۹	۸	۹	۰	۶	۰	۶	۰
۱۷	۱۲	۰	۱۴	۰	۲۰	۰	۱۴	۰	۸	۰	۸	۰	۸	۰	۶	۰
۱۸	۱۶	۸	۱۹	۰	۰	۰	۲۰	۰	۵	۸	۶	۰	۶	۰	۶	۰
۱۹	۱۰	۸	۱۱	۴	۱۳	۰	۱۳	۰	۴	۸	۴	۸	۴	۸	۵	۴
۲۰	۱۵	۰	۱۴	۰	۱۶	۰	۱۶	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰
۲۱	۱۲	۰	۱۵	۴	۱۷	۰	۱۸	۰	۶	۰	۶	۰	۶	۰	۶	۰
۲۲	۱۲	۴	۱۱	۸	۱۴	۱۲	۱۳	۸	۴	۸	۴	۸	۴	۸	۵	۰
۲۳	۱۲	۰	۱۶	۰	۱۶	۰	۱۴	۸	۶	۰	۶	۰	۶	۰	۶	۰
۲۴	۱۸	۰	۱۴	۰	۱۳	۰	۱۶	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰
۲۵	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۵	۸	۷	۰	۵	۸	۵	۰
۲۶	۱۰	۰	۱۶	۰	۱۵	۰	۱۵	۰	۴	۰	۵	۰	۴	۸	۵	۰
۲۷	۱۵	۰	۱۲	۸	۱۴	۲	۱۵	۰	۵	۱۰	۴	۱۱	۴	۶	۴	۱۰
۲۸	۱۰	۰	۱۴	۶	۱۲	۸	۱۲	۱۳	۵	۰	۶	۱۴	۶	۴	۶	۴
۲۹	۱۲	۸	۱۰	۰	۷	۸	۱۵	۰	۳	۱۲	۳	۷	۳	۷	۳	۷
۳۰	۷	۱۳	۶	۱۳	۸	۷	۸	۷	۳	۱۴	۳	۱۴	۵	۸	۶	۳
۳۱	۰	۰		۰	۱۱	۸	۱۴	۰	۷	۰	۶	۰	۴	۰	۴	۰
۳۲	۱۱	۸	۸	۴	۸	۹	۱۲	۲	۳	۱۲	۳	۲	۳	۳	۳	۱۳
	۱۵	۰	۱۵	۱۳	۱۷	۵	۱۶	۱۳	۵	۱۴	۶	۱	۶	۵	۶	۷

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		نرخنامہ							
		سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع		سنہ ۱۸۷۹-۸۰ع		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ع	
نمبر	نام ضلع	نرخ فی روپیہ جون	نرخ فی روپیہ جنوری	نرخ فی روپیہ جون	نرخ فی روپیہ جنوری	نرخ فی روپیہ جون	نرخ فی روپیہ جنوری	نرخ فی روپیہ جون	نرخ فی روپیہ جنوری
		دال اُرد				آلو			
		سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک
۱	دہلی	۱۰ — ۰	۱۲ — ۸	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰	۱۰ — ۰	۱۰ — ۰	۱۳ — ۴	۱۲ — ۰
۲	گوڑگانوہ	۹ — ۰	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰	۱۲ — ۰	۱۰ — ۰	۱۷ — ۰	۲۰ — ۰
۳	کرنال	۱۰ — ۰	۱۵ — ۰	۱۷ — ۰	۱۹ — ۸	۱۳ — ۰	۱۳ — ۰	۱۴ — ۰	۱۶ — ۰
۴	حصار	۱۱ — ۰	۱۰ — ۰	۱۰ — ۸	۱۴ — ۰	۰ — ۰	۱۲ — ۰	۰ — ۰	۱۲ — ۰
۵	رہتک	۱۱ — ۰	۱۲ — ۰	۱۵ — ۸	۱۷ — ۰	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰	۱۲ — ۰	۱۴ — ۰
۶	سرسہ	۹ — ۸	۱۰ — ۰	۱۲ — ۰	۱۶ — ۰	۵ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰
۷	انبالہ	۱۱ — ۴	۱۷ — ۰	۱۶ — ۸	۱۹ — ۰	۶ —	۱۲ — ۰	۱۴ — ۰	۱۶ — ۰
۸	لودہیانہ	۹ — ۰	۱۴ — ۰	۱۵ — ۰	۱۶ — ۰	۸ — ۰	۱۰ — ۰	۱۰ — ۰	۱۴ — ۰
۹	شملہ	۹ — ۰	۱۱ — ۰	۹ — ۸	۱۰ — ۸	۱۲ — ۰	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰
۱۰	جالندہر	۱۰ — ۵	۱۳ — ۰	۱۵ — ۰	۱۷ — ۰	۱ — ۰	۱۲ — ۰	۱۰ — ۰	۱۲ — ۰
۱۱	ہوشیارپور	۱۲ — ۰	۱۴ — ۰	۱۳ — ۰	۱۶ — ۰	۱۲ — ۰	۱۳ — ۰	۱۲ — ۰	۱۲ — ۰
۱۲	کانگڑہ	۱۰ — ۰	۱۲ — ۰	۱۳ — ۰	۱۳ — ۰	۱۰ — ۰	۲۰ — ۰	۱۱ — ۰	۲۳ — ۰
۱۳	امرتسر	۱۱ — ۰	۱۴ — ۸	۱۵ — ۰	۱۸ — ۰	۱۲ — ۰	۱۲ — ۰	۱۲ — ۰	۱۴ — ۰
۱۴	گورداسپور	۱۱ — ۰	۱۶ —	۱۸ —	۱۹ — ۸	۸ — ۰	۱۰ — ۰	۸ — ۰	۱۲ — ۰
۱۵	سیالکوٹ	۹ — ۰	۱۳ —	۱۴ — ۰	۱۵ — ۰	۲۰ — ۰	۲۰ — ۰	۱۶ — ۰	۱۶ — ۰
۱۶	لاہور	۸ — ۰	۱۲ —	۱۴ — ۰	۱۵ — ۸	۱۰ — ۰	۷ — ۰	۹ — ۰	۱۶ — ۰
۱۷	گوجرانوالہ	۹ — ۰	۱۱ — ۰	۱۲ — ۰	۱۵ — ۰	۹ — ۰	۱۲ — ۰	۱۲ — ۰	۸ — ۰
۱۸	فیروزپور	۸ — ۹	۱۳ — ۰	۱۴ — ۰	۱۷ — ۰	۰ —	۸ — ۰	۸ — ۰	۱۰ — ۰
۱۹	راولپنڈی	۶ — ۸	۸ — ۴	۹ — ۸	۱۱ — ۸	۸ — ۰	۱۰ — ۰	۷ — ۰	۲۳ — ۰
۲۰	جہلم	۹ — ۰	۱۱ — ۸	۱۳ — ۰	۱۵ — ۰	۱۰ — ۰	۱۰ — ۰	۱۱ — ۰	۱۱ — ۰
۲۱	گجرات	۱۰ — ۰	۱۲ — ۸	۱۵ — ۰	۱۴ — ۸	۱۰ — ۰	۹ — ۰	۸ — ۰	۱۶ — ۰
۲۲	شاہپور	۸ — ۸	۱۰ — ۰	۱۲ — ۰	۱۲ — ۰	۰ — ۰	۰ — ۰	۰ — ۰	۸ — ۰
۲۳	ملتان	۸ — ۰	۱۲ — ۰	۱۲ —	۱۳ — ۰	۸ — ۰	۹ — ۰	۸ — ۰	۱۰ — ۰
۲۴	جھنگ	۷ — ۴	۱۱ — ۰	۱۱ — ۰	۱۲ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰	۵ — ۰	۸ — ۰
۲۵	منٹگمری	۷ — ۰	۱۰ — ۰	۱۴ — ۰	۱۳ — ۰	۸ — ۰	۱۰ — ۰	۸ — ۱۲	۱۲ — ۰
۲۶	مظفرگڈھ	۶ — ۸	۹ — ۰	۱۰ — ۰	۱۰ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰
۲۷	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۵ — ۱۰	۸ — ۱۲	۹ — ۱	۱۳ — ۱۲	۵ — ۰	۴ — ۶	۲ — ۸	۶ — ۴
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۷ — ۳	۸ — ۱۲	۱۰ — ۰	۱۰ — ۱۰	[illegible] — ۰	۶ — ۴	۷ — ۸	۸ — ۱۲
۲۹	بنوں	۴ — ۱۱	۶ — ۴	۶ — ۴	۷ — ۸	۸ — ۰	۸ — ۰	۹ — ۰	۸ — ۰
۳۰	پشاور	۵ — ۱۴	۶ — ۳	۸ — ۴	۱۰ — ۱	۳ — ۱۴	۵ — ۳	۳ — ۹	۱۱ — ۱۱
۳۱	ہزارہ	۵ — ۰	۵ — ۰	۱۱ — ۰	۱۲ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰	۸ — ۰	۱۴ — ۰
۳۲	کوہاٹ	۴ — ۷	۵ — ۲	۶ — ۰	۱۰ — ۳	۱۰ — ۰	۵ — ۰	۶ — ۶	۱۰ — ۴
	اوسط عام	۸ — ۱۴	۱۱ — ۷	۱۲ — ۱۰	۱۴ — ۳	۹ — ۱۴	۱۰ — ۶	۹ — ۱۲	۱۳ — ۳

	۱۰		۱۱		۱۲		۱۳		۱۴		۱۵		۱۶		۱۷	
	سنہ ۱۸۶۹-۸۱ء				سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء				سنہ ۱۸۶۹-۸۰ء				سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء			
	[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]	
	روپے								چاول (قسم اول)							
	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک	سیر	چھٹانک
۱	۲	۸	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۱۲	۲	۰	۲	۰	۲	۰	۲	۰
۲	۲	۸	۲	۸	۲	۱۲	۳	۰	۳	۰	۲	۸	۲	۱۰	۲	۱۴
۳	۲	۱۴	۳	۰	۳	۰	۲	۱۲	۲	۱۲	۲	۸	۲	۲	۲	۸
۴	۲	۱۲	۳	۰	۲	۸	۲	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۲	۰	۲	۰	۳	۰	۳	۰	۲	۸	۲	۴	۲	۸	۲	۸
۶	۳	۰	۳	۰	۲	۰	۳	۰	۲	۸	۲	۸	۲	۰	۲	۸
۷	۳	۱۲	۳	۰	۲	۱۲	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴	۲	۴	۲	۴
۸	۳	۰	۳	۸	۳	۱۲	۳	۰	۲	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۸
۹	۲	۸	۲	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۰	۲	۴
۱۰	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۶	۲	۴	۲	۸	۲	۰	۲	۴	۲	۰
۱۱	۲	۸	۲	۱۳	۲	۱۲	۲	۸	۳	۸	۲	۸	۲	۰	۲	۴
۱۲	۲	۱۰	۳	۰	۲	۰	۳	۰	۲	۴	۲	۲	۲	۴	۲	۴
۱۳	۲	۲	۳	۱۱	۳	۸	۲	۸	۲	۶	۲	۸	۲	۶	۲	۸
۱۴	۲	۰	۳	۰	۲	۴	۲	۸	۲	۸	۲	۰	۲	۲	۲	۴
۱۵	۲	۱۲	۰	۰	۲	۸	۲	۰	۲	۱۰	۲	۴	۲	۶	۲	۰
۱۶	۳	۴	۲	۱۲	۲	۴	۲	۴	۱	۱۴	۲	۸	۲	۴	۳	۴
۱۷	۳	۰	۳	۰	۲	۱۲	۲	۸	۲	۱۲	۲	۴	۲	۸	۳	۸
۱۸	۲	۱۲	۲	۱۴	۲	۱۲	۲	۸	۲	۸	۲	۴	۲	۴	۲	۴
۱۹	۲	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۱۳	۲	۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴
۲۰	۲	۱۲	۲	۶	۲	۲	۲	۰	۲	۲	۲	۴	۲	۴	۲	۴
۲۱	۲	۰	۳	۰	۲	۴	۲	۸	۲	۱۲	۲	۶	۲	۶	۲	۴
۲۲	۳	۸	۳	۰	۲	۱۲	۲	۴	۲	۰	۲	۲	۲	۰	۲	۰
۲۳	۲	۹	۲	۹	۲	۶	۲	۶	۲	۸	۲	۸	۲	۴	۲	۴
۲۴	۲	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۳	۲	۸	۲	۴	۲	۲	۲	۴
۲۵	۳	۰	۲	۱۲	۲	۸	۲	۳	۲	۸	۲	۸	۲	۸	۲	۴
۲۶	۳	۰	۲	۱۲	۲	۸	۲	۸	۳	۴	۲	۴	۲	۴	۲	۶
۲۷	۲	۸	۲	۸	۳	۰	۲	۰	۳	۳	۲	۵	۲	۲	۲	۳
۲۸	۲	۱۲	۲	۸	۳	۵	۲	۳	۲	۰	۱	۱۴	۱	۱۴	۲	۰
۲۹	۲	۱۳	۲	۸	۳	۴	۱	۱۱	۱	۱۴	۱	۱۳	۱	۱۲	۱	۱۴
۳۰	۲	۹	۱	۱۰	۱	۱۲	۱	۱۴	۲	۰	۱	۱۳	۱	۱	۲	۲
۳۱	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۰	۲	۰	۱	۱۲	۲	۰	۲	۰
۳۲	۲		۲	۸	۲	۰	۲	۰	۲	۲	۱	۲	۱	۱۱	۱	۱۴
	۲	۱۱	۲	۱۲	۲	۷	۲	۶	۲	۶	۲	۳	۲	۳	۲	۴

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	نام ضلع	سنہ ۱۸۷۴ تا ۱۸۸۰ء		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء		سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دہلی				ضمیمہ سوم قسم اول			
		سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک
۱	دہلی	۱—۲	۱—۵	۱—۶½	۱—۸	۳—۰—۰	۱—۲—۰	۲—۰—۰	۲—۱—
۲	گوڑگانوہ	۱—۳	۱—۹	۱—۱۲	۱—۱۴	۳—۲—۰	۲—۱—۰	۳—۰—۰	۲—۰—۰
۳	کرنال	۱—۸	۱—۸	۱—۸	۱—۸	۴—۰—۰	۴—۰—۰	۴—۰—۰	۴—۰—
۴	حصار	۱—۳	۱—۱۴	۱—۱۱	۱—۱۳	۳—۰—۰	۳—۰—۰	۲—۲۰—۰	۲—۲۰—
۵	رہتک	۱—۸	۱—۸	۱—۹	۱—۳	۲—۲۰—۰	۲—۰—۰	۲—۲۰—۰	۲—۲۰—
۶	سرسہ	۱—۳	۱—۹	۱—۱۳	۱—۱۳	۳—۰—	۲—۲۰—۰	۲—۲۰—۰	۲—۲۳—
۷	انبالہ	۱—۳	۱—۹	۱—۷	۱—۹	۳—۰—۰	۳—۰—۰	۳—۱۰—۰	۳—۱۰—
۸	لودہانہ	۱—۵	۱—۸	۱—۶	۱—۸	۲—۰—۰	۴—۲۰—۰	۲—۴—	۲—۲۰—
۹	شملہ	۱—۸	۱—۳	۱—۷	۱—۷	۲—۰—۰	۲—۰—۰	۴—۰—۰	۲—۰—
۱۰	جالندہر	۱—۴	۱—۵	۱—۴	۱—۶	۲—۴—	۲—۱—۰	۲—۲—	۲—۲—
۱۱	ہوشیارپور	۱—۶	۱—۸	۱—۷	۱—۸	۲—۲—	۲—۲۰—۰	۴—۴—	۲—۴—
۱۲	کانگڑہ	۱—۷	۱—۸	۱—۴	۱—۵	۵—۰—۰	۵—۰—۰	۴—۰—	۴—۰—
۱۳	امرتسر	۱—۳	۱—۵	۱—۳½	۱—۴½	۲—۱۰—	۲—۵—۰	۲—۱—۱	۲—۱—
۱۴	گورداسپور	۱—۷	۱—۶	۱—۴	۱—۶	۳—۰—۰	۳—۰—	۳—۰—۰	۳—۰—
۱۵	سیالکوٹ	۱—۶	۱—۷	۱—۴	۱—۷	۳—۳—	۲—۳—	۴—۰—۰	۴—۴—
۱۶	لاہور	۱—۳	۱—۰	۱—۴	۱—۴	۲—۲۰—۰	۱—۲—	۱—۳—	۴—۰—
۱۷	گوجرانوالہ	۱—۶	۱—۶	۱—۳	۱—۶	۲—۲۰—	۲—۴—	۲—۱۵—۱	۲—۱۵—
۱۸	فیروزپور	۱—۳	۱—۵	۱—۶	۱—۴	۲—۰—۰	۱—۳۰—۰	۴—۰—۰	۴—۰—
۱۹	راولپنڈی	۱—۲	۱—۴	۱—۲	۱—۵	۲—۰—	۰—۲۴—۰	۱—۰—	۱—۰—
۲۰	جہلم	۱—۴	۱—۶	۱—۳	۱—۶	۲—۱—۰	۲—۱—۰	۴—۰—	۴—۱۰—
۲۱	گجرات	۱—۸	۱—۸	۱—۸	۱—۸	۳—۰—۰	۲—۲۰—۰	۴—۴—	۳—۲۰—
۲۲	شاہ پور	۱—۸	۱—۶	۱—۳	۱—۴	۴—۰—۰	۴—۰—۰	۸—۰—۰	۸—۰—
۲۳	ملتان	۱—۶	۱—۶	۱—۹	۱—۶	۱—۳۰—۰	۱—۳۰—۰	۱—۳—	۴—۱—
۲۴	جھنگ	۱—۸	۱—۷	۱—۴½	۱—۷	۴—۰—۰	۵—۰—۰	۴—۴—	۴—۴—
۲۵	منٹگمری	۱—۴	۱—۶	۱—۴	۱—۶	۵—۰—۰	۵—۰—۰	۵—۰—۰	۵—۰—
۲۶	مظفرگڈہ	۱—۶	۱—۳	۱—۶	۱—۶	۴—۲۰—	۲—۲۰—	۴—۲۰—	۳—۴—
۲۷	ڈیرہ اسمعیل خان	۱—۶	۱—۴	۱—۲	۱—۴	۲—۲۶—۴	۴—۲—۰	۲—۷—۸	۲—۳—
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱—۵	۱—۳	۱—۴	۱—۳	۳—۵—۰	۳—۵—	۳—۵—۰	۳—۵—
۲۹	بنوں	۱—۲	۱—۳	۰—۱۵½	۱—۱½	۴—۰—	۱—۲۰—۰	۱—۲—	۱—۲۰—
۳۰	پشاور	۱—۲	۱—۵	۰—۱۵	۱—۵	۳—۱۱—۰	۱—۱۲—۰	۱—۱۸—۸	۱—۱۵—
۳۱	ہزارہ	۱—۶	۱—۴	۱—۴	۱—۸	۴—۲۰—۰	۴—۰—۰	۲—۲—۸	۴—۰—۰
۳۲	کوہاٹ	۱—۲	۱—۲	۰—۱۴	۱—۳	۱—۴۴—۸	۱—۱۱—۰	۱—۲۲—۱۲	۱—۲۲—
	اوسط عام	۱—۲	۱—۵	۱—۵	۱—۶	۳—۱—۳	۲—۲۱—۸	۴—۲۹—۲	۴—۳—

	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
مہینہ	سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء		سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء		سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تمباکو				نمک			
	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک	من سیر چھٹانک
۱	٣ — ٢	٨ — ٢	٨ — ٢	٨ — ٢	٨ — ٨ —	٠ — ٩ — ٠	٠ — ٩ — ٠	٠ — ٨ — ٠
۲	٠ — ٨	— ٨	٠ — ٨	٨ — ٧	٠ — ٨ —	٠ — ٨ —	٨ — ٧ — ٠	٨ — ٧ —
۳	— ٨	٠ — ٨	٠ — ٨	٠ — ٨	٠ — ٦ — ٠	٨ — ٩ — ٠	١٢ — ٩ — ٠	٨ — ١٠ — ٠
۴	٠ — ٨	٠ — ٨	٠ — ٨	٠ — ٨	— ٠ —	٠ — —	— ٠ — ٠	— ٠ — ٠
۵	— ٧	٠ — ٧	٠ — ٧	٠ — ٦	٠ — ٧ — ٠	٨ — ٧ —	— ٨ —	— ٨ —
۶	٠ — ٦	٠ — ٦	٠ — ٦	٠ — ٦	— ٨ — ٠	٠ — ٨ —	٠ — ١٠ — ٠	٠ — ٩ — ٠
۷	٠ — ٦	— ٦	٠ — ٦	٠ — ٨	١٢ — ١٠ — ٠	٠ — ١٠ — ٠	٠ — ١١ — ٠	٠ — ١١ — ٠
۸	— ١٣	٠ — ١٥	٠ — ١٤	٨ — ١٤	٠ — ١١ — ٠	٨ — ١٠ — ٠	٨ — ١١ — ٠	٠ — ١٢ — ٠
۹	٠ — ٥	٠ — ٥	٨ — ٤	٨ — ٤	٠ — ٧ — ٠	٤ — ٧ — ٠	٨ — ١ — ٠	٤ — ٧ — ٠
۱۰	٠ — ١٢	٠ — ١٠	٠ — ١١	٠ — ١٢	٠ — ١١ — ٠	٠ — ١٠ — ٠	٤ — ١١ — ٠	٨ — ٤ — ٠
۱۱	٠ — ١٢	— ١٢	٠ — ١٢	٠ — ٨	٠ — ١١ — ٠	٨ — ٩ —	٤ — ١١ — ٠	٤ — ١١ — ٠
۱۲	— ٦	٠ — ٦	٤ — ٦	٠ — ٦	١ — ٨ —	٠ — ٨ —	٤ — ٨ — ٠	٠ — ٩ — ٠
۱۳	— ٨	١١ — ٥	١٢ — ٥	١٢ — ٨	١ — ١٢ — ٠	١٠ — ١٠ — ٠	٥ — ١٢ — ٠	٦ — ١٢ — ٠
۱۴	٠ — ١٠	٠ — ٨	٠ — ٧	— ٧	٤ — ١٠ —	٠ — ١٠ —	٨ — ١٠ — ٠	٨ — ١٠ —
۱۵	٠ — ٨	— ٨	٠ — ٨	— ٨	٠ — ١٤ — ٠	١٢ — ١٠ — ٠	٠ — ١٣ — ٠	٠ — ١٤ — ٠
۱۶	— ٨	٠ — ٨	٠ — ٨	٠ — ٨	٨ — ١١ — ٠	٨ — ١٠ — ٠	٠ — ١١ — ٠	— ١١ — ٠
۱۷	— ٦	٠ — ٤	٠ — ٤	٠ — ٤	٠ — ١٢ — ٠	٠ — ١٣ — ٠	٠ — ١٢ — ٠	٠ — ١٢ — ٠
۱۸	— ٦	٠ — ٤	٠ — ٤	٠ — ٦	— ١١ — ٠	٨ — ١٠ — ٠	٠ — ١١ — ٠	٨ — ١١ — ١
۱۹	٠ — ٦	٠ — ٦	٠ — ٦	— ٥	١٢ — ١٠ — ٠	٠ — ١١ — ٥	١٢ — ١٠ — ٠	٠ — ١١ — ٠
۲۰	٠ — ١٢	٠ — ٧	٧ — ٧	٠ — ٧	— ١٣ — ٠	٨ — ١٢ — ٠	٨ — ١٢ —	٠ — ١٣ — ٠
۲۱	٠ — ٥	٨ — ٣	٠ — ٣	— ٦	٠ — ١٤ —	٨ — ١١ — ٠	— ١١ — ٠	— ١٢ — ١
۲۲	— ٦	٠ — ٤	٠ — ٥	٠ — ٥	— ١٣ — ١	٠ — ١٣ — ٠	٠ — ١٣ — ٠	٠ — ١٤ — ٠
۲۳	٨ — ٣	٨ — ٣	٨ — ٣	٠ — ٤	٣ — ١٢ — ٠	٠ — ١١ — ٠	٤ — ١٢ — ٠	٠ — ١٤ — ٠
۲۴	— ٥	٠ — ٤	٠ — ٣	٠ — ٤	٠ — ١٢ — ٠	١٣ — ١١ — ٠	٨ — ١٣ — ٠	١ — ١٢ —
۲۵	— ٨	٠ — ٨	٨ — ٦	٠ — ٥	٠ — ١٠ — ٠	— ١٠ — ٠	— ١ —	٠ — ١ — ٠
۲۶	٠ — ٥	٨ — ٤	٨ — ٤	٠ — ٥	٠ — ١١ — ٠	٠ — ١١ — ٠	٨ — ١١ — ٠	٨ — ١٣ — ٠
۲۷	٨ — ٧	٨ — ٧	١٠ — ٥	٥ — ٥	— ١ — ٠	١٣ — ١ — ٠	١٣ — ١ — ٠	٨ — ١٢ — ٠
۲۸	١٢ ٣	٢ — ٣	١٢ — ٣	٨ — ٢	١٣ — ٨ — ٠	— ١٠ —	٣ — ١١ —	٣ — ١ — ٠
۲۹	١٢ — ٨	٨ — ٧	٤ — ٦	٠ — ٥	٤ — ٦ — ٠	٣ — ٩ —	٣ — ٧ — ٠	٤ — ٦ — ٠
۳۰	— ٦	١٣ — ٥	١٤ — ٢	١٣ — ٣	٣ — ٥ — ٠	٩ — ٣ —	١٤ — ٣ — ٠	٣ — ٥ — ٠
۳۱	٠ — ١	٨ — ٦	٠ — ٦	٠ — ٤	٠ — ٨ — ٠	٠ — ٧ — ٠	٠ — ٨ —	٨ — ٩ — ٠
۳۲	١٣ — ٣	٢ — ٣	١٤ — ١	٨ — ٢	٠ — ٢ —	٠ — ١١ — ١	٠ — ٠ — ٢	٠ — ١١ — ١
	١ — ٤	٦ — ٦	٢ — ٦	٢ — ٦	١٤ — ١١ —	— ١١ — ٠	٨ — ١٢ —	١٣ — ١١ — ٠

نمبر ۲۸ نقشہ شرح مزدوری و کرایہ باربرداری پنجاب بابت ۱۸۸۰ء

نام ضلع		مزدوری یومیہ — جسمیں ہنر درکار ہے — روپیہ	آنہ	پائی	جسمیں ہنر درکار نہیں ہے — روپیہ	آنہ	پائی	اعرابہ فی یوم — روپیہ	آنہ	پائی	اونٹ فی یوم — روپیہ	آنہ	پائی	گدہی گھوڑی فی یوم — روپیہ	آنہ	پائی	کشتی یومیہ — روپیہ	آنہ	پائی
	شرح درجہ	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
دہلی	اعلی	٠	٤	٠	٠	٣	٠												
	ادنی	٠	٥	٠	٠	٢	٠	٠	١٤	٠	٠	٨	٠	٣	١٢	٠	٠	٨	٠
گوڑگانوہ	اعلی	٠	٦	٠	٠	٣	٠	٠	١٤	٠	٠	٦	٠	٤	٦	٠	٠	٨	٠
	ادنی	٠	٣	٠	٠	١	٠	٠	١٢	٠	٠	٥	٠	٣	٢	٠	٠	٥	٤
کرنال	اعلی	٠	٨	٠	٠	٢	٠	١	١٢	٠	٠	٨	٠	٣	١٢	٠	٠	٧	٠
	ادنی	٠	٤	٠	٠	١	٦	٠	١٤	٠	٠	٥	٠	٢	٨	٠	٠	٥	٠
حصار	اعلی	٠	٥	٠	٠	٢	٠	٠	١٠	٠	٠	٤	٠	٢	٨	٠	٠	٠	٠
	ادنی	٠	٤	٠	٠	١	٦	٠	٨	٠	٠	٣	٠	١	٨	٠	٠	٠	٠
رہتک	اعلی	٠	٨	٠	٠	٣	٠	١	١٢	٠	٠	٨	٠	٣	٢	٠	٠	٠	٠
	ادنی	٠	٥	٠	٠	١	٦	٠	١٤	٠	٠	٦	٠			٠	٠	٠	٠
سرسہ	اعلی	٠	٦	٠	٠	٢	٠	٠	١٤	٠	٠	٦	٠	١	٤	٠	٧	٠	٠
	ادنی	٠	٥	٠	٠	١	٩	٠	١٢	٠	٠	٥	٠	١	٠	٠	٦	٠	٠
انبالہ	اعلی	٠	٧	٠	٠	٣	٠	٠	١٤	٠	٠	١٠	٠	٢	١٢	٠	٠	٥	٦
	ادنی	٠	٥	١٠	٠	٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
لودہانہ	اعلی	٠	٥	٨	٠	٢	١٠	٠	١٤	٠	٠	٧	٤	٣	٤	٨	١	٠	٠
	ادنی	٠	٤	٠	٠	٢	٨	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
شملہ	اعلی	٠	١٤	٠	٠	٥	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٨	٠	٠	٠	٠
	ادنی	٠	٨	٠	٠	٣	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠						
جالندہر	اعلی	٠	٥	٠	٠	٢	٠	١	١٢	٠	٠	٨	٠	٠	٣	٦	٠	١٤	٠
	ادنی	٠	٢	٠	٠	١	٠	٠	١٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
ہوشیارپور	اعلی	٠	٦	٠	٠	٣	٠	١	٨	٠	٠	٨	٠	٤	٠	٠	٢	٨	٠
	ادنی	٠	٢	٠	٠	١	٦	٠	١٢	٠	٠	٤	٠	٢	١٤	٠	٠	١٣	٠
کانگڑہ	اعلی	٠	٨	٠	٠	٤	٦	١	٨	٠	١	٨	٠	٧	٨	٠	٠	٠	٠
	ادنی	٠	٦	٠	٠	٣	٦												
امرتسر	اعلی	٠	٨	٠	٠	٢	٠	٠	٨	٠	٠	٥	٠	٣	٢	٠	٠	٨	٠
	ادنی	٠	٦	٠	٠	٢	٠	٠	٦	٠	٠	٤	٠	٢	٨	٠			
گورداسپور	اعلی	٠	٨	٠	٠	٢	٠	١	٨	٠	٠	٨	٠	٣	١٢	٠	٢	٠	٠
	ادنی	٠	٤	٠	٠	٢	٠	٠	١٤	٠	٠	٤	٠	٢	٤	٠	٢	٠	٠
سیالکوٹ	اعلی	٠	٦	٠	٠	٢	٠	٠	٨	٠	٠	٧	٠	٢	١٢	٠	١	٠	٠
	ادنی	٠	٤	٠	٠	٢	٠	٠	٨	٠	٠	٦	٠	٢	١٢	٠	٠	٠	٠
لاہور	اعلی	٠	١٠	٠	٠	٤	٠	٢	١٤	٠	٠	٦	٠	٣	٧	٠	٠	١١	٣
	ادنی	٠	٣	٠	٠	٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠

			روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
گوجرانوالہ	ایضاً	اعلیٰ	۰	۳	۰	۰	۵	۰	۲	۰	۰	۰	۴	۰	۳	۱۲	۰	۰	۸	۰
	،،	ادنیٰ	۰	۴	۰	۰	۲	۶	۱	۰	۰	۰	۴	۰	۳	۱۲	۰	۰	۸	۰
فیروزپور	=	اعلیٰ	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۰	۱۴	۰	۰	۸	۰	۴	۸	۰	۰	۱۳	۶
	=	ادنیٰ	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۱۲	۰	۰	۴	۰	۲	۸	۰	۰	۱۰	۶
راولپنڈی	=	اعلیٰ	۰	۱۲	۰	۰	۵	۰	۱	۰	۰	۰	۱۲	۰	۷	۸	۰	۴	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۰	۱۲	۰	۰	۶	۰	۵	۰	۰	۱	۰	۰
جہلم	=	اعلیٰ	۰	۱۰	۰	۰	۴	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۰	۳	۱۲	۰	۲	۱	۰
	=	ادنیٰ	۰	۶	۰	۰	۲	۶	۱	۰	۰	۰	۶	۰			۰	۱	۰	۰
گجرات	=	اعلیٰ	۰	۷	۰	۰	۵	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۰	۳	۱۲	۰	-	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۵	۰	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۶	۰						۰
شاہپور	=	اعلیٰ	۰	۸	۰	۰	۳	۰	۰	۸	۰	۰	۶	۰	۲	۸	۰	۰	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۵	۰	۰	۲	۰	۰	۵	۰									۰
ملتان	=	اعلیٰ	۰	۱۰	۰	۰	۴	۰	۱	۰	۰	۰	۱۰	۰	۵		۰	۲	۸	۰
	=	ادنیٰ	۰	۷	۰	۰	۲	۰	۰	۸	۰	۰	۷	۰	۱	۴	۰	۱	۰	۰
جھنگ	=	اعلیٰ	۰	۸	۰	۰	۴	۰	۱	۰	۰	۰	۸	۰	۳	۱۲	۰	۲	۸	۰
	=	ادنیٰ	۰	۶	۰	۰	۲	۶	۰	۱۲	۰	۰	۶	۰	۳	۲	۰	۲	۰	۰
منٹگمری	=	اعلیٰ	۰	۸	۰	۰	۴	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۰	۳	۱۲	۰	۱۰	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۴	۰	۲	۸	۰	۲	۰	۰
مظفرگڈھ	=	اعلیٰ	۰	۹	۰	۰	۳	۰	۱	۴	۰	۰	۸	۰	۲	۳	۰	۲	۴	۰
	=	ادنیٰ	۰	۳	۳	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۶	۰	۲	۰	۰	۱	۰	۰
ڈیرہ اسمعیلخان	=	اعلیٰ	۰	۱۰	۰	۰	۴	۰	۰	۸	۰	۰	۷	۰	۳	۱۲	۰	۲	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۸	۰	۰	۳	۰			۰			۰			۰	۴	۰	۰
ڈیرہ غازیخان	=	اعلیٰ	۰	۱۰	۰	۰	۴	۰	۱	۸	۰	۱	۰	۰	۳	۱۲	۰	۲	۸	۰
	=	ادنیٰ	۰	۸	۰	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۲	۸	۰	۱	۸	۰
بنوں	=	اعلیٰ	۰	۱۰	۰	۰	۵	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۰	۵	۰	۰	۸	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۶	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۹	۰	۳	۱۲	۰	۶	۸	۰
پشاور	=	اعلیٰ	۰	۱۴	۰	۰	۴	۰	۰	۱۴	۰	۰	۷	۰	۴	۱۴	۰	۱	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۱۲	۰	۰	۳	۰	۰	۸	۰	۰	۶	۰	۳	۰	۰	۰	۸	۰
ہزارہ	=	اعلیٰ	۰	۸	۰	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۸	۰	۳	۱۲	۰	۰	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۶	۰	۰	۴	۶	۱	۰	۰	۰	۶	۰	۳	۱۲	۰	۰	۰	۰
کوہاٹ	=	اعلیٰ	۱	۴	۰	۰	۴	۰	۲	۰	۰	۰	۸	۰	۵	۰	۰	۶	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۸	۰	۰	۳	۰	۲	۰	۰	۰	۶	۰	۳	۱۲	۰	۵	۰	۰
اوسط	=	اعلیٰ	۰	۸	۶	۰	۳	۶	۱	۵	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۴	۰	۰	۰
	=	ادنیٰ	۰	۵	۳	۰	۲	۳	۰	۱۲	۸	۰	۵	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰

نوٹ: اوسط کرایہ کشتی اس وجہ سے نہیں درج کی گئی کہ بعض افسران ضلع نے نقشہجات تشریح کرایہ کشتی نہیں بھیجے تشخیص ۔ یہ نقشہ ہر پانچویں سال مرتب ہوتا ہے اسکی ترمیم ۱۸۷۸ء میں ہوئی تھی ۔

نقشہ نمبر ۴۷

ضلع	کہان واقع ہے	دہاتت وغیرہ جو پیدا ہوتی ہی
دہلی	قاسم پور و ارنگ پور	کہریا مٹی
	پالم و ۳۳ دیگر دیہات	کنکر
	پالس کولی و رسینیا	بجری
	بالس کولی و آٹہہ دیگر مقامات	پتہر
	ارنگ پور	بلور
گوڑگانوہ	بالی بہاٹا - گوجر اجراو سناٹی	سلیٹ
	ببالی بیو	,,
	مہادلی	پتہر
کرنال		
حصار	برنواہ و دیگر چہہ دیہات	کنکر جنسی چونہ بنتا ہے
	حصار و ۳۰ دیہات دیگر	کنکر سڑک کے کام کا
	مرزا پور و ۱۳۰ دیہات دیگر	شورہ
رہتک	لباد پور و سیلانہ	کہاری نمک
	سنگپورہ	کنکر خام
	ہر ایک گانو مین اکثر	کنکر برنگ نیلا وسخت
	بینسلا شادی پور و بیریاداس	پتہر
سرسہ	،، ،، ،،	،،
جالندہر	دولت پور و آٹہہ دیہات دیگر	کنکر
ہوشیارپور	گدہ شنکر و اونہ	چونیکا پتہر
کانگڑہ	بیر باگل	لوہا
	دیوی و چہہ دیہات دیگر	سلیٹ
	گوما ریاست منڈی مین	
لاہور	نیاز بیگ و ۹ دیہات دیگر	کنکر
راولپنڈی	فتح جنگ و جابا	پٹرولیم یعنی ایک قسم کا مٹی کا تیل
جہلم	بہیوڑا - ہیرڈی - سنگہرا - گورا - جٹانا	نمک
	پنڈ ڈہنڈولی و کنڈال	کوئلہ

	تعداد کانونکی	سالانہ پیداوار	کیفیت
۱	۲	من ۰	قاسم پور کی کان زمینداروں کی قبضہ میں ہی ہر سال ۲۰۰ روپیہ کے اجارہ پر دیجاتی ہی۔ سال گذشتہ سی ازنگ پور کی کانین کچھ پیدا نہین ہوتا اور کچھ آمدنی نہین ہوئی
۲	۲۴	۹۳۲۰۰	آمدنی سالانہ تخمیناً آٹھ ہزار روپیہ کے ہی یہ کنکر ہوتا شہر کی فرش بنانے مین استعمال کیا جاتا ہی
۳	۲	۱۰۰۰	ان کانون سے آمدنی ۱۲ر سالانہ کی ہوتی ہی۔
۴	۹	۴۹۴۰	ان کانون سے آمدنی ۱۱۱۱ر سالانہ کی ہوئی ہی۔
۵	۱	۰	پانچ سال سے بند ہے۔
۶	۹	۵۵۰۰۰	
۷	۵	۲۰۰۰	
۸	۴	۱۵۰	
۹	۰	۰	
۱۰	۷	۳۳۴۸۶۱	
۱۱	۳	۲۴۸۴۱۰	
۱۲	۲۴۸ کڑاہی ۱۳۱۵ قطعات	۳۸۴۱۲ ۱۳۵۰۰۰	۸۴۰۵۵ کا فروخت ہوا یہ صاف کرکے کلکتہ و فرخ آباد کو بھیجا
۱۳	۲۱۳ کڑاہی	۲۱۳۰۰۰	جاتا ہے۔
۱۴	۲	۶۰۰۰۰	اس کنکر کو جلا کر بہت عمدہ چونہ بنایا جاتا ہے۔
۱۵	۰	۷۰۰۰۰	یہ کنکر خصوصاً واسطے کوٹائی سڑکوں کی کام مین آتا ہی۔ لیکن اگر عمدہ طور سی جلایا جاوی تو اسکا بہت عمدہ چونہ بنتا ہی۔
۱۶	۳	نہین دیا گیا	۱۵۰ روپیہ کا فروخت ہوا۔
۱۷	۰	۱۴۲۱۰۰۰	
۱۸	۰	۰	
۱۹	۵	۱۶۷۰	
۲۰	۸	۹۰	
۲۱	۲۷	۲۸۳۲۲ (تعداد)	
۲۲	۲	۱۲۲۰۰۶ (تعداد)	
۲۳	۱۰		
۲۴	۴ چاہ و ۲ کھاتہ	۵۰۰۰ گیلن	
۲۵	۵	۳۲۴۱۵۰۸	صرف کانہائے کھیوڑہ و سردی گو کھود کر نمک نکالا جاتا ہے
۲۶	۴	۰	یہ کانین بند ہین

	ضلع	کہان واقع ہی	دھات وغیرہ جو پیدا ہوتی ہی
۱	گجرات	" "	"
۲	شاہپور	وارچہ	نمک
۳	ڈیرہ اسمعیلخان		
۴	ڈیرہ غازیخان		
۵		عبداللہ خیل پرگنہ لکی	چقماق (فلنٹ)
۶		پیاڑ خیل	پتھر
۷		لکی و عیسی خیل	مٹی جو برتن بنانی کے کام مین آتی ہی۔
۸		پنیرہ - وکالاباغ و دیگر مقامات	چونہ کا پتھر۔
۹		کل ضلع مین	پتھر عمارت کا۔
۱۰	بنون	عیسی خیل و لکی	سنجی
۱۱		عیسی خیل و میانوالی	طلا
۱۲		ایضاً	پٹرولیم
۱۳		ایضاً	گیرو
۱۴		ایضاً	سفید مٹی
۱۵		کوٹکا و عیسی خیل	زرد مٹی
۱۶		کالاباغ	نمک سرخ
۱۷		مری و میانوالی	بلور
۱۸		عیسی خیل و میانوالی	شورہ
۱۹		کالاباغ و کوٹکی	پھٹکری
۲۰		ایضاً ایضاً	ایک قسم کی مٹی جسے پھٹکری بنتی ہے۔
۲۱		دریاے کابل - داؤد زی	سونے والی ریت
۲۲	پشاور	دریاے کابل متصل نوشہرہ	ایضاً
۲۳	ہزارہ	دور ہرو میری ندی و نبدی و ندن	چونہ کا پتھر
۲۴		باندا پکوا اڑی چاچیان جبہ سرکوٹ دنار تویا	سلیٹ
۲۵		کوٹ نولیا	لوہا و کوئلہ
۲۶		کوہ سربان	سرمہ
۲۷	کوہاٹ	خٹک	نمک

تنبیہ - یہ نقشہ ہر پانچوین سال درست ہوتا ہی گذشتہ ۱۸۸۰ء مین اسکی ترمیم ہوئی ہی۔

	تعداد کانون کی	سالانہ پیداوار	کیفیت
۱	۰	سن ۰	۰
۲	۱	۱۲۰۱۳۳	اس کان سے ۱۰۷۰۳۳ روپیہ سالانہ کی سرکار کو آمدنی ہوتی ہے
۳	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰
۵	۵	درج نہین کی گئی	۰
۶	۳	۲۰۹۸	۰
۷	۴۸	۴۰۸۰۰	۰
۸	۱۰	۳۶۰۰	۰
۹	بے تعداد	۸۰۰۰۰	
۱۰	۷	۱۹۳۰	مالیت مبلغ ۵۰۱۴ روپیہ
۱۱	۵	۰	
۱۲	۲	۰	۰
۱۳	۲	۰	۰
۱۴	۳	۷۵	۰
۱۵	۱	۱	۰
۱۶	۶	۱۴۷۰۰	۰
۱۷	۱	۱	۰
۱۸	۲	۱۰۰۰	۰
۱۹	۲	۳۰۰۰	۰
۲۰	۱۴	۱۲۰۰۰	۰
۲۱	دیت سی چند مقدمات سے	۰	اس سے آمدنی سالانہ ۱۰۰۰ روپیہ ہے
۲۲	۷	۰	۰
۲۳	۰	اس سال مین کام نہین ہوا	۰
۲۴	۰	ایضاً	۰
۲۵	۲	ایضاً	۰
۲۶	۴	ایضاً	۰
۲۷	۵	۴۱۶۶۱۲	۰

نمبر ۸۴ - نقشہ اشیائے ساخت پنجاب بابت ۸۱-۱۸۸۰ء

قسم	ریشم	روئی	اون	اشیائے ریشہ دار	کاغذ	لکڑی	لوہا	پیتل اور تانبا	عمارات
تعداد بڑی بڑی کارخانونکی	۱۴	۸	۲	۱۴	۱۵	۸۳	۵۲	۲۲	۲۱
کپڑا بننے کے چھوٹے چھوٹے کارخانہ	۲۵۵۳	۱۷۸۲۶۵	۶۲۵۲	۲۹۰۱	۳۳۶	۳۶۶۹۱	۲۷۹۷۵	۱۵۷۲	۹۸۱۵
تعداد کاریگرون کی بڑی کارخانونمین مرد	۴۶۰	۳۲۵	۱۰۸	۲۵۸	۱۰۹۷	۱۶۲۳	۱۲۸۱	۱۲۰	۶۵۰۰
عورت	۰	۰	۰	۰	۹۵	۰	۰	۰	۰
تعداد کاریگرونکی چھوٹے کارخانونمین یا کاریگر جو کارخانون سے متعلق نہین ہین	۴۰۷۷۴	۳۰۴۵۲۳	۳۶۱۳۰	۷۳۶۷	۲۰۶۴	۶۰۷۵۷	۴۹۳۸۷	۱۴۱۴	۲۱۰۱۸
تعداد فرنگی سپرنٹنڈنٹونکی بڑی کارخانون مین	۲	۰	۱	۰	۱	۳	۵	۰	۱۲
مالیت سامان کی ایضاً روپیہ	۲۳۰۰	۳۰۲۰۰	۱۵۰	۱۷۵	۱۱۴۳۳	۲۷۰۰	۳۵۸۰۱۰	۲۷۰۰	۱۰۰۰
تخمیناً سالانہ کام جو تمام کارخانونمین ہوا	۱۳۶۸۰۹۱	۳۲۳۱۶۴۴۴	۱۲۲۴۶۹۱	۴۲۴۳۰۶	۱۸۶۵۳۲	۸۵۲۰۱۸۹	۴۳۴۰۴۸۳	۱۶۴۸۲۷۷	۷۰۳۴۷۶۳

ضمیمہ نمبر ۲۸

قسم	چمڑہ	اشیاء ساخت نقرہ وطلاو جواہرات	رنگ	تیل	پشمینہ	دری	برتن وغیرہ	دیگر اشیاء	میزان
تعداد بڑی بڑی کارخانونکی	۲۵	۱۱	۱۲	۴۶	۲۰	۶	۲۰	۳۰	۴۸۵
کپڑہ بننے کے چھوٹے چھوٹے کارخانہ	۱۲۸۷۲	۶۰۰۳۸	۳۱۰۷۰	۲۱۲۵۵	۴۷۷۵	۳۸۱	۱۷۳۴	۲۶۵۳۲	۴۴۰۱۸۶
تعداد کاریگرونکی بڑی کارخانونمین مرد عورت	۱۱۰ ۰	۱۲۵ ۰	۷۷ ۰	۱۵۳ ۴	۳۵۰ ۲۵۰	۱۵۷ ۰	۲۰۰ ۰	۹۷۹ ۰	۱۳۹۲۳ ۳۴۹
تعداد کاریگرونکی چھوٹی کارخانونمین یا کاریگر جو کارخانون سے متعلق نہین ہین	۲۴۴۱۵	۱۰۵۱۶۸	۵۴۶۱۷	۳۳۵۶۸	۹۷۶۶	۱۹۳۱	۳۰۲۳۹	۶۲۱۹۲	۸۸۱۴۷۰
تعداد انگریزی سپرنٹنڈنٹونکی کارخانون مین	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۱۱	۳۷
مالیت سامان کی ایضاً - روپیہ	۲۰۰۰	۱۱۰۰۰	۱۲۰۰	۷۴۵۱۱	۱۰۰۰۰	۱۷۰۰	۵۵۰	۹۷۲۶۰۳	۱۴۹۹۰۲۰
تخمیناً سالانہ کام جو تمام کارخانونمین ہوا	۴۷۴۹۰۳۰۴	۱۳۰۰۳۵۰۰	۳۱۲۶۰۷۹	۸۳۸۲۶۱۲	۱۱۰۴۶۴۲	۲۰۳۷۶۰	۶۳۹۶۳۲۵	۷۵۲۳۸۶۹	۱۲۴۹۵۵۴۶۶

نمبر ۹۸ - نقشہ تعداد اور مالیت اشیائے تجارت بیرونی پنجاب بابت ۱۸۸۰-۸۱ء

نام ملک	درآمد		برآمد		میزان	
	من	مالیت روپیہ	من	مالیت روپیہ	من	مالیت روپیہ
تجارت ہمراہ ملک غیر						
سمت شمال — کشمیر	۵۳۹۱۴ لٹھہ ۸۹۴۵۶۲	۷۰۲۲۴۳۹	۳۲۶۱۵۶	۳۸۴۷۳۴۱	۵۳۹۱۴ لٹھہ ۱۲۲۰۷۱۸	۱۰۸۵۹۷۷
لداخ	۵۷۷۳	۱۳۳۶۷۵	۳۶۷۰	۳۱۱۷۷۳	۹۴۴۳	۴۴۵۴۴۸
چینی تبت	۵۹۶۶	۲۰۱۵۰۷	۶۶۸	۱۳۳۱۱	۶۶۳۵	۲۱۴۸۱۸
باجور	۹۲۰۰ لٹھہ ۸۶۶۳۸	۴۲۷۲۳۳	۵۱۳۳۰	۵۷۷۳۷۹	۹۲۰۰ لٹھہ ۱۳۷۹۶۸	۱۰۰۴۶۱۲
سمت مغرب — کابل	۲۴۲۲۱۴	۲۵۱۸۳۸۱	۲۵۴۴۴۸	۸۶۳۰۵۱۷	۴۹۶۶۶۲	۱۱۱۴۸۸۹۸
ٹیرا	۴۲۵۰۴	۶۲۹۴۳	۱۱۴۴۰	۶۱۰۷۰	۵۳۹۴۴	۱۲۴۰۱۳
سیوستان	۶۵۹۵۴	۲۳۲۰۵۸	۳۹۱۶۰	۵۹۱۱۰۱	۱۰۵۱۱۴	۸۲۳۱۵۹
میزان	۶۳۱۱۴ لٹھہ ۱۳۴۴۶۱۲	۱۰۵۹۴۲۲۶	۷۱۸۸۷۲	۱۴۰۲۲۴۹۲	۶۳۱۱۴ لٹھہ ۲۰۶۳۴۸۴	۲۴۶۱۶۷۱۸

نمبر ۵۰ - نقشہ خرچ جو باستثنائے نہر اور ریلوے کے تعمیرات سرکاری پنجاب پر سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء میں عائد ہوا

تفصیل	اصلی تعمیر	مرمت	میزان
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
عمارات متعلقہ محکمہ جنگی			
(۱) مکانات واسطے بود و باش سپاہیان اہل فرنگ کے	۲۲۱۱۶	۱۰۱۹	۲۳۱۳۵
الف ایضاً سپاہیان دیسی کے	۵۲۵۶۰	۳۷۶۲۸	۹۰۱۸۸
(۲) تعمیرات متعلقہ توپخانہ	۲۷۸	۸۵۸	۱۱۳۶
(۳) تعمیرات متعلقہ محکمہ کمسریٹ	۱۲۸۵	۷۴۳۲	۸۷۱۷
(۴) خرچ متعلقہ عملہ جنگی	۱۴۶	۳۸۸	۵۳۴
(۶) - سڑک ہائے کوہستان برائے مطالب صیغہ جنگی	۳۹۰۵۶	۵۳۰۲۱	۹۲۰۷۷
(۷) - عمارات معمولی متعلقہ چھاونی	۱۲۴۱	۲۲۴۱۶	۲۳۶۵۷
(۸) - قلعہ جات و مورچال	۲۳۲۵۰	۱۵۴۷۳	۳۸۷۲۳
میزان	۱۳۹۹۱۲	۱۳۸۲۳۵	۲۷۸۱۴۷
(۱) محکمہ بارکماشری (سوائے خرچ عملہ)	۷۹۹۰	۲۹۰۷	۱۰۸۹۷
دیگر تعمیرات - مکانات سول			
(۳) مکانات برائے نمک	۱۵۲	۱۹۰۹	۲۰۶۱

(۶) ڈاکخانجات	۲۲۱۸۸	۱۰۰۹۱	۳۲۲۶۶
(۷) تارگھر	۴۰۷۴۰	۴۳۱۹	۴۵۱۲۹
(۸) مکانات رہائش ویسرائی ہند	۹۴۶۳۲	۱۷۴۴۵	۱۱۲۰۷۷
" صاحبان سکتر گورنمنٹ ہند	۵۱۴۶۵	۱۵۰۸۷	۶۶۵۵۲
میزان	۲۰۹۱۵۷	۴۸۹۲۸	۲۵۸۰۸۵
(۱۳) درستی مکانات سرکاری صیغہ متفرقات	.	.	.
مرمت مکانات شاہان سلف وقبرستان	۱۱۱	.	۱۱۱
میزان تعمیرات دیگر	۲۰۹۲۶۸	۴۸۹۲۸	۲۵۸۱۹۶
میزان مرمت وتعمیرات امپیریل یعنی شاہی	۳۵۷۱۷۰	۱۹۰۰۷۰	۵۴۷۲۴۰
(۱۲) مکانات محکمہ سول	روپیہ ۶۵۶۵۹ ...... ۱۷۶ ✻	روپیہ ۶۳۴۵۶	روپیہ ۱۲۹۱۱۵ ...... ۱۷۶
(۱۳) چھوٹے چھوٹے مکانات	۶۶۶	۵۲۳۳	۵۸۹۹

(۱۴) مکانات متعلقہ علاالتہائے		۴۹۳۲۱	۷۱۳۲	۵۷۰۶۰
(۱۵) گرجاگھر		۳۷۹۳ *۵۶۳	۹۶۵۹ ۰	۱۳۴۵۲ ۵۶۳
(۱۶) جیلخانجات		۹۷۷۳۵	۴۷۶۶۳	۱۴۵۳۹۱
(۱۷) پولیس		۵۳۳۴۶ *۳۹	۵۵۵۹۱ ۲۳۶۵	۱۰۸۹۴۴ ۲۳۰۴
(۱۸) سررشتہ تعلیم		۳۰۸۰۹ *۱۵۴۷۸	۱۳۰۱۲ ۸۱	۱۶۰۲۱ ۱۵۵۵۹
(۱۹) سررشتہ طبی		۵۸۴	۶۶۰۰	۷۱۸۴
(۲۰) متفرقات		۱۷۵۶	۱۲۳۶۶	۱۴۰۲۲
	میزان	۲۷۶۵۷۶ *۱۶۲۵۶	۲۲۱۳۱۹ ۲۳۴۶	۴۹۷۱۹۵ ۱۸۶۰۲
راستہ ہائے				
(۱) سڑک ہائے پختہ معہ پل		۲۹۶۲۵ *۴۰۰۰	۵۵۶۹۵۱ ۲۱۰۷	۵۸۶۵۷۶ ۶۱۰۷
(۲) سڑک ہائے خام معہ پل		۳۴۵۹۵	۸۹۷۵۷	۱۲۴۳۵۲

متعلقہ نقشہ نمبر ۵۰

۳ سڑک ہائے جو اونچی نہیں کی گئی	*۲۸۸۷	*۴۱۳	*۴۱۳ ۲۸۸۷
۵ پل ہائے کشتی وگذرات	۷۶۷۱۲	۱۸۹۱۱۷	۲۶۵۸۲۹
	۵۸۳۴	۲۳۸۰۷	۲۹۶۴۱
(۶) آرام گاہ مسافران معہ پڑاؤ	۰	۴۹۲	۴۹۲
درستی گذرات دریا وغیرہ	۲۳۴۴	۲۵۳۰	۴۸۷۴
میزان	۱۴۹۱۱۰ ۶۸۸۷	۸۶۲۵۷۵ ۲۵۹۹	۱۰۱۱۶۸۵ ۹۴۸۶
درستی عمارات سرکاری مد متفرقات			
(۱) عمارات مفید شہر ہائے وقصبہ جات		۱۰۴۴	۱۰۴۴
(۳) فرش بندی کوچہ جات وغیرہ	۲۱۷۳	۳۸۱۳۷	۴۰۳۱۰
(۵) بہم رسانی آب	۱۰۴۱ ۵۴۹۳۹۶	۳ ۰	۱۰۴۴ ۵۴۹۳۹۶
(۶) بدررو و موری ہائے	۲۰۰۸ ۱۵۹۶	۲۷۳ ۰	۲۲۸۱ ۱۵۹۶
میزان	۵۲۲۲ ۵۵۰۹۹۲	۳۹۴۵۷ ۰	۴۴۶۷۹ ۵۵۰۹۹۲
میزان مرمت وتعمیرات از مد پراونشل	۴۳۰۹۰۸ ۵۷۴۱۳۵	۱۱۲۳۳۵۱ ۴۹۴۵	۱۵۵۴۲۵۹ ۵۷۹۰۸۰
میزان کل تعمیرات و مرمت از مد شاہی و پراونشل	۷۸۷۹۷۸ ۵۷۴۱۳۵	۱۳۱۳۴۲۱ ۴۹۴۵	۲۱۰۱۳۹۹ ۵۷۹۰۸۰

عملہ مد شاہی معہ محکمہ بارگماسٹری	۱۴۵۶۳۸	۰
مد پراونشل	۴۴۱۱۸۱	۵۸۶۸۱۹
	۰	*۲۶۶۲۶
خرچ آلات کل وغیرہ از مد شاہی	۷۰۴۰	۰
” از مد پراونشل	۳۰۲۹۴	۳۷۳۳۴
	۰	*۹۹۲
نفع ونقصان مد پراونشل	۰	۴۶۴
زر بقایا غیر خرچ شدہ مد بجٹ سی منہا کیا گیا	۰	۷۲۸۱۷
” مد پراونشل سے منہا کیا گیا	۰	*۱۴۱۵۶۶
میزان	۰	۲۶۵۳۲۹۹
منہائی		
روپیہ جو خرچ انگلستان سے منہا کیا گیا	۰	۲۶۵۳۲۹۹
روپیہ جو خالص خرچ ہندسی منہا کیا	۰	*۴۶۵۱۲۹
میزان		۳۱۱۸۴۲۸
از مد شاہی	۰	۶۹۹۹۱۸
از مد پروونشل معہ جنرل لوکل فنڈ	۰	۱۹۵۳۳۸۱
قرضہ عمارات متعلقہ مینونسپل کمیٹی لاہور	۰	۲۴۳۴۳۸
قرضہ عمارات متعلقہ بہم رسانی آب بمقام شملہ	۰	۱۹۲۰۰۷
از زر چندہ	۰	۲۹۶۸۴
کل میزان	۰	۳۱۱۸۴۲۸

* نوٹ جن رقوم پر ایسا نشان ہے اُن سے وہ خرچ ظاہر ہوتا ہی جو آمدنی زر چندہ سی یا قرض لیکر کیا گیا

۲۱۸ نمبر ۱۵ - نقشہ توضیح کارروائی ترقی تعمیرات متعلقہ ریلوی پنجاب

	نام ریلوی	کسقدر میلون پر اخیر سال مین ریل کھلی ہوئی	کسقدر میلون پر سلسلہ ریلوی کا اوسط جاری رہا	تعداد مسافرون کی اس سال مین				
				درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ متوسط	میزان
۱	پنجاب اور دہلی کی لائین	۵۵۴	۵۵۴	۲۱۷۹۴½	۷۱۲۰۸	۴۹۸۲۰۴	۹۹۸۲½	۶۰۱۱۸۹
۲	لائین سندہ	۱۰۹½	۱۰۹½	۲۶۷۴	۱۲۷۲۴	۱۹۰۷۷۶	۶۶۴½	۲۱۱۸۰۸½
۳	سندہ گنبوٹ	۵۷۵	۷۵	۱	۰	۳۴	۰	۳۵
	میزان	۱۲۴۳	۱۲۴۳	۲۴۴۶۹½	۸۳۹۳۲	۶۹۳۹۸۴	۱۰۶۴۷	۸۱۳۰۳۲½
	انڈس ویلی سٹیٹ و قندھار ریلوی	۶۲۰۴۴۳	۶۵۳۱۹۸	۴۲۰۲	۲۶۴۰۵	ندارد	۱۴۵۹۸۰۱	۱۴۹۰۸۰۸
	پنجاب ناردن سٹیٹ ریلوے	۱۴۹۱۲۵	۲۸۵۱۷۵	۵۸۴۶	۲۶۱۶۶	۰	۲۰۲۵۹۳۹	۲۰۵۷۹۵۱

	آمدنی کرایہ مسافران	آمدنی کرایہ اسباب تجارت و متفرقات	کل آمدنی	اخراجات	باقی نفع بعد منہائی اخراجات	تعداد مجموعی [illegible]	تعداد [illegible]	کل سرمایہ [illegible]
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ			روپیہ
۱								
۲	۴۰۰۸۷۹۱	۵۷۷۷۱۰۰	۹۷۹۸۹۱	۵۲۵۶۲۲۵	۴۵۲۹۶۶۶	۵۰۵	۱۲۹۴۳	۱۱۰۵۰۵۰۰۰۲ (ہر دو کا)
۳	۲۸۷۴۳۳۴	۱۷۷۲۱۵۵	۲۰۵۹۵۸۹	۱۱۰۰۲۴۰	۹۵۹۳۴۹	۱۳۷	۱۸۶۴	
	۱۶۰	۲۵۶۷۹۷	۲۵۶۹۵۷	۵۲۰۲۱۲	۲۶۲۵۵	۱۴۱	۳۴۴	۴۸۹۴۸۴۵۳
	۴۲۹۵۲۸۵	۷۸۰۶۰۵۲	۱۲۱۰۲۴۳۷	۶۸۷۶۶۷۷	۵۲۲۵۷۶۰	۶۸۳	۱۵۲۵۰	[illegible]۴۸۴۰۰۵
	۱۹۲۰۴۳۹	۵۰۲۳۶۴۰	۶۹۴۴۰۷۹	۵۰۰۵۳۶۷	۱۹۳۸۷۱۲	۲۸۰	۵۳۵۶	[illegible]۳۸۶۰۰۱۸
	۹۸۴۳۰۰	۲۸۰۵۶۰۹	۳۷۹۰۰۰۰	۳۰۵۸۰۰۰	۷۳۲۰۰۰	۴۸۴	۱۰۷۸	[illegible]۹۹۸۷

(الف) یہہ روپیہ اندس ویلی اسٹیٹ ریلوے کے حصہ قندھار ریلوے پر صرف ہوا ہے۔ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء کی آخیر تک ۱۱۰۷۰۶۰۸ روپیہ خرچ آیا

۲۴۰- نمبر ۵۲ نقشہ خرچ تعمیرات متعلقہ آبپاشی پنجاب بابت

	تفصیل	ش		
		معمولی آمدنی وزر اصل		
		تعمیرات جدید	مرمت	میزان
		روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱	نہر مغربی جمن	۱۶۳۲۱	۱۲۱۲۰۹	۱۳۷۵۳۰
۲	نہر باری دوآب	۱۳۵۳۴	۱۵۳۳۳۵	۱۶۶۸۶۹
۳	نہر سرہند	۰	۰	۰
۴	نہر دریائے سوات	۰	۰	۰
۵	ستلج اور چناب کے زیرین سیلابی نہریں	۰	۱۱۵۶۲	۱۱۵۶۲
۶	ستلج بالا کی سیلابی نہریں	۶۴۴	۵۳۶۳۸	۵۴۲۸۲
۷	دریائے سندھ کی سیلابی نہریں	۵۰۴۷	۹۵۰۰۰	۱۰۰۰۴۷
۸	نہر شاہپور	۰	۶۹۱۴	۶۹۱۴
۹	کارخانہ مادھوپور	۰	۰	۰
۱۰	پشتہ مظفرگڈہ	۱۸۳۶	۳۲۰	۲۱۵۶
۱۱	عملہ	۰	۰	۶۵۵۶۷۷
۱۲	آلات وسامان	۰	۰	۱۱۱۰۴
۱۳	نفع ونقصان	۰	۰	۰
۱۴	واپسی زرمالگذاری	۰	۰	۴۵۰۰
۱۵	بقایا مشتبہ	۰	۰	۱۲۳۷
۱۶	میزان	۰	۰	۱۱۵۱۸۷۸
۱۷	آمدنی منافع سرمایہ کو منہا کیا گیا	۰	۰	۱۴۶۶۴
	کم خرچ انگلنڈ میں			۶۷
۱۸	اصلی خرچ	۰	۰	۱۱۳۷۱۴۷

ہے						
	بڑی بڑی تعمیرات سرکاری جنسے آمدنی ہوتی ہے			میزان		
	تعمیرات جدید	مرمت	میزان	تعمیرات جدید	مرمت	کل میزان
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱	۴۱۳۶۷۴	۰	۴۱۳۶۷۴	۴۲۹۹۹۵	۱۲۱۲۰۹	۵۵۱۲۰۴
۲	۱۱۱۰۷۳	۰	۱۱۱۰۷۳	۱۲۴۴۰۷	۱۵۲۳۳۵	۲۷۷۹۴۲
۳	۱۶۲۳۰۱۳	۰	۱۶۲۳۰۱۳	۱۶۲۳۰۱۳	۰	۱۶۲۳۰۱۳
۴	۱۸۰۵۸۴	۰	۱۸۰۵۸۴	۱۸۰۵۸۴	۰	۱۸۰۵۸۴
۵	۰	۰	۰	۰	۱۱۵۶۲	۱۱۵۶۲
۶	۰	۰	۰	۶۴۴	۵۳۶۳۸	۵۴۲۸۲
۷	۰	۰	۰	۵۰۴۶	۹۵۰۰۰	۱۰۰۰۴۶
۸	۰	۰	۰	۰	۶۹۱۴	۶۹۱۴
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۰	۰	۰	۱۸۳۶	۳۲۰	۲۱۵۶
۱۱	۰	۰	۳۹۷۵۶۰	۰	۰	۱۱۲۳۲۳۷
۱۲	۰	۰	۱۰۶۶۴۰	۰	۰	۱۱۷۷۴۴
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵۰۰
۱۵	۰	۰	۲۶۷۰۲۲	۰	۰	۲۶۵۷۸۵
۱۶	۰	۰	۲۷۳۵۵۲۲	۰	۰	۳۸۸۷۴۰۰
۱۷	۰	۰	۱۰۳۵۷	۰	۰	۲۵۰۲۱
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۰	۰	۲۷۲۵۱۶۵ (الف)	۰	۰	۳۸۹۲۳۱۲

اسوای ۳ ۵۵۹۱۰۳ روپیہ کے جو دیسی ریاستوں کے نام بطور حصہ چندہ متعلقہ نہر سرہند کے خرچ لکہا گیا ہے۔

نمبر ۳۵ - گوشوارہ آمدنی و خرچ پنجاب بابت سنہ ۱۸۶۸-۶۹ع

	محاصل و دیگر آمدنی	سنہ ۱۸۶۸-۶۹ع			
		شاہی	پراونشل	لوکل	میزان
۱	مالگذاری اراضی	۲۰۴۴۶۴۱۰	۱۸۵۵۷	۰	۲۰۴۶۴۹۶۷
۲	خراج	۲۸۰۴۶۵	۰	۰	۲۸۰۴۶۵
۳	جنگلات	۶۴۹۸۱۹	۰	۰	۶۴۹۸۱۹
۴	محصول آبکاری - وادویات	۰	۱۰۰۲۶۳۸	۰	۱۰۰۲۶۳۵
۵	نمک	۲۵۱۸۷۳	۲۸۹۹۹۹	۰	۵۴۱۸۷۲
۶	محصول پراونشل	۴۸۰۰۷۳	۱۶۵۱۴	۱۹۷۹۲۴۷	۲۴۷۵۸۳۴
۹	افیون	۲۱۵۱	۰	۰	۲۱۵۱
۱۰	اسٹامپ	۰	۲۹۹۶۱۴۲	۰	۲۹۹۶۱۴۲
۱۱	رجسٹری	۰	۲۳۰۸۸۳	۰	۲۳۰۸۸۳
۱۳	ڈاکخانجات	۰	۲۶۲۵۸	۰	۲۶۲۸۸
۱۵	محکمہ جات ادنی	۰	۴۳۰۸۴	۰	۴۳۰۸۴
۱۶	قانون و عدالت	۰	۷۶۱۶۰۲	۰	۷۶۱۶۰۲
۱۷	پولیس		۱۵۶۹۰۷	۰	۱۵۶۹۰۷
۱۹	تعلیم	۰	۸۸۰۷۵	۰	۸۸۰۷۵
۲۰	طبی	۰	۱۶۲۹۴	۰	۱۶۲۹۴
۲۱	چھاپہ وغیرہ	۰	۱۱۱۴۷۶	۰	۱۱۱۴۷۶
۲۲	سود	۵۹۲۲۲	۲۹۳۴۲	۰	۸۸۵۶۴
۲۳	پیرانہ سالی	۳۶۰۳۱	۰	۰	۳۶۰۳۱
۲۴	متفرق	۱۸۹۵۶	۹۶۲۹۴	۷۹۳۱۹	۱۹۴۵۶۹
۲۶	محکمہ بحری و آبپاشی	۳۳۶۰۶۳	۱۳۰۷۷	۰	۳۴۹۱۴۰
۲۷	تعمیرات سرکاری معمولی	۰	۵۷۴۸۵۶	۰	۵۷۴۸۵۶
۳۰	منافع تبادلہ	۱۲۶۶۲	۰	۰	۱۲۶۶۲
۳۲	کل آمدنی	۲۲۵۷۴۷۲۵	۶۴۷۴۹۹۹	۲۰۵۸۵۶۶	۳۱۱۰۷۲۹۰
	تقسیم آمدنی مدوار	۰	۶۵۷۸۰۷۱	۰	۶۵۷۸۰۷۱
	زر چندہ	۳۰۰۰۰۰	۲۸۷۰۱۹	۰	۵۸۷۰۱۹
	حساب قرضہ و ترسیل زر	۲۱۹۷۵۸۹۲	۰	۰	۲۱۹۷۵۸۹۲
	میزان	۴۲۹۶۳۴۴۱۷	۱۳۳۴۰۰۸۹	۲۰۵۸۵۶۶	۳۵۵۰۳۱۰۸۳
	بقایا یکم اپریل	۰	۰	۰	۱۹۳۵۲۲۲
	میزان کل	۰	۰	۰	۳۷۰۶۶۶۳۹۴

	سنه ۱۸۰۰۸ ۱۹				
	شاهی	پراونشل	لوکل	میزان	تفاوت
۱	۲۰۸۸۴۵۱۲	۱۶۹۲۵	۰	۲۰۹۰۴۳۷	+ ۴۳۶۴۷۰
۲	۲۷۰۹۷۷	۰	۰	۲۷۸۹۷۷	- ۱۴۸۸
۳	۶۷۱۶۶۹	۰	۰	۶۷۱۶۶۹	+ ۲۱۸۶۰
۴	۰	۱۱۰۷۲۱۲	۰	۱۱۰۷۲۱۲	+ ۱۰۴۵۷۴
۵	۱۹۸۳۸۷	۲۹۰۰۰۰	۰	۴۸۸۳۸۷	- ۵۳۴۸۵
۶	۴۷۲۵۳۱	۲۲۸۲۱	۲۰۵۴۳۱۰	۲۵۴۹۶۶۲	+ ۷۳۸۲۸
۹	۲۳۷۵۳۶	۰	۰	۲۳۷۵۳۶	+ ۲۳۵۳۸۵
۱۰	۰	۳۲۶۵۲۶۱	۰	۳۲۶۵۲۶۱	+ ۲۶۹۱۱۸
۱۱	۰	۲۳۶۴۰۹	۰	۳۳۶۴۰۹	+ ۵۵۲۶
۱۳	۰	۳۵۹۸۴	۰	۳۵۹۸۴	+ ۵۷۲۶
۱۵	۰	۵۳۷۳۳	۰	۸۲۳۰۳۳	+ ۶۱۴۳۱
۱۷	۰	۵۲۳۰۳۳	۰	۱۴۷۸۲۴	- ۹۰۸۲
۱۹	۰	۱۴۷۸۲۴	۰	۸۶۰۲۲	- ۲۰۵۳
۲۰	۰	۸۶۰۲۲	۰	۱۶۷۹۳	+ ۴۹۹
۲۱	۱۴۲	۱۶۷۹۳	۰	۱۰۸۹۶۰	- ۲۵۱۶
۲۲	۱۲۶۲۳۳	۱۰۸۸۱۸	۰	۱۵۳۹۶۳	+ ۶۵۳۹۹
۲۳	۳۴۰۶۷	۲۷۷۳۰	۰	۳۴۰۶۷	- ۱۹۶۴
۲۴	۲۱۲۷۳	۱۱۳۱۴۶	۷۷۶۴۳	۲۱۲۰۶۲	+ ۱۴۴۹۳
۲۶	۲۳۲۳۴۴	۱۳۰۸۱	۰	۲۴۷۴۲۵	- ۱۰۱۷۱۵
۲۷	۰	۶۲۲۴۷۵	۰	۶۲۲۴۷۵	+ ۴۷۶۱۹
۳۰	۵۸۸۵	۰	۰	۵۸۸۵	- ۶۷۷۷
آمدنی	۲۳۱۶۵۵۶۶	۶۹۸۷۲۶۷	۲۱۳۱۹۵۳	۳۲۲۸۴۷۸۶	+ ۱۱۷۷۴۹۶
تقسیم اعلی	۰	۶۵۳۷۵۲۴	۰	۶۵۳۷۵۲۴	۰
زر چنده	۳۰۰۰۰۰	۲۹۲۳۱۳	۰	۵۹۲۳۱۳	۰
حاصل قرضه	۲۱۳۵۴۷۲۸۰	۰	۰	۲۱۳۵۴۷۸۰	۰
میزان	۲۳۷۰۱۲۸۴۶	۱۳۸۱۷۱۰۴	۲۱۳۱۹۵۳	۲۵۲۹۶۱۹۰۳	۰
بقایا	۰	۰	۰	۱۱۳۷۰۹۷۸	۰
میزان کل	۰	۰	۰	۲۶۴۳۳۲۸۸۱	۰

	اخراجات	شاہی	پراونشل	لوکل	میزان
		سنہ ۱۸۷۹-۸۰			
۲	سود	۱۸۴۵۳	۰	۰	۱۸۴۵۳
۳	زر واپسی	۶۶۵۹۸	۱۲۸۳۰۹	۷۷۸	۱۹۵۶۸۵
۴	محاصل اراضی	۸۰۲۳۷۰	۱۶۰۲۵۱۹	۶۳۱۲۰	۲۴۶۸۰۰۹
۵	جنگلات	۴۸۰۲۱۰	۰	۰	۲۸۰۲۱۰
۶	آبکاری و ادویات	۰	۵۸۸۴۳	۰	۵۸۸۴۳
۷	نمک	۰	۶۷۹۵	۰	۶۷۱۵
۸	محصول پراونشل	۰	۳۴۸۱۶	۱۰۵۹۹۲	۱۴۰۸۰۸
۱۱	افیون	۰	۰	۰	۰
۱۲	اسٹامپ	۰	۱۲۰۱۷۶	۰	۱۲۰۱۷۶
۱۳	رجسٹری	۰	۱۲۶۹۳۱	۰	۱۲۶۹۳۱
۱۵	کارخانہ جات	۰	۸۲۸۲۹	۴۷۷۷۹	۱۳۰۶۰۸
۱۷	انتظام ملکی	۱۶۴۶۰۳	۱۰۶۴۹۹۹	۹۰	۱۲۲۹۶۹۱
۱۸	محکمہ جات ادنے	۷۹۴۱	۶۷۵۳۹	۵۰۳۶۲	۱۲۵۸۴۲
۱۹	قانون عدالت	۰	۳۲۴۸۲۰۳	۰	۳۲۴۸۲۰۳
۲۰	پولیس	۱۱۲۳۹۲	۲۶۴۷۸۴۸	۰	۲۷۶۰۲۴۰
۲۱	محکمہ بحری	۹۷۰	۰	۰	۹۷۰
۲۲	تعلیم	۰	۶۲۸۹۲۲	۴۲۳۲۹۷	۱۰۵۲۲۱۹
۲۳	مذہبی	۲۰۹۱۷۲	۲۸۲۸	۰	۲۱۲۰۰۰
۲۴	طبی	۲۳۱۱۶۵	۲۵۰۳۱۱	۱۱۹۳۰۶	۶۰۰۷۸۲
۲۵	چھاپہ وغیرہ	۳۶۷۰۱	۳۵۹۵۵۱	۱۰۶۷	۳۹۷۳۱۹
۲۶	پولیٹیکل	۴۹۸۲۸۴	۰	۰	۴۹۸۲۸۴
۲۷	بھتہ	۷۲۲۳۳۲	۰	۰	۷۲۲۳۳۲
۲۸	رخصت فرلو	۰	۰	۰	۰
۲۹	پیرانہ سالی	۱۴۲۰۵۱	۴۲۶۰۱۲	۰	۵۶۸۰۶۳
۳۰	متفرقات	۱۰۴۶۸۲	۹۶۰۱۸	۳۶۹۴۰	۲۳۷۶۴۰
۳۲	ریلوے	۰	۳۰۱۷۴	۰	۳۰۱۷۴
۳۳	آبپاشی	۰	۱۱۸۷۶	۰	۱۱۸۷۶
۳۴	تعمیرات سرکاری معمولی	۰	۱۹۸۳۹۲۰	۶۴۰۱۹۳	۲۶۲۴۱۱۲
۰	زر فاضل پراونشل و لوکل	۲۶۲۷۹۴	۰	۰	۲۶۲۷۹۴
۳۷	نقصان بذریعہ تبادلہ	۱۴۸۵	۰	۰	۱۴۸۵
	میزان	۳۸۵۴۳۰۶	۱۲۹۷۹۹۱۹	۱۵۶۸۹۲۳	۱۸۴۰۳۰۴۶
	زر چندہ	۹۵۷۸۰۷۱	۳۰۰۰۰۰	۲۸۷۰۱۹	۱۰۱۶۵۰۹۰
	حساب قرضہ و ترسیل زر	۲۰۸۷۲۷۸۰	۰	۰	۲۲۰۸۷۳۸۰
	میزان	۳۹۱۵۱۵۵۴	۱۳۲۷۹۹۱۹	۱۸۵۵۹۴۲	۵۴۲۲۹۵۴۱۶
	بقایا ختم شدہ	۰	۰	۰	۱۱۲۷۰۹۷۸
	میزان کل	۰	۰	۰	۲۶۵۰۶۶۶۳۹۴
	پراونشل اور لوکل فنڈ فاضل	۰	۶۰۱۷۰	۲۰۲۶۲۳	۰

	سنہ ۱۹۰۹-۱۰ع				
	شاہی	پراونشل	لوکل	میزان	تفاوت
۲	۱۵۴۷	۲۷	۰	۱۵۷۴	- ۱۶۸۷۹
۳	۴۱۹۱۸	۱۰۵۹۵۳	۲۵۳۴	۱۵۷۴۰۵	- ۳۸۲۸۰
۴	۶۷۱۹۳۸	۱۵۸۰۶۳۴	۶۱۱۵۲	۲۳۱۳۷۲۴	- ۱۵۴۲۸۵
۵	۴۹۳۱۶۷	۰	۰	۴۹۳۱۶۷	+ ۱۲۹۵۷
۶	۰	۵۶۲۲۸	۰	۵۶۲۲۸	- ۲۶۱۵
۷	۰	۲۰۷۵	۰	۲۰۷۵	- ۴۷۲۰
۸	۰	۴۲۴۱۸	۱۲۷۰۳۱	۱۶۹۴۴۹	+ ۲۸۶۴۱
۱۱	۱۵۸۳	۰	۰	۱۵۸۳	+ ۱۵۸۳
۱۲	۰	۱۱۴۱۵۵	۰	۱۱۴۱۵۵	- ۶۰۲۱
۱۳	۰	۱۳۱۲۰۳	۰	۱۳۱۲۰۳	+ ۴۲۷۲
۱۵	۰	۱۳۲۵۱۳	۴۱۴۸	۱۳۶۶۶۱	+ ۶۰۵۳
۱۷	۱۶۴۵۷۰	۱۰۳۳۳۷۵	۱۱۱۶	۱۱۹۹۰۶۱	- ۶۳۱
۱۸	۵۵۰۱۴	۵۸۰۴۰	۵۹۵۱۸	۱۷۲۵۷۲	+ ۴۶۷۳۰
۱۹	۰	۳۱۷۳۷۷۵	۰	۳۱۷۳۷۷۵	- ۷۴۴۲۵
۲۰	۱۲۱۰۹۰	۲۷۰۷۷۸۷	۰	۲۸۲۱۸۷۷	+ ۶۸۶۳۷
۲۱	۵۴۸	۰	۰	۵۴۸	- ۴۲۲
۲۲	۰	۶۱۸۸۲۲	۴۲۷۶۵۹	۱۰۴۶۴۸۱	- ۵۷۳۸
۲۳	۱۹۶۲۴۱	۲۸۲۶	۰	۱۹۹۰۶۷	- ۴۹۳۳
۲۴	۲۳۷۵۸۵	۲۷۱۲۰۶	۱۸۹۲۱۷	۶۹۸۰۰۸	+ ۱۷۲۲۶
۲۵	۲۲۱۲۷	۳۸۷۷۶۰	۱۵۵۴	۴۱۱۴۴۱	+ ۱۴۱۲۲
۲۶	۶۸۶۶۸۰	۰	۰	۶۸۶۶۸۸	+ ۱۸۸۴۰۴
۲۷	۷۰۰۷۵۳	۰	۰	۷۰۰۷۵۳	- ۲۱۵۷۹
۲۸	۴۷۶	۰	۰	۴۷۶	+ ۴۷۶
۲۹	۱۷۵۹۰۶	۴۴۱۰۷۵	۰	۶۱۶۹۸۱	+ ۴۸۴۱۸
۳۰	۶۳۹۷۸	۹۹۸۲۹	۴۷۱۲۶	۲۱۰۹۳۳	- ۳۶۷۰۷
۳۲	۰	۱۶۴۴۰	۰	۱۶۴۴۰	- ۱۳۷۳۴
۳۳	۰	۱۱۴۰۴	۰	۱۱۴۰۴	- ۴۷۲
۳۴	۰	۱۹۸۹۲۳۸	۶۵۶۵۹۲	۲۶۴۵۸۳۰	+ ۲۱۷۱۷
۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۶۲۷۹۴
۳۷	۹۳۶	۰	۰	۹۳۶	- ۵۴۹
میزان	۳۶۴۱۳۶۵	۱۳۹۷۶۷۸۳	۱۵۷۷۶۴۷	۱۸۱۹۷۴۹۵	- ۲۰۵۵۱
	۶۵۳۰۵۲۴	۳۰۰۰۰۰	۲۹۲۳۱۳	۷۱۲۹۸۳۷	۰
	۲۲۸۲۴۸۷۳۰۶	۰	۰	۲۲۸۱۳۸۷۳۰۶	۰
میزان	۳۲۸۵۶۷۱۹۵	۱۳۲۷۶۷۸۳	۱۸۶۹۹۶	۲۵۳۷۱۴۶۳۸	۰
۰	۰	۰	۰	۱۰۶۱۸۲۴۳	۰
۰	۰	۰	۰	۲۶۴۳۳۲۸۸۱	۰
۰	۰	۵۴۰۳۲۱	۲۶۱۹۹۳	۰	۰

نمبر ۴۵ - نقشہ آمدنی و خرچ تعمیرات وغیرہ جنے

	نام عمارت	کل خرچ تعمیر اختتام سنہ ۱۸۷۹-۰۶ تک		
		مد خرچ تعمیرات کام آبپاشی مین	مد خرچ تعمیرات کام جاری مین	جمع کل
		روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱	نہر مغربی جمن	۳۱۱۹۴۶۳	۳۸۸۱۸۶۲	۷۰۰۱۳۲۵
۲	نہر باری دواب	۱۱۴۰۸۹۱۹	۳۵۵۲۸۵۹	۱۴۹۶۱۷۷۸
۳	ستلج اور چناب کی زیرین سیلابی نہرین	۱۱۰۲۲۴	۰	۱۱۰۲۲۴
۴	اٹک کی سیلابی نہرین ..	۵۷۵۰۱۴	۱۱۶۹۰۳	۶۹۱۹۱۷
۵	شاہ پور و ساہیوال کی نہرین	۴۰۴۶۰	۰	۴۰۴۶۰
۶	ستلج بالائی سیلابی نہرین	۵۶۱۵۹۴	۰	۵۶۱۵۹۴
۷	نہر سرہند	۰	۲۰۴۵۷۱۵۸	۲۰۴۵۷۱۵۸
۸	دریاے سوات کی نہر	۰	۱۱۳۰۷۴۴	۱۱۳۰۷۴۴
۹	نہر خاص پیمائش ڈیرہ جات	۳۰۷۵۴۴	۰	۳۰۷۵۴۴
۱۰	نہر خاص پیمائش باری دواب	۴۴۰۸۸۶	۰	۴۴۰۸۸۶
۱۱	نہر عبدالرحمن خان	۳۵۰۹۵	۰	۳۵۰۹۵
۱۲	کارخانجات مادھوپور	۵۲۸۳۱۵	۰	۵۲۸۳۱۵
۱۳	نہرین مظفرگڈہ	۰	۰	۰
۱۴	میزان	۱۷۱۳۴۵۱۴	۲۹۱۳۹۵۲۶	۴۶۲۷۴۰۴۰

اس رقم مین ۷۶۹۱۴۲۷ روپیہ دیسی ریاستونکا بھی شامل ہے -

	کل آمدنی جو گذشتہ ۶ مہین ہوئے			منہا کرو اخراجات آمدنی گذشتہ ۸۱-۱۸۸۰ء سے			
	مسیحی طور پر	غیر مسیحی طور پر	میزان کل آمدنی	خرچ مرمت و عملہ	سود و ادائی رقوم قرضہ سرکاری جو گورنمنٹ سے لئے گئے	کل اخراجات	خالص کمی یا بیشی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱	۹۱۰۱۲۸	۹۰۷۶۱۵	۱۸۱۷۷۴۳	۴۰۸۲۵۴	۱۴۰۳۷۶	۵۴۸۶۳۰	۱۲۶۹۱۱۳+
۲	۸۵۰۷۸۱	۷۰۴۰۰۰	۱۵۵۴۷۸۱	۴۲۲۷۱۸	۵۱۳۴۰۱	۹۳۶۱۱۹	۶۱۸۶۶۲+
۳	۳۸۰۳۶۲	۵۶۴۷۰۷	۹۴۵۰۶۹	۴۸۶۷۲۷	۴۹۶۰	۴۹۱۶۸۷	۴۵۳۳۸۲+
۴	۶۲۶۵۰	۱۵۷۹۵۳	۲۲۰۶۰۳	۱۶۵۰۳۲	۲۵۸۷۵	۱۹۰۹۰۷	۲۹۶۹۶+
۵	۷۵۹۷	۰	۷۵۹۷	۶۱۴۷	۱۸۲۱	۸۶۶۸	۱۰۷۱+
۶	۲۳۱۷۶	۹۳۸۶۲	۱۱۷۰۳۸	۹۰۴۲۶	۲۵۵۸۷	۱۱۶۰۱۳	۱۰۳۵
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۲۳۶۷۴	۲۳۷۷۴	۲۳۷۷۴−
۱۳	۹۱۷۵	۰	۹۱۷۵	۱۳۵۲۲۰	۰	۱۳۵۲۲۰	۴۳۰۴۴۵
میزان	۲۳۲۶۸۶۹	۲۴۲۸۱۳۷	۴۷۵۵۰۰۶	۱۸۱۵۲۲۴	۷۳۵۶۹۴	۲۴۵۱۰۱۸	۲۳۰۳۹۸۸

 نمبر ۵۵ - نقشہ پیدایش و اموات جو قصبجات مندرجہ ذیل

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ یا ضلع		مردم شماری مطابق مردم شماری سنہ ۱۸۶۸ع		
				مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	دہلی	۰۰	۶۲۰۴۰	۵۳۹۵۲	۱۱۵۹۵۲
۲		نواح دہلی	۰۰	۲۴۵۳۱	۲۰۰۳۰	۴۴۵۶۱
۳		سونی پت	۰۰	۷۰۴۰	۶۵۹۷	۱۳۶۸۷
۴	گورگانوہ	فرخ نگر	۰۰	۵۳۰۹	۵۲۸۵	۱۰۵۹۴
۵		ریواڑی	۰۰	۱۲۶۸۷	۱۲۵۰۳	۲۵۱۹۰
۶		فیروزپور	۰۰	۵۴۹۷	۵۰۰۳۳	۱۰۵۳۰
۷		پلول	۰۰	۶۸۹۲	۶۶۶۱	۱۳۵۵۳
۸	کرنال	کرنال	۰۰	۱۲۶۹۵	۱۱۳۲۰	۲۴۰۱۵
۹		کیتھل	۰۰	۸۰۴۸	۷۷۵۱	۱۵۷۹۹
۱۰		پانی پت	۰۰	۱۲۴۶۹	۱۲۰۳۱	۲۴۵۰۰
۱۱	حصار	حصار	۰۰	۷۵۲۱	۶۶۴۱	۱۴۱۶۲
۱۲		ہانسی	۰۰	۶۳۵۹	۵۸۵۱	۱۲۲۱۰
۱۳		بھوانی	۰۰	۱۷۵۶۳	۱۵۶۵۷	۳۳۲۲۰
۱۴	رہتک	رہتک	۰۰	۷۶۹۴	۷۳۰۰	۱۴۹۹۴
۱۵		جھجر	۰۰	۶۱۵۲	۶۳۰۴	۱۲۴۵۶
۱۶	سرسہ	سرسہ	۰۰	۷۲۱۱	۵۵۹۶	۱۲۸۰۷
۱۷	انبالہ	انبالہ	۰۰	۱۴۴۸۳	۱۱۷۷۵	۲۶۲۵۸
۱۸		جگادہری	۰۰	۶۸۱۷	۵۷۰۵	۱۲۵۲۲
۱۹		شاہ آباد	۰۰	۶۳۴۴	۵۳۱۶	۱۱۶۶۰
۲۰		سادہورہ	۰۰	۵۸۱۱	۵۳۵۶	۱۱۱۶۷
۲۱		روپڑ	۰۰	۵۸۸۳	۴۳۷۸	۱۰۲۶۱
۲۲	لودہیانہ	لودہیانہ	۰۰	۲۲۳۲۲	۱۸۰۶۳	۴۰۳۸۵
۲۳		جگراؤں	۰۰	۸۵۰۰	۷۸۲۱	۱۶۳۲۱
۲۴	جالندہر	جالندہر	۰۰	۱۹۲۳۶	۱۵۹۹۶	۳۵۲۲۲
۲۵		نواح جالندہر	۰۰	۸۲۳۳	۷۴۶۹	۱۵۷۰۲
۲۶		کرتارپور	۰۰	۵۸۸۳	۵۱۷۰	۱۱۰۵۳
۲۷		راہون	۰۰	۶۸۴۶	۶۰۶۸	۱۲۹۱۴

واقع پنجاب میں سنہ ۱۸۷۶ء میں درج رجسٹر ہوئیں

	تولید جو درج رجسٹر ہوئی			نسبت تولید فی ہزار مردم شماری پر			اموات جو درج رجسٹر کی گئیں			تناسب اموات فی ہزار مردم شماری پر			[illegible] اموات	[illegible]
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان		
۱	۳۳۵۸	۳۰۴۸	۶۴۰۶	۳۰	۱۸	۴۸	۲۴۵۰	۲۳۲۱	۴۷۷۱	۳۹	۴۳	۴۱	۰	۳
۲	۸۶۵	۸۱۸	۱۶۸۳	۱۹	۱۸	۳۸	۶۳۲	۵۲۵	۱۱۵۷	۲۶	۲۶	۲۶	۱۲	۰
۳	۱۸۱	۱۹۰	۳۷۱	۱۳	۱۴	۲۷	۱۶۹	۱۳۳	۳۰۲	۲۴	۲۰	۲۲	۵	۰
۴	۱۱۲	۱۲۰	۲۳۲	۱۰	۱۱	۲۲	۲۰۴	۱۶۷	۳۷۱	۳۸	۳۱	۳۵	۰	۱۳
۵	۴۳۶	۳۶۵	۸۰۱	۱۷	۱۴	۳۲	۳۷۱	۳۰۱	۶۷۲	۲۹	۲۴	۲۷	۵	۰
۶	۱۱۶	۱۲۸	۲۴۴	۱۱	۱۲	۲۳	۱۸۱	۱۴۱	۳۲۲	۳۳	۲۸	۳۰	۰	۷
۷	۲۳۰	۲۲۲	۴۵۲	۱۷	۱۶	۳۳	۲۲۷	۱۹۳	۴۲۰	۳۳	۲۹	۳۱	۲	۰
۸	۳۱۲	۲۴۲	۵۵۴	۱۳	۱۰	۲۳	۶۰۸	۴۷۵	۱۰۸۳	۴۸	۴۲	۴۵	۰	۲۲
۹	۱۳۰	۱۱۹	۲۴۹	۸	۷	۱۶	۱۸۲	۱۶۵	۳۴۷	۲۳	۲۱	۲۲	۰	۹
۱۰	۱۱۴	۱۲۸	۲۴۲	۱۶	۱۷	۳۳	۴۰۳	۳۴۵	۷۴۸	۳۲	۲۹	۳۰	۴	۰
۱۱	۱۶۶	۱۴۴	۳۱۰	۱۲	۹	۲۲	۲۱۸	۱۴۴	۳۶۲	۲۹	۲۲	۲۵	۰	۳
۱۲	۱۹۳	۱۷۶	۳۶۹	۱۶	۱۴	۳۰	۱۶۰	۱۴۰	۳۰۱	۲۵	۲۴	۲۵	۵	۰
۱۳	۶۶۱	۶۳۶	۱۲۹۷	۲۰	۱۹	۳۹	۳۸۰	۳۷۳	۷۵۳	۲۲	۲۴	۲۳	۱۶	۰
۱۴	۱۸۴	۱۶۶	۳۵۰	۱۲	۱۱	۲۳	۱۶۰	۱۴۴	۳۰۴	۲۱	۲۰	۲۰	۳	۰
۱۵	۱۹۰	۱۵۵	۳۴۵	۱۵	۱۲	۲۸	۱۴۴	۱۰۷	۲۵۱	۲۳	۱۷	۲۰	۸	۰
۱۶	۱۶۸	۱۵۵	۳۲۳	۱۳	۱۲	۲۵	۱۲۷	۸۶	۲۱۳	۱۸	۱۵	۱۷	۸	۰
۱۷	۵۲۸	۴۵۵	۹۸۳	۲۰	۱۷	۳۷	۴۹۶	۳۷۰	۸۶۶	۳۴	۳۱	۳۳	۴	۰
۱۸	۲۰۹	۱۳۴	۳۴۳	۱۷	۱۱	۲۷	۱۹۶	۱۵۰	۳۴۶	۲۹	۲۶	۲۸	۰	۱
۱۹	۱۶۴	۱۳۱	۲۹۵	۱۴	۱۱	۲۵	۱۴۸	۱۳۰	۲۷۸	۲۳	۲۴	۲۴	۱	۰
۲۰	۱۵۲	۱۲۰	۲۷۲	۱۴	۱۱	۲۴	۱۲۱	۱۲۹	۲۵۰	۲۱	۲۴	۲۲	۲	۰
۲۱	۱۲۹	۱۲۳	۲۵۲	۱۲	۱۲	۲۴	۱۵۳	۱۱۹	۲۷۲	۲۶	۲۷	۲۶	۰	۲
۲۲	۸۹۷	۸۳۲	۱۷۲۹	۲۲	۲۱	۴۳	۷۴۸	۷۰۷	۱۴۵۵	۳۳	۳۹	۳۶	۷	۰
۲۳	۴۲۲	۴۰۵	۸۲۷	۲۶	۲۵	۵۱	۲۸۴	۲۵۹	۵۴۳	۳۳	۳۳	۳۳	۱۸	۰
۲۴	۶۱۸	۶۳۸	۱۲۵۶	۱۷	۱۸	۳۶	۵۴۴	۴۳۱	۹۷۵	۲۸	۲۷	۲۸	۸	۰
۲۵	۲۳۶	۲۲۰	۴۵۶	۱۵	۱۴	۲۹	۱۸۳	۱۶۶	۳۴۹	۲۲	۲۲	۲۲	۷	۰
۲۶	۱۴۱	۱۱۱	۲۵۲	۱۳	۱۰	۲۳	۱۳۸	۹۶	۲۳۴	۲۳	۱۸	۲۱	۲	۰
۲۷	۱۸۹	۱۷۴	۳۶۳	۱۵	۱۳	۲۸	۲۴۷	۲۵۱	۴۹۸	۳۶	۴۱	۳۸	۰	۱۰

متعلقہ

نمبر	ضلع	نام قصبہ یا ضلع	مردم شماری مطابق مردم شماری سنہ ۱۸۶۸ء		
			مرد	عورت	میزان
۱	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۷۰۵۵	۶۰۸۳	۱۳۱۳۸
۲		نواح ہوشیارپور	۴۴۵۲	۳۷۲۶	۸۱۷۸
۳		اوڑمڑ ٹانڈا	۷۴۴۷	۶۵۲۴	۱۳۹۷۱
۴	امرتسر	امرتسر	۷۸۰۴۳	۵۸۱۴۳	۱۳۶۱۶۶
۵	گورداسپور	بٹالہ	۱۴۱۰۸	۱۲۸۲۱	۲۶۹۲۹
۶	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۱۷۸۵۳	۱۵۱۳۶	۳۲۹۸۹
۷		لاہور	۵۱۲۵۸	۴۰۷۷۷	۹۲۰۳۵
۸	لاہور	نواح لاہور	۲۳۶۲۱	۱۲۷۸۵	۳۶۴۰۶
۹		قصور	۸۶۵۰	۸۱۴۳	۱۶۷۹۳
۱۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۱۱۱۴۱	۹۲۲۱	۲۰۳۶۲
۱۱		وزیرآباد	۸۷۶۴	۶۵۸۲	۱۵۳۴۶
۱۲	فیروزپور	فیروزپور	۸۷۰۵	۶۴۶۳	۱۵۱۶۸
۱۳	راولپنڈی	راولپنڈی	۱۲۵۸۷	۸۰۰۱۵	۲۰۸۰۲
۱۴	جہلم	پنڈدادنخان	۸۲۱۵	۷۱۸۲	۱۵۳۹۷
۱۵	گجرات	گجرات	۹۲۴۶	۸۱۵۵	۱۷۴۰۱
۱۶		جلالپور	۷۵۸۱	۶۴۳۳	۱۴۰۱۴
۱۷	شاہ پور	بھیرہ	۷۶۰۱	۷۱۰۹	۱۴۷۱۰
۱۸	ملتان	ملتان	۱۵۶۹۴	۱۳۷۵۴	۲۹۴۴۸
۱۹		نواح ملتان	۱۲۰۳۶	۹۳۹۴	۲۱۴۳۰
۲۰		مگھیانہ	۷۷۱۹	۵۸۹۹	۱۳۶۱۸
۲۱	جھنگ	جھنگ	۴۶۳۴	۳۹۷۵	۸۶۰۹
۲۲		چنیوٹ	۶۲۵۹	۵۷۴۰	۱۱۹۹۹
۲۳	ڈیرہ اسمعیلخان	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۰۷۰۵	۹۲۴۹	۱۹۹۵۴
۲۴	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۱۰۸۵۸	۸۲۷۵	۱۹۱۳۳
۲۵	پشاور	پشاور	۳۲۵۵۳	۲۵۸۷۷	۵۸۴۳۰
۲۶	کوہاٹ	کوہاٹ	۶۰۱۳	۵۰۳۰	۱۱۰۴۳

نقشہ نمبر ۵۵

نمبر	تولید جو درج رجسٹر ہوئی — مرد	عورت	میزان	نسبت تولید فی ہزار مردم شماری پر — مرد	عورت	میزان	اموات جو درج رجسٹر کی گئیں — مرد	عورت	میزان	تناسب اموات فی ہزار مردم شماری پر — مرد	عورت	میزان	زیادتی تولید بمقابلہ اموات فی ہزار	زیادتی اموات بمقابلہ تولید فی ہزار
۱	۲۵۷	۲۵۲	۵۰۹	۱۹	۱۹	۳۹	۲۱۷	۲۰۸	۴۲۵	۳۱	۳۴	۳۲	۷	۰
۲	۱۶۰	۱۴۴	۳۰۴	۲۱	۱۸	۳۸	۱۲۵	۱۱۶	۲۴۱	۲۸	۳۱	۲۹	۹	۰
۳	۱۹۶	۱۵۲	۳۴۸	۱۴	۱۱	۲۵	۲۲۴	۲۰۰	۴۲۲	۳۰	۳۱	۳۰	۰	۵
۴	۳۰۰۴	۲۸۸۴	۵۸۸۸	۲۲	۲۱	۴۳	۲۷۷۴	۲۴۸۶	۵۲۶۰	۳۵	۳۴	۳۹	۴	۰
۵	۴۱۴	۳۸۱	۷۹۵	۱۵	۱۴	۲۹	۱۹۲	۱۶۴	۳۵۶	۱۴	۱۳	۱۳	۱۶	۰
۶	۵۵۶	۴۵۴	۱۰۱۰	۱۷	۱۴	۳۱	۴۵۱	۳۵۱	۸۰۲	۲۵	۲۳	۲۴	۷	۰
۷	۱۷۶۹	۱۳۴۴	۳۱۱۳	۱۸	۱۵	۳۴	۱۴۲۵	۱۲۹۹	۲۷۲۴	۲۸	۳۲	۲۹	۵	۰
۸	۳۵۱	۲۶۴	۶۱۵	۱۰	۷	۱۷	۸۹۴	۳۲۴	۱۲۱۸	۳۸	۲۵	۳۳	۰	۱۶
۹	۳۴۸	۲۶۰	۶۰۸	۲۱	۱۵	۳۶	۲۱۹	۱۸۷	۴۰۶	۲۵	۲۳	۲۴	۰	۱۲
۱۰	۴۵۶	۴۰۱	۸۵۷	۲۲	۲۰	۴۲	۳۳۶	۳۱۴	۶۵۰	۳۰	۳۴	۳۲	۱۰	۰
۱۱	۲۳۴	۲۰۸	۴۴۲	۱۵	۱۳	۲۹	۲۲۵	۱۸۰	۴۰۵	۲۶	۲۷	۲۶	۳	۰
۱۲	۴۰۷	۳۱۶	۷۲۳	۲۷	۲۱	۴۸	۴۳۱	۳۰۸	۷۳۹	۴۹	۴۸	۴۹	۰	۱
۱۳	۳۵۴	۳۰۹	۶۶۳	۱۷	۱۵	۳۲	۸۳۰	۴۴۲	۱۲۷۲	۶۵	۵۵	۶۱	۰	۲۹
۱۴	۲۸۹	۲۴۰	۵۲۹	۱۹	۱۷	۳۶	۲۴۰	۲۰۶	۴۴۶	۲۹	۲۹	۲۹	۷	۰
۱۵	۴۲۵	۳۷۸	۸۰۳	۲۴	۲۲	۴۶	۱۹۲	۱۵۹	۳۵۱	۲۱	۱۹	۲۰	۲۶	۰
۱۶	۲۷۲	۲۰۶	۴۷۸	۱۹	۱۵	۳۴	۲۳۹	۱۸۲	۴۲۱	۳۱	۲۸	۳۰	۲	۰
۱۷	۳۹۹	۳۷۴	۷۷۳	۲۷	۲۵	۵۲	۲۴۷	۲۷۲	۵۱۹	۳۴	۳۸	۳۵	۱۷	۰
۱۸	۸۰۸	۷۱۷	۱۵۲۵	۲۷	۲۴	۲۵	۵۱۶	۴۷۷	۹۹۳	۳۳	۳۵	۳۴	۱۸	۰
۱۹	۵۲۳	۴۹۶	۱۰۱۹	۲۴	۲۳	۴۷	۴۲۱	۳۳۲	۷۵۳	۳۵	۳۵	۳۵	۱۲	۰
۲۰	۲۷۹	۲۳۸	۵۱۷	۲۰	۱۷	۳۸	۱۲۹	۱۵۲	۲۸۱	۱۷	۲۶	۲۱	۱۷	۰
۲۱	۱۶۳	۱۴۲	۳۰۵	۱۹	۱۶	۳۵	۹۶	۸۵	۱۸۱	۲۱	۲۱	۲۱	۱۴	۰
۲۲	۱۹۰	۲۱۷	۴۰۷	۱۶	۱۸	۳۴	۱۴۲	۱۵۷	۲۹۹	۲۳	۲۷	۲۵	۹	۰
۲۳	۳۱۶	۲۴۱	۵۵۷	۱۶	۱۲	۲۸	۲۸۸	۲۸۲	۵۷۰	۲۷	۳۰	۲۸	۰	۰
۲۴	۳۸۴	۲۹۸	۶۸۲	۲۰	۱۵	۳۶	۲۹۲	۲۴۴	۵۳۶	۲۷	۲۹	۲۸	۸	۰
۲۵	۸۷۹	۷۵۲	۱۶۳۱	۱۵	۱۳	۲۸	۱۴۳۸	۱۱۸۶	۲۶۲۴	۴۵	۴۵	۴۵	۰	۱۷
۲۶	۱۳۱	۱۰۵	۲۳۶	۱۲	۹	۲۱	۲۴۸	۱۲۰	۳۶۸	۴۱	۲۴	۳۳	۰	۱۲

نمبر ۵۶ نقشہ اموات پنجاب از امراض ہر قسم

نمبر شمار	ضلع	مردم شماری مطابق مردم شماری ۱۸۶۸ء			ہیضہ		
		مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	۳۲۶۳۰۶	۲۸۲۵۴۴	۶۰۸۸۵۰	۲	۰	۲
۲	گوڑگانوں	۳۷۰۲۵۱	۳۲۶۳۹۵	۶۹۶۶۴۶	۱	۱	۲
۳	کرنال	۳۳۰۷۶۳	۲۸۰۱۶۴	۶۱۰۹۲۷	۱	۰	۱
۴	حصار	۲۶۶۸۴۷	۲۱۷۸۳۴	۴۸۴۶۸۱	۱	۱	۲
۵	رہتک	۲۹۲۳۸۹	۲۴۴۵۷۰	۵۳۶۹۵۹	۱	۲	۳
۶	سرسہ	۱۱۶۰۵۲	۹۳۷۴۳	۲۱۰۷۹۵	۲	۰	۲
۷	انبالہ	۵۵۰۵۷۷	۴۵۸۲۸۳	۱۱۰۸۸۶۰	۴	۲	۶
۸	لودہیانہ	۳۱۹۳۴۲	۲۶۳۹۰۳	۵۸۳۲۴۵	۳	۰	۳
۹	شملہ	۲۲۱۱۹	۱۱۴۷۵	۳۳۵۹۴	۱	۰	۱
۱۰	جالندہر	۴۲۹۱۸۷	۳۵۳۸۳۳	۷۸۲۰۲۰	۰	۰	۰
۱۱	ہوشیارپور	۵۰۴۳۹۳	۴۳۴۴۹۷	۹۳۸۸۹۰	۱	۰	۱
۱۲	کانگڑہ	۳۹۳۴۶۰	۳۵۰۲۹۸	۷۴۳۷۵۸	۱	۱	۲
۱۳	امرتسر	۴۶۵۰۷۴	۳۶۷۶۷۶	۸۳۲۷۵۰	۱	۲	۳
۱۴	گورداسپور	۵۰۱۲۴۷	۴۰۴۸۷۹	۹۰۶۱۲۶	۲	۲	۴
۱۵	سیالکوٹ	۵۳۸۷۰۵	۴۵۵۷۵۳	۹۹۴۴۵۸	۱	۰	۱
۱۶	لاہور	۴۲۸۲۸۶	۳۴۷۲۶۵	۷۷۵۵۵۱	۹	۵	۱۴
۱۷	گوجرانوالہ	۳۰۵۲۹۶	۲۴۴۲۸۰	۵۵۰۵۷۶	۱	۰	۱
۱۸	فیروزپور	۲۹۳۵۹۵	۲۳۹۸۲۱	۵۳۳۴۱۶	۲	۰	۲
۱۹	راولپنڈی	۳۷۶۶۶۵	۳۲۲۹۸۲	۶۹۹۶۴۷	۳۰	۱	۳۱
۲۰	جہلم	۲۶۴۶۹۰	۲۳۶۲۹۸	۵۰۰۹۸۸	۴	۳	۷
۲۱	گجرات	۳۳۱۹۱۹	۲۸۴۴۲۸	۶۱۶۳۴۷	۷	۰	۷
۲۲	شاہپور	۱۹۵۸۲۳	۱۷۲۹۷۳	۳۶۸۷۹۶	۱	۰	۱
۲۳	ملتان	۲۵۲۷۳۴	۲۰۷۰۳۱	۴۵۹۷۶۵	۰	۰	۰
۲۴	جہنگ	۱۹۳۶۲۴	۱۵۴۴۰۳	۳۴۸۰۲۷	۰	۰	۰
۲۵	منٹگمری	۲۰۰۰۱۶	۱۵۹۴۲۱	۳۵۹۴۳۷	۰	۰	۰
۲۶	مظفرگڈہ	۱۶۲۱۲۲	۱۳۳۴۲۵	۲۹۵۵۴۷	۱	۰	۱
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۲۱۲۷۳۴	۱۸۲۱۳۰	۳۹۴۸۶۴	۰	۰	۰
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۷۱۲۷۳	۱۳۸۷۰۵	۳۰۹۹۷۸	۰	۰	۰
۲۹	بنوں	۱۵۴۰۶۱	۱۳۳۴۸۶	۲۸۷۵۴۷	۱	۲	۳
۳۰	پشاور	۲۶۷۶۰۶	۲۳۲۸۳۷	۵۰۰۴۴۳	۱۱۹	۴۸	۱۶۷
۳۱	ہزارہ	۱۹۱۴۲۳	۱۷۵۷۹۵	۳۶۷۲۱۸	۴	۱	۵
۳۲	کوہاٹ	۷۹۳۲۳	۶۶۰۹۶	۱۴۵۴۱۹	۰	۰	۰
	میزان	۹۵۰۹۹۰۲	۷۹۷۷۲۲۳	۱۷۴۸۷۱۲۵	۲۰۱	۷۳	۲۷۴

جو سنہ ۱۸۹۸ء میں درج رجسٹر ہوئیں

	چیچک			بخار			امراض اسہال و پیچش		
	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۱	۰	۱	۸۵۵۷	۷۰۲۰	۱۵۵۷۷	۳۵۲	۳۱۱	۸۴۳
۲	۱۲	۳	۱۵	۷۷۸۵	۵۶۵۱	۱۳۴۳۶	۴۱۷	۳۲۳	۷۴۰
۳	۲۷۳	۱۸۶	۴۵۹	۹۵۱۲	۷۵۰۵	۱۷۰۱۷	۵۱۲	۳۱۱	۸۲۳
۴	۱۵	۱۰	۲۵	۳۹۷۰	۳۱۱۲	۷۰۸۲	۱۹۱	۱۲۱	۳۱۲
۵	۴	۵	۹	۶۷۶۹	۴۸۱۹	۱۱۵۸۸	۲۱۵	۱۲۱	۳۳۶
۶	۱۵	۹	۲۴	۱۶۸۰	۱۳۹۴	۳۰۷۴	۱۰۶	۵۲	۱۵۸
۷	۲۶۰	۱۸۸	۴۴۸	۱۲۳۳۳	۹۷۳۶	۲۲۰۶۹	۱۱۳۴	۶۵۵	۱۷۸۹
۸	۱۶	۲۸	۴۴	۵۵۸۴	۴۸۰۵	۱۰۳۸۹	۳۵۳	۲۱۶	۵۶۹
۹	۰	۰	۰	۱۷۶	۱۳۸	۳۱۴	۸۳	۶۹	۱۵۲
۱۰	۱۰۹	۱۰۰	۲۰۹	۸۳۹	۶۷۹۸	۱۴۸۳۷	۲۳۶	۱۴۹	۳۸۵
۱۱	۱۶۸	۲۰۰	۳۶۸	۹۵۷۰	۸۵۴۶	۱۸۱۱۶	۸۹۲	۷۰۲	۱۵۹۴
۱۲	۱۷	۱۳	۳۰	۸۰۸۹	۷۳۴۸	۱۵۴۳۷	۱۲۳۹	۱۳۵۳	۲۵۹۲
۱۳	۱۷	۳۳	۵۰	۷۹۱۱	۶۷۱۰	۱۴۶۲۱	۵۷۳	۲۸۱	۸۵۴
۱۴	۵۱	۴۳	۹۴	۹۵۴۶	۸۳۵۱	۱۷۸۹۷	۷۱۲	۴۷۶	۱۱۸۸
۱۵	۸	۱۳	۲۱	۸۳۳۲	۷۰۲۸	۱۵۳۶۰	۵۴۷	۲۸۰	۸۲۷
۱۶	۱۰۵	۶۶	۱۷۱	۸۵۰۰	۷۰۸۱	۱۵۵۸۱	۵۳۲	۲۲۰	۷۵۲
۱۷	۳۹	۲۵	۶۴	۵۷۰۶	۵۰۱۲	۱۰۷۱۸	۳۱۲	۱۶۴	۴۷۶
۱۸	۴۸	۴۶	۹۴	۴۶۸۳	۳۵۳۱	۸۲۱۴	۱۸۶	۹۶	۲۸۲
۱۹	۵۱	۵۰	۱۰۱	۱۰۸۹	۸۲۲۷	۱۸۳۱۶	۷۵۵	۳۵۲	۱۱۰۷
۲۰	۸۰	۸۸	۱۶۸	۵۱۳۳	۴۴۱۲	۹۵۴۵	۵۹۳	۳۵۹	۹۵۲
۲۱	۱۴	۷	۲۱	۶۱۵۵	۵۵۸۶	۱۱۷۸۱	۳۹۵	۲۵۷	۶۵۲
۲۲	۴۱۳	۳۸۶	۷۹۹	۲۶۶۳	۲۴۳۶	۵۰۹۹	۳۶۶	۲۶۹	۶۳۵
۲۳	۱۰۲	۱۰۱	۲۰۳	۴۵۱۹	۳۵۱۱	۸۰۳۰	۲۳۵	۱۵۲	۳۸۷
۲۴	۶۰	۴۴	۱۰۴	۲۰۴۶	۱۵۴۳	۳۵۸۹	۱۲۵	۶۶	۱۹۱
۲۵	۹۰	۹۵	۱۸۵	۲۷۱۶	۲۱۴۵	۴۸۶۱	۹۵	۴۵	۱۴۰
۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۸۵۵	۳۴۶۸	۲۷۵۳	۶۲۲۱	۵۶	۳۰	۸۶
۲۷	۱۱۱۴	۹۶۰	۲۰۷۴	۳۵۶۳	۲۹۰۸	۶۴۷۱	۱۱۵	۱۰۹	۲۲۴
۲۸	۱۴۶	۱۰۸	۲۵۴	۲۴۳۵	۱۷۲۶	۴۱۶۱	۷۱	۴۳	۱۱۴
۲۹	۸۰۲	۷۵۷	۱۵۵۹	۲۶۵۲	۲۱۰۹	۴۷۶۱	۲۱۵	۱۵۹	۳۷۴
۳۰	۲۴۸	۱۹۸	۴۴۶	۳۶۹۷	۲۹۵۵	۶۶۵۲	۳۱۷	۱۲۹	۴۴۶
۳۱	۴	۰	۴	۲۸۱۲	۲۳۴۷	۵۱۵۹	۱۱۸	۷۸	۱۹۶
۳۲	۱۱۳	۱۳۳	۲۴۶	۱۰۲۷	۷۲۷	۱۷۵۴	۱۳۲	۲۸	۱۶۰
	۴۸۲۳	۴۳۲۲	۹۱۴۵	۱۷۹۷۵۷	۱۳۷۹۷۰	۳۱۷۷۲۷	۱۲۷۶۰	۷۹۷۶	۲۰۷۳۶

نمبر شمار	نام ضلع	ضرر											
		خودکشی			مجروحی			اتفاقیہ			سانپ یا جانوران درندہ کے کاٹنے سے		
		مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	دہلی	۷	۵	۱۲	۵	۲	۷	۷۱	۹۴	۱۶۵	۱۹	۱۷	۳۶
۲	گوڑگانوہ	۱۹	۴۵	۶۴	۱۲	۳	۱۵	۹۶	۱۲۳	۲۱۹	۶	۲۰	۲۶
۳	کرنال	۳	۵	۸	۶	۳	۹	۷۷	۵۶	۱۳۳	۲۱	۷	۲۸
۴	حصار	۳	۰	۳	۳	۱	۴	۳۶	۳۷	۷۳	۲۱	۹	۳۰
۵	رہتک	۳	۷	۱۰	۷	۱	۸	۵۷	۶۷	۱۲۴	۲۳	۵	۲۸
۶	سرسہ	۱	۲	۳	۰	۱	۱	۲۸	۱۹	۴۷	۹	۱	۱
۷	انبالہ	۵	۳	۸	۶	۲	۸	۱۱۱	۷۰	۱۸۱	۱۸	۱۹	۳۷
۸	لودہیانہ	۳	۴	۷	۵	۲	۷	۷۵۱	۳۸	۱۱۷	۱۷	۵	۲۲
۹	شملہ	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۷	۶	۱۳	۰	۱	۱
۱۰	جالندہر	۴	۲	۶	۵	۲	۷	۷۴	۴۲	۱۱۶	۹	۸	۱۷
۱۱	ہوشیارپور	۷	۱۱	۱۸	۴	۲	۶	۱۵۰	۷۷	۲۲۷	۱۹	۱۳	۳۲
۱۲	کانگڑہ	۱۳	۱۸	۳۱	۲	۱	۳	۱۴۶	۸۴	۲۳۰	۴۴	۳۱	۷۵
۱۳	امرتسر	۱۳	۱۴	۲۷	۷	۶	۱۳	۹۳	۷۷	۱۷۰	۲۳	۴	۲۷
۱۴	گورداسپور	۳	۲	۵	۶	۲	۸	۱۱۰	۶۲	۱۷۲	۳۲	۲۰	۵۲
۱۵	سیالکوٹ	۲	۵	۷	۲	۳	۵	۸۹	۵۸	۱۴۷	۲۱	۶	۲۷
۱۶	لاہور	۸	۵	۱۳	۹	۵	۱۴	۱۳۲	۵۱	۱۸۳	۸۸	۱۶	۱۰۴
۱۷	گوجرانوالہ	۹	۲	۱۱	۳	۲	۵	۶۱	۴۹	۱۱۰	۷۵	۲۶	۱۰۱
۱۸	فیروزپور	۵	۴	۹	۰	۶	۶	۵۹	۲۶	۸۵	۲۵	۱۱	۳۶
۱۹	راولپنڈی	۰	۲	۲	۲۳	۱۵	۳۸	۱۳۳	۶۲	۱۹۵	۳۴	۱۵	۴۹
۲۰	جہلم	۱	۲	۳	۸	۵	۱۳	۱۱۶	۴۹	۱۶۵	۳۰	۱۵	۴۵
۲۱	گجرات	۵	۶	۱۱	۹	۱	۱۰	۶۳	۳۱	۹۴	۲۳	۸	۳۱
۲۲	شاہپور	۱	۱	۲	۵	۷	۱۲	۴۹	۳۸	۸۷	۳۷	۲۰	۵۷
۲۳	ملتان	۴	۱	۵	۲	۴	۶	۸۵	۵۳	۱۳۸	۲۴	۸	۳۲
۲۴	جھنگ	۱	۰	۲	۴	۵	۹	۴۷	۳۴	۸۱	۳۳	۱۰	۴۳
۲۵	منٹگمری	۰	۲	۲	۱	۰	۱	۶۴	۱۷	۸۱	۳۶	۱۳	۴۹
۲۶	مظفرگڈہ	۳	۱	۴	۰	۱	۱	۵۵	۳۵	۹۰	۳۱	۷	۳۸
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۴	۳	۷	۷	۱	۸	۶۴	۲۴	۸۸	۲۹	۱۱	۴۰
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۰	۲	۲	۳	۶	۹	۳۷	۷	۴۴	۱۷	۴	۲۱
۲۹	بنون	۲	۱	۳	۶	۲	۸	۲۲	۱۳	۳۵	۱۰	۷	۱۷
۳۰	پشاور	۰	۰	۰	۴۳	۴	۴۷	۵۳	۲۵	۷۸	۵	۲	۷
۳۱	ہزارہ	۱	۱	۲	۱۹	۳	۲۲	۵۸	۲۶	۸۴	۱۲	۳	۱۵
۳۲	کوہاٹ	۰	۰	۰	۴۵	۱	۴۶	۱۲	۹	۲۱	۷	۲	۹
	میزان	۱۳۲	۱۵۴	۲۸۶	۲۴۷	۹۹	۳۴۶	۲۳۳۴	۱۴۴۹	۳۷۸۳	۷۹۸	۳۴۴	۱۱۴۲

نقشہ نمبر ۵۵

نمبر	دیگر بواعث سے: مرد	عورت	میزان	کل اموات تمام بواعث سے: مرد	عورت	میزان	تناسب اموات بحساب فی ہزار مردم شماری: ہیضہ	چیچک	بخار	پیچش و اسہال	دیگر	تمام بواعث سے: مرد	عورت	میزان
۱	۲۶۵۱	۱۲۵۴	۳۹۰۵	۱۱۴۴۵	۹۱۰۳	۲۰۵۴۸	۰٫۰۳	۰	۸٫۵۸	۱٫۳۸	۰٫۳۶	۳۵	۳۲	۳۴
۲	۱۱۲۷	۷۲۷	۱۸۵۴	۹۴۷۵	۶۸۹۶	۱۶۳۷۱	۰٫۰۰۲	۰٫۰۲	۹٫۲۸	۱٫۰۶	۰٫۴۶	۲۵	۲۱	۲۳
۳	۲۷۶۷	۱۹۷۴	۴۷۴۱	۱۳۱۷۲	۱۰۰۴۷	۲۳۲۱۹	۰٫۰۰۱	۰٫۷۵	۲۷٫۸۵	۱٫۳۵	۰٫۲۹	۴۰	۳۶	۳۸
۴	۱۳۳۴	۹۹۲	۲۳۲۶	۵۵۷۴	۴۲۸۳	۹۸۵۷	۰٫۰۰۴	۰٫۰۵	۱۴٫۶۱	۰٫۶۴	۰٫۲۳	۲۱	۲۰	۲۰
۵	۱۴۸۸	۹۹۹	۲۴۸۷	۸۵۶۷	۶۰۲۶	۱۴۵۹۳	۰٫۰۰۵	۰٫۰۲	۱۱٫۵۸	۰٫۹۲	۰٫۲۳	۲۹	۲۵	۲۷
۶	۷۵۶	۵۳۷	۱۲۹۳	۲۵۹۷	۲۰۱۵	۴۶۱۲	۰٫۰۱	۰٫۱۱	۸٫۵۴	۰٫۷۵	۰٫۲۹	۲۲	۲۱	۲۲
۷	۳۳۴۸	۲۵۳۹	۵۸۸۷	۱۷۲۱۹	۱۳۲۰۴	۳۰۴۲۳	۰٫۰۰۵	۰٫۰۴	۲۱٫۸۷	۱٫۷۷	۰٫۲۲	۳۱	۲۹	۳۰
۸	۲۲۶۵	۱۹۸۰	۴۲۴۵	۸۲۲۶	۷۰۷۷	۱۵۳۰۳	۰٫۰۰۵	۰٫۰۷	۱۷٫۸۱	۰٫۹۷	۰٫۲۶	۲۶	۲۷	۲۶
۹	۱۸۵	۱۳۰	۳۱۵	۳۵۲	۳۴۴	۶۹۶	۰٫۰۳	۰	۹٫۳۵	۴٫۵۲	۰٫۴۵	۲۰	۳۰	۲۴
۱۰	۲۲۵۵	۱۹۲۳	۴۱۷۸	۱۰۷۳۱	۹۰۲۴	۱۹۷۵۵	۰	۰٫۲۷	۸٫۹۵	۰٫۴۹	۰٫۱۹	۲۵	۲۵	۲۵
۱۱	۳۴۳۲	۲۷۱۵	۶۱۴۷	۱۴۲۴۳	۱۲۲۶۵	۲۶۵۰۸	۰٫۰۰۱	۰٫۳۹	۱۶٫۲۹	۱٫۷۰	۰٫۳۰	۲۸	۲۸	۲۸
۱۲	۳۶۰۸	۲۸۶۴	۶۴۷۲	۱۳۵۶۰	۱۱۷۱۲	۲۵۲۷۲	۰٫۰۰۲	۰٫۰۴	۱۰٫۷۵	۴٫۰۲	۰٫۴۵	۳۴	۳۳	۳۴
۱۳	۴۳۰۳	۳۸۴۶	۸۱۴۹	۱۳۴۹۴	۱۰۴۲۰	۲۳۹۱۴	۰٫۰۰۳	۰٫۰۶	۷٫۵۶	۱٫۰۲	۰٫۲۸	۲۸	۳۰	۲۹
۱۴	۳۲۰۹	۲۵۴۲	۵۷۵۱	۱۳۶۷۱	۱۱۵۰۲	۲۵۱۷۳	۰٫۰۰۶	۰٫۱۰	۹٫۷۵	۱٫۳۱	۰٫۲۶	۲۷	۲۸	۲۸
۱۵	۳۴۹۹	۲۶۹۱	۶۱۹۰	۱۲۵۰۱	۱۰۰۸۴	۲۲۵۸۵	۰٫۰۰۱	۰٫۰۲	۴٫۵۴	۰٫۸۳	۰٫۱۹	۲۳	۲۲	۲۳
۱۶	۳۹۶۲	۳۲۴۰	۷۲۰۲	۱۳۳۴۵	۱۰۶۸۹	۲۴۰۳۴	۰٫۰۲	۰٫۲۲	۲۰٫۰۹	۰٫۹۷	۰٫۴۰	۳۱	۳۱	۳۱
۱۷	۱۸۴۴	۱۵۲۵	۳۳۶۹	۸۰۵۰	۶۸۰۵	۱۴۸۵۵	۰٫۰۰۱	۰٫۱۲	۱۳٫۴۷	۰٫۸۶	۰٫۴۱	۲۶	۲۸	۲۷
۱۸	۱۹۶۸	۱۶۸۲	۳۶۵۰	۶۹۷۶	۵۳۰۲	۱۲۲۷۸	۰٫۰۰۳	۰٫۱۸	۱۵٫۴۰	۰٫۵۳	۰٫۲۵	۲۴	۲۲	۲۳
۱۹	۱۵۹۸	۱۱۰۲	۲۷۰۰	۱۳۵۱۳	۹۰۲۶	۲۲۵۳۹	۰٫۰۴	۰٫۱۴	۲۶۱۸	۱٫۵۸	۰٫۴۰	۳۴	۳۰	۳۲
۲۰	۱۷۷۲	۱۳۹۴	۳۱۶۶	۷۷۳۷	۶۳۲۷	۱۴۰۶۴	۰٫۰۱	۰٫۲۳	۱۹٫۰۵	۱٫۹۰	۰٫۴۵	۲۹	۲۷	۲۸
۲۱	۳۴۶۹	۲۵۹۹	۶۰۶۸	۱۰۱۸۰	۸۴۹۵	۱۸۶۷۵	۰٫۰۱	۰٫۰۳	۱۹٫۱۱	۱٫۰۶	۰٫۲۴	۳۱	۳۰	۳۰
۲۲	۲۵۹۹	۲۱۵۲	۴۷۵۳	۶۱۳۴	۵۳۱۱	۱۱۴۴۵	۰٫۰۰۲	۲٫۱۷	۳٫۸۳	۱٫۶۲	۰٫۴۴	۳۱	۳۱	۳۱
۲۳	۱۵۵۸	۱۳۳۳	۲۸۹۱	۶۵۲۹	۵۱۶۳	۱۱۶۹۲	۰	۰٫۴۴	۱۷٫۳۶	۰٫۸۴	۰٫۳۹	۲۶	۲۵	۲۵
۲۴	۱۸۲۸	۱۰۶۰	۲۸۸۸	۳۷۴۴	۲۷۶۲	۶۵۰۶	۰	۰٫۳۰	۱۰٫۳۱	۰٫۵۵	۰٫۲۸	۱۹	۱۸	۱۹
۲۵	۱۰۰۳	۹۱۸	۱۹۲۱	۴۰۰۵	۳۳۳۵	۷۳۴۰	۰	۰٫۵۱	۱۳٫۵۲	۰٫۳۹	۰٫۳۷	۲۰	۲۰	۲۰
۲۶	۶۳۶	۵۸۳	۱۲۱۹	۴۶۷۷	۳۸۳۸	۸۵۱۵	۰٫۰۰۳	۳٫۸۹	۲۱٫۰۵	۰٫۲۹	۰٫۴۵	۲۵	۲۹	۲۶
۲۷	۸۵۷	۴۲۹	۱۲۸۶	۵۷۵۳	۴۶۴۵	۱۰۳۹۸	۰	۵٫۲۵	۶٫۳۹	۰٫۵۷	۰٫۳۶	۲۷	۲۵	۲۶
۲۸	۵۶۵	۴۵۲	۱۰۱۷	۲۷۷۴	۲۸۴۸	۵۶۲۲	۰	۰٫۸۲	۱۳٫۳۳	۰٫۳۷	۰٫۳۴	۱۹	۱۷	۱۸
۲۹	۷۰۸	۳۹۱	۱۰۹۹	۴۴۴۳	۳۴۱۶	۷۸۵۹	۰٫۰۱	۵٫۴۲	۶٫۵۶	۱٫۳۰	۰٫۴۷	۲۹	۲۶	۲۷
۳۰	۸۰۲	۶۱۷	۱۴۱۹	۴۲۷۴	۴۹۷۸	۹۲۵۲	۰٫۰۳	۰٫۸۹	۱۲٫۲۹	۰٫۸۹	۰٫۲۴	۲۰	۱۷	۱۸
۳۱	۳۰۵	۲۳۸	۵۴۳	۳۳۳۳	۲۶۹۷	۶۰۳۰	۰٫۰۱	۰٫۰۱	۱۴٫۰۵	۰٫۵۳	۰٫۲۳	۱۷	۱۵	۱۶
۳۲	۲۲۵	۱۳۶	۳۶۱	۱۵۶۱	۱۰۳۶	۲۵۹۷	۰	۱٫۶۹	۱۲٫۰۶	۱٫۱۰	۰٫۵۲	۲۰	۱۶	۱
۳۳	۶۰۱۲۶	۴۸۱۶۶	۱۰۸۲۹۲	۱۳۷۱۸۰	۱۰۵۵۴۳	۲۴۲۷۲۳	۰٫۰۱	۰٫۵۲	۸٫۴۷	۱٫۱۸	۰٫۲۲	۲۷	۲۶	۲۷

نمبر ۵۷ - نقشہ کارروائی

نمبر	ضلع	تعداد [illegible]	[illegible] روپیہ	آنہ	پائی	آمد سے جو اس سال میں ہوئے: سرکار سے روپیہ	آنہ	پائی	لوکل یا دیگر فنڈ سے روپیہ	آنہ	پائی	لوگوں کی چندہ اور جو اس [illegible] جمع کیا گیا روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
۱	دہلی	۹	۶۲۰	۳	۶	[illegible]	۰	۰	۱۴۵۵	۱	۱۱	۴۳۹	۵	۷	[illegible]	۱۱	۱
۲	گوڑگانوں	۶	۰	۰	۰	۱۴۲۰	۱	۷	۱۷۶۴	۴	۲	۰	۰	۰	۸۲۹۴	۵	۹
۳	کرنال	۲	۱۴۹۶	۸	۷	۰	۰	۰	۳۲۴	۰	۱۰	۱۳۶	۱۵	۳	۹۵۷	۸	۸
۴	حصار	۴	۴۲۸	۰	۵	۲۰۴۰	۰	۰	۵۰۴۸	۵	۱۱	۱۶۴	۸	۰	[illegible]	۱۴	۴
۵	رہتک	۴	۱۱۱	۱	۹	۰	۰	۰	[illegible]	۱۴	۷	۱۹۳	۴	۰	[illegible]	۴	۴
۶	سرسہ	۲	۵۹۰	۴	۳	۴۵۶	۱۴	۱	۱۶۰۵	۰	۱۰	۱۵۲	۴	۰	[illegible]	۷	۲
۷	انبالہ	۵	۱۴۵۷	۹	۱۰	۲۷۶	۷	۳	۱۷۴۳	۱۱	۹	۹۰۶	۱۲	۰	۲۱۰۵	۸	۱۰
۸	لدھیانہ	۳	۱۴۳۰	۱۱	۱۱	۱۰۶	۸	۱	۶۶۲۰	۱۲	۶	۴۳۶	۰	۰	[illegible]	۰	۶
۹	شملہ	۲	۱۶۵	۱۲	۳	[illegible]	۷	۶	۶۱۶	۰	۰	۵۹۳	۴	۴	[illegible]	۸	۱
۱۰	جالندہر	۷	۳۹۹	۱	۱۰	[illegible]	۰	۰	۱۶۸۹	۴	۷	۱۸۰۲	۱۰	۷	[illegible]	۱	۰
۱۱	ہوشیارپور	۶	[illegible]	۶	۹	[illegible]	۵	۵	[illegible]	۱۲	۲	۱۲۵	۱۲	۰	[illegible]	۴	۴
۱۲	کانگڑہ	۶	[illegible]	۱۴	۳	۱۷۹	۶	۴	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۱	۰	[illegible]	۱۱	۱
۱۳	امرتسر	۸	[illegible]	۱۵	۵	[illegible]	۱۱	۸	[illegible]	۱۰	۱۱	۲۵۰	۸	۰	[illegible]	۱۴	۰
۱۴	گورداسپور	۱۳	۷۱۶	۱۳	۰	[illegible]	۰	۳	[illegible]	۲	۷	۷۱۵	۱۳	۶	[illegible]	۱۳	۱۱
۱۵	سیالکوٹ	۱۱	[illegible]	۶	۶	۲۹۷	۵	۲	۹۹۹	۱۵	۰	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۲	۸
۱۶	لاہور	۴	[illegible]	۱۱	۱	[illegible]	۱	۵	[illegible]	۳	۶	[illegible]	۱۲	۰	[illegible]	۱۸	۱۰
۱۷	گوجرانوالہ	۶	[illegible]	۳	۸	۰	۰	۰	[illegible]	۱۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۱۵	۱۰
۱۸	فیروزپور	۱	۲۴۴	۲	۷	۰	۰	۰	[illegible]	۱۲	۸	۱۰۲	۱۰	۸	[illegible]	۹	۱۲
۱۹	راولپنڈی	۹	[illegible]	۱۰	۴	۵۹۸	۱۳	۰	[illegible]	۱۰	۳	۹۸۸	۹	۰	[illegible]	۷	۷
۲۰	جہلم	۴	[illegible]	۱۲	۳	[illegible]	۹	۰	[illegible]	۰	۴	۲۵۹	۴	۰	[illegible]	۹	۷
۲۱	گجرات	۱۲	۲۸	۱۳	۷	۲۵۶	۸	۰	[illegible]	۱۴	۷	۰	۰	۰	[illegible]	۴	۲
۲۲	شاہپور	۱۱	[illegible]	۱۰	۱۱	[illegible]	۱۴	۳	[illegible]	۸	۵	۱۱۹	-	۰	[illegible]	۱	۷
۲۳	ملتان	۵	[illegible]	۹	۹	[illegible]	۱۰	۵	[illegible]	۷	۹	۲۹۵	۷	۰	[illegible]	۲	۱۱
۲۴	جھنگ	۶	[illegible]	۱	۶	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۹	۴	۲۹۰	۷	۶	[illegible]	۲	۴
۲۵	منٹگمری	۵	۸۱	۱۱	۰	۲۰۰	۰	۰	[illegible]	۱	۱	۱۱۰۵	۹	۱	[illegible]	۵	۲
۲۶	مظفرگڈہ	۵	[illegible]	۰	۱۱	۱۵۱۷	۲	۳	[illegible]	۱۲	۱	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۱	۶
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۶	[illegible]	۰	۸	[illegible]	۲	۹	۲۸۱	۱	۰	۱۲۲۵	۳	۰	[illegible]	۷	۵
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۴	۲۹۷	۶	۱	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۵	۱	[illegible]	۰	۶	[illegible]	۵	۸
۲۹	بنوں	۵	۶۱۵	۶	۴	[illegible]	۰	۶	[illegible]	۰	۱۱	[illegible]	۹	۹	[illegible]	۱	۶
۳۰	پشاور	۴	[illegible]	۱۳	۵	[illegible]	۲	۰	[illegible]	۷	۵	۱۷۱	۱۳	۳	[illegible]	۴	۱
۳۱	ہزارہ	۲	۰	۰	۰	[illegible]	۵	۸	[illegible]	۰	۲	[illegible]	۹	۳	[illegible]	۱۵	۱
۳۲	کوہاٹ	۳	[illegible]	۵	۵	[illegible]	۹	۷	۵۶۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۵	۰
	میزان	۱۸۴	[illegible]	۶	۵	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۱۲	۰	[illegible]	۹	۴	[illegible]	۱۳	۱۱

	خرچ																				
	جو اس سال میں ہوا																				
	علمه پر			ادویات و خوراک اور اخراجات متفرقه پر			عمارات پر			زرفاضله جسکی پرامیسری نوٹ خرید کیے گئے			میزان			بقیه اختتام سال			[illegible]		
	روپیہ	آنه	پائی	روپیہ	آنه	پائی	روپیہ	آنه	پائی	روپیہ	آنه	پائی	روپیہ	آنه	پائی	روپیہ	آنه	پائی			
۱	۶۶۸۱	۶	۴	۶۹۰۵	۵	۴	۹۸	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۶۸۴	۱۱	۸	۳۹	۱۵	۵	۱۲۰۰	۰	۰
۲	۴۸۲۹	۱۴	۱۱	۳۴۰۰	۷	۵	۶۳	۱۵	۵	۰	۰	۰	۸۲۹۴	۵	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۴۳۰۰	۶	۰	۲۵۷۵	۱۴	۱	۶۰۴	۱۱	۳	۵۰۰	۰	۰	۷۹۸۰	۱۳	۴	۹۷۷	۱۱	۴	۱۵۲۸	۲	۰
۴	۵۲۰۴	۹	۶	۱۹۰۰	۱۴	۶	۱۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۲۶۴	۸	۰	۸۱۶	۶	۴	۲۵۰۰	۰	۰
۵	۲۸۳۱	۱۱	۲	۲۹۰۵	۰	۱۱	۱۲۳۴	۲	۹	۰	۰	۰	۶۹۷۰	۱۴	۱۰	۱۶	۵	۶	۱۵۰۰	۰	۰
۶	۲۸۶۸	۰	۰	۱۰۴۸	۲	۰	۸۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۷۱۶	۲	۰	۶۹۶	۵	۲	۰	۰	۰
۷	۷۱۱۷	۵	۵	۵۷۶۳	۱۴	۱	۱۹۱۵	۳	۶	۱۵۴۸	۱۵	۱۰	۱۶۳۴۵	۴	۱۰	۲۳۸۰	۴	۸	۱۰۱۹۶	۱۵	۱۰
۸	۴۳۸۷	۱۰	۳	۳۳۸۶	۸	۷	۴۳۵	۱	۰	۰	۰	۰	۸۲۰۹	۳	۱۰	۶۸۴	۱۲	۸	۴۹۵	۷	۰
۹	۱۸۴۷	۵	۶	۱۸۹۳	۹	۹	۶۶۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۴۴۰۶	۱۱	۳	۱۳۴۴	۱۲	۱۰	۴۰۰۰	۰	۰
۱۰	۶۱۸۴	۰	۰	۵۷۳۹	۱	۶	۱۰۲۳	۱۰	۹	۲۴۰۲	۰	۰	۱۵۳۴۵	۱۲	۳	۴۵۸۹	۴	۹	۱۱۲۰۲	۰	۰
۱۱	۵۱۸۱	۵	۵	۳۰۷۰	۱۱	۲	۲۳۲۷	۵	۱۱	۰	۰	۰	۱۰۵۷۹	۶	۶	۱۱۸۸	۱۳	۱۰		۰	
۱۲	۴۲۲۲	۷	۴	۲۶۳۳	۱۵	۰	۱۶۴	۱۰	۰	۰	۰	۰	۷۰۲۲	۰	۴	۳۲۲۵	۱۰	۹	۲۵۵۰	۰	۰
۱۳	۹۴۴۱	۹	۱۱	۶۵۴۳	۷	۴	۸۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۸۵۱	۱	۳	۱۰۱۶	۱۲	۹	۷۷۰۴	۲	۷
۱۴	۱۳۱۹۴	۱	۱۰	۶۱۳۶	۳	۸	۱۷۱۸	۸	۱۱	۰	۰	۰	۲۱۰۴۸	۱۳	۵	۱۰۶۴	۱۵	۶	۲۰۵۸	۸	۷
۱۵	۶۵۱۸	۱۰	۴	۳۴۵۹	۵	۰	۲۹۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۲۷۳	۱۲	۴	۳۲۴۸	۴	۴	۲۰۳	۰	۰
۱۶	۸۸۴۹	۴	۴	۱۵۲۸۸	۴	۸	۷۱۵	۱۲	۱۱	۰	۰	۰	۲۴۸۵۲	۶	۱۱	۴۱۱۷	۵	۱۱	۱۱۰۰۹	۱۲	۹
۱۷	۳۷۷۰	۶	۵	۲۱۹۲	۱۳	۲	۱۰۵۶	۷	۰	۰	۰	۰	۷۰۱۹	۱۱	۷	۲۸۴	۲	۳	۳۰۰۰	۰	۰
۱۸	۲۰۹۴	۱۰	۶	۱۱۶۳	۳	۰	۱۳۱	۱	۶	۰	۰	۰	۳۳۸۹	۱۵	۰	۱۵۶	۱۰	۱۱	۱۵۰۰۰	۰	۰
۱۹	۹۷۳۵	۵	۱۰	۱۰۲۸۴	۱۴	۸	۹۶۱	۴	۲	۰	۰	۰	۲۰۹۸۱	۸	۸	۲۲۵۹	۱۴	۱۱	۱۷۹۳	۸	۳
۲۰	۶۳۲۶	۸	۲	۳۳۵۵	۲	۸	۳۷۰	۱۱	۲	۰	۰	۰	۱۰۰۵۲	۶	۲	۱۱۱۴	۳	۵	۵۰۰۰	۷	۰
۲۱	۴۵۵۸	۶	۸	۲۵۹۶	۴	۸	۳۲۲	۱۳	۳	۰	۰	۰	۷۴۴۸	۸	۷	۲۹	۱۱	۷	۰	۰	۰
۲۲	۶۵۵۴	۱	۱۱	۴۰۶۴	۱۰	۱	۳۰۱	۷	۶	۰	۰	۰	۱۰۹۱۹	۳	۶	۶۳۶	۱۳	۱	۲۵۰۰	۰	۰
۲۳	۵۹۲۹	۱۲	۰	۳۶۲۵	۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۵۵۵	۴	۶	۵۷۹	۱۳	۵	۲۱۰۰	۰	۰
۲۴	۶۳۲۴	۰	۱	۳۰۰۳	۱۱	۶	۲۸۰	۷	۴	۰	۰	۰	۹۶۰۸	۲	۱۱	۷۱۷۸	۱۵	۵	۵۰۰	۰	۰
۲۵	۳۷۲۵	۵	۴	۱۹۸۶	۱۴	۱	۹۳	۱	۹	۰	۰	۰	۵۸۰۵	۵	۲	۰	۰	۰	۲۵۰۰	۰	۰
۲۶	۴۰۱۶	۱۰	۱۱	۲۰۵۴	۷	۱۱	۱۱۶۱	۷	۲	۰	۰	۰	۷۲۳۲	۱۰	۰	۴۱۷	۷	۶	۳۲۰۰	۰	۰
۲۷	۱۰۸۷۴	۱۲	۶	۳۹۷۷	۰	۲	۲۸۶	۶	۴	۰	۰	۰	۱۵۱۳۷	۳	۰	۱۸۲۶	۴	۵	۰	۰	۰
۲۸	۷۶۶۴	۵	۸	۳۷۴۰	۹	۳	۳۶۸	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱۱۷۷۳	۹	۱۱	۵۶۸	۱۱	۹	۰	۰	۰
۲۹	۶۵۱۶	۱۲	۵	۲۹۱۱	۴	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۴۲۸	۱	۰	۱۶۰۰	۰	۶	۰	۰	۰
۳۰	۶۳۹۸	۱	۰	۵۴۳۸	۱۴	۶	۴۵۱	۲	۴	۰	۰	۰	۱۲۲۸۸	۱	۱۰	۲۰۷۷	۴	۴	۸۰۰	۰	۰
۳۱	۳۴۶۶	۱۲	۱۰	۱۳۹۳	۹	۹	۴۸۲	۱	۸	۰	۰	۰	۵۳۴۲	۸	۳	۷۵۹	۶	۱۰	۵۰۲	۱۳	۲
۳۲	۳۴۸۱	۵	۲	۲۵۵۹	۱۳	۰	۷۴	۱۰	۰	۰	۰	۰	۶۱۱۵	۱۲	۲	۲۳	۲	۱۰	۲۶۳۳	۰	۹
۳۳	۱۸۲۰۹۲	۶	۱۰	۱۲۷۹۶۱	۸	۶	۱۹۳۱۰	۳	۷	۳۴۴۸	۱۵	۱۰	۳۲۵۹۱۴	۳	۹	۵۰۰۵۹	۱۵	۲	۱۰۱۹۶۴	۱۳	۱۱

	ضلع	تعداد مریضان جنکا معالجہ سال حال مین ہوا		
		مریضان جنکا علاج شفاخانہ کے اندر ہوا	مریضان جنکا علاج شفاخانہ سے باہر ہوا	میزان
۱	دہلی	۹۹۳	۲۴۱۹۱	۲۵۱۸۴
۲	گوڑگانوہ	۱۴۲۵	۲۷۸۰۴	۲۹۲۲۹
۳	کرنال	۱۷۴۴	۳۳۳۱۶	۳۵۰۶۰
۴	حصار	۸۱۹	۱۹۶۱۱	۲۰۴۳۰
۵	رہتک	۷۸۳	۱۸۱۱۰	۱۸۸۹۳
۶	سرسہ	۳۰۸	۷۴۲۷	۷۷۳۵
۷	انبالہ	۱۷۷۰	۷۸۱۷۸	۷۹۹۴۸
۸	لودھیانہ	۷۶۹	۴۴۰۱۹	۴۴۷۸۸
۹	شملہ	۳۳۳	۹۴۸۱	۹۸۱۴
۱۰	جالندھر	۹۲۴	۷۵۱۵۸	۷۶۰۸۲
۱۱	ہوشیارپور	۱۱۲۳	۴۵۵۷۷	۴۶۷۰۰
۱۲	کانگڑہ	۴۰۶	۲۴۵۷۵	۲۴۹۸۱
۱۳	امرتسر	۱۵۸۸	۶۹۵۵۹	۷۱۱۴۷
۱۴	گورداسپور	۹۷۷	۱۰۱۶۸۸	۱۰۲۶۶۵
۱۵	سیالکوٹ	۸۹۹	۶۷۷۰۷	۶۸۶۰۶
۱۶	لاہور	۲۰۴۳	۵۱۷۲۳	۵۳۷۶۶
۱۷	گوجرانوالہ	۳۶۷	۲۸۹۳۵	۲۹۳۰۲
۱۸	فیروزپور	۴۵۱	۱۰۰۸۹	۱۰۵۴۰
۱۹	راولپنڈی	۲۹۱۸	۷۰۰۲۶	۷۲۹۴۴
۲۰	جہلم	۱۰۷۹	۳۳۴۴۴	۳۴۵۲۳
۲۱	گجرات	۲۸۳	۵۳۰۲۹	۵۳۳۱۲
۲۲	شاہپور	۷۳۳	۶۸۰۶۱	۶۸۷۹۴
۲۳	ملتان	۱۲۱۵	۲۶۲۷۳	۲۷۴۸۸
۲۴	جھنگ	۹۸۸	۶۲۲۸۷	۶۳۲۷۵
۲۵	منٹگمری	۹۳۶	۱۸۰۹۵	۱۹۰۳۱
۲۶	مظفرگڈہ	۵۸۳	۲۹۹۵۷	۳۰۵۴۰
۲۷	ڈیرہ اسمعیلخان	۱۲۲۶	۴۱۷۱۶	۴۲۹۴۲
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۱۲۵۴	۴۳۳۱۹	۴۴۵۷۳
۲۹	بنوں	۱۶۴۲	۳۴۸۰۷	۳۶۴۴۹
۳۰	پشاور	۲۹۵۴	۵۲۱۰۲	۵۵۰۵۶
۳۱	ہزارہ	۲۵۵	۱۳۷۷۲	۱۴۰۲۷
۳۲	کوہاٹ	۸۴۱	۲۷۷۶۴	۲۸۶۰۵
۳۳	میزان	۳۴۷۲۹	۱۳۳۳۷۰۰	۱۳۶۸۴۲۹

متعلقہ نمبر ۵

تقسیم مریضان ہر قسم بلحاظ تذکیر و تانیث				
	مرد	عورت	بچے	میزان
۱	۲۹۳۲۰	۸۸۳۸	۷۰۲۶	۴۵۱۸۴
۲	۱۸۸۹۵	۵۴۶۹	۴۸۶۵	۲۹۲۲۹
۳	۲۲۷۱۵	۷۶۸۰	۴۶۶۵	۳۵۰۶۰
۴	۱۳۸۹۳	۳۱۲۵	۳۴۱۲	۲۰۴۳۰
۵	۱۳۰۲۴	۳۱۳۰	۱۹۳۹	۱۸۸۹۳
۶	۴۶۸۸	۱۴۹۹	۱۲۴۸	۷۴۳۵
۷	۵۶۲۱۱	۱۳۴۳۷	۱۰۳۰۰	۷۹۹۴۸
۸	۲۵۴۹۹	۱۲۳۸۷	۶۹۳۴	۴۴۷۸۸
۹	۷۴۴۱	۱۴۷۳	۸۹۹	۹۸۱۳
۱۰	۴۸۲۳۱	۱۷۳۲۸	۱۰۵۲۳	۷۶۰۸۲
۱۱	۳۲۷۲۹	۹۴۰۵	۴۵۶۶	۴۶۷۰۰
۱۲	۱۸۶۴۲	۴۰۳۰	۲۳۰۹	۲۴۹۸۱
۱۳	۳۹۱۲۴	۱۷۴۱۴	۱۴۶۰۹	۷۱۱۴۷
۱۴	۶۴۲۹۱	۲۱۵۱۸	۱۶۸۵۶	۱۰۲۶۶۵
۱۵	۴۲۶۵۹	۱۴۸۶۱	۱۱۰۸۶	۶۸۶۰۶
۱۶	۳۲۱۰۸	۱۱۴۰۱	۱۰۲۵۷	۵۳۷۶۶
۱۷	۱۶۸۵۳	۷۴۴۵	۵۲۰۴	۲۹۳۰۲
۱۸	۸۱۵۷	۱۳۴۱	۱۰۴۲	۱۰۵۴۰
۱۹	۴۶۹۳۴	۱۵۲۶۴	۱۲۷۴۶	۷۴۹۴۴
۲۰	۲۱۱۶۶	۵۶۰۸	۷۷۴۹	۳۴۵۲۳
۲۱	۳۲۳۱۲	۱۳۲۶۱	۷۷۳۹	۵۳۳۱۲
۲۲	۴۰۴۲۲	۱۴۵۸۳	۱۳۷۸۹	۶۸۷۹۴
۲۳	۱۶۲۴۸	۶۴۹۲	۴۷۴۸	۲۷۴۸۸
۲۴	۳۷۹۵۷	۱۳۶۲۲	۱۱۶۹۶	۶۳۲۷۵
۲۵	۱۲۸۵۱	۳۲۴۷	۲۹۳۳	۱۹۰۳۱
۲۶	۲۰۱۱۵	۵۳۲۴	۵۱۰۱	۳۰۵۴۰
۲۷	۲۴۰۸۶	۹۵۰۱	۹۳۵۵	۴۲۹۴۲
۲۸	۲۲۹۱۸	۱۱۲۸۶	۱۰۳۶۹	۴۴۵۷۳
۲۹	۲۴۰۴۹	۵۹۲۳	۶۴۷۷	۳۶۴۴۹
۳۰	۴۳۹۶۶	۷۰۵۶	۴۰۳۴	۵۵۰۵۶
۳۱	۸۸۸۶	۸۹۹	۳۲۴۲	۱۳۰۲۷
۳۲	۲۰۴۳۳	۴۰۲۱	۴۱۵۱	۲۸۶۰۵
۳۳	۸۶۷۵۹۳	۲۷۹۱۶۹	۲۲۱۶۶۷	۱۳۶۸۴۲۹

نمبر ۸۵ - نقشہ عمل چیچک واقعہ ملک پنجاب بابت ۱۸۸۰-۸۱ء

	آبادی ورقبہ پنجاب		تعداد وکسینیٹران معہ سپرنٹنڈنٹان دیسی	کل تعداد اشخاص کی جنکو ٹیکا چیچک لگایا گیا: دفعہ اول	دفعہ دوم	فیصدی اون اشخاص کی جنکو ٹیکا نہین نکلی یا کچھ شناخت نہین ہوئی جو ٹیکا سے ظاہر نہین ہوئے: جنکو دفعہ اول ٹیکا لگایا گیا	جنکو دفعہ دوم ٹیکا لگایا گیا	کس قدر اشخاص کی نسبت فی وکسینیٹر اوسط ٹیکا لگایا	خرچ فی شخص جسکو ٹیکا لگایا گیا اور اوسکو چیچک نہین نکلی (آنہ پائی)	کل تعداد اموات از مرض چیچک
ٹیکہ لگانے کا عملہ پنجاب	۱۶۴۱۱۳۹۰	۱۰۶۰۱۰ مربع میل	۱۷۱	۲۸۰۱۳۶	۱۳۲۳۰	۹۸٫۶۹	۵۵٫۵۰	۲۳۰۷۶٫۶۹	۲ - ۲٫۳۳	۹۱۳۵
عملہ شفاخانہ			۳۳	۳۶۱۹۵	۷۳۶	۹۲٫۹۲	۶۱٫۳۷	۱۱۱۹٫۱۲	۱ - ۸٫۹۴	
عملہ میونسپل اور دیگر ٹیکا لگانیوالے			۸۳	۵۰۵۲۹	۱۹۱۷	۸۳٫۱۸	۸۲٫۱۰	۶۳۲	۱ - ۹٫۳۹	
میزان			۲۸۷	۳۶۶۸۸۰	۱۶۸۸۳	۹۷٫۶۵	۵۸٫۸۰	۱۶۸۵٫۵۸	۲ - ۳٫۰۷	

* نوٹ - اسمین ۲۵ وکسینیٹر بھی جو بہاولپور کی ریاست مین نوکر ہین شامل ہین

تفریق طلباء بلحاظ مذہب وقوم بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۸۸۲ء

یورپین یا یوریشین	عیسائی	ہندو	مسلمان	سکھ	دیگر
۰	۴	۷۲	۱۴	۵	۰
۰	۰	۳۲	۱۵	۲	۰
۲۲	۱۰	۲۴۵	۷۶	۴۲	۰
۰	۰	۵	۶	۵	۰
۴۴	۲۴	۱۸۶۶	۷۵۵	۳۰۹	۳
۰	۰	۱۵۶۲	۹۶۵	۳۵۷	۱
۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸۳	۱۴۳	۱۴۰۶۶	۶۹۴۷	۱۳۷۷	۲۵
۰	۱۰۴	۳۲۸۴۶	۲۶۰۲۵	۵۷۸۲	۵۹۶
۸۷۴	۶۶	۰	۰	۰	۰
۰	۱۲۳	۲۸۸۰	۴۲۳۹	۱۷۲۲	۱۷۸
۲	۱	۸	۲۵	۱۴	۰
۰	۶	۶۷	۲۷	۱۵	۰
۰	۷	۸۸	۹۴	۱۴	۰
۵	۱۰	۸۷	۷۴	۳۲	۰
۰	۲	۱	۱۰۷	۰	۳
۱۲۴۳	۵۰۰	۵۳۸۳۰	۳۹۳۶۸	۹۵۷۶	۸۰۶

۱	۲ الف	۲ ب	۲ ج	۲ د	۲ ہ	۲ و	۲ ز
قسم مدارس	خرچ						
	مدارس سرکاری						
	از محاصل سرکاری	از محصول ضلع و میونسپل	از فیس	از چندہ	از علیحدہ تعلیمی فنڈ	از دیگر ماخذ	میزان
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
تعلیم یونیورسٹی							
کالج ہائے آرٹس							
انگریزی —	۵۳۰۴۱	۰	۰	۱۱۴۲	۰	۰	۵۴۱۸۳
ورنیکلر —	۶۰۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۶۰۴۲
مدارس اعلے و وسطی							
تعلیم درجہ دوم							
لڑکوں کے مدارس وسطی — انگریزی	۱۲۳۳۴۵	۵۶۸۶	۲۸۰۱	۱۶۶۶۹	۱۱۱۳۸	۱۴۲۱	۱۶۱۱۶۱
لڑکوں کے مدارس وسطی — زبان مروجہ	۲۴۶۴	۳۳۲۶۱	۰	۳۵۵۹	۱۳۲۹۰	۶	۵۲۵۸۰
لڑکیوں کے مدارس وسطی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
تعلیم ابتدائی							
مدارس ابتدائی							
لڑکوں کے مدارس — انگریزی	۳۳۴۱۱	۹۳۴۲	۲۳۴۴	۲۹۷۷۱	۳۴۵۷۰	۲۶۰۹	۱۰۹۱۴۷
لڑکوں کے مدارس — زبان مروجہ	۹۹۱	۲۲۵۷۱۶	۰	۱۴۳۳۴	۲۲۳۳۵	۲۴۴۰	۲۶۵۸۱۶
لڑکیوں کے مدارس — انگریزی	۴۴۰	۰	۰	۰	۲۲۰	۲۲۰	۸۸۰
لڑکیوں کے مدارس — زبان مروجہ	۲۱۶۴	۸۶۴۴	۰	۲	۶۵۹۰	۳۴۰	۱۷۷۴۲
مدارس برائے تعلیم خاص							
مدارس آرٹس —	۱۲۵۹۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۵۹۱
مدارس طبابت —	۵۲۳۳۹	۰	۰	۰	۱۴۳۷	۳۴	۵۳۸۱۰
مدارس تعلیم المعلمین	۲۹۷۲	۱۲۲۹۵	۰	۰	۰	۰	۱۵۲۶۷
" " معلمات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
" دستکاری	۰	۳۸۴	۰	۰	۶۶۰	۱۶۰۰	۲۶۴۴
محکمہ یونیورسٹی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
" ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب	۴۱۹۷۳	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۹۷۳
" انسپکٹران	۶۶۳۷۱	۵۵۶۴۸	۰	۰	۱۹۲	۲۱۸	۱۲۲۴۲۹
سکالرشپ یعنی وظیفہ — کالج ہائے	۵۱۹۰	۱۰۴	۵۶۲	۰	۹۰	۵۹۴۹	۱۱۸۹۵
سکالرشپ یعنی وظیفہ — مدارس	۱۶۹۷۶	۳۵۲۹۹	۱۵۵۷	۰	۳۶۱۸	۱۸۸	۵۷۶۳۸
متفرق —	۱۷۷۶	۰	۰	۰	۰	۶۰۱۸۷	۶۱۹۶۳
میزان	۴۳۱۰۴۶	۲۸۳۴۸۲	۷۲۶۴	۶۵۴۷۷	۹۴۱۴۰	۷۵۲۱۳	۱۰۵۶۶۲۱

بابت سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء [illegible] ۴

۳-الف	۳ ب	۳ ج	۳ د	۳ ہ	۳ و	۳ ز	۴	۵	۶	۷
مدارس امدادی										
امداد از لوکل فنڈ	محصولات منفعت املاک	زر فیس	فیس	عطیات	دیگر ذرائع سے	میزان	کل خرچ مدارس	کل خرچ مدارس [illegible]	میزان کل خرچ	فیصدی کل خرچ
روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳۰۴۱	۱۱۴۲	۵۴۱۸۳	۳٫۹۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۰۴۳	۰	۲۴۰۴۳	٫۲۹
	۰	۵۵۲۵	۱۳۱۲۹	۲۹۸۳		۸۵۳۵۰	۱۴۰۶۵۳	۸۴۶۵۸	۲۴۴۶۵۱۱	۱۶٫۶۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۶۴	۵۰۱۱۴	۵۲۵۸۰	۳٫۶۸
۳۶۵	۰	۰	۶۲۶	۰	۰	۱۰۰۳	۳۶۵	۶۲۶	۱۰۰۲	٫۰۶
۳۶۵۵۲	۰	۲۶۳۷	۱۶۵۲۳	۲۶۸۱	۲۳۱۶۹	۸۳۶۶۵	۶۰۹۴۶	۱۱۶۵۵	۱۹۲۶۲۲	۱۳٫۸۳
۶۸۰	۰	۲۶۰	۰	۶۰۰	۳۰۵۲	۴۶۰۲	۱۶۶۱	۲۹۸۶۲۶	۲۶۰۳۱۸	۱۹٫۴۲
۲۱۸۶۳	۰	۰	۱۳۳۳۸	۰	۱۳۹۱۸	۴۶۰۲۹	۲۳۳۱۳	۲۵۵۹۶	۴۶۹۰۹	۳٫۶۴
۱۵۲۰۶	۱۳۵۴	۵۰۰	۲۵	۳۸۴۵۰	۳۲۲۱۲	۵۲۲۴۲	۱۴۳۶۰	۵۳۹۱۴	۶۰۹۸۴	۵٫۱۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۵۹۱	۰	۱۲۵۹۱	٫۹۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲۳۳۹	۱۴۷۱	۵۳۸۱۰	۳٫۸۶
۲۵۶۵	۰	۰	۶۶	۰	۶۰۹۹	۹۶۳۰	۵۵۴۶	۱۹۴۶۰	۲۵۰۰۶	۱٫۸۰
۱۲۹۸۶	۰	۰	۴۲۰	۰	۳۶۱۸	۱۶۰۲۴	۱۲۹۸۶	۸۰۳۸	۱۶۰۲۴	۱٫۲۲
۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۶۴۲	۶۸۲	۱۴۰	۳۳۸۶	۳۵۲۶	٫۲۵
۲۱۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۰۰۰	۲۱۰۰۰	۰	۲۱۰۰۰	۱٫۵۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۹۶۳	۰	۴۱۹۶۳	۳٫۰۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۴۳۶۱	۸۶۰۵۸	۱۳۴۴۱۹	۹٫۵۳
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱۹۰	۶۶۰۵	۱۱۷۹۵	٫۸۵
۳۴۲۴	۱۲۹۱	۰	۵۳۵	۲۶۳۰	۳۴۳۵	۱۱۳۱۹	۲۰۴۰۰	۶۵۵۵۶	۴۸۹۵۶	۳٫۹۵
۸۴۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۴۸	۲۶۸۴	۴۰۱۹۶	۶۲۹۶۱	۴٫۵۴
۱۵۲۳۶۱	۲۵۳۵	۶۴۳۱	۴۴۴۰۶	۱۲۶۳۹	۱۱۶۶۲۰	۲۳۵۹۱۱۴	۵۴۴۴۱۶	۸۰۸۱۱۶	[illegible]	۰

قسم مدارس		۸		۹		۱۰		۱۱	
		اوسط سالانہ خرچ پڑھائی فی طالب علم							
		مدارس سرکاری				مدارس امدادی			
		کل خرچ		خرچ سرکاری		کل خرچ		خرچ سرکاری	
		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
تعلیم یونیورسٹی									
کالج السنۂ اورینٹل	"	۰	۰	۶۱۶	۱۲	۰	۰		
انگریزی	"	۶۳	۰	۰	۰	—		—	
دیسی	"	۹۸	۹	۹۸	۹	۰	۰	۰	۰
مدارس [illegible]									
تعلیم درجہ دوم									
لڑکوں کے واسطے	انگریزی	۷۳	۱۱	۵۶	۹	۸۵	۶	۳۶	۷
	زبان مروجہ	۱۹	۸	۰	۱۴	۲	۰	۲۰	۰
لڑکیوں کے واسطے	"	۰	۰	۰	۰	۱۱۱	۵	۴۴	۱۱
تعلیم ابتدائی									
مدارس ابتدائی									
لڑکوں کے واسطے	انگریزی	۷	۱۴	۲	۶	۱۰	۳	۴	۸
	زبان مروجہ	۴	۴	۰	۴	۶	۰	۱	۰
لڑکیوں کے واسطے	انگریزی	۶۳	۱۴	۳۱	۷	۸۹	۹	۱۴	۱۰
	زبان مروجہ	۴	۲	۰	۱۱	۱۰	۶	۲	۱۵
مدارس برائے تعلیم خاص									
مدارس آرٹس	"	۲۷۳	۱۱	۲۷۳	۱۱	۰	۰	۰	۰
" طبابت	"	۳۹۵	۱۰	۳۸۴	۱۳	۰	۰	۰	۰
" تعلیم المعلمین	"	۷۹	۱۵	۱۵	۹	۳۱۴	۳	۸۳	۱
" تعلیم المعلمات	"	۰	۰	۰	۰	۹۱	۸	۷۹	[illegible]
" دستکاری	"	۳۲	۱۱	۰	۰	۲۸	۱۵	۵	۳
محکمہ یونیورسٹی	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
محکمہ ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
محکمہ انسپکٹران	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سکالرشپ یعنی وظیفہ	کالجات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	مدارس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
متفرق	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰